کتاب

معدن الحکمت

در بیان

تاریخ طبابت میڈیکل جورس پروڈینس - نسخہائے عجیب - و ترکیب اشیائے غریب

مصنفہ

حسین اسسٹنٹ
سید غلام ہاسپٹل

مستعفی

قصبہ ممتازیہ - متوطن سوہنہ - ضلع گورگانوہ

در مطبع
ممتازیہ آگرہ
طبع شد

اشتہار کتب مصنفہ ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب

ان سب کتابوں کا حق تصنیف محفوظ ہے

جس کتاب پر مصنف یا سید محفوظ حسین مرادابادی کے دستخط نہوں وہ مال مسروقہ سمجھا جائیگا

رفیق بیماران

بیماری کا علاج کرنا جیسا مشکل ہے ویسا ہی بیمارداری کا کام دشوار ہے بہت سے بیمار وقت پر لائق طبیب کے نہ ملنے سے مرجاتے ہیں مگر غور کیا جائے تو اون کی تعداد بھی کم نہ نکلے جو کما حقہ بیمارداری نہونے سے مرتے ہیں یا ایذا پاتے ہیں ٭

یورپ میں بھی یہی حال تھا وہاں کے لائق مصنفوں نے اس باب میں کتابیں تصنیف کیں اور شائقین نے اونکو پڑھکے بہت کچھ فائدہ حاصل کیا مگر اول تو وہ کتابیں انگریزی میں ہیں دوسرے یورپ کے رسم و رواج کے بموجب لکھی گئی ہیں بریں وجہ ہمارے ملک والے اون سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے ہاں ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب مصنف معدن الحکمت وغیرہ نے تمام ضرورتوں کا خیال کرکے اس فن میں ایک کتاب اردو میں لکھی ہے جسکا نام ہے

رفیق بیماران وہ بیشک ہمارے ملک کے لئے ہر طرح موزون و ضروری ہے

اب دیکھیں ہمارے ملک کے مہذب اسکی کیسی قدر کرتے ہیں

یہ زمانہ کی رفتار ہے کہ بیدن دیسی حکیموں کی طرف رجوع کرنے والے کم ہوتے جاتے ہیں اور زیادہ تر آدمی ڈاکٹروں سے ہی علاج کراتے ہیں مگر علاج کرانیکے طریقہ سے ابھی ناواقف یا بہت ہی کم واقف ہیں جب ڈاکٹر صاحب فرمائیں کہ فلان دوا اس مقدار میں دو دو گھنٹہ بعد پلانا اور درد کے مقام پر سینک کرنا تو عام ناخواندہ کیا اکثر پڑھے لکھے بھی نہیں جانتے کہ سینک کسطرح کرتے ہیں اور دوا پیمانہ میں ناپ کر کسطرح پلاتے ہیں

اور سواے بڑے امرا کے یہ ممکن نہین کہ ڈاکٹر یا کچھ حکیم و بید کے پاس ہر وقت موجود رہے
اور اس کام کو انجام دے لیکن یہ کتاب غور سے پڑھنے والون وعمل کرنیوالون کو کل حالات
مین خواہ وہ جراحی کے متعلق ہون یا طب کے اچھی طرح دوا کے پلانے یا لگانے یا ملنے
یا بیمارون کا کھانا طیار کرانے اُن کے اُٹھانے یا بٹھانے وغیرہ غرضکہ سب طریقے
بتاویگی اور غالبًا اپنی ان خوبیون کے سبب عام پسند ہوگی ✤

بہت آدمیون کو ایسی جگہہ رہنے کا اتفاق ہوتا ہے جہان لایق طبیب کیا نیم
حکیم بہی نہین ملتا اوسوقت یہہ کتاب بے بہا نعمت سمجھی جائے گی کیونکہ کثیر الوقوع
بیماریون کی علامات و اسباب و علاج بہی مفصل اور اسطرح لکھا گیا ہے کہ ذرا
سمجھدار آدمی اسکو پڑہکر کارروائی کر سکے۔ الغرض بلا مبالغہ یہہ ایسی کتاب ہے کہ ہر ایک لکھے
پڑھے مہذب خاندان مین اسکی ایک جلد ضرور ہونا چاہیے ✤

عام شائقین کے سوا نوآموز جو علم العلاج کے سیکھنے کے شائق ہین یا دیسی حکیم و بید جنکو
اس زمانہ مین ڈاکٹری سے واقف ہونا ضرور ہے اُن کے لئے تو اس سے بہتر و کم
خرچ بالانشین کتاب اردو مین ابہی تک کوئی نہین ہے کیونکہ دواسازی جراحی
تشریح افعال الاعضا حفظ صحت امراض کی تشخیص و علاج کا بیان اسمین اسقدر موجود ہے
جو روزمرہ کارآمد و ضروری ہے ✤

بڑی خوبی یہہ ہے کہ عبارت ایسی سلیس و سادہ ہے کہ تہوڑا پڑھا ہوا بہی سمجھ سکے امراض
کا نام تو انگریزی مین بتایا ہے مگر عبارت مین بہت ہی کم انگریزی الفاظ مین ہر مرض کے
علاج مین ایسی دوائین لکھی گئی ہین جو عام بازارون مین مل سکین اور جو انگریزی دوائین
لکھی ہین انکی حقیقت اچھی طرح بیان کردی ہے تاکہ ناظرین کو دقت نہو۔ علاوہ برین

آج کل انگریزی ادویہ کا ملنا مشکل نہیں ہے۔ شہرون مین یشاں دیسی ادویہ کے یہہ بھی ہر وقت مل سکتی ہین ۔

اس کتاب کی فہرست تو کئی ورق مین ہے لیکن مختصر طور پر ناظرین کی آگاہی کے لئے اسکے مضامین کا حال لکھا جاتا ہے ۔

مقدمہ مین یہہ بتایا گیا ہے کہ علم طب کیسا شریف اور اسکی کسقدر حاجت ہے یہ علاج کیسا تجویز کرنا و علاج کرانے مین جلدی کرنا و استقلال رکھنا چاہئے بیمار پرسی کے کیا طریق ہین۔ بیمار کا خادم کیسا ہونا مناسب ہے ۔

باب اول مین ظاہر کیا گیا ہے کہ جیسے اور سامان خانگی ضروری سمجھکر خرید کیا جاتا ہے ویسی ہی علی قدر حیثیت وہ اشیا بھی خرید کر گھر مین رکھنا چاہئے جنکی بیماریون مین ضرورت پڑتی ہے جیسا کہ گھڑی گرمی و سردی کا پیمانہ جسمی حرارت دریافت کرنے کا پیمانہ۔ دودہ کی آمیزش دریافت کرنیکا آلہ۔ دواسازی کا سامان مثلاً ہاون دستہ و چھلنی و سل و خیساندہ و جوشاندہ کا برتن کانٹا باٹ و پیمانے وغیرہ جراحی کے کامون کے متعلق اشیا یعنی اسپنج و لوسن و پٹی و پاکٹ کیس و پچکاری وغیرہ الماری۔ حاجت بشری کا سامان وغیرہ کھانا پکانے و کھلانے کا سامان مثلاً چلمچی و ساس پین و دودہ پلانے کی بوتل وغیرہ اور ان سب چیزون کے صرف نام ہی نہین بلکہ ہر ایک کا پورا بیان کر دیا گیا ہے ۔

باب دوم مین ۲۷ دوائین جو گھر مین موجود رکھنے کے لائق ہین اور جنسے بیسیون بیماریون کا ضرورت کے وقت علاج ہوسکتا ہے انکا مفصل بیان لکھا گیا ہے ۔

باب سوم مین چھاننا۔ حرارت دینا۔ سفوف گولی خیساندہ جوشاندہ شربت

معجون - قرص - عرق - کسیر - پہپوند کی ٹکری - لوشن - پلٹس - لینمنٹ - مرہم وغیرہ ادویہ کے طیار کرنیکی ترکیب ہین ٭

باب چہارم مین دواؤن کے - لانے - کہلانے - لگانے - مرہم پٹی کرنے - جونک لگوانے - گرمی پہنچانے یعنی خشک و تر سینک وغیرہ کرنے غسل دینے سردی پہنچانے کے طریقے بیان کئے گئے ہین ٭

باب پنجم مین جسم کے تمام اعضا اندرونی و بیرونی یعنی ہڈیون در رباطات و دماغ و حرام مغز و چشم و ناک و کان و حنجرہ و قصبۃ الریہ و پہیپہڑہ و قلب و حجاب القلب و آلات الہضم یعنی معدہ و امعا وغیرہ و طحال و گردہ و مثانہ و حجاب حاجز و صفاق و اعضاء تناسل و عضلات و فیشیا و شرائین و وریدہ و عروق جاذبہ و اعصاب و جلد کی تشریح و ہضم غذا و دوران خون و پسینہ و پیشاب و منی و حیض و نفاس و حمل وغیرہ افعال کا مختصر ذکر ہے ٭

باب ششم مین امارت شناسی - نبض - قارورہ یا پائخانہ - قے - تہوک - بلغم - زبان - تنفس - کہانسی - درد - جریان خون - زخمون کی صورت - گہاؤ کی صورت جہوت کا اسیقدر بیان ہے جسقدر بیمار دار کو جاننا چاہئے ٭

باب ہفتم مین مختلف امراض کے بیمارون کے مکان لباس و بستر - خواب - ریاضت - غسل و صفائی کہانے پینے کا بیان ہے اسی مین بیمارون کے کہانون کے پکانے کی ترکیبین بہی لکہی گئی ہین ٭

باب ہشتم مین ہر ایک مرض کی سربراہی و احتیاط کا جدا جدا مفصل حال لکہا گیا ہے ٭

باب ششم مین موسمی تپ - تپ لرزہ - حمی تحمی - ہیضہ - گہٹیا - باد درد گردہ - درد
سینہ و درد کمر - کنٹھ مالا - کمی خون - درد سر - آدہا سیسی - دوران سر - لو لگنے - مراق
بیخوابی - لقوہ - عصبی درد - ہچکی - بائنٹے - امراض چشم یعنی سوزش پردہ ملتحمہ - آنکھہ آنے
غبار یری آشوب چشم - ورم پردہ ملتحمہ کی خشکی و میلی - ضعف بصارت درتوندے و
پپوٹون کے کنارون کی سوزش و گوہانجنی - امراض گوش یعنی خارجی چیز کان مین گرنے
و کان سے عصبی درد - کان مین میل جمنے - کان کے اندر کی سوزش و کان بہنے - کان کی پہنسی و ضعف
سماعت - حلق کے نیچے کی گلٹیون کی سوجن - کنپیڑ - گہیگا - ناک کی کہجلی - ناک کی پہنسی - ناک سے
بدبودار رطوبت نکلنے - ناک کے کیڑے - نکسیر - خفیف زکام - گلا بیٹھنے - شدید زکام
مزمن زکام - دمہ - خون تھوکنے - پہیپڑہ کی سوزش - ذات الریہ کی سوزش - غشی - ہول دل - دل کی طرف اجتماع خون
ہونے - یرقان - جگر کے بڑہنے - طحال کے بڑہنے - ہونٹ پہٹنے - مسوڑون کی سوزش -
درد دندان - منہ آنے - زبان کی سوزش - خناق - کاگ بڑہنے - قے مین خون آنے -
بدہضمی - بہوک نہ لگنے - درد شکم - نفخ شکم - پیچش - اسہال - کرم امعا - قولنج - قبض
و مقعد کی کہجلی - ریگ بول - درد گردہ - پیشاب مین خون آنے - جلد کی سوزش
پت - گرمی دانے - سوکہی کہجلی - گیلی کہجلی یعنی خارش - داد - چہیپ - برص یعنی سفید
داغ جو بدن پر پڑہنے - گنج - بفا بال گرنے - بال سفید ہونے - بال چہوٹے ہونے - ناخن موٹے ہونے
ناخن پتلے پڑنے - ناخن مین سوزش ہونے - ناخون مین نباتی مادہ پیدا ہونے - ناخون کے پہلو
مین ابہار ہونے ۔

پہوڑے - پہنسی - گٹے - مسّے - پہل جانے - اورنگ زیبی - آتشک - سوزاک - بواسیر
بستر پر پڑے رہنے سے گہاؤ ہونے - زخم مین کیڑے پڑنے - نہروا نکلنے - موچ انگلی

کی ... کہنے - کانچ نکلنے - تمام مشہور زہرون یعنی تیزآب وکہار ودیا سلائی وفنراشنہ
نمک ... پھٹکڑی وشورہ وغیرہ وسنکیا کے مرکبات یعنی سنکیا وہڑتال ومنیل
وغیرہ وپارہ تپارہ کے مرکبات یعنی رسکپور وشنگرف وغیرہ ٹارٹر امیٹک وسیسہ کے مرکبات
یعنی مردا سنگ وسندور وسفیدہ وغیرہ وتانبہ کے مرکبات یعنی نیلاتہوتہا وزنگار وغیرہ وجستہ
کے مرکبات یعنی سفید طوطیا وناٹریٹ آف سلور وسنباتی خراشدار یعنی سورنجان
... گمٹ کالی کٹکی اہپیکاکوانا - اثقیل کالا دانہ جمال گوٹہ ایلوہ فنطل جیلپ
وغیرہ ومدار یعنی آکہہ وتیلنی مکہی سڑا ہوا گوشت وپرانا پنیر وزہر دار مچھلیان یعنی جہینگا و
کیکڑا وغیرہ وشراب ومالسپرٹ وکلورل ہیڈریٹ وکلوروفارم وافیون وہیڈرو
سیانک ایسڈ وخراسانی اجواین وکافور وتمباکو ودہتورہ ومیٹھا تیلیا وبہنگ
وکچلہ وہیرے کی کنی وکانچ وزہریلی ہوائین وغیرہ زہرون کی علامات وعلاج کیڑے
مکوڑے وبچھو وکہنکہجورے ودیوانہ کتے کے کاٹنے کی علامات وعلاج - ہندوستان
کے زہریلے وبے زہر سانپون کی تفصیل اور انکے کاٹنے کی علامات وعلاج پانی مین ڈوبنا
بجلی گرنا - آگ سے جانا مردون کی خاص بیماریان یعنی جریان منی ونامردی وخصیتین
کی سوزش وخصیتین کا درد وفوطون کی کہجلی - عورتون کی خاص بیماریان یعنی بانجہپن
واسقاط حمل وزچہ کا بخار وپرسوت وزچہ کے ران کا ورم وسوزش رحم وسیلان رطوبت
وحیض بند ہونے ودقت سے حیض آنے وکثرت سے حیض آنے وشرمگاہ کی کہجلی و
پستانونکے زخم بچون کی بیماریون کی عام ہدایتین - نقشہ مقدار خوراک ادویہ حسب عمر بچون
کی خاص بیماریان یعنی بعد پیدا ہونے سانس نہ لینا ونال کاٹنے کی جگہ سوزش ہونا
... آتشک وچیچک وخسرہ وبچون کا تخمی بخار وام الصبیان وغیرہ مین ڈرنے

نہ کام دلپسلی چلنے و بدہضمی وغیرہ امراض کی علامات و علاج کا بیان ہے ؛
باب دہم میں اُن ہم دواؤں کی ماہیت و مقدار خوراک لکھی گئی ہے جنکا
نسخوں میں ذکر ہوا ہے اور جو مرکب مذکور ہوئے ہیں اُن کے بنانے کی ترکیب بھی لکھدی
گئی ہے ؛
قصہ مختصر اس عجیب و جامع کتاب کا حال ناظرین کو دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے ہمیں امید ہے
کہ **صاحب تہذیب ضرور اسکو پسند فرمائینگے** صفحات
چھپن ۵۶ جزو قیمت معہ محصول چار روپیہ آٹھ آنے ؛

---

۳ **تدبیر لقاء نسل انسان** جو طبابت کرتے ہیں وہ تو خوب جانتے ہیں مگر عام
آدمی کو اس سے خبر نہیں ہے کہ آجکل زن و مرد میں اعضا تناسل کے عارضہ اس کثرت سے ہیں کہ اگر دو طرح
دریافت کیا جاوے تو شاید فیصدی بیس ۲۰ آدمی بھی ایسے نہونگے جنکو ان میں سے کوئی عارضہ نہو اور یہی سبب ہے کہ
بعض خاندان تو مرد کے بیکار یا عورت کے بانجھ ہونیکے سبب سے بے چراغ ہو جاتے ہیں اور جو صاحب اولاد ہیں انکے بچے ایسے کمزور
ہوتے ہیں جن سے ملک کی ترقی کی امید کم کنار ہی صورت رہی تو معلوم نہیں کہ آیندہ نسلوں کا کیا برا حال ہوگا ؛
کل امور مذکورہ بالا پر خیال کر کے یہہ کتاب **تدبیر لقاء نسل انسان** جو تصنیف کی گئی تھی اب
تیسری دفعہ ترمیم ہو کر چھپی ہے یعنی جو فقرے زاید و فضول تھے نکال دیے گئے اور بہت سے فوائد
و نسخہ مفید مطلب زیادہ کر دیے گئے ضخامت پہلی دفعہ بائیس ۲۲ جز تھی اب اٹھائیس ۲۸ جز ہے اس کتاب کے
باب اول میں بتایا ہے کہ اعضا تناسل کی تشریح و افعال حیض و اقسام و اشتہا و نفسانی و حمل وغیرہ کا بیان ہے
باب دوم میں یہہ بتایا ہے کہ نکاح سے غرض کیا ہے - شادی کرنیکے لئے کون

عمر و وقت و موسم و حالت مناسب ہے اس امر مین کیا احتیاط چاہیئے زنا و جماع بے محل و جلق و کثرت جماع سے کیا نقصان ہوتا ہے۔ تجرد مین جوش شہوت روکنے کی کیا تدبیر ہے۔ قوی و خوبصورت بچے کسطرح پیدا ہو سکتے ہین کثرت جماع سے جو ضعف ہو وہ کسطرح رفع ہو سکتا ہے ؁

باب سوم مین یہہ ذکر ہے کہ جسمی عوارض یا عمر یا بعض اشیا کے استعمال یا وہم یا کمزوری یا فربہی یا تجردی یا فتور دماغی یا منی کی خرابی یا کثرت احتلام یا سرعت انزال یا عضو خاص کی سستی یا کوتاہی وغیرہ سے مرد نامرد ہو جائے تو اُسکی علامات و علاج کیا ہے ؁

باب چہارم مین یہہ بیان ہے کہ ضعیفی یا جسمی عوارض یا فربہی یا کثرت مجامعت و جلق یا پردہ بکارت یا اندام مخصوص یا رحم وغیرہ کی خرابی یا حیض بند یا بد وقت یا بکثرت ہونیکے سبب سے عورت بانجہ ہو تو اُسکی یہہ علامات اور یہہ علاج ہے ؁

باب پنجم مین اُن دو ادویہ سو دس مرکبات کے بنانے کی ترکیب ہے جنکا باب سوم و چہارم مین ذکر ہے ؁

باب ششم مین شادی کرنیکی ہدایت۔ حمل کی علامات و حاملہ کی احتیاط اور دودھ پلانے کی ہدایت و شناخت۔ بچون کی پرورش بچون کی تعلیم کا ذکر ہے ؁

باب ہفتم مین حفظ صحت کے مختصر قواعد ہین ؁

اس کتاب کا ہر ایک بیان ڈاکٹری و یونانی و ویدک کی رو سے ہے ضخامت ۲۸۸ صفحہ قیمت معہ محصول دو روپیہ چار آنے ؁

---

۳ - **رسالہ انفلوئنزا** انفلوئنزا یعنی کالم وبائی جو یورپ سے آکر ہمارے ملک مین پھیل گیا ہے اور ابھی ہر کوئی اسکے حال سے بجز نام کے واقف نہین ہے اور سخت تکلیف دہندہ مرض ہے لہذا یہ رسالہ اردو مین لکھا گیا ہے جسمین اس موذی مرض کی حقیقت - تاریخی حالات - اسباب علامات منذرہ - خاص علامات - انگریزی علاج - دیسی علاج - مجربات وغیرہ کا مفصل ذکر ہے معہ دوائیان جسمین لکھی گئی ہین اُن مین چونکہ بعض نئی ہین بدینوجہ اُن دواؤن کا مختصر حال بھی لکھدیا ہے - قیمت ۸؍ علاوہ محصول چار آنے ۔

۴ - **گنجینہ طب ممتازیہ** - اسکا ہر ایک بیان بیدک و طبابت و ڈاکٹری ہے **حصہ اوّل** - مین دواؤن کے سو دہشت اشتہ ۔ مدبر مغسول کرنے - کھار - نمک - جیساندہ - جوشاندہ - و روغن بنانے - کشتون کے مفرد فوائد معناہ کے نام - ادویہ کے بگڑنے کا عرصہ معارض اوزان کا ذکر ہے - **حصہ دوم** - مین ۵۰۰ دواؤن کے نام و خواص وفوائد و مصلح و ماہیت و مقدار کا بیان ہے - ہر دوا کا ہندی نام شروع پر ہے **حصہ سوم** مین بیماریون کا مختصر علاج ہے - مگر نئے ڈھنگ سے جسکو بلا مبالغہ فقرا سے لیکے یا حکما کے چٹکلے کہنا چاہئے کیونکہ یا تو صرف مفرد دوات علاج کرنا لکھا ہے یا صرف پانی سے یا صرف دودھ سے یا کسی عضو کو ملنے یا بات چیت کرنے سے یا کسی شے کو دکھلانے یا پاس رکھنے یا ہمیوپیتھک کے طریقہ سے یا فقرا یا حکما کے اُس طریقہ سے جسکو بیسیون برس خدمت کرا کے اپنے شاگردون کو بتاتے تھے **حصہ چہارم** مین ادویہ کے عربی و فارسی و ڈاکٹری و سنسکرت نامونکی فہرست ہے ضخامت ۶۰۴ صفحے قیمت تین روپیہ محصول وغیرہ چھ آنے ۔

۵- معالجات حاذقان ہند و مجربات اطباء فرنگ

اسمین تمام امراض جدا جدا ردیف وار اسطرح بیان کئے گئے ہین کہ پہلے تو مرض کی حقیقت علامات اور پھر اُس مرض کے علاج کی بابت فرانس و انگلینڈ و جرمنی و امریکہ و ہند کے تمام نامی ڈاکٹرون کی رائے اور جو نسخے انکے اُس مرض مین مجرب ہین اُن کو علیحدہ علیحدہ اردو و انگریزی مین ادویہ کی تمام کتابون اور مختلف اخبارون سے بڑی جانفشانی کے ساتھہ تلاش کر کے لکھا ہے اور ضخامت چالیس جز قیمت تین روپیہ محصول وغیرہ پانچ آنے ؛

۶- رسالہ بدہضمی

ایسا تو دنیا مین شاید کوئی ہوگا جسکو تمام عمر مین ایکبار بھی بدہضمی کی شکایت نہ ہوئی ہوگی مگر اسبات سے کم آدمی واقف ہین کہ یہ عارضہ سیکڑون بیماریون کی جڑ ہے اور رفتہ رفتہ اُسکے بُرے نتائج باعث ہلاکت ہوتے ہین لیس اس لیے یہ نیا چھپا ہوا اردو کے رسالہ بدہضمی مین ڈاکٹری و یونانی و بیدک کی رو سے اس موذی مرض کا بیان ہے یعنی بدہضمی سے بچنے کی تدبیر - علامات - علاج - غذا کا پرہیز - اسباب - اقسام - انجام - آلات الہضم کی تشریح و افعال اور ضمن مین شرکی امراض مثلاً درد سر دوران سر - بدخوابی - مراق - تشنج - کھانسی - درد دل - منہ کے چھالے - کمزوری وغیرہ کا حال و علاج بھی مندرج ہے اور چونکہ حاملہ عورتون و بچون کی بدہضمی کا علاج خاص طور پر کیا جاتا ہے - لہذا ان کا بیان جدا ہے - ڈاکٹری و بیدک کے نسخے جنکا معالجہ مین ذکر ہوا ہے اُن کے بنانے کی ترکیب بھی ہے - الغرض اس نادر مجموعہ کی اصل قیمت بارہ آنے محصول و ویلیو پے ایبل کا خرچ تین آنے ؛

۷- رسالہ غذا

اسمین پانی برسنے - درختون کے اُگنے - حیوان و انسان و ضرورت انسانی کا حال - غذا کی ضرورت مین تمام اطبا کی رائے - کس قسم کی و کتنی مقدار غذا

کہانا چاہیئے اشیاء خوردنی کے اجزا کی مقدار و ماہیت دریافت کرنے کا قاعدہ - کون شے کس رطوبت سے اور کتنی دیر مین ہضم ہوتی ہے - آلات الہضم کی تشریح و تصویر - طریق ہضم غذا - غذا کہانا حسب اختلاف ملک و موسم و پیشہ و حیثیت و عمر و مزاج و وزن و حیثیت - طریق تناول طعام - کہانیکی جگہ و برتنون کا صاف ہونا - وقت معمولی پر کہانا بہت چیزین ملا کر نہ کہانا - چبا کر کہانا - حرکت و سکون بعد طعام - کونسی شے کسقدر مفید و مضر ہے - روٹی و چانول و گوشت و کباب و انڈے و دال و ترکاری و مٹھائی وغیرہ و پانی و دودہ و شوربہ و چاء و کافی و کوکوا کا حال - گرم مصالحے و اشیاء منشی کا ذکر - بیماری مین غذا دینے کا عام اصول - بیمارون کی غذا مثلاً ارارووٹ و برانڈی و سگو و بیضہ نیم برشت و چانولونکی جیلی - و دال و دلیا و دودہ چانول و روٹی دلباسٹ و کاڈل و بارلی واٹر و سیگو و آش جو و کہچڑی و ماء الشعیر و ماء اللحم و اکسٹراکٹ اف مٹن و بیف ٹی - و ہمیل سوپ وغیرہ کے بنانے کی ترکیبین - مقدار غذا بیماران گورہ اسپتال و خیراتی اسپتال - کہانا پکانے کی احتیاطون کا ذکر ہے - ضخامت آٹہ جز قیمت بارہ آنے - محصول وغیرہ کل تین آنے

۸ - رسالہ مردون کو ایک سے زیادہ شادی کرنا

اس مین مسلمانون و ہندوؤن و عیسائیون کے مذہبی مسائل و عقلی و طبی دلائل سے مردون کو ایک سے زیادہ شادی کرنے کی بابت بحث کی گئی ہے - عبارت کی خوبی و مضامین کی دلچسپی دیکہنے سے تعلق رکہتی ہین - ضخامت دو جز قیمت دو آنے - محصول وغیرہ تین آنے ✤

۹ - نقشہ ہونئی مجرب ادویہ

یہ بات سب جانتے ہین کہ یورپ و امریکہ کے ڈاکٹر ہمیشہ اسی ذہن مین رہتے ہین کہ کسی مرض کا نیا علاج یا کوئی نئی دوا دریافت

ہو پس اس نقشہ مین ایسی ہی سونئی دواؤن کے نام اردو و انگریزی مین اور اُنکے خواص و فوائد و مقدار خوراک کا ذکر ہے جو حال مین تحقیق کی گئی ہین اور جن کا بیان شاید ہی کسی معمولی کتاب یا اخبار مین اب تک ہوا ہو۔ یہہ نقشہ عمدہ و طویل و عریض کاغذ پر چھپا ہے۔ قیمت چار آنہ محصول وغیرہ تین آنے ؛

۱۰۔ **رسالہ علاج آواز**۔ اسمین آواز کے آلون کی تشریح۔ آواز پیدا ہونے و گانے کی حقیقت۔ گویائی کی صفت۔ آواز خراب ہونیکے اسباب۔ آواز کی حفاظت کے قواعد۔ گلا بیٹھنے کی مفصل علامات و علاج۔ آواز صاف کرنے والے نسخے و کہانے دینے وغیرہ حفظ صحت کے ضروری قواعد غرضکہ ہر ایک بیان تینون طریق یعنی ڈاکٹری و یونانی و بیدک کی رو سے ہے۔ ضخامت تین جز قیمت تین آنے محصول وغیرہ تین آنے

۱۱۔ **رسالہ جریان**۔ اس مین جریان منی کی حقیقت۔ اسباب۔ علامات۔ نتائج۔ انجام۔ علاج۔ یونانی و بیدک و ڈاکٹری کی رو سے بیان کیا گیا ہے ضخامت تین جز قیمت تین آنے۔ محصول وغیرہ کا خرچ تین آنے ؛

۱۲۔ **ارسطو کی سوانح عمری**۔ اسمین حکیم ارسطو کا حلیہ۔ اُسکی زندگی کے مفصل حالات۔ اُسکے اقوال کا بیان ہے قیمت ایک آنہ محصول و ولیو پے ایبل کا خرچ تین آنے ؛

۱۳۔ **تصویر ٹھٹری کی**۔ یہہ آدمی کی ٹھٹری کی پوری تصویر بڑے عمدہ کاغذ پر چھپی ہے اور انگریزی و عربی نام ہر ایک ہڈی کا اردو مین و انگریزی نام انگریزی مین و ہندی مین اسکے ساتھ لکھے ہوئے ہین۔ قیمت چار آنے محصول وغیرہ تین آنے ؛

زبان و دلچسپ قصہ کا پیرایہ مین لکھا گیا ہے۔ ضخامت سولہ جز۔ قیمت یکروپیہ۔ محصول
وغیرہ چار آنے۔ چوتھی دفعہ طبع ہونیوالی ہے کچھ ورق چھپنے ہو گئے تھے ایسی موجود ہے
جسکی قیمت معہ محصول وغیرہ بارہ آنے ہین؛

۳۰۔ ہدایت الموسم۔ یہ کتاب ہر ایک اُردو یا فارسی خوان کے حضر و سفر کیا
ہر وقت پاس رہنے کی قابل ہے کیونکہ اسمین ہر موسم مین کہانے و پہننے و رہنے و سونے
و ریاضت و غسل و نکاح و سفر کے قواعد و موسمی امراض کی علامات و علاج وغیرہ و
خشک و تر میوون و ترکاریون کے خواص و فواید و موسمی کہانون کے پکانیکی ترکیبین
مندرج ہین عبارت عام فہم اُردو مین ایسی آسان کہ ہر کوئی سمجھ سکے ضخامت نو جز۔ قیمت
نو آنے۔ محصول وغیرہ تین آنے۔ چوتھی دفعہ زیر طبع ہے۔ جتنے موجود ہے اسکی قیمت
معہ محصول سات آنے؛

ہندی کی کتابین

۳۱۔ بیدک رتناکر۔ معدن الحکمت کے تیسرے حصہ کا انتخاب ناگری حرفون و ٹھیٹھ ہندی
زبان مین ہے۔ قیمت چھ آنے محصول وغیرہ تین آنے؛

۳۲۔ کنٹھ شدھارن بدھی۔ یہ رسالہ علاج آواز کا ترجمہ ناگری حرفون و
ہندی زبان مین ہے قیمت تین آنے محصول وغیرہ تین آنے؛

۳۳۔ فیمنس کمیشن۔ جو بیان اُردو کی فیمنس کمیشن مین ہے وہی ہندی مین ہے
قیمت معہ محصول وغیرہ ایک روپیہ چار آنے

المشتہر

سید محفوظ حسین و نذیر حسین۔ سوہنہ ضلع گوڑگانوہ

فہرست مضامین معدن الحکمت

حصہ اول

حصہ دوم

...سہو...

تمام شد

التماس

اس کتاب معدن الحکمت کے کل حقوق تصنیف وتالیف محفوظ ہین کوئی صاحب اسکے دوسری زبان مین ترجمہ کرنے یا اسکے جزو یا کل کو اسی طرح یا تغیر تبدل انتخاب کر کے چہاپنے کا قصد نہ فرماوین ◆

اعلان

معدن الحکمت

یہہ کتاب قصبہ ششہنہ - ضلع گوڑگانوہ میں سید محفوظ حسین و سید نیر حسین کے نام
منی آرڈر بھیجنے یا ویلیو پے ایبل منگانے سے ملتی ہے

مطبع رضوی دہلی میں چھپا

ہستی کلیان دار کہ بحکم اللہ اکبر بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

جب سے ہمکو دیکہنے سُننے پڑہنے کی طاقت ہوئی ہم بچشم خود دیکہتے ہین۔ بزرگون سے سُنتے ہین۔ اور ہزارون برس کا گذرا ہوا حال کتابون مین پڑہتے ہین تو معلوم ہوتا ہے کہ آسمان زمین چاند سورج وغیرہ جو پہلے تہے وہی اب بہی ہین جیسے ذی روح کا پیدا ہونا بڑہنا مرجانا پہلے تہا اُسمین اب تک کچہہ فرق نہین آیا۔ غرضکہ جو خاص خدائی کارخانون کی صورت ہزارون برس پہلے تہی وہی اب بہی ہے روز ازل مین جو انتظام اُسنے جیسے سوچ لیا تہا وہ سب اُسی طور پر ہوتا چلا جاتا ہے کسی کام مین کچہہ تغیر تبدل کرنیکی ضرورت نہین پڑی ✣

قریب قریب یہی حال خدا کی بہیجے ہوئے سچے نبیون کا ہے کہ باوجود گذرنے سینکڑون برس کے اُنکی مُنہ سے نکلے ہوئے خاص حکم ابتک عقلا کے نزدیک قابل تبدیلی کے نہین سمجہے جاتے ✣

حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرہ سو اوپر کئی برس ہوگئے مگر اُنہون نے جو فرمایا تہا کہ زنا چوری دغا فریب کرنا جہوٹ بولنا تہمت لگانا وغیرہ بُرا ہے یا خدائی وحدہٗ لاشریک کی عبادت بزرگون کی اطاعت چہوٹون پر شفقت کرنا

یتیمون مسکینون مسافرون کو دینا وغیرہ چہاہیے) ان سب احکامون مین سی ایک حکم ابتک ایسا نہین سمجہا جاتا کہ زمانہ کی تبدیلی کے ساتہہ جسکا بدلنا لازم آئے ✤

ان باتون پر قیاس کرنے سے یہہ نتیجہ نکلتا ہی کہ خدائی کارخانون کے انتظام اور نبیون کے احکام ایسی پائداری کی ساتہہ ہین کہ اُنمین ترمیم کرنیکی ضرورت نہین پڑتی مگر علم انسانون کی بنائی ہوئی باتین ایسی بی اصل ہین کہ بہت جلد جلد اُنکے بدلنے کی حاجت پڑتی ہی آج کسی معاملہ مین ہم ایک قانون بنائین تو شاید تہوڑی روز بعد ہی (اگر ہماری عقل ترقی پر ہے تو) بہت سی اُسکی دفعات ہمکو بدلنی ہونگی ✤

دیکہو ۱۸۷۵ع کے اخیر مین اس کتاب **معدن الحکمت** کو ہم چہپوا چکے تو ہماری دل مین یہہ زعم تہا کہ ہمنے بہت بڑا کام کیا کہ ایسا نادر مجموعہ تالیف کردیا لیکن جب سب جلدون کے فروخت ہوجانی اور احباب کی فرمایش سے دوبارہ طبع کرانیکی نوبت آئی اور مین نے اُسکو دیکہنا شروع کیا تو کوئی بیان ایسا نپایا کہ جسکو تبدیل و بدل کرنے اور گہٹانے بڑہانے کی ضرورت نہو ✤

وہ یا تو ایسی کتاب تہی جسے لوگون کو دکہاکرمین اپنا فخر جتاتا تہا یا اُسکی نکمی ترتیب زاید و فضول مضامین خراب چہپائی وغیرہ نقصون کی سبب مہذب آدمیون کو دکہلاتے ہوئی شرم آنے لگی ✤ جب تیسری بار چہپوانی کی ضرورت ہوئی تو بہی گہٹانا بڑہانا پڑا چوتہی دفعہ اور بہی مضامین زیادہ کئے اب پانچوین دفعہ تو جہانتک ہوسکا اسکی ترمیم و تکمیل و عام فہم کرنے مین پہلو تہی نہین کی اور اپنا بہت سا

حضرت عیسے علیہ السلام کا حال اظہر من الشمس ہی اور خدا کی کلام پاک سی بہی ظاہر ہے کہ وہ مریضون کے علاج معالجہ کو اپنا فرض سمجہتے تہے۔ اپنی ضیا وی نفس سے بیسیون اندہون کو بینا۔ گونگون کو گویا۔ دیوانون کو دانا کوڑہیون کو اچہا کر دیا۔ ہماری جناب رسالت مآب محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تو لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَاِذَا اُصِیْبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَاءَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط کہکر صرف یہی نہین ظاہر کیا کہ امراض کی صحت دوا پر منحصر ہی اور علاج معالجہ توکل کے خلاف نہین ہی بلکہ العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان فرماکر بتلادیا کہ علم بدن کی کیسی قدر و منزلت ہی۔ ایسا ہی مذہب ہنود مین برہماجی کو وید کا موجد سمجہا جاتا ہے اور دہنتر بید کا نام عزت سے لیا جاتا ہے +

اس شریف علم کے معزز ہونیکا صرف یہی سبب نہین ہی کہ دنیا مین اول درجہ کے پاک آدمی اُسکے عالم ہوئے نہین دلایل عقلی سی بہی ثابت ہوتا ہے کہ بیشک یہ علم بہت ہی مفید اور کار آمد ہی سوچئے بہلا ایسا کون شخص ہی جو طبابت کا محتاج نہو۔ جب زمانہ کی تبدیلیون سے ہر شخص کبہی نہ کبہی بیمار ہوتا رہتا ہے اور سب کو صحیح سالم رہنے کی خواہش ہی قدرتی ہی۔ تو غریب امیر جاہل عاقل سب کو اسکا حاجتمند ہونا ضروری امر ہے +

دین کا علم روح کو گناہ کی خرابیون سی بچانے اور ابدی خوشی حاصل کرنیکی تعلیم کرتا ہی مگر جو علم روح اور اُسکے وسایل کو جو تعلیم حاصل کرنیکے آلے ہین مہلک صدمات سی محفوظ اور تعلیم پانیکے قابل اور مستعد رکہنے کی کوشش کرتی ہی تو بیشک اُس علم کو علم دین پر ترجیح دینا بیجا نہوگا۔ اسی قیاس پر ہم اپنے رسول مقبول کا قول مذکورہ بالا العلم علمان الخ م صداقت کے لئے پیش کرکے کہہ سکتے ہین کہ ایسے موقع پر علم طب علم دین پر

سبقت رکھتا ہے ❊

ایک بدیہی بات ہے کہ جب تندرستی اور صحت جسمی نہیں ہے تو عبادت ہوسکتی ہے نہ دنیا کا کوئی کام ہوسکتا اور خدا نے صحت کا مدار منحصر رکھا ہے قواعد طب کی پابندی پر اسواسطے اس علم کی شرافت پر دلائل کا بیان کرنا تحصیل حاصل ہے ہان اتنا کہنا ضرور ہے کہ جیسا ہم روپیہ کو مفید سمجھکر اسکو عزیز جانتے ہین اور روپیہ والے کو معزز سمجھتے ہین ایسا ہی یہہ مفید علم شریف اور با وقعت تسلیم کیا گیا تو اسکا عالم بھی ضرور قابل تعظیم ہونا چاہیئے اور کیون نہو جبکہ مذہب کے بانی نے طبابت کا کام کیا ہے اور جو طبیب ایمان کی ساتھہ اس پیشہ کو کرے تو وہ گویا انکا نایب ہے اور کون شخص ہے کہ جسکو بانی مذہب کے نایب کی تکریم مین کلام ہو بلکہ اہل ہنود طباء کو اسقدر معزز جانتے ہین کہ بموجب اس شلوک کے (وید ناراینگ ہری) کے وید کو ہری اور نارائن کے مطابق مانتے ہین۔ مگر اتنی بات ہے کہ جیسا ایک بادشاہ کے چار لڑکے ہین تو گو چارون کی عزت کیجاویگی لیکن ولیعہد کی شرافت وہی حاصل کر سکتا ہے جو سب مین زیادہ سپاہ کا انتظام کرنے رعیت کو بہ آرام رکھنے وغیرہ کی لیاقت رکھتا ہے ایسا ہی دنیا مین ہر طبیب کی قدر کیجاتی ہے لیکن جتنا ایمانداری اور لیاقت کے ساتھہ کل مراتب کا لحاظ کرکے جو خوش نصیب طبیب اپنے کام کو انجام دیتا ہے اتنا ہی اسکی قدر آمدنی عزت زیادہ ہوتی ہے اور وہی پاک لوگون کا مقلد اور جانشین سمجھا جاتا ہے ❊

مدتون ہمکو اس بات کا تعجب رہا کہ یہہ کیا سبب ہے کہ درحالیکہ بیماری مین مان باپ بڑے بڑے کے سبب تیمارداری سی معذور ہوتے ہین۔ بیماری کی ہیلی گہیلی حالت دیکھکر

نفرت کرتی ہی۔ بیٹا بیٹی بی پروائی سے متوجہ نہین ہوتی۔ دوست آشنا مرض
متعدی کے خوف سے عیادت کو بھی نہین آتی۔ نوکر چاکر دور سے ہی بالا بتاتے ہین
تو ایسے وقت مین طبیب متعدی کے ساتھہ گھنٹہ گھنٹہ بعد دوا پلاتا ہی۔ پاس بیٹھہ کر کھانا
کھلاتا ہی۔ قولنج والی کو پچکاری دیتے وقت میلے سی کبھی پوشاک بھرتی ہی۔ کبھی پیشاب
بند ہوجانیوالے مریضون کا پیشاب نکالنے مین ڈاڑھی تر ہوجاتی ہے کبھی اسکو کوئی ہذیان
والا گالیان سناتا ہی۔ کبھی وہ وبا کے مریضون کو اٹھا اٹھا کر گود مین لٹاتا ہے
پس مریض کی کمال درجہ کی بی بسی کی حالت مین طبیب کا اسقدر محنت اٹھانا اور
اسکے زندہ رہنے کی لئے کوشش کرنا ہمکو انصاف سے یہہ بات کھلواتا ہی کہ اگر مریض اور
اسکے متعلق اپنا تمام سرمایہ حکیم کے حوالہ کردین تو تھوڑا ہی اور تمام عمر کی لئے خط غلامی لکھدین
تو بجا ہی۔ مگر اکثر دیکھا گیا کہ اس محنت اور خیر خواہی کا یہہ نتیجہ ملتا ہے کہ اگر مریض اچھا
ہوگیا تو مریض اور اسکے متعلق کہتے ہین کہ ابھی زندگی باقی تھی دنیا مین دانہ پانی تھا
بچ گیا۔ اللہ کے فضل سی صحت ہوگئی۔ اب حکیم جی بچارہ کا نام بھی کوئی نہین لیتا۔
اور اگر مریض مرگیا تو پس ماندے کہتے پھرتے ہین کہ مرض کچھہ اور تھا حکیم صاحب نے
دوا کچھہ اور دیدی۔ بید کا علاج ہوا تو فرماتے ہین کہ انکی گرم دواؤن نے مارا۔
اگر خدا نخواستہ ڈاکٹر کا علاج ہوا تو پھر یہہ کہنے مین کچھہ تامل ہی نہین ہی کہ ڈاکٹر نے مار
ڈالا۔ دینا دلانا خدمت کرنا ممنون ہونا درکنار الٹا بیکی برباد گنہہ لازم ہوگیا ؟
اور بعد صحت کامل کسی نے اپنی شان دکھانی یا کوئی اور غرض درمیان آنے کے سبب
حکیم صاحب کو دو چار روپئے دیدئے تو گویا ہمیشہ کے لئے انکو مول لے لیا غرضکہ ایسے
معاملون کو دیکھنے اور سننے کی سبب ہمکو صرف تعجب ہی نہین ہوا بلکہ مدتون

ہمارا یہی خیال رہا کہ سراسر عام لوگون کا ہی قصور ہے کہ جو اطبا کی کما حقہ قدر و منزلت
نہین کرتے۔ لیکن جب ہمنے آنکھہ کہولی اور اپنی عیوب پر نگاہ کی تو معلوم ہوا کہ صرف
انکا ہی قصور نہین ہے، بلکہ ہماری ہی کچھہ خطا ہے۔ اگر ہماری اخلاق حمیدہ و صفات
پسندیدہ ہون ایمانداری کے ساتھہ اپنے کام کو ہم انجام دین دل لگا کر اس علم کو
سیکھین روز بروز اُسکی ترقی کرتے رہین تو لیاقت و سعادت کے موافق ضرور ہماری
قدر ہو بس ہم اُن لوگون کی خدمت مین جنہون نے پیشہ طبابت کے میدان
مین قدم رکہا ہے بصد الحاح یہہ گذارش کرتے ہین کہ جہان تک ہو سکی اپنے
اخلاق کو عمدہ بناؤ مریضون پر شفقت کرو جبتک کسی مدرسہ طبابت مین سیکہتے
ہو بہت سعی کر کے سیکہو اور بعد ضروری تعلیم کے ہمیشہ تو تصنیف کتابون اور ڈاکٹری
اخبارون کے مطالعہ اور ذاتی تجربہ سے اُسمین ترقی کرتے رہو +

طبابت کا علم ایسا محدود علم نہین ہے جو دس یا پندرہ برس کی تعلیم سے آجائے بلکہ
یہہ ایک ایسا دریائے ناپیدا کنار ہے کہ تمام عمر مین بہی طی نہو۔ کیونکہ اول تو متقدمین نے
بہی اُسکو وسیع کر دیا تہا اب متاخرین نے اسقدر کوشش کی ہی کہ طبابت کی ہر شاخ
کا ایک جدا علم ہو گیا ہی اور سب مین روز بروز ترقی ہوتی چلی جاتی ہے +

اس مفید اور کار آمد علم کی تحقیق اور ترقی کیطرف متوجہ ہونا نئی بات نہین ہی بلکہ
شروع زمانہ سی ہر ایک عاقل و جاہل و دانا و نادان کی دل مین چونکہ موت کا خوف و خطر
کمال و تکالیف مرض سے نجات پانیکا خیال تہا اسواسطے اپنی عقل ذاتی سے بغیر
تعلیم و تربیت کے اجابت اچہی طرح ہونے اور پیشاب صاف آنے کو موجب صحت سمجھکر
مدر بول اور مسہلات ادویہ جو اُنکو میسر ہوتی عند الضرورت استعمال کرتے تہے

اور عضو شکستہ کی درستی کے لئے بھی چند ترکیبیں ناقص جیسا کہ آج تک بعض نا تربیت
یافتہ ملکوں میں مروج ہیں کام میں لاتے تھے اگر عقلا کی توجہ کامل اس طرف نہ ہوتی تو
یہہ علم جیسا تھا ویسا ہی رہتا مگر فی زمانہ حکماء سابق و حال کی کوشش کما ینبغی
تحقیقات اور دریافت کی وجہ سے اسقدر ترقی ہوئی کہ آج کل طبیب حاذق و حکیم
لائق سوائے چند امراض مثل تھا سس یعنی سل وغیرہ کے اور دیگر امراض کو
یقیناً اچھا کر دینے کا ارادہ رکھتے ہیں اور ایسی عزیز زندگی کو جسکا ایکدم ہزار نعمت
سے بہتر ہے اکثر عدوئے جان بر یعنے مرض سے بچا لیتے ہیں +

مصریون کی طبابت کا بیان

ابھی تک یہہ امر پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچا کہ اس علم شریف کا موجد اور بانی کون ہے
لیکن ایسا مشہور ہے اور اکثر لوگوں کا اسی پر اتفاق ہے کہ سب سے پہلے ملک مصر کے
باشندوں میں سے کاہن اور مشائخ وغیرہ نے جو دیگر علوم سے بھی بہرہ ور تھے چند
باتیں جمع کرکے طبابت کو ایک علم قرار دیا اور اپنی منفعت اور بزرگی زیادہ
ہونیکے واسطے ایسے مفید مطلب کو عوام الناس میں مشہور نہ کیا +
یہہ مشائخ لوگ دفعیہ امراض کیواسطے علاوہ ادویات کے جنتر منتر بھی کام میں لاتے
تھے جیسا کہ آج کل بھی بعض لوگوں میں اسی دستور کا نمونہ جنتر منتر کا رواج پایا جاتا ہے
حکماء ملک مصر رود نیل کی سبب مصر کی زرخیزی تصور کرکے تمام چیزوں کی اصل پانی
کو شمار کرتے تھے اور موجودات عالم کے حالات و خواص دریافت کرنے میں اسقدر ساعی
تھے جسمیں حسبی قوت اور ترقی صحت تصور نہ ہو وہ شغل انکو پسند نہیں آتا تھا۔ یا جا
بیجا کی بیفایدہ بلکہ ایک ایسا شغل سمجھتے تھے جس سے ذہن کا کمزور ہو +

ہیرودوٹس صاحب کا قول ہے کہ مصری حکیم ایک عضو کی بیماری مین پوری واقفیت پیدا کرکے انہین بیماریون کے علاج مین ہمہ تن معروف رہتے تہے مثلاً کوئی آنکھ کا علاج کرتا تھا کوئی دانت کا وغیرہ وغیرہ +

وہان یہہ بہی دستور تھا کہ بیمار کا علاج طبیب کی مرضی پر نہین چہوڑ دیا جاتا تہا بلکہ طبیب کو اُن قواعد کی پابندی کرنی پڑتی تہی جو قدیمی تجربہ کار حکیمون نے تحقیق کرکے مقرر کئے ہتے۔ اور وہ قواعد مقدس کتابون مین مندرج تہے + بروقت معالجہ قواعد مقررہ کی پیروی کرنے سے مریض کے صحت یاب ہونے نہونے کا طبیب ذمہ دار نہین ہوتا تھا لیکن اپنی طریق علاج کرنے مین اگر بیمار مرجاتا تو طبیب کی جان بہی لیجاتی تہی +

قانون مذکورہ بالا کی پابندی سے اتنا فائدہ توضرور تھا کہ جیسے آج کل ہندوستان مین اکثر آدمی دو چار نسخے ڈاکٹری یا ویدک کے سیکہکر یا علاج الغربا و طب احسانی پڑہکر علاج کرنے پر مستعد ہو جاتے ہین اُس زمانہ مین ایسے نیم حکیم خطرہ جان معالجہ مین دست انداز نہین ہوتے تہے مگر اس قانون کی سبب سے ایک بڑا نقصان ہوا کہ نئی تحقیق ہونے پائی اور علم طبابت اُن دنون مین کمال پر پہنچنے سے باز رہا + لیکن اس حالت پر بہی دارائے اول کے زمانہ تک جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ایکہزار ستاسی برس پہلے بادشاہ ایران تہا اِن مصری حکیمون کا سب لوگ بڑا اعتبار کرتے تہے اور سیرین (افریقہ کا ایک شہر ہے) کے رہنے والے طبیب حاذق اور اپنے زمانہ کی طبابت کے جیسا کہ چاہیئے ویسے لائق شمار کئے جاتے تہے +

بعد جالینوس کے (جسکا ذکر آگے ہوگا) اسکندریہ مین ایک طبی مجلس اِس غرض سے

قایم ہوئی تھی کہ جالینوس کی تصانیف کا اختصار اور انکی ترتیب کریں چنانچہ اس جماعت کے ممبروں مین سے اصطفن۔ جاسیوس۔ الفیلاؤس۔ اربنوس چار شخص سر برآوردہ اور لایق طبیب تھے خصوصاً انقیلاؤس نے جالینوس کا کلام جمع کرنے اور ترتیب دینے مین چونکہ بہت سعی کی بدین وجہ بعض تالیف کی ہوئی کتابون کا وہ مصنف سمجھا جاتا ہے ✦

پہلے زمانہ مین طبابت کا کوئی بڑا مدرسہ بہی نہ تہا مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تین سو برس پیشتر اسکندریہ مین ہی طبابت کا مدرسہ بنا جسمین پراسس ٹری ٹس اور ہرافلس استاد تہے ان دونون صاحبون نے ملکر انسان کے جسم کی تشریح کی۔ علاوہ برین ہرافلس نے نبض کے بیان کو بہی ترقی دی۔ اُسی زمانہ مین طب سے جراحی علم جدا ہوگیا اور دواسازی علیحدہ علم بن گیا ✦

ہندیون کی طبابت کا بیان

اُوپر کے بیان سے ناظرین نے سمجھ لیا کہ ملک مصر مین طبابت کی بنیاد جمی اور جب تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم کی قومون مین سے مصر والے ہندؤن سے بہت مشابہ ہین تو کیا عجب ہے کہ ہندو مصر سے آئے ہون یا مصر والون سے انکا کچھ تعلق ہو اور طبابت کا علم بہی مصر سے ہی ہندوستان مین آیا ہو ✦

خیر یہہ تو ہمکو ٹھیک نہین معلوم ہے کہ ہندوستان مین طبابت کا علم کہان سے آیا لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ ہند مین طبابت کا چرچا زمانہ قدیم سے ہی اور یہان کے وید لوگون نے پہلے زمانہ مین بغیر مدد دوسرے ملک والون کے صرف اپنے ذاتی تجربہ اور ذہانت سے

اس علم کو بہت کچھہ ترقی دی تہی حتی کہ بادشاہان مغلیہ کی عہد مین جب یہان یونانی طبابت کا رواج ہوا تو اطباء یونان نے بڑے بڑے عجیب و مجرب نسخے سخت سخت امراض کے دفعیہ کے لئے ویدک سے اخذ کئے چنانچہ اب تک وہ نسخے یونانی طبابت کے ذخیرہ مین پائے جاتے ہین اور منصف مزاجون کا قول ہے کہ وہ نسخے ایسے عجیب ہین کہ انگریزی اور یونانی نسخے اُنکے مقابلہ مین عاجز ہین ✚

ہندوستان مین طبابت کی بنا ہندوؤن کی کتب تواریخ مین یون لکھی ہے کہ تین لاکھہ چہاسٹھ ہزار برس کا عرصہ گذرا کہ برہماجی نے ایک لاکھہ اشلوک ویدک شاستر کے فرمائے وہ اشنی کمار نے یاد کئے اور وہ دیوتاؤن کے حکیم مشہور ہوئے انہین کے زمانہ مین دیودا اس ہوا جسنے علم نباتات ایجاد کیا اُسنی کمار سے اندر نے پڑھا اور اندر سے بہاردواج نے سیکہکر اس علم کو رواج دیا اُنکے بڑے مشہور شاگرد چرک ۔ سرت ۔ باگبہٹ ہوئے چرک نے فزیالوجی ۔ سرت نے علم امراض ۔ باگبہٹ نے علم تشریح کی کتابین تصنیف کین عرصہ چار ہزار آٹھہ سو برس کے قریب گذرا کہ منقضی ہوئے جب دہنتر وید نے ویدک مین نام پایا اسی زمانہ مین مادہب نے علم طب ۔ اور سارنگ دہر نے علم دواسازی و علم ادویہ کی کتابون کو بنایا ✚

بہاگوت مین لکھا ہے کہ راجہ پرتہو ولد راجہ بین نے دواؤن کو جو زمین مین پوشیدہ ہوگئی تہین نکالا تہا مطلب یہہ کہ انکو ظاہر کیا ✚

ہارون رشید کے دربار مین دو ہندو طبیب جو حاضر رہتے تہے انمین سے ایک کا نام منکا اور دوسرے کا سالی تہا اور غالباً یہی اپنے وقت کے لائق طبیب ہونگے کہ دوسرے ملک مین جاکر مسلمان خلیفہ کے دربار تک انکی رسائی ہوگئی ✚

صرف اہل عرب نے ہی اطبای ہند سے فائدہ حاصل نہین کیا بلکہ یورپ والون کو بھی دمہ مین دہتورہ دیگرون مین کیچ کی پہلی کا استعمال کرنا اور بہت سی مفرد دوا کا حال انکی بدولت ہی معلوم ہوا +

زمانہ حال کی مانند تو نہین مگر بقول ڈاکٹر رائل صاحب بہادر علم کیمیا و جراحی مین بھی ہندوستان کے طبیب بہت کچھہ دستگاہ رکھتے تھے معدنی دواؤن کا استعمال کرنا انہین کی ایجاد ہی اور بہت دلیری سے دواؤن کے کشتے دیتے تھے غرضکہ اپنے زمانہ مین جو ترقیان انہون نے کین تعریف کے قابل ہین مگر رفتہ رفتہ اسقدر زوال ہوا کہ وہ ہندوستان جو اپنے ہمعصر یونانیون سے بھی اعلے درجہ کا تربیت یافتہ کہلاتا تھا اب سب ملکون سے ادنے درجہ کا ہوگیا اور جس علم بیدک کی لوگ عزت کرتے تھے اب اسکو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگے +

یونانیون کی طبابت کا بیان

یونان کے باشندے مصر اور فنشیا سے علم طبابت حاصل کرکے مدت تک قیاس و تجربہ سے اسمین ترقی کرتے رہے اور ایسی مکمل سعی کی کہ باوجود گذرنے ہزارہا برس کے ابتک انکے مقرر کئی ہوئی قواعد پر عمل درآمد ہوتا ہے +

یونانی حکما مین بقول ڈاکٹر اسمتھ صاحب بہادر سب سے اول اسقلیپدس اسقدر مشہور ہوا کہ اسکا چرچا دور دور ہوا کہتے ہین کہ یہہ شاگرد ہرمس کا تھا اور اسکی ایک ہزار شاگرد تھے + جب وہ مرگیا تو یونانیون نے اسکو اپنا خدا ٹھہرایا اور بجائے اسکے نام کا بت اور مندر بنایا۔ سنا ہے کہ اسکی قبر پر ہزار قندیلین روشن ہوتی تہین +

اس حکیم کے دو بیٹے تھے وہ دونون اپنے باپ کے نام تمام بتخانہ مین بطور پجاریون
کے رہتے اور مریضون کا علاج کرتے تھے چنانچہ انکی طبابت اور جراحی کی تعریف ہومر
نامی شاعر نے جو سنہ تین ہزار ایک سو ساٹھ دنیاوی یعنی حضرت عیسے علیہ السلام
سے سات سو چونسٹھ برس پہلے گذرا بیان کی ہے +
انہون نے ایسا دستور مقرر کیا تھا کہ انکے علاج سے جو بیمار صحت پاتا وہ بعد صحت
پانیکے اپنے کل مرض کی کیفیت سونے اور چاندی کی تختیون پر لکھکر انکے تبخانون مین
لٹکا جاتا (جب بقراط کا زمانہ آیا تو وہ ان اوراق کے لکھے ہوئے حالات کو
دیکھکر بہت کام مین لایا) +
ان دونون طبیبون کے بعد فینوس نے مثل اسقلیبوس کے تجربہ اور قیاس سے طبابت کو ترقی دی
پھر سمی برمانیداس نے علم مذکور کے بڑھانے اور ظاہر کرنے مین کوشش بلیغ کی +
مگر اس طبیب کے مرنے کے بعد اطبا کی رائے مین بڑا اختلاف پڑ گیا +
حکیم تھیلز ساکن میلیا نے بلاد یونان مین فلسفہ کی بنیاد ڈالی اور علم ہیئت کی
بھی اپنے ذہن لایق سے صورت نکالی یونانیون مین سال شمسی اسی نے مقرر کیا -
یہہ حکیم سنہ ۳۵ پینتیس ولمپیاڈ مین یعنی حضرت عیسے علیہ السلام کے پیدا ہونے سے
سات سو اکتالیس برس پہلے پیدا ہوا اور تیئیس برس رہکر بغیر شادی کئے مر گیا
بقول رولین صاحب مورخ کے جنہون نے یونان کی تاریخ قدیم تحریر فرمائی ہے - یہہ حکیم یونان کے
ان سات حکیمون یعنی سولن چیلو پٹیکس سے بائیس کلیوبولس پریاندر
تھیلز کے درمیان (کہ جو ہمعصر تھے مستثنے تھا +
قریب چھہ سو برس پہلے زمانہ حضرت عیسے علیہ السلام سے یونانیون نے انسان کے

اقوال اور افعال کے دریافت کرنے مین نہایت سعی کی +
ان دنون مین سب سے زیادہ نامور حکیم فیثاغورث ساکن ساماس ہوا جس نے
شام سے مصر مین آکر اور حضرت سلیمان کے صحابہ کی صحبت مین رہکر علم الٰہی و
طبعی وغیرہ حاصل کیا۔ بعدہٗ دوسو اسّی ۲۸۰ رسالے مختلف علمون مین بنائے +
کہتے ہین کہ علم موسیقی و شناوری کا وہی موجد ہے۔ اس حکیم نے حیوانات کی
تشریح کی۔ اور لوگون کو اکثر علوم مین تعلیم دی +
علم طب کو علانیہ سکہلانا پڑہانا شروع کیا دور دور سے لوگ درس لینے کو اسکے پاس
آنے لگتے تھے اور فیضیاب ہو کر جاتے تھے +
فیثاغورث کے شاگردون مین سے دیمقراطیس (جو بہمن بادشاہ کے وقت مین تہا)
طبیب لاثانی ہوا۔ ایسا گمان کرتے ہین کہ تشریح انسانی کا وہی موجد اور بانی ہوا +
یونانی حکیمون مین سے اور بیاسیوس بہی ایک لایق حکیم تہا جسنے اعضا کی تشریح
و ادویات کی تاثیر پر کتابین لکھی ہین +
اسی زمانہ کے فلاسفرز یعنی حکما مین سے ہیوکراٹس یعنی بقراط بہی ایک عقیل
فہیم تجربہ کار اور نامی حکیم تہا اسکے استاد کا نام اسقلیپدس ثانی ہے +
یہ نامور طبیب سولہ ۱۶ برس کی عمر مین تحصیل علم سے فارغ ہو کر درس و تدریس و
تصنیف کتب مین مشغول ہوا۔ اگرچہ حکیم موصوف کو علم تشریح و فزیالوجی و نباتات
مین چندان استعداد نہ تہی مگر بہت سی مفید اور کار آمد باتین طبابت مین داخل کین
بیمار کی کیفیت و مرض کا حال و علاج وغیرہ لکھنے کی ترکیب نکالی۔ بعد مرنے
برباینداسکے جو تفرقہ اطبا کی رائے مین پڑگیا تہا وہ اسی حکیم نے دور کیا +

جسکی تصنیفات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حیوانات و نباتات کی ابتدا آتش سے جانتا تھا
اور امراض کا ہونا خون کے تبدل اور بگاڑ سے مانتا تھا ✣
اسکا یہہ بھی قول ہے کہ جسم کے تمام افعال طبیعت کے سبب سے ہوتے ہین پس مناسب ہے
کہ مرض کا علاج طبیعت کے طریق پر کرین یعنی حکیم طبیعت کے فعل کا معاون اور مددگار ہوے
کیونکہ طبیعت ایک ایک روز اُس خراب مادہ کو جو خون مین ملکے باعث مرض ہوتا ہے
بذریعہ سہال اور پسینے و پیشاب وغیرہ کے نکالتی ہے اور مرض دفع ہو جاتا ہے
(اس صورت سے مرض کے دفع ہونے کو یونانی طبیب بحران کہتے ہین)
اسی واسطے حکیم موصوف مسہلات ۔ معرقات ۔ مدرات ۔ فصد ۔ جونک پچھنے
حقنہ وغیرہ کو کہ آج تک بھی مروج ہین استعمال مین لاتا تھا اور معدنی ادویات سے
ناواقف ہونیکے سبب سے نباتاتی دواؤن سے علاج کرتا اور بیمارون کو پرہیز بھی
بہت کراتا تھا ✣
ایک روز بقراط ایک بیمار کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ مین ۔ تو ۔ اور مرض
تین چیزین ہین اب اگر تو میری بات پر عمل کرے اور میرے ساتھ موافق ہو جاتو مین
اور تو دو ہو جاوین اور مرض پر غالب آوین کیونکہ وہ اکیلا رہ جاویگا اور جو تو یہ دکھنی
پر عمل نہین کریگا تو مرض اور تو دو ہو جاوینگے مین تنہا رہ جاؤنگا پھر مرض تیری تائید
کے سبب قوت پا کر تیرے ہی حق مین مضر پڑیگا ✣
اس عالی منزلت طبیب نے پچانوے ۹۵ برس کی عمر میں [illegible] مسموم ہو کر دار البقا
کو کوچ کیا اسکے مرنیکے بعد یہہ طبا کے دو فریق ہو گئے ایک گروہ تو جو اپنی عقل اور غور سے بغیر
تجربہ کے ایک قاعدہ کلیہ مقرر کرکے اُسکے مطابق میدان علاج مین قدم رکھتے تھے

جسکو حکمت قولی یا عقلی کہتے ہین دوسرا امپیرکس جو بغیر قواعد کے صرف تجربہ سے معالجہ کرتے تھے جسکو حکمت فعلی بولتے ہین +

اتہینٹ لوگون کے فلاسفہ مین سے پلیٹو یعنی افلاطون بہی ایک مشہور اور نامی حکیم ہے اسکے باپ کا نام ارسطن اور استاد کا نام سقراط ہے۔ بعد تحصیل علوم اس نامور شخص نے بہت سی کتابین تصنیف کین جنمین سے کہتے ہین کہ ۶ رسالہ مشہور ہین مگر علم طب کو کچہہ رونق ندی۔ ہان علم حکمت کی بہت قدر کرتا تھا۔ اور بسبب تعظیم کے کہڑا ہوکر اس علم کا درس دیتا تھا۔ اسکا قول ہے کہ موت مرض سے پیدا ہوتی ہے اور مرض خلطون سے۔ اور خلط مزاج سے۔ مزاج غذا سے۔ غذا نباتات سے۔ نباتات زمین سے۔ اور ہر شے اپنی اصل کی طرف چلی جاتی ہے +

افلاطون کا شاگرد و جانشین ارسٹاٹیٹل یعنی ارسطاطالیس ہے جسکو ارسطو بہی کہتے ہین۔ اسکا مفصل حال تو ہمنے ایک چہوٹی سی کتاب مین لکہا ہے جسکا نام ہے ارسطو کی سوانح عمری۔ مگر مختصر یہان بہی لکہا جاتا ہے +

اسکندر رومی (یعنی اسکندر ۳۵۶ برس پیشتر تولد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مقدونیہ کا بادشاہ تہا) کا وزیر تھا۔ اسٹیجرا (اہل عرب اصطاغر کہتے ہین) مین پیدا ہوا۔ اسکے باپ کا نام نیقوماخس طبیب ہے جب ارسطو کی عمر آٹھہ برس کی ہوئی تو اسکے باپ نے ایتھنیہ کی طرف کسی شہر مین علم پڑہنے کے لئے بہیجدیا وہان وہ دس برس تک پڑہتا رہا۔ پہر افلاطون کی خدمت مین حاضر ہو کر بیس برس تک علم تحصیل کیا۔ افلاطون نے بسبب ذہانت کے ارسطو کا نام عقل رکہا تھا۔ یہہ حکیم بعد تحصیل علوم کے

تصنیف و درس و تدریس مین مشغول ہوا چنانچہ ہم اکثر مین مختلف علمون مین بنائین مگر کہتے ہین کہ علم طبابت مین فقط ایک کتاب شرح اور فزیالوجی کے بیان مین تہا وہ بھی بغیر تجربہ کے فقط غور اور قیاس سے لکھی کیونکہ مریضون کا معالجہ نہ کرنیکے سبب اسکو تجربہ حاصل نہ تہا حکیم موصوف کو علم منطق مین تحقیقات کرنے کے سبب ابو المنطق اور واضع منطق بھی کہتے ہین لیکن بعض مورخین کا قول ہے کہ بجائے ابو المنطق اور واضع منطق کے جامع منطق کہنا چاہیئے کیونکہ اِن سے پہلے کی کتابون مین بھی اسکا تذکرہ ہے۔ ہان حکیم ممدوح نے اتنا بینک کیا کہ حکمائی جو تقسیم کیا تھا کہ ہمارے نفس ناطقہ کو تین طرح کا علم حاصل ہوتا ہے۔ اول علم ماہیت شے۔ دویم کیفیت شے سویم کمیت شے۔ چنانچہ ماہیت کے باب مین جو گفتگو ہوتی ہے اسکو علم الہی اور کیفیت کی بحث کو علم طبعی اور جب کمیت مین کلام ہو تو اسکو علم ریاضی بولتے ہین پس حکیم ارسطاطالیس نے اس تقسیم مین سے منطق کو جدا کر کے تعلیمات نام رکھا +

حکیم مذکور کا قول ہے کہ منطق کوئی خاص علم نہین ہے بلکہ دوسرے علمون کے حاصل کرنے کے لئے ایک آلہ ہے +

اس لائق حکیم نے ۶۰ برس کی عمر مین جب انتقال کیا تو لوگون نے اسکی لاش کو صندوق مین رکھکر دفن کیا اور قبر پر ایک گنبد بنا دیا + خاص عام کے دل مین اس حکیم کی یہانتک قدر و منزلت تہی کہ اسکے مرنے کے بعد یہہ دستور ہوگیا کہ جب کوئی مشکل مسئلہ پیش آتا تو

ارسطو کی قبر پر جاکر جمع ہوتے اور وہان عقدہ مالاینحل کو مشورہ باہمی سے حل
کرتے اور حصول مقصد کو حکیم ممدوح کے فیض باطنی سے جانتے +

یونانیون مین اسکیولاپیس بہی بڑا طبیب ہوا ہے بلکہ ازراہ مبالغہ ایسا
کہتے ہین کہ مُردون کو زندہ کرتا تہا اور اسکو تمام آدمی دیوتا سمجہتے تہے چنانچہ
بعد مرنے کے اُسکی صورت کی مورت بناکر مندرون مین رکہی گئی +

اندروماخس بہی کامل حکیم اور حاذق طبیب تہا دیسی اطبا اُسکے تجویز کیے ہوئے
قرص رفاعی کو ایک عمدہ تریاق جانتے ہین +

قصہ مختصر اہل یونان نے ہر علم مین اسقدر کوشش کی کہ جبتک صفحۂ دنیا پر
علمون کا چرچا ہے اُنکی سعی یادگار رہیگی +

کہتے ہین کہ مگنیٹ یعنی مقناطیسی کیفیت بہی جسکو اہل یورپ نے ترقی دیکر بہت
بڑی فایدے حاصل کئے اُنہین کی سعی سے ظہور مین آئی اگرچہ دانایان
چین وروم اِس آہن ربائی خاصیت کو اپنی تحقیقات سے بتاتے ہین
مگر اکثر مورخ اُنکے قول کو جہوٹ ٹہیراتے ہین +

رومیون کی طبابت کا بیان

یونان کے بعد روم کے باشندون نے جو ایک مدت تک علم و ہنر مین ناقص تہے
یونانیون سے علم حاصل کرکے اُنکی تقلید کی الا ایک بات مدیعی کہ برخلاف بقراط کے
مرض کا ہونا باعث تبدلات و فساد منجمد مادہ ہائے جسم کے تصور کرتے تہے یہین بہی
جو اول طبیب مشہور ہوا اُسکا نام اتفاقاً اسقلپیدس تہا +
چونکہ اس قوم کے حکما اکثر غلام اور ادنے لوگ تہے اسواسطے اس علم عالی نے

ترقی نہین پائی مگر سلسس نامی حکیم نے ورس میڈیکا ٹرکس تھیوری یعنی طبیعت کا حال کچھہ بیان کیا اور ایک کتاب علم طب کی بنائی جسکا رواج آجتک ہے ؛

اطبای روم مین سے پلی نی حکیم نے چند ادویات کی تاثیر ظاہر کی ؛ پلی نی کے بعد ڈی اسکاٹوس نے ایک عمدہ کتاب درباب تاثیر ادویات لکھی ؛

سمسرو حکیم رومی بھی جسکی ولادت مسیح علیہ السلام سے ایک سو چھہ برس پہلے ہے اپنے زمانہ مین بڑا مصنف مشہور ہوا ؛

گو کہ اطبا مذکورہ بالا اپنے اپنے وقت مین لایق و حاذق تھے مگر ان سب مین جالینوس نے بڑی شہرت پائی اور اسکی بہت شہرت کچھہ بیجا نہ تھی ؛ یہہ نامی طبیب بلدہ فرغانہ مین ایک شریف عزت دار خاندان مین پیدا ہوا اول تو خود اسکی طبیعت خدا داد ایسی تھی کہ مثل لڑکون کے کھیل کود مین رہنے کو ابتدا سے ناپسند کرتا اور تحصیل علم مین مصروف رہتا تھا دوسرے اسکے باپ نے بصرف زر کثیر جا بجا سے مختلف علوم کے عالم بلوا کے تعلیم دلوائی جب وہ بالغ ہو گیا تو علم تحصیل کرنیکا اور بھی زیادہ شوق اُسے پیدا ہوا چنانچہ سفر کی مصیبتین اُٹھا کے دور دراز ملکون مین جا کے علم حکمت حاصل کیا اور آٹھہ حکیمون مین سے ایک حکیم اور خاتم اطبا کبار مشہور ہوا ؛ حکیم مطلق نے اُسکو ایسی عقل و لیاقت عطا کی کہ اُسنے بہت سی باتین طبابت مین شائقین کو نئی بتائین ۔ اور دو سو اور بقول بعض چار سو کتابین اس علم مین بنائین ؛

یہہ حکیم فزیالوجی مین حاذق اور تشریح دانی مین مشہور آفاق تھا کچھہ کچھہ پیتھالوجی یعنی حالات مرض کے حالات سے اُسکو واقفیت تھی ؛

جالینوس کا دستور تھا کہ اول بڑی کوشش سے تجربہ کرتا پھر اُسکے ذریعہ سے قاعدہ کلیہ بناتا اسکے رسالے علم فزیالوجی یعنی جنین کے طیار ہونے عضلات کی حرکات۔ مزاج۔ اور نبض وغیرہ کے بیان مین نے شمار ہین۔ گو کہ اس زمانہ کی تحقیقات اور معلومات اُسکی کتابون سے بڑھ کر ہین مگر ہنوز وہ سب قابل اعتبار ہین ✣

قلیل الوجود دوائین تلاش کر کے اُسنے ظاہر کین اور اسی غرض سے مصر کا بھی سفر کیا۔ ایک عورت جو عورتون کے علاج سے واقف تھی اُس سے ملاقات کرنے اور سیکھنے مین شرم نہ کی آخر عمر مین اُسکو اسہال کا مرض پیدا ہوا اور اسی مین مرگیا ✣

عربون کی طبابت کا بیان

جب روم والے اِس دولت عظمےٰ کو حاصل کر کے نام پا چکے تو سنہ ایکسو آٹھہ ہجری مطابق سن سات سو چھبیس عیسوی مین اہل عرب کو طب کے سیکھنے کا شوق ہوا اُنھون نے مشہور مشہور کتابون خصوصاً بقراط اور جالینوس کی تصانیف کا عربی زبان مین ترجمہ کیا۔ بادہ تر سلطنت عباسیہ کے زمانہ مین یونانی کتابون کا ترجمہ اور ذاتی تجربہ کر کے علم طب کو فروغ دیا۔ خلیفہ مامون رشید نے ارسطو و دیگر حکما کی کتابون کا یونانی سے عربی مین ترجمہ کرانے کے لئے ایک جماعت مقرر کی اور روم و یونان سے کتابین منگائین چنانچہ یونان مین مدت سے فلسفہ وغیرہ کی کتابین جو بند تھین وہ پانچ اونٹون مین بھر کر آئین اور

ان سب کا ترجمہ حنین بن اسحاق و حبیش بن حسن و ثابت بن قرہ وغیرہ نے کیا
غرضکہ اہل عرب نے بہت کچھہ ترقی کی ؛ مگر ایک امر علم طب کی ترقی کا بڑا مانع ہوا وہ یہہ
اہل عرب لاش چیرنے سے چونکہ کراہیت رکھتے تھے اسواسطے جسم انسان کی تشریح اور پیتھالوجی
یعنی مار بڈ اناٹمی سے ناواقف رہے لیکن پھر بھی نباتی ادویات مثل ریوند چینی
املتاس شیر خشت - کافور - گل خوشبودار - گوند - گرم مصالح وغیرہ اور بہت
سی دوائیان جو ملک عرب و فارس و ہند مین پیدا ہوتی ہین اُنکے خواص و فواید
ظاہر کئے - کمسٹری یعنی علم کیمیاگری کی ترکیب ایجاد کی +

کیمیاگری کی ترکیب ایجاد کرنے سے انکا یہہ مطلب تھا کہ فلزات کو مبدل کرکے
چاندی یا سونا بناوین اور مطلب بر لاوین مگر وہ مراد تو حاصل نہوئی کیونکہ چاندی
تو دو ایک مفرد چیزین ہین اور چند مفرد دو یا مرکبون کے ملانے سے ایک شئی مفرد کا
پیدا لینا محال بلکہ ایک جھوٹا وہم و خیال تھا لیکن ایک بڑی مفید اور عجیب ترکیب
معدنی ادویات کے بنانیکی ہاتھہ آگئی جسکے سبب سے علم طب نے نہایت رونق
پائی گویا شجر خشک مین ترو تازگی آئی +

حبیش حکیم ثابت ابن قرہ - عمر ابن ذکریا رازی - ابو سہل نصرانی - ابن سیار
وغیرہ بہت سے طبیب نامور اور صاحب تصانیف ہوئے مگر انہین سب سے
پہلے ہارون اسکندریہ کا رہنے والا حکیم ذی شان ہوا جسنے چیچک کا
بیان کیا - ہارون کے بعد سن ۲۸۸ دوسو اٹھاسی ہجری مطابق سن ۹۰۰ نوسو
عیسوی مین حکیم رازی ساکن عراق نے چیچک کی تعریف طویل لکھی اور
علم جراحی کو بھی ترقی دی اور کئی دواؤن کی تاثیر ظاہر کی +

بے حکیموں میں سے ابوالخیر ابن بہنام بغدادی بھی ایک لائق حکیم تھا جسکو
علم حکمت بقراط دوم کہتے ہین۔ اسکو محمود غزنوی نے غزنی مین بلا کر مسلمان
ہونے کو کہا تو وہ مسلمان نہ ہوا مگر ایک طالب علم سے قران شریف
کی ایک آیت سنکر اور اسکے معانی پر غور کرکے ایمان لے آیا اور حافظ
دین و سچا مسلمان ہوا ❊

ابوالخیر کے شاگرد ابوالفرح نے لکھا ہے کہ میری ہمسایہ مین ایک مولوی صاحب
رہتے تھے۔ اُنہون نے علم طب کے باطل ہونے پر ایک کتاب لکھی
اور اپنے شاگردون کو اسکا درس دینے لگے۔ اتفاقیہ انکے سر مین درد ہوا تو
ابوالخیر کے پاس قارورہ دکھلانے کو اور اپنا حال کہلا کر بھیجا۔ اُس کے
جواب مین حکیم موصوف نے فرمایا کہ تمکو علم طب کی کیا حاجت ہے جو کتاب
طب کے باطل ہونے پر لکھی ہے اُسی کو سر کے نیچے رکھکر سو رہو جب
مولویصاحب نے یہہ جواب سُنا و دلیرا طبًا بھی اُنکی معالجہ کی طرف متوجہ نہ ہوے
تو شرمندہ ہو کر اپنی کتاب کو جو طب کے باطل ہونے پر لکھی تھی چاک کر ڈالا اور علم طب
کا مقر ہوا۔ بعدہٗ ابوالفرح نے مولویصاحب کا علاج کیا خدا نے صحت عطا کی۔
علی بن حسین (اسکی کنیت ابوالفرح) ابوالخیر کا شاگرد بغداد کا
رہنے والا ایک فاضل ادیب طبیب تھا۔ بہت سی کتابین اسنے
تصنیف کین منجملہ انکے ایک کتاب جو عمر کے اندازہ کے حالات مین لکھی
وہ ایک نادر کتاب ہے۔ یہہ شخص اپنے کو جالینوس کے خاندان
مین جانتا تھا ❊

صادق (اسکی کنیت ابوالقاسم ہی علوم حکمت کا ماہر اور
نص تھا۔ بدینوجہ اسکو بہی بقراط ثانی کہتے ہین اسنے بعد تحصیل
ختیار کی تہی۔ بادشاہ وقت نے کسی خدمت پر مامور کرنے کے لئے
جواب مین کہلا بہیجا کہ جو بازشکار پر راغب ہو اسکو اڑائین تو وہ
ہین ایسی حالت مین کہ قناعت نے مجھے بے پرواہ کردیا ہے
کو مین کیا انجام دے سکتا ہون ؛
رازی بہی بہت سی کتابون کا مصنف ہے۔
س کی عمر کے بعد اسنے علم طب سیکہنا شروع کیا
ن وفات پائی۔ اسکا قول ہے کہ جبتک غذا سے علاج ہوسکے
سائے۔ اورجب تک مفرد سے ہو مرکب کا استعمال نکرے
(کنیت ابوالحسن) قرشی مکہ کے رہنے والے چونکہ علم
دستگاہ رکہتے تہے بدین وجہ جالینوس کے نام سے نامزد
سی کتابین انکی تصانیف سے ہین ؛
کے بیٹے۔ مدینہ مین رہتے تہے۔ اور اپنے زمانہ مین ایک
ہے۔ انکا بیٹا بہی طبیب ہے محمد ذکریا رازی انکا شاگرد تھا ؛
سحاق ساکن بغداد جسکی کنیت ابوزید تہی خلیفہ مامون رشید
امی طبیب ہوا۔ یہہ پہلا شخص ہے جسنے ملک شام مین
لے کے بعد ارسطو و فلاطون کی بہت سی کتابون کا یونانی
مین ترجمہ کیا ؛

سنہ تین سو ستر ہجری یعنی سنہ نوسو اسی عیسوی مین منجملہ اطباء عرب کے بوعلی سینا متوطن بخارا بڑا لائق شخص ہوا چنانچہ بوجہ لیاقت دس برس کی عمر مین بخارا کا مفتی ہوگیا۔ اور پہر بہزار شفقت وکمال محنت نکتہ ہائی طبابت کو ہر ایک جا سے جمع کیا اور سولہ برس کی عمر مین قانون نامی کتاب لکھی جس کا دور دور چرچا ہوا حتیٰ کہ مدت تک مشرقی و مغربی اطباء کا اسی قانون پر عمل رہا اگرچہ بالفعل بباعث ترقیات روزافزون وہ کتاب تو رہروان منزل طبابت کو کماحقہ ہدایت کرتی ہے ورنہ حصول مقصد کیواسطے کفایت مگر تاہم وہ ایک نہایت عمدہ کتاب طب کی ہے ؛

علاوہ قانون کی قریب ۲۱ کے اور کتابین حکیم موصوف نے تصنیف کین۔ آخرکار ۴۲۷ سنہ ہجری مین رمضان کی پہلی تاریخ کو واصل حق ہوئے۔ اُنکی قبر ہمدان مین ہے۔ اِس قطعہ سے حکیم موصوف کی زمانۂ ولادت وعمر وانتقال کا حال ظاہر ہوتا ہے ؛

قطعہ

مجمع الفضل بوعلی سینا در شصا کرد کسب جملہ علوم ۳۹۱	در شجع آمد از عدم بوجود ۳۷۳ در تکز کرد زین جہان بدرود ۴۲۷

عرب کے متاخرین طبیبون مین ایل بوکاسس نے جراحی مین نام پایا۔ بعدہٗ دو شخص اسپین کے باشندون پر کہ جنہون نے عربی زبان مین کتابین لکھین اطباء عرب کا سلسلہ ختم ہوا ؛

سنہ سات سو ہجری مطابق سنہ ایک ہزار تین سو عیسوی کے بعد عرب مین

کوئی نامور طبیب نہ ہوا خواہ اب بھی اُنہین حکیم ہون مگر پہر کسی نے اِس علم کو
ترقی نہین دی +

اہل یورپ کی طبابت کا بیان

اِس سن چہہ سو ہجری یعنی سن بارہ سو عیسوی سے مین نو سو ہجری مطابق سن
پندرہ سو عیسوی تک سوائے مشایخون کے دوسرے آدمی بجز علم کمسٹری
کے (جو چاندی سونا بنانے کی اُمید پر عربون سے حاصل کیا تہا) اور علوم سے
نادان رہے مگر بعد ازان علم کی ترقی روز بروز اسقدر ہوئی کہ یورپ مین
بڑے بڑے نامی طبیب ہوئے +

زمانہ قدیم کا ذکر ہے کہ ملک برطانیہ مین درخت شاہ بلوط[1] جو بوجہ طوالت دیرپا
ہوتے تہے خدا کی رہنے کی جگہہ خیال کیا جاتا تہا اُسکے پجاری ہی جنگل کی بوٹیون
سے بیماریون کا علاج اور زخمون کی کچہہ مرہم پٹی کرتے تہے اور سوائے انکے اور کسی
شخص کو طبابت کا مجاز نہ تہا اور نہ کسی کو وہ بتاتے تہے تمام آدمی انہین کے
محتاج تہے اور حق العلاج مین اناج چاندی و تانبہ وٹین وچمڑا وغیرہ اُنکو دیتے
تہے غرضکہ وہ ملک جہان کی حالت ناگفتہ بہ تہی وہ ترقی کرتے کرتے اِس
درجہ عالی کو پہنچا کہ وہان کے عالمون طبیبون وغیرہ کے برابر سوائے امریکہ کے
شاید دنیا مین کہین کوئی ہو +

تواریخ سے ایسا ثابت ہوا ہے کہ لاٹن۔ یونانی اور عربی سے یورپ کی طبابت
کی بنا ہے یعنی اہل انگلینڈ و فرانس کے پاس پہلے سے کچہہ لاٹن طبابت کی کتابین موجود تہین

[1] اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۷ مارچ ۱۸۸۱ء مین دیکھو ۱۲

مسلمانون سے بیت المقدس کے لینے کے لئے جو صلیبی لڑائیان سن چارسو اٹھاسی ہجری سے سن چھہ سو انہتر ہجری تک رہی اُس سے واپس ہونے کے وقت یونانی اور عربی طبابت کی چند کتابین دستیاب ہوئین — پس اُسی زمانہ سے یورپ والون نے اُن تینون ملکون کا علم سیکہنا اور کتابون کا ترجمہ کرنا شروع کیا۔ اسی باعث سے تاحال انگلش زبان مین تینون طرح کے الفاظ مستعمل ہین +

علاوہ برین یورپ مین علم کی ترقی ہونے کے اور بہی چند سبب ہین +

اول یہہ کہ سن پندرہ سو عیسوی مین محمد ثانی پادشاہ نے روم کے پایہ تخت قسطنطنیہ کو فتح کیا تو وہان کے گرجاؤن کے پادری جو بڑے فاضل وعاقل تہے یورپ کے دیگر ممالک مین چلے آئے اور بہت سے علوم کی کتابین اپنے ساتہہ لائے اُنکے ترجمہ و درس کے سبب اسقدر ترقی ہوئی کہ یورپ کی تاریکی علم کی شمع روشن ہونے سے بالکل دور ہوگئی +

دوسرے تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ ۱۸۷۹ء مطبع سرکاری لاہور مین لکہا ہے کہ ہنری اول (جنکا سال پیدایش ۱۰۷۰ء و سال جلوس ۱۱۰۰ء و سال وفات ۱۱۳۵ء ہے) کے زمانہ مین انگلستان کے آدمی ہسپانیہ مین جاکر مسلمانون سے طب وریاضی سیکہتے تہے پس وہان سے جو طبیب بنکر واپس آئے غالباً اُنکے سبب سے بہی بہت کچہہ فایدہ ہوا +

تیسرے عوام الناس کے آئینہ قلوب زنگ غفلت سے جو تیرہ وتاریک تہے کتابون و رسالون و اخبارون کی چہپنے اور اُنکے پڑہنے سے مجلا ہو گئے +

چھاپے کی عجیب ترکیب کے ایجاد ہونے کا بیان ڈی ٹس ہسٹری کے پانسو چھتیس صفحہ مین یون لکھا ہی کہ جان کواسٹر نے جو اسکا موجد ہے اول ایک کتاب تصویرون کی بوسیلہ کندہ لکڑی کے یکرنگی چھاپی اور سن چودہ سو اڑتیس ۱۴۳۸ عیسوی مین ایک نئی قسم کی روشنائی بنائی +

بعض مؤرخ چھاپے کا موجد اول اہل چین اور بعض مصر والون کو کہتے ہین مگر کچھہ ہی ہو اس زمانہ مین اہل یورپ تو اس فن سے بے خبر تہے۔ ایک مصنف نے اسکا اصل حال یون بیان کیا ہی کہ سن چودہ سو تیس ۱۴۳۰ عیسوی مین جان گیسنٹر ساکن ہارلم نے ایک درخت کی چہال پر کچھہ لکھا اور اتفاقیہ جو اُسپر کاغذ رکہا دہی حروف کاغذ کے اوپر معکوس اُتر آئی یہہ دیکھکر اُسنے اول بڑی بڑی پہر چھوٹی لکڑیون پر کہود کر حروف بنائی اُن سے چھاپنا شروع کیا۔ پہلی دفعہ ایک رسالہ شات برس مین چھپا +

سن چودہ سو بیالیس ۱۴۴۲ عیسوی مین ایک کارندہ جان فاسٹ چھاپنے کی خبرین چُراکر جرمنی کے علاقہ مین لیگیا اور شہر منٹس مین جاکر اس صنعت کو رائج کیا اول جو کتاب دنیا مین طبع ہوئی برگیس آف ہسٹری تہی + شہر منٹس سے سیکہ کر وینس و روم اور فلورینس وغیرہ کے لوگون نے اپنے ملکون مین رواج دیا +

شیفر ڈن جو جان فاسٹ کا شریک تھا سن چودہ سو ستاون ۱۴۵۷ عیسوی مین حروف ڈہالی عندالامتحان انکو نرم پایا تو سختی کیواسطے اینٹی منی یعنی سرمہ ٹاٹ ملایا سبکے شہر منٹس سے اس پیشہ کے کاریگر شاہ جرمن کی پرورش کے سبب

سنہ چودہ سو باسٹھہ ۱۴۶۲ عیسوی مین جب تتر بتر ہو گئے تو جا بجا چھاپے کی ترکیب نے رواج پایا مگر انگلینڈ مین یہہ مشکل تمام یہہ فن آیا +

ایک مورخ لکھتا ہی کہ شاہ انگلینڈ کے حضور مین جب وہان کے وزیر اعظم نے اس فن کی تعریف کی تو شاہ موصوف نے اپنے ایک امیر لارڈ کوگسٹن نامی کو زر خطیر دیکر شہر ہالینڈ مین کہ جہان یہہ صنعت جاری تہی اور وہی لوگ کسی کو نہین بتاتی تہی روانہ کیا جب امیر مذکور بھیس بدلکر وہان گیا تو بڑی تدبیر وں سے بہت سا روپیہ خرچ کر کی بعد مدت مستی کرسلس کو وہان سے بہگا کر لایا مصلحتاً لندن مین تو نہین مگر اوکسفورڈ مین مطبع بنایا +

سنہ چودہ سو ستر یا سنہ چودہ سو اکہتر ۱۴۷۱ عیسوی مین کوگسٹن صاحب نے جسکو انگریز لوگ چہاپے کا باپ کہتے ہین انگلینڈ مین رسالہ شطرنج طبع فرمایا - سن چودہ سو ستر ۱۴۷۰ عیسوی مین یونانی زبان کی کتابین چہپین - سنہ پندرہ سو اٹہاون ۱۵۵۸ عیسوی مین اخبار چہاپنے کی تدبیر کی گئی +

سن سترہ سو نوے ۱۷۹۰ عیسوی مین ایک بہت عمدہ کل چہاپنے کی بنی +

سنہ سولہ سو انتالیس ۱۶۳۹ عیسوی مین ملک امریکا اور اٹہارہوین صدی مین ہندوستان مین یہہ صنعت جاری ہوئی +

پتہر کا چہاپا الائس سن نے فلڈر صاحب نے ایجاد کیا سب سے پہلے ایک جواب مضمون سنہ سترہ سو چہیانوی ۱۷۹۶ عیسوی مین پتہر پر چہپا - غرضکہ اس چہاپے کے سبب مریضون کا حال کیفیت علاج وغیرہ اور لوگونکی تجربے چہپنے اور مشتہر ہونے شروع ہو گئے + جو پہلے اطبا سابق کی دو فریق تہے ایک وہ جو حکمت عقلی کی پابند تہی - دوسرے جنکا عملدرآمد حکمت فعلی پر تہا اس اختلاف کو اہل یورپ نے چہوڑ دیا اور دونون فریقو

بیاں کو ملا کر علاج معالجہ شروع کیا جس سے روز بروز طبابت کا نقص نکلتا گیا کیونکہ
علم طب کی درستی کے لئے تجربہ اور تجربہ کی رہنمائی کیواسطے قواعد کلیہ کا ہونا ضرور ہے +

الغرض وجوہات مذکورہ کے سبب سے ملک یورپ مین پہلی تیرگی جاکر اُجالا ہوگیا اور
یک طب کیا ہر ایک علم و فن مین لاجواب ترقی ہوئی +

من سات سو ہجری مطابق سنہ ۱۳۰۱ عیسوی کے شہر بلونا (اطالیہ مین ہی) اور پیرس
(فرانس کا پایہ تخت ہی) مین مشہور اور نامور مدرسے طبابت کے مقرر ہوئے +

چونکہ زمانہ سابق کی حکما انسان کے جسم کی تشریح نہین کرتے تھے اسواسطے علم طبابت نے
کماحقہ ترقی نہ پائی مگر سنہ تیرہ سو پندرہ عیسوی ۱۳۱۵ مین مسمّٰی موڈنیا فی جو بمقام بلونا قیام پذیر
تھا علم تشریح مین نہایت کوشش کر کے ایک کتاب بنائی۔ اُسی سال سے طبابت
ترقی پانے لگی گویا شجر خشک مین تازگی آنے لگی۔ اُنہین دنون سے نئی طبابت کی (جس
آجتک ڈاکٹرون کا عملدرآمد ہے) بنا ہوئی اور متاخرین کی حکمت متقدمین سے جدا ہوگئی
اُنہین دنون یعنی پندرہوین صدی عیسوی مین ملک یورپ مین کم سے کم دس
مدرسے ڈاکٹری کے تھے +

لندن کا مدرسۂ طبابت اور مدرسون کے بعد مقرر ہوا پھر جابجا اُس ملک
مین علم طبابت کا پھیلا +

جب حکماء متاخرین نے متقدمین کی کتابون کو رہنمائی کافی نپایا تو اپنی عقل رسا اور ذہن ذکا
کے ذریعہ اور تجربہ و امتحان کی وسیلہ سے امراض و اُنکا علاج از سر نو بیان فرمایا +
جب سنہ تیرہ سو عیسوی ۱۳۰۰ سے امراض جذام و آتشک اور طاعون کہ جنکا ذکر کتب سابق مین نتھا
ملک یورپ و ایشیا مین پھیلنے شروع ہوئی تو اُنکی علاج بھی اُنہون نے اپنی عقل سے کئے +

سن ۱۶۰۱ سولہ سو ایک عیسوی مین علم تشریح اور علم طب اور علم کمسٹری علیحدہ علیحدہ ہو گئے ✢
گو کہ طبیبون نے طب کو اور کیمیا گرون نے کمسٹری کو بہی بہت بڑہایا مگر سب سے زیادہ
علم تشریح ترقی کو پہنچا ✢

سن ۱۵۱۴ پندرہ سو چودہ عیسوی مین ویسلیس اور سن ۱۵۵۰ پندرہ سو پچاس عیسوی مین
یوسی کیس سن ۱۵۶۰ پندرہ سو ساٹہہ عیسوی مین خلوپیس دور دور تشریح والی مین مشہور ہوئے
سن ۱۶۱۹ سولہ سو انیس عیسوی مین ڈاکٹر ہاروی نے گردش خون کی حقیقت ظاہر کی ✢ سن ۱۶۲۴ سولہ سو
چوبیس عیسوی مین سدنہم نامی حکیم پیدا ہوا اُسکو انگلستان کا بقراط کہتا روا ہی کیونکہ
مانند بقراط کی اسکا بہی یہہ قول تہا کہ جو طبیعت دور نے خراب یا کے اخراج کیلئے کوشش کرتی ہی وہی
مرض ہی اسواسطے حکیم کو طبیعت کی تائید کرنا فرض ہی۔ یہہ حکیم بڑا تجربہ کار ذہین اور ہوشیار تہا
اسیعرصہ مین اطبا و فلاسفہ کا ایک نیا فرقہ ظاہر ہوا جنہون نے علم فزیالوجی کا بیان لکہا چونکہ اس
علم مین انسان کے زمانہ صحت کا احوال مثل پرورش جسم و خروج رطوبات و دوران خون و حرکت
تنفس و قوت ہاضمہ و جاذبہ و حقیقت تولد انسان و پیدائش ہر جزو بدن اور انکی افعال
وغیرہ کا ذکر ہی اسلئے ان لوگون کو ڈہی نی لسٹس یعنی جان کی خیال کرنیوالے کہتے ہین
سن ۱۶۶۰ سولہ سو ساٹہہ عیسوی مین اسٹال اور ہافمن فزیالوجی دان مشہور ہوئے
انہون نے بہت سے نکتے اس فن کے ظاہر کئے۔ اسٹال نے لکہا ہی کہ کمیکل یعنی کیمیائی
اور مکانیکل یعنی ترکیبی تبدیلات و تاثیرات سے جاندار جسم کے افعال نہین ہوتے ہین
بلکہ جاندار جسم کی تبدیلات او فعل کی فاعل وہ قوت ہی جسکو جان کہتے ہین ✢
سن ۱۷۰۰ سترہ سو عیسوی تک یورپ مین چرچا طبابت کا ضرور ہوا جیساکہ مذکور ہوا مگر ایکسو
پچیس ۱۸۲۵ یا ایکسو اسّی ۱۸۰ برس سے علم طب اور اُسکے فروعات یعنی علم کیمیا اور نباتات وغیرہ کی

ترقی نہایت ہوئی اور تاحال ہوتی جاتی ہے +

یہہ ترقیات روز افزون کسی ایک شخص یا ایک ملک کے باشندون کے سبب سے نہیں ہین کہ اُسکا فخر بیان کیا جائی بلکہ بہت سے ملکون کے طبیب اِس علم کی ترقی کی شائق ہین اسواسطے سب تحسین اور آفرین کے لایق ہین +

سن سترہ سو اسّی عیسوی ہین ڈاکٹر ہال باشندۂ سیوٹزرلینڈ حکیم لاثانی ہوا آخر زمانہ مین وہی علم فزیالوجی کا بانی ہوا اُس شخص نے علم فزیالوجی کو صرف غور و قیاس سے ہی نہین حاصل کیا بلکہ تجربہ اور امتحان سے بھی کامل کیا +

جن دنون مین ہالر موصوف نے علم فزیالوجی کو ترتیب دیا انہین ایام مین ڈاکٹر کلن سا کن اڈنبرا نے (جو سن سترہ سو نوی عیسوی مین مرا) طبابت کو عمدہ طریقہ پر مرتب و مزین کیا امریکہ کے ڈاکٹر تو آجکل ایسے اسطرف متوجہ ہین کہ نت نئے آلے اور دوائین ایسی مفید ایجاد کرتے ہین جن سے امراض کی تشخیص و علاج وغیرہ مین بہت بڑی مدد پہنچتی ہے +

غرضکہ گذشتہ سترا اسّی برس کے عرصہ مین ان سب علمون نے ترقی پائی اور مائکرس کوپ (یعنی خوردبین) اور اسٹتھس کوپ (سینہ بین) اور الکٹرسٹی (قوت کہربائی) اور اسپکیولم (ایک اوزار جو اکثر فلزات سے بنتا ہی اور جسم کے تنگ مجاری مثل ناک کان میزرو وغیرہ کا حال دریافت کرنیکے لئے کام آتا ہی) اور یورینا میٹر (پیشاب کے امتحان کرنیکا آلہ) اسفگمو گراف (نبض دیکھنے کا آلہ) کلنکل تہرما میٹر (حرارت غریزی دریافت کرنیکا آلہ) وغیرہ بہت سی چیزین اہل یورپ نے بنائین +

جیسا کہ فی زمانہ بعض ملکون مین اکثر آدمی نامور طبابی سابق سے پیدا ہوے ہین یورپ مین بھی

گلے زمانہ کے لوگ متقدمین طبیبوں کی پیروی کرتے تھے اور اگر کوئی شخص آئین سابق کے
خلاف کرتا تو اسکو برا جانتے تھے مگر اطبا حال گو کہ حکمائے قدیم کے خیال اور
قیاس کے معتقد ہیں لیکن اپنے غور اور دریافت پر زیادہ اعتماد رکھتے ہیں۔ اگرچہ اس طریقہ سے علم
بتدریج ترقی پاتا ہے مگر خردمندوں کی کوشش و توجہات سے طبابت کا نقص نکلتا جاتا ہے
روز بروز انسان کے جسم کی تشریح اور افعال سے واقفیت ہوتی جاتی ہے کیمسٹری کی معلومات
کی وجہ سے حکمت اور بھی زیادہ رونق پاتی ہے +
سینکڑوں فاضل نے بدل اس کام پر مقرر ہیں کہ نباتات کی خواص اور تاثیر (جو دفعیہ
امراض کے لئے انمیں قدرتی ہے) دریافت کریں چنانچہ وہ لوگ اپنے کام کو انجام دیتے
اور پھر عوام کے فائدہ کے لئے اپنے تجربوں کو مشتہر کرتے ہیں +
ہزاروں شخص جو اس علم کی تحصیل میں ساعی ہیں ہر روز سرمایہ علم کو بڑھاتے ہیں اور
نئی باتیں اپنے قیاس اور تجربہ سے حاصل کر کے حسن سے دکھاتے ہیں۔ ڈاکٹری کے
بیسیوں اور بڑی مدرسوں اور شفاخانوں اور دواخانوں میں لاانتہا آدمی علم طبابت
کے سیکھنے اور سکھانے اور ترقی دینے پر مامور ہیں +
چنانچہ یورپ کے ملکوں میں ہزارہا بڑے بڑے معتبر اور نامور طبیب معروف اور مشہور ہیں
اگر انکے نام نامی اور تصنیف گرامی کی فہرست بھی لکھی جائے تو دفتر بنجائے +
یورپ میں اطبا صرف طبابت میں ترقی دینے کے سبب تحسین اور آفرین کے مستحق نہیں ہیں
بلکہ انکی ایک بات اور بھی قابل تعریف ہے کہ اپنی محنت شاقہ کے نتایج کو عوام کے فائدہ
کے لئے مشہور کر دیتے ہیں اور کسی مفید نسخہ یا عمدہ مطلب کو اپنی ذاتی فائدہ کے واسطے پوشیدہ نہیں کرتے
اگر مثل حکماء سابق کے انکی طرح میں بھی بخل ہوتا تو نئی طبابت کے مسائل اہل ہند بالکل بے علم رہتے

ایسے زمانہ مین کہ جب وید یعنی ہندوؤن کی پرانی طبابت گم ہوگئی تھی عربی طبیب
(جو یونانی حکیم کے نام سے مشہور ہین) بغیر تعلیم کے باپ دادون کے نام پر فخر
کرکے اپنے کو حکیم حاذق جانتے تھے طب اکبر پڑہ لینے کو انتہا تعلیم سمجھتے تھے
- اگر یورپ کے حکما مغربی طبابت کو ہندوستان مین نہ پھیلاتے تو پھر یہان شروع
زمانہ کی سی جاہلیت کا وقت آنے مین کوئی شک باقی نہ تھا +

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ انگلش گورنمنٹ کو ہند مین نئی طبابت کے شایع کرنے کا
خیال ہوا جسکی توجہ سے جابجا انگریزی - اردو - بنگالی وغیرہ زبانون مین علم طب کے
تعلیم کرنے کے لئے مدرسے بنے جسکی مدد سے مختلف زبانون مین طبی اخبار جاری ہوے
چنانچہ آج کل ہندوستان مین نو یا دس طبابت کے مدرسے کلکتہ - لاہور
بمبئی - مدراس - آگرہ - پٹنہ - ناگپور - حیدرآباد دکن - بلرامپور اودہ -
وغیرہ مقامات مین جاری ہین جہان سے ہرسال چھوٹے بڑے عہدے کے سیکڑون
ڈاکٹر تعلیم پاکر نکلتے ہین +

اطباء یورپ کی تعلیم اور صحبت کے اثر سے سیکڑون نئے
تعلیم یافتہ ہندوستانی علم طبابت کو شایع کرنے اور ترقی
دینے مین مصروف ہین +

نئے تعلیم یافتہ ہندوستانی طبیبون نے علم طبابت مین جو ترقیان کین
انکا اندازہ تو ہم ٹھیک نہین بتا سکتے اور نہ یہ ہم کہہ سکتے
ہین کہ مدراس وبمبئی وغیرہ کے نئے اطباء نے اپنے
ملک والون کو کیا فائدہ پہنچایا لیکن بنگال - پنجاب - ممالک مغربی وشمالی

منامی گرامی بڑی اور چھوٹے عہدہ کی ڈاکٹرون مثلاً رحیم خان صاحب خان بہادر اسسٹنٹ
سرجن - مکند لعل صاحب اسسٹنٹ سرجن - میر اشرف علی صاحب اسسٹنٹ سرجن
دوم چھیتن شاہ صاحب رای بہادر اسسٹنٹ سرجن - بابو نوبین چندر صاحب
اسسٹنٹ سرجن - مولانا امام الدین صاحب مرحوم کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول
رہ - میر لطافت علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ و ڈیمانسٹریٹر میڈیکل اسکول آگرہ
زیز الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ وغیرہ نے مغربی طبابت کا مشرقی زبان
ن ترجمہ کرکے اپنے ہم وطنون کو بہت کچھہ مشکور کیا ہے جزاک اللہ فی الدارین خیرا
جہان تک ہم اپنا خیال دوڑاتے ہین وہان تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ مغربی طبابت
سیرو - کیا ادنے کیا اعلے ابھی تک سب سطرف متوجہ ہین کہ اس علم شریف کو
کمال پر پہنچائین اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرین چنانچہ کوئی علم تشریح کو بڑہاتا ہے
کوئی فزیالوجی کو - کوئی علم ادویہ کو ترقی دیتا ہے - کوئی کمسٹری کو غرضکہ علم طب کی
ہر شاخ مین ترقی ہو رہی ہے عجیب عجیب فن ظاہر ہوتے جاتے ہین +
ابھی تھوڑا پچیس برس کا عرصہ ہوا ہوگا کہ فوجداری و دیوانی کی عدالتون مین ایسے
مقدمات آتے تھے کہ بڑی بڑی دانا لوگ اُسکی اصل حقیقت دریافت کرنے مین
عاجز رہتے تھی مگر اطبا یورپ نے اس عقدہ لاینحل کی حل کرنیکے لئے نہایت عجیب
طریقے ایجاد کئی بلکہ ایسے مقدمات کی حقیقت ظاہر کرنیکے لئے ایک فن ہی جدا مقرر کر دیا
جسکو اصطلاح مین میڈیکل جورس پروڈینس کہتے ہین چنانچہ اب ہم اس حصہ کو
ختم کرکے اسی مفید اور کارآمد فن کا دوسری حصہ مین ذکر کرتے ہین +

تمام شد

حصہ دویم

اسمین میڈیکل جورس پروڈینس کا بیان ہے

یہہ حصہ منقسم ہی ایک مقدمہ و دش باب پر

مقدمہ

اسمین میڈیکل جورس پروڈینس کے ایجاد ہونیکا حال ہے

باب اول

اسمین ہدایات درباب گواہی متعلقہ طبی و چند متفرق باتونکا ذکر ہے

یہہ باب منقسم ہی چار بیان پر

اول ہدایات گواہی متعلقہ طبی کا بیان ✤ دویم جعلی بل و اشٹامپ وغیرہ کی شناخت کا بیان ✤
سویم سکہ جعلی کی شناخت کا بیان ✤ چہارم ہیروشٹی یا برق یا بندوق سے شناخت ہونیکا بیان

باب دویم

اسمین لیونگ ورڈیڈ پرسنل آیڈنٹٹی کا تذکرہ ہے

یہہ باب منقسم ہی دو بیان پر

اول لیونگ پرسنل آیڈنٹٹی کا بیان ✤ دویم ڈیڈ پرسنل آیڈنٹٹی کا بیان ✤

باب سوئم

اسمین اُون مقدمات کا بیان ہی جنمین صرف مردونکی شرمگاہ دیکھنے کا ڈاکٹر کو اتفاق ہوتا ہے

یہہ باب منقسم ہے دو بیان پر

اوّل امپوٹینسی یعنی نامردی کا بیان + دوئم لمیٹنگ سوڈومی یعنی خلاف وضع فطری کا بیان

باب چہارم

اسمین اون مقدمات کا بیان ہی جنمین صرف عورتون کی شرمگاہ دیکھنے کا ڈاکٹر کو اتفاق ہوتا ہے

یہہ باب منقسم ہے چار بیان پر

اوّل ریپ یعنے زنا بالجبر کا بیان + دوئم پرگننسی یعنی حمل کا بیان +
سوئم فیٹی سائیڈ یعنی اسقاط حمل کا بیان + چہارم انفینٹی سائیڈ یعنی طفل کشی کا بیان +

باب پنجم

اسمین اون باتون کا ذکر ہی جنمین ڈاکٹر کو بحکم عدالت کسی کی صحت کا حال دریافت کرنا ہوتا ہے

یہہ باب منقسم ہی دو بیان پر

اوّل پیٹونائیٹس یعنے نیند لگنے کا بیان + دوئم فینڈ زیز یعنی بناوٹی بیماریون کا بیان

باب ششم

بابت زخم وخون ومرگ معمولی برائے جوابدہی عدالت جو ڈاکٹر کو جاننا ضرور ہے اسکا اس باب مین بیان ہے

یہہ باب منقسم ہی چار بیان پر

اوّل وونڈز یعنے زخمون کا بیان + دوئم وونڈیڈ ڈیڈ باڈی یعنی زخمی لاش کا بیان
سوئم بلڈ ڈسٹنکشن یعنی شناخت خونکا بیان + چہارم ڈیتھ یعنی موت کا بیان +

باب ہفتم

اسمین اُن کیسون کا ذکر جو صدمہ آلات تنفس سی مرین اور اُنکا ڈاکٹر کو امتحان کرنا پڑی

یہہ باب منقسم ہے چار بیان پر

اول ڈرائنگ یعنی ڈوب کر مرنیکا بیان + دویم ہینگنگ یعنے پہانسی لگ کر مرنیکا بیان
سویم - اسٹرنگیولیشن یعنے گلا گہٹکر مرنیکا بیان + چہارم سفوکیشن یعنی دم بند ہوکر مرنیکا بیان

باب ہشتم

مرگ ناگہانی سی مرنیوالون کی بابت جو حکیم رائی دہندہ کو جاننا ضرور ہے اُسکا اس باب مین ذکر ہے

یہہ باب منقسم ہے چار بیان پر

اوّل فاقہ سے مرنیکا بیان + دویم سردی سی مرنے کا بیان
سویم آگ سی جلکر مرنے کا بیان + چہارم بجلی سی جلکر مرنے کا بیان

باب نہم

اسمین وہ بیان ہے کہ زہر خوردہ کی بابت جوابدہی عدالت کی لئی جو ڈاکٹر کو جاننا پڑتا ہے

یہہ باب منقسم ہی دو بیان پر

اوّل حیوان زہر خوردہ کا بیان + دویم انسان زہر خوردہ کا بیان +

مقدمہ

The History of Medical Juris Prudence

اسمین میڈیکل جورس پرڈینس کے ایجاد ہونے کا بیان ہے +

گورنمنٹ کو ڈاکٹرون سے دو فایدہ مین اول رعایا اور ملازمان سرکاری کا

علاج اور خبرداری کرنا - دویم بابت اکثر مقدمات کے کچہری مین جاکر گواہی دینا - پس علاج و معالجہ کا بیان تو شائقین علم طب کو میڈیکل کالج مین سیکھنی اور کتب ہائے کے مطالعہ کے سبب مُدّت سی بخوبی ظاہر ہوتا رہا ہی مگر قریب ستّتر برس سی پہلے باعث نظیار ہونی کتاب میڈیکل جورس پروڈینس کے کسی ڈاکٹر کو معاملات و مقدمات عدالت سے آگاہی نتہی لیکن سن اٹھارہ سو ایک ۱۸۰۱ عیسوی مین شہر ایڈنبرا کے ڈاکٹر ڈی این کیسیر صاحب نے اس فن کی بنیاد ڈالی اور سن اٹھارہ سو تین ۱۸۰۳ عیسوی مین ڈاکٹر صاحب موصوف کے صاحبزادے نے اس کتاب کے درس دینے کا سرکار سے رتبہ پایا اسوقت تک یہہ کتاب ولایت خیرا ئبر مین ہی تہی الّا سن اٹھارہ سو چوالیس ۱۸۴۴ عیسوی مین ڈاکٹر سمیوئل فار صاحب نے سعی فرمائی ایلمنٹس آف میڈیکل جورس پروڈینس بنایا - بعد چند عرصہ کے گورنمنٹ نے اپنی تجویز رائے سی دریافت کیا کہ ڈاکٹرون کے لئی اس فن کا سیکہنا نہایت ضرور ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک میڈیکل کالج مین اس کتاب کے پڑہانے کا دستور ہے +

پہلے جو طبیب کہ میڈیکل جورس پروڈینس نہین جانتے تہے اُنکی گواہی کو منصفان عدالت بہی نہین مانتے تہی مگر حال کے ڈاکٹرون کی گواہی اکثر مقدمات مین عدالت کے نزدیک قابل اعتبار سمجہی جاتی ہے +

باب اول

اسمین ہدایات درباب گواہی متعلقہ طبی و چند متفرق باتون کا ذکر ہے

اول ہدایات گواہی طبی کا بیان + دویم شناخت جعلی بل و اسٹامپ وغیرہ کا بیان سوئم سکہ جعلی کی شناخت کا بیان + چہارم ضربِ دوشنی برق یا بندوق شناخت ہونیکا بیان

Medical Evidence

ہدایات درباب گواہی متعلقہ طبی

گواہی طبی کو یعنی جن مقدمات میں عدالت میں جاکر طبیب کو اظہار دینا پڑتا ہے انگریزی میں میڈیکل اوی ڈینس کہتے ہیں۔ یہہ فن گواہی گو کہ کتاب میں دیکھنے سے آسان نظر آتا ہے مگر عندالجواب دہی جواب دینا مشکل ہوجاتا ہے کیونکہ مقدمہ راست کو یا دروغ مختار اور وکیل لوگ بہ سبب واقفیت قانون اپنی بات کو فروغ دیتے ہیں اور تقریر چسپت سے جیتنے کی تدبیر کرتے ہیں لہذا ڈاکٹر ان کی آگاہی کے لئے قبل از بیان قواعد فن ہذا بمزید احتیاط ہم چند باتیں بیان کرنا چاہتے ہیں اور وہ یہہ ہیں۔

۱۔ جب ڈاکٹر کو بحکم سرکار کسی مجرم کے ملاحظہ کی ضرورت پڑے۔ تو اُسکی صورت ظاہری اور خیالات باطنی کا ضرور خیال کرنا چاہیے کیونکہ اکثر دستور ہے کہ مجرم جرم سے بری الذمہ ہونیکے لئے از راہ دانائی اپنے کو دیوانہ بنا لیتے ہیں +

۲۔ جب کوئی مجروح یا زخمی معائنہ کیواسطے آئے تو ڈاکٹر کو مناسب ہے کہ نہایت غور سے ضرب شدید و خفیف کو دریافت کرکے اُسکی تمام کیفیت زیر قلم لائے کیونکہ ضرر اور ضرر شدید میں فرق بڑا ہے دونوں قصور کی سزا ہی جدا جدا ہے۔ بالارادہ صرف ضرر رسانی میں بموجب دفعہ تین سو تیئیس ۳۲۳ کے ایک برس کی قید یا ایکہزار روپئہ ۱۰۰۰ جرمانہ کی سزا ہے اور بالارادہ ضرر شدید پہنچانے میں موافق دفعہ تین سو پچیس ۳۲۵ کے اس فعل بد کے فاعل کو سات برس قید میں رکھنا اور جرمانہ کرنا روا ہے +

اگر ضرر کو ضرر شدید یا ضرر شدید کو ضرر خفیف لکھا جائیگا تو بڑی ناانصافی ہوگی کہ خفیف

سزا پانے والا سنگین اور سنگین پانی والا خفیف سزا پائیگا ‎+

افسون کی آگاہی کیواسطے دفعہ تین سو انیس[19] و تین سو بیس[20] باب شانزدہم[16]

برات ہند کے بموجب ضرر و ضرر شدید کا بیان کیا جاتا ہے ‎+

زیرات ہند مین لکہا ہے کہ مخنث بنانا۔ ایک آنکہہ کی بصارت کا ہمیشہ کو معدوم کرنا

ایک کان کی سماعت مین ہمیشہ کے لئے فرق لانا کسی عضو یا جوڑ کا نیست و نابود

کیا جانا کسی عضو یا جوڑ کی وجود کو نابود یا ہمیشہ کو ضعیف کرنا سر یا چہرہ کو ہمیشہ کے لئے

بدصورت بنا دینا کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالنا یا اکھاڑ ڈالنا۔ کوئی ضرر جو جان کو خطر

مین ڈالے یا بیس[20] روز کے عرصہ تک شخص ضرر رسیدہ کو سخت درد جسمانی مین مبتلا

رکھے یا اسکو اپنے معمولی کاروبار کرنے کے ناقابل کردے۔ یہہ سب ضرر

شدید ہین ‎+

صرف ضرر وہ ہے کہ جو کوئی شخص کسی شخص کو درد یا مرض یا ضعف جسمانی پہنچائے ‎+

۳۔ مجرم کے ذمہ جرم ثابت کرنیکے لئے ڈاکٹر کو مناسب نہین ہے کہ اسکو دہمکائے

یا طمع کے دام مین لائے کیونکہ لالچ دیکے یا دہمکا کے جرم ناحق کا ثابت کرانے والا

کیا عجب ہے کہ بموجب ایک سو نوسے دفعہ کے ایک برس کی قید یا جرمانہ کی

یا دونون سزا پائے ‎+

۴۔ بجز معائنہ صورت ظاہری اور دریافت حال درد اور تکلیف باطنی و صورت وقوع

صدمات وغیرہ کے مقدمہ کی کیفیات معلوم کرنیکے لئے مدعی یا مدعا علیہ سے سوال کرنا

ڈاکٹر کا کام نہین سمجھا جاتا مگر اتفاقیہ مجروح سے کیفیت مقدمہ کی کچہہ ... یا

اقارب سے گوش زد کرے تو بروقت استفسار ان باتون کو ...

ظاہر کر دینے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے لیکن اتنا خیال رکھنا چاہیئے کہ مدعی یا مدعا علیہ یا غیر لوگون کی زبانی جھوٹی لن ترانی کی باتین سُننی ہون تو خواہ کچھ ہی ہو اُنکا بیان کرنا فضول ہے +

ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مدعی یا مدعا علیہ یا اُنکے اقارب سے ایسی باتین سُننے مین آتی ہون کہ عدالت مین ڈاکٹر کو بھی موقع پر بیان کرنے کی ضرورت پڑنے کا احتمال ہی تو متکلم کے خواندہ ہونے کی حالت مین اُن سب باتون کو اُس سے لکھا لے اور جو وہ پڑھا لکھا نہ ہو تو خود لکھ کر اُسکو سُنا دے اور جب وہ اُس لکھے کو قبول کرلے تو دو گواہون کے روبرو اُسکے دستخط کرالے کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک عہدہ دار یا کسی وکیل کے روبرو اپنا حال ایک طرح پر لوگ بیان کرتے ہین اور دوسرے حاکم کے پاس یا عدالت مین جاکر اپنے پہلے اظہار کو بالکل بدل دیتے ہین +

۵ - کوئی مجروح یا مسموم قریب المرگ عدالت کا بھیجا ہوا معالجہ مین آئے تو علاج سے پہلے اور بھی دو باتون کا ڈاکٹر کو خیال رکھنا چاہیئے +

اول یہہ کہ اگر نا مبردہ کا اظہار قلمبند نہین ہوا ہی اور کوئی خواندہ عہدہ دار پولیس کا اُسکے ہمراہ نہین ہی تو فوراً مجسٹریٹ یا کسی پولیس کے افسر کو خبر کردے اور اگر اُنکے آنے مین دیر ہے اور مسموم یا مجروح کا حال تغیر ہو تو ڈاکٹر کو مناسب ہے کہ اُس مرنے والے کا بیان قلمبند کرلے اور وہ بوجہ نقاہت لکھنے سے معذور ہو یا لکھنا نہ جانتا ہو تو گواہون کے روبرو اُسکا بیان اُسے سُنا کر فقط ہان کہوالے کیونکہ ایسے لوگون کا بیان کہ جنکو اپنی زندگی کی اُمید نہو عدالت مین اس وجہ سے قابل تسلیم سمجھا گیا ہے کہ ہر ایک آدمی مرنے کے وقت خدا کا خوف کر کے جھوٹ نہین بولتا چنانچہ مجموعہ خلاصہ قوانین (مرتبہ

سسٹر الگزنڈر مقالی مارکہم صاحب قائم مقام جنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی کلکٹر بریلی) مین لکہا ہے کہ مرتے وقت کا اظہار ہر چند مدعا علیہ کی روبرو نہ لکہا گیا ہو اگر یہہ بات تحقیق ہو کہ مظہر نے ایسے وقت مین لکھا یا جبکہ اُسے خدشہ موت تہا (گو صحت کی اُمید ہو) وجہ ثبوت ہے۔ کیونکہ صدر نظامت عدالت نے فیصلہ مورخہ ۲۲ مئی سنہ اٹھارہ سو پینسٹھ ۱۸۶۵ عیسوی مین مرنے وقت کے اظہار کو (جسمین مظہر کے اپنی تئین قریب المرگ سمجھنے کا اگرچہ یقین ہونا تحریر نہ تہا مگر اس وجہ سے کہ مظہر کو نہایت خطرناک زخم لگا تہا اور وہ ظاہرا قریب المرگ تہا اور چہہ گہنٹہ بعد مر ہی گیا) وجہ ثبوت مین پذیرا کیا کیونکہ قیاس معقول اس بات کا مقتضی تہا کہ مظہر کو اپنے تئین قریب المرگ ہونے کا یقین تھا +

دوم اظہار ہونیکے وقت ڈاکٹر کو یہہ بہی سوچنا چاہیئے کہ اسکے ہوش وحواس بجا ہین یا نہین۔ اور اُسکو جینے کی آس ہے یا زندگی سے ہراس ہے +

تنبیہہ ۔ اظہار مذکور سے اگر کسی پر جرم عاید ہو اور شخص متہم شدہ کو یہہ حال معلوم ہوجائے تو مناسب ہے کہ حتی الامکان اُسکی جین حیات مین جرم کے ثبوت یا عدم ثبوت کا تصفیہ کرلے +

۶ ۔ اگر کسی مجروح کے معالجہ کے لئے بلا حکم سرکار ڈاکٹر بُلایا جاوے اور اُس جگہہ فساد کا احتمال ہے تو ایسی جگہہ جانا خلاف آئین اور حماقت کمال ہے +

۷ ۔ بعض مرتبہ ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ جب معالج اور اقربا کو بیمار کے زندہ رہنے کی اُمید نہین رہتی ہے اور حکیم صاحب بہی برسر موقعہ موجود ہوتے ہین تو اُسکے عزیز جو وصیت نامہ لکہاتے ہین اُسپر حکیم صاحب کے بہی دستخط کراتے ہین ایسی صورت مین طبیب کو مناسب ہے کہ وصیت نامہ کی پشت پر یہہ مضمون لکھے کہ (مضمون اسکا میری رائے کی موافق ہی

بعدہٗ مریض کے ہوش و حواس بجا دیکھکر دستخط کرا دی اور وہان کے باشندون سے
بھی لکھوا دی کہ مضمون مذکورہ بالا مریض نے ہمارے سامنے لکھایا ہے - پھر اس وصیت نامہ
پر اپنے دستخط کرے اور ایک پرچہ کاغذ پر یہہ حال معہ تاریخ و جگہہ وغیرہ لکھکر اپنے پاس
رکھے کیونکہ وراثت کی جھگڑے کی بابت جب مقدمہ دایر عدالت ہوتا ہی تو حکیم صاحب موصوف
کی بھی طلبی ہوتی ہے اور اُن سے ایسے معاملہ مین دو سوال ہوتے ہین - اوّل یہہ کہ یہہ
وصیت نامہ مریض کی رائے کے مطابق لکھا گیا تھا یا نہین - دویم - وصیت نامہ لکھنے
کیوقت مریض کے حواس مین تو خلل نہ تھا +

۸ - اس شرط مین جن معاملات کا ہم بیان کرینگے وہ معمولی یورپین ڈاکٹرون کو تو ہندوستان
مین شاید پیش نہین آتے ہین مگر ہندوستانی ڈاکٹرون کو کبھی کبھی ضرور ایسے
مرحلے طے کرنے پڑتے ہین وہ یہہ ہین کہ مدعی یا مدعا علیہ کچھہ دیکر لالچ یا ملان لیا پولیس
اپنے بیجا منافع کے سبب باتین بناکر یا طمع کے دام مین پہنسا کر یا روساء شہر دباوٹ
دکھاکر بعض دفعہ ڈاکٹر سے اپنی مرضی کے موافق جھوٹی رپورٹ مرتب کرانا چاہتے ہین - پس
شق اوّل مین تو چندان دقت نہین ہے کیونکہ تھوڑا سا نفس سرکش کو قابو مین کرنیکے سبب سے بہت
بڑی بلا سے آدمی بچ سکتا ہی مگر شق ثانی مین کمال حیرانی پیش آتی ہی کیونکہ وجوہات مذکورہ بالا کے
سبب ڈاکٹر نے دروغ کیفیت مرتب کی تو خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنا - یعنی دنیا مین بوقت
افشاء راز تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۱۹ کے بموجب سات برس کی قید اور جُرمانہ یا دونون کا
مستحق ہوا - اور عقبٰے مین بہرحال جہنم مین جائیگا +
اور پولیس والون یا شہر کے رئیسون کا کہنا نہ ماننا تو اُن سے دشمنی پیدا ہوتی ہے +
پس ہماری نزدیک اس دقت کے رفع کرنیکی عمدہ تدبیر یہہ ہی کہ ابتدا سے تمام کامون مین

ایسی تہذیب - ایمانداری - پرہیزگاری کے ساتھہ برتاؤ کریں اور جہاں ذمہ داری کا کام ڈاکٹر کو کرنا پڑتا ہے وہاں اُن ہر کہہ و مہ پر اپنا متقی ہونا ایسا ثابت کر دیں کہ کبھی کسی کو امور ناجائز کرانے کے لئے کہنے کا موقع نہ ملے ؛

ہمیشہ رعب داب سے گذران کریں - بہت آدمیوں سے بے تکلفی کی ملاقات نہ رکھے - ہر کسی کے پاس اپنی حاجت نہ لیجائے ؛

۹- اگر مارٹم اکزامینیشن یعنی لاش کا امتحان کرنا ہو تو جو ڈاکٹر اپنی آنکھہ سے دیکھے اول تو خود لکھے اور اگر دوسرے سے لکھائے تو بعد فراغ ڈسکشن (چیرنا) اپنی نظر سے دیکھکے غلطی کو مٹائے اور صاف کر کے رکھہ چھوڑے علاوہ بریں مضمون جوابدہی بھی جو دریافت اور اپنی رائے اور سوچ کرنے سے ظاہر قلم بند کر لے اور وقت رجوع مقدمہ کے اُسکے مطابق عدالت مین جوابدہی کرے ؛

۱۰- جہاں نیٹو ڈاکٹر انمیڈیکل چارج ہو تو اُسکو مناسب ہے کہ مجسٹریٹی کیس کو خوب غور سے دیکھکر اور اُسکا حال دریافت کر کے رپورٹ کرے - کاہل وجودی یا عدیم الفرصتی کے سبب کمپونڈر یا کسی اور ماتحت کے بیان پر اعتبار کر کے نہ لکھے کیونکہ بعض دفعہ ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ جس مقدمہ کی رپورٹ نیٹو ڈاکٹر کرتا ہے اُس مین سول سرجن صاحب سے بھی کیفیت طلب ہوتی ہے ؛

اگر دونوں کی رائے مین اختلاف ہوا اور یہہ ثابت ہوگیا کہ نیٹو ڈاکٹر نے جان بوجھکر جھوٹی رپورٹ کی - یا اتفاقیہ دشمن کی غمازی کے سبب ڈاکٹر کی اختلاف نویسی حاکم عدالت کے ذہن مین جم گئی تو اس صورت مین صرف غفلت کا ہی گمان نہین بلکہ رشوت ستانی کے سبب برعکس تحریر کرنا متصور ہوگا ؛

۱۱۔ جب ڈاکٹر گواہی دینے عدالت مین جاوے تو جو کچھہ ٹھیک ٹھیک سنا ہے یا جو آنکھہ سے دیکھا ہے سچ سچ زبان پر لائے۔ چونکہ بعض مقدمات مین صرف ڈاکٹر کی گواہی پر مدعی یا مدعا علیہ کو سزا ہو جاتی ہے لہذا کبھی جھوٹی باتین نہ بنائے کیونکہ جو شخص خلاف قانون فاسد طور سے جھوٹی گواہی دیگا یا دروغ کیفیت مرتب کریگا یا لغو تجویز بعمل مین لائیگا تو ایک سو اکیانوے[191] دفعہ یا ایک سو چھیانوی[192] دفعہ یا دو سو[200] دفعہ کا مضمون اُسکے ذمہ عاید ہو کے ایکسو تیرانوی[193] یا ایکسو چورانوے[194] دفعہ کی رو سے سزا پائیگا الا استقاط حمل کے بارے مین ناواقفان علم مڈوائفری سے بسبب ناواقفی کے کوئی ایسی حرکت وقوع مین آسے کہ جسکے باعث جانبین مین سے کوئی مرا پائے تو اسمین حسکیم کا کچھہ قصور نہین +

۱۲۔ اکثر ایسا دستور ہے کہ بڑی مقدمات مین علاوہ تحریری رپورٹ کے کچہری مین جاکر بھی ڈاکٹر کو اظہار دینا پڑتا ہے پس جب ایسا اتفاق ہو تو جو رپوٹ پہلے بھیجی ہے اُسکی نقل کو دیکھہ جاوے یا حاکم عدالت سے لیکر اُسکو پڑھ لے پہر حاکم عدالت جو سوال کرے اُسکا بدلجمعی تمام جواب دے اور جو حال اپنی کیفیت مین لکھا تہا اُسی مین سے مطلب کی باتین چنکر سلسلہ وار بغیر رعایت طرفین بطور خلاصہ کے بیان کرے لیکن اسقدر اختصار کو بہی کام مین نہ لائے کہ عبارت نے ربط یا مطلب خبط ہو جائے +

۱۳۔ اگر کسی مقدمہ مین طبیب بطور پنچ کے مقرر ہو یا اُسکی رائے پر انصاف مقدمہ کا منحصر ہو تو متقدمین کی ہی رائے نہین بلکہ عند الفیصلہ اپنی رائے سلیم کا بہی ملانا (بپابندی قانون مجاریہ وقت) ضرور چاہیئے +

Forged Stamps or Bills &c

جعلی بل و اسٹامپ وغیرہ کی شناخت کا بیان

بل گورنمنٹ اسٹامپ۔ سندی کاغذ کے چھیلنے یا مٹانی کو انگریزی مین فورجڈ اسٹامپس اور بلیس بولتے ہین جب کوئی ایسا کرتا ہی تو تعزیرات ہند کی دوسو پچپن ۲۵۵ دفعہ کے بموجب سزا کا مجرم کو گرفتار کرتی ہے اور اُس کاغذ کو ڈاکٹر کے پاس بھیجکر اس امر کی شناخت کراتی ہے کہ یہہ جعلسازی سے بنایا ہوا ہے یا اصلی ہے پس امر مذکورہ کے دریافت کرنیکو لئے ڈاکٹر کو کاغذ کے چھیلنے یا مٹانیکا طریق۔ مٹائے یا بنائے ہوئے کاغذ کی شناخت ترکیب مانع تحریر جعلی کا جاننا ضرور ہے اسواسطے ہم تینون ترکیبون کو یہان لکھتی ہین ✝

کاغذ کے چھیلنے یا مٹانے کا طریق

جعلساز لوگ جب کسی سندی کاغذ سے کوئی لفظ یا حرف مٹانا چاہتے ہین تو زبر سے چھیلتے ہین یا ڈائیوٹ نائیٹرک ایسڈ یا ڈائیوٹ اسی ٹک ایسڈ یا سولیوشن آف کلورین یا کاسٹک الکلیز سے مٹاتے ہین اور اس ترکیب سی کاغذ مین کچہہ نشان ہو جاتا ہے تو اُسکو دہوکر اور دبا کر کہوتے ہین اور پہر اپنے مطلب کے موافق جو چاہتے ہین سو بنا لیتے ہین ✤

مٹائے یا بنائے ہوئی کاغذ کی شناخت

ایسے کاغذون کی شناخت کرنے کے لئے ڈاکٹر کو مناسب ہی کہ اوّل نوشتنیہ کاغذ کو بغور دیکھین کیونکہ اگر ہوشیاری سے نہین مٹایا گیا ہے تو دیکھنے سے ہی جعلسازی کا

حال ظاہر ہوجاویگا اور اگر یوں نہ معلوم ہو تو مقام مشتبہ پر لیسٹڈ یا الکلی لگانا چاہئیے کیونکہ اگر
الیسٹڈ سے حرف یا داغ مٹائے ہیں تو الکلی لگانے سے ظاہر ہوجاویگا اور الکلی کا دور کیا ہوا الیسٹڈ سے
اور اگر کلورین سے حروف صفائی گئے ہوں تو اسکی شناخت یہہ ہے کہ کاغذ کا رنگ
اصلی حالت سے زیادہ سفید ہوتا ہے اور بذریعہ خوردبین چھپا ہوا کاغذ معلوم ہوسکتا ہے اور گو
کتنا ہی سابق کی سیاہی کے ساتھہ ملا کر لکھا جاوے مگر سابق وحال کی سیاہی میں بھی تمیز ہونا
ممکن ہے اور طرز تحریر میں بھی۔ کیونکہ ایک خاندان اور ایک معلم کی تعلیم پائے ہوئے
آدمیوں کا خط یکسان ہوتا ہے مگر مشتبہ آدمی سے بہت سا لکھوا کر حرفوں کا جوڑ آغاز انجام کا
طریق اور زیر زبر لگانیکا ڈہنگ دیکھنے سے شناخت ہوسکتی ہے +

ترکیب مانع تحریر جعلی

اڈ ودڈ صاحب کے وقت زمانہ سے آجتک مختلف قسم کی سیاہی ایجاد ہوئی ہیں دچند کا بیان حصہ
سوم میں ہوگا انشاء اللہ مگر اکثر ایسی ہیں انکی مٹنے کا احتمال ہوتا ہے لہذا مناسب ہے کہ سندی کاغذ
ایسی روشنائی سے لکھی جاویں کہ جن سے مٹنے کا احتمال نہ رہے چنانچہ وہ یہہ ہیں +
ترکیب ساخت سیاہی یا جو پہل کی جیسا ندہ کو بنیڈیٹ آف امونیا کے ساتھہ ملاویں۔ اسکا
لکھا ہوا حرف نہیں مٹتا لیکن کلورین لگانے سے ہلکا اور تیزاب لگانے سے نیلا پڑجاتا ہے
دیگر چوروشنائی چاندی کی نمکون یعنی نائیٹریٹ آف سلور وغیرہ سے بنتی ہیں انکا نشان بھی
اسطرح نہیں مٹتا لیکن سائنائیڈ آف پٹاسیم کے لگانے سے جاتا رہتا ہے +
دیگر سولیوشن آف کیل آئیل آف لیونڈر کا جل ان تینوں کو ملا کر اس سے لکھیں اگرچہ
اس سیاہی سے لکھے ہوئے حروف نہیں مٹتے مگر یہہ نقص ہے کہ گاڑہی ہوجاتی ہے اور قلم سے جلد نہیں نکلتی

+ زمانہ قدیم میں ایک شخص اڈ ودڈ نامی تہا اسی کو خط کتابت کا موجد بتلاتے ہیں +

دیگر گیہون سے نکالی ہوئی گلوٹن کو چوبیس۲۴ یا چھتیس۳۶ گھنٹے پانی مین بہگو دین پہر گلوٹن کو نکالکے ونیگر یعنی سرکہ مین جسکا وزن تقنا سبہ ۱۰۲۳ ہو ملا کر حل کرین تاکہ سیال شی بنجاے بعدہٗ ہندوستانی سیاہی یا کاجل ملالین + Counterfeit money

سکہ جعلی کی شناخت کا بیان

انگریزی مین کوانٹرفیٹ کوین جعلی سکہ کے بنانے کو بولتے ہین + جب کوئی جعلی سکہ بنانیوالا حسب منشا دفعہ دوسو اڑتالیس۲۴۸ مجموعہ تعزیرات ہند گرفتار ہوتا ہے تو اسکا بنایا ہوا سکہ ڈاکٹر کے پاس اس تشخیص کے لئے بہیجا جاتا ہے کہ اُسمین آمیزش کسی دہات کی ہے یا نہین مگر مشتبہ ڈاکٹر دنکو اسکے امتحان کرنیکی شاید ہی ضرورت ہو لہذا مختصر بیانکرنا معلوم ہوتا ہے اس معاملہ مین تین۳ باتونکا جاننا چاہیے اول۱ سکہ کی عام شناخت دویم۲ جعلی سونے کی شناخت سویم۳ جعلی چاندی کی شناخت +

سکہ کی عام شناخت

پارہ کے سوا جب دو دہاتون کو باہم ملایا جاوے تو ایک مرکب بنتا ہے جسکو الائی کہتے ہین اور الائے بہت ہین مگر جعلساز لوگ سستی چیزون کو انکی قیمت زیادہ ہونے کی لئے سونے یا چاندی کے ساتہہ ملاتے ہین اور مٹی کے سانچہ کے ذریعہ سے جعلی سکہ بناتے ہین اگرچہ وہ لوگ اپنی بچاؤ کیواسطے نہایت درجہ کی ہوشیاری عمل مین لاتے ہین مگر جعلی سکہ آواز سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ خراب دہاتون کی آواز بہ نسبت قیمتی دہاتونکی کم ہوتی ہے +

جعلی سونے کی شناخت

اصل صاف سونے کا وزن تقنا سبہ ۱۹،۳۲ اور خراطین کا ۸۸،۱۹ ہوتا ہے سرکاری ٹکسالونکی بنی ہوئی سکونکو بائیس۲۲ حصونمین دو۲ حصے یا بارہ۱۲ حصونمین ایکحصہ کوئی دہات ہوتی ہے تہوڑا سخت ہونیکیواسطے ملایا جاتا ہے

اگر کوئی جعلسازی کی راہ سے سونے مین کوئی کم قیمت دہات ملاتا ہے تو اُسکی شناخت یون کیجاتی ہے کہ مشتبہ سونے کو اوّل وزن کرین اور پھر اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر نائیٹرک ایسڈ مین ڈالین ایسا کرنے سے خراب دہات تیزاب مین گل جاویگی اور سونا رہجاویگا اُسکو دہو کر سکہا کر وزن کرین اور کم ہوجاوے تو جعلی سمجہین +

۲۔ دوسرا سہل طریقہ شناخت کا یہہ ہی کہ کسوٹی پر گڑرنے سے جعلی سونے کا رنگ بدل جاتا ہے یعنے سونے کے موافق نہین رہتا +

۳۔ جب سونا پلاٹینم کے ساتہہ ملا ہو تو ہر دو ترکیب ہای مذکورہ سے اُسکی شناخت نہین ہوسکتی اُسکا طریقہ شناخت یہہ ہے کہ اوّل تو پلاٹینم کے ملانے سے سونے کا رنگ خراب ہوجاتا ہے اور اگر نہو (جیسا کہ ملک روئین مین درست بنالیا گیا) تو اُس مشتبہ سونے کو نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ مین گلادین اور اوپر سے اُسمین کوئی مرکب پٹاس یا امونیا کا ڈالین اگر اُسمین پلاٹینم ہوگا تو زرد رنگ کا منجمد تہ نشین ہوگا +

جعلی چاندی کی شناخت

۱۔ صاف چاندی کا وزن متناسبہ ۱۰٫۶۲ خراب چاندی کا وزن ۱۰٫۴۳ ہے سرکاری ٹکسالون مین ایک سو گیارہ حصے چاندی مین نو حصے تانبا ملاتے ہین یعنے جتنا تانبا سونے مین ملایا جاتا ہے اُتنا ہی قریب قریب اُسمین جب چاندی کے ساتہہ کوئی دہات ملائے جانے کا شبہہ ہو تو اُس مشتبہ چیز کو اوّل وزن کرین پھر سناروں کی کٹہالی مین ڈالکر گلادین اور بعد ٹہنڈا ہونے کے وزن کرین

اگر پہلے وزن سے کم ہو جاوے تو آمیزش خیال کرین +

۲- دوسرا طریقہ شناخت کا یہہ ہے کہ مشتبہ چاندی کو نائیٹرک ایسڈ مین گلاوین پہر کہانیکے نمک کو پانی مین حل کر کے اسمین ڈالین اگر صاف چاندی ہوگی تو سفید دہی کی مانند کلورائیڈ آف سلور تہ نشین ہوگا اور کچھہ ملاوٹ ہوگی تو سولیوشن مذکور ڈالنے سے اسکا رنگ سیاہ ہو جائیگا +

۳- چاندی کو اول وزن کرین اور پہر کاسٹک پٹاس کا پانی ڈالین تو گندمی رنگ کا سفوف اوکسائیڈ آف سلور کا تہ نشین ہوتا ہی- یا کلورائیڈ آف سلور کو تیز پٹاس کے ساتہہ ملا کر جوش دین تو گہری سیاہ رنگ کا اوکسائیڈ آف سلور تیار ہوتا ہے اس اوکسائیڈ کو پرل آش یعنی بازاری کاربونیٹ آف پٹاس اور سہاگہ کے ساتہہ ملا کر آنچ دینے سے خالص چاندی نکل آتی ہے +

ان ترکیبون کے بعد جو چاندی بچے اور اسکا وزن سابق کی وزن سے کم ہو جائے تو ملاوٹ سمجھین +

Personal Identity in the light of Lightning & Gunfire

روشنی برق یا بندوق شناخت ہونیکا بیان

جب مدعی کسی مقدمہ مین یہہ اظہار دی کہ گو رات اندہیری تہی مگر بجلی کی چمک یا بندوق فیر ہونیکی روشنی کی سبب مین نے اپنی مجرم کو پہچان لیا تو اسوقت عدالت کیطرف سے ڈاکٹر سے یہہ سوال ہو سکتا ہی کہ آدمی کی صورت پہچاننی کے لئی کتنی روشنی درکار ہے اور اس

روشنی کا کتنے عرصہ تک قایم رہنا ضرور ہے پس برق اور بندوق فیر ہونیکی روشنی کے بارے مین محققین نے جو لکہا ہے اُسکو ہم جدا جدا لکھتے ہین +

بجلی کی چمک مین آدمی کی صورت کی شناخت

جب بجلی کی چمک بہت خفیف اور جلد گذر جانیوالی ہو تو آدمی کا پہچاننا دشوار ہی لیکن چمک تیز ہو خواہ آناً فاناً ہی ہو تو صورت پہچاننے کے لئے کافی ہی جیساکہ ڈاکٹر مانٹ گمری صاحب لکھتے ہین کہ ایک میم صاحبہ ہندوستان سی ولایت کو جانیکے وقت جہاز کی ایک کوٹھری مین سوتی تہین آدہی رات کو کچھہ کھٹکے کی آواز ہونیسی آنکھہ کہل گئی مگر اندہیری کے باعث کچھہ نظر نہ آیا جب بجلی کے چمکنے سے یکایک روشنی ہوگئی تو ایک چور صندوق مین کچھہ ڈہونڈتا ہوا دکہلائی دیا میم صاحبہ نے اُس چور کا چہرہ اُس روشنی مین پہچان لیا اور صبح کو بہت سی آدمیون مین سی اُس شخص کو جو چوری کرنے آیا تہا بتادیا +

عند التلاش میم صاحبہ کی چند چیزین بہی اُسکے پاس ملین پہر دزد نے خود بہی دزدی کا اقرار کیا +

بندوق فیر ہونیکی روشنی مین آدمی کی شناخت

بندوق فیر ہونیکے وقت جو روشنی ہوتی ہی اُس حالت مین شناخت ہونیکی بابت مین اختلاف ہے، فاڈر صاحب کا کہ جنہون نے بزبان فرانس ایک کتاب اس باب مین لکھی ہے یہ مقولہ ہی کہ بندوق چھٹنے کیوقت کی روشنی مین آٹھہ یا دس فٹ کے فاصلہ کی آدمی کی شناخت ہوسکتی ہی چنانچہ اس بات کی تصدیق کے لئے فاڈر صاحب

موصوف نے چند نقلین اپنی کتاب مین لکھی ہین منجملہ انکی ایک نقل یہان قلم بند ہوتی ہی
نقل سن سنہ ۱۷۹۹ سو ننانوی عیسوی مین ملک انگلینڈ مین یہہ واقعہ گذرا کہ مسمیان
ایڈورڈ - جالنن - ڈوسن - ماہ نومبر مین شام کی وقت گھوڑا گاڑی کی ڈاک مین چلی جا
رہے تہے جب وی مقام ہیڈ فنٹ کی قریب پہنچی تو دو شخص گہوڑے پر سوار آئے
ایک آدمی سامنی کہڑا ہوا اور دوسری نے برابر مین کہڑی ہو کر حملہ کیا ! ایڈورڈ قسمیہ بیان
کرتا ہی کہ مین نے پستول چہڑانیکی روشنی کی سبب دونون کو پہچان لیا سامنی والے شخص کا
گہوڑا بہوری رنگ کا تہا ۱۴ با چودہ مٹھی ناپ مین تہا پچاس گہوڑون مین سے اُسے
پہچان سکتا ہون اور دوسرا آدمی بڑی بڑے پشم کے کپڑی کا کوٹ پہنے ہوئی تہا
اور اُسکے گہوڑے کو بہی مین نے پہچانا +
بہت سے بندوق چہڑانیوالون کی رائے فاڈر صاحب کی رائے کے مطابق ہی مگر
لینو صاحب اسکی برخلاف ہین کیونکہ اُنہون نے تجربہ کر کے دوسرے طور
پر رائے دی ہے جیسا کہ اس نقل سے ظاہر ہے +
نقل خلنگ کے رہنی والے مسمی میور صاحب مئی سن ۱۸۰۸ اٹہارہ سو آٹہ عیسوی مین شب
کی وقت گہوڑے پر سوار جاتے تہے اور اُنکا نوکر ساتہہ تہا اُن پر کسی شخص نے جہاڑی کے
اندر سے بندوق چلائی جسکے صدمہ سے صاحب موصوف کے ہاتہہ پر ضرب آئی جب مقدمہ
عدالت مین گیا تو میور صاحب اور اُنکے نوکر نے حلف سی بیان کیا کہ ہمنی بندوق چہٹنی
کی جو روشنی ہوئی تہی اُسمین دشمن کو پہچان لیا تھا چنانچہ مدعا علیہ اُسی بیان پر
پکڑا گیا اور اُسنی اپنی زبان سے اپنے فعل کا اقرار کیا مگر وقت اپیل جب اُسمقدمہ کی تفتیش ہشتن
کی کچہری میں ہوئی تو لینو صاحب سے رائے لی گئی کہ بندوق فیر ہونیکی روشنی مین آدمی کی

شناخت ہوسکتی ہی یا نہین تو گینو صاحب اور انکی لڑکے لے اسکے اثنائے معہ چند آدمیون کے ایک اندہیری مکان مین جا کر کئی بندوقین سر کین اور بندوق چھوٹنے کیوقت روشنی بھی تیز ہوئی مگر دہویئن کے سبب بندوق چھوڑنیوالی کا چہرہ پہچانا گیا بشکل تمام صرف نظر آیا پھر دوبارہ ایک مدرسہ کے مکان مین ایسا ہی کیا گیا مگر کچھہ سود نہ ہوا لہذا حسب رائے لینو صاحب کے میور صاحب اور بندوق سر کرنیوالی کی صاحب شیشن کے اجلاس سے رہائی ہوئی اگرچہ گینو صاحب نے تجربہ کر کے یہہ بات ثابت کی کہ بندوق فیر ہونیکی روشنی مین کماحقہ شناخت نہین ہوسکتی مگر فاڈر صاحب کی اس تجربہ سے تسکین نہین ہوئی ✠ ڈاکٹر ٹیلی صاحب کا بھی یہی قول ہی کہ ہمنے بارہا بندوق چھوٹنے کی روشنی مین اپنے دوستون کو جو دور کھڑے تہے پہچان لیا ہی پس اس شخص کی نسبت کہ جسکو کچھہ خوف نہو اور سب طرح اطمینان ہو وہ شخص کہ جسکو جان کے ڈر سے بندوق کے چھٹنے کی طرف ہی دل لگا ہو زیادہ تر شناخت کر سکتا ہے ✠

باب دویم

Living Personal Identity

اول لیونگ پرسنل آیڈنٹٹی کا بیان

لیونگ پرسنل آیڈنٹٹی کے فقرہ کا کوئی ٹھیک ترجمہ نہین ہوسکتا مگر ہم یون سمجھا سکتے ہین

کہ بحالت زندگی کسی مشتبہ آدمی کی شناخت کیجاوی تو اُسکو لیونگ پرسنل ایڈنٹٹی کہتے ہین اور اکثر مقدمات مین ایسے موقعہ پیش آتے ہین کہ نقلہائی مذکورہ ذیل کے پڑہنے سے ناظرین پر ظاہر ہوجاویگا ؛

نقل اوّل سن اٹھارہ سو نوعیسوی کا ذکر ہے کہ دوآبہ مین ایک عزت دار ہندو کی بیٹی پینا نامی قیمتی مال لیکر اپنے آشنا مسمی کلیان کے ساتہہ بہاگ گئی جب اسکی باپ کو پتا ملا اُسکی تلاش مین کانپور گیا مگر وہان صرف کلیان کو پایا اور پینا کا کچہہ سراغ نہ لگا تو یہ بین خیال کہ شاید پینا کو اُسنے مارڈالا ہو ستی تہانہ مین رپوٹ کی ؛ پولیس والون نے کلیان کو گرفتار کرکے دریافت کیا تو اُسنی عورت مذکور کے بہگا لانیکا اقرار کیا۔ اور اُسنے اپنے کسی دوست سی کہا تہا کہ زیور اور کپڑا پینا کا جو فلان مقام مین رکہا ہے وہ اُسکے باپ کو دیدینا یہہ بات بہی پولیس والون پر ظاہر ہوئی اور عند التلاشی وہ سب مال برآمد ہوا۔ مگر مستماۃ پینا کی بابت کچہہ شافی جواب دیا ؛ جب مدعا علیہ تہانہ مین آیا اور پہر پینا کا حال دریافت کیا گیا تو اُسنی کہا کہ مین نے پینا کو مار کر ایک نالہ مین دبا دیا ہی لیکن موقع واردات پر تہانہ دار گیا تو وہان نہ لاش برآمد ہوئی نہ کوئی قتل کا نشان ملا ؛

پہر اُس سے دریافت کیا تو کہا کہ مین نے لسبب خوف کے کہدیا تہا ورنہ مین اُس عورت کو کانپور مین کمبو کے پاس چہوڑ آیا ہون ؛ جب یہہ مقدمہ صاحب مجسٹریٹ کی روبرو پیش ہوا تو کلیان مظہر ہوا کہ مین نے پولیس والون کی مارپیٹ کے خوف سی پینا کی مارڈالنی کا اقرار کیا تہا ورنہ اصل حال یہہ ہے کہ جب ہم دونون چہاونی کی قریب آئی تو ایک ساتہہ جانی مین ڈر معلوم ہوا اسلئی اُسکو کوئین کے پاس بیٹہا کر

مکان تلاش کرنے کے لئے مین شہر کو گیا اور شہر کو چلتے وقت اپنی گہٹری جو اُسنے مجہے دیدی تہی وہ بہی ساتہہ لی آیا۔ بعد دوپہر کے جب مین وہان گیا تو پیناکو نہین پایا +

پولیس والون نے کہا کہ ہماری دہمکی دینا جو کلیان بیان کرتا ہی بالکل غلط ہے اُسنے خود پینا کے بہگا لانے اور رڈالنے کا اقرار کیا تھا +

آخرالامر اس مقدمہ مین کلیان کو چودہ[۱۴] برس کی قید ہوئی او تینس[۳] بید لگی + بعد تین[۳] برس کی کلیان کے بہائی نے اُسی عورت کو عدالت مین لاکر حاضر کیا اور اُس عورت نے بہی حلفاً بیان کیا کہ مین پینا ہون جب کلیان مجہکو کوئین پر بٹھاکر چلا گیا تو کچہہ دیر تک مین نے انتظار کیا جب بیٹھے بیٹھے تھک گئی تو وہان سے اُٹھکر اُسکی تلاش مین پھرنے لگی آخرکار وہ تو نہ ملا لیکن پلٹن کا ایک سپاہی مجہکو رضامند کرکے اپنے گہر لیگیا جب اُسکی پلٹن کا ہی کوچ ہو گیا تو مین کانپور چلی گئی۔ پہر وہان سے واپس آئی اور کلیان کا بھائی ملا تو یہہ حقیقت ظاہر کرنے کے لئے مجہکو عدالت مین لے آیا +

حاکم عدالت نے یہہ ماجرا سُنکر عورت کے والدین اور ایک واقف کار شخص کو بلاکر پوچہا اور اُنہون نے بیان کیا کہ یہہ پینا نہین ہے تو کلیان کا بھائی اور پینا دونون دروغ حلفی کی سزا کے مستحق ٹہرے۔ لیکن اور چار[۴] آدمیون نے گواہی دی کہ یہہ وہی پینا ہے ہم بچپن سے اُسکو جانتے ہین اِسکے والدین برادری کی شرم اور ذات بدر ہونیکے لحاظ سے ایسا غلط بیان کرتے ہین +

حاکم نے چارون گواہون مذکور کے بیان کو صحیح سمجہکر عورت کے بیان تائید کی مین

کوئی گواہ نہیں لیا اور پینا اور اُسکی ماں کی شکل میں مشابہت پا کر کلبیان کے بھائی اور پینا کو چھوڑ دیا۔ اور کلبیان کی سزا کی بابت تجویز ثانی ہو کر مال اسباب لینے اور نا کتخدا لڑکی کے بھگا لیجانے کا جرم قایم ہوا مگر اپنے جرم کے موافق چار برس قید مین رہکر سزا پاچکا تھا اس سبب سے اُسکی بھی رہائی ہوئی ؛

نقل دوم ایک امیر شروع شباب مین مُلک چھوڑ کر کہین چلا گیا تھا مدت کے بعد کسی لڑائی مین اُسکے ماری جانے کی دروغ خبر کسی طرح مشہور ہوگئی مگر تیئس برس بعد وہ اپنے شہر مین واپس آیا اور اپنی جائداد جسپر اُسکے رشتہ دار قابض ہوگئے تھے کا دعویٰ کیا تو خویش اقارب نے بوجہ تبدیلی شکل اُسکو فریبی سمجھا القصہ یہہ مقدمہ عدالت مین گیا حاکم نے امیر مذکور سے دریافت کیا تو اُس نے کہا کہ مین نے گھر سے نکلکر مدتون جنگی نوکری کی۔ برسون قید بھگتی اس سبب سے میری صورت بدل گئی ہے ؛

اگرچہ اُسنے اپنا سب حال بتایا لیکن حاکم کو پھر بھی شبہ رہا اس سبب سے ڈاکٹر کو بلا کر پوچھا کہ کیا کسی سبب سے صورت مین تبدیلی ہوسکتی ہے اسپر ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ عمر کی زیادتی۔ آب و ہوا کی تبدیلی۔ راحت یا تکلیف مین کچھ عرصہ تک رہنے کے سبب صورت اصلی کا تبدیل ہوجانا ممکن ہے ؛

حاکم عدالت نے دعوے کے ثبوت مین ڈاکٹر صاحب کی راے کا لحاظ کر کے مدعی کے نام جائداد کے واگذاشت کرنے کا حکم دیا۔ اور نیز اُسکے رشتہ دار کوئی کامل ثبوت مرنے کا نہ دے سکے ؛

نقل سویم۔ سن سترہ سو بہتر عیسوی کا ذکر ہے کہ ایک حجام کسی عورت کو لوٹ لینے کی

علت مین ماخوذ ہوکر عدالت مین آیا۔ اِس جرم کی علاوہ اُس پر گواہی گواہان ایک اور ڈاکہ زنی کا جرم بہی قایم ہوا۔ اور حکام نی بہی مجرم سمجہا۔ مگر مدعا علیہ نی عدالت کے رجسٹرون کا حوالہ دیکر اپنی بیگناہی ثابت کرادی یعنی رجسٹرون سے معلوم ہوا کہ جس دن اور جس گہنٹہ مین ایک اور ڈاکہ زنی کی بابت وہ حاضر عدالت تھا اُس دن اُسی گہنٹہ مین وہ ڈاکہ پڑا تھا کہ جسکا اُسکی نسبت شبہ کیا گیا تہا +

یہہ شبہ اِس حجام کی نسبت اِس سبب سے ہوا تھا کہ وہ ڈاکو مذکور کے ساتہہ بہت مشابہت رکہتا تہا +

نقل چہارم۔ پرتاب چند سنگہ صاحبزادہ مہاراجہ تیج چند بہادر والی بردوان آغاز جوانی مین مفقود الخبر ہوگیا تہا بعد چند سال کے ایک شخص ہم شبیہ جعلساز نے خانگی حال سے واقف ہوکر اپنے تئین پرتاب چند سنگہ آنکر بیان کیا لیکن بہت بحث و تکرار کے بعد اُسکا فریب معلوم ہوا +

نقل پنجم۔ ایک شخص مارٹن نامی ایک لڑکا پیدا ہونیکے بعد اپنا گہر چہوڑ کے عیال و اطفال سے رشتۂ محبت توڑ کر کہین جاکر سپاہیون مین نوکر ہوا وہان پر ایک آدمی آرنلڈ نامی سے جو اُسکا ہم شبیہ تہا ایسا اتحاد پیدا ہوگیا کہ اپنا کوئی راز اُس سے پوشیدہ نہین رکہتا +

اتفاقاً ایک لڑائی مین مارٹن کی ٹانگ اُڑ گئی جب شدت مرض کے سبب سے زندگی سے مایوس ہوا تو آرنلڈ کو اپنا سب اسباب دیدیا وہ ظاہری دوست باطنی مکار مارٹن کی خانگی حال سے واقف کار تو تہا ہی اُسکا سب اسباب لیکر اُسکی گہر آیا اور اپنی تئین مارٹن بتایا چونکہ عرصہ گذرا تہا کسی نے نہ پہچانا جورو نے بہی مارٹن ہی جانا +

ہ فریبی بے ایمان مارٹن کی مکان مین خوشی سی گذران کرنے لگا حتےٰ اکہ دو لڑکے
یدا ہوئے +

ٹ برس بعد اُسی پلٹن کے سپاہی جسمین مارٹن نوکر تھا اُس گانوین سی گذرے
اُنہون نے بیان کیا کہ مارٹن ملک فلینڈرس مین صحیح وسالم موجود ہی۔ اس بات
رٹن کی زوجہ کو یقین نہین ہوا صرف تہانہ مین رپوٹ لکھوادی اور مصنوعی مارٹن
ے ساتہہ بخوشی گذران کرتی رہی۔ لیکن کچہہ روز بعد اصلی مارٹن کی چچا اور آرنلڈ سی
ازعہ ہوگیا تو اُسنے زوجہ مارٹن کی طرف سے مختار ہو کر آرنلڈ کی دغابازی اور
ریب دہی کا دعوی عدالت مین دایر کیا۔ جب مقدمہ دایر عدالت ہوا تو مارٹن کی بہنون
ے فریبی ہمارٹن کی طرفداری کی اور اُسکی عورت نی مذبذب جواب دیا۔ حتےٰ کہ حاکم نے
رٹن کے چچا کو دروغ گو جانکر حسب اظہار ہمشیرگان اُسی جعلساز کو مارٹن ٹہیرایا
یکن حسب اتفاق اُسی وقت مارٹن اصلی آیا جسکے سبب سی مدعی فتح یاب ہوا
ور اُس فریبی کو حاکم نے سزا کا حکم دیا +

ہماری کتاب کے ناظرین کو نقلہای مذکورہ کے پڑہنی سی معلوم ہوگیا ہوگا کہ کن کن
حالتون مین لیونگ پرسنل آیڈنٹٹی کی ڈاکٹرون کو ضرورت پڑتی ہے +

دیکہئے۔ نقل اوّل مین سماۃ پینا کو اُسکی مان کے ساتہہ ہمشبیہ ہونیکی سبب مقدمہ
کا فیصلہ ہوا۔ گویا خاندانی مشابہت کی شناخت کی گئی۔ اسکے علاوہ ترکہ وورثہ
کے مقدمات مین بہی ایسا موقع پیش آتا ہے +

نقل دوم مین ڈاکٹر کو یہہ رائے دینی کی ضرورت ہوئی کہ اصلی صورت کا تبدیل
ہو جانا ممکن ہے +

نقل سوم سے ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ ہم شبیہ ہونے کی سبب بڑے جرم میں ماخوذ ہونا +

نقل چہارم و پنجم سے پرتاب چند سنگھ و مارٹن کے ساتھ مشابہ ہونیکے باعث فریبیوں کا فریب کرنا ثابت ہوا - اگرچہ بہیہ ظاہر نہ ہوا کہ ڈاکٹر کی ان میں کیا ضرورت ہوتی ہی لیکن انہیں مقدموں میں اگر پرتاب چند سنگھ صاحب یا مارٹن کے جسم پر چیچک یا پھوڑے وغیرہ کے کہیں کچھ نشانات ہوتے اور فریبیوں کے جسم پر نپائی جاتے اور عدالت سے فیصلہ ہوتا کہ گو تمہاری شکل ملگئی مگر نشانات میں مطابقت نہیں ہے اور وہ کہتے کہ بباعث تمادت ایام کے نشان جاتے رہے تو اس حالت میں حاکم عدالت کو ڈاکٹر سے ضرور یہ بات دریافت کرنی پڑتی کہ مدت گذرنے سے چیچک و پھوڑے وغیرہ کے نشان مٹ سکتے ہیں یا نہیں +

علاوہ صورتہائی مذکورہ کے اور بھی بہت سی صورتیں ہیں کہ جنمیں ڈاکٹر کو میڈیکل ایڈ منسٹی کی ضرورت پڑتی ہے - مثلاً کوئی شخص اپنے کو کسی مالدار کے مشابہ کرنے یا کوئی مجرم اپنے کو سزا سے بچانیکے لئے بال رنگلے یا چوٹ کے نشانات بنائے یا بگاڑ ڈالے یا تقسیم ورثہ کے معاملہ میں لڑکے لڑکیاں اور خنثی بھی ہو - وغیرہ - وغیرہ +

پس ہم مختصر طور پر پانچ شناختوں میں قریب قریب ان سب کا تھوڑا تھوڑا بیان کرینگے جس کا جاننا میڈیکل ایڈ منسٹی کی لئے ڈاکٹر کو جاننا ضروری ہے - وہ شناختیں یہ ہیں +

مشابہت خاندانی اور تبدیلی صورت کی شناخت

۱ - خدائے وحدہ لا شریک کی ایسی قدرت کاملہ ہے کہ سوائے نادرات کے کو تمام

انسانون کو اعضا یکسان عطا کیئے مگر صورت ہر شخص کی مختلف بنائی جسکے سبب تشخیص انکی مین دہوکہ ہی نہین پڑتا۔ دس ہزار آدمیون مین ایکسی دو صورتین بہی نہین ملتین فوجون کی جمگہٹے مین لاکہون آدمی ہوتے ہین مگر اختلاف صورت کی باعث ایک سے دوسرے کی پہچان بخوبی ہوسکتی ہے۔ اور اگر کسی کا چہرہ مل ہی گیا تو بات چیت اُٹہنے بیٹہنے۔ چلنے۔ پہرنے۔ وضع۔ قرینہ مین ضرور فرق ہوتا ہے ؛

لیکن ایک خاندان کے آدمیون مین اکثر مشابہت پائی جاتی ہے +

میرا چہوٹا بہائی سید ممتاز حسین (جسکے جوان مرجانے نے مجہکو دنیا کے تعلقات زائدہ سے چہڑا دیا) وہ اسقدر مجہہ سے ہم شبیہ تہا کہ اکثر آدمیون کو میرے اور اُسکے درمیان تمیز کرنے مین دہوکہ ہوجاتا تہا +

چنانچہ وہ بمقام کلکتہ رجمنٹ نمبر ۸ نیٹو انفنٹری مین میڈیکل ہوپل تہا اور مین اسی پلٹن مین ہاسپٹل اسسٹنٹ تہا جب مئی سن اٹہارہ سو ستر عیسوی مین نیکو بار آئیلنڈر کو میری بدلی ہوگئی اور ممتاز حسین وہین رہگیا تو اکثر وہ سپاہی جو اسپتال مین کم آتے تہے اور اُسکو اتفاقیہ ملجاتے تو میرے دہوکہ مین پوچہتے کہ تم کب دریائی سفر سے واپس آئے ؛

ایک دفعہ کا اور ذکر ہے کہ جس زمانہ مین وہ کلکتہ میڈیکل کالج مین پڑہتا تہا اور وہان کے پرنسپل نے اُن لوگون کو مدرسہ سے نکالدینا چاہا کہ جنکا کسی مدرسہ طبی سے پہلے نام کٹ چکا تہا تو اُن لوگون کے ساتہہ میر اشرف علی صاحب اسسٹنٹ سرجن مدرس مدرسہ طبی کلکتہ کی کہنی پر جو پہلی آگرہ کی میڈیکل اسکول مین رہ چکی تہی میری شبہہ مین ممتاز حسین کو بہی نکالنا چاہا لیکن بعد تحقیقات کے اُنکو معلوم ہوا کہ اُسکی شکل کا آگرہ مین جو شخص پڑہتا تہا وہ اُسکا بڑا بہائی غلام حسین تہا جسکا ڈاکٹری مین امتحان پاس ہوگیا تہا لیو

مولانا امام الدین احمد صاحب کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ نے ممتاز حسین کو پہلے نہین دیکہا تھا لیکن ایکدفعہ وہ آگرہ مین اُنکے پاس آیا تو اُنہون نے صرف اُسکی آواز پہچان کر بغیر تبلائے کہدیا کہ یہہ غلام حسین کا بھائی ہے ؛
ایسا ہی آگرہ محلہ بلوچپورہ مین اور دو بہائیون کو ہمنے دیکہا جو ایک ساتہہ پیدا ہوئے تہے انکا نام مغل بیگ - اور مرزا جان تھا - وہ ایسے ہم شبیہ تہے کہ غیرون کو تو فرق کرنے مین اکثر دقت ہوتی ہی تہی مگر کبھی کبھی اُن کے والدین کو بہی تمیز کرنے مین دہوکا ہو جاتا تھا ؛
پس بعض مقدمات ایسے خاندانی مشابہت کے سبب فیصل ہو جاتے ہیں جیسا کہ اسکی ایک نظیر ہم صفحہ (۵۶) مین لکہہ چکے اور علاوہ اسکی اور بہی ایک جج صاحب نے ایسی مشابہت کے سبب ایک دعویدار کا دعوے صحیح سمجھکر ڈگری کیا تہا اور لارڈ مینس فیلڈ صاحب بہی فرماتے ہین کہ جب دو تین شخص زید - بکر - عمر - وغیرہ دعوی میراث کا کرین تو سمجھہ لینا چاہیئے کہ اُنہین جو اپنے باپ خالد کے نطفہ سے ہے تو وہ ضرور کچہہ نہ کچہہ خالد کے ساتہہ مشابہت رکھتا ہوگا ؛
ہمنے ابہی جو حال اوپر بیان کیا یہہ سب صحیح ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک خاندان کا آدمی دوسری خاندان والے کے ساتہہ مشابہت کلی رکہتا ہے جیسا ناظرین نے مارٹن کا حال پڑہنے سے سمجھا ہوگا - پس اس لحاظ سے علاوہ شناخت مشابہت خاندانی کے ایسے مقدمات کی فیصلہ کرنے مین اور گواہون کی بہی ضرورت پڑتی ہے ؛
۲ - جب انسان مین قدرتی انقلاب پائے جاتے ہین یعنی بچہ سے جوان ہوتا ہے

جوان سے بڈہا کبہی امیر بنجاتا ہے کبہی فقیر - گا ہے صحیح سالم رہتا ہے - گا ہے مریض - تو ان سب حالتون پر نظر ڈالکر ہمکو یہہ کہنا (کہ آدمی کی صورت بدلنا ممکن ہے) کچہہ نازیبا نہ ہوگا +

اگر ایک شخص بچپن کی عمر مین اپنے وطن سے چلا جاوے اور باہر رہکر آسودگی بسر کرے اور پہر جوان یا بڈہا ہوکر اپنے گہر آوے تو اسکی شناخت مین ضرور لوگون کو دقت واقع ہوگی - اور ایسا ہی اگر ایک امیر آدمی ایک شہر سے چلا جائے اور پہر فقیر بنکر اسی شہر مین آئے تو اسکو بہی بہ آسانی کوئی نہین پہچان سکتا +

یہہ ایک ایسی بدیہی بات ہے کہ جسکے لئے نظیر بیان کرنیکی کچہہ ضرورت نہین ہے مگر مین تمثیلاً بجائے اسکے کہ کسی اور کا قصہ لکہون صرف اپنا حال لکہتا ہون کہ جب میرا پیارا بہائی ممتاز حسین مرگیا تو مینے بہت سی باتین سوچکر استعفاء دیدیا اور قلندرانہ لباس مین بمقام آگرہ آیا تو مولوی حیدر حسین خوشنویس جو سن اٹہارہ سو پچہتر ۱۸۷۵ عیسوی مین مدتون تک میرے پاس بیٹہکر معدن الحکمت کی کاپیان لکہتے رہے تہے وہ ایکروز مولانا امام الدین احمد صاحب کے مکان پر آئے - بڑی دیر تک میرے نزدیک بیٹہے رہے مگر مجہکو نہ پہچانا - جب مولانا صاحب موصوف نے میرا حال بتایا تب انکو یقین آیا - اسی طرح اور بہت سے آدمیون کو فقیرانہ لباس کے سبب میرے پہچاننے مین دقت ہوئی +

پس ہمارے اس بیان سے یہہ بات ظاہر ہوگئی کہ آرام یا تکلیف یا مرض کے سبب سے صورت مین تبدیلی آجانا ممکن ہے - اور جو تبدیلی نشانات بنانے یا بالون کے رنگنے وغیرہ سے ہوتی ہے وہ ہم اب لکہتے ہین +

نشانات کی شناخت

۱۔ نشان یا داغ کی شناخت کرنے مین تین باتون کا جاننا چاہیئے اوّل یہہ کہ داغ کسی طرح مٹ جاتا ہی یا نہین دوسرے داغ موجودہ نیا ہے یا پُرانا۔ تیسرے داغ کے پہچاننے کا کیا دستور ہے ✤

۔ نشانات کے مٹنے یا نہ مٹنے پر سب کی رائے متفق نہین ہی۔ ایک نامی طبیب فرانسیسی کا قول ہی کہ اُنہلا نشان دوا کی استعمال و انقضائی مدت کے سبب اُڑ جاتا ہے مگر گہرا ہونے سے ویساہی نظر آتا ہی اور اگر بالفرض صاف نظر نہ آئے تب بہی نشان کی جگہہ کو رگڑنے سے معلوم ہوتا ہی یعنی جب اُس جگہہ کو رگڑا جائیگا تو اطراف کا چمڑا سُرخ ہوگا اور داغ کا مقام ایک ہی حالت پر نظر آئیگا اور ڈاکٹر ایم لیوا اور ڈاکٹر لی ہنیجر اور مؤلف کتاب فورنزک میڈیسن کی بہی یہی رائے ہے کہ داغ نہ عرصہ گذرنے سے مٹتا ہے نہ اسٹمولنٹ (محرک) دوا لگانے سے۔ مگر سن اٹھارہ سو سینتالیس ۱۸۴۷ عیسوی مین کسی اخبار مین جو یہہ سوال چھپا تھا تو ڈاکٹر ایم وینڈلیئر صاحب نے فرمایا تھا کہ ترکیبی علاج اور تمادت ایام سے داغ کا نام بہی نہین رہتا اور ایساہی والورڈ اور دیگر جیلخانہ کے بہی چند ڈاکٹرون نے بیان کیا کہ قیدی بہی کبہی کبہی داغون پر ایک قسم کی نکلین مچہلیان ملکر داغ کو مٹا دیا کرتے ہین ✤

بعض کی رائے ہے کہ ہرا زخم فرسٹ انٹنشن سی جُڑنیکے سبب مٹ جاتا ہی مگر ڈاکٹر کنی صاحب کے بیان سے ظاہر ہوتا ہی کہ خفیف سا داغ ضرور رہجاتا ہے ✤

تحقیق و تجربہ سی یہہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ چھپنے اور فصد او ٹیکا لگانیکا اور جونک

اور ضرب بید کا نشان اور اور امراض جیسا کہ کنٹھ مالا اور سرطان کے زخم کا اور
چیچک اور جلنے کا داغ نہین جاتا +

اور کاشک سی جلانے کا نشان بھی بہت دنون تک رہتا ہے اور دیہاتی
لوگ اپنی جسم کو جو گود لیتے ہین وہ داغ بغیر کہال کاٹنے کی کسی طرح نہین مٹ سکتا +
ڈاکٹر کیسپر و ہیوٹن وغیرہ کہتے ہین کہ ہمنے بعض آدمی ایسے دیکھے ہین کہ جنکی
گودے ہوئے نشان جاتے رہے تھے +
اصل یہہ ہی کہ اگر ناپائیدار رنگ سی گودا گیا ہے تو شاید مٹانے سی ناپدید ہو جائے
ورنہ جب روغن کا اثر دور تک جلد مین ہو جاتا ہے تو اسکا نشان عرصہ تک قایم
رہتا ہی مگر سرکہ کا تیزاب یا نمک کا تیزاب لگانی یا لوہی سی داغنی کی سبب گودنی کا
نشان جاتا رہتا ہی اور دوسرے قسم کا داغ رہجاتا ہے +
مستہ وغیرہ ہو تو اسکو کاٹکر تیزاب سی جلا کر اڑا دینا ممکن ہی لیکن کبھی تو مستے
دوبارہ پیدا ہو جاتے ہین ورنہ جلانے وغیرہ کا نشان رہجاتا ہے +

۳- ہر قسم کے داغ کی صورت شروع مین سرخ سوزش دار ہوتی ہی اور یہہ حالت تین
یا چار ہفتہ تک قایم رہتی ہے - پھر اس جگہہ کی رنگت بہوری تانبی کی سی رنگ
کی ہو جاتی ہی اور مہینون بلکہ برسون تک ویسی ہی رہتی ہی کہین رفتہ رفتہ مدت
مین اپنی اصلی حالت پر آتی ہی - اور جب کوئی مقام زیادہ سوزش ہو کر اچہا ہو تو زخم کی
سطح نیچے کی بہوری پن سفیدی سی ہوتی ہی اور یہہ سفیدی اکثر تمام عمر باقی رہتی ہی لیکن یہہ
باتین قابل اعتبار کے نہین سمجھی جاتین کیونکہ بعض دفعہ چیچک کے داغ چہہ مہینے مین ہی
سفید چمکدار دیکھی گئی ہین اور بعضون مین دو تین برس تک بہورا پن پایا گیا ہی - اور کنٹھ مالا کے

داغ تمام عمر رنگین رہتے ہین پس داغون کی مونکی ٹھیک مدت بتانا تو ناممکن ہے مگر
سُرخ رنگ کے داغ کو تھوڑے دنون کا اور بہوری تانبے کےسی رنگ کی داغ کو چند
مہینون یا ایک دو برس کا اور سفید رنگ کے داغ کو پُرانا بتا سکتے ہین +
سم ۔ امتحان کرنے کا یہہ طریقہ ہے کہ داغ کے مقام کو روشنی مین معاینہ کرین اور
خفیف یا کم نمودار ہون تو خوردبین سے دیکہین اور اُنکا طول و عرض پرکار سے
ناپ لین ۔ اور اُنکا فراز و نشیب یا ہموار ہونیکا ملاحظہ کرین اور اطراف کی جلد کو
ہلاکر دیکہین کہ اُسکے ساتہہ حرکت کرتا ہے یا نہین ۔ اور اُس جگہہ کو رگڑین کہ
اطراف کی رنگت سُرخ ہو جاوے +

مصنوعی بالون کی شناخت

۱ ۔ بالون مین تین طرح تبدیلی واقع ہوتی ہے ۔ یا تو کوئی سفید بالون کو
سیاہ رنگ لے یا سیاہ کو سفید کرلے ۔ یا قدرتی تغیر واقع ہو جائے +
ایکبار مصنوعی بالون کی شناخت کی بابت عدالت مین مسمی اُرفلا ساکن پیرس سے
پوچہا گیا تو اُسنے مصنوعی ترکیبون سے سفید بالون کو سیاہ اور سیاہ بالون کو
سفید کرنے کا اقرار کرلیا ۔ پہر خود اس بارہ مین کامل کوشش کرکے تجربہ کیا چنانچہ
وہ ایسا مشاق ہوا کہ بال بنانے مین شہرۂ آفاق ہوگیا +
سن اٹہارہ سو چہہ ۱۸۰۶ عیسوی مین واکولن صاحب نے بہی اس بات کا لکچر دیا تہا
کہ کلورین سی سیاہ بال ہلکی رنگتون مین تبدیل ہوتے ہوتے سفید ہو جاتی ہین +
اور ڈیلورجی صاحب نے بہی ترکیب ہائی مذکورہ کو تسلیم کیا ہے +

۲ سفید بالون کے سیاہ کرنیکی ترکیب اور انکی شناخت

ترکیبین عقلمند فریبی سفید بالون کو سیاہ کرنیکے لئی بہہ ترکیبین کام مین لاتے ہین پہلے لاکر اموینا سی بالون کی چکناہٹ صاف کرکے نائیٹریٹ آف بسمت یا نائیٹریٹ آف لیڈ یا ایسی ٹیٹ آف لیڈ یا نائیٹریٹ آف سلور کی سولیوشن سے بالون کو اتنی دیر تر رکھتے ہین کہ نم ہوجاوین - پہر سلفیوریٹڈ ہیڈروجن کے سولیوشن مین پندرہ ۱۵ منٹ تک رکھتے ہین جسکے سبب سیاہ رنگ سلفیوریٹڈ یعنے سلفیوریٹ آف بسمتہ یا سلفیوریٹ آف لیڈ یا سلفیوریٹ آف سلور بالون پر جم جاتا ہے +

شناخت تہوڑی بال ڈالیوٹ نائیٹرک ایسڈ مین ڈالین تو نائیٹریٹ نمک بنکر حل ہوجائیگا - اُسکو اوپر سے پوریٹ کرین باقی جو بچی اُسکو ڈسٹل واٹر مین حل کرکے دیکہین +

اگر اسمین بسمتہ ہی تو سفید رنگ کا سب نائیٹریٹ آف بسمتہ تہ نشین ہوگا یا اُس پانی مین سوڈا یا پٹاس ڈالنی سے اوکسائیڈ آف بسمتہ نیچے رہیگا اُسکو بسمتہ کے نمکون کے موافق شناخت کرلین +

اگر نائیٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف لیڈ سے بالون کو رنگا ہی تو بموجب ترکیب مذکورہ آب مقطر مین حل کرکے پٹاس ڈالنے سے ہیڈریٹڈ پروٹو اوکسائیڈ آف لیڈ تہ نشین ہوتا ہے جو زیادہ پٹاس ڈالنی سی حل ہوجاتا ہی - الکلائن کاربونیٹس ڈالنی سی سفید رنگ کا کاربونیٹ آف لیڈ کہ جسکو سفیدہ کہتے ہین منجمد ہوتا ہی - اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ڈالنے سی زرد رنگ کا آیوڈائیڈ آف لیڈ نیچے جم جاتا ہے +

اور اگر نائٹریٹ آف سلور بال رنگنے مین استعمال کیا گیا ہی تو کلورین کا یا کلور آئڈ

آف سوڈیم کا سولیوشن ڈالنے سے سفید رنگ کا کلور آئڈ آف سلور جمتا ہے

علاوہ برین کاسٹک سے رنگے ہوئے بال اوّل مثال لالہ کے لال ہوتے ہین

پھر روشنی پاکر سیاہ ہو جاتی ہین ایسے رنگے ہوئے بالون کو دیکھتے ہی آدمی

پہچان سکتا ہے +

ترکیب اوکسائیڈ آف لیڈ - کھریا مٹی - چونہ - ہر سہ چیز کو ہموزن لیکر تھوڑی

پانی مین گھولکر تین یا چار گھنٹے تک بالون کو اُس سے بھگو مین بعد خشک

ہونیکے ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ سے دھوئین پھر اُن پر انڈے کی زردی ملین تو بال

سیاہ ہو جاتے ہین - تنکچر پیپیا نا کہ جو میڈیکل ہال مین یا سوداگرون کی دکان

مین ملتا ہے اُسمین بھی یہی چیزین ہوتی ہین +

شناخت ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ مین بالون کو بھگونے سے ایک جوش

یعنی اُبال اُٹھتا ہی اور نائٹریٹ آف لیڈ اور لائم کا سولیوشن بنجاتا ہے

اور بال اصلی حالت پر آجاتے ہین +

ترکیب - ایک حصہ پلمبائٹ آف لائم کہ جسمین سلفیٹ آف لیڈ چار حصّے اور

ہیڈریٹ آف لائم پانچ حصہ ہوتا ہی تیس حصہ پانی مین ملاکر تیرہ گھنٹے تک جوش دین

اور تین یا چار گھنٹے یا جسقدر بالونکو زیادہ اسمین بھگوئینگے اُتنے ہی زیادہ سیاہ ہونگے +

ترکیب - سلفیٹ آف مرکیوری اور اوکسائیڈ آف کاپر کو ڈائلیوٹ ایسی ٹک

ایسڈ مین حل کرکے بال بھگونے سے سیاہ ہو جاتے ہین مگر ایسے نہین ہوتے

جیسے مرکبات لیڈ سے +

ترکیب - عام یا کم عقل فریبی جو ترکیب ہائے مذکورہ سی ناواقف ہین وہ کوئلہ اور چربی ملا کر اُس سے بال رنگ لیتے ہین +

شناخت - اوّل تو ہاتھہ لگانے سے رنگ اُنگلیون پر آجائیگا - دوسرے تہوڑے بال کہولتے پانی مین ڈالے جائین تو چربی کی چکناہٹ پانی پر تیرنی لگیگی اور کوئلہ کا سفوف برتن کی پینیدی مین جم جائیگا +

۳ - سیاہ بالون کے سفید کرنیکی ترکیب ور اُنکی شناخت

سیاہ بال اسطرح سفید ہوسکتے ہین کہ مختلف درجون کی سولیوشن آف کلورین مین بالونکو بھگو دین یا سولیوشن مین کنگھا بھگو کر بالون مین کرین تکی بیشی استعمال اور سولیوشن کی طاقت کے بموجب بال سفید یا سفید زردی مائل یا بھوری زرد ہوجاتے ہین +

اُرفلا نے ایسا بیان کیا ہے کہ ایک بار کنگھا کرنے سے بالون کی رنگت بدلجاتی ہے مگر ایسا نہین ہے بلکہ کئی بار کنگھا کرنے سے رنگ بدلجاتا ہے +

شناخت - اوّل تو کلورین کی بو سے ہی شناخت ہوجاتی ہی کیونکہ خواہ کتنا ہی دہوو مگر اُسکی بو رفع نہین ہوتی - دوسری اُسکی شناخت یون بھی ہوسکتی ہے کہ شخص مشتبہ کو ایک ایسے مکان مین کچھہ دنون زیر حراست رکھین کہ وہ بال رنگنی نپاوی اور جو نئی بال نکلین وہ پرانے بالون کی ہم رنگ نہون تو فریب سمجھنا چاہئی +

یہ مصنوعی ترکیبون سی بال رنگنی کی علاوہ اور بہی چند وجوہات ایسی ہین کہ جنسے بالون کا رنگ بدلجاتا ہی مثلاً بعض کاریگران تیزاب - و فکرمندان بسبب اور خایفان عذاب کی بالون کے رنگ مین تبدیلی آجاتی ہے +

آبنوس کی لکڑی کا کام کرنیوالون کے بال سیاہ + تانبے کا کام کرنیوالون کے بال سبز ہو جاتے ہین +

آب و ہوا خراب ہونے۔ بہت رنج و تکلیف اُٹھانے سے بھی بالون کی رنگت بدل جاتی ہے جیسا یہہ ہیچمدان یعنے مؤلف کتاب جب نیکوبار آئلنڈ کو بدل کر گیا تو وہان کی آب و ہوا نہایت خراب اور کھانے پینے کی تکلیف تہی۔ علاوہ برین قیدیون سے جو اپنی جان کو ہاتہہ پر لئے پہرتے ہین ہر وقت جان اور عزت کا خوف رہتا تھا بال جو بالکل سیاہ تھے بھوری ہو گئے تہے بلکہ ایسے معلوم ہوتے تھے کہ شاید ۲ و چار مہینے مین سب سفید ہو جائینگے +

بعض دفعہ بغیر کسی سبب ظاہری کے بھی بالون کی رنگت بدل جاتی ہے جیسا کہ ڈاکٹر گارڈن اسمتھ صاحب نے لکھا ہی کہ تیرہ ۱۴ برس کی عُمر کی ایک لڑکی کے تمام بالون کی رنگت یکایک ایک ہی رات مین تبدیل ہو گئی تہی باوجودیکہ اُسکو کچھہ فکر تھی نہ بیماری +

زندگی مین عُمر کے مختلف زمانون کی شناخت

۱۔ اگرچہ ڈاکٹرسی عُمر کی بابت عدالت مین سوال نہین ہوتا کیونکہ اسکا بیان قانون کی کتابون مین مفصل مندرج ہے اور روزنامچہ پولیس مین ہر ایک کی پیدائش لکھے جانیکا دستور ہے بدین وجہ اُس سے بخوبی حال زمانہ عُمر کا معلوم ہو سکتا ہے اور ڈاکٹر کی ضرورت نہین پڑتی اور جسقدر روزنامچہ پولیس مین اس امر کی احتیاط ہوتی جائیگی اُسی قدر ضرورت کم ہو گی مگر تعین و امتیاز شخصی مین عمر کے زمانون کا جاننا بھی امر ضروری متصور ہوا ہے اسواسطے اُسکا کچھہ مختصر بیان ہم یہان پر لکھتے ہین +

۲ - ۱ شیر خوار بچہ کو (جو عموماً ایک سال سی دو سال تک کا زمانہ ہی) عربی مین معصوم اور انگریزی مین بی بی کہتے ہین - روز پیدائش سی جبتک بات چیت کرنے لگی (جو زمانہ تقریباً پانچ ۵ چہہ ۶ سال تک ہے) عربی مین صبی یا طفل - انگریزی مین انفینٹ بولتے ہین - اسکے بعد زمانہ بلوغ کی عمر کو (جو تخمیناً بارہ ۱۲ یا اٹھارہ ۱۸ سال ہی) عربی مین مراہق انگریزی مین چائیلڈ ہوڈ یا بائی ہوڈ کہا جاتا ہی - شروع بلوغ سی بلوغ کامل یعنی بلوغت سی تین ۳ چار ۴ برس بعد تک کو (جو اندازاً چودہ ۱۴ برس سے بیس ۲۰ یا پچیس ۲۵ تک کا زمانہ متصور ہوتا ہی) عربی مین زمانہ بلوغت اور انگریزی مین پیوبرٹی یا اولڈ لیسنس بولا جاتا ہے - بلوغ کامل سے تیس ۳۰ برس تک کی عمر کو عربی مین سن نمو انگریزی مین یوت - اور قریب تیس ۳۰ برس سے قریب چالیس ۴۰ یا پینتالیس ۴۵ برس کی عمر کو عربی مین سن شباب اور انگریزی مین اولڈ ایج اور پینتالیس ۴۵ برس کے بعد سے تین ۳ چار ۴ برس تک کے عرصہ کو انگریزی مین کری ٹیکل ٹیئم - اور پچاس ۵۰ برس کے قریب سے ساٹھہ ۶۰ یا پینسٹھہ ۶۵ برس کے قریب تک کی عمر کو عربی مین سن کہولت اور انگریزی مین گرین اولڈ ایج - اور اس سے زیادہ عمر کو عربی مین سن شیخوخیت اور انگریزی مین اولڈ ایج کہتے ہین +

پس اس حساب سے ہمکو ہر زمانہ کا حال جدا جدا لکہنا چاہئیے تہا مگر بخوف طوالت سب زمانون کی کیفیت ایک ساتہہ لکہی جاتی ہی - اور شناخت عمر کی لئے نبض - دندان قد

---

۱ انفینٹ - یوت - اولڈ ایج وغیرہ انگریزی الفاظ و طفولیت - سن نمو - سن شباب - وغیرہ عربی یا فارسی الفاظ عمر کی مختلف زمانون کیواسطے بولے جاتے ہین مگر ہمنے بموجب تحریر کتاب ڈاکٹر سید باقر و ڈاکٹر سید علی صاحب و اقوال حکماء متقدمین ہر لفظ کے مقابل مین سال کی تعداد جو لکہدی ہے اسمین بعض قول ہی کہ گو لفظ مذکور عمر کی ہر زمانہ کی لئے جدا جدا بولے جاتے ہین مگر سال کا ٹہیک یقین نہیر

متفرق علامت کا حال جاننا لبس ہی اسواسطے ہم صرف یہی حالات بیان کرتے ہین
۲۴۔ محققین نے بعد تجربہ کے زن و مرد کی ہر عمر کی ضربات نبض کا حال از روئے دلائل
جو دریافت کیا ہی اسکو بہ آسانی سمجھنے کے لئے ایک نقشہ کے اندر ہم لکھتے ہین ؛

نقشہ ضربات نبض زن و مرد

تفصیل زمانہ عمر	تعداد ضربات نبض در عرصہ یک منٹ — مرد	عورت
وقت پیدائش	۱۴۰	۱۴۰
پانچ یا چھہ مہینے کی عمر مین	۱۲۰	۱۲۰
پانچ برس کی عمر مین	۱۰۰	۱۰۰
گیارہ یا بارہ برس سے بیس برس تک	۹۰	۱۰۰
جوانی یعنی پچیس برس کی عمر مین	۷۵	۸۵
بحالت پیری یعنی پچاس سا ٹھہ برس کی عمر مین	۷۰	۸۰
زمانہ شیخوخیت یعنی بہت بڑہاپے مین	۷۵ سے ۸۰ تک	۸۵ سے ۹۰ تک

اگرچہ تجربہ کارون کے بیان سے ایسا ہی ثابت ہوتا ہے جیسا کہ ہمنے لکھا مگر یہ شناخت
اس قابل نہین ہے کہ جس سے عمر کا زمانہ ٹھیک مقرر کر دیا جائے کیونکہ اول تو سب آدمیونکی نبض
موجب نقشہ کے ہوتی نہین اور دوسری چلنی پھرنے ۔ خواب ۔ بیداری ۔ رنج ۔ خوشی ۔ غصہ
غذا ۔ وقت ۔ ملک ۔ مزاج ۔ موسم ۔ وغیرہ کی سبب سے نبض مین بہت کچھہ کمی بیشی ہو جاتی ہے

سم تنفس کی تعداد بھی عمر کے ہر زمانہ مین مختلف ہوتی ہے۔ بچے بہت جلد جلد پیٹ سے سانس لیتے ہین اُنکے تنفس کی آواز مین بہ نسبت جوانون کے تیزی پائی جاتی ہے جسکو پیُورائل رسپریشن کہتے ہین +
بہ نسبت عورتون کے مردون کے سینہ کا بالائی حصہ سانس لینے کیوقت کم پھیلتا ہے اور مردون کا سینہ عورتون سے چوڑا ہوتا ہے اور عورتون کا سینہ کمر کسنے + کے سبب مردون سے کچھ بلند اور کبھی ریڑہ کی جانب خمدار ہوتا ہے +
اختلاف زمانہ عمر کے بموجب تعداد تنفس کی یہہ ہے +

نقشہ تعداد تنفس مرد و زن

تفصیل زمانہ عمر	تعداد تنفس در عرصۂ یک منٹ	
	مرد	عورت
پیدائش کے وقت	۱۴ سے ۲۰ تک	۲۷ سے ۸ تک
ایک ۱ سال کی عمر تک	۳۵ سے ۴۰ تک	+
پانچ ۵ برس کی عمر مین	۳۲	+
چھہ ۶ برس کی عمر تک	۳۰	+
چودہ ۱۴ پندرہ ۱۵ برس بعد	۲۶ سے ۳۲ تک	۱۹
بیس ۲۰ سے پچیس ۲۵ برس کی عمر تک	۱۴ سے ۲۲ تک	۱۷
پچیس ۲۵ سے تیس ۳۰ برس کی عمر تک	۱۵ سے ۲۱ تک	+
زمانہ کھولیت یعنی بڑھاپے مین	۱۱ سے ۲۲ تک	۱۹

+ ہند مین دستور نہین ہے مگر یورپ کی عورتین پیٹی باندھتی ہین +
+ قاعدہ ہے کہ نبض کی حرکت جتنے عرصہ مین تین چار دفعہ ہوتی ہے اُتنے ہی عرصہ مین ایک دفعہ تنفس ہوتا ہے پس اِس نقشہ مین تنفس کی تعداد اِس حساب سے قریب قریب ہے +

شناخت عمری مین کافی ثبوت ہونیکے لئے جو وجوہات نبض مین مانع ہین وہی تنفس مین ہین اسواسطے تعداد تنفس بھی عمر کے پہچاننے کا عمدہ ذریعہ نہین ہی ؛

۵- محققین نے دانتون کے نکلنے کے دو زمانے مقرر کئے ہین ایک چھہ مہینے سے دو برس کی عمر تک کا - اسمین جو دانت نکلتی ہین اُنکو ٹمپوریری ٹیتھہ یا ناپائیدار یعنی دودھ کے دانت کہتے ہین - اور پہلے دانت گرکے دوسری دفعہ چھہ یا سات برس کی عمر سے نکلنے شروع ہوکر بیس یا پچیس برس کی عمر تک جو پورے ہوجاتے ہین اُنکو پرمیننٹ ٹیتھہ یا پائیدار دانت بولتے ہین پس ہم دونون طرح کے دانتون کا حال دو نقشون مین لکھتے ہین وہ نقشے یہ ہین

نقشہ برآمدگی دندان ناپائیدار

تعداد دندان	نام دندان	زمانہ برآمدگی دندان
۲	درمیانی انسائیسر	۵- ماہ سے ۷- ماہ تک
۲	پہلوی انسائیسر	۶- ماہ سے ۹- ماہ تک
۲	اوّل مولر	۸- ماہ سے ۱۵- ماہ تک
۲	کینائین	۱۵- ماہ سے ۱۸- ماہ تک
۲	دوسرے مولر	۱۸- ماہ سے ۲۴- ماہ تک

نقشہ برآمدگی دندان پائیدار

تعداد	نام دندان	زمانہ برآمدگی دندان
۲	اوّل مولر (ڈاڑھ)	۶- برس مین
۲	درمیانی انسائیسر	۷- برس مین
۲	پہلوی انسائیسر	۸- برس مین
۲	پہلے بائیکسپڈ	۹- برس مین
۲	پچھلے بائیکسپڈ	۱۰- برس مین
۲	کینائین	۱۲- برس مین
۲	دوسرے مولر	۱۴- برس مین
۲	تیسرے مولر یعنی وزڈم ٹوتھ	۱۸- سے ۲۵ برس مین

فائیدہ نقشہ ہائی مذکورہ بالا مین صرف ایک جبڑہ کا حساب ہے پس دوسری کا بھی ایسا ہی سمجھنا چاہیئے +

بچپن سی بڑہاپی تک دانتون کی ذریعہ سی عمر کے زمانہ کو پہچان لینا قریب لاعتبار کی سمجھا گیا ہے مگر اسپر بہی اعتماد کُلی نہین ہوسکتا کیونکہ کبہی تو ایسا ہوتا ہے کہ دو دو کے دانت پیدائش کی وقت ہی مسوڑون سے باہر ہوتے ہین اور بعضون کے کئی برس تک نہین نکلتے - چنانچہ مین نے بچشم خود دیکھا کہ ایک صاحب ریونیو سروبیر کی لڑکی کی عمر ایک برس سے زیادہ کی ہوگئی تہی اور ایک بھی دانت نہین نکلا تھا + ڈاکٹر سانڈر صاحب نے نو برس سے تیرہ ۱۳ برس کی عمر کی لڑکی لڑکیون کا امتحان کیا تو نصف سے

کچھہ زیادہ کے دانت نقشہ مذکور کے مطابق پائے اور باقیون مین فرق دیکھا +

وزڈم ٹوتھہ یعنی عقل ڈاڑہ کا نکلنا اٹھارہ ۱۸ سے پچیس ۲۵ برس کی عمر تک کا بیان کیا جاتا ہے لیکن کبھی کبھی یہہ ڈاڑہ ایام ضعیفی مین نکلتی ہی۔ چنانچہ ایک شخص اسّی ۸۰ برس کی عمر مین عقل ڈاڑہ نکلنے کی سبب منہ مین سوزش ہونے سے راہی ملک عدم ہوا کہتے ہین کہ بڑہاپے مین دانت کمزور ہوجاتے ہین اور ٹوٹ جاتے ہین مگر بعض دفعہ ایسا ہی ہوتا ہے کہ جوان آدمیون کے سب دانت ہلنے لگتے ہین بہت سے ٹوٹ جاتے ہین اور بڈہون کے قایم وسالم رہتے ہین +

۲۔ چونکہ عمر کے ہر زمانہ مین قد کا اختلاف ہوتا ہے اسواسطے اُسکو ذریعہ دریافت زمانہ عمر کا سمجھنا بیجا نہین ہے لیکن طوالت ہر شخص کی یکسان نہین ہوتی اس سبب سے صرف قد کی پیمایش کرکے ٹھیک شناخت نہین ہوسکتی تاہم محققین نے جو کچھہ لکھا ہے وہ ہم بیان کرتے ہین +

کوئی کہتا ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکا قد چندیا سے پیر کے تلوؤن تک سولہ ۱۶ سے اٹھارہ ۱۸ انچھہ تک لانبا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ٹیلر صاحب فرماتے ہین کہ ایسے بچون کے قد کی طوالت سولہ ۱۶ سے بائیس ۲۲ انچھہ تک ہوتی ہے +

چند مشرحین کا قول ہے کہ ناف جسم کے ٹھیک درمیان مین ہوتی ہے مگر ایس۔ پی۔ جانز صاحب بہادر ماسٹر اناٹمی میڈیکل اسکول اگرہ اپنی کتاب مین ارقام فرماتے ہین کہ بچون کی ناف مقام مجوزہ سے پون یا ایک انچھہ نیچی ہوتی ہی +

ایم سو صاحب فرماتے ہین کہ بیس ۲۰ برس سے پہلے جسم کا درمیانی مرکز موجب عمر کی مختلف جگہہ پر ہوتا ہی اور بعد اسکے تاوقتیکہ ضعیفی کی سبب اسپائنل کالم (ریڑہ کا ستون)

خمیدہ نہ ہو جائے ٹھیک سمفسس پیوبس کے بالائی کنارہ پر رہتا ہی مگر عورتون مین جسم کا درمیانی مرکز پیوبس کی بالائی کنارہ سی اوپر ہوتا ہے - کیونکہ اُنکی فیمر بونز (ران کی ہڈیان) بہ نسبت مردون کے چھوٹی ہوتی ہین ✣

سنو ٰبرس سے زیادہ عرصہ منقضی ہوا جب ایم سو صاحب موصوف نے مختلف عمر اور اندام آدمیون کی جسم اور ہاتھ پاؤن کی علیحدہ علیحدہ پیمایش کرکے جو قد کی طوالت دریافت کرنے کا طریقہ نکالا تہا وہ اس نقشہ سے ظاہر ہے ✣

نقشہ پیمایش قد حسب تحقیقات ایم سو صاحب

عمر	سینہ کا دور			دھڑ یعنی سر سے کولہے تک			ہاتھ			پیر		
	فٹ	انچ	لائن	فٹ	انچ	لائن	فٹ	انچ	لائن	فٹ	انچ	لائن
ایک سال	۲	۰	۰	۱	۲	۵	۰	۹	۷	۰	۹	۷
تین سال	۲	۱۱	۳	۱	۸	۴	۱	۳	۰	۱	۳	۰
دس سال	۳	۱	۰	۲	۱	۷	۱	۸	۴	۱	۹۱	۱۱
چودہ سال ✣	۴	۱۰	۸	۲	۵	۱۱	۲	۴	۱	۲	۴	۱۰
بیس سے پچیس سال	۵	۸	۲	۲	۱۰	۱	۲	۸	۰	۲	۱۰	۱

جب ٹہری اور قد ناپ کر نقشہ مذکورہ بالا کا آرفلا صاحب نے امتحان کیا تو معلوم ہوا کہ کل مقامات کی پیمایش درست نہین ہے بلکہ کسی کسی مقام پر غلطی واقع ہوئی ہے چنانچہ آرفلا صاحب

✣ نقشہ ہذا کے بالائی تین خانون مین ایک آدمی کا قد مختلف عمر مین پیمایش کرکے لکہا ہے اور زیرین دو خانون مین بہت سی آدمیون کو ناپ کر بحساب اوسط تحریر کیا ہے ✣

موصوف نے چوالیس[۴۴] مردون کی پیمایش کی تو چندیا سے پیٹرڈنک[۱] در پیٹروسے پاؤن تک ناپنے مین سات آدمی برابر اترے اور تیئیس[۲۳] مین سے نو آدمیون کی اوپر کی ناپ زیادہ پائی اور چودہ[۱۴] مین کم ہوئی علیٰ ہذالقیاس سات عورتون کی پیمایش کی تو اُن مین سے چھہ[۶] عورتون کی بالائی پیمایش زیادہ ہوئی اور ایک کی کم ✤
کئی صاحب نے لکھا ہے کہ چوالیس[۴۴] مرد اور سات عورتون کی پیمایش کی اور جدا جدا ہر ایک جنس کی اوسط نکالی تو یہہ ناپ حاصل ہوئی - جو نقشہ ذیل سے ظاہر ہے ✤

میل یا فیمیل	اسٹیچر یا قد یعنی تمام جسم کی پیمایش			سر کے چاند سے پیمایش پیوبس تک			پیمایش پیوبس سے پاؤن تک			اکرومین پراسیس سے انگلی کی پور تک		
	فٹ	انچ	لائن	فٹ	انچ	لائن	فٹ	انچ	لائن	فٹ	انچ	لائن
میل یعنی مرد	۵	۶	۶	۲	۹	۶	۲	۹	۰	۲	۵	۶
فیمیل یعنی عورت	۵	۱	۰	۲	۷	۱	۲	۵	۱۱	۲	۲	۸

اُرفلا صاحب نے ٹھٹری کی لنبی ہڈیون کو ناپ کر زندہ آدمی کی شناخت نکالی ہے مگر چونکہ وہ شناخت قابل اعتبار نہین اسواسطے اُسکا لکھنا متروک ہوا +

۷ - تین[۳] سے چھہ[۶] فقرہ تک شناخت عمری کے لئے ہمنے جو باتین بیان کین اُنکے علاوہ اور بھی چند علامتین کہ جو اس بارہ مین کارآمد ہو سکتی ہین وہ یہہ ہین
جب لڑکا پوری دنون کا پیدا ہو تو پون انچہ سے لیکر ایک انچہ تک لنبے بال سر پر ہوتے ہین اور سر کی پیمایش اسقدر طول مین ہوتی ہے +

گردن کے اُوپر سے آگے کے تالو تک ۳ ۱/۲ انچہ
ٹھڈی سے ناک کے اُوپر تک ۴ ۱/۴ انچہ

گدّی سے ٹھوڑی یعنی زنخدان تک ۵ انچھہ یا کچھہ زیادہ

اور آڑا ناپین تو

سر کے پہلو کے ایک اُبھار سے دوسرے اُبھار تک ۳ ۱/۲ انچھہ

ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک ۴ انچھہ

ایک کان کے سامنے سے دوسرے کان کی سامنے تک ۴ انچھہ

اگرچہ یہہ پمایش صحیح ہے لیکن ہمیشہ اسپر اعتبار نہین ہوسکتا +
بموجب سن وسال کے وزن مین کمی بیشی ہوتی ہے لیکن تعین زمانہ عمر کے لئی یہہ علامات
بہی معتبر نہین ہی۔ دیکھئے بچّون کے پیدایش کی وقت کے وزن مین کتنا اختلاف ہے
بعض کہتے ہین کہ ساری جسم کا وزن چھہ پونڈ سے سات پونڈ اکثر ہوتا ہی۔ ڈاکٹر
ٹی۔ ایس ٹیلر صاحب ایم ڈی اپنی کتاب میڈیکل جورس پروڈینس مین لکھتے ہین
کہ مین نے ایک لڑکے کو لفور پیدا ہونیکے تولا تو اسکا وزن چودہ پونڈ تھا۔ مسٹر
پارک نے معاً پیدا ہوتے ہی ایک لڑکے کا وزن کیا تو پنڈرہ پونڈ کا ہوا +
پیدا ہونیکے بعد ہی بچّہ کو دیکھا جائے تو اسکی یہہ صورت ہوتی ہی۔ سر آگے سی پیچھے کو
زیادہ دراز اور جسم کے دیگر اعضا کی نسبت بڑا چہرا چھوٹا۔ صدر یعنی پنجر کشادہ۔ شکم کا
بالائی حصّہ جگر کے بڑی ہونیکے سبب بڑا۔ زیرین حصّہ گاؤدم اور بہ نسبت بالائی کے
چھوٹا اور اکسٹریمیٹیز بہ نسبت بالائی کی بہت چھوٹے۔ بیرونی اعضاء تناسل بڑے
۔ ناخن انگلیون کی پھنگیون سی آگی نکلے۔ آنکھون کی پپوٹے کُھلے ہوتے ہین +
تندرست بچّے اکثر ایک برس کی عمر مین کچھہ کچھہ بولنے لگتے ہین۔ اور بہ نسبت لڑکون کے
لڑکیان جلد ہان ہون کرتی ہین +

روز بروز ہر ایک عضو بڑہتا اور حرکات وسکنات مین فرق آتا جاتا ہے ❊
بارہ برس کی عمر مین عورتین اور چودہ برس کی عمر مین مرد قابل شادی کی ہوجاتے ہین اور گرم ملکون مین اکثر انہین دنون یعنی بارہ برس کی عمر مین اور سرد ملکون مین اکثر سترہ یا اٹہارہ برس کی عمر مین عورتون کو حیض ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ دموی مزاج کی عورتون کو تہوڑی عمر مین حیض آنے لگتا ہے۔ اسی عمر مین مردون کی ڈاڑہی کا آغاز ہوتا ہے۔ موے زہار نکل آتے ہین۔ اگرچہ جوانی کی یہی عمر ہے لیکن امیری غریبی۔ رنج۔ خوشی۔ تکلیف۔ آرام۔ ملک کی سردی۔ گرمی کے سبب جسم کے نشو نما۔ عضلات اور استخوان وغیرہ کی طوالت۔ سختی۔ نرمی مین فرق ہوتا ہے ❊
جیسے جوانی کا کچھہ ٹھیک نہین ہے ایسا ہی ضعیفی کے آنے کا نہ کوئی وقت مقرر ہوسکتا ہے نہ اسکی شناخت کیونکہ مفلسی۔ مرض۔ تکالیف۔ رنج۔ خرابی آب وہوا کمی بخششی۔ بے تہذیبی یعنی عدم پابندی قانون صحت وغیرہ بہت سے اسباب ہین کہ جن سے آدمی جلد بڈہا ہوجاتا ہے اور برعکس اسکے امیری۔ صحت۔ آرام۔ خوشی۔ خوبی آب وہوا۔ تعمیل صحت کے قانون کی پابندی۔ یہہ ایسے امر ہین کہ مدتون تک ضعیفی کے آنیکے مانع رہتے ہین مگر چند نامعتبر علامتین بڑہاپے کی سمجھی گئی ہین وہ ہم لکھے دیتے ہین ❊
کہتے ہین کہ ضعیفی مین کارنیا کے شفاف حصہ مین تبدیلی واقع ہوکر ایک قسم کی چربی دار مادہ جسکو آرکس سنائیلس کہتے ہین جمجاتا ہے۔ ہرجگہہ کے بال سفید ہوجاتے ہین جسم کا چمڑا سکڑ جاتا ہے یعنی جہریان پڑجاتی ہین۔ ہاتہہ پاؤن مین رعشہ۔ جسم مین کمزوری ہوجاتی ہے ہوش وحواس پراگندہ ہوجاتے ہین۔ دانت اکہڑ جاتے ہین۔ مونڈہے گول نظر آتے ہین ریڑہ کی ہڈی خم کہا جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ ہر ایک اعضا کا فعل کم ہوجاتا ہے ❊

اکثر چالیس سے پچاس برس کی عمر تک عورتون کا حیض بند ہوجاتا ہی مگر بعضون کا قول ہی کہ پچپن برس تک حیض آتا ہی بعض نے چونسٹھ سال تک حیض کا آنا لکھا ہے

جنسیت کی شناخت بحالت حیات

۱- جب ہم جانتے ہین کہ سرکاری آئین کے بموجب میراث پر لڑکے اور لڑکی کا حق برابر نہین ہے ہر ایک کی تعلیم کا طریقہ بھی جدا جدا ہے اور یہہ بھی تجربہ سے معلوم ہے کہ دنیا مین بہت سی ایسے عجیب الخلقت پیدا ہوتے ہین کہ جنکی جنسیت مشکوک ہوتی ہے تو پھیر ڈاکٹر کو ضرور جنسیت کی شناخت کرنے کا اکثر موقع ہوسکتا ہے جیسا کہ ڈاکٹر بیک صاحب سے ایک امیر نے اپنے بچہ کی بابت دریافت کیا تھا کہ مین اسکو بیٹون کی طرح تعلیم دون یا بیٹیون کے مطابق اور سرکار سے بھی اس امر کی تحقیق کرنیکی چند نظیرین ہین +

جنس مشکوک مین ڈاکٹر کو مثل عام لوگون کے صرف یہی کہنا کافی نہین ہے کہ یہہ جنس مشتبہ ہے بلکہ اسکی شناخت کامل کرکے یہہ بتانا ہوتا ہی کہ عورتون کی علامات زیادہ ہین یا مردون کی کیونکہ جس جنس کی علامات زیادہ پائی جائینگی وہ بموجب قول ڈاکٹر لسٹن صاحب و کوک صاحب کے انہین حقوق کا مستحق سمجھا جاویگا +

۲- یہہ عجیب الخلقت تین طرح کے ہوتے ہین - اوّل - وہ جنکی مردانگی کی آلات مخصوصہ عورتون کے آلات مخصوصہ کے ساتھہ مشابہت رکھتے ہون - دوئم وہ جنکے آلات مخصوصہ زنان مردون کے آلات مخصوصہ کی مطابق ہون - سوئم وہ جنمین مرد و زن دونون جنس کے آلات پائے جائین +

۳- اوّل حالت مین یعنی جب مردون کی آلات مخصوصہ عورتون کی آلات کی ساتھہ

مشابہ ہوتے ہیں تو یہ صورت ہوتی ہے کہ چھوٹا سا ذکر نلے سوراخ ہوتا ہے جسکو کلیوٹرس سمجھا جاتا ہے پاس سی نیچے ایک چھوٹی سی نالی بجائے پورے ٹھہرا کے ہوتی ہے اور مثانہ سے ملی رہتی ہے منہ اسکا چوڑا ہوتا ہے ۔ کبھی اس مقام سے ایک قسم کی رطوبت بھی خارج ہوتی رہتی ہے ۔ اسکو دیکھکر حیض کا دھوکا ہوتا ہے ۔ نالی مذکور کی جڑ میں ایک شگاف ہوتا ہے جسکو لیبیا سمجھتے ہیں ۔ مگر شگاف مذکور کی دونوں جانب ٹٹولنے سے خصیے پائے جاتے ہیں +

پس مشتبہ لیبیا کے درمیان خصیوں کا ہونا ۔ ذکر کے نیچے کی نالی کا مثانہ میں کھلنا باوجود بالغ ہونے کے حیض کا نہ آنا ۔ اور نیز اعضا کا طاقت ور ہونا ۔ پستان نہ ہونا ۔ مردوں کی سی بھاری آواز سے بولنا ۔ وغیرہ ایسی علامات ہیں کہ جنکے سبب ایسا عجیب الخلقت آدمی مردوں کے سے حقوق پانے کا مستحق ہے +

ہم اس جگہہ تمثیلاً دو نقل لکھتے ہیں کہ جو مضمون مذکورۂ بالا کی موید ہیں +

نقل اوّل ڈاکٹر والس صاحب نے میڈیکل ٹائمس اخبار میں ایک کیس چھپوایا تھا ۔ وہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت چوالیس ۴۴ برس کی جسکی شادی ہوئے اٹھارہ ۱۸ برس ہو چکے تھے اور اپنے شوہر کے ساتھہ ہمیشہ ایک جگہہ رہتی تھی ۔ قد پانچ فٹ دو انچہ تھا بیمار ہوکر میرے پاس آئی اور بیان کیا کہ اس مرض کی سوا مجھکو کبھی کوئی سخت عارضہ نہیں ہوا ہمیشہ تندرست رہی لیکن حیض بھی کبھی نہیں ہوا +

مریضہ کی ماں بھی اسکے ہمراہ تھی اُسنے بھی عند الاستفسار بیان کیا کہ مجھکو بھی یاد نہیں آتا کہ کبھی اسکو حیض ہوا ہو ۔ لڑکپن کے زمانہ میں اسکو میں ایک ڈاکٹر کے پاس لیگئی تھی کیونکہ اسکی شرمگاہ کی بناوٹ ایک نئی وضع کی معلوم ہوتی تھی ۔ چنانچہ

ڈاکٹر صاحب نے دیکھہ کر فرمایا کہ جب یہہ بڑی ہوجاویگی تو بذریعہ اپریشن (عمل جراحی) اسکی درستی ہوجاویگی لیکن پہر علاج کا اتفاق نہ ہوا اور نہ کسی حکیم کو دکھایا +

ڈاکٹر والس صاحب موصوف نے اسکو معاینہ کیا تو معلوم ہوا کہ مانس و نرس (عورتون کے شرمگاہ کی اونچی جگہہ) موجود تھا اور اسپر بال بہی تھے - لیبیا مجورا (فرج کے بڑے لب یا کنارے) چہوٹی نامکمل لیبیا منورا (فرج کے چھوٹے لب یا کنارے - بہت ہی خفیف بجائے وجینا (عنق الرحم یا فرج) ایک اتھلا گڑہا سی سوراخ - کلیٹورس (بظر یا ٹشنا) بہت ہی چہوٹا) نائزہ کا سوراخ معمولی مقام پر - بائین طرف انگوئنل ہرنیا کی جگہہ ایک چہوٹی گومڑی - جو کہانسنے سے کم وبیش ہوتی تہی اور جسکو مریضہ ہرنیا سمجھکر ٹرس (ایک قسم کی پٹی ہے جو فتق مین لگاتے ہین) لگائے رہتی تہی - ڈاڑہی مونچھ کا نشان نہ تہا سر کے بال عورتون کی سی لمبی تھے - پستان خوب ابھری نہ تہین - وضع قرینہ عورتون کا سا تھا اپنے شوہر کے ساتہہ سوتی تہی مگر مجامعت کی مطلق خواہش نہ تہی +

ڈاکٹر صاحب کے مشاہدہ کے کچھہ روز بعد وہ مرگئی تو پوسٹ مارٹم اگزامینیشن کیا گیا - پیٹ چاک کرنے سے معلوم ہوا کہ یوٹرس (رحم) او وریز (عورتون کے خصیے) بالکل نہین ہین اور وہ گومڑی جسکو وہ ہرنیا سمجھے ہوئے تھے اصل مین ایک ٹسٹیکل (مردون کا خصیہ) معہ ایک اسپرمٹک کارڈ کی مردون کی مانند تھا - اور داہنی لمبر ریجن مین بہی بغیر کارڈ کے دوسرا خصیہ بادام کی برابر موجود تھا پلوس مردون کے مطابق تہا جس مرض سے مری اسکی سبب جملہ اعضا سوکہہ گئے تھے +

ڈاکٹر صاحب لکھتے ہین کہ اگر ایسے شخص کا مقدمہ عدالت مین دائر ہوتا تو ہم اس شخص کو مردون کے حقوق کا مستحق سمجھتے خواہ سب چیزین مثل مردون کے نہ بنی ہون +

نقل دوئم۔ ڈاکٹر مری صاحب سول سرجین مدورا کی ایک کیس انڈین میڈیکل گزٹ مین چھپوایا تھا۔ وہ لکھتے ہین کہ مجسٹریٹ صاحب نے ایک شخص کو کسی علت مین چھہ مہینے کی لئے قید کرکے عورت جانکر زنانہ جیلخانہ مین داخل کیا۔ ایک روز جیلر نے مجھسے بطور شبہ کے یہہ آکر کہا کہ شاید فلان قیدی عورت نہین ہی کیونکہ شب گذشتہ کو اُسنے ایک عورت کے ساتہہ ارادہ بد کیا تھا۔ مین نے یہہ سُنکر اُسکو بلایا مگر اُسکا قدوقامت وضع۔ قرینہ۔ دیکھہ کر مرد ہونے کا تعجب ہوا لیکن تحقیق کرنے سے ظاہر ہوا کہ اُسکا قد چار فٹ پانچ انچھ تھا۔ شانے مردانہ طور پر چوڑی۔ ہاتہہ پاؤن کی عضلات موٹے۔ پستان ندارد آواز مردون کی سی بھاری ❊

پھر اُسکو برھنہ کرکے دیکھا تو معلوم ہوا کہ کلیٹورس ایک انچھہ سی زیادہ لانبا ہمشکل ذکر مگر اُسکے گلنس پینس (حشفہ) مین نائزہ کا سوراخ نہ تھا۔ کلیٹورس کی جڑ مین ایک چھوٹی سی تھیلی تھی جسمین زیتون پھل کی برابر ایک خصیہ تھا۔ لیبیا مجورا موجود تہا اور اُسکو ہٹانی سے میٹس یوریتھیریٹی (پیشاب کا سوراخ) خاص اُسجگہہ جہان عورتون مین ہوتا ہے پایا جاتا تہا۔ وجئینا نہی۔ ڈاڑہی مونچھہ بھی نہ تہی ❊

بروقت دریافت کرنیکے اُسنے بیان کیا کہ ہر دوسرے مہینے حیض ہوتا ہے اور اِس نائزہ کے سوراخ سے خون نکلتا ہے۔ مگر اِس بات کا کوئی گواہ نہ تھا ❊

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ اگرچہ وہ قیدی حیض کا ہونا۔ مباشرت کی خواہش نہ ہونا کسی عورت پر دست درازی نہ کرنا بیان کرتا تہا اور اُسکو اپنے عورت ہونے مین کچھہ شبہہ نہ تھا مگر ہم اُسکو عورت شمار نہین کرسکتے ❊

۴۔ دوسری حالت مین یعنی جب عورتون کی آلات مخصوصہ مردون کی آلات کی ساتہہ

نا یہ ہون تو یہ صورت ہوتی ہے کہ کلیٹورس بڑا ہوتا ہے یا پرولیپس یوٹرائی
روج الرحم) جسکو دیکھکر ذکر کا شبہہ کیا جاتا ہے لیکن کلیٹورس خواہ کتنا ہی بڑا ہو
ویجینا ورحم کے ہونے اور حیض کے آنے سے بہ آسانی تمیز ہوسکتی ہے +
ں مضمون کی تائید مین بھی ہم ۲ نقل لکھتے ہین +

ل اول - ایک فرانسیسی عورت نے خروج الرحم کے سبب اپنے مرد ہونیکا دعویٰ
یش کیا مگر عندالامتحان مرض پرولیپس یوٹرائی ثابت ہوا +

ل دویم - سن سولہ سو ترانوے ۱۶۹۳ عیسوی کا ذکر ہے کہ ایک عورت مردانہ لباس سے
شہر پیرس مین پھرا کرتی تھی اور کہتی تھی کہ مین زنانہ و مردانہ آلات رکھتی ہون
ر دونون سے کام لے سکتی ہون - چنانچہ چند ڈاکٹرون نے بھی بعد ملاحظہ کے ہرمیفروڈائٹ
یعنی خنثےٰ قرار دیا مگر شیوبرٹ صاحب نے تسلیم نہ کیا اور سب کے روبرو شگاف
ھکر ثابت کر دیا کہ اس عورت کو خروج الرحم کا عارضہ ہے +

۵ - تیسری حالت یعنی ایک شخص مین زنانہ و مردانہ آلات کا کچھہ کچھہ نشان
ہ جود ہونا تو ثابت ہی جیسا کہ ایک طرف اور دوسری طرف ہونا - دوسری طرف شکل
یا اندرونی آلات یعنی شرمگاہ مردون کی سی - بیرونی یعنی پستان وغیرہ عورتون
کی سی - یا اس کے برخلاف مگر جیسا قول مشہور عوام ہے - کہ خنثےٰ مین پورے
پورے زنانہ و مردانہ آلات پائے جاتے ہین اور دونون کارآمد ہوتے ہین
اسکی نظیر کسی کتاب مین نہین دیکھی گئی +

۶ - علاوہ صورت ہائے مذکورہ کے اور بھی چند طرح کے عجیب الخلقت دیکھے گئے ہین +
بعض مین کامل یا ناقص ذکر اسکروٹم کی کھال سے ایک خاص شکل مین ملا ہوتا ہے جیسا

کئی صاحب لکھتے ہین کہ ایسے ڈکیس دیکھنے مین آئے ایک حبشی اور ایک یوروپین
بعضون کی پستان بڑی بڑی ہوتی ہین اور مردون سے ہم صحبت ہونی کو پسند کرتی ہین
سبب اُنکی نسبت عورت کا شبہ کیا جاتا ہے مگر اندام نہانی کا معائنہ کرنی اور مثل عورت
کے سب آلات نپائے جانے سے وہ غلطی رفع ہوجاتی ہے +

کبھی روز پیدائش سے ہی مثانہ و شکم کی سامنی کی دیوار چھوٹی ہوتی ہی یا نہین ہوتی اور سامنے
کا حصہ پیوبس کی محراب کا بھی غائب ہوتا ہے - اُسکی جگہہ گڑہا سا معلوم ہوتا ہی اور اس
گڑہے مین ایک سرخ رنگ کی چیز جو اصل مین مثانہ کی میوکس ممبرن وغیرہ ہی نکلی ہوئی
نظر آتی ہے اسی مقام پر یوریٹر نالی کی دو چھید نظر آتے ہین - خصیے فوطون مین اپنی جگہہ
رہتے ہین یا انگوئنل کنال مین یا اٹبڈومینل کیوٹی مین - شہوت زیادہ ہوتی ہی یا کم یا نہین
ہوتی ذکر چھوٹا اکمل نے سوراخ ہوتا ہی - نائزہ کا سوراخ ذکر کی اوپر ہوتا ہے - پیشاب
رات دن جاری رہتا ہے ایسے عجیب الخلقت کو ایپس پیڈین کہتے ہین +

جب پیدائش سے ہی نائزہ کے نیچے کا حصہ کھلا ہو یا اُسکا اخیر سرا فقط نیم آفدی پینس یعنی
الکام ذکر کی مقام پر قریب ڈیڑہ انچہ سلائی مین کھلا ہو تو اُسکو ہائی پس پیڈین کہتی ہین +
- جب ڈاکٹر کو مشتبہ و مشکوک جنس کے امتحان کرنے کا اتفاق ہو تو اُسکا یہہ طریقہ ہی
کہ ذکر یا کلیٹورس کی جگہہ جو چیز ہو اُسکا طول و عرض ناپنا اور دیکھنا کہ اسمین سوراخ
ہی یا نہین اور وہ سوراخ کہان کھلتا ہی مثانہ مین یا رحم مین - لیبیا کا کیا حال ہی خصی
ہین یا نہین حیض یا اور کوئی معمولی رطوبت کسطرح خارج ہوتی ہی - ظاہری جسم
و عضلات کی نرمی و سختی - کندہے و کولہون کی بناوٹ کا بھی خیال کرنا چاہئے - ڈاڑہی
مونچھہ آواز کا بھاری یا ہلکا ہونا پستان کا اُبھرنا یا نہ اُبھرنا وغیرہ وغیرہ بھی لحاظ کرنیکی قابل

باتین ہین - اور نیز اسکا بہی معلوم کرنا ضرور ہے کہ خواہش نفسانی عورتون کی طرح ہے یا مردون کی طرح ✣

Dead Personal Identity

ڈیڈ پرسنل آیڈنٹٹی کا بیان

جب مشتبہ نعش یا مردہ کے کسی عضو کی شناخت کیجاوے تو اسکو ڈیڈ پرسنل آیڈنٹٹی کہتے ہین اور بہت سے مقدمات مین ایسی شناخت کا ڈاکٹر کو اتفاق ہوتا ہے جیسا کہ نقل ہای ذیل کے پڑہنے سے ناظرین کو معلوم ہوگا ✣

نقل اول - ولایت کا ذکر ہے کہ تیئسوین ۲۳ ستمبر سن اٹہارہ سو انچاس ۱۸۴۹ عیسوی کو ڈاکٹر پارکمن صاحب ڈاکٹر وبسٹر صاحب مدرس علم کیمیا گری کے پاس میڈیکل اسکول مین کچہ روپیہ کا تقاضا کرنے جب گئے تو جاتے وقت لوگون نے دیکہا مگر پھر پتہ نہ لگا - دوسرے دن لوگون کو شک ہوا کہ شاید وبسٹر صاحب نے پارکمن صاحب کو مار ڈالا - اس خیال سے کمسٹری روم (جس کمرے مین کیمیا گری کی تجربہ ہوتے ہین) کی تلاشی ہوئی تو ایک جگہ داہین ٹانگ بائین ٹانگ اور ایک پلوس اور چند تولیا جنپر ڈاکٹر وبسٹر کا نام لکھا تھا وہان ملین - چولہے مین سے تہوڑا سونا ہاتہی دانت پینتیس ۳۵ ٹکڑے ہڈیون کی کوئلون کی ہمراہ برآمد ہوئی ایک چائے کے بکس مین دھڑ اور شکاری چاکو ایک درخت کی چھال سے ڈہکی ہوئی پائی گئے اس دھڑ مین سینہ کی بائین طرف ایک زخم کاری تہا جو ہلاکت کا باعث تصور کیا گیا چونکہ میڈیکل اسکول مین یہہ سب عضا ملے تہے اور انکی دیکہنے سے معلوم ہوتا تہا کہ کسی تشریح دان نے قطع کیا ہے اِس سبب سے خیال ہوا کہ شاید کسی ڈسکٹ کی ہوئی نعش کے ہونگے ڈسکٹ کی

نعشون کی رگ وشریان مین کلورایڈات زنک و آرسنک وغیرہ بہرے ہین اور اسمین
یہہ نہ تہا بدین لحاظ وہ شبہہ رفع ہوگیا ؛

جب اعضاء موجودہ کو ملایا گیا تو سب اپنی اپنی جگہہ پر ٹہیک بیٹہ گئے اور ثابت ہوگیا کہ
اِن مین کوئی عضو کسی دوسری نعش کا نہین ہے ؛

اعضاء موجودہ کو ملا کر ناپا تو ساڑہے ستاون انچہ لنبائی ہوئی اسمین حق ضمیمہ کا ٹخنہ تک
تین انچہ اور حق سر کا چہٹے مہرہ ائیل تک دس انچہ زیادہ کیا تو ساڑہے سترہ انچہ قد کی
لنبائی ثابت ہوئی اور یہی طول ٹہیک پارکمن صاحب کے قد کا تہا ؛

ڈاکٹر اسٹون صاحب نے سر کے بال ۔ جلد بدن ۔ صورت شرائین مین استخوانی کیفیت دیکہکر
فرمایا کہ اس نعش کی عمر تخمیناً پچاس ساٹہہ برس کی ہوگی اور مقتول کی بہی یہی عمر تہی ؛

آلات تناسل سب موجود تہے اس سبب سے جنس کی شناخت مین کچہہ دقت نہوئی ؛

جو لیسے مین ہڈیون کی ٹکڑے جو ملے تہے اُنمین سے تین ٹکڑے ملائی تو زیرین جبڑہ کا نصف حصہ
بنگیا جسکو دیکہکر ڈاکٹر مین صاحب نے فرمایا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص کی سب دانت
زندگی مین ہی اُکہڑ گئی ہونگی ۔ پہر تحقیقات سے ثابت ہوا کہ پارکمن صاحب نے تکلیف رفع
کرنیکو دانتی دانت بنوائی تہی چنانچہ وہ بہی بہٹی کی راکہہ مین ملے اور دانت بنانیوالی نے
جو سانچہ لیا تہا اسمین وہ ٹہیک بیٹہ گئے ۔ ہر طرح سے شناخت کامل ہوگئی اور
ویبسٹر صاحب کے ذمہ جرم ثابت ہوگیا پہر مجرم نے بہی اقرار کیا ؛

نقل ۲۱ دسمبر سنہ [illegible]ء کا ذکر ہے کہ ولایت مین ایک بیوہ عورت ہیوٹ نامی گم ہوگئی تو
مسمی ہیسٹنگز رابرٹ اور اُسکی بی بی پر فرار کرانیکا گمان ہوا چنانچہ بہت دنون
تک عدالت مین اسمقدمہ کی تحقیقات ہوتی رہی مگر ثبوت کامل نہونیکے سبب مجرم

بعد ایک مدت دراز کے سُنا گیا کہ فلان باغ مین کسی شخص نے ایک نعش دفن کی تہی
جب جا بجا بحفاظت کہدوایا تو ایک جگہ سے ایک ڈہانچہ برآمد ہوا ؛

یہہ ڈہانچہ بائین کروٹ پر پڑا تہا - سر آگے کو جہکا ہوا - ریڑہ کا ستون خمیدہ دہانا ہتہ
چہرہ کے نزدیک - رانکی ہڈی تہ کڑی - پنڈلیان ایک دوسری پر پڑی ہوئین - انگلیون و
ناخن بدستور - بائین ہاتہ کی انگلی مین طلائی انگشتری - عضلات لگنے کے نشان ہڈیون
مین کم نمودار - سب ہڈیان نازک - کہوپری چہوٹی - دانت اپنی جگہ قایم تہے لیکن تین
ڈاڑہین نہ تہین اور انسائیسرز (درمیانی دانت) مین کیریز (ہڈیکا گلنا) تہا سر کے
بال بہورے اور سفید - کولہے کی ہڈی پہیلی ہوئی - پلوس یعنی کولہے کا جوف غیر عمیق
- سیکرم جوفدار - فورمین اودیلی گوشہ پلوس کا بالائی قطر مثل زنانہ پلوس کے - غرضکہ
ان سب باتون سے ثابت ہوا کہ یہہ ڈہانچہ عورتکا ہے اور ایک گرہ دی ہوئی رسی وہان
پڑی تہی اور تیسرے چوتہی پانچوین چہٹے گردن کے مُہرے ایک کالے رنگ کی شے سے
علٰحدہ ہوئے تہے اس سے ظاہر ہوا کہ کسی نے اسکو پہانسی دیکر مارا ہے پہر گواہون کی
گواہی سے بہی اسکی تصدیق ہوگئی اور جن مجرمون پر شبہ تہا وہ سزایاب ہوئے ؛

اس ڈہانچہ کی بابت ڈاکٹرون کی جو راے تہی اسکا خلاصہ یہہ ہے ؛

یہہ انسان کا ڈہانچہ ہے - عورت کا ہے - عمر ساٹہہ یا ستّر برس کی ہوگی - قد ۴ فٹ اور
آٹہہ یا نو انچ ہے - ہڈیون پر زندگی کی حالت مین کسیطرح کا صدمہ نہین پہنچا پہانسی
کا صدمہ باعث موت ہوا - یہہ ڈہانچہ چند سال دفن رہا ؛

نقلیات مذکور کے پڑہنے سے ناظرین کتاب پر ظاہر ہوگیا کہ ڈیڈ پرسنل ایڈنٹٹی کیا ہے
اور ڈاکٹر کو اسکی اکثر ضرورت ہوتی ہے اب مفصل بیان کیا جاتا ہے ؛

شناخت جنسیت بعد مرگ

۱- جب کرونر یا† اہل پولیس کے ذریعہ سے کوئی نعش شناخت کے لئے ڈاکٹر کے پاس آوے تو پہلے اسکو یہہ جاننا پڑتا ہے کہ یہہ نعش عورت کی ہے یا مرد کی- اگر پوری نعش دستیاب ہوئی تو جنسیت کا حال دریافت کرنا کچہہ مشکل نہیں مگر ہڈیاں یا متفرق عضوونکو تمیز کرنے مین وقت ہوتی ہے +

۲- عورتونکی ہڈی ہلکی چکنی پتلی اور اُنکے ٹیوبرکل کم نمودار- جوڑتی ہڈیونکی پیچ کی سطح مین (مثل آس انامنیٹم کے الیم حصہ مین) سے شتاع اتصال نظر اتی ہی- زنانہ کارٹیج کم چوڑی اور چوڑی گہوپڑی چھوٹی پیشانی اور ہر دو جانب زیادہ ابہری ہوئی- فوریمن میگنم کی پہلوی جگہیں لانبی- چہرہ گول- بالائی جبڑا اور دانت چھوٹے- ٹہوڑی دبی ہوئی چھاتی ہوئی- اسٹرنم چھوٹی- النینارم کا ٹیلج تپلی معلوم ہوتی ہے- مردونکی کیفیت اسکے برخلاف ہے +

۳- اور ہڈیاں کے ذریعہ سے بھی اگرچہ زن و مرد مین تمیز ہجاتی ہے لیکن پلوس کو دیکہکر کوئی دہوکا نہین ہوتا- پس پلوس موجود ہو تو فبہا ورنہ جو ہڈیاں دستیاب ہوئی ہون اُنکو ملا کر پلوس بنا لیوں شناخت کرین کہ اگر چہوٹا پلوس اتہلا اور پہیلا ہو ا- سیچے پلوس کے انلٹ اور اوٹلٹ بڑا اور چوڑی- اسکیم کے ٹیوبر اسٹینز آپس سے دور اور علیحدہ- پوبس کی آرچ کشادہ- کاکسکس نرم پتلی اور زیادہ متحرک سیکرم چوڑا اور کم خمیدہ- ابچورٹیٹر فوریمن چہوٹا اور مثلث- پیٹروں کی دونوں

† ولایت مین کرونر ایک عہدہ کا نام ہے- اس عہدہ دار کا یہہ کام ہوتا ہی کہ نعش مشتبہ و مرگ ناگہانی کی تحقیقات کرے- ہندوستان مین یہہ امر پولیس کے متعلق ہے +

ہونکے مابین کی کرتی بہت چوڑی ہو تو جاننا چاہیئے کہ پلوس عورت کا ہے ۔
اگر چھوٹا پلوس گہرا اور کم چوڑا ۔ سچے پلوس کے انلٹ اور اوٹلٹ چھوٹے ۔ اسکیم کی
ٹیوبر اسٹیبز آپس مین نزدیک ۔ محراب پیوبس کم کشادہ کاکسکس غیر منحرک سیکرم
تنگ و خمیدہ ۔ ایچو ریٹیر فورمین بڑا بیضاوی ہو تو مرد کا پلوس سمجھنا چاہیئے ۔
شناخت کے لئے مدد ہونیکے واسطے یہان ایک نقشہ مین زنانہ پلوس کی پیمایش
ہی (جو بحساب اوسط محققین نے نکالی ہے) لکھی جاتی ہے ۔

نقشہ پیمایش زنانہ پلوس

انلٹ یعنی سچے پلوس کا بالائی منہہ جو بشکل دل ہے	انٹیریر پوسٹیریر	۴ انچہ
	ٹرنسیورس	۵ ¼ انچہ
	اوبلک	۵ ⅛ انچہ
اوٹلٹ یعنی چھوٹے پلوس کا زیرین رخ جو بیضوی ہے	انٹیریر پوسٹیریر	۴ یا ۵ انچہ
	ٹرنسیورس	۴ انچہ
	اوبلک	۴ ¾ انچہ
پلوک کیوٹی	پیچھے یعنی سیکرل پرامنٹوری سے لیکر کاکسکس کی نوک تک	۵ یا ۶ انچہ
	آگے یعنی سمفسس پیوبس کے پیچھے	۱ ½ یا ۲ انچہ
	پہلوؤن پر یعنی بریم سے لیکر اسکیم کی ٹیوبر اسٹی تک	۴ انچہ

۴ ۔ ہر ایک اعضا مردون مین بہ نسبت عورتون کے وزنی ہوتا ہے چنانچہ وزن دماغ

کا مردوں میں تئیس اور عورتوں میں بیس چٹانک قلب کا اوسط وزن جوان مردوں میں ساٹھ سے ونس اونس، دونوں ششش کا وزن تخمیناً بیالیس ونس معدہ کا وزن ساڑھے چار اونس ہوتا ہے اور عورتوں میں سب اعضا کا وزن بہ نسبت مردوں کی کچھ اگرچہ کمی بیشی وزن کی ضرور ہوتی ہے مگر یہ بات قابل اسکے نہیں ہے کہ جسپر اعتماد کلی کیا جائے اور سن بلوغ سے پہلے عورت اور مرد کی ہڈیوں میں بہت ہی کم فرق ہوتا ہے ؛

شناخت قومیت اہل مرگ

۱۔ اگر نعش پوری مع لباس وغیرہ کے دستیاب ہوئی ہو تو قومیت کی تفریق کرنے میں چنداں دقت نہیں ہوتی کیونکہ ہر ایک حاکم عدالت جو حکمران ہو جس ملک میں متعین ہوتی میں وہاں کی ہر قوم کی طرز وضع سے اُنکو واقفیت ہوتی ہے اور اگر بالفرض اُنکو آگاہی کم ہی ہو تو اُسی ملک کے باشندوں سے تحقیق کر لینا کچھ مشکل نہیں ہے ؛ ہندوستان میں تین قومیں بکثرت ہیں یعنی ہندو مسلمان عیسائی۔ اور اپنی ذاتی تجربہ سے (جو شہید بلکہنڈ۔ رہیلکہنڈ۔ بنگالہ۔ پنجاب۔ سندھ۔ اودہ۔ راجپوتانہ ممالک مغربی و شمالی وغیرہ میں رہنے سے ہوا ہے) یہ بھی ہمکو معلوم ہے کہ گو تین ملکوں میں فرق کم ہو مگر ہر جگہ ہندو مسلمان عیسائی بلکہ ہر قسم کے پیشہ داروں میں بھی صورت لباس۔ زیور۔ وضع وغیرہ میں تھوڑا بہت فرق ضرور رہتا ہے پس بحالت ملنی نعش کامل کے قومیت کی شناخت ہو سکتی ہے مگر جب نعش برہنہ ہو یا عضو متفرق ہو تو تمیز ملک کے ہر قوم کی وضع۔ صورت۔ لباس وغیرہ کا جدا جدا بیان کیا جائے تو ایک دفتر ہو سکتا ہے لہذا چند باتیں لکھی جاتی ہیں جنکے جاننے سے شناخت قومیت میں کچھ مدد ملسکتی ہے

۲۔ الف۔ مسلمانوں کے چہرہ پر ڈاڑھی ہوتی ہے اور بالائی و زیرین لب کے گرد

کے بال منڈے ہوئے ممالک مغربی و شمالی کے مسلمان چونکہ اکثر انگرکہہ پہنتے ہین
اور سینہ دو باہنے ہاتھ کی طرف کہلا رہتا ہے اس سبب سے سینہ کے بائین طرف کا حصہ مقابل
پستان سیاہی مایل ہوتا ہے۔ نمازی مسلمانون کے گہٹنون خصوصاً بائین گہٹنے پر کل و
پیشانی پر نماز کے سبب سے نشان ہوتے ہین کان چہیدے ہوئے نہین ہوتے یا بعضونکا
ایک کان چہیدا ہوتا ہے ختنہ ہونیکے سبب حشفہ پر پیوست نہین ہوتا۔ موئے زہار اکثر صاف
ہوتے ہین مسلمان عورتون کا لباس۔ زیور چوڑیان وغیرہ خاص قسم کی ہوتی ہین۔
سر کے بالونکی گوندھنے کا ڈہنگ بہی دوسری قومونسے علیحدہ ہوتا ہے۔ بدن پر اکثر
گودنے کے نشان نہین ہوتے ناک کی نوک کے قریب منخرین کی درمیانی دیوار مین بعض
ملک کی عورتون کے ایک سوراخ ہوتا ہے جسمین بلاق (ایک قسم کا زیور ہے) پہنتی ہین
بعض ملک کی عورتین کانون مین بالا (ایک طرح کا زیور ہے) پہنتی ہین اس
سبب سے کان کا (درمیانی گڑہا کان کا) ہین ہر دو جانب ایک ایک سوراخ ہوتا ہے
۳ الف۔ اکثر ملک کے ہندونکے ڈاڑہی نہین ہوتی اور پنجاب وغیرہ مین ہوتی ہے
تو لبون کے بال کوئی نہین کٹوتا جس ملک کے ہندو انگرکہہ پہنتے ہین تو وہ مسلمانون کے
برخلاف دہنی طرف کا پردہ کہلا رکہتے ہین اسواسطے اُنکا سینہ دہنی جانب سیاہی
مایل ہوتا ہے۔ اکثر سر پر چوٹی ہوتی ہے گلے مین زنار یا مالا ڈالے رکہتے ہین یا کنٹھی
بندہی ہوتی ہے۔ پیشانی پر ٹیکا یا ٹیکہ کا نشان ہوتا ہے ختنہ نہ ہونیکے سبب حشفہ
پر پیوست ہوتا ہے۔ اکثر جگہہ کے ہندو مرد کانون مین زیور پہنتے ہین اس سبب سے
دونون کانون کے بناگوش مین سوراخ ہوتے ہین +
سکہ لمبے بالون سے پہچانے جاتے ہین اور ہندو فقیرون مین سے کوئی کانون کے

چیری ہونے سے کوئی سر کے بال خاک آلودہ اور بڑے ہوؤن کے سبب - کوئی ناخن
اور بدن کی سب جگہ کے بالون کے بڑے ہونے سے +

ب جب مسلمان عورتون کا لباس زیور وغیرہ خاص قسم کا ہوتا ہے ایسا ہی ہندون کی
عورتون کا ہوتا ہے سر کا جوڑا کہین تو سر کے اوپر آدہا بالشت اونچا کر کے باندہتے ہین
کہین کسی اور طرح پر بہرحال مسلمان عورتون کے ساتھ انکے بالون کی بندش نہین
ملتی - ٹھوڑی - ناک - شکم وغیرہ پر اکثر گودنیکے نشان پائی جاتے ہین - ہیلکس و
انٹی ہیلکس کے مابین کے گڑہے مین جسکو (فاسا آف انٹی ہیلکس) کہتے ہین
مسلمان عورتون کی نسبت سوراخ کم ہوتے ہین کیونکہ ہندنیان بہ نسبت مسلمان
عورتون کے کانون مین - بالیان بہت کم پہنتی ہین - کولہون سے اوپر اور ناف سے
نیچے ایک چوطرفہ نشان کمر بند باندہنے کا جو ہوتا ہے وہ بہ نسبت مسلمانون کے کم
گہرا ہوتا ہے کیونکہ مسلمان عورتین بہ نسبت ہندو عورتون کے کمر بند کو زیادہ کسکر باندہتی ہین

ہ - یورپین اور یوریشین عیسائیون مین اول تو ایسا موقع نہین ہوتا اور اتفاقاً
ہو بہی تو صرف صورت سے تمیز ہو سکتی ہے کیونکہ ہندوستانیون کا چہرہ مُہرہ اُن
سے نہین ملتا مگر جیسے تیراہ کے آدمیون اور ذکا خیل آفریدیون مین سے بعض بعض کو
دیکہا ہے کہ وہ صاحب لوگون کا سا رنگ و روپ رکہتے ہین سوا انکے ختنہ
پر پیپوز کا ہونا نہ ہونا شناخت کا بڑا ذریعہ ہے +
نیٹو کرسچین اور دوسری قومون سے تمیز کرنا ناممکن ہے مگر نامعتبر سی چند باتین
یہ ہین - نیٹو عیسائیونکے بالونکی مانگ ٹیڑہی نکلی ہوئی ہوتی ہے جو عیسائی ہندوستانی
بنی ہوئی یا شولے کی ٹوپی اوڑہتے ہین تو سر پر جانب عرض اکثر ایک گول نشان ہوتا ہے

جو پیشانی پر نظر آتا ہے۔ موزہ بوٹ کے سبب پاؤن کا رنگ مثل اور قدمون کے جسم کی نسبت زیادہ سیاہ نہین ہوتا انکی بال بڑہی ہوئی ہوتے ہین۔ موئی زنار موجود ہوتی من چشم پر

۵ - جب عضلات - ہاتہہ پاؤنکی انگلیان ہتیلیان - تلوی سخت ہون پہنچے پر ایٹ یا پنڈلی وغیرہ گودا ہوا ہو + تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ نعش کسی دیہاتی اور چھوٹا پیشہ کرنیوالے کی ہے کیونکہ شہر کے باشندی اور تحریریا اور کوئی عمدہ پیشہ کرنیوالونکی ہاتہہ پاؤن نازک عضلات ملایم ہوتے ہین +

شناخت عمر بعد مرگ

۱ - اگر پوری نعش دستیاب ہوا ور مرے ہوئی بہت عرصہ بہی نہ گذرا ہو تو مردہ کی عمر کی شناخت انہین علامتون سے ہو سکتی ہے جو نبض و تنفس کی علاوہ زندونکی شناخت عمر مین بیان ہوئین اور نیز پوسٹ مارٹم کرنے سے اس امر کی اور بہی زیادہ صحت ہو سکتی ہی لیکن جب ہڈیان یا کچہہ متفرق عضو ملین تو انکو دیکہہ کر ٹہیک زمانہ عمر کا تعین کرنا نا ممکن ہے ہان چند نشانات جو ہم آگے کے نقرون مین لکہتے ہین انکو دیکہکر یہہ بات دریافت ہو سکتی ہے کہ عضو موجودہ بچہ کے ہین یا بوڑہے کے یا تخمیناً اس عمر کی آدمی کی +

۲ - پیدایش کے بعد تمام طویل ہڈیون کے نکال وسری - قبضہ کی جملہ ہڈیان - ٹخنہ کی پانچ ہڈیان - جملہ سسمایڈ - کاکسکس کی اخیر دو ٹکڑی کرتی ہوتے ہین مگر گاہی فیمر اور ٹبیا کا اپی فےسس استخوانی ہوتا ہے +

کرہ چشم ٹری - کان کے مسٹائڈ سلس - اتھما ئڈل سینس ناتمام - نیزل فاسیز چھوٹے

+ گودنے کا نشان نعش مین نا معلوم ہی ہو جاے تو دبان کی کہلتون کو شگاف دیکر دیکہنا چاہیئے ان مین ضرور رنگ ملتا ہے - گودنے کا رنگ ان چیزون کا ہوتا ہے - شنگرف - کاجل - نیل - باروت - کویلہ - نیلی یا کالی سیاہی وغیرہ +

ہوتے ہین - لور جا کا اگلا جوڑا ہوتا ہے ۞
ایک گلٹی تا چیز دو انچہ - یعنی ڈیڑہ انچہ چوڑی ایک یا چوتہائی انچہ دبیز دو دلس دمنی پر بکار ڈینم جبلی ہتہو - بیک فیشیا محراب آئی آرٹا اور ٹریکیا کے آگی اسٹرنم ہڈی کے بالائی ٹکڑے اسٹرنو ہائیڈ اسٹرنو تہائرائیڈ عضلات کی پیچھے - اینٹیریر مڈیاسٹائینم مین واقع ہوتی ہے جسکو تہائمس گلینڈ کہتے ہین ۞
رنگت ششش کی گلابی سفیدی مایل اور ساخت اسکی ملایم و متخلخل ہوتی ہے جسکے دبانے سے چپچاہٹ کی آواز آتی ہے اور گاہے بچون کے چار چار سیلس ایک دوسری سے متوصل معلوم ہوتے ہین ۞
دل بڑا اور صدر مین قمعدے سید ہا معدہ کا کارڈیک سرا نمودار اور چھوٹا - لارج انٹسٹائینس یعنی بڑی آنتین مکونیم نامی رطوبت سے (جو چوبیس گھنٹے بعد تولد کے نکل جاتی ہے) بھری رہتی ہین - پینکریس بہ نسبت جوانون کے بلحاظ انکی جسم کے بڑا - اسپلین سرخ اور چھوٹی گردے بڑی دگانے بیل کی موافق ٹوٹے ہوئے دار یعنی ٹکڑی ٹکڑی - سوپرارینل کیپسول گردونکے دونن سے وزن مین دو تہائی بلاڈر لعیاد گاؤدم اور اسکی چوٹی بذریعہ یوریکس کے جو ایک ریشہ دار ڈوری ہی امبلائیکل کارڈ یعنی نال سے ملی ہوئی پائی جاتی ہے ۞
چھوٹی لڑکیون مین رحم چھوٹا اور دو شاخہ دکھائی دیتا ہے ۞
گلینڈ یولی پیکو نائی جو ڈیورا میٹر کے باہر کے سطح پر لگی ٹوڈینل سائنیس کی مجاوری رہتی ہین اور کاسہ مین سجٹیل سوچر کے برابر جسکے لئے نشیب ہوتا ہے بعد پیدائش کے نہین ہوتین مگر تین برس کی عمر کے بعد گاہے گاہے پیدا ہو جاتی ہین ۞

نہایت ننھے بچون مین ہڈیان علیحدہ علیحدہ ہوتی ہین جیسا کہ سیکرم کے پانچ اور
کاکسکس کے چار ٹکڑے ہوتے ہین - اور ہڈیان نرم و کارٹلیج مانند ربڑ کی ہوا کرتی ہین مگر
چالیس برس کی عمر مین سختی آجاتی ہے اور بلوغت کے بعد سیکرم کی ٹکڑی ملکر ایک
اور کاکسکس کے ملکر ایک پوری پوری ہڈیان ہوجاتی ہین +

بارہ [12] برس کی عمر مین لمبی فارم ہڈیان مکمل ہوجاتی ہین +

اٹھارہویں [18] برس فیمر کی سر اور اسکی ٹروکنٹر اُبھار جسم کی ساتھہ ملجاتی ہین اور بیسویں [20] برس ملجان

۴- جوان آدمی کی ہڈی کا گودہ ڈیپلی کا ملایم شفاف سرخ اور لسدار اور طویل ہڈی
سکیرم کا مغز زرد مایل اور کچھہ چربی دار - چوڑی اور چھوٹی ہڈیان اور طویل ہڈیونکے
سرونکا مغز بہت ملایم - البومن فائبرن اور کچھہ چربی سے مرکب و سرخ رنگ کا ہوتا ہے
پچیس [25] برس کی عمر تک لمبی ہڈیونمین آسی فیکیشن یعنی استخوانی کیفیت آجاتی ہے +
کرسٹل لائین لینس رطوبت سفید اور سامنی کے سطح مین محدب ہوتی ہین تھائیمس گلینڈ
چالیس برس کی عمر مین جذب ہوجاتی ہے لنکس کے ریشے بہ نسبت بچونکے سخت ہوتی ہین
غرضکہ تمام ہڈیان اور اعضا وغیرہ جیسا کہ کتب تشریح مین تشریح کے ساتھہ لکھا ہوا ہے
ہین ضعیفونکی ہڈی سوکھی اور ہلکی اور پتلی ہوتی ہین اسی باعث اسپائنل کالم کبڑا جاتا
ہڈیونکی گودی اور انکی اندرونی ساخت جذب ہونیکی سبب اُنکا وزن کم ہوجاتا ہے اور
لیرنکس اور پسلیون کی کرتیان ہڈیون کی مانند سخت ہوجاتی ہین کھوپری کا
ہر ایک سیوچر مثل جوڑ کے نظر آتا ہے + اور ہڈیان پتلی ہونیکے سبب ادنی صدمہ
سے فریکچر ہوجاتا ہے +

+ اگر کھوپری مین کوئی درز نظر نہ آوے تو کہا جا سکتا ہے کہ اس مردہ کی عمر پچاس برس کی ہوگی

نہایت مُسن آدمیوں کی زیرین جبڑہ کا جسم دانتوں کے گرنے اور الوی اولر
کنارہ کے جذب ہونیکے سبب تنگ ہوجاتا ہے +

سینہ کی اوپر کا حصہ بمقابلہ زیرین کے زیادہ لہرسل لائین لنس یعنی آنکھہ کی بلوری
رطوبت زردی مایل سخت اور اُسکی اونچائی باقی رہتی ہے - برنکیل گلٹیاں جو
طفلی میں خاکستری سرخی مایل اور جوانی میں خاکستری ہوتی ہیں اس عمر
میں کالی ہوجاتی ہیں پشمش بہت سیاہ و زائد بسبب کاربن کے ہوجاتا ہی
دل و شرائین میں مادہ سخت یا استخوانی جمجاتا ہے +

شناخت قد بعد مرگ

۱- جب نعش سر سے پاؤں تک پوری ہے تو قد کی شناخت لیونگ پرسنل آیڈنٹٹی
کے موافق ہوسکتی ہے (دیکھو صفحہ ۷۷) اگر ہڈا ڈھانچہ ملے تو فبہا ورنہ جملہ متفرق
ہڈیونکو جو دستیاب ہوئی ہیں جمع کرکے مصنوعی ٹھٹھڑی بنادیں اور نیچے سے اوپر تک
ناپ لیں پھر اسمیں ڈیڑہ انچہہ ملایم اشیا کا حق ملانے سے جو حاصل جمع ہو وہی قد کی طول
۲- ایسا مشہور ہے کہ زندہ آدمی کے دونوں ہاتھہ خوب پھیلا کر ایک ہاتھہ کی بیچکی
انگلی سے دوسرے ہاتھہ کی بیچکی انگلی کے سرے تک ناپنے سے جسقدر لمبائی ہوتی
ہے اتنا ہی اُس آدمی کا قد لانبا ہوتا ہے لیکن یہہ بات ہمیشہ درست نہیں
ہوتی اور خاصکر عورتوں میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے مگر کسی حالتمیں صرف
ہاتھہ کی ہڈیاں دستیاب ہوں تو جسم کا اندازہ معلوم کرنیکے لئے یہہ طریقہ بہت
کارآمد ہوتا ہے یعنی ہاتھہ کی ہڈیاں جُدا جُدا ہوں تو اُنکو اپنی اپنی جگہہ قایم کرکے
ناپ لیں پھر اُس ناپ کو دوچند کریں اور کلاویکل (ہنسلی کی ہڈی) کا حق یا ۱۲ انچہ

(درّہ آخر نیز) سینہ کی ہڈی کا حق وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں ملا دینا ان سبکا جو صل مجموعہ ہوا سکی قدو قامت کا طول معلوم

شناخت چپ و راستی اعضا بعد مرگ

کوئی عضو کامل مثلاً پورا ہاتھ یا پورا پاؤن شناخت کے واسطے ڈاکٹر کے پاس آوے تو اسکا پہچاننا مشکل نہیں ہی لیکن جب محض ناقص اعضا یا متفرق ہڈیونکو عمر و قد وغیرہ دریافت کرنیکے لیے ملانا پڑے تو انکا داہنی یا بائیں ہونیکا حال جانے بغیر اس کام کا انجام ہونا چونکہ تمام ہڈیونکے داہنی بائین کی شناخت اناٹمی (کتاب تشریح) مین مشرح مندرج ہے اور وہ کتاب ہر ایک میڈیکل اسکول مین پڑہائی جاتی ہی اور اردو مین بہی ہو سکتی ہی اسواسطے اسکا بیان کرنا تحصیل حاصل سمجہہ کر ترک کیا گیا ۔

باب سوم

نامردی کا بیان

جب عورت یا مرد قابل جماع کے نہ ہو تو اُسکو انگریزی مین امپوٹینس کہتے ہین مگر ہندوستان مین عورت کی ناقابل الجماع ہونیکی نسبت مرد کا عورت کی ساتہہ مجامعت کرنیکی قابل نہ ہونا زیادہ اگرچہ بعض عورتین ایسی ہین جیسا کہ باوجود بلوغیت وجینا کے تنگ ہوتی یا سوزش کے سبب وجینا کے نامعلوم ہوجانی یا اُسکے لبین ملجانے + یا ہائیمن (پردہ بکارت) مین سوراخ نہ ہونے ⌖ - یا وجینا مین ٹیومر (رسولی) یا پرولیپس یوٹرائی

+ یہہ اتفاقیہ ہوتا ہی اور ملایم کرنیوالی دواؤن اور پہیلانیوالی ترکیبون سے آرام ہوجاتا ہی
⌖ ہائیمن مین شگاف دینے سے یہہ دقت رفع ہوسکتی ہی اسواسطے یہہ قابل العلاج ہی

(خروج الرحم) ہونے + - یا دحیبا - یا رحم دراصل نہ ہونے - یا فرج و رحم میں سوزش ہونے ⊕ - یا دسولی بواسیر ہونے - وغیرہ کے سبب سے عورت مباشرت کے قابل نہ ہو یا اعضاء تناسل کے نادرست ہونے - یا خلوین ٹیوب (قاذفت نالیان) یا رحم کا منھہ بند ہونے - ۵ یا کثرت خون حیض - یا لیکوریا (سیلان رحم) کا مرض ہونے ۞ وغیرہ کے سبب سے عورت عقیمہ ہو اور مرد اسکو طلاق دیوے اور عورت اپنا مقدمہ عدالت مین پیش کرے تو ڈاکٹر کو عورت کے ناقابل الجماع یا عقیمہ ہونیکا حال دریافت کرنے کی بھی ضرورت ہو سکتی ہے لیکن عدالتین اس قسم کے مقدمات بہت ہی کم دائر ہوتی ہین لہذا ہم اس بیان کو ترک کرکے صرف مرد کے مرد یا نامرد ہونیکا مفصل حال قلمبند کرتے ہین مرد کی مردیت دریافت کرنیکی ان حالتون مین ضرورت ہوتی ہے - اول وراثت کے جھگڑے مین جب نسل مشکوک ہو - دویم جب عورت خاوندکی نامردی کے سبب طلاق کی خواہان ہو - سویم - جب مرد کو زنا بالجبر کی تہمت لگائی جاوے +
اس معاملہ مین صرف یہہ کہدینا کافی نہین ہوتا کہ شخص موجودہ لب نامرد ہے بلکہ اداکثر حالتین یہہ بتلانا ہوتا ہے کہ یہہ آدمی زمانہ ماضی مین کیسا تھا - دویم حالتین کہنا پڑتا ہے کہ نامرد مطلق ہے یا علاج پذیر اور شادی کے وقت کیا حال تھا - تیسری صورتین حالت موجودہ کا ظاہر کردینا بس ہے +

+ یہہ علاج پذیر ہے مگر مباشرت مین وقت ہوتی ہے -

⊕ یہہ بھی علاج پذیر ہے لیکن مباشرت مین دقت ہوتی ہے +

۵ یہہ ناقابل العلاج ہے اور زندگی مین اسکا حال نہین معلوم ہو سکتا +

۞ کثرت خون حیض و سیلان رحم کا عارضہ علاج پذیر ہے +

چاہیے جسوقت کسی مرد کی مردیت دریافت کرنیکا موقع پڑے مگر حکیم یا رپورٹ دہندہ کو چاہئے کہ بہت ہوشیاری سے امتحان کرے +

اول شخص ملزم کی عمر۔ شکل۔ تندرستی کو دیکھے +

دوئم۔ خواہش جماع۔ انتشار۔ حرارت گرمی منی کا رنگ۔ پیشہ سکونت کو دریافت کرے اور یہہ پوچھے کہ کب سے یہہ مرض ہوا ہے +

سوئم۔ جماع۔ جلق۔ امراض دماغ و نخاع وغیرہ کا حال پوچھے اور دیکھے +

چہارم۔ اعضاء تناسل یعنی قضیب خصیتین۔ پراسٹیٹ گلینڈ (غدہ قدامیہ) وغیرہ کو بخوبی

محققین نے نامردی کی دو قسم کی ہیں ایک اسے ٹانک دوسری آرگنک +

کثرت جماع۔ جریان (سوزاک کے بعد ہوتا ہے) کا بہت دنوں تک رہنا قضیب کی عضلات و اعصاب کی حس و حرکت کی قوت کا زایل ہونا۔ کمر میں شدید چوٹ لگنا۔ چوتڑ کے بل گرنا پشت و کمر پر برچھی یا تلوار وغیرہ کا لگنا اسے ٹانک میں داخل ہیں اور آلات تناسل کی بناوٹ میں فتور واقع ہونا۔ یعنی قضیب کا بہت چھوٹا یا بہت بڑا یا ٹیڑھا یا ایک کی جگہ دو ہونا یا قضیب یا خصیتین کا کٹ کر یا سڑ کر گر پڑنا۔ یا خصیہ کا نہونا وغیرہ آرگنگ میں شمار کئے جاتے ہیں +

بعض مصنفین نے اسباب کے لحاظ سے اسطرح بھی دو تقسیم کی ہیں ایک جسمانی۔ دوسری روحانی۔ مگر ہم اس بیان کو جن پانچ عنوانوں میں بیان کرنا چاہتے ہیں وہ یہہ ہیں۔ عمر۔ قضیب کا نقص خصیتین کا نقص۔ مرض یا کمزوری وغیرہ۔ استعمال بعض اشیاء

صغر سنی یا کبر سنی میں نامردی کی شناخت

۱۔ انگلستان کے سرکاری قانون کے بموجب لڑکو نکو چودہ برس کی عمر میں اور لڑکیوں

کو بلوغ ۱۶ برس کی عمر میں شادی کے قابل سمجھا جاتا ہے اور ہند میں حسب منشاء قانون بابت ۱۸۶۰؁ع کے بالغ کا زمانہ اٹھارہ سال ہے لیکن عام رواج ایسا ہی کہ جیسا یورپ میں مرد و عورت کی طاقت و بناوٹ دیکھکر شادی کیجاتی ہے مسلمانوں میں گو کہ شرعاً ایام بلوغ میں نکاح کرنا مناسب ہی مگر ہندوستان کی مسلمان عمر کا لحاظ نہیں کرتے کبھی ہندوؤں رسم کے مطابق بہت چھوٹی عمر میں شادی کرتے ہیں اور کبھی بہت زیادہ عمر میں۔ ہندو ملک میں تہوڑی عمر میں شادی کرنے کو ضروری جانتے ہیں ✤

اگرچہ ہر قوم میں شادی کرنیکا زمانہ مختلف ہی اور طفولیت کی شادی سن بلوغت کے زمانہ میں معتبر سمجھی جاتی ہی لیکن ۱۸۹۱؁ع میں کانسٹبل جو پاس ہوا اسکی رو سے کوئی مرد اپنی منکوحہ کے ساتھ جب تک اسکی عمر بارہ ۱۲ برس کی نہو ہم بستر نہیں ہو سکتا ✤

۲۔ اگرچہ صغر سنی کو ناقابل الجماع تصور کیا جاتا ہی مگر یہہ حد نہیں مقرر ہو سکتی کہ کس عمر تک جماع کے قابل نہیں ہوتا۔ یہہ کہتے ہیں کہ چودہ ۱۴ برس کی عمر میں مرد بالغ ہو جاتا ہی لیکن اول تو بسبب آب و ہوا و تکلیف و آرام کے اسمیں فرق ہوتا ہی دوسری بہت سی ایسی مثالیں ہیں جنمیں بایام طفولیت آلات تناسل پوری دیکھی گئی ہیں اسواسطے بوقت رجوع ہونے ایسے مقدمہ کے ڈاکٹر کو مناسب ہی کہ بلوغت کی علامات کو دیکھے جو یہہ ہیں جسم کی نشو و نما کامل ہونا۔ آواز کا بدل جانا۔ موے زہار کا نکل آنا قضیب کا حسب معمول دراز ہونا وغیرہ جس مرد کے آلات تناسل کامل ہو جاتی ہیں تو خیال کیا جاتا ہے کہ اسکی منی قابل تولید ہو گئی مگر ڈاکٹر کیسپر صاحب کا قول ہے کہ اگرچہ مجامعت کی قوت کامل پیچھے ہوتی ہی مگر قوت تولید سے پہلی مجامعت کی طاقت آجاتی ہے چنانچہ جرمن میں قوت مجامعت تیرہ ۱۴ ہویں سال شروع ہوتی ہے اور قوت تولید پندرہ ۱۵ اور سولہ ۱۶ برس کے درمیان میں۔

ہندوستان مین قوت مجامعت و قوت تولید بہ نسبت اور ملکون کے جلد جاتی رہتی ہے
ہا - جیسا کم سنی پر نامردی کا شبہ ہوتا ہے ویسا ہی کبرسنی پر مگر جیسے بلوغت آب ہوا
ریج و عیش پر منحصر ہے ایسا ہی کبرسنی مثلاً اچھی آب و ہوا مین عیش و آرام کے ساتھ رہنے
والے آدمی بہت دنون تک بوڑھے نہین ہوتی اور اولاد ہونیکے قابل رہتے ہین -
چنانچہ ولایت مین مسمّٰی بن جیری ہیریج کے مقدمہ مین مدعا علیہ کے وکیل نے یہہ دلیل
پیش کی تہی کہ جسوقت مدعی پیدا ہوا تو اُسوقت اسکے باپ کی عمر ۸۰ اسّی برس کی تہی
اور اس عمر مین لڑکا نہین پیدا ہو سکتا - اس پر چند گواہون کی شہادت سے ثابت
ہوا کہ مدعی کا باپ تا زیست ورزش کرتا رہا اور سر سیمویل راملی صاحب نے فرمایا کہ
انگلستان کے قانون کے بموجب بعد ساٹھ برس کی عمر کے کوئی زمانہ ایسا نہین ہے جسمین
اور ہیلر صاحب کا قول ہے کہ ۹۰ نوے برس کی عمر تک تولید کی قوت رہتی ہے چنانچہ
ایک ۱۴۰ چالیس برس کی عمر مین پار صاحب کے لڑکا پیدا ہوا *
لارڈ ارسکن صاحب نے بیان کیا ہے کہ سر اسٹیفن فوکس صاحب نے ۷۶ چہتر برس کی عمر مین شادی کی
اور ۷۸ اٹہتر برس کی عمر مین ایک لڑکا پیدا ہوا اور ۸۰ اسّی مین دو لڑکی توام پیدا ہوئی اور ایک
مولف نے قصبہ ٹیری ضلع کوہاٹ مین ایک بلبل شاہ نامی کو دیکہا جو اپنی عمر قریب
۱۰۰ سو برس کی بتاتا تہا اور دوسری لوگ بہی اُسکے معتبر ہونیکے قابل تہے اُسکے چہوٹا بچہ
۴ چار پانچ برس کا تہا - اور اُسی قصبہ کے خان مظفر خان صاحب کی بہی عمر تخمیناً
۷۰ ستر برس کی تہی اور اُن کے بہت چہوٹے چہوٹے بچے تہے لیکن اِن دونون
صاحبون کے کسی حواس مین فرق نہین آیا تہا اچہے خاصے قوی و تنومند تہے
اُنکے علاوہ اور بہی چند مثالین ہندوستان کی ایسی سنی گئی ہین کہ جن کے

سا ٹھہ اسّی برس کی عمر میں بچہ پیدا ہوا مگر جب اس عمر میں بچہ پیدا ہوتا ہے تو ضرور اسکی شہرت ہوجاتی ہے پس آدمی قوی اور طاقتور ہو تو زیادہ عمر کا ہونا مانع تولید

نقص قضیب میں نامردی کی شناخت

۱۔ قضیب کا بہت چھوٹا ہونا یا گلینس پینس کا نہ ہونا نامردی کی دلیل نہیں [illegible] اولاد ہونیکے لئے صرف دجینا کے دولبوں کے درمیان تک قضیب کا پہنچ [illegible] کسی شئے کا مانع ادخال نہ ہونا بس ہے کیونکہ ایک سپاہی کا قضیب کا بہت سا حصہ گولی سے اڑ گیا تھا مگر وہ مرد تھا دوسرے ایک شخص کا قضیب بیماری کے سبب کاٹ ڈالا گیا تھا صرف ایک ڈنڈ سا باقی تھا لیکن وہ بعد اپریشن کے دو لڑکوں کا باپ ہوا ✱
۲۔ [illegible] کا ذکر چھوٹا یا بسبب بیماری یا کسی اور خاص وجہ کے معمول سے زیادہ بڑا ہو تو بھی نامرد نہیں کہہ سکتے کیونکہ ایسے آدمی اکثر دیکھے گئے جنکا ذکر بڑا تھا اور وہ صاحب اولاد ہوئے جب عضو معلومہ بڑا ہو تو خواہ مجامعت میں دقت ہو مگر حمل [illegible]
۳۔ اگر کسی کا یا نیزہ کا سوراخ غیر معمولی جگہہ پر ہو تو بھی نامردی کا اطلاق نہیں ہوسکتا چنانچہ دو شخصوں کے نیزہ کا سوراخ ذکر کی نیچے کی جانب تھا اُنکے اولاد ہوئی۔ اگر [illegible] صاحب کا قول ہے کہ ایس پیڈین کا صاحب اولاد ہونا نہیں [illegible] گیا لیکن بلحاظ قوی دلیل کے نہ تو یہ امر قابل تسلیم ہے اور نہ ایک دو عجیب الخلقت آدمیوں کو اولاد [illegible] ہونے پر حکم دیا جاسکتا ہے ✱
۴۔ جب کہ قضیب گنجائی یا گنجنٹل فائموسس (حشفہ کی اوپر کی کہال کا بند ہونا)۔ یا قضیب [illegible] کی تہیلی میں پوشیدہ ہو ✱ یا سخت اسٹرکچر یا پراسٹیٹ گلینڈ کے

✱ [illegible] فائموسس قضیب کا خوطون کی تہیلی میں پوشیدہ ہونا ممکن العلاج ہے

مرض کی شدت مانع اخراج منی ہو - یا ذکر کے عضلات میں فالج ہو - یا بجای ایک
قضیب کے ۲ دو ہون تو یہہ سب باتین نامردی کی دلیل ہین +

نقص خصیتین مین نامردی کی شناخت

۱ خصیتین مین نقص ہونے سے بہی مرد یا نامرد ہونیکی بابت اکثر سوال ہوتا ہی مگر یہہ معاملہ
ایسا پیچیدہ ہے کہ اسکا جواب شافی دینیکے لئے اور ہی تجربون کی ضرورت ہی کیونکہ
بہت سی نظیرین ایک دوسرے کی برخلاف ہین کبہی تو خصیتین کو کاٹ جانے یا چہیدا جانے
یا فوطون مین نہ اترنے سے انتشار مین فرق آجاتا ہے اور کبہی بالکل فرق نہین آتا
- ایسا ہی خصیتین کو نکالنے یا بیمار ہونے یا بہت چہوٹا ہونے سی بہی انزال ہوتا رہتا ہی
اور بعض دفع صرف ایک خصیہ بیمار ہوتا ہے اور انزال نہین ہوتا لیکن محققین نے
تجربہ کرکے جو باتین دریافت کی ہین وہ یہہ ہین +

۲- اکثر خصیتین کے کاٹ دینے سے فوراً یا کچھہ عرصہ بعد جماع کی خواہش جاتی رہتی ہے
جیسا ہمفری صاحب لکہتے ہین کہ ایک شخص بیالیس ۴۲ سالہ کثرت جماع کے سبب
ضعف بصارت - کمزوری جسم - اور تشنج کے امراض مین مبتلا تہا اور جماع کرنیسے
بہی باز نہین رہ سکتا تہا بدین سبب اس نے دونون خصیئے نکلوا دئے اگرچہ
اس حرکت کے بعد بہی دو برس تک مباشرت کرتا رہا مگر یہہ خواہش جاتی رہی اور
صحت و بینائی بہی درست ہوگئی اور اس نے یقین کیا کہ مین خصئے نکلوانیکے سبب بینائی سے محفوظ رہا
ایسا ہی ۲ دو مجنون سجادو تونکے دونون خصئے حلق کی خواہش پہر اسکا لکہی ندوائی گئی اور دو مجنون کہنے
ایک مرگی والے مریض ہنزدہ سالہ کا حال ڈاکٹر جکین صاحب لکہتے ہین کہ خصئے
کٹوا لینے کے سبب سے اسکا مرض موقوف ہوگیا اور شہوت بہی جاتی رہی +

+

اگرچہ اِن آدمیون کے سوا ڈاکٹر ہمفری صاحب اور بھی چند شخصونکا ذکر فرماتے ہین جو خصئے کٹوانیکے سبب سے نامرد ہوگئے مگر بعض مرتبہ خصئے کٹوانیکے بعد بھی جماع کی خواہش باقی رہتی ہے چنانچہ ہمفری صاحب کا بھی قول ہے کہ ایک شخص کے خصیتین کاٹے جانیکے بعد بھی اُسکی طاقت جماع مین کچھ فرق نہین آیا ✣

ڈاکٹر بل صاحب لکھتے مین کہ مین نے لیونٹک ہاسپٹل (پاگلون کا شفاخانہ) مین بہت سے آدمی ایسے دیکھے جنکی جلق کی خواہش دور کرنیکے واسطے دونون خصئے کٹوا دیئے گئے تھے مگر اُنکو اِس تدبیر سے چندان فایدہ نہین ہوا ✣

ڈاکٹر بیلر صاحب کا قول ہے کہ ایک آدمی کے خصیتین گولی سے اُڑ گئے تھے زخم اچھا ہونیکے بعد اوس نے اپنی عورت سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوگئی - ایسے اور جانور بھی دیکھے گئے ہین کہ خصی ہونیکے بعد بھی اپنی مادہ کو حاملہ کرنیکے قابل رہ گئے ✣ (تندرست اور عمدہ منی بنانیوالے خصئے کاٹ دئے جائین تو بھی مجاری منی مین جو منی رہتی ہے اُسکے سبب) دو یا تین ہفتہ تک مرد مین حاملہ کرنے کی طاقت رہتی ہے ✣

ڈاکٹر لیلر صاحب دو تین ہفتہ کی تعداد مقرر کرتے ہین مگر اور لوگ ایسا ہی کہتے ہین کہ بعضونکی تو شہوت فوراً جاتی رہتی ہے اور بعضونکی برسون تک رہتی ہے (چنانچہ خصی ہونیکے دو دو برس بعد تک دیکھی گئی ہے) سو یہ امر مجاری منی مین منی وغیرہ کے باقی رہنے پر اور لو صاحب نے یہ ذکر کیا ہے کہ اُمید شیکل نکال لینے کے اگر ویسیکیولی سمی نیلیز مین منی موجود ہو تو حمل قرار پاتا ہے

بعض وقت خصئے کٹنے کے بعد شہوت ہوتی رہتی ہے مگر منی نہین خارج ہوتی جیسا ڈاکٹر لو صاحب لکھتے ہین کہ ایک شخص کہ دونون خصئے نکال لئے گئے تھے اُسنے بارہ ماہ کے عرصہ تک وقتون مین جامعت کی مگر منی خارج نہین ہوئی اور پھر رفتہ رفتہ دس برس بعد شہوت بھی جاتی رہی ✣

یہ امر بالاتفاق ثابت ہے کہ کم سنی میں خصیون کا نکال ڈالنا نامردی کا سبب ہو جاتا ہے +

۱۰۲ - جب خصئے چھوٹے ہوں یا ایک خصیہ ہو یا دونوں پیدائشی ہوں تو یہ امر بھی قابل تحقیق طلب ہے +
جن لوگوں کے خصئے بہت چھوٹے ہوتے ہیں عموماً انکو شہوت نہیں ہوتی - جیسا کہ گڈنگ صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کے دونوں خصئے گو صحیح و سالم تھے لیکن مقدار انکی لڑکوں کے خصیوں کے برابر تھی اسکو جماع کی خواہش یا طاقت بالکل نہ تھی اور داڑھی مونچھ کے بال اور دوسرے بال بھی قریب قریب بالکل نہ تھے +
مگر بعض چھوٹے خصئے والوں کو بھی شہوت ہوتی ہے جیسا ڈاکٹر ہمفری صاحب لکھتے ہیں کہ ایک شخص کا فوطہ چھوٹا سا اور خصیتین قریباً بالکل نہ تھے مگر اس نے بیان کیا کہ میں صاحب اولاد ہوں + اور ایسا ہی ولسن صاحب نے لکھا ہے کہ ایک شخص کے خصئے اور قضیب پیدائشی چھوٹے تھے مگر انتشار اور انزال دونوں موجود تھے اور جب وہ جوان ہو گیا تو اسکے اولاد بھی ہوئی +
منی پیدا ہونیکی حالت میں دونوں خصیوں کا ہونا حمل قرار پانیکے لئے چنداں ضرور نہیں ہے - اگرچہ لیجیٹ صاحب کا قول ہے کہ میں نے ایسے چھہ شخصوں کا امتحان کیا جنکا ایک خصیہ بیماری کے سبب چھوٹا ہو گیا تھا تو انکو جماع کی خواہش اور طاقت بھی کم تھی اور منی میں اسپرمٹوزا بھی کم تھے مگر ملکہ الزبیتہ کے زمانہ کی ایک نقل سے ظاہر ہے کہ ایک چھوٹے سے خصیہ کا ہونا بھی بچہ پیدا ہونیکے لئے کافی ہے +
نقل - ولایت میں ایک عورت نے مذہبی عدالت میں بیان کیا کہ میرا خاوند

+ کم سنی میں قضیب اور خصئے چھوٹے ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ جوانی تک بڑھ جاتے ہیں +

مسمی جان بری نامرد ہے اسواسطے مین طلاق چاہتی ہون اسپر ڈاکٹرون
نے امتحان کیا تو معلوم ہوا کہ عورت کی بکارت قایم ہے اور جان بری کے ایک چھوٹا
ساخصیہ سیم کے بیج کی برابر ہے بدین وجہ مرد کو نامرد سمجھا گیا اور عورت کو طلاق دیدی
گئی اسکے بعد مسمی جان بری نے دوسری عورت سے شادی کی اوس سے ایک لڑکا پیدا
ہوا پھر وراثت کے باب مین وکیلون کی یہہ رائے ہوئی کہ پادریون نے غلطی کی
جو جان بری کے پہلے نکاح کو ناجایز قرار دیا +

جب دونون خصئے پیدایشی نہ ہون تو چند دن مین ٹٹولنا چاہئے کیونکہ معمولی قاعدہ
ہے کہ بحالت جنین خصئے شکم مین رہتے ہین اور بعد پیدا ہونیکے چڈونکے راستہ سے
رفتہ رفتہ فوطون مین اتر آتے ہین مگر بعض دفعہ جوان ہونے پر بہی فوطون مین نہین
اترتے چڈون ہی مین رہجاتے ہین پس خصئے چڈونمین یا پیٹ مین ہون تو ادنکا ہستی
ہے۔ گر جب چڈونمین ٹٹولنے سے خصئے نہ معلوم ہون تو شکم مین محصور ہونا ان
علامتون سے ثابت ہوسکتا ہے۔ ڈاڑہی مونچہونکا نکلنا مونڈنا رکا برآمد ہونا۔
آواز کا بہاری ہونا۔ قضیب کا ہونا۔ اور ساری جسم کا مثل مردون کی ہونا ڈیمبر
ایسی نظیرین بہت ہین جسکی خصئے فوطون مین نہ تہی راستہ مین تہی انکو شہوت بہی ہوتی تہی اور
مسٹر کالن صاحب لکہتے ہین کہ مین نے ایک شخص ایسا دیکہا جسکا ایک خصیہ را
مین تہا دوسرا پیٹ مین ہوگا اسنے نکاح کیا اور اپنی بی بی کے ساتہہ جماع کرتا تہا +
ڈاکٹر بنلر صاحب نے ایک آدمی کو دیکہا جسکے دونون خصئے راستونمین تہے انمین اور
اُسکے ہم عمر لوگون مین کچہہ فرق نہ تہا اس نے نکاح کیا تہا اور دو لڑکے ہوچکے تہے +
مسٹر کاک صاحب نے دو آدمیون کا ذکر کیا ہے جنکے خصئے فوطون مین نہین اوترے

تھے انمین سے ایک کی عمر تیس ۳۰ برس کی تھی اُسنے دو دفعہ نکاح کیا اور دونون عورتون سے اولاد ہوئی بلکہ کئی عورتون سے حرام کی اولاد کی نسبت بھی اسپر شبہ کیا گیا۔ دوسرے نے بتیس برس کی عمر مین نکاح کیا اور انتیس ۲۹ برس کی عمر تک دو لڑکے پیدا ہوئے۔ فوطون مین خصئے نہ ہونیکی بابت اکثر و نکا خیال ایسا ہے جیسا اوپر ذکر کیا گیا مگر بعض کا قول اسکے برخلاف بھی ہے چنانچہ گوسیلیس صاحب کہتے ہین کہ خصئے پیٹ مین رہتے ہین تو کم تر ہوتے ہین اور انکا مادہ اگرچہ صحیح ہوتا ہے لیکن جنین کے خصیتین کے مادہ کے موافق ہوتا ہے۔ اور جسطرح کا خصیئہ کے اندر ہوا دہر کے ظروف منی کی رطوبت مین اسپر میٹوزا ہین پایا جاتا۔ مانشیئہ صاحب نے بہت سے ایسے آدمیون کی جنکے خصئے فوطون مین نہین اوتری تھے امتحان کرکے دیکھا تو حیوانات منی نہین پائے ✤

انگیطن صاحب ایک ایسے شخص کا حال لکھتے ہین جنکے خصئے فوطون مین نہ تھے (بلکہ یقین تھا پیٹ مین ہونگے کیونکہ انمین اور دوسرے شخصون مین لڑائی کچہ نہ تھا) اسکو جماع کی خواہش اور طاقت مین کچہ فرق نہ تھا لیکن اولاد سے محروم تھا ✤

انگیطن صاحب ممدوح نے علاوہ کیس مذکور کے اور بھی چند شخص ایسے دیکھے ہین کہ پیٹ مین خصئے رہنے کے سبب سے جو نامرد ہوئے ✤

ہم خصیون کی بعض بیماریان بھی ایسی ہین جن سے آدمی نامرد ہو جاتا ہے مثلاً ہپرٹرافی رکنی ہیڈ کا مرض ایسا ہے جسمین خصیون کی حس جاتی رہتی ہے اور وہ پلپلے اور چھوٹے ہو جاتے ہین جسکے سبب سے آدمی نامرد ہو جاتا ہے۔ ڈاڑہی کے بال ہلکے ہو جاتے ہین عقل ضعیف ہو جاتی ہے چنانچہ فوڈیر صاحب کا تجربہ ہے کہ بہت سی سپاہی افواج مصر کی ہر آرسیس پر پہنچکر اسی حالت مین مبتلا ہو کر نامرد ہو گئے تھے ✤

خصیہ میں مرض یا پانی بھرنا مثلاً (داء الفیل فوطہ) ہو تب بھی مادہ تولید جاتا رہتا ہے *
خصیے کے خاص امراض (جیسے خنازیری سورش یا رسولیاں وغیرہ) کی سبب نامردی
تصور کی جاتی ہے لیکن تاوقتیکہ خصیتین کے کل حصے میں گلی خلل نہ پیدا ہو نامرد نہیں
کہا جا سکتا چنانچہ جعفری صاحب نے ایسے مریض دیکھے ہیں کہ خنازیری مادہ سے جنکے خصیے
فوطوں سے باہر نکل پڑے اور ان میں زخم ہو گئے مگر پھر بھی منی بنتی رہی اور جب
زخموں سے ڈریسنگ اٹھا کر خوردبین سے دیکھا تو حیوانات منی پائے گئے *

۵ ۔ نقص خصیتین کے سبب مرد یا نامرد ہونے میں اسقدر مختلف نظیریں ہیں کہ کوئی
بات بالیقین نہیں کہی جا سکتی لیکن بیان مذکورہ بالا کے پڑھنے کے ناظرین یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں
کہ کم سنی میں دونوں خصیے کاٹ ڈالے جاویں تو آدمی کے نامرد ہونے میں کچھ شبہ
نہیں رہتا لیکن جوان صحیح آدمی کے خصیے کاٹے جانے کے بعد روز بعد تک بھی قوت تولید
و انزال باقی رہتی ہے ۔ اور خصیوں کے پیٹ یا انگوئینل کنال میں رہنے یا ایک
خصیہ ہونے یا انمیں مرض ہونے سے ناقابلیت کا اثر مشتبہ ہے *

مرض یا کمزوری وغیرہ میں نامردی کی شناخت

ا ۔ جن امراض کا اثر نظام عصبی کے مرکز پر ہوتا ہے خصوصاً اسپائن کے مرض
خواہ چوٹ یا زخم وغیرہ کے سبب سے ہوں یا کسی اندرونی سبب سے ہوں وہ اکثر
ہیں جو غالباً نامردی کا سبب ہو جاتے ہیں مثلاً ہیمی پلیجیا (نصف جسم کا فالج
جانب طول) اور پیراپلیجیا (نصف جسم کا فالج جانب عرض) کے مریض نامرد ہو جاتے ہیں
مگر بعض ہیمی پلیجیا کے مریضوں میں چند ہفتے کے بعد مجامعت اور بار آوری کی قوت
آجاتی ہے اور پیراپلیجیا کے مرض میں جب صحت ہو جاتی ہے تو قوت مجامعت

بھی عود کر آتی ہے ویریکوسیل ✝ ایک ایسا مرض ہے جسمین اکثر مریض نامرد ہو
ذیابطیس بعض مرض گردے کی بعض امراض جگر اور بعض قسم کی بدہضمی وغیرہ مین بھی یہہ
مرض پیدا ہو جاتا ہے ✝

۲ — جن بیماریون سے جسمانی ضعف لاحق ہوتا ہے وہ بھی کچھہ عرصہ تک نامردی
کا باعث ہو جاتی ہین لیکن یہہ نہین کہا جا سکتا کہ کس درجہ کی کمزوری مین آدمی نامرد ہو جاتا ہے
کسی سخت مرض کے بعد کمزوری اعصاب لاحق ہونیکے سبب اعضاء تناسل کا بجس ہونا
بھی نامردی کا موجب ہے ✝
کثرت مباشرت و جلق و اغلام وغیرہ کی سبب چونکہ نہایت درجہ کی کمزوری لاحق ہو جاتی ہے
اسواسطے ان اسباب سے نامردی پیدا ہو جاتی ہے اور کم سنی مین ان افعال کے
سرزد ہونے کو تو یقینی سبب نامردی کا تصور کیا جاتا ہے ✝
— علاوہ امراض مذکورہ کے اور بھی بہت سے اسباب نامردی کے ہین مثلاً
شب زفاف یا بوقت وصال مطلوب کمال شوق کے سبب مرد مجامعت نہین کر سکتا
اور یہہ جانتا ہے کہ مین نامرد ہون ۔ یا باغوائے شیطان طبیعت زنا کیطرف مایل ہوتی ہے مگر
خاص وقت مین خوف خدا دل مین آجانے سے شہوت جاتی رہتی ہے بعض دفع کسی جگہہ
خوف یا کچھہ کھٹکا ہونے یا پست ہمتی کے سبب بھی خواہش جاتی رہتی ہے بعضے آدمی وہم کے سبب
اپنے کو نامرد سمجھہ لیتے ہین ✝
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سب اعضا تندرست ہوتے ہین مگر مرد عورت کو حقیر جانتا ہے اور

✝ اس مرض مین اسپرمٹک کارڈ کی وریدین پھول جاتی ہین ✝

اور اس سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے جسکے سبب خواہش نفسانی نہیں ہوتی [illegible]
مرد اپنے کو نامرد تصور کرتا ہے اور یہہ ایسا سبب ہے کہ وہ [illegible]
ہوتی دور اسکا علاج ممکن ہے مگر اسکا کچھ علاج نہیں ہو سکتا ہے ۔
۴ - ایک قسم کی نامردی اور بھی ہے جسکا سبب ابتک معلوم نہیں ہوا [illegible]
اور کچھ وہ یہہ - کہ بعض آدمی کسی خاص عورت پر قادر نہیں ہوتے [illegible]
ساتھہ بخوبی مجامعت کرسکتے ہیں جیسا کہ جانبر ایسا [illegible]
کرسکتے تھے لیکن دوسری عورتوں کے ساتھہ ہم صحبت ہونے میں عاری [illegible]

اشیاء کے استعمال سے جو نامردی ہو اسکی شناخت

بعض دوائیں ایسی ہیں کہ انکو ایک ہی دفعہ زیادہ مقدار میں [illegible] زیادہ عرصہ
تک انکا استعمال کیا جاتی تو آدمی نامرد ہو جاتا ہے - یکبارگی [illegible]
شہوت کا نہونا عارضی بات ہی بعد نشہ اوترنیکی آدمی صحیح و سالم ہو جاتا [illegible]
افیون چرس - بھنگ - گانجہ - وغیرہ کا مدت تک استعمال کیا جاوے [illegible]
کچھ ان دواؤں کے اوپر ہی منحصر نہیں ہی بعض محرک اور دوسری [illegible] کی دوائیں
مثل شراب - کافور - کافی شورہ وغیرہ بھی ایسے ہیں کہ انکا استعمال بہت عرصہ
بکثرت کرنے سے نامردی ہو جاتی ہے مگر یہہ معلوم نہیں کہ انکو دائم استعمال [illegible]

کمبخت سوڈومی یعنی خلاف وضع فطری کا بیان

جب کسی سے ایسی حرکت ناشایستہ ظہور میں آتی ہے یعنی مرد یا عورت [illegible]
خلاف وضع فطری کرتا ہے تو اس شخص کو بہت دوام [illegible]

نہیں ہوسکتا اور فاعل کا تمام زور اُن چنٹوں پر جو مقعد کی اطراف میں ہلالی صورت کی واقع ہیں ختم ہوجاتا ہے اور وہ چنٹیں قضیب کو اندر جانیکی لیے مانع ہوتی ہیں + انہیں کے چو گرد کی میوکس ممبرین میں بالائی و زیرین دو محراب ہوتی ہیں جب فاعل قضیب کو اندر داخل کرنیکا ارادہ کرتا ہے تو قضیب اُس محراب پر جاکر اٹک جاتا ہے اور بحالت زور کرنے فاعل کے ہر ایک کیس جنمیں یہہ فعل کامل ہوا ہے اور لیٹ بایہ وہ عادی نہ ہوا ان دونوں محراب کے ملاپ کے مقام کے زاویوں میں سے ایک یا دونوں پھٹ جاتے ہیں +

اور جس شخص کی مقعد کی میوکس ممبرن اس عادت بد کے سبب ڈھیلی پڑگئی ہو یا بسبب مرض پالی پس کے (جیسا کہ اکثر لڑکوں میں دیکھا جاتا ہے) کشادہ ہوگئی ہو تو علامات مذکورہ نہیں پائی جاتیں +

یہہ شگاف جو زاویوں کے مقام پر دیکھا جاتا ہے وہ مثلث صورت کا ایسا ہوتا ہے کہ اُسکا چوڑا سطح باہر کو اور نوک اندر کی جانب ہوتی ہے +

سوای زاویہ ہائے مذکورہ کے علاوہ ہی اور کسی جگہہ کی میوکس ممبران پھٹی ہوئی پائی جائے اس زخم کی صورت ایک خاص وضع کی ہوتی ہی جو کسی اور سخت چیز کے صدمہ سے ویسی نہیں ہوسکتی +

اگر کوئی شخص عمداً اپنے ہاتھہ سے مقعد پر زخم کرکے کسی کو متہم کرنا چاہے تو وہ زخم اکثر کلہم کے میوکس ممبران کے دائیں جانب اوپر کو ہوگا کیونکہ بائیں ہاتھہ سے اکثر یہہ فعل کیا جاتا ہے + پنجاب میں فیصدی نشتر آدمی بائیں ہاتھہ سے کام کرنیکے عادی ہوتے ہیں اگر ایسا مقدمہ واسطے ملاحظہ ڈاکٹر کے آوے تو چاہیئے کہ سوائی اتا کا مفعول کو دے اگر

وہ بائیں ہاتھ سے پرودی تو جاننا چاہئے کہ یقیناً بائیں ہاتھ سے زخم کرلئے ہیں +
اگر کسی شخص کو شنکر کانڈی ہو ا ہو تو یہہ ضرور نہیں ہے کہ اسکا سبب یہہ فعل بد ہی سمجھا جائے لیکن پھٹ جانا زاویہ کا صرف اسی فعل کے سبب سے ہوتا ہے +

مفعول کے جسمی ضربات کا حال

جب یہہ امر زبردستی سے کیا جاتا ہے تو۔ اگر مفعول کا کپڑی پھٹ جاتی ہیں اور جو کپڑا مقام خاص پر ہوتا ہے اسپر بعض دفعہ خون یا منی کے دھبے ملتے ہیں +
اگر مفعول نابالغ ہو اور فاعل بالغ اور مفعول کے کپڑے پر منی کا داغ پایا جائے اور بذریعہ خوردبین معائنہ کرنے سے اسمیں اسپرمیٹوزا ملے تو یہہ بہی ایک دلیل فعل ناموزون ہونیکی ہے۔ اور یہہ اسپرمیٹوزا بہت دنوں تک نکلتا ہے جیسا کہ ڈاکٹر کیسپر صاحب لکہتے ہیں کہ ایک چودہ ۱۴ پندرہ ۱۵ برس کے نوجوان نے اٹہہ برس کے لڑکے کے ساتہہ اغلام کیا تہا سولہ ۱۶ دن کے بعد عند الامتحان اسکی قمیص پر حیوانات منی پائے گئے +

چونکہ یہہ امر زبردستی سے ہوتا ہے بدین لحاظ جسم پر ہاتہا پائی کے سبب جابجا کہرونچی کے نشان نظر آتے ہیں۔ اور فاعل قوی ہو یا دو تین آدمی فاعل کی مددگار ہوں اور مفعول کے ہاتہہ پاؤں باندہ کر فعل معلومہ سرزد ہوا ہو تو ہاتہہ پاؤں پر رسی کے کسنے کے نشان مل سکتے ہیں +
جس مقام پر فعل کیا گیا ہو اور وہ جگہہ نرم ہو اور جلد وہاں کا ملاحظہ کیا جاوے تو وہ کہندی ہوئی معلوم ہوگی۔ اس جگہہ خون یا منی کے داغ خون کا ملنا بہی ممکن ہے +

برضامندی زنا کرے تو اسکو دس برس کی قید یا جرمانہ ہوتا ہے یا دونوں [illegible] کے

جزا بریں دائم الحبس کہا ہے جسکو انگریزی میں ٹرانسپورٹیشن [illegible] یا بالی

بارہ برس سے زیادہ عمر کی عورت کے ساتھ بھی بلا رضامندی یا رضامندی [illegible]

جو بغالت یا ضرر کے خوف سے ہو یا عورت دیوانی ہو یا نشہ کے سبب [illegible]

یا ایسا شوہر جعلی بنکر جس سے عورت کو باور ہو جاوے کہ یہ اسکا حقیقی خاوند ہے [illegible] جماع

کرنے والا زنا بالجبر کی حد تک پہنچ سکتا ہے ۞

زمانہ سابق کے طبیب یعنی ٹریبل یعنی ہیمن کے صحیح [illegible] پایا جانے

اور انزال ہونیکو زنا بالجبر کہتے تھے مگر اب زمانہ کے اندر اتنی بہہ بات ہی ہے کہ اگر

قضیب کا دخول اندر ہو جاوے اور پردہ بکارت ثابت رہے یا پھٹ جاوے ہر حال میں

فعل قبیح کا واجب التعزیر ہے ۞

اس مقدمہ میں دو باتونکا ثابت کرنا ہوتا ہے ایک تو عورت کی [illegible]

یا رضامندی دوسرے زنا کا ہونا یا نہ ہونا سو اول امر کی تحقیق گواہوں کی گواہی

سے ہو سکتی دوسری امر میں ڈاکٹر سے رائے طلب ہوتی ہے پس ڈاکٹروں کو ذرا

دیکھنے ہونے مضامین ذیل کا جاننا ضرور ہے

عورتوں کے اندام نہانی کی تشریح

جب [illegible] کو مستثنیٰ کرکے عموماً عورتوں میں دو قسم کے اعضا [illegible]

[illegible] ایک درونی اور دوسرے بیرونی چنانچہ انکا بیان اردو کی

[illegible] تشریح میں مندرج ہے لہذا اسکو قلم انداز کرکے صرف باکرہ عورتوں

[illegible] کا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے ۞

۲- چند علامتیں عورت باکرہ کی شناخت کے لئے مشہور ہیں +

عام بات ہے کہ باکرہ کی پستان سخت اور نپلز (بھٹنیان) کے جو گرد کی سیاہی

جسکو اری اولا کہتے ہیں سرخی مایل ہوتی ہے مگر بعض بیوہ اور بچہ دار عورتوں کی

پستان بھی باوجود بچہ پیدا ہونیکے قابض ادویہ وغیرہ کے لگانے سے سخت رہتی ہیں +

۳- پوسٹیریر کمشیر کے درونی سطح کی آڑی اور رہالی چنٹ جسکو فورشیٹ کہتے ہیں

صحیح وسالم لیبیا ملایم - وجنیر کنال سمٹا ہوا و تنگ اور اسکے شروع اور

آخر کا مقام بلنسبت درمیانی جگہہ کے کم چوڑا ہوتا ہے - ان علامات کے دیکھنے

سے گمان ہوسکتا ہے کہ یہہ عورت باکرہ ہے مگر یقین نہیں ہوسکتا کیونکہ عورت

کے خوب جوان ہونے سے بھی عورتوں کے فورشیٹ میں خود بخود بغیر زوجیت

کے شگاف ہوتا ہے اور مباشرت بلکہ بچہ ہونیکے بعد تک بھی بعض دفعہ نہیں

پھٹتا اور لیبیا بھی بار بار کی صحبت سے اکثر نہیں بگڑتی +

اور قابض دواؤں کے استعمال سے وجنیا کا تنگ رہنا اور حیض کے ایام یا

کثرت حیض یا لیوکوریا ڈسچارج کے سبب ڈھیلا ہوجانا بھی ممکن ہے +

۴- باکرہ کی بہت بڑی علامت ہایمن ممبرن (پردہ بکارت) کا موجود ہونا ہے

مگر اسکے ہونے میں بڑا اختلاف ہے - میل - بیک - ڈاکٹر رجی وغیرہ تو کہتے ہیں

کہ جھلی مذکور ہوتی ہے اور بہت سے لوگوں کا قول اسکے برخلاف ہے مگر غلبہ رائے

اس جھلی کے ہونے پر ہے چنانچہ آرفلانے دو سو سے زیادہ باکرہ عورتوں کا

معائینہ کیا تو پردہ بکارت پایا - ڈاکٹر رجی صاحب کا قول ہے کہ سو عورتوں

میں سے ننانوے کے ضرور ہایمن ہوتی - ایسا ہی ڈاکٹر کیوڈ وغیرہ بھی فرماتے ہیں

جیسا اسکی موجودگی مین رائے مختلف ہین ویسا ہی اسکی شکل اور جاے موقع پر بھی
بث ہوتی ہے۔ کتاب فورنزک میڈیسن کے مصنف نے دو دفعہ ایسا دیکھا کہ
نیا منوبا ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھین اور ان مین اوپر کو مینٹس یورنیریس کے
راقی ایک سوراخ تھا اور ایک دفعہ دیکھا کہ وجینا ایک جھلی سے بند تھی اور اسکے
نیچے ہائمن صحیح وسالم موجود تھا۔ کبھی ہائمن کے ریشے پیلے ہوتے ہین دگر
یہی صورت بہت کم ہوتی ہے) گاہے یہہ جھلی بشکل دائرہ کے گول اور
سکے بیچ مین سوراخ ہوتا ہے اور وجینا کے منہ پر لگی رہتی ہے۔ کبھی یہہ جھلی
بیا منورا تک بڑہی ہوئی ملتی ہے گاہے اسکے ناتمام رہنے کے سبب اوپر کو
یک سوراخ رہ جاتا ہے جسکو اسپرفوریٹ ہائمن کہتے ہین۔ کبھی اس جھلی مین سوراخ
نیچے ہوتا ہے اور کبھی بالکل نہین ہوتا اور کبھی بہت سے سوراخ مثل چھلنی کے پائے جاتے
ہین۔ یہہ سب صورتین جو ہمنے اوپر بیان کین شاذ و نادر ہوتی ہین مگر عام معمولی شکل
پردہ بکارت کی ہلالی ہوتی ہے اس باریک میوکس ممبرن کے سامنے کا سطح کانکیو
یعنی مجوف اور پچھلا کانوکس یعنی محدب ہوتا ہے اور وجینا کے منہ کے دائرہ
مین لگی رہتی ہے ؁

لڑکین مین یہہ پردہ نہایت چھوٹا اور حسب ترقی عمر بڑہتا جاتا ہے ایام بلوغیت
مین اسکے کنارے ڈہیلے ہونیکے سبب جھریان پڑجاتی ہین اور مرد کے ساتھ مباشرت
ہونیکی وجہ سے جھریون مین رپچر ہوجاتا ہے یعنی پردۂ بکارت پھٹ جاتا ہے
اور وجینل کنال کا سوراخ بہت کشادہ ہوجاتا ہے اور بجاے جھریون کے
چھوٹے چھوٹے نکال مثل ابھار کے رہجاتے ہین۔ جنکو کارنکیولی مرٹیفارمیز

ہوسکتے ہین +

ہائمن کا موجود ہونا باکرہ ہونے کی ایک معتبر علامت سمجھی جاتی ہے مگر کبھی تو یہہ اصل مین ہی نہین ہوتی جیسا کیسبر صاحب نے ایک کیس مین نہونا بھی ظاہر کیا ہے اور کبھی زیادہ عمر کی عورتون مین بھی ملتی ہے جیسا کہ گیورڈ صاحب نے تیئس اٹھائیس پچاس اور بیک صاحب نے ساٹھہ برس کی عورتون مین بھی جھلی مذکور کو دیکھا ہے اور مارگیو کی نمائش گاہ مین پینسٹھہ برس اور بہتر برس کی عورتون مین بھی ہائمن ممبرن دیکھی گئی اور اکثر مباشرت کی وجہ سے یہہ جھلی پھٹتی ہے لیکن اسکے سوا اور بھی بہت سے سبب اسکے پھٹنے کے ہین مثلاً کسی بیماری یا صدمہ کے سبب سوزش ہوجانا حیض یا کسی اور رطوبت کا خارج ہونا یا بحالت زیادتی اشتہا و نفسانی تسکین کے واسطے کسی شے کا فرج مین داخل کرنا وغیرہ بوجوہات مذکورہ بکر ثابت ہونے کے لئے ہائمن کا عدم وجود بھی برابر ہے +

ڈُینا کے پروفیسر صاحب بہت تجربے اور تحقیق کے ساتھہ لکھتے ہین کہ اگر کوئی اور نشان نہو تو صرف پردۂ بکارت کا ہونا بکر کی دیل نہین ہو کیونکہ ہائمن لچکدار ہو اور تھوڑے عرصہ تو اس سوراخ ہوجو ہائمن کے اوپر ہوتا ہے مجامعت ہوجاتی ہو اور کوئی نشان باقی نہین رہتا اور بعض دفعہ ہائمن فرج کے احلیل مین بوجہ غلطی کے جماع ہوتا رہتا ہے تب بھی ہائمن کا قایم رہنا ممکن ہے +

۵ - اگرچہ بیان مذکورہ بالا سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی وجہ ثبوت بکر کی نہین ہو لیکن تاہم ہائمن ممبرن و اندام نہانی کے دیگر مقامات و پستان کی ایسی علامتین ہین جو کہ

+

موجود ہونے نہ ہونے سے باکرہ ہونے نہ ہونے کا یقین کامل نہیں تو گمان قریب الیقین تو ضرور ہو جاتا ہے ؛

زن مفعولہ کے اندام نہانیکی ضربات کا حال

۱۔ جب زن باکرہ کے بکر کا ہی کوئی ثبوت کامل نہیں ہے تو پھر اندام نہانی کے مشاہدہ سے زنا بالجبر کے حالات معلوم ہونے کی کون صورت ہے کیونکہ جس عورت کے ساتھہ بارہا صحبت ہو چکی ہے یا کسی کو بوقت مجامعت رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے یا ایام حیض مین مجامعت کی جاتی تو خواہ رضامندی سے ہو یا ناراضی سے مگر کوئی علامت بھی زنا کی ظاہر نہین ہوتی۔ ہان باکرہ عورتون مین فورشیٹ کا کھینچا نا ہائمین کا شق ہو جانا ارگن آف جنریشن مین فرق آجانا وغیرہ زنا بالجبر کی علامات متصور ہوتی ہین جنکی تردید ہم پہلے لکھہ چکے ہین اور سی آر فرانسس صاحب وغیرہ کے قول سے بھی صاف ثابت ہے کہ باوجود ہم بستری مرد و ولادت اطفال ہائمین اپنی اصلی حالت پر قایم و بحال رہ سکتا ہے لیکن تاہم خردسال لڑکی کے ساتھہ زبردستی یا برضامندی زنا کیا جائے تو آرگن آف جنریشن کے بیرونی جانب ضرور زخمونکا نشان و انفلامیشن (سوزش) کی علامات نظر آتی ہین یعنی ہاتھہ لگانے سے وہ جگہہ گرم۔ دیکھنے سے اُس جاپہ ورم معلوم ہوتا ہے۔ فرج کے کنارون اور سوراخ مین جلن اور درد ہوتا ہے۔ لبین اُسکی کٹی ہوئی یا چھلی ہوئی یا خون آلودہ ہوتی ہین۔ پیشاب رکتا ہے۔ مریضہ بے چین رہتی ہے۔ کچھہ دنون تک خون بعدہ پیم نکلتی ہے ؛

جوان عورتون مین اول تو سوزش نہین ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو غایت درجہ

چار یا پانچ روز تک رہتی ہے مگر نابالغ لڑکیوں کے زخم سے ایک ہفتہ یا دس دن تک پیپ بہتی ہے لیکن علامات مذکورہ بالا ان حالتوں میں بھی ہو سکتی ہیں کہ عورت کا مقام خصوص تنگ و مرد کا قضیب دراز اور اول شب ہم بستر ہو۔ بعض فاحشہ کسی عیلے مانس کو الزام دینے کے واسطے بھی انفلامیشن پیدا کرنے کے لئے وجینل کنال میں کوئی سکہ یعنی روپیہ یا پیسہ وغیرہ دہر لیں۔ ٹائفس فیور + کے دورہ میں بھی بمقام مخصوص سوزش کی علامات نظر آتی ہیں۔ ولادت کے بعد بھی فرج میں سوزش ہو جاتی ہے لیکن اچھی طرح تحقیق کرنے سے یہہ شکوک رفع ہو جاتے ہیں +

۲- زن مفعولہ بالجبر کے اندام نہانی کا جلد ملاحظہ کیا جائے اور وہاں پر خون لگا ہوا ملے تو یہہ بڑا ثبوت زنا کا ہے لیکن جب خون لگا ہوا اور چوٹ کا نشان نہ ملے تو بیشک جعل سمجھا جائے گا یا خون حیض کا خیال ہو گا +

زن مفعولہ کے جسمی ضربات اور کپڑے وغیرہ پھٹنے کی تصریح

۱- اندام نہانی کے ضربات کے مشاہدہ کے علاوہ اور بھی چند باتیں ایسی ہیں جنکے معائنہ سے زنا بالجبر کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ مثلاً جلد ملاحظہ کیا جائے تو جس جگہہ پر یہہ فعل ناجائز کیا گیا ہے وہ مقام کنندلا ہوا ہوگا اور وہاں خون یا منی کے داغوں کا ملنا بھی ممکن ہے +

۲- زنان مظلومہ و مفعولہ کے کپڑے بھی پھٹ جاتے ہیں خصوصاً چھاتی اور

+ یہہ مرض کنٹیجیس ہے اگر ایک کو ہو تو محلہ کی اور لڑکیوں میں بھی تحقیق کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے +

ستر گاہ کے ڈھانکنے کا کپڑا اکثر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے اور جو کپڑا مقام مخصوص کے قریب ہوتا ہے اس پر خون یا منی یا اور کسی رطوبت خارج شدہ کے داغ ملتے ہیں اور چوڑی وغیرہ جو عورت کے ہاتھ میں ہوتی ہیں زبردستی کے باعث ٹوٹ جاتی ہیں +

۳۔ جسم پر اکثر ناخنون کے خراش اور ضربون کے نشان پائے جاتے ہیں کیونکہ جب مرد عورت کے ساتھ زبردستی کرے گا تو وہ عورت اپنی عصمت کے محفوظ رکھنے کے لئے کوشش کرے گی پس اُس حالت میں ضرور عورت کے انگوٹھا یا کہنی چانگ ۔ گھٹنے ۔ ہاتھ ۔ چھاتی ۔ پشت اور رخسارہ پر نشان پائے جانے کی امید قوی ہے +

سب علامات مذکورہ ایسی ہیں جنکے سبب سے زنا بالجبر کی شناخت میں بہت کچھ مدد ملتی ہے لیکن اُن کے موجود ہونے سے حکیم قسم نہیں کہا سکتا کہ اس عورت کے ساتھ مدعا علیہ نے ارتکاب جرم کا کیا ہے کیونکہ بعض مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد کے متہم کرنے کے لئے عورت آپ اپنے کو مجروح کر لیتی ہے اسی واسطے ایسی صورت میں عدالت صرف حکیم کے بیان پر فیصلہ نہیں کرتی بلکہ دوسرے گواہون کی بھی شہادت چاہتی ہے +

۴۔ بعض بعض زنان نابالغ بحالت زنا بالجبر مر جاتی ہیں تو اُن کی لاشیں ڈاکٹر کے پاس امتحان کے واسطے آتی ہیں پس اندام نہانی کی چوٹ یا آس پاس پڑا ہوا زخم یا خاص رحم پر صدمہ پہونچنے اور اور جسم کی ضربات دیکھنے اور منہ میں کپڑا بھرا ہوا پایا جانے سے زنا بالجبر کا شبہ ہو سکتا ہے کیونکہ آلات تناسل کے نامناسب ہونے کے سبب اندام نہانی پر چوٹ کے نشان ہون گے اور غل شور بند کرنیکے واسطے

کپڑے کا سند مین تھوڑا نس دینا ممکن ہے ◆

منی یا خون وغیرہ کے داغ دھبون کی کیفیت

۱- عورتون سے برضا مندی صحبت کیجائے تو عورت یا مرد کے مقامات مخصوص سے جو رطوبت نکلتی ہے کپڑون پر اُسکا نشان تھوڑا معلوم ہوتا ہے کیونکہ ایسی صورت مین بہت سا حصہ افراجی رطوبت کا وجینی کنال مین رہتا ہے یا کسی خاص کپڑے سے صاف کر لیا جاتا ہے لیکن زنا بالجبر کی حالت مین یہہ امر نا ممکن ہے بلکہ ایسا ہوتا ہے کہ جو کپڑا مقام مخصوص کے قریب ہوتا ہے اُس پر رطوبت خارج شدہ کے بوسے بوسے داغ نظر آتے ہین

زنا بالجبر کے کیسون مین خون یا منی یا دیگر رطوبت کا تمیز کرنا ایک ضروری امر سمجھا جاتا ہے کیونکہ ان چیزون کا مرد یا عورت کے کپڑون پر ضرور نشان ملتا ہے ◆

۲ **خون کا حال** - ضرر پہنچنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد ملاحظہ کیا جائے تو خون کا داغ سُرخ و یکسان نظر آئے گا لیکن جب ایک عرصہ گذر گیا ہو اور پہلا سیلان خون بند ہو گیا ہو تو بسبب نکلنے خون میوکس آمیز کے داغ قدرے سُرخ یا ہلدی کا سا یا سنہرا اور بیچ مین کم اور چارون طرف گہرا ہوگا ◆

خون کا دھبا سے نکلنا یا اُسکا دھبہ کپڑون پر ہونا زنا بالجبر کی بڑی شناخت ہے مگر حیض کے اور جسم کے خون مین اکثر دھوکا ہو جاتا ہے سو اُسکا فرق ڈاکٹر کو جاننا بہت ضروری ہے اور وہ یہہ ہے ◆

فرق اول - جو خون جسم کے بر منی زخم سے نکلتا ہے وہ اوکسیجن کے ساتھ ملنے کے سبب نہایت سُرخ ہوتا ہے اور حیض کا خون جو درحقیقت ایک رطوبت ہے اور بہر طرح

رحم مین پیدا ہوتی ہے نہ سرخ بلکہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے ◆

فرق دوم۔ جو خون زبردستی سے زنا کرنے کے سبب مقام ضرب رسیدہ سے نکلتا ہے وہ بسبب فائبرن آمیز ہونیکے فی الفور جمجاتا اور سخت ہوجاتا ہے۔ اور حیض کا خون جو خاص یوٹرس سے آتا ہے رقیق ہوتا ہے اور بسبب نہونے فائبرن کے جمنے نہین پاتا مگر جب کثرت کے ساتھ آوے تو تیزابی تاثیر کم ہونے کے سبب کبھی جم بھی جاتا ہے ◆

فرق سوم۔ شریانی یا وریدی خون مین لٹمس پیپر ڈالنے سے کچھ نہین ہوتا مگر خون حیض مین لیکٹک ایسڈ و فاسفورک ایسڈ وغیرہ پائے جانے کے سبب تیزابی کیفیت ہونیسے نیلا یا نا فرمانی رنگا ہوا کاغذ ڈالین تو سرخ ہوجاتا ہے ◆

فرق چہارم۔ بقول ڈاکٹر کیسپر صاحب بہادر کے اگر خون حیض کے ساتھ وجینل کنال کی میوکس اور گلابیوس اور اپی تھیلیل اسکیلز اور جما ہوا خون شامل ہے تو اسکی شناخت نہایت مشکل ہے مگر اس صورت مین ایک تدبیر مناسب یہہ ہے کہ ایک ٹکڑا کپڑا رحم کے اندر داخل کرین اگر وہ عورت حائضہ ہے تو کپڑے کے بالائی سرے پر خون لگیگا اور اوپر بجز داخل ہونے کپڑے کے خون باہر کو رجوع کریگا ◆

جب ایام حیض مین زنا بالجبر کیا جاتا ہے تو علاوہ کپڑے وغیرہ کے مکان اور موقع واردات پر بھی جما ہوا خون مل سکتا ہے ◆

جیسا گئی صاحب اپنی کتاب مین تحریر فرماتے ہین کہ مسماۃ میری ایشفورڈ سے ایک شخص نے ایام حیض مین جہان زنا کیا تھا اُس زمین کی گھانس اور کپڑون وغیرہ پر خون پایا گیا ◆

۳۔ منی کا حال۔ اگر وجینل کنال کے اندر یا اُسکے باہر منی کا موجود ہونا یا کپڑون پر

اُس کا داغ پایا جانا ثابت ہو تو یہ بھی زنا بالجبر کی دلیل ہے +

جس کپڑے پر منی کا داغ لگا ہو وہ سخت مثل کلفدار کپڑے کے ہوتا ہے ۔ اور اُس کو آگ پر سینکنے سے چاروں طرف ایک قسم کا داغ دکھائی دیتا ہے ۔ رنگت اُسکی خاکی اور روشنی کی طرف دیکھنے سے اور بھی زیادہ خاکی معلوم ہوتا ہے آگ پر رکھنے سے چھوٹے چھوٹے داغ بھی اچھی طرح نظر آتے ہیں اور رنگت تبدیل ہو کر زردی مائل ہو جاتی ہے داغدار کپڑے کو دھو کر نائٹرک ایسڈ (شورہ کا تیزاب) منی کے ساتھ مخلوط کرنے سے رنگ زرد ہو جاتا ہے جو کہ پھر سپید نہیں ہوتا اور تیزاب ملانے سے کچھ تہ نشین بھی نہیں ہوتا اور پانی میں بھگو کر رکھنے سے جو ایک قسم کی بدبو آتی ہے اِس حالت میں جاتی رہتی ہے +

کیسپر صاحب اِس طریقہ شناخت کی بہت تعریف کرتے ہیں کہ لائیکر پٹاسی میں سولیوشن اوکسائیڈ آف لیڈ کا ملا کر اور داغی کپڑوں کو اُس میں بھگو کر اَسّی درجہ کی حرارت میں رکھیں اگر منی کے داغ ہوں گے تو کچھ تبدیلی واقع نہوگی اور جو کسی اور رطوبت کا داغ ہوگا تو رنگت تبدیل ہو کر زرد ہو جاوے گی +

اگر اِس طرح کماحقہ تشخیص نہو سکے تو مائکراسکوپ سے اسطرح امتحان کریں کہ یہ میں موجود ہو تو اُسکا اکزامن کرے اور کپڑے پر داغ منی کا ہو تو اُس پارچہ کو بحفاظت تمام رکھے کیونکہ ہاتھ سے ملنے سے اُسکا اسپرمیٹوزا اپنی جگہ سے چھوٹ جاتا ہے +

عندالامتحان ایک گلاس میں تھوڑا مقطر پانی لیکر اور داغی پارچہ میں سے ایک ٹکڑا کاٹ کے اُس میں ڈالیں اور ایک شیشہ کے چمچہ سے آہستہ آہستہ ہلائیں

پھر چند منٹ بعد اس پانی سے ایک قطرہ لیکر مائکراسکوپ سے امتحان کرنے مین ایک شے نظر آتی ہے جو اسپرمٹیوزا کہلاتی ہے +

یہہ اسپرمٹیوزا مرد جوان کی منی کے سیمنل گرانیول + مین مانند خون کے ذرون کے دکھلائی دیتا ہے اور پھر بغور نظر کرنے سے ایک قسم کا جسم مثل بیضہ کے اوپر ایک جسم مانند کیڑے کے دکھلائی پڑتا ہے جو نہایت چھوٹا اور بہت ہی کم موٹا اور طول مین ایک انچہ کے چھ سو حصہ کا ایک حصہ اور منہ اسکا مانند کاریپس کا ہڑے نصف حصہ کے ہوتا ہے۔ سر گول دُم باریک ہوتی ہے جیسا اس تصویر سے ظاہر ہے
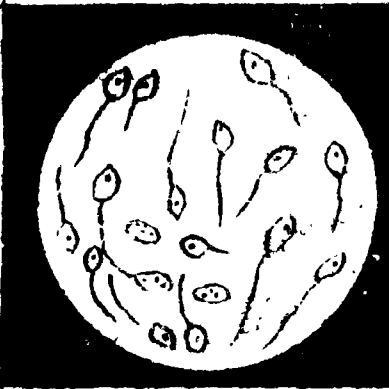
تصویر اسپرمٹیوزا یعنی مرد کے منی کے کیڑونکی

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ ایک ہفتہ تک اسپرمٹیوزا زندہ رہ سکتا ہے اور اگر یا بیہ داغی کو ایک مدت دراز تک رکھین اور پھر پانی مین بھگو کر دیکھین تو اسپرمٹیوزا کا جسم ثابت نظر آتا ہے کیونکہ ڈاکٹر ڈیورجی صاحب نے دنل ماہ اور ڈاکٹر کیسپر صاحب نے ایک سال اور ڈاکٹر بیرڈ صاحب نے تین سال اور

+ سیمنل گرانیول ایک دانہ دار چیز ہے جو لائکر سیمنس نامی رطوبت مین ملتی ہے اور یہہ رطوبت سفید چمکدار پانی کی مانند پتلی اور البیومن سے مرکب ہوتی ہے +

ایک ڈاکٹر صاحب نے چار سال تک اسپرمیٹوزے کا جسم بحالت اصلی تمام وکمال پایا بعض کا قول ہے کہ کبھی سیمن مین اسپرمیٹوزا نہین پایا جاتا۔ لیکن اتفاق رائے اسی پر ہے کہ بالغ مرد کی منی مین ضرور اسپرمیٹوزا ملتا ہے +

ایک بات اور قابل یاد رکھنے کے ہے کہ کیڑا اندکور صاف کپڑے پر جیسا نظر آتا ہے ویسا میلے کپڑے پر نہین معلوم ہوتا اور ایک ہفتہ تک اسپرمیٹوزا زندہ رہتا ہے +

۴- **دیگر رطوبات**۔ منی یا اور کسی رطوبت سے کبھی کبھی دھوکا ہو جاتا ہے لیکن اُرفلا صاحب فرماتے ہین کہ پانی مین بھگونے سے منی کی سی بو آنا آگ پر سینکنے سے پارچہ داغی کی رنگت کا زرد ہو جانا نائٹرک ایسڈ ڈالنے سے کچھ تہ نشین نہ ہونا منی کے واسطے مخصوص ہے اور کسی اچھی بُری رطوبت مین خواہ وہ وجینا کی ہو یا لیوکوریل ڈسچارج ہو یا سوزاک کے سبب سے ہو مگر یہہ بات نہین پائی جاتی +

منی مین اسپرمیٹوزے کا ہونا بھی ضروری بات ہے مگر فرانس کے ڈاکٹرون کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ میلی عورتون کی اندام نہانی کی رطوبت مین کیڑا ہوتا ہے جسکو ٹرائیکومونس وجینی کہتے ہین اُسکو دیکھکر اسپرمیٹوزا کا شبہہ ہو سکتا ہے لیکن ان علامات سے تمیز پاہی ممکن ہے کہ سر اُس کیڑے کا بہ نسبت اسپرمیٹوزے کے نگا ہوتا ہے اور اُسکے سر پہ چار سے چھ قطار تک ریشم کی مانند ریشے لگے ہوتے ہین لیوکوریا مین (جو فرج کے سبب سے ہو یا رحم کے سبب سے ہو) اور گردن یا فم رحم کے زخم وغیرہ مین اکثر رطوبت بھی سفید گاڑھی یا مثل پیپ کے نکلتی ہے اور اندام نہانی مین ورم و درد وغیرہ بھی ہوتا ہے لیکن اُن علامتون کے ذریعہ سے جسکا بیان ہم پہلے لکھ چکے ہین اور مرضون کی علامات جو کتب علم طب مین مندرج ہین بخوبی تشخیص ہو سکتی ہے +

زن مفعولہ کے چال چلن کا ذکر

۱۔ بعض عورتون کا قاعدہ ہے کہ اول زنا کی تہمت لگنے سے اپنی جان کھونے پر مستعد ہو جاتی ہین اور بعد زنا کے راضی ہو کر اُسی دشمن کو اپنا دوست بنا تی ہین ۔ بعض فاحشہ عورتون کا طریقہ ہے کہ پوشیدگی کی حالت مین مرد غیر سے صحبت کرنے کو عیب نہین جانتی مگر کوئی دیکھ لیوے تو شور و غل مچاتی ہین اور اپنے بری ہونے کے لئے فاعل کے ذمہ ناحق زنا بالجبر کی تہمت لگاتی ہین اسواسطے عورت کا چال چلن دریافت کرنا ضرور ہوتا ہے +

۲۔ چال چلن دریافت کرنے کے باب مین ایک امر ڈاکٹر کے متعلق ہے اور ایک حاکم عدالت کے ۔ ڈاکٹر کے متعلق یہہ ہے کہ عورت کے وینیریل ڈزیز کا ملاحظہ کرکے اُسکی نیک چلنی یا بدچلنی ثابت کرے کیونکہ اکثر مقدمات کا فیصلہ اسی علامت پر ہو جاتا ہے پس ڈاکٹر کو چاہئے کہ ان باتون کا اچھی طرح تحقیق کرے کیونکہ گنوریل ڈسچارج سے اور اُس رطوبت سے جو لڑکیون کے اندام نہانی سے نکلتی ہے یا جو جوان عورتون کے مرض لیوکوریا مین پائی جاتی ہے تشخیص کرنا اگرچہ دشوار ہے مگر ایک دو بات جو اس بارہ مین کار آمد ہو سکتی ہین وہ یہہ ہین کہ سوزاک کی رطوبت ریم آمیز ہوتی ہے اور اس مرض کا آغاز دفعتاً ہو جانے سے علامات سوزش کی بالکل نمودار ہوتی ہین +

اگر عورت کی وجینا کے اندر آتشک کا نشان یا سوزاک کی رطوبت ہو اور مجامعت سے تین یا چار روز بعد ملاحظہ کے واسطے آوے اور مرد مین بھی سفلس یا گنوریا کا نشان پایا جاوے تو مدعا علیہ پر اس فعل قبیح کی فاعلیت کا گمان ہو سکتا ہے مگر

قبل دو تین دن کے عورت کا ملاحظہ کیا جائے اور اوسکو ونیریل ڈزیز ہو یا کسی مدت کے بعد دیکھنے سے مرض مذکور معلوم ہو مگر مرد کو وہ مرض نہ ہو تو جاننا چاہئے کہ وہ عورت فاحشہ ہے بوقت امتحان اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ خورد سال لڑکیون کی فرج کے لبون کی دیوار پر خراب قسم کے زخم ہو جاتے ہین جس مرض کو نوما کہتے ہین پس اس مرض سے اور آتشک سے دہوکا ہوتا ہے مگر اور علامات سے تشخیص ہو جاتی ہے

۳- ڈاکٹر کے امتحان سے عورت کے ساتھ صرف مباشرت کیا جانا ظاہر ہوتا ہی زنا بالجبر کا ثبوت نہین ہوتا - عورت کی رضا مندی یا ناراضی ثابت کرنا عدالت کے متعلق ہے جیسا کہ اوپر لکہا گیا پس حاکم عدالت اس امر کی تفتیش کے لئے ان قواعد کو مدنظر رکھتے ہین ❊

اوّل - عورت کے چال چلن کا حال دریافت کرنا یعنی اہل محلہ سے پوچھنا کہ یہ عورت اکثر خراب قسم کے قصے کہانی کہتی اور خیالات واہیات مین رہتی ہی یا نہین ❊

دوم - یہ تحقیق کرنا کہ مرد زانی کی آمدرفت عورت کے پاس کسطرح پر تھی ❊

سوم - زبردستی کس حالت مین ظاہر ہوئی ❊

چہارم - زنا کے کتنے عرصہ بعد نالش دائر ہوئی ❊

پنجم - عندالزبردستی کسی نزدیک کے آدمی نے جزع و فزع کی آواز سنی یا نہین ❊

ششم - زن مفعولہ نے فاعل کو فعل کرنے سے منع کیا یا نہین ❊

مرد کی مردیت وجسمی خراش اور کپڑونکے داغ وغیرہ کی حقیقت

۱- اگر مرد کمزور یا نحیف یا بوڑھا ضعیف ابحر یا مریض یا نامرد ہو تو زنا بالجبر کے الزام

ست بری ہو سکتا ہے۔ پس خوردسال و سال خوردہ کے پہچان عمر کے مختلف زمانون کی شناخت مین قلمبند ہو چکی ہے (دیکھو صفحہ ۷۱) ۔کمزور اور مریض آدمی کو ہر کوئی پہچان سکتا ہے نامرد کی شناخت کے لئے نامردی کا بیان پڑھنا کافی ہے (دیکھو صفحہ ۱۰۴)

۲- اگر مرد کے جسم پر خراش ہون اور قضیب کی لگام (یعنی وہ جھلی کہ جو نیچے کی جانب ہوتی ہے) پھٹ گئی ہو تو اوسکی نسبت زنا بالجبر کرنے کا گمان ہو سکتا ہے۔

۳- اگر مرد ملزم کے کپڑے پھٹے ہوئے ہون اور اون پر خون یا منی کے داغ پائے جاوین تو یہ بھی ایک دلیل ثبوت مقدمہ کی سمجھی جاتی ہے۔

سوال و جواب متعلقہ زنا بالجبر

۱- سوال اول- عورت کے حواس خمسہ درست و بجا ہون اور زور آور ہو تو اوس کے ساتھ زنا بالجبر ہوسکتا ہے یا نہین؟

جواب- یہ بات طے ہو چکی تھی کہ طاقت ور اور درست حواس والی عورت کے ساتھ رضامندی بغیر زنا کرنا ناممکن ہے لیکن کیسپر صاحب اس امر کو ممکن سمجھتے ہین۔ اور گئی صاحب بھی لکھتے ہین کہ فی زمانہ جس کو زنا سمجھا گیا ہے۔ (یعنی پنیس کا دلوا کے اندر رکھ جانا) وہ ڈرانے دھمکانے کے سبب ہو سکتا ہے؟

سوال دوم- جب عورت خواب شیرین کے سبب غافل ہو تو بغیر جگائے اوس سے صحبت ہو سکتی ہے یا نہین یعنی عورت سوتی رہے اوسکو خبر تک نہ ہو اور مجامعت کر لیجائے؟

جواب ۔ اگر عورت کو کوئی نارکوٹک (غفلت آور) دوا کھلا دی جائے تو بحالت بےخبری زنا کرنا ممکن ہے ورنہ سونے کی حالت مین اس طرح صحبت کرنا کہ عورت کو خبر تک نہو امر دشوار ہے خصوصًا لڑکیون کے ساتھ ۔ اگرچہ بعضون کا قول ہے کہ لڑکیون کے ساتھ بھی بےخبری مین یہ امر ہو سکتا ہے مگر قیاس اس بات کو قبول نہین کر سکتا کہ ایسی حالت مین کہ جب زور کرنے کی ضرورت پڑے (جیسا کہ لڑکیون مین زور کی ضرورت ہوتی ہے) اور اوس کو خبر تک نہو ہان جو عورتین کہ مباشرت کی عادی ہین اون سے نیند کی حالت مین یہ فعل کر لیا جائے تو کچھ تعجب کی بات نہین ہے چنانچہ ایک عورت کے بیان سے ثابت ہے کہ وہ سوتی رہا کرتی تھی اور اوس کا خاوند صحبت کر لیا کرتا تھا کہ جسکی اوسکو مطلق خبر نہین ہوتی تھی ؂

۳ ۔ سوال سوم ۔ زنا بالجبر کے بعد حمل قرار پا سکتا ہے یا نہین ۔

جواب ۔ جب بحالت غفلت و شب زفاف مباشرت کرنے سے حمل قرار پانا ممکن ہے اور حمل کے لئے مباشرت کی خواہش اور شہوت کا جوش عورت کی طرف سے ہونا ضرور نہین اور نہ عورت کا مرد سے متنفّر ہونا مانع ہے ۔ اور صرف ایک دفعہ کی صحبت سے حمل کا قرار پانا ثابت ہو چکا ہے تو پھر کوئی ایسی دلیل نہین ہے جسکے سبب سے زنا بالجبر مین حمل کا نہونا مان لیا جاوے ؂

خلاصہ بیان زنا بالجبر

ا ۔ زنا بالجبر کے مقدمہ مین جن باتون کا ڈاکٹر کو جاننا ضرور ہے اوس کا بیان کیا گیا لیکن احتیاطًا اور بھی چند ہدایتون کا (جو خلاصہ کل بیان کا ہے) یہان لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے ۔

۲- جو طریقہ اور سوال وجواب درج کتاب ہوسکے اون کے بموجب کاربند ہونا چاہیئے اور جو لڑکی خورد سال ہو اوس سے آسان سوال کرنا واجب ہے ؛

۳- عورت کو ملاحظہ کرنے سے یہ علامات پائی جاوین (پستان نرم وافتادہ وجیننگ کی کشادہ سوراخ ہائیمن کا فراخ ہونا یا اوس کا پہٹ جانا کارنی کیولی مرٹی فارمیز کا نظر آنا آگن آف پورینیری سے جو گرد زخمون کے نشان سرخی سوجن گرمی درد یعنے سوزش کا سامان فرشیٹ کا پہٹنا - وجینیا سے خون نکلنا - آرگن آف جنریشن مین فرق آنا - لیبیا کا دور دور ہوجانا) تو زنا بالجبر کا ہونا قریب بالیقین جانے مگر اخراجی رطوبتون کا فرق اور سوزش اور کشادگی وجینیا سے اسباب اچہی طرح تحقیق کرے اور یہ دریافت کرے کہ بوقت اجرا حیض یا اور کسی رطوبت کے تو زنا نہین ہوا ؛

۴- عورت کے ہوش وحواس اور عمر وقوت کو خیال کرے اور جسم کے خراش اور کپڑون کے داغ بغور دیکہے اور اوسکا چال چلن اور وینیریل ڈزیز کو ملاحظہ کرے اور خون یا منی وغیرہ کے داغ جو جسم یا پاجامہ پر ہون اون کو اچھی طرح دیکہے -

۵- مرد کا مرد یا نامرد ہونا - فرینیم کا پہٹنا - کسی وینیریل ڈزیز کا ہونا - جسم کی خراش وغیرہ - کپڑون پر منی یا خون کے داغ - اوس کی عمر اور قوت اچھی طرح دیکہے اور یہ بہی خیال کرے کہ عورت کے اندام نہانی پر جو ضرب ہین وہ اوس مرد کے آلہ سے پہنچ سکتی ہین یا نہین ؛

۶- وقوع واردات کی اور ملاحظہ کی تاریخ لکہکر رکہنا چاہیئے اور فعل مذکور کے ہونے مین جتنا عرصہ گذرا اوس کو بہی لکہنا ضرور ہے اور جہانتک ہوسکے جلد ملاحظہ کرنا انسب ہے تاکہ عورت از راہ شرارت جعلی سوزش پیدا نہ کرنے پا دے -

ے - اگر زنا کے سبب کوئی عورت مر جاوے اور اوس کی لاش امتحان کے واسطے
آوے تو اوس کے اندام نہانی اور جسم کی ضرب اور فرکچر و سلوکیشن منہ مین کپڑے کا ہونا
یا نہ ہونا دیکھنا چاہئے ؛
۸ - موقع واردات کو دیکھنا مناسب ہے کہ وہان زبردستی کے نشان جیسا کہ زمین
کا کھدا ہوا ہونا یا چوڑیان شکستہ کا ملنا یا خون کا منجمد ہونا وغیرہ تو نہین ہین - اس
طریقہ سے اگر تحقیقات کی جاویگی تو امید ہے کہ کچھ اصل حال مقدمہ کا معلوم ہو جاویگا
مگر عدالت ایسے مقدمات کا فیصلہ صرف ڈاکٹر کے اظہار پر ہی نہین کرتی بلکہ گواہون
کی گواہی بھی ضرور طلب کرتی ہے اور جب زنا بالجبر کا ثبوت نہین ہوتا صرف اقدام
زنا ثابت ہوتا ہے تو بجائے جرم شدید کے بدچلنی کا گناہ مدعا علیہ پر عاید کیا جاتا ہے ؛

Pregnancy

حمل کا بیان

حمل کو انگریزی مین پرگننسی کہتے ہین بہت سی حالتین ایسی ہین کہ جن مین ڈاکٹر سے
دربارہ حمل استفسار کیا جاتا ہے مثلاً ناکتخدا عورت کسی مرد کو تہمت لگا کر اوس سے
روپیہ لینے یا اوس سے شادی کرنے یا کسی سے شادی کا وعدہ ٹوٹ جانے کی غرض
سے بیان کرے کہ فلان شخص سے مجھکو حمل ہوا ہے ؛
یا کتخدا عورت اپنے خاوند کو خوش کرنے یا جائداد کا جھوٹا وارث بنانے کے لئے
حمل کا بہانہ کرے ؛
یا بیوہ اپنے خاوند کے مرنیکے وقت دوسرے ورثا کو ورثہ سے محروم رکھنے کے لئے حمل کا ہونا بیان کرے ؛

یا کتخدا *- یا نا کتخدا عورت یا بیوہ کو حرام کا حمل قرار پا جائے اور وہ بخوف بدنامی اسقاط یا بچہ کشی کا ارادہ رکھتی ہو اسلئے حمل کو چھپا وے ؛

یا کسی عورت کو پھانسی کا حکم ملے اور وہ کچھ روز تک اپنی جان بچانے کے لئے کہے کہ مین حاملہ ہون *

پس ان سب حالتون مین ڈاکٹر سے پوچھا جاتا ہے کہ عورت موجودہ کو حمل ہے یا نہین -

لہذا ڈاکٹر کو بیانات ذیل کا جاننا چاہئے ؛

حمل قرار پانے کی کیفیت

ا - بموجب نقل آس سی می لیشن یعنی ہضم کے ہر یک حیوان کے جسم مین جب غیر چیزین غذا کے طور پر جاتی ہین اور خارج ہونے والی چیزین نکلتی اور باقیماندہ چیزون کا خون بنتا ہے اور خون دورہ کرتا ہوا مختلف مقامات مین پہنچکر مختلف رطوبتون کے بننے مین کار آمد ہوتا ہے مثلاً جگر مین صفرا اور تھوک کی گلٹیون مین تھوک پستان مین دودھ وغیرہ اسیطرح مردون مین شریانی خون دورہ کرتا ہوا شریان کی باریک شاخون کے ذریعہ سے جب خصیتین مین جاتا ہے تو عروق منی خون مین سے ایسے اجزا جو منی بنانے مین کار آمد ہوتے ہین نکال کر منی بناتے ہین ؛

* - کتخدا کو حمل سے بدنامی کا خوف جب ہوتا ہے کہ اوسکا خاوند دور ہو ؛
* - چونکہ تا وقت وضع حمل قصاص ملتوی رہتا ہے اسواسطے اکثر مجرم عورتین جنکو قتل کا حکم ہوا ہے حمل کا بہانہ کرتی ہین

اور بموجب فعل ری پروڈکشن یعنی پیدائش کے (جسکے بموجب بقا النسل کیواسطے تمام حیوان اپنے جسم کے مطابق نیا جسم پیدا کرتے ہین) جب مرد عورت کے ساتھ مجامعت کرتا ہے اور اوسکے صحیح وسالم اعضا تناسل کے ذریعے تندرست منی عورت کے صحیح سالم اعضاء تناسل کی راہ جاکر اوورِیز یعنی عورتون کے خصیے کے کسی دانہ کو چھوتی ہے تو اوس مین ایک استعداد حمل کی آجاتی ہے یعنی دانہ مذکور اور منی ملنے کے بعد اوورِیز (خصیہ عورت) یوٹرس (رحم) فلوپین ٹیوب (قاذف نالی) وغیرہ مین ایک طرح کی حرارت پیدا ہوتی ہے جس سے اون سب مین ایک نوع کی تبدیلی واقع ہوتی ہے +

اور وہ دانہ یعنی گرافین ویسی کلس پھوٹ کر اوسکا اووم (بیضہ عورت جس سے بچہ بنتا ہے) بذریعہ فمبر یٹیڈ اکسٹرمٹی قاذف نال مین اور یہان تین ہفتہ رہکر اسٹم یوٹرائن (رحم اور قاذف نلی کے مابین کا سوراخ) کی راہ سے رحم مین آتا ہے پھر رفتہ رفتہ صورت بننا شروع ہو جاتا ہے +

۲- معمولی کیفیت قرار پانے حمل کی یہی سمجھو کہ جو ہم نے فقرہ اول مین بیان کی مگر اس امر مین اور بھی چند باتین قابل لکھنے کے ہین وہ یہ کہ سپنڈ ڈاکٹر دن نے از روے تجربہ یہہ ثابت کیا ہے کہ حیوانات مین حمل رہنے کے لئے پوری مجامعت کی ضرورت نہین ہے اگر مادہ گرمایا ہوا ہوا ہو اور ہمیشہ ہوتی منی پچکاری سے بھی رحم مین پہنچا دیجاوے تو حمل قرار پا سکتا ہے +

پچکاری کے ذریعے سے حمل ہو جانا کچھ تعجب کی بات نہین ہے کیونکہ یہہ بخوبی ظاہر ہے کہ حیوانات منی کا حمل کے لئے رحم کے اندر پہنچانا مرد کی طاقت پر منحصر نہین ہے

بلکہ عورتون کے دہانہ فرج مین ہی ستر تقطیب کیا جاوے اور انزال بھی باہستگی
ہو تو بھی حیوانات خود حرکت کرکے رحم اور قاذفت نالیون تک پہنچ جاتے ہین اور
عورت حاملہ ہو جاتی ہے جیسا کہ اون چند نقلون سے (کہ جو نامردی کے بیان مین
ہم نے لکھی ہین) ظاہر ہے (دیکھو صفحہ ۱۰۱) اور سوا اوسکے اور بھی چند مثالین اس کی
تصدیق مین ہین چنانچہ اون مین سے ایک یہ ہے ؂

نقل — ڈاکٹر کاک برن صاحب لکھتے ہین کہ ایک شخص کی منی کی نالیون سے
سوراخ عجان مین تھے اوس سے اولاد ہونے کے لئے ڈاکٹر صاحب سے صلاح لی
ڈاکٹر صاحب ممدوح نے ہدایت کی کہ اپنے تازہ منی جمع کرکے بذریعہ پچکاری
عورت کے رحم مین داخل کرو چنانچہ اوس نے ایسا ہی کیا جس سے نو مہینے بعد
ایک صحیح و تندرست لڑکا پیدا ہوا ؂

حمل کی علامات

۱ — عموماً حمل کی یہہ علامات ہوتی ہین — حاملہ کا مزاج تیز یا کاہل یا متلوّن ہو جاتا ہے —
خیالات خام پیدا ہوتے رہتے ہین — نیند نہین آتی — چہرہ غمگین و پژمردہ رہتا ہے —
کبھی خاموشی — کبھی بے چینی بیقراری — کلیجہ جلن سی — کہانے سے نفرت —
عدم اشتہا — کبھی مختلف چیزون کے کہانے پر جی چلتا ہے چنانچہ ہندوستانی
عورتین ترشی کو پسند کرتی ہین — اور بعض ٹھیکریان یا پنڈول مٹی کہاتی ہین
جی متلانا اور قے ہونا ایک مشہور علامت ہے خصوصاً صبح کے وقت قے ہوتی ہے
بخار کی سی خفیف حرارت پائی جاتی ہے — کبھی چہرہ پر مہاسے یا دانے نکل آتے ہین

کبھی رال ٹپکتی ہے بعض وقت دانت اور چہرہ مین درد ہوتا ہے۔ قبض ہوتا ہے
کبھی یرقان ہوجاتا ہے تنفس مین تکلیف ہوتی ہے کبھی پیرون پر ورم اجاتا ہے۔
لب نیلے ہوجاتے ہین۔ پیٹ بڑہ جاتا ہے۔

۲۔ یہہ کل علامات جو ہم نے اوپر بیان کین اگر انکو علیحدہ علیحدہ خیال کیا جائے
تو کوئی بھی ان مین سے ایسی نہین ہے جسکے ذریعہ سے حمل کی شناخت کامل ہو سکے
علاوہ برین اگر چند علامتین بھی موجود ہون تو ان سے بھی حمل کا ہونا ثابت نہین
ہوسکتا۔ اس واسطے ہم چند علامات جنکو زیادہ معتبر سمجھا جاتا ہے جُدا جُدا
یہان پر لکھتے ہین ؛

۳۔ **کیفیت پستان**۔ حاملہ عورتون کی پستان بڑی اور سخت ہوجاتی ہین اور یہہ
کلانی پستان کی دوسرے ماہ سے شروع ہوتی ہے۔ ببٹنیون کے گرد چکناہٹ
لئے ہوئے ایک سیاہ حلقہ پڑ جاتا ہے جو دوسے چار ماہ تک خوب نظر آتا ہے
خاصکر گورے رنگ کی عورتون مین۔ دبانے سے درد ہوتا ہے اور سفید رنگ کی
رطوبت۔ سیرم اور شیر آمیز نکل آتی ہے۔ رحم کی کمزوری و خراش سے بھی
پستان سوج جاتی ہین مگر اس حالت مین رطوبت نہین نکلتی ؛

۴۔ **کیفیت شکم**۔ اورم ... (استسقاء خصیۃ الرحم) کے سبب دائین
یا بائین جانب سے شکم بڑہتا ہے اور استسقا کے باعث چارون طرف سے
اور رفتہ رفتہ۔ مگر حمل کی وجہہ سے جب بڑا ہوتا ہے تو بتدریج یکسان اور درمیان
سے بڑہتا ہے ؛

شکم کا بڑہنا تین مہینے بعد معلوم ہوتا ہے اور پھر تا وقت وضع حمل بڑہتا رہتا ہے اور

تین مہینے سے پہلے رحم کو سلے مین دہسک جاتا ہے اِس سبب سے پیٹ پچکا پڑ جاتا ہے اور ناف کا مقام دب جاتا ہے ؛

۵- کیفیت حیض۔ حمل مین حیض کا بند ہوجانا ایک ضروری امر سمجہا جاتا ہے اور ۲ ماہ تک بند رہے تو زیادہ تر گمان حمل کا ہوتا ہے مگر احتباس طمث۔ کمی خون - زیادتی خون - ضعیفی - بعض قسم کی دیوانگی وغیرہ مین بھی حیض کا آنا بند ہوجاتا ہے اور علاوہ برین کبہی بعد قرار پانے حمل کے بھی ایک دو مرتبہ حیض ہوجاتا ہے یا برابر تا وضع حمل جاری رہتا ہے - بعض عورتون کو ایسا ہوتا ہے کہ حمل سے پہلے حیض نہین ہوتا مگر بعد حمل کے شروع ہوجاتا ہے ان سب باتون کے سوا حیض کے آنے نہ آنے کا حال معلوم ہونا حاملہ کے بیان پر منحصر ہوتا ہے - اور ممکن ہے کہ عورت اپنی مرضی کے موافق کاربرآری کے لئے دروغ بیانی کرے یعنی کسی موقع پر حیض ہونے کی حالت مین نہ ہونا کہدے اور نہ ہونے کی صورت مین ہونا - *

۶- کیفیت پیشاب - حاملہ کو پیشاب کم مقدار مین بار بار ہوتا ہے اور اوس کو ایک دو روز رکہنے سے گدلا ہوجاتا ہے اور اوس پر ایک ایسی جہلی جمجاتی ہے جیسے ٹہنڈے شوربے پر اور یہہ جہلی تین یا چار دن تک تیرتی رہتی ہے مگر بعدہٗ پیشاب کے سڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے اس جہلی کو کیسٹین کہتے ہین لیکن یہہ جہلی اور وجہ سے بھی پیشاب مین مل سکتی ہے ؛

* حیض آنیکے جو ایام عورت بیان کرے اُن دنون کئی مہینے تک ملاحظہ کیا جائے اور ان دنون مین عورت کو بحفاظت رکہا جائے تو حیض کے ہونے نہ ہونے کا حال معلوم ہوسکتا ہے ؛

حاملہ کے پیشاب مین علاوہ کیسٹین کے شکر انگوری بھی پائی جاتی ہے ٭

۷۔ **کیفیت رحم**۔ ابتدا سے حمل مین رحم کی شکل بیضاوی ہوتی ہے۔ اور پورے دنون مین تربوز کی صورت ہوجاتی ہے۔ رحم کا منھ جو معمولی حالت مین آڑا ہوتا ہے وہ اس حالت مین گول ہوجاتا ہے اور اوس مین انگلی بلا دقت چلی جاتی ہے۔ اور حمل جون جون زیادہ ہوتا جاتا ہے گردن رحم چھوٹی ہوتے ہوتے آخرکار بالکل معلوم نہین ہوتی ٭

شروع مہینون مین چونکہ رحم کولہے سے باہر نہین نکلتا بدین وجہ رحم کا فرق چندان ظاہر نہین ہوتا لیکن چوتھے مہینے کے آخر مین رحم پیڑو سے اوپر معلوم ہوتا ہے ٭

رحم کا بڑھنا اور سبب سے بھی ہوسکتا ہے (جیسا کہ ہم حمل کاذب مین بیان کرینگے) اس سبب سے صرف اس علامت کو شناخت حمل کیلیے کافی نہین سمجھا جاتا ؛

۸۔ **کیفیت دجینا**۔ ایک صاحب کا قول ہے کہ حمل کے دلون مین دجینا یعنی فرج کی لعابدار جھلی کا رنگ سرخی مایل ہوجاتا ہے اور اوس کو کامل ثبوت حمل کا جانتے ہین مگر کہتے ہین کہ اس کی آزمایش مشکل ہے ٭

اسٹتہس کوپ۔ تھرمامیٹر۔ کوئکننگ۔ بلیٹمنٹ سے تشخیص حمل ٭

ا۔ اسٹتہس کوپ کو حاملہ عورت کے پیڑو پر لگاکر امتحان کرنے سے دو آوازین سنائی دیتی ہین ایک تو جنین کی حرکت قلب کی دوسری آواز رحم کی ٭

جنین کے دل کی حرکت جیسی گھڑی کی آواز کے موافق دوہری اور فی منٹ ایکسو بیس ضرب سے ایکسو ساٹھ ضرب تک ہوتی ہے ٭

... ایک ہی مقام پر نہین سنائی دیتی ہے مگر اکثر ناف کے درمیانی ... کے انیٹریر سوپیریر اسپائینس پر سس کے قریب سنی جاتی ہے؛

... بار کبھی آواز حرکت قلب جنین کی سنائی دیجاوے تو حمل کا ثبوت قوی ہے؛ ... سے دلون کی جنین مین اور اس کے مرجانے کی حالت مین کچھ آواز نہین آتی ... ل کا چوتھا مہینا آخر ہوتا ہے تو عوبت کی نبض کے ساتھ رحم کی آواز رحم کے ... اور پہلوی حصہ مین معلوم ہونے لگتی ہے اور تا وضع حمل مقام کی تبدیلی نہین ہوتی ... آواز ایسی لگی ... ن ہے جیسے شیشہ کے منہ پر پھونکنے سے نکلتی ہے۔

۲- رسالہ مرآة الطبابت نمبر ۸ جلد ۲- اگست ۱۸۷۶ء مین ایک صاحب نے دو تین ... حمل کی تشخیص کے باب مین چھپوایا تھا کہ جس عورت پر حمل کا شبہ ہو اوسکو ... لٹا کر سلف رجسٹرنگ تھرماسیٹر کو فم رحم مین دس منٹ تک رکھین اور پھر باہر نکال کر دیکھین اگر درجہ حرارت کا بڑا ہو اہے تو ایک دلیل حمل ہونے کی ہے کیونکہ جنین کی پرورش کے لئے خون رحم مین زیادہ آتا ہے اس سبب سے اوسکی حرارت معمولی درجہ سے زیادہ ہو جاتی ہے مگر رحم مین رسولی وغیرہ ہونے سے بھی حرارت کا بڑھ جانا ممکن ہے سو اس کے واسطے بیمار کی کیفیت وغیرہ دریافت کرنے سے تشخیص ہو سکتی ہے؛

ف فم رحم مین تھرمامیٹر داخل کرنے کے وقت یہہ احتیاط رکھین کہ جنین کے پردون پر کسی طرح نقصان نہ پہنچے؛ ...صاحب

۳- سوکنگ کے معنی ہین رحم کا اپنی جگہہ کو بدل دینا مگر عوام الناس جنین کے زیادہ ... سوکو سکنگ بولتے ہین؛ ... حیض بند

یہہ حرکت چودہ اور اٹھارہ ہفتہ کے درمیان اور کبھی بارہ ہفتہ مین معلوم ہوتی ہے لیکن بعض اوقات یہہ حرکت نہین معلوم ہوتی اور گاہے شکم مین ریح یا عورتون کے درونی آلات مخصوصہ مین تبدیلی۔ یا عضلات شکم مین کھچاؤ ہونیسے بھی ویسی ہی حرکت ہوسکتی ہے اس واسطے اس علامت کو بھی معتبر نہین سمجھا جاتا ہے ؛

۴۔ پانچ یا چھہ ماہ کی حاملہ کو کسی اونچے مقام پر اکڑو بیٹھاکر بائین ہاتھہ کی انگلی فم رحم تک پہنچائین اور دائین ہاتھہ سے پیڑو کے اوپر جسم کو پکڑکر ٹھیرائے رکھین پھر بائین ہاتھہ کی انگلی سے جو فم رحم کے نیچے رکھی ہے رحم کو اوپر اوچھالین اس ترکیب سے جنین اوپر کو جاکر جب نیچے گرے گا تو انگلی پر جنین کی حرکت محسوس ہوگی جسکو اصطلاح مین بیلٹمنٹ کہتے ہین ؛

اس ترکیب سے حاملہ کا امتحان کرنے مین بڑی ہوشیاری۔ احتیاط۔ اور تجربہ درکار ہے ناتجربہ کار آدمی اس حس کو بخوبی نہین پہچان سکتا ؛

حس مذکور اگرچہ بعض اوقات چھہ ماہ کے بعد بھی معلوم ہوتی ہے لیکن اکثر چار مہینے سے پہلے اور چھہ ماہ کے بعد نہین معلوم ہوتی ؛

۱۔ حمل کاذب یعنی امراض و حالات مشابہ حمل کی کیفیت

دیتی ہین سی صورتین اور بیمارئین حمل سے نہایت مشابہت رکھتی ہین اگر حکیم رائے جنین کے وقت امتحان اون کا خیال نہ کرے تو بہت بڑی غلطی کے وقوع مین آنیکا خوف ہے اس لئے چند باتین اس مقدمہ مین ہم لکھتے ہین ؛

۲ - رحم کے علاوہ اور بھی چند مقامات ایسے ہین جہان نطفہ بڑھنے لگتا ہے اور جس سے بعض بعض علامات حمل کی نمودار ہوتی ہین لیکن خاص خاص باتون سے (جنکا مفصل بیان علم قابلہ کی کتابون مین مندرج ہے) اُسکی تمیز ہوسکتی ہے مثلاً جب نقشہ جنین کا اووری سے نکلکر رحم مین آئے اور وہین رہکر بڑہنے لگے تو چھہ مہینے سے زیادہ نہین رہتا اور اگر قاذف نالی مین آکر بڑہنا شروع ہوجائے تو دو ماہ مین نلی پھٹ جاتی ہے۔ اور اگر خانہ پریٹونیم مین چلا جائے تو ایام تولید بلکہ اُس سے زیادہ دنون تک وہین کچہ بڑہتا رہتا ہے اور پھر کسی وجہ سے مرکر مثل خارجی چیز کے خانہ پریٹونیم مین السیریشن (گھاؤ ہونا) وغیرہ پیدا کرتا ہے ✦

عورت نے فریب دہی کے لیے شکم کو بڑہالیا ہے توکلوروفارم سنگھاکر بیہوش کرنے سے پیٹ کی معمولی صورت ہوجاتی ہے ✦

۳ - کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جنین کی جھلیان بسبب نقصان پرورش گومڑی کی صورت بنجاتی ہین جنکو اصطلاح مین مولس کہتے ہین لیکن اسمین رائے کا اختلاف ہے بعضے تو اسکو نتیجہ حمل کا جانتے ہین اور بعضون کا قول ہے کہ بلا مباشرت بھی مولس پیدا ہوسکتی ہین یا رحم کی جھلیون کی بناوٹ مین فرق آجاتا ہے جسکو ہائیڈیٹڈس بولتے ہین اور یہہ ہمیشہ حمل کا نتیجہ ہوتا ہے - اور ان صورتون مین بھی اکثر علامتین حمل کی سی پائی جاتی ہین ✦ مثانہ مین فارن باڈی ہونے سے بھی حمل کا شبہہ ہوتا ہے جیساکہ جولائی ۱۸۷۴ء کے آئینہ طبابت مین ایک کیس چھپا تھا کہ ایک سترہ برس کی باکرہ لڑکی ایک ڈاکٹر صاحب کے علاج مین آئی بظاہر دیکھنے سے سب علامات حمل کی معلوم ہوتی تھین یعنے پیٹ زیادہ نکلا ہوا - سینہ اُبھرا ہوا - پستان بڑی اور سخت بغیر دودہ کی - بھٹنی سیاہ - حیض بند

سے بہت ہوتی تھی - اور پیشاب رُک رُک کر اور کم آتا تھا - پیشاب پہلے گاڑھا بدبودار آتا تھا
پھر بہت گدلا سیاہ بدبودار گاڑھا اور اُسپر میوکس تیرتا ہوا پایا گیا اگرچہ ظاہری علامتون سے
حمل کا ہونا ظاہر ہوتا تھا مگر جب بغور امتحان کیا گیا تو پرکشن کرنے سے رحم کا بڑا ہونا
ثابت نہین ہوا اور مثانہ مین قثاطیر داخل کیا تو ایک ایسے مادّہ پر جو بڑی پتھری کے برابر
تھا جاکر لگا اور رُک گیا اور آدھے انچ سے زیادہ نہ جا سکا +

علاج کرنے سے پیشاب اصلی رنگ کا آنے لگا پچیس روز بعد حیض آیا اور پھر ماہ بماہ
ہوتا رہا اور وہ تندرست ہوگئی +

۴ - چند مرض ایسے ہین جس سے حمل کا دھوکا ہوتا ہے مثلاً عورت کے ایک یا دونون
خصیون مین رسولی کا پیدا ہونا یا اوورین ڈراپسی یعنی استسقاء خصیۃ الرحم ہونا مگر
اسطرح سے تمیز کی جاتی ہے کہ ان امراض مین نہ تو جنین کے دل کی حرکت کان لگاکر
سُننے سے معلوم ہوتی ہے اور نہ رحم مین کچھ تغیر ہوتا ہے +

کبھی ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم کے باعث سے بھی عورتون کو حمل کا وہم پیدا ہوجاتا ہے
چنانچہ سُنا گیا ہے کہ ولایت مین کسی معزز خاندان کی لڑکی کو حمل کا شبہ پیدا ہوگیا
اور عند الامتحان چند ڈاکٹر بھی تشخیص سے عاجز رہے مگر جب ایام ولادت اطفال منقضی
ہوگئے تو ثابت ہوا کہ بوجہ ریح کے ایسا گمان ہوگیا تھا +

ڈاکٹر رحیم خان صاحب خان بہادر بھی ہسٹیریا کے بیان مین اپنی کتاب مین لکھتے ہین کہ
ایک شریف زادی جو بیوہ تھی اور اُسکو یہہ عارضہ تھا اُسنے تین روز تک اپنے
پیشاب کو بند رکھا جسکے سبب اُسکا مثانہ اتنا بھر گیا کہ متعلقین کو حمل کا گمان ہوا اور بوجہ
بیوگی اُسپر بدکاری کی تہمت لگائی گئی مگر ڈاکٹر صاحب موصوف نے امتحان کرکے معلوم کیا

کہ اسکا مثانہ پیشاب سے پر ہے چنانچہ سلائی داخل کرنے سے پیشاب جاری ہو گیا اور
خیال حمل کا باطل ہو کر مریضہ سرخرو ہوئی +

چند سوالات و جوابات متعلقہ حمل

ا - حمل کے بارے مین ڈاکٹر سے حاکم عدالت کے جو اکثر سوالات ہوتے ہین انکا
جواب حکیم یا دے دہندہ کو جاننا ضرور ہے اور وہ یہہ ہین +

سوال اوّل - بیہوشی مین یا صرف ایکبار مجامعت کرنے سے حمل قرار
پا سکتا ہے یا نہین +

جواب - الف - ڈاکٹر گئی صاحب کی کتاب مین لکھا ہے کہ یہہ امر تحقیق ہو چکا ہے
کہ بارہا گولہ کی بیہوشی - شراب کے نشے - غفلت آور دوا کے اثر اور نیند مین عورت
کے ساتھ مجامعت کیا سے تو ممکن ہے کہ عورت کو خبر نہو اور حمل قرار پا جاوے
چنانچہ ایک صاحب نے اس معاملہ کے جو کیس بیان کئے ہین ان سے ظاہر
ہوتا ہے کہ مختلف مردون نے شراب پلا کر - افیون کھلا کر مختلف عورتون کو بیہوشی
کیا اور نیند مین بھی مجامعت کی گئی اور وہ سب عورتین حاملہ ہو گئین +

ب - بعضون کا قول ہے کہ ایک مرتبہ کی مباشرت مین حمل نہین ٹھہرتا مگر ایک کیس
دسمبر ۱۸۶۸ع کے لینسٹ طبابت مین طبع ہوا تھا کہ صرف ایک بار کی مجامعت سے حمل
کا قرار پانا ممکن ہے وہ یہہ ہے +

کیس - ایک عورت پینتیس ۳۵ سالہ اپنی بہن کے یہان ملاقات کو گئی وہان ایک جوان
سے ساتھ جو پہلے سے اسکا شناسا تھا مجامعت کا اتفاق ہو گیا عورت کا بیان
ہے کہ صحبت سے ایک دن پہلے ٹھیک حیض ہوا تھا اور اس دن کے سوا کئی مہینے

سے مین مرد کے ساتھہ ملاقی نہین ہوئی تھی اور بعد مجامعت معلومہ کے بہی تا وضع حمل پھر کسی سے اتفاق مباشرت کا نہین ہوا +

یہہ باتین تاریخ وار یادداشت کی کتاب یا کچھہ خانگی باتون کے سبب عورت کو یاد تہین +

۲۱ - نومبر ۱۸۶۹ء کو وہ اپنی بہن کے یہان گئی تھی - ۷ مارچ ۱۸۷۰ء کو یعنی صحبت سے ایک سو چھہ دن بعد حمل کے آثار نمایان ہوئے اور ۳۰ تاریخ اگست ۱۸۷۰ء کو یعنی قرار حمل سے دو سو اسی دن بعد چالیس گھنٹہ دردزہ رہکر لڑکا پیدا ہوا +

۲ - **سوال دوم** - ہائمن یعنی پردۂ بکارت قایم ہونے سے حمل کا ہونا دروغ سمجھا جاسکتا ہے یا نہین +

جواب - سی آر فرانسس صاحب ایم اے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف ہاسپیٹلز نے ایک کیس انڈین میڈیکل گزٹ مین طبع کرنے کو بھیجکر لکھا تھا کہ ایک میم صاحبہ بغیر پھٹنے پردۂ بکارت کے حاملہ ہوگئین اور وہ جھلّی تا ایام وضع حمل قایم رہی کیونکہ جس میڈیکل افیسر نے میم صاحبہ کو جنایا تھا اُنھون نے ڈاکٹر صاحب موصوف کو لکھا تھا کہ بچہ کی ولادت مین کسی قسم کی جھلّی حارج تھی جب جنین کا سر نزدیک آیا تو وہ پھٹ گئی +

ڈاکٹر گئی صاحب کی کتاب مین ٹالبرگ صاحب کا بیان جو اُنھون نے بقول میکل صاحب کے کیا ہے یون لکھا ہے کہ ایک عورت کے پانچ مہینے کا وضع حمل ہو نیکے وقت پردۂ بکارت گول اڈ نگ پایا گیا +

اس حال کو ڈاکٹر ہنٹر صاحب نے بہی بہت تصریح کے ساتھ لکھا ہے +

ویًنا کے پروفیسر بروان صاحب لکھتے ہین کہ بہت سی نظیرون سے ثابت ہے

کو اگر قضیب پردۂ بکارت کے پار نہو صرف فرج کے لبون کے درمیان اندر کی طرف انزال ہوجاوے تو بھی حمل قرار پا سکتا ہے +

پس بیان مذکورہ بالا سے بخوبی ظاہر ہے کہ پردۂ بکارت کی موجودگی سے حمل کا ہونا ناممکن نہین سمجھا جاسکتا کیونکہ کبھی کبھی باوجود مجامعت و ولادت اطفال بھی پردۂ بکارت قایم رہتا ہے

سوال سوم - عورت کے کس عمر تک بچہ پیدا ہوسکتا ہے +

جواب - الف - جب سے حیض آنا شروع ہوتا ہے اور جب تک حیض آتا رہے اُسوقت تک حمل کی امید کیجاتی ہے مگر چند مستثنےٰ کیس ایسے دیکھے گئے ہین کہ جنکے سبب سے حیض کے آنے اور بند ہونے کا کوئی خاص زمانہ مقرر نہین ہوسکتا + اگرچہ عموماً یہہ قاعدہ ہے کہ جو ملک سرد ہین وہان زیادہ تر یعنے چودہ سے سترہ برس کی عمر تک حیض کا آنا شروع ہوتا ہے اور تخمیناً پچاس برس کی عمر مین بند ہوجاتا ہے اور گرم ملکون مین بارہ تیرہ برس کی عمر مین حیض ہونے لگتا ہے اور تھوڑی عمر مین یعنی اکثر چالیس برس کے قریب بند ہوجاتا ہے مگر ولایت کی چند نقلین ڈاکٹر لوگ صاحب نے لکھی ہین اُن سے ظاہر ہوتا ہے کہ نو۔ آٹھ۔ چھہ۔ پانچ برس کی لڑکیون کو بھی حیض ہوا اور اُنکی پستان اُبھر آئین اور ایک برس کی لڑکی کو بھی حیض ہوتے ہوئے دیکھا گیا۔ ستاون اور اُنہتر برس تک بعض بعض عورتون کو حیض ہوتا رہا۔ اور بعض کو پہلے حیض بند ہوگیا اور پھر بڑہاپے مین نظر آیا۔ پس ان نقلون کے پڑہنے سے کوئی ڈاکٹر یقیناً نہین کہہ سکتا کہ عمر کا فلان زمانہ حیض کے آنے اور بند ہونیکا ہے +

ب - جیسا حیض کے لئے کسی زمانہ کا تعین نہین کیا جاتا ایسا ہی حمل قرار پانے

مسئلہ زیر بحث ہے کیونکہ بڑے بڑے معتبر شخصون کے قول سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کم سے کم نو۔ گیارہ۔ بارہ۔ تیرہ۔ چودہ برس کی عمر مین اور زیادہ سے زیادہ اکیاون باون۔ ترپین۔ چوپن برس کی عمر مین بچہ کا پیدا ہونا دیکھا گیا ہے +

فرانس مین ایک عورت کے اٹھاون برس کی عمر مین لڑکا پیدا ہوا جب ورثہ کی بابت مقدمہ دائر عدالت ہوا اور اسپر بحث کی گئی تو وہی لڑکا ورثہ کا مالک قرار پایا +

اسکے سوا چند صاحبون کے قول سے ساٹھ۔ باسٹھ۔ ترسٹھ۔ چونسٹھ برس کی عورتوں کے بھی بچہ کا پیدا ہونا ثابت ہوتا ہے +

بعض صاحبون کا قول ہے کہ اکیاون برس سے لیکر چوپن برس تک حمل کا قرار پانا ممکن ہے مگر بعد اسکے کوئی قوی ثبوت نہین ہے لیکن ناظرین پر بیانات مذکورۂ بالا سے ثابت ہوگیا ہوگا کہ کم از کم نو برس اور زیادہ سے زیادہ چونسٹھ برس کی عورت حاملہ ہوسکتی ہے +

سوال چہارم ۔ تا وضع حمل عورت کو اپنے حمل سے ناواقفیت ممکن ہے یا نہین

جواب ۔ **الف** ۔ عورت کے ساتھ ایسی بیہوشی کی حالت مین مباشرت کیجائے کہ اسکو متعلق اس فعل کی خبر نہو اور وہ حاملہ ہوجائے تو ممکن ہے کہ تا وضع حمل وہ اپنے حمل سے ناواقف رہے اور سینہ کے ابھار وغیرہ کو کسی دوسرے سبب سے جانے جیسا کہ اس قول کی تصدیق کیس مندرجہ ذیل سے ہوتی ہے +

کیس ۔ ایک عورت کا آشنا کئی بار فعل شنیعہ پر آمادہ ہوا مگر عورت نے ہمیشہ بخوف قرار حمل مباشرت سے انکار کیا آخرالامر مرد نے اس عورت کو یہہ دم دیا کہ پانی مین مجامعت کرنے سے حمل قرار نہین پاسکتا اسپر وہ راضی ہوگئی اور حمام مین

جا کر فصل معلوم کیا اتفاقیہ اسکو حمل رہ گیا اور بعد مدت معہودہ لڑکا پیدا ہوا مگر تا وضع حمل
یہہ اپنے حمل سے بیخبر تھی اور اسکو حمل نہونیکا یقین تھا چنانچہ ایک شخص کا بیان ہے
کہ اس عورت نے بارہا یہہ کہا کہ مین نے پانی کے اندر مرد کے ساتھہ صحبت کی ہے
بدین وجہ مجھکو ہرگز حمل نہوگا ✽

ب - خیال ایک ایسی چیز ہے کہ اسکا ہر بات مین بہت بڑا اثر ہوتا ہے چنانچہ
کتخدا عورتون کو چونکہ بچونکی خواہش زیادہ ہوتی ہے اس سبب سے ذرا ذرا بات
کو حمل کی علامت سمجھتی اور اس کیفیت کو بڑہاتی رہتی ہین اس بنا پر جب ناکتخدا
عورتون سے فعل مخصوص سرزد ہو جاتا ہے تو باوجود قرار پانے حمل کے حمل کی
ہر علامت کو (جو موجب شرمندگی ہے) کسی اور سبب کا نتیجہ جانتی ہین کیونکہ
بعض عورتون کو ٹوٹکا یا جنتر وغیرہ کرنے کے سبب یقین ہوتا ہے کہ ہم کو حمل قرار
نہ پائیگا چنانچہ ایک صاحب کا قول ہے کہ چند عورتون نے کہا کہ ہم نے ایسا بندوبست
کر لیا ہے کہ ہم کو ہرگز حمل نہ رہیگا - پس ایسی عورتین اپنے حمل سے ناواقف رہین
اور علامات حمل کو نتیجہ کسی اور سبب کا سمجھین تو کچھہ تعجب کی بات نہین ہے ✽

سوال پنجم - ایک حمل کے بعد دوسرا حمل قرار پانا ممکن ہے یا نہین ✽

جواب - طبی حیثیت سے (نطفہ یا تحقیق یعنی اصل اور غیر اصل بچہ کی بابت در باب وراثت
وغیرہ کوئی مقدمہ دائر عدالت ہو تو اکثر یہہ سوال ہوتا ہے اور حمل سے اسکا چندان
تعلق نہین ہے مگر تاہم بوجہ عدم ضرورت طبی حیثیت سی کا بیان اس کتاب مین نکرینگے
مگر بحیثیت اس سوال کا جواب دینا اسی بیان مین مناسب سمجھتے ہین ✽

جاننا چاہیئے کہ ایک حمل کے بعد دوسرا حمل قرار پانے کو انگریزی مین سوپر فیٹیشن

کہتے ہین اور اس بارہ مین بعضون کا قول ہے کہ سوپر فیٹیشن ہونا ناممکن ہے وہ یہہ دلائل پیش کرتے ہین کہ بعد قرار پانی حمل رحم کا آس ٹینسی (رحم کا سوراخ جو وجینا کی طرف ہیہ) اور قاذف نالی کے سوراخ میوکس رطوبت سے بند ہو جاتے ہین ✝

ممبر نیا ڈسڈ✝یوا رحم کے اندر پھیل کر تمام سوراخون کو بندکر دیتی ہے۔ قاذف نالی بجائے اوورنی (خصیہ عورت) کے متوازی ہونے کے اسکے اطراف کے متوازی ہو جاتی ہے جسکے سبب سے دوسرے جنین کا رحم مین پہنچنا ناممکن ہے۔ اور نئے جنین کا رحم مین پہنچنا پہلے جنین کے لئے مضر ہوتا ہے۔ پس ان صورتون مین ایک حمل قرار پانے کے بعد دوسرا حمل کسطرح قرار پا سکتا ہے ✝

سوپر فیٹیشن کو ناممکن جاننے والون کے دلائل اگرچہ معقول ہین لیکن جو اس امر کو ممکن سمجھتے ہین وہ کہتے ہین کہ گو میوکس رطوبت سے سوراخ رحم کے بند ہوتے ہین اور ممبر نیا ڈسڈ یوا رحم سے ملی رہتی ہے لیکن ایسا نہین ہوتا کہ منی کے گذرنے مین ہرج ہو کیونکہ ایام حمل مین بعض دفعہ کے ہرج ہونے اور خون حیض آنے سے انکا مانع نہونا ثابت ہے۔ اور جب جنین کے بڑہنے سے رحم بڑہ جاتا ہے اسوقت خصیہ عورت و قاذف نالی مین ویسی ہی تبدیلی ہو جاتی ہے جیساکہ اوپر بیان ہوا لیکن جب حمل تھوڑے دنون کا ہوتا ہے تب تک قاذف نالی اوورنی سے چندان دور نہین ہوتی۔ اور نہ یہہ بات قابل لحاظ ہے کہ رحم مین ایک جنین ہوگا تو دوسرے کو صدمہ پہنچیگا ✝

✝ یہہ ایک جھلی ہے جو جنین کے ہمراہ قاذف نالی سے رحم مین آتی ہے اور حسب مقدار جنین بڑھتی جاتی ہے اسکے دو پرت ہوتے ہین ایک پرت سطح رحم سے ملا ہوتا ہے اور دوسرا پرت پرت اول پر استر لگاتا ہے

دلائل مذکورہ کے علاوہ بہت سی نقلیں ایسی ہین جنکے پڑھنے سے سوپرفیٹیشن کے ہونے مین شک باقی نہین رہتا چنانچہ تصدیق کے لیئے یہان پر چند نقلین ہم بیان کرتے ہین جنسے ایک وقت اور علیحدہ وقتون مین دو دو تین تین بچون کا پیدا ہونا ظاہر ہوتا ہے +

نقل۔ بیک صاحب بیان کرتے ہین کہ ۱۷۱۴ء مین ایک عورت کے دو لڑکے تھوڑی تھوڑی دیر کے فاصلہ سے پیدا ہوئے ایک اُن مین کالا تھا اور دوسرا گورا۔ اختلاف رنگ کے باعث جب تحقیقات شروع ہوئی تو عورت نے خود اقرار کیا اور کہا کہ ایک روز میرا خاوند کہین کو گیا تھا اُسکی غیبت مین ایک حبشی کمرے کے اندر چلا آیا اور مار ڈالنے کی دہمکی دیکر فعل شنیعہ پر مجھکو مجبور کیا اس سبب سے لڑکون کی رنگت مین اختلاف ہے +

نقل۔ ڈاکٹر موسلی کا بیان ہے کہ ایک حبشن کے دو لڑکے ایک ساتھ پیدا ہوئے اُن دونون کا قد یکسان تھا مگر ایک حبشی کی صورت پر تھا اور دوسرا اور رنگ کا۔ عندالدریافت عورت نے بیان کیا کہ بحالت خواب ایک گورے نے مجھسے مباشرت کی تھی۔ پس یہی اختلاف رنگ کا باعث ہے۔

نقل۔ ایک عورت کے تین لڑکے ایک ساتھ پیدا ہوئے ایک گورا۔ ایک کالا۔ ایک بھورا۔ جیسا رنگ مختلف تھا ویسا ہی چہرہ بھی ہر ایک کا اپنے اپنے باپ پر تھا +

نقلہائے مذکورہ کے پڑھنے سے صرف یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک عورت سے مختلف مردون نے صحبت کی اور مختلف رنگ کے بچے پیدا ہوئے سو یہہ بات تعجب کی نہین ہے کیونکہ قریب وقت مین ایک یا دو یا دو تم کے ساتھ منی ملجانیسے ایک یا دو حمل کا قرار پانا ممکن ہے خواہ ایک مرد ہو یا دو مگر بہت سی مثالین ایسی

بھی ہین جنہین زیادہ فاصلہ سے بچے پیدا ہوئے ہین +

نقل۔ ایک صاحب تنازعۂ باہمی سے مارے گئے تھے اُنکی بی بی حاملہ تھی جب آٹھ مہینے گذر گئے تو ایک بد صورت لڑکا پیدا ہوا اور پیدا ہوتے ہی مر گیا مگر عورت کا پیٹ بڑھا رہا جس سے دوسرے بچے کے ہونے کا شبہہ ہوا اور وضع حمل کرانے کی کوشش کی گئی لیکن کامیابی نہین ہوئی جب ایک ماہ ایک روز گذر گیا تو اُس بیوہ کو درد زہ شروع ہوا اور صحیح سالم دوسرا زندہ بچہ پیدا ہوا +

صاحب متوفی کے رشتہ دارون نے سوپر فیٹیشن کے دلائل سے لڑکے کے اصلی ہونے پر بحث کی چنانچہ ڈاکٹر زکالیس صاحب نے راے دی کہ دونون کا حمل ایک وقت مین قرار نہین پایا کیونکہ پیدایش مین بہت وقفہ تھا لیکن بموجب سوپر فیٹیشن کے دو بچے پیدا ہوئے اور اسمین کا کچھہ تعجب نہین ہے کیونکہ صاحب متوفی تندرست تھا اور لیکا یک مر گیا +

ڈاکٹر صاحب موصوف کی رائے دینے سے عورت کی نیک چلنی ثابت ہوئی اور لڑکے کا حق اُسکے ورثہ پر قایم رہا +

ڈاکٹر زکالیس صاحب کی بعض باتون پر اعتراض کیا گیا ہے مگر ہمنے اُس قصہ کو طوالت کے سبب ترک کر دیا +

نقل۔ ڈاکٹر سٹین نے ایک کیس کا بیان کیا ہے کہ جس سے دو لڑکون کا تین ماہ کے وقفہ سے پیدا ہونا اور دونون کا تندرست رہنا ثابت ہوتا ہے اگر یہہ دونون لڑکے ایک وقت کے حمل سے پیدا ہوتے تو ایک چھہ ماہ بعد ہوتا اور ایک نو ماہ بعد +

علاوہ ان باتون کے دو رحم اور دو وجائینا کا ہونا بھی ثابت ہوا ہے جس سے
سوپر فیٹیشن ہونے کی اور تائید ہوتی ہے +

نقل۔ شیڈیہ صاحب بیان کرتے ہین کہ شادی کے چھ ہفتہ بعد ایک عورت
کے چار مہینے کا لڑکا پیدا ہوا پھر شادی کے چالیس ہفتہ بعد دو تندرست
بچے ایک ساتھ پیدا ہوئے عند الملاحظہ رحم اور فرج دو دو پائی گئیں اور
ہر ایک وجائینا (فرج) کا جدا جدا اسقنہ تھا +

غرضکہ ان سب مثالون کے پڑھنے سے اچھی طرح ظاہر ہوتا ہے کہ
سوفیٹیشن کا ہونا ممکن ہے +

Foeticide

اسقاط حمل کا بیان

حمل کا اسقاط کرنا جسکو از روئے آئین جرم سمجھا جاتا ہے اُس کو فیٹی سائڈ یا
کریمنل ابارشن کہتے ہین +

زمانہ سابق سے بھی گرانا حمل کا اسکاٹ لینڈ کے سوا فرانس و انگلینڈ وغیرہ مین جرم
سمجھا جاتا تھا مگر کوئکننگ + کے زمانہ سے پہلے اسقاط کرنے کو کچھ ایسا گناہ نہین
تصور کرتے تھے کیونکہ قبل از زمانہ کوئکننگ کے بچے مین جان نہین پڑتی جب

+ کوئکننگ کے معنی ہین رحم کا اپنی جگہہ کو بدل دینا مگر عوام الناس جنین کی حرکت کو کوئکننگ
کہتے ہین اور یہان جنین مین جان پڑنے سے مراد ہے اور جان پڑنیکی مدت اٹھارہ[۱۸] ہفتہ
سے یا پانچ ماہ تک ہے +

لارڈ ایلن برا کا زمانہ آیا تو اُنہون نے یہہ قانون جاری فرمایا کہ کوئکننگ سے پہلے
بہی حمل کا گرانا جرم مین داخل ہے چنانچہ بموجب آئین انگلینڈ کے ہندوستان مین
کوئی عورت خود یا دوسرا شخص (عورت کی جان بچانیکی نیت کے علاوہ) بذریعہ دوا
یا اوزار وغیرہ اسقاط حمل کرے تو حسب دفعہ تین سو بارہ [312] کے کوئکننگ کی زمانہ
سے پہلے یعنی جب جنین مین جان نہ پڑی ہوگی - تین برس کی قید اور جرمانہ کی سزا
اور جان پڑ گئی ہو تو سات برس کی قید اور جرمانہ کی سزا اُسکے واسطے ہوگی اگر
جنین مین جان پڑی ہو یا نہ پڑی ہو مگر بلا رضامندی عورت کے کوئی اس جرم
کا مرتکب ہوگا تو بموجب دفعہ تین سو تیرہ [313] کے اسکو مقید کرکے ہمیشہ کے لئے
دریائے شور بہیجا جاتا ہے یا دہ دس برس کی قید اور جرمانہ کی سزا پاتا ہے ؛
اگر اسقاط حمل کرانے کے لئے کوئی ایسا فعل کرے کہ عورت کی ہلاکت باعث
ہو تو یہہ فعل اگر عورت کی رضامندی سے ہوا ہے تو فاعل کو دس برس کی قید
اور اگر بلا رضامندی ہوا ہے تو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا موافق
دفعہ تین سو چودہ [314] کے ہوتی ہے ؛
چونکہ اس مقدمہ مین ڈاکٹر کو رائے دینے کی ضرورت پڑتی ہے اسواسطے
ان باتون کا جاننا ضرور ہے جنکے جاننے سے عدالت کی جوابدہی آسان ہوجائے

اسباب اسقاط حمل

۱ - چونکہ مقدمہ اسقاط حمل مین یہہ امر تنقیح طلب ہوتا ہے کہ حمل خود بخود گرا یا جبراً
گرایا گیا - پس قصداً گرانا دو طور پر ہوتا ہے - ایک عام طریقہ یہہ دوسرا خاص طریقہ

اور ایسا ہی خود بخود گر جا سنے کے دو سبب ہین اول داخلی - دوم خارجی ؛

۲ - قصداً حمل گرا سنے کے عام اسباب - جنرل کازز یعنے عام اسباب وہ ہین کہ جب کسی دوا وغیرہ کی تاثیر تمام جسم پر ہونے سے حمل اسقاط ہو جاوے جیسا کہ بعض وقت عورت اپنی صحت یا اوس کی اصلی حالت کو خراب کر کے اسقاط کرتی ہین

محققان سابق کی رائے تھی کہ اگر حاملہ کی فصد لیجا ئے اور اُسکے پیر سے خون نکالا جائے یا اینمنس یا آرگن آف جنریشن سے جوگر دجونک لگین یا مقیات یا مسہلات - یا مدرات - یا مدر حیض دواؤن کا استعمال حامہ عورت کرے تو حمل گر پڑتا ہے مگر حال کے طبیبون کی یہ رائے ہے کہ خون لینا ایسے بیمار کا عمدہ علاج ہے کیونکہ جب دوسری جگہہ سے خون اخراج پاتا ہے تو گرتا ہوا حمل رُک جاتا ہے اور ایسی چند شہادتین بھی موجود ہین کہ حاملہ عورتون کی فصد لی گئی مگر حمل نہ گرا ؛

امٹکس یعنی ادویات مقئی بھی کامل مسقط حمل نہین ہو سکتی کیونکہ ابتداء حمل مین اور بعض دفعہ اخیر تک حاملہ کو قے ہوتی رہتی ہے اور حمل نہین گرتا مگر ہان عورت کو اسقاط کی عادت ہو اور مقئی دوا دیجاوے تو شاید حمل گر جاوے ؛

کتھارٹکس یعنی مسہلات سے بھی کچھہ نہین ہوتا - ڈاکٹر رشش صاحب نے ایکبار وبائی یلو فیور کی حالت مین بہت سی حاملہ عورتون کو جلاب دیا مگر جنین کو کچھہ نقصان نہین ہوا لیکن تیز مسہل جسکا اثر رحم پر ہو اور سبب داخلی بھی موجود ہو تو اسقاط حمل ہونا ممکن ہے

ڈیوریٹکس یعنی مدرا دویات بھی جب ادرار کے واسطے دیجاوین تو حمل کے گرنے کا گمان نہین ہو سکتا بلکہ قوت دافعہ روکنے کے لئے اکثر شورہ تھوڑی مقدار مین

کہا وے اور اسباب داخلی مین سے بہی کوئی سبب موجود ہو تو شاید حمل گرجاوے +

لینتہراپڈس (جسکا اثر مثل رحم شل اخیر حصہ امعا و مثانہ پر ظاہر ہوتا ہے اور اُس سے بخار و کمزوری بہی ہو جاتی ہے) کے استعمال سے بہی حمل نہین گرتا +

اسپیٹک روٹ۔ سیون۔ اکتیارسی موزا (ایک درخت کی جڑ ہے جو بجائے ارگٹ آف رائی کے مستعمل ہے) ارگٹ آف رائی۔ مرکیوری یعنی پارہ وغیرہ جو مدر حیض ہین ان سے حمل گرنے کا زیادہ احتمال ہوتا ہے کیونکہ یہہ دوائین آلات بول پر تحریک کی تاثیر کرتی ہین +

کیلتھروپ صاحب کا قول ہے کہ کونین کی پوری مقدار حاملہ کو دیجائے تو حمل گرجاتا ہے مگر مہتمم رسالہ مراۃ الطبابت فرماتے ہین کہ مین نے تو بارہا عورتون کو بخار روکنے کیواسطے کونین دی لیکن کبہی حمل نہین گرا۔ ہان پوری مقدار یعنی پندرہ یا بیس گرین دینے کا اتفاق نہین ہوا +

اب کے سب حکیمون کی رائے باصواب ہے کہ خاصکر سیون۔ اور ارگٹ آف رائی اِس باب مین لاجواب ہے +

اگرچہ ڈجی ٹلیس بہی مسقط حمل ہے مگر کہتے ہین کہ زیادہ مقدار سے اسقاط حمل ہوتا ہے یعنی جب اُس کا خیساندہ آدہے اونس سے ڈیڑہ اونس تک اور ٹنکچر بیس بوند سے چالیس بوند تک دیا جاوے تو حمل گرپڑتا ہے +

جن دواؤن کا اوپر ذکر کیا گیا اُن کو اگرچہ مسقط حمل سمجہا جاتا ہے مگر عورت مین داخلی سبب موجود نہو تو حمل گرانے کے لئے صرف کسی خاص دوا پر اعتبار نہین ہوسکتا کیونکہ اگر ادویات مذکور کم مقدار مین دیجاوینگی تو حمل نہین گریگا اور زیادہ

دینے مین اسقاط ہونا ممکن ہے مگر جنین کے ساتھ عورت کی جان جانیکا بھی اندیشہ ہوتا ہے +

ہندوستان مین ادویات مذکورہ بالا سے تو بہت ہی کم آدمی واقف ہین مگر یونانی کتابون مین دیکھا ہے اور اکثر لوگون سے سنا ہے کہ اس ملک مین ان دوائونکو مسقط حمل سمجھتے ہین۔ گاجر کا بیج۔ برگ بانس۔ گھونگچی سفید۔ کنجد سیاہ ودیگر ادویات گرم مثل اجواین۔ سونٹھ۔ پیپل۔ قند سیاہ۔ کپاس کے ڈوڈے وغیرہ مگر انمین سے بھی کوئی دوا ایسی نہین معلوم ہوتی کہ بغیر موجود ہونے سبب داخلی کے حمل کو گرا دے

۳۔ **قصداً حمل گرانیکے خاص اسباب** ۔ لوکل کازز یعنی خاص اسباب یا مکانیکل یعنی ترکیبی طریقے حمل گرانے کے یہہ ہین کہ دوا یا اوزار کے ذریعہ سے رحم وغیرہ پر صدمہ پہنچکر حمل گرجائے۔ جیساکہ حاملہ کو زدوکوب کرنا اور پیٹ یا کمر پر ضرب شدید لگانا۔ اونچے سے گرنا۔ کسی اور طرح سے صدمہ پہنچنا۔ ایک خاص قسم کے آلہ سے (جو بعض بدبخت اسی کام کے لئے بناتے ہین) پردۂ شیمہ کا پھاڑ ڈالنا رحم کے اندر کسی لکڑی سے چوٹ لگانا۔ چیتیا یا لوبان یا ہینگ یا مصبر یا کسی اکال چیز مثلاً تیزاب وغیرہ وجیئل کنال پہنچانا +

اور بموجب ترکیب طبابت قدیمہ مروجہ عام کے سرگین اسپ یا سرگین کبوتر یا پوست مار یا گاجر کے بیج کا فرج مین بخور کرنا۔ بیخ گل لالہ کا پائون اور پیڑو وغیرہ پر لگانا مدار کے دودہ مین روئی بھگو کر اسکی بتی بنا کر رحم کے منہ پر رکھنا۔ امربیل برگ بکائن برگ سنبھل کو پیسکر شکم و پیڑو پر لگانا۔ سونجھنے کی جڑ رحم کے اندر داخل کرنا وغیرہ +

اگرچہ یہہ سب اسباب اسقاط حمل کے ہین لیکن تجربہ کارون نے ایسا بھی دیکھا ہے

کہ اسباب مذکورہ مین سے کوئی سبب موجود ہونے پر بھی حمل نہین گرا۔ علاوہ برین ان ترکیبون مین سے بعض ایسی ہین کہ اُنکے ذریعہ سے حمل گرانے مین عورت کے مرجانیکا بھی اندیشہ ہے ؛

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ترکیب مذکورہ کے سبب سے پہلے بچہ مرجاتا ہے اور عورت نہین مرتی لیکن پیٹ مین بچہ کا مرجانا صحیح نشانی عورت کے مرنے کی ہے اور خاصکر کسی ہتھیار سے رحم مین صدمہ سخت پہنچانے یا وجئینا مین کوئی تیز دوا وغیرہ داخل کرنے سے آرگن آف جنریشن مین خلل ہوکر زنانِ باردار ضرور ہنچۂ اجل مین گرفتار ہوتی ہے ؛

شاذ و نادر کیس ایسے بھی سُننے گئے ہین کہ باوجود استعمال ادویات مسقط حمل اور پہنچنے ضرب شدید کے بھی حمل نہین گرا۔ چنانچہ گئی صاحب لکھتے ہین ؛

نقل۔ ایک عورت کا ساٹھ مہینے کا حمل سیون وغیرہ کے استعمال سے نہ گرا تو اُسنے خوب کسکر پیٹ پر چمڑے کی پٹی باندھی۔ اور جب اِس ترکیب سے بھی کامیابی نہوئی تو اُسکے آشنا نے گھٹنے سے پیٹ کو دبایا اور پیٹ پر پاؤن رکھکر کھڑا ہوگیا جب یون بھی مطلب حاصل نہوا تو آخرکار وجئینا مین مقراض ڈال کر رحم کو چھید دیا جس عورت کو بہت درد اور اجراء خون ہوا مگر کچھ عرصہ بعد وہ سب تکلیفین جاتی رہین اور بھلی چنگی ہوگئی۔ اور وقت معینہ پر اُسکے ایک زندہ لڑکا پیدا ہوا جسکے جسم پر کچھ نشان ضرب کا موجود نہ تھا ؛

۴۔ خودبخود حمل گرنیکے داخلی اسباب - پریڈیسپوزنگ کازز یعنے داخلی اسباب کا اثر عورت دہولی دونون پر ہوتا ہے اور وہ یہہ ہین ؛

پلے تھورا یعنی زیادتی خون - اریٹیبلٹی یعنے تنگ مزاجی - یا حس وحرکت کی زیادتی

خرابی اعصاب۔ خرابی اوردہ ہائے جاذب۔ دیکنس یعنی کمزوری۔ بعض دائمی امراض بے معمولی اخراج خون۔ آتشک۔ اسکروی۔ اسقیما یعنی ضیق النفس۔ ڈراپسی۔ کینسر یعنی سرطان۔ پلوس کا اپنی اصلی حالت پر نہونا۔ بہ سبب کم عمری کے پلوس کا چھوٹا ہونا۔ کسی سبب سے رحم یا اسکے گرد و نواح کی چیزون کا کم پرورش پانا گردن رحم کا نہایت ڈھیلا ہونا۔ زیادہ عمر ہونے سے رحم کا سخت ہوجانا۔ اپی ڈمک ہونا یعنی ایک ملک مین بہت سی عورتون کا حمل گرنا۔ + ایسا بھی دیکھنے مین آیا ہے کہ ایک بار حمل گرجاتا ہے تو دوبارہ وسہ بارہ بھی گرتا رہتا ہے خون حیض کا زیادہ اور بے قاعدہ آنا ✻ جنین کی بیماری کے سبب سے اسقاط ہوجاتا ہے لہذا امتحان جنین کا بھی ضرور چاہیئے ✦

۵۔ خود بخود حمل گرنے کے خارجی اسباب۔ اکسائٹنگ کازز یعنی خارجی اسباب اسقاط حمل کے یہہ ہین۔ عضلات شکم کا کنٹرکیٹ ہونا۔ زیادتی فکر و رنج۔ زیادتی خوشی۔ کسی سبب سے تمام بدن کو جنبش ہونا جیسے رقص مین رحم یا معا سے کسی خراب رطوبت کا زیادہ مقدار مین اخراج پانا۔ آلات تناسل کا کام زیادہ ہونا آلات تناسل پر زخم یا عظیم صدمہ پہنچنا۔ کپڑا کسکر پہننا۔ شہوت زیادہ ہونا۔ معا مستقیم و مثانہ کا مرض ہونا۔ آتشک کے مواد کا جسم مین

+ اس سے یہہ مطلب ہے کہ کوئی وبائی مرض ہو جیسے چیچک۔ موتیا۔ سیتلا۔ شرخ بخار ٹائفائیڈ فیور۔ ٹائفس فیور وغیرہ یا جن امراض مین زیادہ کمزوری ہوجائے تو اُنسے حمل گرجاتا ہے۔ از بابو نوبین چندر صاحب +

✻ بعض دفعہ ایام حمل مین برابر حیض جاری رہتا ہے۔ از بابو نوبین چندر صاحب ✦

باقی رہنا وغیرہ +

اگرچہ یہہ سب اسباب صحیح اور درست ہین مگر جب عورت کی صحت اور اوضع کی اصل حالت قایم ہو تو کچہہ نقصان نہین ہوتا لیکن اسباب داخلی موجود ہون تو اسباب خارجی حمل کے گرانے مین بہت مدد کرتے ہین +

شناخت اشیاء خارجہ رحم

۱ - اسقاط حمل کے اسباب تحقیق کرنے کے علاوہ اس مقدمہ مین دوسرا یہہ امر دریافت طلب ہوتا ہے کہ جو شے رحم سے خارج ہوئی ہے وہ نتیجہ حمل کا ہے یا نہین پس اسکی شناخت دو چیز سے ہوسکتی ہے - فیٹس یعنی جنین یا اُسکے گرد نواح کی جہلیون سے چنانچہ ہم دونون چیزون کا ایک ساتھہ بیان کرتے ہین

۲ - **جنین اور اُسکی جہلیون کی کیفیت** - اگرچہ ایک صاحب نے حمل قرار پانے کے آٹھہ دن بعد اور ایک نے بارہ دن بعد بہی بچہ کا ہیولی نظر آنا لکھا ہے لیکن بعض کا یہہ مقولہ ہے کہ بیس یا بائیس دن پہلے بچہ کا ہیولی اشیاء خارج شدہ رحم مین نہین مل سکتا کیونکہ اس زمانہ سے پہلے نہین بنتا ہے محققین کا قول ہے کہ سب سے اول جنین کا ورٹیبرل کالم اور سر بنتا ہے مگر سر کی ہڈی اول جہلی ہوتی ہے بعدہ رفتہ رفتہ اُسمین مادہ استخوانی جمتا ہے جکو انٹرامبرینس آسی فی کیشن بولتے ہین

ڈیورجی صاحب اور دوسرے چند صاحبون نے جنین کی قد و وزن وغیرہ کی ترقیات روز افزون کا حال ابتدا سے انتہا تک یون لکھا ہے - کہ استقرار حمل سے چودہ دن بعد قد کی طوالت ایک انچہ کا بارہوان حصہ ہوتی ہے ؛

تین ہفتہ کے بعد دائین اسلائکل اور دائین امفیلو مسنٹرک وریدین کامل ہوجاتی ہین اور قد ایک انچہ کا دسوان حصہ ہوجاتا ہے +

چوتھے ہفتہ مین مقدار حمل کی ریٹھے کے بیج سے کچھ بڑی اور شکل اسکی بیضا دی ہوتی ہے اور اسمین چار چیزین پائی جاتی ہین +

اول - کورین جہلی جسکے باہر کے سطح پر ملایم اور خوبصورت رونگٹے ہوتے ہین بحقیقت اسی جہلی کی سپنے رائین کی معین شاخین ہین اور یہ جہلی امنیین کے اوپر سے لپٹی

دوم امنیین یعنی ریشہ جہلی جو جنین کے اوپر لپٹی رہتی ہے +

سوم - ذاتگرا اسکی یہہ وہ رطوبت ہے جو ریشہ جہلی سے نکلکر جنین کے چوگرد بیلتی ہے اور جنین کو رحم کے دباؤ سے محفوظ رکھتی ہے اور رحم کو وقت ولادت کے کھولتی ہے +

چہارم - جنین بقدر سیاہ چیونٹی یا مکھی کے جسکا طول تین سے پانچ لائین اور وزن ہلیس گرین ہوتا ہے شکل سانپ کی سی یعنی سر پھولا ہوا دم باریک جسکے اخیر مین نال لگی ہوتی ہے - منہ کے مقام پر ایک شگاف - آنکھون کی جگہہ دو سیاہ نقطے بجائے ہاتھہ پاؤن کے بھٹیونکی شکل کے دانے ظاہر ہونے لگتے ہین +

پانچوین ہفتہ مین جنین کی لمبائی ایک انچہ کی چوتھائی حصہ کی برابر دیکھنے مین آئی ہے +

چھٹے ہفتے مین حمل کی شکل فرانسیسی سیم کے نصف پہل کی مثل ہوتی ہے - قد سات سے دس لائن - وزن چالیس سے پچھتر گرین - ناک منہ آنکھہ کان کے سوراخ دکھلائی دیتے ہین - دھڑ اور سر مین فرق معلوم ہونے لگتا ہے مگر دھڑ کا طول سر کی برابر ہوتا ہے - ہاتھہ اور انکی انگلیان معلوم ہوتی ہین - پاؤن اور پنڈلیان مقعد کے پاس نظر آتی ہین - ناف کا مقام دکھلائی دیتا ہے اور

آ سمین نال لگی ہوئی ہے۔ پلاسنتا یعنی آنول بای بنتا شروع ہو جاتا ہے کو ینا
آ سمین سے جدا رہتی ہے۔ ہنسلی اور جبڑے کی ہڈیون پر ہڈیونکے نقطے ظاہر
ہوتے ہین یعنی مادہ استخوانی جمنے لگتا ہے + ساتوین اور آٹھوین ہفتہ مین جنین کی لمبائی
ایک انچہ سے دو انچہ تک + وزن تین ڈرام ہوتا ہے +
دو مہینے کے جنین کا طول ڈیڑہ سے چار انچہ تک۔ وزن دو ڈرام سے پانچ ڈرام
تک ہوتا ہے۔ ناک اور لبون کی بنا نمودار ہوتی ہے۔ آنکھون کا حلقہ نظر آتا ہے
بازو اور پاؤن سینہ سے الگ ہو جاتے ہین لڑکی ہو تو کلیٹورس یعنی ٹنا
اور لڑکا ہو تو قضیب دکھائی دیتا ہے۔ مقعد کے مقام پر ایک سیاہی مائل نقطہ
نظر آتا ہے۔ فرنٹل اسکیپولا کلائی ساق اور اوپر کے جبڑہ کی ہڈیان نمودار
ہوتی ہین۔ اسی مہینے تک یعنی شروع سے آٹھ ہفتہ تک کے اندر جنین کے
قلب کی پیدائش بہ تفصیل ذیل ہوتی ہے۔ اول دل پھیلے ہوئے چونگے کی شکل
سامنے رہتا ہے جسکے پیچھے کے حصہ مین دو ورید تمام اور سامنے سے
آغاز ہوتی ہے بعدہٗ وہ چونگا مڑکر مثل نعل کے ہو جاتا ہے پھر اسکے بتدریج
تین خانے بن جاتے ہین جو ایک دوسرے سے ملاق رہتے ہین چنانچہ پہلا
ورید کے قریب والا آریکل بیچ کا ونٹریکل۔ تیسرا بلبس آرٹری اوسس کہلاتا
اس صورت مین آریکل ونٹریکل کے نیچے رہتا ہے اور دو حصے کان کے سے
آریکل کے اوپر رہتے ہین جو اخیر کو اریکیولا بنجاتے ہین۔ پھر آریکل مذکور کے دو
ہوکر دو آریکل اور ونٹریکل مسطور کے دو خانے ہوکر دو ونٹریکل اور
بلبس آرٹری اوسس کے دو حصے ہوکر پلمونری شریان اور ایورٹا
پھر بتدریج دل کے قیام کی جگہہ بھی بدلتی ہے اور دوسری چیزین مثل

پانچوین مہینے جنین کی لمبائی چھ سے ساڑھے دس انچہ۔ وزن پانچ یا سات اونس سے ایک پونڈ اور ایک اونس۔ سر بڑا۔ ناخن خوب نمایان۔ دل گردے بہت بڑے۔ پتہ صاف عیان۔ جلد پر چکناہٹ نہین ہوتی۔ بال پیدا ہونے لگتے ہین سبز زردی مایل فضلہ بڑی آنتون کے ابتدا مین پایا جاتا ہے۔ اسکاپٹر اسٹرنم اسکلم پیوبس آس کیلیس ہڈیان بنتی ہین ❊

ماہ ششم مین طول آٹھ سے ساڑھے تیرہ انچہ۔ وزن ایک پونڈ سے دو پونڈ دو اونس۔ پپوٹے جڑے ہوئے۔ ممبرینا پیوپلییرس موجود۔ ناف پیڑو سے کچھہ اوپر۔ چہرہ سرخ اور کسیقدر اودا۔ بال سفید۔ جلد پر چکناہٹ۔ فضلہ بڑی آنتونکے بالائی حصہ مین۔ پتہ مین ایک بدمزہ رقیق عرق۔ جگر سیاہ سرخی مائل۔ خصیے گردوان کے پاس۔ اسٹرنم ہڈی بنتی جاتی ہے۔ اسٹرنم کے نیچے کی نوک بزہیم کا درمیانی مرکز ہوتا ہے

ماہ ہفتم مین طول گیارہ سے سولہ انچہ۔ وزن دو پونڈ سے چار پونڈ اور پانچ اونس جلد گلابی دبیز اور چکنی۔ ناخن ناتمام۔ پپوٹے آنکھہ کے کھلے ہوئے۔ ممبرینا پیوپلیریں ندارد۔ ساری بڑی آنتون مین فضلہ۔ بایان گوشہ جگر کا دہنے کی برابر بڑا۔ پتہ مین صفرا۔ دماغ کی ساخت مضبوط۔ خصیے گردون سے دور۔ اسٹراگلیس ہڈی کے نقوط۔ جسم کا مرکز اسٹرنم کی نوک سے کسیقدر نیچے ہوتا ہے ❊

آٹھوین مہینے جنین چودہ سے اٹھارہ انچہ۔ وزن تین پونڈ چار اونس سے پانچ پونڈ اور سات اونس تک۔ جلد کسیقدر پھیکی یا زرد اور چکنی اور اسپر چھوٹے چھوٹے بال ناخن انگلیون کی نوک تک۔ مردون مین خصیے عورتون مین اووریز اتر کر نیچے آجاتے ہین۔ فیمر ہڈی کے اخیر مہرہ پر ایک نقطہ ہڈی کا پیدا ہوجاتا ہے۔

جسم کا مرکز ناف کے قریب آجاتا ہے +

نو مہینے یعنی پورے دنوں کا جنین سولہ سے بیس انچہ تک لنبا۔ وزن چار پونڈ یا پانچ اونس سے سات پونڈ تک۔ سر پر پون انچہ سے ایک انچہ تک لمبے بال۔ جلد چکنی۔ خصیئے اکثر فوطہ مین آجاتے ہین۔ فضلہ بڑی آنتون کے اخیر حصے مین ملتا قیمر کے درمیان مین ہڈی کا نقطہ شروع ہوتا ہے آسٹھا ئیڈ ہڈی نہین بنتی بلکہ کرہری کی مانند ملایم ہوتی ہے اوکسپٹل کے چارون حصے جدا جدا ہوتے ہین

محققین کا قول ہے کہ جنین کی رطوبت جلد یہ یعنی کرسٹل لائن لنس خوب شفاف قدرے سرخی مایل ہوتی ہے۔ دل کے ہر دو آرٹیکل مین فورمین اووئل کے وسیلہ سے ارتباط ہوتا ہے۔ پھیپھڑے ٹھوس سکڑے ہوئے رنگت مین بہورے سرخ کہ جنین خون کی رگین بے شمار ہوتی ہین اور اُن مین ہوا کا دخل نہین ہوتا بدین سبب پانی سے اُن کا وزن متناسبہ زیادہ ہوتا ہے اور پانی مین ڈالنے سے ڈوب جاتے ہین۔ جگر بڑا ہوتا ہے بجائے شُشش کے کام دیتا ہے۔ مگر بعد پیدایش بسبب بند ہونے امبلائکل ورید کے گھٹ جاتا ہے
ابتداء حمل مین بلحاظ سو پرا رینل کپسول کے بہ نسبت گردون کے بڑے ہوتے ہین +

مغم۔ میڈیکل جورسپرڈنس یعنے حکیم رائے دہندہ کو اِس مقدمہ مین چند باتون کا خیال چاہیئے۔ اول یہہ کہ جنین کی شناخت جو اوپر لکھی گئی ہے یہہ عام طور پر ہے اکثر اوقات ناپ اور وزن مین فرق بہی ہوجاتا ہے اسواسطے مناسب ہے کہ جب جنین کی عمر کی مدت بیان کرنا ہو تو اُن فرقون کا لحاظ رکھے۔ دوسرے علاوہ جنین کے رحم سے خارج ہونیوالی اور بہی چند چیزین ہین یعنی مولس ہیڈیٹڈس۔ فالس ممبرین۔ پس انکا بہی لحاظ رکہنا مناسب ہے +

مولسس وہیڈ ٹیڈس کا حال تو حمل کے بیان مین لکھا گیا (دیکھو صفحہ ۱۵۵) اور فالس ممبرن کی یہہ صورت ہے کہ بعض دفعہ ڈسمنوریا یعنی عسر الحیض کے عارضہ مین جہلیان چیچڑون کی مانند برآمد ہوتی ہین جن کو غور سے نہ دیکہا جائے تو اُنہین نتیجہ حمل سمجہا جا سکتا ہے +

کبہی رحم کے میوکس ممبرن سخت ہوکر دو تین ماہ تک رحم مین رہ جاتی ہے جسکی وجہ سے حیض کا آنا بند ہوجاتا ہے مگر ایکبارگی پہلے خون نکلتا ہے اور پہر وہ جہلی خارج ہوتی ہے جسکو دیکہہ کر حمل گرنے کا گمان ہوتا ہے لیکن جسنے جنین کا بیان اچہی طرح پڑہا ہے اور اُس کو بغور ملاحظہ کرے تو اُس سے دہوکا کہانے کی امید نہین ہوسکتی +

طریقہ امتحان زن مسقطہ

۱۔ جب عورت کو اسقاط سے انکار ہوتا ہے اور مخبر کو اصرار اور جنین موجود نہین ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو عورت اُس کو اپنے حمل کا نتیجہ نہین بتاتی یا عورت قدرتی اسباب سے اسقاط ہونا ظاہر کرتی ہے تو اِس حالت مین حسب منشار عدالت اُس عورت کو ملاحظہ کرکے ڈاکٹر کو دو باتین دریافت کرتی ہوتی ہین اول یہہ کہ اسقاط ہوا ہے یا نہین۔ دوم یہہ کہ اگر اسقاط ہوا ہے تو خود بخود یا ارادتاً +

حمل اسقاط ہونے نہونے کا حال۔ اگر عورت جلد ملاحظہ کے واسطے آگئی ہے تو اسقاط ہونے یا نہونے کا حال معلوم ہوسکتا ہے مگر کچہہ مدت کے بعد تشخیص کرنا ناممکن ہے کیونکہ دستور یا رہ روز بعد بچہ پیدا ہونے کی

علامتین عورتون مین نہین ملسکتی اور جسقدر تہوڑے دنون کا حمل اسقاط ہوتا ہے
اسی قدر اُسکے نشانات خفیف ہوتے ہین اور جلد مفقود ہوجاتے ہین جیسے کہ دو تین
مہینے کا حمل اسقاط ہو تو اُسکے نشان بہی معلوم نہین ہوتے اور جو نشان کہ اس حالتین
ہوتے ہین اُنکا مفصل حال انفنٹی سائیڈ کے بیان مین انشا اللہ لکہا جاویگا کسواسطے کہ
اسقاط حمل یا وضع حمل کے بعد عورتون کو مشاہدہ کرنے سے یکسان علامات نظر آتی ہین۔

۲- خود بخود حمل اسقاط ہونے کا حال - جب حکیم کو علامتون کے مشاہدہ سے
حمل کا گرنا ثابت ہوجاوے تو یہہ تحقیق کرے کہ خود بخود گرا یا ارادتاً گرایا گیا پس حالات
گذشتہ دریافت کرنے سے کسی داخلی یا خارجی سبب سے (دیکھو صفحہ ۱۶۳ و ۱۶۴) حمل
کا گرنا ثابت ہو تو جاننا چاہیئے کہ خود بخود حمل گر گیا اور اسطرح جو اسقاط ہوتا ہے وہ
استقرار حمل کے زمانہ سے چہٹے یا دسوین یا بارہوین ہفتے مین ہوتا ہے اور اکثر اس
صورت مین عورت کی جان کا خطرہ نہین ہوتا صرف سوزش رحم وغیرہ لاحق ہوتی ہے مگر
جب زیادہ دن کا حمل گرے تو خون جاری ہوکر عورت مرجاتی ہے پس اسقاط حمل
کے سبب عورت مرجاوے اور اُسکی لاش امتحان کیواسطے ڈاکٹر کے پاس آوے
تو مشاہدہ کرنے سے بیرونی اعضاء تناسل کی علامتین ایسی ہونگی جیسی زندہ عورتونمین
اور لاش کا شکم چاک کرکے دیکہنے سے رحم کی اشکال مختلف نظر آتی ہین چنانچہ عورت
فوراً بعد پیدا ہونے بچہ کے مرجاوے تو رحم چوڑا اور ڈہیلا نو انچہ سے گیارہ یا بارہ
انچہ تک لنبا اور فم رحم خوب کہلا ہوا دکہائی دیگا اور رحم کے تعر مین ایک بڑا سا خون کا
چلکا موجود ہوگا اور اُسکے اندر پردہ مشیمہ کا بقیہ ملیگا اور آنول کی جگہہ رنگت مین
گہری ہوگی اور ہلالی شکل کے سوراخ موجود ہونگے اور اُس جگہہ کی یعنی جہان آنول

لگا تمام مشابہت مثل اُس زخم کے ہوتی ہے جسپر چمڑا نہو۔ بچہ پیدا ہونے سے کچھ عرصہ بعد اگر امتحان کیا جاوے تو پورے دنون کا بچہ پیدا ہونے کے دو تین روز بعد دیکھنے سے رحم سات انچہ لانبا چار انچہ چوڑا ایک یا ڈیڑہ انچہ دبیز دکھائی دیتا ہے اور اسکے اندرونی سطح پر بہت سی خونی رگین اور اسپر نیلے دہبے پائے جاتے ہین اور رحم کو تراش کر دیکھنے سے اسکی رنگت اور کرختگی مثل گوشت کے ہوتی ہے +

بچہ پیدا ہونے کے ہفتہ بہر بعد امتحان کرین تو رحم پانچ سے چہہ انچہ تک لنبا ایک انچہ دبیز خون کی رگین کم مگر ساخت زیادہ تر گانٹھی ہوتی ہے +

بعد پندرہ دن کے دیکھین تو رحم پانچ انچہ لانبا ہوتا ہے +

ایک ماہ کے بعد دیکھنے سے اصلی حالت پر نظر آتا ہے اور فم رحم باکرہ کے موافق تو نہین مگر بہر بھی تنگ ہو جاتا ہے +

۳۔ ارادتاً حمل گرانیکا حال۔ قصداً حمل گرانیکے تمام اسباب (دیکھو صفحہ ۱۶۹) حمل گرایا گیا ہے تو کوئی خاص شناخت نہین ہو سکتی بلکہ وہی علامات ہوتی ہین جو خودبخود اسقاط یا وضع حمل کے وقت ہوتی ہین۔ مگر لوکل قاعدہ کے بموجب حمل گرایا جاوے تو کبھی کبھی ہمارا خیال ٹھیک نہو مگر اپنے قیاس کی رو سے گمان کر سکتے ہین کہ یہہ حمل قصداً گرایا گیا مثلاً عورت کے بیرونی اعضاء تناسل سوجے ہوئے اور انمین انفلامیشن کی علامات موجود ہون اور ویجینا کے اندر زخم ہون اور یوٹرس کے منہ پر انگلی سے دیکھنے سے ضرب معلوم ہو یا عورت مرگئی ہو تو لاش چیر کر دیکھنے سے ویجینا اور رحم مین زخم دکھائی دین یا اُس جہلی مین جسمین بچہ رہتا ہے سوراخ یا بچہ کے جسم پر زخم ہو تو یہہ علامات قصداً گرانے کی ہین مگر یہہ تمیز کرنا

+

چاہیئے کہ اگر کوئی تیز دوا مثل تیزاب وغیرہ کے ویجینل کنال مین داخل کرکے حمل گرایا گیا ہے تو جاننا کہ وہ دوا گئی ہے علامات سوزش پائی جاوین گی اور اُس دوا کے قطرات گرنے سے ولوا ویلیبا مجورا و منورا کے چوگرد جو زخم ہوئے ہین وہان کا اور اندرونی زخمون کے اطراف کا رنگ سیاہ ہوگا اور اگر کوئی ہتھیار داخل کیا ہے تو اُسی ہتھیار کا نشان ہوگا یا لکڑی سے یہ فعل ہوا ہے تو اُسکا نشان ہوگا اور علاوہ یوٹرس کے نطش تا ئنکس ویلا ڈرمین بھی سوراخ پایا جاویگا یا زخم دکھائی دینگے اور دہنی جانب کمر پر لات یا گھونسا مارنے سے اسقاط ہوا ہے تو علاوہ رحم وغیرہ کے جگر گردے وغیرہ مین اور بائین جانب مارنے سے ہوا ہے تو طحال و گردے وغیرہ مین ریخچر یا اور علامات ضرب مل سکتی ہین۔ اور زیر ناف مارنے سے مثانہ مین۔ بالائی ناف مارنے سے معدہ مین صدمہ پہنچتا ہے +

چند سوالات متعلقہ اسقاط حمل مع جواب

۱۔ سوال اول۔ حاملہ کو دیکھ کر اس بات کی کسطرح شناخت ہوسکتی ہے کہ اُسکو حمل گرائے ہوئے اتنے روز گذرے +

جواب۔ کوئکننگ کے زمانہ سے پہلے حمل گرایا جاوے تو اُسکی شناخت ہرگز نہین ہوسکتی بلکہ دو یا تین ماہ کا حمل بھی گرایا جاوے تو بھی تمیز کرنا بہت مشکل ہے لیکن پورے دنون کا بچہ پیدا ہوا ہو اور دو چار روز بعد امتحان کیا جاوے تو پہچان ہوسکتی ہے مگر بعد دس روز کے اُسکا تمیز کرنا بھی بالکل ناممکن ہے +

۲۔ سوال دوم۔ خود بخود گرنے یا قصداً گرنے کی کیا شناخت ہے +

جواب ۔ داخلی یا خارجی سبب موجود ہو یا نہو مگر اُس جھلی مین جسمین جنین رہتا ہے سوراخ ہو یا جنین اسقاط شدہ کے جسم پر داغ ہو تو یہہ بڑی علامات قصداً حمل گرانے کی ہین اور اگر داغ وسوراخ اور سوزش وغیرہ کی کوئی نشانی نہو اور کوئی دوسرا سبب ظاہر ہو تو خود بخود حمل کا گرنا تصور کیا جاتا ہے +

۳ ۔ سوال سوم ۔ بالفرض ہمکو یہہ تو یقین ہوگیا کہ یہہ حمل کسی نے قصداً گرایا مگر صورت معقول اِس امر کے دریافت کرنے کی کہ کسطرح گرایا گیا ہے ۔

جواب ۔ اگر اُن جھلیون مین جنین جنین رہتا ہے سوراخ ہو اور رحم مین کوئی لکڑی وغیرہ ملے تو جاننا چاہیئے کہ لکڑی یا کوئی اوزار رحم مین داخل کر کے حمل گرا دیا کیونکہ جھلی بار بند کور مین چھید ہونے سے اسقاط ہونا ممکن ہے اور اگر رحم اور جھلی کے تال سوزش کے نشانات ہون تو کوئی آکال چیز داخل کر کے حمل گرانیکا خیال ہوتا ہے

۴ ۔ سوال چہارم ۔ کس کس صورت مین ایام معہودہ سے پہلے یا پیٹ چیر کر حاملہ کا وضع حمل گرانا از روئے آئین جائز ہے +

جواب ۔ جب طبیب کو معلوم ہو کہ پیٹ مین جنین رہنے سے حاملہ اور جنین دونوں کو نقصان پہنچنے کا احتمال غالب ہے اور کسی طریقہ سے دونون کی جان بچنے کی امید نہین ہے تو حاملہ سے دریافت کرے ۔ اگر وہ اپنی جان سلامت رکھنے کے لیئے کہے اور ممکن بھی ہو تو وضع حمل کرا دے اور اگر جنین کے بچنے کیواسطے کہے تو ویسی کوشش کرے ۔ اور آئیندہ وہ تدبیر کرے جسمین دونوں مین سے ایک کی جان تو بچ جائے بعض آدمی کہتے ہین کہ بچہ کو بچانا چاہیئے اور اکثر کا قول ہے کہ عورت کی جان بچانیکی کوشش کرنا مناسب ہے اور درحقیقت پہلا قول ٹھیک معلوم ہوتا ہے +

خلاصہ بیان اسقاط حمل

۱- اسقاط حمل کے مقدمہ مین تین باتون کا جاننا ضرور ہوتا ہے۔ اول اسقاط حمل کے اسباب۔ دوم اشیا خارج شدہ رحم کا حال۔ سوم زن مسقطہ کا حال۔

۲- خود بخود حمل اسقاط ہونیکے دو طرح کے اسباب ہین پریڈسپوزنگ کاز و اکسائیٹنگ کاز۔ ان کا بیان دیکھو صفحہ (۱۶۲ و ۱۶۴) مین*

قصداً حمل بہی دو طرح گرایا جاتا ہے ایک تو جنرل طریقہ سے یعنی کوئی دوا جیسے مسہلات۔ مدرات۔ مقیات۔ وغیرہ کہا کر یا بذریعہ فصد خون نکال کر یا آرگن آف جنریشن کے گرد جونک لگا کر۔ مگر ان تدبیرون سے تاوقتیکہ کوئی داخلی سبب موجود نہو حمل نہین گرتا اور مدر حیض دوائیان جیسے اسپنک۔ روٹ سیبوان۔ مرکیوری۔ ارگٹ آف رائی۔ ڈجی ٹلیس وغیرہ بہی اسی کام کے لئے کہائی جاوین تو تہوڑی مقدار مین کہانے سے کچہ نہین ہوتا اور زیادہ مقدار مین کہانے سے عورت کی جان بہی جاتی ہے*

دوسرے لوکل یعنی خاص طریقہ سے یعنی رحم کے اندر کسی آلہ سے ضرب پہنچا کر یا جن جہلیون مین جنین رہتا ہے انکو چہید کر۔ یا کسی اکال چیز جیسے تیزاب وغیرہ کی پچکاری دیکر یا حاملہ کے پیٹ کو خوب دبا کر یا شکم و کمر پر صدمہ پہنچا کر۔ جو حمل گرایا جاتا ہے اسمین اکثر عورت جانبر نہین ہوتی*

۳- تین ماہ سے کم کا اسقاط ہو تو اسکی شناخت نہین ہو سکتی اور اکثر مولیس ہائیڈیٹیڈٹس۔ فالس ممبرین۔ اور جنین بسی دہوکا ہوجاتا ہے لیکن بغور دیکہنے سے تمیز ہوسکتی ہے*

۴۔ اگر دو مہینہ تک کا حمل اسقاط ہو تو عورت کا امتحان کرنے سے کچھ معلوم نہیں ہو سکتا مگر یہاں زیادہ دنوں کا حمل ہوا ہو مثل بارہ روز کے اندر اندر عورت کا ملاحظہ کیا جاوے تو عورت کی کمزوری چہرہ کی زردی۔ اخراج خون۔ پستانوں میں دودہ وغیرہ ہونے سے گمان ہو سکتا ہے +

اگر عورت مردہ کا امتحان کرنا پڑے تو اُسکی جسمی ضرب اور آرگن آف جنریشن کا حال دیکھنا اور رحم وغیرہ کو چیر کر بخوبی ملاحظہ کرنا چاہیے +

۵۔ سیزرین سیکشن† یعنی پیٹ چاک کرکے بچہ نکالنا اُس حالت میں جائز ہے جب وضع حمل ہونے و عورت کی جان بچنے کی امید منقطع ہو جاوے اور اگر جنین ضایع ہونے سے عورت کی جان بچنا ممکن ہو تو عورت کی جان بچانے میں کوشش کرنا چاہیے +

Infanticide

بچہ کشی کا بیان

بچہ کے مار ڈالنے کو اصطلاح طبابت انگریزی میں انفینٹی سایڈ کہتے ہیں یہہ امر کئی باعث سے وقوع میں آسکتا ہے۔ اول جب کوئی عورت حرام کا بچہ جنے تو بخوف بدنامی خود یا بشراکت دیگر اشخاص اُسکو مار ڈالتی ہے۔ دوسرے بعض

† بعض دفعہ سیزرین سیکشن سے بچہ و عورت دونوں بچ جاتے ہیں جیسا بمبئی کے ایک شخص کی گوڈبی صاحب کے کیس میں ہوا تھا۔ (از آئینہ طبابت اپریل ۱۸۹۹ء)

جاہل قومین جو اپنے کو اعلیٰ درجہ کا سمجھکر اپنی لڑکی کی شادی کو ننگ سمجھتے ہین - یا جو غریب بیوقوف لڑکیون کی کثرت کو اپنی عسرت کی ترقی کا سبب جانتے ہین وے بیگناہ لڑکیون کو مارنے مین دریغ نہین کرتے +

تیرہ سو برس پہلے عرب کے لوگ بلا تامل لڑکیون کو مار ڈالتے تھے مگر جب خدا کا حکم مسلمانون کے پاک نبی کے ذریعہ سے بچہ کشی کی مخالفت مین آیا تو عرب سے کیا قریب قریب کل مسلمانون مین سے اس خراب رواج کی بیخ کنی ہوگئی ہندوستان مین بھی اس صدی کے شروع تک راجپوت و خالصہ وغیرہ مین لڑکیون کے مار ڈالنے کا رواج تھا مگر گورنمنٹ کی توجہ سے اب وہ رسم بد بالکل جاتی رہی +

انگلش گورنمنٹ نے اس فعل ناجایز کے بند کرنے کے لئے چند بار قانون مقرر کئے پہلے بچہ کشی بلکہ اخفاء ولادت (جو بغرض رفع بدنامی ہوتی تھی) کے جرم مین عورت کے مار ڈالنے کا قاعدہ تھا اور بدین وجہ اس مقدمہ کے رجوع کے وقت ڈاکٹر اور وکلا عورت کی ہمدردی کرتے تھے چنانچہ سنہ ۱۸۴۳ع مین ڈاکٹر ہنٹر صاحب نے ایک رسالہ اس مضمون کا لکھا کہ ولد الزنا کی نشانیان مشکوک ہوتی ہین +

دوسرا قانون سنہ ۱۸۰۳ع مین مقرر ہوا کہ جس آئین سے مردم کشی کے مقدمات فیصل ہوتے ہین اسی آئین سے بچہ کشی کے مقدمات فیصل ہون - اور اگر کسی مجرم پر بچہ کشی کا جرم ثابت نہو مگر اخفاء ولادت کا جرم مجرم کے ذمہ عاید ہو تو اسکو دو سال کی قید کی سزا ہونا چاہیے +

برٹش انڈیا کے لئے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند جو سنہ ۱۸۶۰ع مین جاری ہوا اسکی تین سو پندرہ دفعہ لکھا ہے کہ کوئی شخص بچہ کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا

ہونے کے بعد اسکی ہلاکت کا باعث ہوا در وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے
لئے ہی نہ کیا گیا ہو تو فعل مذکور کے فاعل کو دس برس کی قید یا جرمانہ یا دونون
سزائین دیجائین گی چنانچہ ہند مین یہی قانون آج تک مروج ہے +

تجربہ کارون نے اکثر دیکھا ہے کہ مان خود یا بشراکت غیر اپنے بچہ کو بخوف بدنامی
یا لڑکی کو بسبب رواج بد مار ڈالتی ہے اور اسکی لاش کو اور پیدائش کی نشانیونکو
چھپاتی ہے جیسا کہ ایک شخص ناقل ہے کہ ایک عورت نے اخفائے ولادت
کے واسطے بعد پیدا ہونے لڑکے کے کئی کوس پیدل سفر کیا یا بعض بعض عورتین
اس امر کے پوشیدہ کرنیکو بروز پیدائش اطفال ہی گھر کے کاروبار مین مصروف
ہو جاتی ہین - لہذا بموجب دفعہ تین سو اٹھارہ کے جو کوئی شخص اخفائے ولادت
کے خیال سے کسی بچہ کی لاش کو چپکے سے دفن کر دے یا کسی اور طرح سے
اطفال کے پیدا ہونے کو قصداً پوشیدہ کرے تو خواہ وہ طفل پیدا ہونے سے پہلے
یا پیچھے یا پیدا ہونے مین مرا ہو شخص مذکور کو دو برس کی قید یا جرمانہ یا دونون سزائین
دی جاوین گی +

قصہ مختصر ڈاکٹر کو ایک تو عورت کے امتحان کی اسواسطے ضرورت ہوتی ہے کہ اسکے
بچہ پیدا ہوا ہے یا نہین - دوسرے بچہ کی لاش دیکھکر بتانا ہوتا ہے کہ یہ بچہ ماں کی
پیٹ سے مردہ پیدا ہوا یا زندہ اور اگر مردہ پیدا ہوا تو رحم مادر مین مرنے کا سبب
کیا ہے اور زندہ پیدا ہوکر مرا تو اسکی وجہ کیا ہے اور کتنی دیر تک زندہ رہا -

وضع حمل ہونیوالی عورت کی امتحان کا طریق

۱- بلا حکم مجسٹریٹ عورت کو امتحان کرنے کے لئے ڈاکٹر مجبور نہین کر سکتا اور

حسب الحکم وضع ہونے حمل کا حال معلوم کرنا منظور ہو تو ان باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے اگر بچہ پیدا ہونے کے بارہ گھنٹہ بعد عورت کا ملاحظہ کیا جاویگا تو یہہ علامات پائی جاوینگی نبض سست اور قلیل الحرکت ضعف و نقاہت بدرجہ غایت ۔ خفیف مرض سے شفا یافتہ مریضوں کی موافق چہرہ کا رنگ پھیکا ۔ آنکھیں بیٹھی ہوئی اور اُنکے گرد ہالا ۔ جلد گرم اور ملایم اور ایسے پسینہ ست جسمین خاص طرح کی بدبو آتی ہے عرق ✤

چوبیس گھنٹے یا تیسرے چوتھے روز بعد اسقاط یا وضع حمل کے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ دودہ پیدا ہونے کے واسطے جو ایک تبدیلی ہوتی ہے اُسکے باعث خفیف بخار ہوا کرتا دیکھا گیا ہے ۔ تشنگی اور درد سر ہے پھر پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے پستان دیکھنے سے پُر سخت اور گرہ دار معلوم ہوتی ہین اور اُن کو دبانے سے رطوبت شیر کی مانند نکلتی ہے اور حلمہ یعنی سر پستان خون سے پُر اور اُسکے گرد کا ہالہ سیاہ ۔ شکم پہیلا ہوا اور اُسکی جلد ڈہیلی اور شکندار ہوتی ہے ۔ ناف کے نیچے ہلکے رنگ کے خط پائے جاتے ہین ۔ چونکہ بعد وضع حمل تھوڑے روز تک رحم پھیلا رہتا ہے اس سبب سے عورت کے زیر ناف پلوس کی ہڈی کے تین یا چار انچہ اوپر ایک جانب بچہ نوزائیدہ کے سر کے موافق ایک گولہ سا ہاتھ سے دبانے سے معلوم ہوتا ہے ۔ بیرونی اعضا تناسل بچہ کی ولادت کے سبب صدمہ رسیدہ اور سوجے ہوئے اور ڈہیلے ہوتے ہین ۔ پہلوٹی زچہ مین فورشیٹ چر جاتا ہے اگر اندام نہانی کے اندر انگشت داخل کرکے امتحان کرین تو رحم بڑہا ہوا اور فم رحم اسقدر کہ جسمین دو یا تین اُنگلی داخل ہو سکین کہلا ہوا کنارے ڈہیلے اور ترکے ہوئے ہوئے ہین یہہ بہی یاد رکہنا چاہیے کہ بچہ کے پیدا ہونیکے چند گھنٹے بعد فم رحم اسقدر

...لا ہوتا ہے کہ اسکے کنارے بالکل نہین معلوم ہوتے بلکہ ایسا سمجھہ مین آتا ہے کہ گویا
...رح کی نالی ہے اور فرج کی شکنین بھی پھٹ جاتی ہین ؛
...بچہ کے پیدا ہونیکے دو یا تین روز بعض مرتبہ زیادہ عرصہ تک ایک خون آمیز رطوبت
...ندام نہانی سے بہا کرتی ہے بعدہٗ اُسکی رنگت بھوری کسیقدر سبزی مائل ہوجاتی
...ہے۔ اس رطوبت کی بو خاص اور ناگوار مثل روغن ماہی کے ہوتی ہے جسکا چھپانا
...زایل کرنا مشکل ہے ؛
...گرچہ علامات مذکورہ وضع حمل کی شناخت کے لئے موضوع ہین مگر اُن کو معتبر نہ سمجھنا
...چاہئے کیونکہ جب رحم کے اندر کوئی رسولی ہوتی ہے تو بھی پستان بڑھ جاتی ہین اور
...اُنمین دودھ بھی پیدا ہوجاتا ہے اور جب وہ رسولی نکلجاتی ہے تو رحم و فرج بڑھی
...ہوئی اور اُسکی لبین مجروح نظر آتی ہین اور اندام نہانی سے ایک رطوبت بھی جاری
...رہتی ہے۔ شکم پر ہلکے رنگ کے خط بھی دکھائی دیتے ہین۔ مگر سب علامات مذکورہ
...ایک جا ہونے سے اسقاط یا وضع حمل کا گمان غالب ہوسکتا ہے ؛
اگرچہ بچہ پیدا ہونے کے ایک عرصہ بعد دیکھین تو شکم کی جلد پر چمکیلے داغ جلد تڑکنے کے
نظر آتے ہین مگر انپر اعتبار نہین ہوسکتا کیونکہ اور کسی سبب سے شکم پھیلے تو بھی
ایسے ہی داغ نظر آتے ہین مگر ہان پستانون پر جو نشان مثل داغہاے مذکورہ کے
ہوتے ہین وہ اُنمین بجز دودھ بھرنے کے اور کسی طرح نہین ہوسکتے اور جس عورت
نے کبھی بچہ جنا ہے اُسکا فم رحم اُنگلی لگانے سے کھردرا معلوم ہوتا ہے ؛
پستان و شکم پر چمکیلے داغ یا لکیر ہونا۔ پستان کا لٹک جانا وغیرہ ایسی علامات
ہین جنکے دیکھنے سے یہہ قیاس کیا جاتا ہے کہ عورت کے بچہ ہوچکا ہے مگر

ڈاکٹر گئی صاحب لکھتے ہین کہ ہمنے ایک ایسی عورت دیکھی جسکے پانچ لڑکے ہوچکے تھے لیکن پستان خورد اٹھی ہوئی اور سخت تھین بھٹنی چھوٹی اور اسکے گرد کے حلقے بھورے نہ تھے بلکہ کنواری لڑکیون کے موافق تھے پیٹ پر بھی لکیرین نہ تھین رحم کا مُنہ چھوٹا اصلی حالت پر تھا۔ فرج سکڑی ہوئی اور فورشیٹ پوری تھی
۲۔ بعض عورتین بباعث عصبی قوت زائل ہونے یا ضعف و نقاہت ہونے یا کوئی حادثہ یا اچنبا دیکھکر دفعتاً ڈر جانے سے دیوانی ہوجاتی ہین۔ یا حرام کا لڑکا پیدا ہوتا ہے تو اُس عورت کی طبیعت خوف بدنامی سے پریشان ہوجاتی ہے اور دیوانہ وار دوسرون کے مارنے کا ارادہ کرتی ہے مگر کسی غیر پر قابو نہ پاکر بیچارہ بچہ کو مار ڈالتی ہے معصوم کا خون سر پر لیکر دل کی کلفت نکالتی ہے اُس صورت مین ڈاکٹر سے یہہ استفسار کیا جاتا ہے کہ اِس عورت کے ہوش و حواس بجا ہین یا نہین۔ کیونکہ ایک بار ایک عورت کے لڑکا پیدا ہوا وہ عورت کئی روز و شب بیدار رہی آخر کار اُس عورت نے پریشان خاطر ہوکر ایسا دیوانہ پن کیا کہ اپنے طفل شیر خوار کو دایۂ اجل کی گود مین دیا عند الاستفسار عورت نے کہا کہ ہان مینے لڑکے کو مار ڈالا میرے ساتھ چلو وہ لڑکے کی لاش پڑی ہے دیکھہ لو۔ مقدمہ کی روبکاری کیوقت جب وہ عورت ملاحظہ کے واسطے ڈاکٹر صاحب کے پاس گئی تو اُنہون نے اُسکے مزاج مین فرق پانے کے سبب اُسکو دیوانہ ٹھہرایا اس باعث سے حاکم نے بھی رہا فرمایا پس ڈاکٹر کو چاہیئے کہ عورت کے مزاج کی حالت کو اچھی طرح غور سے دیکھے کہ اُسمین کچھہ دیوانہ پن تو نہین ہے +

۳۔ بعد وضع حمل کے عورت مر جائے اور جلد لاش کا امتحان ہو تو رحم کا طول نو سے بارہ انچہ تک اور مثل تھیلی کے پھیلا ہوا ہوگا۔ اسکے اندر خون آمیز رطوبت ہوگی۔ جہان آنول لگا رہتا ہے وہان رگون کے مُنہ نظر آئین گے۔ فلوپین ٹیوبز۔ اووڈینز لگمنٹس وغیرہ مین خون ہوگا +

ایک دو روز بعد ملاحظہ کرنے سے رحم کی طوالت و دیگر علامات مین بہی کمی ہوگی چہ سات روز بعد رحم کی لنبائی پانچ چہ انچہ اور دو ہفتہ بعد پانچ انچہ ہوگی اور ایک ماہ بعد رحم اصلی حالت پر ملیگا اور دیگر علامات بہی موجود نہون گی جس سے وضع حمل یا اسقاط حمل کا ثبوت ملے +

مظلوم بچہ کے امتحان کرنے کا طریقہ

۱۔ جب بچہ کی لاش امتحان کے واسطے ڈاکٹر کے پاس آوے تو اُسوقت دو باتونکا دریافت کرنا ہوتا ہے۔ اوّل یہہ کہ بچہ مان کے پیٹ سے مردہ پیدا ہوا یا زندہ دوسرے اُسکے مرنے کا سبب کیا ہے۔ پس پہلی بات جاننے کے لئے ائرسیلس وغیرہ کو دیکہہ کر تنفس کا حال۔ اور پلمونری شریان دپلمونری وریہ وغیرہ کی باریک شاخون کو دیکہہ کر دوران خون کا حال معلوم کرنا ہوتا ہے اور بہت سے اسباب جو مرنے کے ہین اُنکا دریافت کرنا پڑتا ہے سو اُن سب کا بیان یہہ ہے +

۲۔ **مظلوم بچہ کے تنفس کا حال۔ الف۔** عام قاعدہ قدرتی ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی تنفس کرتا ہے اور بعد پیدا ہونیکے مرتا ہے تو سانس بند ہوکر مرتا ہے کوئی بچہ پیدا ہوکر بے رسپریشن تہوڑے عرصہ تک بہی زندہ نہین رہسکتا

اور جب ترسیر تنفس ہو جاتا ہے تو اس بچہ کے پہیپڑہ مین سب علامتین جوانون کے پہیپڑہ کی سی ہوتی ہین صرف اتنا فرق ہوتا ہے کہ بچون کے پہیپڑہ کا رنگ ذرا گلابی اور ریشے نرم ہوتے ہین اور جوانون کے پہیپڑہ کا رنگ سیاہی مائل اور ریشے سخت ہوتے ہین۔ پہیپڑہ کی صورت دیکھتے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہہ تنفس کئے ہوئے بچے کا پہیپڑہ ہے یا بغیر کئے ہوئے کا کیونکہ سانس لینے سے پہیپڑے بہت جلد بڑہ جاتے ہین اور انکی ایک نئی صورت ہو جاتی ہے یہہ ایسی بڑی علامت ہے کہ ایک لڑکا تین بار سانس لیکر مر گیا تب بہی سب نشانیان سانس لئے ہوئے پہیپڑہ کی اسمین پائی گئین ؛

ب۔ سینہ کو اسطرح کہولین کہ پہیپڑہ نہ ہلنے پائے اور پہر سینہ کے کل اعضا کو دیکھین کہ کسطرح رکہے ہین پہر ششش کا ملاحظہ کرین چنانچہ تنفس شدہ و غیر تنفس شدہ ششش کا حال اس نقشہ سے ظاہر ہو سکتا ہے ؛

نقشہ بغیر تنفس کئے ہوئے اور تنفس کئے پہیپڑہ کی علامتون کا

تنفس کئے ہوئے پہیپڑہ کا حال	بغیر تنفس کئے ہوئے پہیپڑہ کا حال	نمبر
ایسے بچہ کا جسکا بیان بغیر تنفس کئے ہوئے کے حال مین لکہا گیا بعد تنفس کے سینہ ناپا جاوے تو تین انچہ سے ساڑہے چار انچہ یا بڑا اور قریب تین انچہ کے گولائی مین ہوگا ؛	پیدا ہوئے تہوڑی پورے دنون کے بچہ کا سینہ اگر ناپا جاوے تو دو یا تین انچہ ہوتا ہے۔ اور استرنم سے اسپائین تک ناپنے سے دو یا ڈہائی انچہ ہوتا ہے ؛	۱

نمبر	بغیر تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال	تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال
۲	پھیپڑہ سینہ کے پچھلے حصہ مین پڑا رہتا ہے ؛	پھیپڑہ پر ایکارڈیم سے ڈھکا ہوا پہلوئی حصہ مین رہتا ہے اور اسکے سامنے کے کنارے سینہ کو پر کرتے ہین
۳	پھیپڑہ کی رنگت خوب سرخ یا بھوری ہوتی ہے ؛	پھیپڑہ کا رنگ جلد گلابی یا مٹیا ہوتا ہے اور حسب عمر سیاہی مائل و داغدار ہوتا جاتا ہے ؛
۴	بباعث ہوا نجانیکے ایر سیلس سمٹے رہتے ہین اور ٹھوس و سخت مثل جوانون کے جگر کے ہوتے ہین ؛	ہوا جانے سے ایر سیلس پھیلے ہوئے و کشادہ و بخوبی الگ الگ دکھائی دیتے ہین اور پھیپڑے مثل اسفنج کے ہوتے ہین مگر کمزور بچون کے دو تین دن تک بھی سب سیلس کشادہ نہین ہوتے بلکہ کچھہ دنون یا ہفتون یا مہینون کے بعد کیا کبھی بعض جوانون کے لنگس کے بعض حصون مین بھی ہوا داخل نہین ہوتی اور بعض دفعہ دو دو چار چار سیلس باہم ملے ہوتے اور بیج کیطرح ہوتے ہین ؛

نمبر	غیر تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا بیان	تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال
۵	جب پھیپڑہ کی شرائین و وریدکا خون سے مملو ہونا تنفس کرنے اور اُن کا خالی ہونا عدم تنفس کی دلیل سمجھا جاتا تھا تو اُن بچون کے پھیپڑہ کا عام وزن بحساب اوسط چارسو اسّی (۴۸۰) گرین جانتے تھے جو وقت معینہ پیدا ہوئے ہون اور سانس نہ لیا ہو مگر حال مین چارسو کیس پر تجربہ کرکے اوسط نکالنے سے معلوم ہوا کہ مردہ بچون یعنی جنہون نے تنفس نہ کیا ہو انکے پھیپڑہ کا وزن آٹھ سو چوہتر (۸۷۴) گرین ہوتا ہے اور لینسٹ مطبوعہ یکم اکتوبر ۱۸۴۲ع سے گگی صاحب نے جو ایک ٹیبل لکھا ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ بغیر تنفس	بزمانہ سابق یعنی جس حالت مین غیر تنفس کئے ہوئے بچون کے پھیپڑہ کا وزن چارسو اسّی (۴۸۰) گرین سمجھا جاتا تھا اُس غلط تخمینہ کے موافق تنفس کئے ہوئے بچہ کے پھیپڑہ کے وزن کو نو سو ساٹھ (۹۶۰) گرین ٹھہراتے تھے مگر حال کے تجربہ سے معلوم ہوا کہ جو بچے ایک ماہ یا اُس سے کم زندہ رہے ہون اُنکے شش کا وزن ایک ہزار بہتر (۱۰۷۲) گرین ہوتا ہے اور گگی صاحب کے ٹیبل مذکورہ خانہ اول کے بموجب تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا وزن زیادہ سے زیادہ (۱۲۰۳) کم سے کم (۵۱۰) اور بحساب اوسط

نمبر	غیر تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال	تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال
	کئے ہوئے پھیپڑہ کا وزن زیادہ سے زیادہ (۱۹۵۰) کم سے کم (۵۱۰) اور بحساب اوسط (۷۶۹) گرین ہوتا ہے ؛	(۸۲۰) گرین ہوتا ہے ؛ ✕

حاشیہ نمبر. سابق کے تخمینہ سے تو تنفس کی ہوئی و غیر تنفس کی ہوئی شش کا وزن دگنا تھا مگر حال کے تجربہ سے چونکہ معلوم ہوا کہ ہر دو قسم مذکورہ کی پھیپڑہ مین بہت ہی تھوڑا فرق ہے اسواسطے یہ وزن کا اختلاف کوئی بڑا ثبوت عدالتیں کا رآمد ہونیکے قابل نہین ہو سکتا۔ اور علاوہ برین سانس لینے کی کمی بیشی اور بچہ کی زندگی کی مدت سے بھی پھیپڑون کے وزن مین بہت کچھ اختلاف ہو جاتا ہے جیسا اس ٹیبل سے ظاہر ہے ؛

تنفس سے وزن کا اختلاف

جو بچہ مردہ پیدا ہوا ہو اُسکے پھیپڑہ کا وزن .. .. ۸۷۴ گرین

اچھی طرح سے تنفس نہ کیا ہو تو ایضاً .. .. ۹۸۸ گرین

اچھی طرح سے تنفس کیا ہو تو ایضاً .. .. ۱۱۹۵ گرین

مدت زندگی کا اختلاف

جو بچہ مردہ پیدا ہو اُسکے پھیپڑہ کا وزن .. .. ۸۷۴ گرین

ایک گھنٹہ سے کم تنفس کیا ہو ایضاً .. .. ۹۱۸ گرین

بارہ گھنٹہ تنفس کیا ہو ایضاً .. .. ۸۵۳ گرین

ایک دن ایضاً ایضاً .. .. ۱۰۰۰ گرین

ایک ماہ یا کچھ کم ایضاً ایضاً .. .. ۱۰۷۲ گرین

نمبر	غیر تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال	تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال
۶	عام وزن اسکا تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ سے کم ہوتا ہے کیونکہ اسکا حجم کم ہوتا ہے اور اسمین خون نہین ہو یا کم ہوتا ہے +	تنفس کئے ہوئے لنگس کا عام وزن زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اسکا حجم زیادہ ہوتا ہے اور اسمین خون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے لیکن بغیر تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کے حجم کی برابر یعنی اُس مین سے بھی اتنے ہی طول و عرض کا ٹکڑہ کاٹ کر تولین تو وزن کم ہوگا +
۷	چونکہ اسکا وزن متناسبہ پانی کے وزن متناسبہ سے زیادہ ہے باین وجہ اگر اسکو یا اسمین سے ایک ٹکڑہ کاٹ کر پانی مین ڈالا جائے تو ڈوب جاتا ہے +	اسکا وزن متناسبہ پانی کے وزن متناسبہ سے کم ہے اگر اسمین سے ایک ٹکڑہ کاٹ کر پانی مین ڈالا جاوے تو تیرتا رہتا ہے +
۸	دم لینے سے پہلے چربی ششش مین فی صدی دس سے اٹھارہ حصہ تک ملتی ہے +	دم لینے کے بعد چربی کا مادہ ششش مین چھہ یا آٹھ فیصدی ہوتا ہے +

نوٹ۔ تنفس کئے ہوئے وغیر تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ مین خون ہونے نہونے یا کم ہونیکی بحث بیان ہذا کے فقرہ نمبر ۳ مین دیکھنا چاہیئے۔ اور جب پھیپڑون کو علیحدہ کرین تو پلمونری جڑ پر ڈورا باندھکر کاٹین تاکہ خون نہ نکل جائے اور ٹریکیا و برنکائی کے کاٹین +

ج۔ جو علامتین کہ اوپر کے نقشہ مین لکھی گئین انمین سب سے زیادہ عام فہم یہہ علامت ہے کہ تنفس کیا ہو پھیپڑہ پانی مین ڈالنے سے تیرتا رہتا ہے اور بغیر تنفس کیا ہوا ڈوب جاتا ہے مگر اسکو کما حقہ تمیز کرلینا ذرا مشکل ہے کیونکہ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ تنفس کئے ہوئے بچہ کا پھیپڑہ بھی پانی مین ڈالنے سے ڈوب جاتا ہے اسکا سبب یہہ ہے کہ جن کمزور بچونکے سیلس اچھی طرح کشادہ نہین ہوئے ہین شاید اُنکا پھیپڑہ پانی مین ڈالنے سے ڈوب جاوے اس حالت مین اول ثابت پھیپڑہ پانی مین ڈال کر امتحان کرین پھر لکی ٹکڑے کاٹ کر امتحان کرین اور خاصکر دہنے پھیپڑہ کے اوپر کے حصہ کے ٹکڑے پانی مین ڈالین کیونکہ اکثر اوپر کے حصہ مین ہی پہلے ہوا داخل ہوتی ہے ❖

د۔ اگر پھیپڑہ سڑگیا ہے تو بھی دوسری علامتون کے جانے بغیر ڈوبنے یا ترنے کی نشانی سے بچہ کے مردہ یا زندہ پیدا ہونے کی تمیز نہین ہوسکتی کیونکہ بالفرض بچہ نے تنفس نہین کیا مگر اسکا پھیپڑہ سڑا ہوا ہے تو گو سیلس مین ہوا نہو لیکن ان پنجگوشہ لوتھڑون کے درمیان مین جو خانہ دار جھلی مین لپٹے ہوئے ہین سڑنے سے خراب ہوا ہوگی اور اس خراب ہوا ہونیکے سبب سے وہ پھیپڑہ پانی مین ڈالنے سے تیرلیگا۔ اور اگر بچہ نے سانس لیا ہے مگر اسکے پھیپڑہ مین خرابی تھی یا پھیپڑہ سڑگیا تھا تو اس حالت مین پھیپڑہ کو پانی مین ڈالا جاوے تو ڈوب جاویگا ❖

ہ۔ سڑے ہوئے پھیپڑہ کی شناخت ان علامتون سے ہوسکتی ہے کہ اول تو صورت دیکھتے ہی معلوم ہوجاتا ہے کہ یہہ پھیپڑہ سڑا ہوا ہے کیونکہ سڑنے کے سبب سے پھیپڑے مانند حنظل یعنی اندراین کے زرد ہوجاتے ہین اور خون جو اصلی حالت مین سیاہ ہوتا ہے وہ اس صورت مین سبز مایل ہوتا ہے اور

خلیوں کے اندر ہوا نہیں ہوتی مگر لنگس کے بالائی سطح کے درمیانی حصّہ میں ہوا گول گول کے ساتھ مثل دانہ مٹر یا قطرہ شبنم کے بھری رہتی ہے ⁂

دوسرے سڑ گلنے سے سڑی ہوئی اور خراب بو آتی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہہ پھیپھڑہ سڑا ہوا ہے ⁂

تیسرے سڑے ہوئے لنگس کو چھونے سے ہی اُسکے سیلس الگ الگ ہو جاتے ہیں ⁂

سڑے ہوئے پھیپھڑوں کی شناخت اور نشانیاں تو یہی ہیں جو عرض کی گئیں مگر جب تمام پھیپھڑہ پانی میں ڈالنے سے ڈوب جاوے تو یہہ بات دریافت کرنے کے لئے کہ یہہ تنفس کیا ہوا پھیپھڑہ ہے یا بغیر تنفس کیا ہوا۔ ثابت پھیپھڑہ کو اُسکے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پانی میں ڈالیں پس اگر تنفس کیا ہوا پھیپھڑہ ہے مگر ترکیل کیلر یز اور ایرسیلز میں رطوبتوں کے اجتماع ہونے سے پانی میں ڈوب گیا تھا تو ملنے اور دہونے سے وہ رطوبتیں نکل جاوینگی اور پانی میں ڈالنے سے تیرنے لگیگا اور اگر تنفس کیا ہوا پھیپھڑہ نہیں ہے یا سوزش کے سبب سے ہی پٹیزیشن کے درجہ پہنچ گیا ہے (کہ جو بہت کم جنین میں ہوتا ہے) تو کسیطرح پانی میں ڈالنے سے نہیں تیر سکتا۔ اور جو پھیپھڑہ کہ ٹکڑوں کے مابین ہوا ہونے کے سبب پانی میں ڈالنے سے تیرتا ہے یا پیپ ہونے کے سبب ڈوب جاتا ہے اُس کو ملکر اور دہوکر صاف کیا اور کنار اگر ذرا بھی زور سے دبا جاوے تو تمام پھیپھڑہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں منقسم ہو جاتا ہے ⁂

سواے حالات مذکورہ کے پھیپھڑہ میں تنفس کی علامتیں مصنوعی بھی بن سکتی ہیں مثلاً بغیر تنفس کئے ہوئے پھیپھڑہ میں دھونکنی سے یا بذریعہ نلی کے منہ

سے ہوا پہنچا یئن تو سب سیلس کھل جاوینگے اُس حالت مین اُسکو پانی مین ڈالین تو تیرتا رہے گا ۔

اور اگر تنفس کئے ہوئے پھیپڑون کے سیلس کی ہوا مٹھی سے دبا کر نکالدی جاوے تو وہ پانی مین ڈالنے سے ڈوب جاویگا پھر قدرتی تنفس کئے ہوئے اور مصنوعی تنفس کرائے ہوئے مین فرق کرنیکی کوئی عمدہ صورت نہین ہے ۔

ناظرین کو بخوبی واضح ہوا ہوگا کہ پھیپڑہ مین علامات مذکورہ بالا کے دیکھنے سے اگرچہ تنفس کئے اور نہ کئے ہوئے پھیپڑہ کا حال ظاہر ہوتا ہے مگر ایسا نہین کہ جسمین شبہ باقی نرہے لہذا ممتحن کو چاہئیے کہ خون کے سیرکیولیشن کا حال دریافت کرے

۳۔ مظلوم بچہ کے دوران خون کا حال ۔ بچہ اگر زندہ پیدا ہوا ہے تو تمام جسم مین خون کا دوران ہوتا ضرور ہے خواہ ناف کاٹی جاوے یا نہ کاٹی جاوے اور اُس دوران خون کے سبب سے دونو حصّے لنگس کے اچھی طرح خون سے بھر جاینگے تو سیلس مانند سندور کے سرخ معلوم ہونگے لنگس مین خون اچھی طرح نہ گیا ہو اور پیدا ہو کر مرنے کے بعد جلد امتحان نہ کیا جاوے تو سُرخی کم نظر آیگی اور پھیپڑہ کے بالائی حصّہ مین جہان سیلس کشادہ ہو جاتے ہین وہان چھوٹے چھوٹے خون کے ذرون کے نشان ہوتے ہین اور علامتین کوئی کیسی ہی مصنوعی بنائے مگر بغیر سانس لینے کے پھیپڑہ مین خون کسیطرح نہین جاسکتا اور اسی باعث سے تنفس کئے ہوئے پھیپڑہ کا وزن بڑھ جاتا ہے ۔

فوڈیر صاحب کا بھی قول ہے کہ بغیر تنفس کئے ہوئے بچہ کے پھیپڑون کی شریان و ورید خالی ہوتی ہین اور بعد تنفس کے کم و بیش خون سے بھرجاتی ہین

مگر ڈیورجی صاحب و اُرفلا صاحب اسکو غلط ٹھہراتے ہین - اور ڈاکٹر گئی صاحب
فرماتے ہین کہ مجھکو امتحان کرنے کا بہت موقع ملا مگر مینے اکثر تنفس کئے ہوئے بچونکے
پھیپڑہ مین خون نہین دیکھا اور جنکے پھیپڑون مین ہوا داخل نہین ہوئی تھی یا
صرف چند سیلس کھلے تھے اُنکے پھیپڑہ کے ہر ایک حصہ مین خون بھرا ہوا پایا ؀
سنہ ۱۸۴۶ء سے پہلے خیال کرتے تھے کہ آرٹیریل ڈکٹ فورمین اوویلی ڈکٹس وینوسس
کا سکڑا ہوا ہونا بچہ کے سانس لینے کی دلیل ہے - اور ڈکٹس آرٹیریوسس کا
تمام قطر سکڑا ہوا ملے (خواہ جسم درشش سے گلیا ہو) تو بچہ کے تنفس کرنے کا ثبوت
ہے اور فورمین اوویلی بند ہو تو کئی روز تک بچہ کا زندہ رہنا ثابت ہوتا ہے
مگر ڈاکٹر چیور صاحب لکھتے ہین کہ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ سب دلائل مذکورہ
بالا غلط ہین کیونکہ آرٹیریل ڈکٹس پیدا ہونے سے پہلے یا چند گھنٹے بعد
بند ہو جاتی ہین اور فورمین اوویلی بند شدہ بچہ بھی پیدا ہو سکتا ہے - اور
بغیر لاحق ہونے مرض وسکیولر سسٹم کے جوان عمر کے آدمیون مین بھی
آرٹیریل ڈکٹس و فورمین اوویلی کھلے ہوئے مل سکتے ہین اور یہ بات بھی
ناممکن نہین ہے کہ جنین کے سینہ کے سوراخ اور ڈکٹس وینوسس چند روز
تک جدید الپیدائش بچہ کے کھلے ہوئے پائے جائین ؀

۴ مظلوم بچہ کے مرنیکے اسباب دریافت کرنیکا حال - الف - اس علم
کے شائقین کو معلوم کرنا چاہئیے کہ اگر اتفاقیہ نطفہ رحم کے سوا اوویریز یا
قاذف نالیون یا شکم مین قرار پاکر تلف ہو گیا تو اسطرح تمیز ہو سکتی ہے کہ
اوویریز اور فلوپین ٹیوب کے حمل مین حاملہ مرجاتی ہے اور فلوپین ٹیوب کا

حمل دو ماہ سے زیادہ - اور ورید کا پانچ یا چھہ ماہ سے زیادہ نہیں ٹھہر سکتا اور پیٹ میں بچہ بڑہتا ہے تو پورے دنوں تک یا کبھی اُس سے زیادہ یا گاہے عمر بہر مردہ ہوکر پیٹ میں رہتا ہے اور خارج ہوجاتا ہے تو نیل نکر عورت کے اسنیا رحم یا فرج کی راہ سے یا عورت کے پیٹ کی جلد پہوڑ کر ایک ایک عضو الگ الگ ہوکر نکل آتا ہے - اگر اتفاقات مذکورہ سے کوئی بہی واقع نہوا اور بچہ عام قدرتی قاعدہ کے بموجب رحم میں پرورش پانے لگا مگر قبل از ایام معہودہ کسی سبب ناگہانی کے (جسکا بیان اسقاط حمل میں ہوچکا ہے) اسقاط ہوگیا تو ظاہر ہے کہ جب اسقاط ہوگا تو بچہ ضرور مرجاویگا - اگر اسقاط نہوا مگر وضع حمل کے وقت رحم کے زیادہ سکڑنے سے بچہ پر صدمہ پہنچا یا رحم کے سکڑنے سے نال کا دوران خون رُک گیا اور بچہ کمزور ہوا تو مر سکتا ہے - یا وقت معمولی پر بچہ مردہ پیدا ہوا اور علامات مندرجہ ذیل اس بچہ میں پائی گئیں تو گمان ہوسکتا ہے کہ وہ بچہ خود کسی اپنے ذاتی سبب سے مردہ پیدا ہوا ؎

علامات - جسم نہایت سکڑا ہوا اور دبلا یعنی لاغر - بعض جوڑوں مثل گھٹنے اور گندہے وغیرہ کے رباطات باہر سے نمایاں - جسم کا چمڑا بعض بعض جگہہ تنا ہوا اور انگلی سے اُٹھا دیں تو اُٹھہ سکنے والا اور بلٹس لگانے سے جیسا چمڑا سفید ہوجاتا ہے اُسیطرح تنا ہوا مقام سفید رنگ کا مگر بعض اوقات سیاہ - شکم کا پوست بدرنگ اور باقی جسم کا رنگ بہورا - تمام جسم پر صابون کے پانی کی سی نمی داگر رگڑ کے اُٹھا دیں تو اُسی روغنی نمی کے سبب لڑکا ہاتھہ سے پہسلتا ہے) سر نہایت نرم - سینہ وشکم ہموار - ربن اور انیم چمڑے

سکے باہر کی جانب سے بخوبی نمودار۔ بیرونی آرگن آف جنریشن کا رنگ خوب سُرخ
یعنی سندور کا سا۔ نال ڈھیلا اور بہت سپید یا سلیو لرممبرن کو تراشنے سے
اسکے اندر سُرخ رنگ کا سیرم نظر آتا ہے اور بعض بعض جگہہ خاصکر سر مین
کو سیری کی جھلی کے موافق رطوبت پائی جاتی ہے اور سر کی ہڈیان اپنے
موقع پر نہین ہوتی ہین اور ہڈی سے پری آسٹیم کو بخوبی جدا کر سکتے ہین
جسم کی کیوٹیز خون آلودہ سیرم سے بہری رہتی ہین اور دوسرا دیکھنے سے بہورے
رنگ کا نظر آتا ہے۔ اور جیسے ہوا اور رطوبت کے سبب سے سڑنیوالے لاش
مین بو آتی ہے ویسی اسمین نہین ہوتی بفور رحم سے باہر آنے کے بچہ کو
دیکھا جاوے تو علامات مذکورہ بالا اچھی طرح نظر آتی ہین اور ہوا پانے سے
اگرچہ سب علامتین یکایک نہین جاتی رہتی ہین مگر پہر بھی بہت عرصہ قلیل مین
زائل ہو جاتی ہین ؛

ب۔ اتنے دنون کے جنین کے جسمین خون کا دوران ہونا شروع ہو گیا ہو
کسیطرح سے بیرونی زخم سے لگے تو ضرور اسقاط ہو جاتا ہے مگر جنین کے زخم
سے جو بہت سا خون جاری ہوتا ہے وہ جم جائے اور پہر خون نکلنا بند ہو جائے
تو شاید اسقاط نہو لیکن بعد پیدا ہونیکے اُس جگہہ جہان زخم لگا تھا کچھہ نہ کچھہ
کنجھین یا زخم کا صرف نشان ہوتا ہے ان سب حالت ہائے مذکورہ کے ابتدا
ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ جبراً مارا گیا ؛

ج۔ اگر بچہ پیدا ہوا اگر غفلت کے سبب اسکا نال نہ باندہا گیا یا نال پہٹ گیا
یا ٹوٹ گیا تو تمام خون نکلجاتا ہے اور بچہ مرجاتا ہے اس حالت مین نال اور

بڑے بڑے ویسلز خون سے خالی ہوتے ہین بچہ کی لاش کا رنگ سفید ہوتا ہے
د- اگر جننے کے وقت جو لوکیا ڈسچارج ہوتا ہے اُسمین کسی کی غفلت سے بچہ پڑا رہے اور علیحدہ نکیا جاوے تو بہی ضرور بچہ مرجاوے گا مگر اس مین کچھ مان کا قصور نہین ہے +
ہ- اگر بچہ کسی جہاڑی وغیرہ مین مان سے دور پڑا ہو اور بچہ کی غلاظت سی کونیم خارج ہوگئی ہو اور بہوک پیاس کے نشان نظر آوین اور المنٹیری کنال خالی پا اُسمین دودہ وغیرہ پایا جاوے تو جاننا چاہیئے کہ بچہ زندہ پیدا ہوا مگر کسی بے رحم کی شرارت سے مرگیا پس جہان لڑکا پڑا ہے وہان پاؤن کے نشانات پائے جاوین تو سُراغ لگانیکے لئے اہل پولیس کو چاہیئے کہ اُسکو اچہی طرح ناپین اور خیال کرلین تاکہ مجرم کی تلاش کے لئے ایک اچہا ذریعہ ہوجاوے اور کپڑا وغیرہ جسمین بچہ لپٹا ہو اُسکو بہی ہوشیاری تمام رکہنا چاہیئے اور بعد سراغ رسانی اہالیان پولیس کسی عورت کو بہم پہنچاوین تو ڈاکٹر کو اُس عورت کا بغور معائنہ کرنا چاہیئے کہ اس عورت نے بچہ جنا ہے یا نہین کیونکہ بعض دفعہ اہالیان پولیس سے ناجائز کارروائی بہی ظہور مین آتی ہے جیسا اِس نقل سے ظاہر ہے +
نقل- سنا گیا کہ پولیس والون کو کسی مقام سے ایک مرا ہوا بچہ ملا اُنہون نے ایک تنبولن کو (جسکا خاوند چند سال سے مفقود الخبر تہا) سکہا کر صاحب ضلع کے نیچ پر اقرار کرادیا کہ یہہ میرا بچہ ہے مگر حوالات مین اُسکو کسی شخص نے سمجہایا تو دوسرے روز عدالت مین وہ عورت اپنے اقرار سے منحرف ہوئی اور کہا کہ پہلے کل پولیس والون کے بہکانے سے اقرار کردیا تہا حسب ضابطہ عورت کا

ملاحظہ کرکے ڈاکٹر صاحب سنے اپنی رپورٹ مین لکھا کہ اس عورت مین کوئی علامت بچہ پیدا
ہونے کی نہین پائی جاتی اسواسطے صاحب ضلع نے عورت کو رہا فرمایا اور اُن پولیس والون
جو اُسکے بہکانے مین شریک تھے موقوف کیا ❖

د۔ پیدا ہوتے ہی بچہ سردی پائے یا کچھ اور سخت بیمار ہو جائے تو بھی مر سکتا ہے پس
ایسی حالتون مین بچہ کے ورثا عند البیان گذشتہ حالات کوئی مرض بتلاوین اور مشاہدہ
ظاہری یا پوسٹ مارٹم اکزامینیشن ست مرض کی علامات نظر آوین تو جاننا چاہیے
ا بچہ کی ہلاکت کا باعث بیماری ہے اور اگر بچہ کے وارث مرض کے سبب مرض مرنا بیان
کرین مگر عند المعائنہ کوئی مرض کی نشانی نہ پائی جاوے یا زخم یا ضرب کا نشان نظر آوے
تو خیال کرنا چاہیے کہ بچہ کے مارنے مین اُسکے ورثا کی دستکاری ہے ❖

ذ۔ بعض شخص بچے کے مارنے کے لئے گھٹی مین تمباکو ڈال کر دیتے ہین یا مدار یعنی آک
کا دودھ بچہ کے منہ مین ٹپکاتے ہین یا افیون تیل مین ملا کر پلاتے ہین یا رونے والے بچہ
و سونے کے لئے افیون کھلاتے ہین پس کوئی بیرونی نشان زخم وغیرہ کا نہو تو معدہ وامعا
ن رطوبت کا ضرور اکزامن کرین اور بعض آدمی گلا گھونٹ کر یا منہ بند کرکے مارتے ہین
سو ایسا گمان ہو تو جو علامات سفوکیشن اور اسٹرنگیولیشن مین انشاءاللہ بیان ہونگے
نکے موافق ملاحظہ کرین ❖

ح۔ بہ نسبت لڑکے کے لڑکی کی لاش کو زیادہ غور سے دیکھین کیونکہ زمانہ قدیم
ن ہندوستان کے ناتربیت یافتہ لوگون مین دختر کشی کا رواج بکثرت تھا اگرچہ
ب حاکمون کی توجہ دلی و رعایا کی خیر خواہی کی وجہ سے وہ رواج بالکل جاتا رہا مگر
ربھی بعض جگہ بعضے جاہل ظاہر تو نہین مگر خفیہ اس فعل قبیح کے فاعل ہوتے ہین ❖

ط - یہ بات کہ بچہ پیدا ہوکر کتنی دیر تک زندہ رہا اگر بچہ والی سچ سچ ظاہر کرے اور اُسکے ہوش و حواس بھی بجا ہون تو اُس سے معلوم ہوسکتی ہے یا کچہ کچہ اُن علامتون سے جو شناخت عمری مین لکھی گئین مگر ڈاکٹر کو مناسب ہے کہ عورت کے بیان کو اپنے تجربہ اور علم کی تشخیص سے بھی ملالے یہہ نہین چاہیئے کہ صرف بچہ والی کے بیان پر بچہ کی عمر اپنی رپورٹ مین لکھدے ✥

ی - بچہ کو زد و کوب کرکے بھی مار ڈالتے ہین اور اکثر زیادہ ضرب پہنچاتے ہین لیکن بچہ کی لاش پر صرف چوٹ کے سے داغ ہونا اس کا کامل ثبوت نہین ہے کہ بچہ ضرب سے مارا گیا کیونکہ جب بچہ رحم مادر سے مردہ پیدا ہوتا ہے تو بھی اکثر نیلے دہبّے جسم پر پائے جاتے

چند سوالات مع جواب متعلقہ بچہ کشی

۱ - سوال - پیدایش کے تہوڑے عرصہ بعد بچہ کے مار ڈالنے کا اس کی مان کو اختیار ہے یا نہین ✥

جواب - بالکل کسی کو اختیار نہین ہے ✥

۲ - سوال - کیا ممکن ہے کہ وضع حمل ہو جائے اور عورت کو خبر نہو ✥

جواب - شراب کے نشے غفلت آور دواؤن کے اثر پیوار پرل کنولشن - سکتہ - غشی وغیرہ مین اُن عورتون کا جنکے کئی بچے پیدا ہوچکے ہون بے خبری مین وضع حمل ہونا ممکن ہے لیکن پہلی دفعہ کا حمل بے خبری کی حالت مین وضع نہین ہوسکتا

۳ - سوال - کوئی ایسی صورت ہے کہ بچہ کے مارنے مین اُسکی مان مددگار نہو اور بچہ مرجاوے ✥

جواب - ہان بہت سی ایسی صورتین ہین مثلاً دیکھو صفحہ ۲۰۷ و ۲۰۹ مین حرف ج د - و - وغیرہ)

۴ - **سوال** - بچہ کے مرنے کا سبب کیا ہے ‌+

جواب - دیکھو صفحہ ۲۰۷)

۵ - **سوال** - بچہ پورے دنون کا ہوا یا معمول سے کم عرصہ مین کیونکہ ایام معہودہ سے پہلے اکثر بچہ مردہ پیدا ہوتا ہے +

جواب - اسکا جواب بچہ کی لاش کے امتحان سے جسکا ذکر ہوا دیکھو صفحہ ۱۹۶ اور جنین کی کیفیت پڑہنے سے دیکھو صفحہ ۱۷۵ بخوبی ادا ہو سکتا ہے +

۶ - **سوال** - بچہ پیدا ہونیکے کتنے عرصہ بعد عورت چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتی ہے

جواب - امیرزادیان و نازک مزاج عورتین تو بہت روز تک چلنے پھرنے کے قابل نہین ہوتین اور بعض عورتین ایسی دیکھین گئین ہین کہ وضع حمل سے دو تین روز بعد بلکہ اُسی روز اُنہون نے کئی میل کا سفر کیا +

خلاصہ بیان بچہ کشی

۱ - بچہ والی کا امتحان کرنا کہ اس عورت مین بچہ جننے کی نشانیان ہین یا نہین اور دریافت کرنا کہ ایام معہودہ پر بچہ پیدا ہوا ہو یا برخلاف اس سے بچہ کے مرنیکا سبب اور پیدائش کا زمانہ دریافت کرنے مین بڑی مدد ملتی ہے +

۲ - بچہ کے جسم کی پیمایش اور وزن کرنا اور بیچ کی جگہہ قرار دینا - اس سے بچہ کی عمر ظاہر ہوتی ہے

۳ - بچہ کے جسم کو باہر سے بخوبی غور کرکے دیکھنا کہ اسپر کوئی زخم کا نشان ہے

یا نہین اور اگر زخم ہے تو پیدائش کے پیشتر کا یہ داغ ہے یا پیدا ہونیکے بعد کا اور سر کے زخم عدمٰہ اور چشمی فوں او رگدی وغیرہ پر کوئی مہین ہتیار یا پن وغیرہ تو نہین چہپا ہے۔ اس سے ہلاکت کا سبب معلوم ہوتا ہے ؛

۴ ۔منہ کے اندر کوئی چیز ہے یا نہین۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ کو منہ بند کرکے تو کسی نے نہین مار ڈالا ؛

۵ ۔ ڈسکٹ کرکے دیکہنا کہ برین یا اُسکے پردون پر اجتماع خون یا سیرم ہے یا نہین اور سر کی یا اسپائنیل کالم کی کوئی ہڈی تو نہین ٹوٹی ہے ۔ اس سے بہی مرنے کی وجہ دریافت ہوسکتی ہے ؛

۶ ۔ چیسٹ کو ڈسکٹ کرکے لنگس کو دیکہے کہ کہلا ہوا ہے یا سکڑا ہوا اور اُسکا رنگ و وزن دیکہنا چاہیے اور خیال کرنا چاہیے کہ اسمین خون ہے یا نہین اس کے سبب مرض و احوال زندہ یا مردہ پیدا ہونے کا منکشف ہوتا ہے ؛

۷ ۔ تہائمس گلینڈ کو دیکہے اور دل مین فورمین اووِیل ڈکٹس آرٹری اوسس ڈکٹس وینوسس امبلایکل آرٹری اور وین + وغیرہ کو ملاحظہ کرے کہ یہ سب کہلے ہین یا بند ہوگئے اور اُسکے اندر خون زیادہ ہے یا کم۔ اُن سے بچہ کی عمر اور زندہ مردہ پیدا ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے کیونکہ تہائمس گلینڈ اکثر تین ماہ تک رہتی ہے اور ہر دو ڈکٹس مذکورہ بند ہون تو خواہ لنگس پانی مین ڈالنے سے ڈوب جاوے تب بہی ہم کہہ سکتے ہین کہ بچہ بعد زندہ پیدا ہونے کے مرا ہے کیونکہ ڈکٹس آرٹری اوسس و ڈکٹس وینوسس وغیرہ روز دو روز و دسے

+ امبلایکل آرٹری و وین وغیرہ دس پندرہ روز تک کہلے رہ سکتے ہین پہر بند ہوجاتے ہین ؛

پانچ روز تک کے عرصہ مین بند ہو جاتے ہین - اور فورمین اووِیلی کا راستہ بھی (جو جنین مین کھلا رہتا ہی) پیدا ہونیکے پانچ روز سے دس روز تک کے عرصہ مین بند ہو جاتا ہے ۔

۸ - معدہ کو نکال کر اُسکے اندر کی رطوبت کا امتحان کرے کہ اسمین کسی قسم کی غذا یعنی سیگو یا ارارروٹ کے اجزا ہین یا شیر کے یا کوئی زہر دار چیز ہے اور اسکے مین سمیّت کی علامات تو نہین ہین - اس سے زہر خورانی کا احوال عیاں ہوتا ہے اور غذا ملنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ زندہ پیدا ہوا تھا +

۹ - امعا کو چیر کر نگاہ کرے کہ اسمین میکونیم ہے یا غایط اور میکونیم ہے تو وزن کسقدر ہے اس سے عمر معلوم ہوتی ہے +

۱۰ - بلاڈر یعنی مثانہ کے اندر پیشاب ہے یا نہین - اس سے مرض کا حال معلوم ہوتا ہے

۱۱ - اندرونی اعضا کو بغور دیکھے کہ کسی ضرب وغیرہ کا نشان یا بیماری کی علامت تو نہیں ہے

باب پنجم

Punitive

بید لگنے کا بیان

بید لگنے کو پیونا ٹیو کہتے ہین - جب عدالت سے کسی مجرم کے واسطے سزائے بید تجویز کیجاتی ہے تو اس بارہ مین بھی ڈاکٹر سے رائے لیجاتی ہے لہذا اُسکا مختصر بیان کیا جاتا ہے +

قانون متعلقہ پیونائٹس

۱۔ زمانہ سابق مین ریشم یا تانت کا لانبا کوڑا بنا کر مارتے تھے مگر فی زمانناً بجائے کوڑے کے بید مستعمل ہے ؛

۲۔ بید مارنے کا یہہ طریقہ ہے کہ مجرم کے دونون ہاتہہ پاؤن لکڑی یا ستون مین باندہ کر چوتڑون پر بید مارتے ہین اور سنا گیا کہ ۱۸۵۵ء سے پیشتر پیٹھ پر مارتے تھے ؛

بموجب سرکلر صدر نظامت نمبر ۳ بابت ۱۸۶۴ء بید کی طوالت ۴ فٹ سے ساڑھے چار فیٹ اور گولائی ایک سے ڈیڑہ انچہ تک ہونی چاہیئے اور بید کی تعداد تیس سے زیادہ نہونا چاہیئے

طریق ملاحظہ مجرم مجوزہ سزائے بید

۱۔ جب عدالت کسی آدمی کو اس امتحان کے واسطے ڈاکٹر کے روبرو پیش کرے کہ اسقدر ضرب بید اس مجرم پر مار سکتے ہین یا نہین تو اس باب مین رائے دینے کے لئے خوب غور کر کے مجرم کا امتحان کرنا چاہیئے یعنی سینہ کو اسٹتہس کوپ لگا کر امراض قلب و ششش کا ملاحظہ کرین اور شکم پر جگر و طحال کو دیکھین کہ یہہ دونون چیزین بڑہی ہوئی تو نہین ہین علاوہ برین خوب اچھی طرح سے ہر ایک مرض کی تشخیص کرین اگر عندالامتحان کوئی عارضہ ثابت ہو یا ڈیبلیٹی یعنی کمی خون و ویکنس یعنی کمزوری مین مریض مبتلا ہو تو ہرگز بید مارنے کی اجازت نہ دین خصوصاً طحال کے بڑے ہونے یا نہایت کمزور ہونے مین کیونکہ انلارجمنٹ آف دی اسپلین کی حالت مین ایک ادنی صدمہ سے طحال پھٹ کر آدمی مرجاتا ہے جیسا کہ اکثر سنا گیا ہے کہ فلان آدمی ایک گھونسے کے صدمہ سے مرگیا پس ایسا

واقعہ اکثر اسپلین کے بڑے ہونے مین ہوجاتا ہے +

۲ - خراب آب ہوا کا رہنے والا مجرم ملاحظہ کے واسطے آئے تو اُسکو بہ نسبت دوسرے کی زیادہ غور سے امتحان کرنا چاہئے کیونکہ ایسی جگہہ کے آدمی ضرور ایک نہ ایک عارضہ مین مبتلا ہوتے ہین +

۳ - عند الملاحظہ مزاج کا بھی لحاظ رکھنا ضرور ہے کسواسطے کہ امیر لوگ جن کا مزاج نروس ہوتا ہے وے اس صدمہ کے متحمل نہین ہوسکتے اور اگر مجرم کو کانسٹی ٹیوشنل ڈزیز جیسا کہ غلس یا اسکرافیولا کی وجہ سے کمزوری ہو یا کوئی مرض نہو باعث غریبی کے کمزور ہو تب بھی بیدون کی تعداد کو کم کرنا چاہئے +

۴ - اگر بروقت بید لگنے کے ڈاکٹر موجود ہو اور دیکھے کہ اب باقی ماندہ سزا کی مجرم برداشت نہ کرسکیگا تو از روے قانون ڈاکٹر کو تمیں روک دینے کا اختیار ہے +

۵ - جب آدمی بھلا چنگا مضبوط قوی ہو اور کوئی عارضہ برونی یا درونی نہو تب بید مارنے کی اجازت دینے کا کچھہ مضائقہ نہین ہے +

اس معاملہ مین اسواسطے تشدد مدکے ساتھہ تاکیداً عرض کیا گیا اگر بعد اجازت ڈاکٹر کے مجرم صدمہ بید سے مرجاویگا اُسکی جوابدہی ڈاکٹر سے ہوگی +

Feigned Diseases

بناوٹی بیماریون کا بیان

بناوٹی بیماریون کو انگریزی مین فینیڈ ڈزیز کہتے ہین - اکثر آدمی از راہ مکاری اپنی کو بیمار بنا لیتے ہین مثلاً پلٹن یا رسالے کے سپاہی پہرہ سے بچنے - مستعفی ہونے -

پنشن لینے کے لئے بھلے چنگے ہوکر بیمار بن بیٹھتے ہین۔ یا قیدی جیلخانہ مین قید سے رہائی پانے یا کام پر نجانے۔ سزا سے بچنے کیواسطے بیماری کا بہانہ کرتے ہین یا مدرسے کے لڑکے جو پڑھنے سے جی چراتے ہین وہ ایسا حیلہ بناتے ہین ؛

یا غریب مفت خورے اپنے کو بیمار بنا کر دکھاتے ہین تاکہ لوگ اُسپر رحم کرکے خیرات دین یا شفاخانہ مین داخل کرین جہان فارغ البالی سے روٹی کپڑا ملے یا جس جگہہ بیگار پکڑے جانے کا دستور ہے وہان کے آدمی بیگار سے بچنے کو بیمار بنجاتے ہین کبھی اسلئے بھی بعض دفعہ بیماری کا بہانہ کیا جاتا ہے کہ اُسکے ذریعہ سے دشمن کو متہم کرکے سزا دلائی جاوے بہت سے سرکاری ملازم رخصت لینے یا ایام رخصت کو زیادہ دنون تک رہنے کے لئے بھی بیماری کا فریب کرتے ہین۔ بعض مجرم بھی سزا سے بچنے یا تخفیف ہونیکے لئے کسی بیماری کا حیلہ کرتے ہین۔ غرضکہ ایسی بہت سی حالتین ہین جنمین اصلی اور بناوٹی بیماریون کے درمیان تمیز کرنے کی ڈاکٹر کو ضرورت پڑتی ہے۔ لہذا چار فقرون مین اُن بیماریون کو لکھا جاتا ہے جن کا اکثر فریب کیا جاتا ہے ؛

حال اُن امراض مصنوعی کا جن کی تشخیص آسان ہے

جن امراض کی حقیقت حواس خمسہ کے ذریعہ سے معلوم ہو سکے اُن کو ہم کہہ سکتے ہین کہ ان کی تشخیص آسان ہے چنانچہ ایسی چند بیماریون کی کیفیت مع اُنکی تشخیص کے ہم ذیل مین لکھتے ہین ؛

اکسی جگہہ جسم کا ٹرھنا۔ ترکیب ۔ چونکہ سیلولر ممبرن یعنے خانہ دار جھلی کے نیچے ہوا پھونک دینے سے وہ جگہہ بڑھ جاتی ہے۔ اسواسطے مکار لوگ ہیلدر کو

کی نقل کرنے کے لئے سرکے پردہ مین۔ استسقا ظاہر کرنیکو پردۂ شکم مین ہیڈرو سیل دہرنیاکا اظہار کرنے کے واسطے فوطے کے پردہ مین اور خاص سوجن یا رسولی وغیرہ بنانے کیواسطے ہاتہہ پاؤن کے خانہ دار جہلی مین پچکاری سے ہوا بہر کر ٹانکے لگا دیتے ہین +

شناخت - اس قسم کے فریب کو معلوم کرنے کی یہہ ترکیب ہے کہ مقام ورم کو ہاتہہ سے ٹٹولین اور وہان سے کپڑا علیحدہ کرکے پٹی کی تلاش کرین کیونکہ مکار لوگ جہان سے ہوا بہرتے ہین اُس مقام کو سی کر اُسپر مرہم کی پٹی لگا دیتے ہین پس جب پٹی ملجاوے تو اُس کو اُٹھا کر دیکھنے سے ہوا بہرنیکا سوراخ ضرور معلوم ہوجاسے گا

ترکیب - پاؤن پر ورم ظاہر ہونیکے لئے ایسا کرتے ہین کہ پنڈلی کے کسی مقام پر دباکر کرسی یا مونڈہے سے نیچے کو پاؤن لٹکا دیتے ہین اور حکیم کے آنے تک اسی طرح رکہتے ہین +

شناخت - اس صورت مین تلاش کرنے سے دباؤ کا نشان پایا جاویگا +

ترکیب - شکم مین ریح ہونکی نقل کرنے کا یہہ طریقہ ہے کہ پیٹ کے اندر ہوا داخل کرتے ہین یا زیادہ مقدار مین سرکہ اور کھریا مٹی کہا لیتے ہین +

شناخت - اس فریب کے دریافت کرنے کے لئے ڈاکٹر ادہارا صاحب فرماتے ہین کہ گا بر ترسالٹ یعنی کہاری نمک کا عرق اور تہوڑا تمباکو کا پانی ملا کر پلانا چاہیے +

ترکیب - بعض دفعہ وے لوگ جنکو مشق ہے کمر کی ہڈی کو زور سے اوپر کو اُٹہا کر شکم مین ٹیومر ہونے کی نقل کرتے ہین +

شناخت - مریض کو اُٹہا کر ٹٹولنے سے شناخت کیجاتی ہے +

ترکیب - بعض سوراخون مین غیر جنس داخل کرکے بہی ٹیومر بنایا جاتا ہے مثلاً

کے تھنون مین مرغ کے خصیے یا خرگوش کے گردے داخل کرکے مرض پالی پس تخم بیضہ

شناخت۔ یہہ فریب تیز نسوار سنگھانے سے ظاہر ہوجاتا ہے ؛

ترکیب۔ بواسیر کے مسون کی نقل اسطرح کرتے ہین کہ چھوندر یا چھوٹی مچھلی کے چھلکے کو مقعد کے اندر نصف داخل کرلیتے ہین اور بیل یا بھیڑ کی آنت مقعد مین لگاکر کانچ نکل آنے کا فریب کیا جاتا ہے ؛

شناخت۔ ان امراض مصنوعی کی شناخت مقام ماؤف کو اچھی طرح دیکھنے اور ٹٹولنے سے ہوجاتی ہے ؛

۲۔ کسی مقام کا بیڈول پیدا ہونا۔ ترکیب۔ بعض فریبی ایسی مشق بہم پہنچاتے ہین کہ اپنی پشت کی ہڈی ایک جانب سے خمدار بنا لیتے ہین خصوصاً یہہ فریب کمر کے فقرات پر کیا جاتا ہے ؛

شناخت۔ یہہ خم ہمیشہ ایک ہوتا ہے جانب محدب اونچا نیچا نہین ہوتا۔ جانب مقعر جلد پر اکثر دو شکن ہوتی ہین۔ اسطرف کے کولے کی ہڈی کو فریبی اسطرح اٹھاتے ہین کہ ادھر کی ٹانگ چھوٹی ہوجاتی ہے مگر اصل مرض کے سبب پشت کی ہڈی جب خمدار ہوجاتی ہے تو وہ خم کسی خاص مقام پر نہین ہوتا بلکہ ہر جگہہ پیدا ہوسکتا ہے۔ علاوہ برین ایک سے زیادہ خم ہوتے ہین۔ جانب محدب اونچا نیچا ہوتا ہے جانب مقعر جلد پر جو شکن پڑتی ہے وہ بہت خفیف ہوتی ہے۔ اُس طرف کے کولے کی ہڈی اور ٹانگ چھوٹی نہین ہوتی ؛

ترکیب۔ بعض دفعہ فریبی شانون کو اونچا اور گردن کو ٹیڑھا کر دیتے ہین۔ ہاتھہ پاؤن کے جوڑون کو سمیٹ لیتے ہین اور اس ہیئت کو جلنے یا چوٹ یا وجع مفاصل

کا نتیجہ بتاتے ہین ؛

شناخت ۔ اوّل تو اس فریب کا ظاہر ہونا بہت آسان ہی کیونکہ مصنوعی مرض مین چوٹ کا داغ ہوتا ہے نہ جلنے کا نشان اور نہ وہ مقام پھولا ہوا ہے بلکہ اُس جگہ کا گوشت سخت تنا ہوا اور پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے لیکن علاوہ برین اِس فریب کے دریافت کرنیکے اور بھی چند طریقے ہین وہ یہ کہ پاؤن یا ہاتھ مین مرض مذکور ہو تو اُسکو ریشم کی پٹی سے باندھ دیتے ہین جو بعد خشک ہونے کے عضو کو اس قدر دباتا ہے کہ پھر وہ سیدھے ہوجاتے ہین۔ یا جسوقت مریض سوتا ہو یا کلوروفارم سونگھنے سے بیہوش ہوا ہو تو اُسکے ہاتھ پاؤن کو کھینچکر سیدھا کرنے کی کوشش کرین اگر فریب ہوگا تو ایسی حالتمین بلا تامل عضو خودبخود سیدھا ہوجائیگا ۔ یا مقام مذکور پر انگلی سے مالش کرین۔ یا ڈسلوکیشن ریڈیوس کرنیکی پلی لگا کر ہاتھ یا پاؤن کھینچین یا نکار کو ناخون مین لگا کر دفعتاً کھینچ لین ؛

۳۔ زخم یا بیرونی سوزش ترکیب ۔ جس فوج مین نوکری سخت پڑتی ہے اکثر اُس فوج کے سپاہی مختلف مقامات خصوصاً پاؤن مین زخم بناتے ہین یا پھوڑا سا زخم ہو تو اُسپر کوئی تیز شے جیسے سنکھیا ۔ کوئی تیزاب یا بطر ۔ چونا ۔ تمباکو چبایا ہوا یا پتا ۔ خوطیا ۔ راکھ وغیرہ لگا کر اُس کو بڑھا دیتے ہین ؛

شناخت ۔ زخم مین کوئی چیز لگائی ہو تو بغور دیکھنے سے معلوم ہوجاتا ہے اگر ایسا شبہہ ہو تو تلاشی لیکر حراست مین رکھنا چاہیئے تاکہ زخم بڑھانے نہ پاوے ؛

ترکیب ۔ بلسٹر لگا کر ۔ اسپلنٹ ۔ روبی فیسنٹ دوا لگا کر مرض سورائی سس اور امپیٹائیگو ۔ انگلیون پر نشتر سے چھید کر اور بارود ملکر اسکبیز یعنی کھجلی کی نقل کرتے ہین

شناخت ۔ مقام مشتبہ کو صاف کر کے بغور دیکھین اور امراض مذکور کی دیگر علامتون

کے پائے یا نپائے جانے سے شناخت ہوسکتی ہے ✦

ترکیب۔ اصطلیا یعنی آشوب چشم کی نقل بنانے کے لئے سوزاک کی پیپ۔ نائٹرک ایسڈ طوطیا۔ چونا۔ سیاہ مرچ۔ تمباکو کی ناس۔ تمباکو کا عرق یا دہوان۔ کھانیکا نمک وغیرہ آنکھ مین ڈالتے ہین اور ہمنے دیکھا ہے کہ بعض آدمی اس مرض کے پیدا کرنے کے لئے کسی قسم کا عرق ہی آنکھ مین لگا لیتے ہین ✦

شناخت۔ بودار چیزین جیسے تمباکو یا عطر وغیرہ بو کے سونگھنے سے معلوم ہوجاتی ہین۔ اور اکثر یہہ مکر ایک آنکھ خصوصاً دہنی مین کیا جاتا ہے۔ اور اس مکر کرنے سے کا کا مطلب تو یہہ ہوتا ہے کہ کچھ بڑی تکلیف نہ پہنچے اور کام نکل آوے لیکن ان ترکیبوں سے اکثر حقیقت مین آنکھ دکھنی آجاتی ہے۔

۴۔ اجزا اور رطوبت۔ ترکیب۔ فم معدہ کو دباکر۔ یا ہوا کی (؟) شکم کے عضلات کو دفعتاً حرکت مین لاکر۔ یا حلق مین سرسراہٹ پیدا کرکے قے کرتے ہین یا مقئی ادویہ کھاکے اور قے کا مادہ بعض دفعہ تو صرف پانی ہی ہوتا ہے اور بعض اوقات قے مین پیشاب یا براز ہی پایا جاتا ہے کہ جسکو پہلے سے کھا لیتے ہین ✦

اس ترکیبی قے سے مکارون کا مطلب یہہ ہوتا ہے کہ لوگون پر مرض کے سبب سے قے کا ہونا ثابت ہوجائے ✦

شناخت۔ اسطرح قے کرنے مین لاغری نہین پیدا ہوتی اور علاوہ برین اُس مرض کی علامت جسمین قے ہوا کرتی ہو اس ترکیبی قے مین نہین پائی جاتی ✦

ترکیب۔ اسہال اور پیچش کی نقل کے دو طریق ہین ایک تو امراض مذکور کو پیدا کرنا دوسرے دستون کی صورت کو بدلنا۔ چنانچہ مرض پیدا کرنے کے لئے تیز جلاب لیتے ہین

یا مقعد کے اندر کوئی تیز شے داخل کر دیتے ہین - اور دستون کی صورت بدلنے کی چند ترکیبین ہین مثلاً براز معمولی کو توڑ کر اسمین پیشاب ملا دینا - سرکہ مین جلا ہوا کارک توڑ کر ملانا - دستون مین خون یا کتھ کی لکڑی کا عرق ملا کر خونی پیچش ظاہر کرنا - سنا کا عرق ڈال کر سبز دستون کا بہانہ کرنا وغیرہ +

شناخت - فریبی پاخانہ کو اچھی طرح امتحان کرین اور اسکو کسی علیحدہ مکان مین ایسی احتیاط کے ساتھ پاخانہ پھراوین کہ جہان فریب کرنے کا موقع نہ ملے +

ترکیب - جب ریگ یا پتھری کی نقل کرنا ہوتا ہے تو پیشاب مین ریت یا چھوٹی پتھری ملا دیتے ہین یا نائزہ مین داخل کر لیتے ہین +

شناخت - اس فریب کی شناخت صرف دیکھنے یا ازروے کیمسٹری امتحان لینے سے ہوسکتی ہے +

ترکیب - مرض ہیمی چوریا یعنے بول الدم کی نقل کرنے کے لئے پیشاب کو چقندر یا دم الاخوین یا کتھ یعنے پتنگ سے رنگ دیتے ہین - یا بذریعہ پچکاری مثانہ مین خون بھر دیتے ہین - یا نائزہ کے منہ کو نوچ کر خون لگا دیتے ہین تاکہ وہ خون پیشاب مین ہووے - یا تیلنی مکھی یا اسپیون یا تارپین کا تیل کھا کر اس مرض کو پیدا کر لیتے ہین اور ڈائیبیٹیز کا دھوکہ بنانے کے لئے پیشاب مین دودھ ملا کر اسے شیرین کر دیتے ہین +

شناخت - مریض مشتبہ کو اپنے روبرو پیشاب کرنے کے لئے کہین اور دیگر علامات کا خیال کرین +

ترکیب - نائزہ مین تیز دوا لگا کر سوزاک کی نقل کیجاتی ہے +

شناخت - دیگر جسمی علامت کے ہونے نہ ہونے سے مرض کی تشخیص ہوتی ہے +

ترکیب - عورتین کپڑے پر کسی حیوان کا خون لگاکر بیان کرتے ہین کہ یہہ خون حیض ہے

شناخت - خردبین کے ذریعہ وکیمیاوی طریقہ سے امتحان کیا جاتا ہے +

ترکیب - نتھنون مین نشتر سے خراش کرکے نکسیر کا - حلق یا دہن مین خراش کرکے یا مسوڑہون کو چوس کر یا اسفنج کو خون سے بھر کر او رحلق مین رکہہ کر ہیماپ ٹسس یعنی نفث الدم کا - اور کسی حیوان کا خون پی کر ہیمے ٹمیسس یعنی قے الدم کا - بہانہ کرتے ہین +

شناخت - ناک مُنہ کو خوب پانی سے صاف کرا کے دیکھنا اور سینہ کے مرض کا شبہہ ہو تو سینہ بین سے امتحان کرنا چاہیئے اور مرض قے الدم کا شبہہ ہو تو قے کرا دین

ترکیب - کان کے اندر شہد - شربت - پیپ - سڑی ہوئی چربی - ہینگ - وغیرہ مین سے کوئی چیز بھر کر اوٹوریا یعنی کان سے پیپ آنے کا بہانہ کرتے ہین +

شناخت - پچکاری سے خوب کان کو صاف کرکے دیکھنا چاہیئے +

۵ - تشنجی امراض - ترکیب - امراض تشنجی کی نقل کرنا نہایت آسان ہے - چنانچہ فریبی لوگ اس قسم کے مرضون مین سے اکثر مرگی کا فریب کیا کرتے ہین - یعنی ہاتھ پاؤن مارنا - خون پی کر خون کی قے کرنا - مُنہ کے اندر صابون رکھہ کر کف جاری کرنا - دیدہ و دانستہ پیشاب کر دینا تاکہ معلوم ہو جاوے کہ پیشاب خطا ہو گیا ہے - جسم کے مختلف مقامات پر زخم بنانا تاکہ ثابت ہو کہ پہلے بھی اس مرض کی باری ہو چکی ہے +

شناخت - اصل مرض مین چونکہ بیمار بالکل بیہوش ہو جاتا ہے اسواسطے اگر فریبی مریض کو داغ دینے - یا اور کسی طرح زخمی کرنے کا خوف دلاوین تاکہ تیز نشے جیسے امونیا سُنگھائین - یا آنکھون مین چند قطرے الکحل - یا ٹرپنٹائین آئل کے

ڈالین۔ یا بلوہ و نمک وغیرہ پانی مین گھول کر حلق مین داخل کرین۔ یا جسم پر گرم پانی
چھڑکین تو وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوگا ٭

نقل سنا گیا کہ ایک سپاہی کسی پلٹن کا جب رات کے نو بجے کی گنتی سے غیر حاضر
ہوگیا تو وہ بارک نزدیک آکر زمین پر لیٹ گیا جب ہندوستانی افسر روند گشت مین
پھرتا ہوا وہان آیا تو اُسنے سپاہی مذکور کو اُٹھوا کر اسپتال مین بھجوایا۔ نیٹو ڈاکٹر نے
ہر چند آواز دی مگر وہ نہ بولا۔ اگر پاؤن اُٹھائے تو پاؤن اور ہاتھ اُٹھائے تو
ہاتھ دھم سے چارپائی پر ٹپک دئے۔ جب نیٹو ڈاکٹر نے اُسکو ایسا بیہوش پایا
تو سرجن صاحب بہادر کو اطلاع دی وہ رات کو ہی تشریف لائے اور مناسب تدبیرین
کین مگر سپاہی مذکور کو ہوش نہین ہوا۔ اخیر کو نیٹو ڈاکٹر نے بہ اجازت صاحب
ممدوح یہ تدبیر کی کہ ایک ملازم اسپتال کو چولہا اور آگ لانے کا حکم دیا جب وہ
لے آیا تو آگ کو بیہوش کے پاس رکھ کر سلگایا اور کہا کہ جب اسکا شعلہ خوب تیز ہوگا تو مین
اسکو اس مریض سپاہی کے اوپر ڈالونگا جس سے اسکو صحت ہوجاویگی۔ جب آگ
مشتعل ہوئی اور نیٹو ڈاکٹر مذکور نے اس فریبی مریض پر آگ کے ڈالنے کا ارادہ کیا تو وہ
فوراً چارپائی سے اُٹھ کر الگ جا بیٹھا جس سے اسکا فریب ظاہر ہوگیا اور حسب
قانون فوج کے اُسکو سزا ملی ٭

۱۲ **پرالیسس یعنے فالج۔ ترکیب ہمی پلیجیا۔ پاراپلیجیا** مختلف قسم کے
فالج۔ ان سب کی نقل مکار لوگ کرتے ہین ٭

شناخت۔ اصلی مرض مین عضو مفلوج ڈھیلا اور لاغر ہوجاتا ہے اور
حرارت غریزی کم ہوتی ہے پاراپلیجیا مین پیشاب بدل جاتا ہے۔ مگر مرض مصنوعی

مین یہہ باتین نہین ہوتی ہین ؛

حال اُن امراض مصنوعی کا جنکی تشخیص مشکل ہے

جو امراض خفیف ہین اور اُنکی حقیقت بذریعہ حواس خمسہ دریافت نہین ہوسکتی بلکہ مریض کے بیان پر منحصر ہے اُنکی تشخیص کو ہم مشکل سمجھتے ہین اُنکا بیان یہہ ہے ؛

۱ - زیادہ ہونا حس کا - **ترکیب** - حس زیادہ ہونے یعنے درد کا مگر نہایت آسانی سے ہوسکتا ہے اور اکثر مکار درد کا بہانہ کرتے ہین ؛

شناخت - درد کی شناخت اکثر مریض کی بے چینی سے کرتے ہین لیکن درحقیقت اسکی گرفت مشکل ہے کیونکہ اکثر بغیر کسی ظاہری علامت کے مریض کو عصبی درد ہوتا ہے اور حکیم اُس کو فریب سمجھتا ہے پس ایسی حالتین رائے دینے کیوقت بہت احتیاط کرنا چاہئے

ترکیب - بعض دفعہ مفاصل کے درد کا بھی بہانہ کرتے ہین خصوصاً فوج کے سپاہیون سے یہہ فعل ظہور مین آتا ہے ؛

شناخت - وجع مفاصل کی شناخت سوجن سے کیجاتی ہے لیکن بعض وقت اس قسم کا مزمن وجع مفاصل ہوتا ہے کہ ظاہر مین سوجن نہین ہوتی - اور نہ زبان میلی ہوتی ہے - نہ نبض تیز - نہ بخار - مگر فارورہ کو امتحان کرنے سے شرخ دُرد تہ نشین ہوتا ہے اور مریض رات کو مرض کی زیادتی بیان کرتا ہو اور کلنیکل تھرمامیٹر لگانے سے رات کو حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے - اگر علامات مذکورہ نہ پائی جاوین تو فریب سمجھنا چاہئے ؛

۲ - کم ہوجانا حس کا - **ترکیب** - آنکھون مین بلاڈونا ڈال کر مرض ظاہر کرتے ہین

کی نقل کرتے ہین +

شناخت۔ چونکہ بلا ڈورا لگانے سے تِلی پھیل جاتی ہے اس لئے شروع مین شناخت کرنا مشکل ہوتا ہے مگر فریبی کو علیحدہ رکھکر امتحان کیا جاوے تو بحالت فریب تھوڑی دیر مین وہ بات نہ پائی جائیگی +

نقل۔ اکثر سپاہی لوگ اندھون کی نقل بڑی ثابت قدمی سے کرتے ہین چنانچہ ایک سپاہی نے اپنے کو اندھا بنایا جب ڈاکٹرون نے اُسکو مکار سمجھکر دریا کے کنارے پر کھڑا کرکے آگے بڑھنے کو کہا تو وہ آگے بڑھتا چلا گیا اور دریا مین گر پڑا تب اُس کو دریا سے اُٹھا لیا آخرکار سپاہی مذکور نے خود فریب کرنے کا اقرار کیا +

ترکیب۔ مرض مائی اوپیا یعنی قرب بصارت کا بھی اکثر فریب کیا جاتا ہے +

شناخت۔ قرب بصارت کی عینک لگا کر اور کوئی کتاب کہ اس کو دور رکھکر پڑھنے کو کہین اگر وہ کتاب پڑھ سکے تو فریب سمجھین +

ترکیب۔ ضعف بصارت کا بہانہ بھی اکثر کیا جاتا ہے +

شناخت۔ ایسی حالت تو کری بول دین جسمین فریب کا [illegible]

[illegible] کے کام مین حرج نہو +

ترکیب۔ گونگے بہرے بنکر بھی بہت آدمی فریب کرتے ہین +

شناخت۔ مصنوعی بہرے پر رات دن پہرا رہین اور اس کے روبرو دہشت و حیرت انگیز باتین کرکے بشرہ کو ملاحظہ کرین کہ کچھ اثر اُن باتون کا ہوتا ہے یا نہین یا مکار کو کوئی خبر تعزیت اثر سناتے یا سزا کا خوف دلاتے جاوین اور ساتھ ہی ہاتھ رکھکر دیکھتے رہین کہ کچھ نبض مین تو تغیر نہین پیدا ہوتا ہے یا نیند سے اٹھا کر گفتگو

کرین۔ یا روپیہ زور سے آسکے نزدیک پھینک کر خیال کرین کہ وہ روپیہ کی جھنکار کیطرف متوجہ ہوتا ہے یا نہین +

حال اُن امراض مصنوعی کا جنکی تشخیص محال ہے

جن امراض کو ہم چھو سکتے ہین نہ دیکھ سکتے ہین بلکہ کسی خاص مرض کی علامتین اُنہین ظاہر ہوتی ہین ایسے امراض مصنوعی کی پہچان کو ہم محال سمجھتے ہین یہہ امراض دو قسم کے ہین اول جسمی دوم دماغی +

۱۔ امراض جسمی۔ ترکیب۔ جسمی امراض مین سے جس مرض کی نقل زیادہ کیجاتی ہے وہ بخار ہے چنانچہ اس مرض کی نقل بھی کرتے ہین اور طبیعت سے بھی پیدا کر لیتے ہین +

ڈاکٹر فوڈیر صاحب فرماتے ہین کہ مین نے مکارون کو غایت درجہ کی تیز نبض کرتے اور اُسکے۔ ہاتھہ دانتون سے دانت بجاتے جمائیان لیتے دیکھا ہے +

میرے روبرو کسی شخص نے بیان کیا تھا کہ مکار سپاہی ہاتھہ گرم کرنے اور نبض تیز ہونے کے لئے ڈاکٹر صاحب کے آنے سے پہلے ہاتھہ کو آگ سے سینک لیتے ہین یا ہاتھہ کو زور زور سے ہلاتے ہین جس سے نبض تیز ہو جاتی ہے +

سخت محنت کے بعد کبل اوڑہ کر بھی بخار کی نقل بناتے ہین +

ترکیبی بخار برانڈی پینے۔ یا تیلنی مکھی کے کہانے۔ یا تمباکو کھانے۔ یا لہسن کی پوتھی مقعد مین رکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے +

چونکہ زبان کا میلا ہونا چند امراض خصوصاً تپ لرزہ کی باری آنے کیوقت بڑی علامت ہے اسواسطے فریبی لوگ زبان میلی کرنے کے لئے کھریا مٹی۔ چونا۔ آٹا۔ صابون وغیرہ مین سے کوئی چیز زبان پر مل دیتے ہین +

مجھے یاد ہے کہ ایک شخص نے میرے روبرو بیان کیا تھا کہ ڈاکٹر لوگ زبان کو اکثر دیکھتے ہین اسواسطے چالاک سپاہی زبان میلی کرنے کے لئے یہہ تدبیر کرتے ہین کہ رات کو سوتے وقت چند دانے چانول کے مُنہ مین ڈال لیتے ہین صبح کو وہ دانے تھوک کر اوپر سے مُنہ پونچھہ لیتے ہین اِس تدبیر سے زبان میلی نظر آتی ہے۔ جلد پیلی نظر آنے کے لئے مٹی اور کہاتے ہین یا خوب تمبا کو چبتے ہین یا ڈجی ٹلیس کا استعمال کرتے ہین ؛

جسم کو سُرخ کرنے کے واسطے زور زور سے رگڑتے ہین ؛

شناخت۔ تجربہ کار طبیب کو نبض کی مصنوعی تیزی۔ زبان کا میلا پن جسم کی سرخی وغیرہ اون تو غور دیکھنے سے معلوم ہو جاتی ہے۔ ورنہ بیمار مشتبہ پر چند لمحہ پہرہ بٹھا کر دیکھین کیونکہ بناوٹی بخار کا اثر تھوڑی دیر تک رہتا ہے ؛

ترکیب۔ تپ ولرزہ کا فریب اگرچہ اکثر کیا جاتا ہے مگر مکار ایسی بد وضعی سے یہہ مکر کرتے ہین کہ اُن کا مکر ظاہر ہو جاتا ہے ؛

شناخت۔ مکار لرزہ کے وقت پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے اور گرمی و پسینہ کے دونون درجے ترکیبی تپ ولرزہ مین نہین ہوتے ؛

ترکیب۔ سینہ کی بیماریونمین سے سوزش پہیپڑہ وسل وغیرہ کی نقل کرتے ہین ؛

شناخت۔ استتہس کوپ یعنی سینہ مین لگا کر آواز سننے کی جنہین مہارت ہے وہ اِس فریب کو اچھی طرح معلوم کرسکتے ہین ؛

۳۔ امراض دماغی۔ ترکیب۔ امراض دماغ مین سے دیوانگی کا فریب اکثر کیا جاتا ہے جسکو منٹل ڈی ارنجمنٹ کہتے ہین اور جسکا جا بجا ہم نے حوالہ دیا

دیا ہے مثلاً مجرم یا خونی اپنے کو مجنونی بنا لیتے ہین یا زچہ بچہ کو مار کر دیوانی ہوجاتی ہے غرضنکہ ایسی بہت سی حالتین ہین جنمین اکثار آدمی دیوانگی کا مکر کرتے ہین اور دیوانی و فوجداری کے اکثر ایسے مقدمہ ہوتے ہین جنمین ڈاکٹر سے حواس کی درستی یا دیوانگی کی بابت عدالت دریافت کرتی ہے ؛

دیوانگی کی چند قسم ہین منجملہ اُنکے ایک اڈیوسی یعنی خلقی ابلہی ہے جسکو نقل براہ فریب کیجاتی ہے

شناخت۔ اول تو اس مرض کی نقل لوگ کم کرتے ہین اور جب کرتے ہین تو بہ آسانی اُسکی گرفت ہوجاتی ہے کیونکہ اصلی مرض کے مریضون کا تمام جسم خصوصاً سر ایک خاص قسم کا اور بیڈول ہوتا ہے۔ علاوہ برین بیمار کا حال شروع سے دریافت کیا جاوے تو صاف ظاہر ہوجاتا ہے کہ یہہ دیوانگی روز پیدایش سے نہین ہے ؛

ترکیب۔ ابی سی لیٹی یعنی ضعف عقل کی بیماری ایام طفولیت مین ظاہر ہوتی ہے چنانچہ جالسٹن صاحب نے اپنی کتاب مین ابی سی لیٹی ترجمہ بچپن کی جہالت کیا ہے ؛

شناخت۔ مرض حقیقی مین بیمار کا چہرہ جیسا بیڈول و بھونڈا سا ہوتا ہے بہولی بھولی باتین کرتا ہے۔ خیالات خام مین رہتا ہے۔ کبھی خوش ہوجاتا ہے کبھی غمگین کاموںکا انتظام عمدہ طور پر نہین کرسکتا۔ نیک و بد کی بخوبی تمیز نہین ہوتی۔ اکثر اخیر عمر مین یہہ مرض ہوتا ہے یہہ سب باتین مصنوعی مرض مین نہین ہوتین ؛

ترکیب۔ اظہر ظاہر ہے کہ ڈمنشیا کی بیماری مین دماغ کے افعال سست اور پست ہوجاتے ہین ؛

شناخت۔ افعال دماغ کی سستی جو اصلی مرض مین ہوتی ہے اول تو اُسکی نقل نہین ہوسکتی اور جو کیجاوے تو بہت روز تک اُسکا قیام رہنا نا ممکن ہے۔

سوا اسکے مرض جو منشا دماغ کے کسی مرض کے سبب سے ہوتا ہے جسکا انجام فالج ہی
ترکیب۔ مینا یعنی کامل دیوانگی جسمین افعال دماغ تیز ہوجاتے ہین اسکی نقل بنسبت
دوسرے اقسام کے زیادہ ہوجاتی ہے۔ جب کوئی کسی کو مار ڈالتا ہے تو اکثر دیوانے
ہوجاتے ہین تا اُن [illegible] جرم [illegible] ہو مگر درحقیقت جو دیوانہ ہوتے
ہین وہ [illegible] یاد رکھنے [illegible] بیشک [illegible] جسکو چاہین مار ڈالتے ہین اور
[illegible]
ہین یا [illegible] تو [illegible] مار ڈالتے ہین مگر مدہوش
[illegible] ضرور اور آدمی [illegible]
[illegible] اپنے [illegible]
[illegible] کوئی کسی کو مار ڈالے تو وہ ضرور مجرم ہوتا ہے مگر مجرم کا [illegible]
کہ شراب خواری کیوجہ سے اسکو ڈیلیریم ٹریمنس کا عارضہ ہے پس [illegible]
کہہ سکتے ہین کہ بے اختیاری سے یہہ فعل مجرم نے کیا کیونکہ یہہ دماغی عارضہ
ہے اور اسمین ہی حواس قائم نہین رہتی ؁

مرض کابوس جسکو انگریزی مین سنم بولیزم کہتے ہین بحالت مریض اٹھہ کر
بعض کام بیخبری مین کر لیتا ہے جیساکہ ایک پادری صاحب کو صبح ہی گرجا مین
لکھ دینا تھا اُسکے لئے مضمون بنانے کے واسطے میز پر قلم دوات لیکر لیمپ روشن
کرکے بیٹھے مگر نیند آئی تو بغیر مضمون لکھے سو گئے رات کو بیخبری مین اٹھہ کر
مضمون لکھا اور پھر سو گئے صبح کو اُٹھے تو بڑی فکر ہوئی کہ مضمون لکھا نہین کیا
سناؤنگا مگر میز پر مضمون لکھا ہوا پایا جسکو اُنہون نے الہامی سمجھا مگر ڈاکٹرون

نے مرض کا برس ثابت کیا +

مین نے ایک لڑکے کو دیکھا کہ سوتا سوتا اُٹھ کر بعض کام کر لیتا تھا ایک شب کو ایک برتن
اپنے گھر سے اُٹھا کر باہر مردانہ مین لے آیا جو سو قدم سے زیادہ فاصلہ پر ہوگا اور
وہان آکر سو رہا اور اُسکو اس فعل کی مطلق خبر نہ تھی - غرضکہ ایسی حالت مین کوئی کسیکو
ضرر پہنچا سکتا ہے اور مجرم کا وکیل کہہ سکتا ہے کہ جس حالت مین مجرم نے ضرر پہنچایا
اُسوقت اُسکو کچھ اچھے بُرے کی تمیز نہ تھی مگر دریافت کرنے سے کہ کبھی پہلے بھی
اُسکو ایسا اتفاق ہوا کہ سوتے مین چلا پھرا ہو یا اُسکو کبھی دماغی عارضہ ہوا ہو اور
اُسکے جسم و مزاج کی نزاکت وغیرہ سے کچھ پتہ لگ سکتا ہے +

شناخت - ڈاکٹر کو دیوانگی کے اقسام و اسباب سے بخوبی واقف ہونا چاہیے
جیسا کہ کتب طبی مین لکھا ہے اور مجرم کے جسم کی خاصکر سر کی بناوٹ - گفتار - رفتار
صحت - بشرہ - کیفیت ہضم - زبان - وضع - خواب - خاندانی حالات - چال چلن
ایام گذشتہ و موجودہ - علم و حافظہ - عمر - پیشہ - کسی عزیز کے مرنے یا دیگر صدمہ ضایع
ہونیکا حال یعنی کل حقیقت مشاہدہ و دریافت سے اچھی طرح کئی بار تحقیق کرنا مناسب ہے
اصلی و مصنوعی دیوانگی کا فرق اس نقشہ سے بخوبی ظاہر ہو سکتا ہے +

نمبر	اصلی مرض کی علامات	مصنوعی مرض کی علامات
۱	چہرہ غصہ ور - آنکھیں دہشتناک زور سے چیخنا - شدت سے ہاتھ پاؤں مارنا - وغیرہ +	علامات مندرجہ خانہ اول مرض مصنوعی مین نہین پائیجاتین کیونکہ از راہ مکر علامات مذکور کا پیدا کرنا مشکل ہے اور اگر نقل

نمبر	اصلی مرض کی علامات	مصنوعی مرض کی علامات
		کی بہی جاوے تو دیر پا نہین ہو سکتی ✦
۲	کئی روز بلکہ ہفتون نیند نہین آتی اور اگر آبہی جاوے تو مریض چونک چونک پڑتا ہے ✦	ایک یا دو روز سے زیادہ مکار نہین جاگ سکتا ✦
۳	دیوانہ پر افیون کا اثر کچھ نہین ہوتا ✦	مکار کو افیون کھلائی جاوے تو فوراً سو جاتا ہے ✦
۴	دیوانہ کئی روز تک کچھ نہ کھائے تو اسکو کسیطرح کی تکلیف نہین ہوتی اور نہ کمزوری ہوتی ہے۔ گرمی و سردی کا اثر کبھی نہین ظاہر ہوتا ✦	مکار کی حالت اسکے برخلاف ہے ✦
۵	دیوانہ سب آدمیون کے روبرو اپنے کو عقلمند جتلاتا ہے اور جرم کو ظاہر کرتا ہے ✦	مکار کی دیوانگی آدمیون کے روبرو زیادہ ہوجاتی ہے اور جرم کو چھپاتا ہے ✦
۶	دیوانہ اپنے دلی مطلب کو پوشیدہ رکھتا ہے ✦	مکار دلی مطلب کو ظاہر کرتا ہے ✦
۷	دیوانہ کی آنکھون کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے اور جوش یکسان رہتا ہے ✦	مکار حافظہ کا نقص جتلاتا ہے متوحش نظر آتا ہے سوالونکا جواب غلط دیتا ہے کہ سب لوگون کو نہین پہچانتا مگر مثل اصلی دیوانہ کے آنکھونکی ٹکٹکی نہین بندھتی اور ترکیبی جوش کردیتا

نمبر	اصلی مرض کی علامات	مصنوعی مرض کی علامات
		سہم جاتا ہے ؛
۸	اصلی دیوانگی نوبت بہ نوبت ظاہر ہوتی ہے ؛	مصنوعی دیوانگی اچانک بے قاعدہ اُس وقت ظاہر ہوتی ہے جب اُسکی نمایش کا موقع ہوتا ہے ؛
۹	دیوانہ آدمی دوست آشنا و بزرگون سے بے ادبی کے ساتھہ پیش آتا ہے	عوام الناس بہ سبب ناواقفیت علامت نمبر ۹ کی نقل نہین کرتے ؛

امراض مصنوعی کی تشخیص کے مجمل قواعد

۱۔ امراض مصنوعی کی شناخت کے لئے اول یہہ دریافت کرنا چاہیئے کہ مریض نے مکر کیا ہے اور کون سے مطلب کے حاصل ہونے اور کس خوف سے بچنے کی اُسے امید ہے

۲۔ مریض کے گزشتہ حالات معلوم کرنا اور دریافت کرنا چاہیئے کہ برادری مین اُسکی کیسی عزت ہے۔ اور کبھی پہلے تو اُس نے مکر نہین کیا تہا لیکن اسکا یہی خیال رکھنا ضرور ہے کہ بعض دفعہ نیک بخت اور ذی عزت آدمی بھی فریب کرلیتے ہین

۳۔ جو امراض ظاہر نمایان ہون اُنکو آنکھہ سے دیکھین۔ اُنگلی سے ٹٹول کر امتحان کرین۔ اگر کسی تیز چیز کے استعمال کرنے کا شبہہ گذرے اور آنکھہ سے نہ دکھائی دے تو باریک بین سے دیکھین۔ اگر ضرورت ہو تو بیمار کے مکان و جیب و بستر و صندوق وغیرہ کی تلاشی لین علیحدہ کسی جگہہ حراست مین رکھین تاکہ فریب دہی کا موقع نہ ملے۔ کسی شے کا جسم سے باہر نکلنا بیمار بیان کرے تو اُسکو آنکھہ سے

یا ایک بین سے دیکھنا یا برقی کیمیاوی امتحان کرنا چاہیئے - جب کوئی مقام جسم کا کھنچا ہوا یا بگڑا ہوا ہو تو کلوروفارم سنگھا کر معاینہ کریں +

۴ - جب مکار ایسے مرض کی نقل کرے جسکو ہم آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے ہیں جیسے درد یا بہرا پن وغیرہ ہو تو اسکا حال تحقیق کرنے کے لئے اچانک و بے اطلاع مریض مشتبہ کے پاس جانا اور پوچھنا چاہئیے مثلا کوئی شخص بہرا پن ظاہر کرے تو اسکو سوتے ہوئے اٹھا کر گفتگو کریں - یا کلوروفارم سنگھانے یا افیون کے کھانے سے جب نشہ ہو جائے تب بات چیت کریں +

۵ - اگر مکار کسی خاص مرض کا مکر کرے تو مریض کے گذشتہ حالات سنکر اس مرض کے اسباب سے ملانا - مثلا مکی عمر و عادت مزاج کو مرض کی علامتوں کے ساتھ مطابقت کرنا - علامات موجودہ کی کمی و بیشی کو اصل مرض کی معمولی حالتوں کے ساتھ ملا کر غور کرنا چاہیئے +

۶ - مریض مشتبہ کو ایسے آدمیوں کے پہرہ میں رکھیں جنکی جانب سے اسکو کسی نوع کا شک نہو اور ایسی وقت میں کہ جب حکیم کے آنے کی امید نہو ناگاہ چند بار جا کر دیکھیں ۔

۷ - حکیم کو مریض کے مکار ہونیکا شبہ ہو تو چاہیئے اس شبہ کو اسپر ظاہر نہ کرے اور ایسے سوالات کرے جسمین مکار پکڑا جائے - جس مرض کا فریبی نے بہانہ کیا ہو اس مرض میں ایسی علامت کا ہونا اسکو سنا کر بیان کرے جو کہ اس بیماری میں نہوتی ہو کیونکہ سننے کے ساتھ ہی مکار فوراً اس علامت کے پیدا کرنے کی کوشش کریگا جس سے اسکا فریب ظاہر ہو جاوے گا +

۸ - چونکہ مکار دوا کا استعمال اور حکیم کے حکم کی تعمیل نہیں کرتے ہیں اسواسطے

نیہ تحقیقات کرنا چاہیئے کہ مریض نے اُن ترکیبون کو کیا یا نہین کیا جو حکیم نے اُسکی
حت کیواسطے تجویز کی تہین ؛

۔ مکار کہانا پینا چھوڑ دے تو اُسکو سنا کر کہدین کہ اِس مرض مین اکثر ایسا ہوتا ہے
مدت تک مریض کچھ کہاتا ہے نہ پیتا ہے یقین ہے کہ اِس ترکیب سے وہ فاقہ کشی
چھوڑ دیگا ؛

۱۔ اگر مکار نے ایسے مرض کا مکر کیا ہے جسمین جان کا ضرر متصور نہین ہے تو چندان
علاج کی طرف متوجہ نہون اور ویسے ہی اُسے بہکا دین مگر کوئی شخص کسی سخت
مرض کا ہونا بیان کرے تو یہہ خیال رکہین کہ درحقیقت کوئی مرض نہو کیونکہ بعض
دفعہ ایسا ہی حکیمون کو دہوکا ہوا ہے کہ اُنہون نے مکر سمجھکر علاج نہین کیا اور
مریض مر گیا۔ ایسے مشتبہ مرضون مین اُس طرح کا علاج بہی ہرگز نہ کرین جو بحالت
اصل مرض ہونے کے مضر پڑے ؛

۱۱۔ جب شک کی بنیاد قائم ہوجائے تو مکار کی غذا کم کر دین۔ جی متلانیوالی
دوا کا استعمال کرین۔ کوئی سپاہی یا قیدی) ہو تو اُسکو سزا کے مکان مین رکہین
کوئی مدرسہ کا طالب علم یا سرکار کا ملازم مصنوعی مرض کے ذریعہ سے سارٹیفکٹ
حاصل کرنا چاہے تو نہ دین۔ عدالت سے کسی مکے بارے مین دریافت کیا
جاے تو یہہ تحریر یا تقریر صاف صاف ظاہر کر دین ؛

۱۲۔ [illegible] دریافت کیا جائے [illegible]
[illegible]
[illegible]

مین اجتماع خون پایا جاتا ہے۔ اسکا پٹہ موٹا و ڈھیلا ہوتا ہے ✦

باب ششم

Wounds

زخمون کا بیان

زخمون کو انگریزی مین اونڈز کہتے ہین اور زخم وہی کہلاتا ہے جسمین جلد پھٹ جائے مگر ہم زخمون کا اور اُسکے علاوہ دیگر ضربات مثل لات وگھونسے وغیرہ کا حال بھی اِسی بیان مین لکھینگے ✦

مین خیال کرتا ہون کہ اگر میڈیکولیگل رپورٹ ✦ دیکھی جاوین تو میڈیکل جورس پروڈینس کے متعلق جتنے مقدمات ہین اُن سب مین اُسکے برابر کوئی مقدمہ کثیر الوقوع نہ نکلے خصوصاً نیٹیو ڈاکٹرون کو زیادہ تر اِسی مقدمہ مین گواہی دینے کا اتفاق پڑتا ہے اور اس باب مین کامل رائے دینا علم تشریح و علم جراحی کے جاننے پر منحصر ہے جو دونون علم نیٹیو ڈاکٹرون کو مدرسہ ہاے طبی مین بخوبی سکھلائے جاتے ہین ضروری باتین یہان ہی بیان کیجاتی ہین ✦

یہہ جاننے کے لئے کہ ڈاکٹر کو زخمونکے بارے مین کن کن باتون سے واقف ہونا ضرور ہے ایک

خادم ہٰذا کی نقل لکھی جاتی ہے جو زخمون کے بارے مین محکمہ پولیس ڈسپنسری کے افسر اعلیٰ کے پاس آتا ہے

✦ کیفیت طبی متعلقہ آئین کو میڈیکولیگل رپورٹ کہتے ہین۔ بلکہ اس نقشہ مین خانون کے بڑے چھوٹے ہونے کا خیال نہین کیا گیا ہے بلکہ مطلب یہہ ہے کہ اُسکا مضمون سمجھ لین ✦

۱	ضرر کی اصلیت یعنی کٹا ہوا ہے یا برنوں یا جلا ہوا وغیرہ وغیرہ			نقشہ [illegible]
۲	ہر ایک ضرر کا طول عرض عمق			
۳	جسم کے کس حصہ پر چوٹ لگی ہے			
۴	خفیف ہے یا شدید یا خوفناک			دستخط [illegible]
۵	اس قسم کے ہتھیار سے زخم لگا ہے			
۶	کیفیت			

فارم مرقومہ بالا کی پشت پر سیول آفیسر کے نام انگریزی مین ایک چٹھی اس مضمون کی ہوتی ہے کہ فلان ساکن مقام فلان کو تاریخ و وقت فلان آپ کی خدمت مین ملاحظہ کیوا سطے بھیجا جاتا ہے براہ مہربانی اس نقشہ کی د جہ چٹھی ہذا کی پشت پر ہے) خانہ پری کر دیجئے اور اپنی راے جس سے صاف سبب صدمہ وغیرہ کا معلوم ہو ارقام فرماسئے - اور ہم کو مقدمہ کی یہہ حال معلوم ہے ✱ اس نقشہ اور چٹھی کے دیکھنے سے یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ضرب و زخم وغیرہ کی بابت مین ڈاکٹر کو اتنی باتون کا بتانا چاہیئے - اول ضرب و زخم وغیرہ کی اصلیت - دوم ہر ایک ضرب کا مقام یعنی جانب وغیرہ - سوم ضرب کی خفیف شدید خوفناک ہونیکا حال - چہارم ضرب کی کیفیت لکھنے کا طریق ہے

پس ہم ان باتون کو بیان لکھین گے - اور نقشہ کے خانہ سوم کا حال لکھنے کی کچھہ ضرورت نہین ہے کیونکہ یہہ تعلق علم تشریح کے ہے - اور خانہ پنجم کا حال ضرب و زخم وغیرہ کی اصلیت کے ساتھہ قلمبند ہوگا - اور ان سب باتون کے مفصل بیان کرنے سے ضرب پہنچنے کا سبب خود بخود ظاہر ہو جاے گا ✱

✱ اس جگہ جو کچھہ مقدمہ کا حال اہالیان پولیس کو معلوم ہوتا ہے وہ لکھدیتے ہین - اور بعض احاطہ کے اس فارم مین سرخی سے نیچے لکھا ہوتا ہے کہ اگر کیس کی حالت خوفناک ہو تو جلد مطلع کیجیئے تاکہ اسکا اظہار صاحب مجسٹریٹ کے روبرو ہو جاوے - بعض جگہہ یہہ نقشہ نہین ہوتا صرف ضابطہ کا رقعہ بھیجکر ضرر رسیدہ کی کیفیت دریافت کرتے ہین اگر ایسا ہو تو کاغذ کی ایک فرد پر انہین باتون کا بیان کہ جو نقشہ مین مندرج ہین سلسلہ وار لکھکر اور اپنے دستخط کرکے بھیجنا چاہیئے ✱

ضرب و زخم وغیرہ کی اصلیت

۱۔ ضرب کی چند قسمین ہین۔ اگر جلد زخمی نہین ہوتی تو وہ ضرب بروز و اکیموسس قسم کا
کہلاتا ہے اور اگر زخمی ہوجاتی ہے تو اُسکے یہ اقسام ہین۔ انسایزڈ اونڈ کنٹیوزڈ و
وونڈ لاسرٹیڈ اونڈ۔ پنکچرڈ اونڈ گن شٹ اونڈ۔ یا برنڈ اونڈ؞

۲۔ بروز اُسکو کہتے ہین کہ جلد زخمی نہو مگر تہ جلد ضرب پہنچے۔ یہہ ضرب کسی کند آلے
یا گھونسہ ڈنڈے سے ہوتی ہے۔ جب ضرب لگتی ہے تو چوبیس گھنٹے کے درمیان
خفیف علامتین سوزش کی ظاہر ہوتی ہین اور پہر کسی قسم کی خرابی وقوع مین
نہ آئے تو نتیجہ خون جذب ہوجاتا ہے؞

۳۔ اکیموسس مین جلد زخمی نہو تو کند آلے سے ضرب کا لگنا سمجھا جاتا ہے۔
اسمین خانہ دار جہلی مین اجتماع خون ہو کر ضرب لگنے کے چوبیس گھنٹے بعد علامات
سوزش سطح جلد پر نمایان ہوتی ہین اور گہرا ہونے سے کچھ دیر بعد؞
پہلے مقام معئون کی رنگت ہورے سرخی مائل ہوتی ہے۔ تیسرے روز نیلگون
پانچوین چھٹے روز سبز۔ آٹھوین روز زرد ہوجاتی ہے۔ پہر دسوین یا بارہوین
روز ضرب کا نشان جاتا رہتا ہے؞

اکیموسس ہمیشہ نتیجہ ضرب کا نہین ہوتا بلکہ بعض بیماریون جیسے اسکروی پرپیلا
بخار کے درجہ اخیر و بوڑہاپے یا جونکون کے کاٹنے یا سوئیون کے گودنے
یا کسی رنگ کے لگ نیسے بہی ویسی علامات نمودار ہوسکتی ہین مگر اُنکی شناخت یون
ہوسکتی ہے کہ اگر کسی بیماری کے سبب سے ہے تو از روے شہادت شاہدان و

دیگر علامات مندرجہ کتب طبی معلوم ہوجانا ممکن ہے - اور بوڑھ ہون سے اکثر زیرین
حصہ جسم مثلاً ٹانگون و رانون پر نیلے دھبے پڑتے ہین - اور جونکون کے نشان
گول و چوڑے ہوتے ہین اور بہت دنون تک وہان سوزش کی علامات نہین رہتین
سوئیون کے نشان گول و مدور ہوتے ہین - اور رنگ لگایا ہے تو دہونے سے
فریبی کا فریب ظاہر ہوجاتا ہے ؛

۴ - انسایزڈ وونڈ اُسے کہتے ہین جب تمام عضلات وغیرہ صاف کٹے ہوئے
ہون - اس قسم کا زخم دھاردار ہتیار جیسے چھری - چاقو - گنڈاسا - سیف - تلوار - وغیرہ
سے ہوتا ہے - اس زخم کا گہرا و اتھلا و لانبا و کم لانبا ہونا یا تو ضرب کی کمی بیشی پر
منحصر ہے یعنی ہاتھ پورا اور بھرپور پڑا تو زخم گہرا و لانبا ہوگا اور اگر ہاتھ اُچٹتا
و ہلکا پڑا تو زخم اتھلا و کم لانبا ہوگا یا آلہ کے چھوٹے بڑے ہونے پر مثلاً چھری
یا چاقو کا زخم چھوٹا ہوگا - گنڈاسے کا زخم اُس سے بڑا و گہرا - تلوار کا گنڈاسہ
سے بڑا - سیف کا سب سے زیادہ لانبا ؛

خودکشی کی غرض سے اکثر لوگ چھری یا استرے سے گلا کاٹتے ہین جس سے انسایزڈ وونڈ
ہوتا ہے - اس حال کے دریافت کرنے کے لئے کہ یہہ زخم زخمی نے اپنے ہاتھ سے
کرلیا یا دوسرے کے ہاتھ سے ہوا - دو باتون کا خیال رکھنا چاہئیے - اول زخم
کے رُخ کا کیونکہ اپنے ہاتھ سے آدمی زخم لگاویگا تو وہ زخم [illegible] بیشتر [illegible]
[illegible] اور [illegible] دوم زخم کے آغاز اور [illegible] کے
[illegible] دیکھنا چاہئیے [illegible] کہ گلے پر خودکشی کی نیت سے اکثر [illegible]
[illegible] ہین [illegible] زخمی ہوسکتا [illegible] داہنے ہاتھ [illegible]

لگایا ہے تو شگاف کا آغاز بائین جانب سے ہوکر سامنے تک اچھی طرح ہوگا اور پھر خفیف اگر بائین ہاتھ سے زخم لگایا ہے تو اُسکے برعکس کیونکہ پہلے تو آدمی خوب زور سے چھری وغیرہ چلاتا ہے مگر جب درد ہوتا ہے تو ہاتھ خود بخود رُک کر چلتا ہے۔ لیکن دوسرے شخص نے دشمنی سے ذبح کیا ہے تو شروع سے آخر تک زخم یکسان ہوگا +

۵۔ کنٹیوزڈ اونڈ وہ کہلاتا ہے جب خفیف ذرا تھوڑے کچلے ہون اور اگر زیادہ کچل گئے ہین تو اُسے لاسریٹڈ کہتے ہین یہہ دونون قسم کے زخم کند آلات جیسے لاٹھی لگنے جھاڑون مین گھسٹنے مٹی کے ڈھیلون کی ضرب وغیرہ سے یا اکثر اتفاقیہ ہوتے ہین جیسا کہ گر پڑنے سے اور جننے وقت بچہ زمین پر گر پڑے تو اُسکے جسم پر دیکھے جاتے ہین جس سے بچہ کشی کا الزام لگتا ہے +

کنارے اُسکے چھترے رہتے ہین صاف کٹے ہوئے زخم کے موافق برابر نہین ہوتے۔ خانہ ادہتی دور تک پھٹ جاتی ہے سلز بے جان ہوجاتے ہین خون کم آتا ہے۔ ہمریج یعنی جریان خون کم ہوتا ہے درد زیادہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایسے مقام پر جہان زیر پوست عضلات کم ہون اور ہڈی سخت ہو جیسا سر پر تو وہان لاٹھی وغیرہ لگنے سے زخم مثل انسائزڈ اونڈ کے معلوم ہوتا ہے اسواسطے ایسی حالت مین خوب غور سے دیکھنا دیکھنا چاہئیے اگر کند آلہ سے چوٹ لگی ہوگی تو ضرور زخم کے کنارے چھترے ہوئے ونا ہموار ہونگے

۶۔ پنکچرڈ اونڈ وہ ہے جو گہرا ہو یہہ اکثر نوکدار ہتھیارون سے ہوتا ہے جیسے پیش قبض چھرا برچھی بھالا قلم سنگین تیر سینچہ ہڈی وغیرہ

سب آلات مذکورسے زخم قریب قریب یکسان ہوتے ہین مگر کچھ کچھ اصلاح تمیز
ہوسکتی ہے کہ برچھی کے چوپہل ہونے سے شاید زخم کا بیرونی سوراخ چوپہل ۔
سنگین کا بہ نسبت برچھی کے چوڑا و چپٹا وسہ پہل ۔ تیغچہ سے بہت ہی کم چوڑا
ہڈی سے بیڈول زخم ہوتا ہے ۔ باقی علی ہذا القیاس ✠
ے ۔ گنشٹ اونڈ گولی یا گولے یا پھر سے وغیرہ کے زخم کو کہتے ہین ۔ بارود کے ذریعہ
سے لکڑی یا پتھر وغیرہ کے ٹکڑے بھی جسم مین گھس کر ضرب شدید پہنچاتے ہین یہہ
زخم کنٹیوزڈ اور لاسریٹڈ ہوتا ہے ✠
جب گولی جسم پر لگتی ہے تو بوجہ حایل ہونے ہڈی کے اور اور مقامات سے
نکلتی ہے مثلاً شولڈر پر لگین مین لگے تو ریٹڈ بیلس پر ۔ سر پر لگے تو سیر پر نکلتی ہے
پہلے زمانہ مین جو گول گولیان مروج تھین جسم کے اندر آنکے رہجانے کا زیادہ
احتمال تھا مگر حال مین نوکدار گولیون کا رواج ہے وہ اکثر جسم کے پار نکل جاتی
ہین اور اتفاقیہ ہنڈی گولی ہوتی ہے تو ہڈی کے خانہ دار حصہ مین رہجاتی ہے
اگر دور سے چھرے لگین تو صرف جلد مین گھس جاتے ہین لیکن نزدیک سے
لگین تو گولی سے زیادہ زخم ہوتا ہے مثلاً ایک فٹ سے بیس چھرے بندوق مین
بھر کر مارین تو شاید ایک سوراخ ہو اور پندرہ فٹ سے پانچ یا چھہ اور
زیادہ دور سے بہت سوراخ ہوتے ہین ✠
کارتوس اور بارود بندوق مین بھر کر نزدیک سے ماری جاوے تو مثل گولی
کے زخم ہوتا ہے اور خالی بارود کے جلنے سے جسم پر صدمہ پہنچے تو جلنے کا ✠
جب گولی اندر رہ جاتی ہے تو اسکا ایک ہی زخم ہوتا ہے مگر آر پار ہونے سے

دو سوراخ ہوتے ہین۔ داخل ہونے کا سوراخ اکثر چھوٹا۔ اسکے کنارے نیلگون اور اندر کو مڑے ہوئے پائے جاتے ہین۔ گولی کے خارج ہونیکا سوراخ بڑا ناہموار کنارے پھٹے ہوئے اور باہر کو مڑے ہوئے ہوتے ❖
چونکہ اس زمانہ مین بندوق کی طاقت زیادہ ہوتی ہے اسلئے گولی تیزی سے نکلتی ہے اور دونو سوراخ قریب قریب یکسان ہوتے ہین لیکن گولی کی تیزی کم ہو تو داخل ہونے اور خارج ہونے کے سوراخ کا فرق اچھی طرح ظاہر ہوسکتا ہے ❖
سنا گیا ہے کہ خودکشی کے لئے اکثر بندوق کی نال ٹھوڑی کے نیچے رکھہ کر گھوڑے کو دبا دیتے ہین پس وہان ہوا اور جگہہ۔ بندوق سے خودکشی کرنے کی حالت مین زخم کے باہر اور ہاتھون مین بارود لگی ہوتی ہے اور گھوڑا گرتے وقت ہاتھہ پاؤن وغیرہ مین زخم بھی آسکتے ہین ❖
۸۔ پائزنڈ اونڈ وہ کہلاتا ہے جو زہردار جانورون کے کاٹنے یا زہریلے مادہ کے سرایت کرنے سے ہوتا ہے۔ مقام ماؤف مین اکیموسس کی علامات نمایان ہوتی ہین۔ اسکے چارون طرف کی جگہہ سیاہ اور کبود نظر آتی ہے وہان سیال خون جمع رہتا ہے۔ وہ جگہہ چکنی ہوتی ہے ❖
۹۔ جلنے یا سردی لگنے سے جو زخم وغیرہ ہوتے ہین انکا حال بھی زخم کی اصلیت کے ضمن مین لکھنا ہوتا ہے مگر اوسکا بیان علیحدہ مفصل قلمبند ہوگا اسواسطے یہان لکھنا ترک کیا گیا ❖
۱۰۔ شیشہ وغیرہ سے جو زخم ہوتا ہے اکثر اوسکے کنارے ناہموار و ٹیڑھے ہوتے ہین اور گاہے مثل انسائزڈ اونڈ کے ❖

ضرر یا زخم کے ناپ وغیرہ کا حال

۱ - جب زخمی معائنہ کے واسطے ڈاکٹر کے پاس آئے تو مناسب ہے کہ خوب اچھی طرح سے ملاحظہ کرکے اسکی رپورٹ لکھے - اگر زخم پر مٹی وغیرہ لگی ہو تو اسکو صاف کردے - بالون کے درمیان زخم ہو تو وہان کے بال منڈوا دے - مجروح نے اپنی تجویز سے اندمال کے لئے پارچہ سوختہ کی راکھ یا کچھہ اور چیز زخم مین بھردی ہو اور اسکے نکالنے سے ہرج مقصود نہو تو اسکو نکلوا دے - یا ہلدی وچونہ وغیرہ کا مقام ضرب پر ضماد کر رکھا ہو تو اسکو دہلوا دے - یا مرغی بھیڑ بکری وغیرہ کا پوست پہن رکھا ہو تو ٭ اسکو اتروا دین ٭

۲ - بعد تعمیل ہدایت ہاے مندرجہ فقرہ اول زخم کا عرض وطول وعمق ناپ کر لکھنا چاہئیے - اور خصوصاً پنکچرڈ ونڈ کا عمق بذریعہ پروب اچھی طرح ملاحظہ کرین - گنشٹ اونڈ مین گولی کے داخل ہونے وخارج ہونے کے سوراخون کی صورت لکھین ٭

۳ - جس مقام پر زخم ہو وہان کا حال بقید حدود (یعنی زخم فلانے عضو پر فلان جگہہ سے اتنے انچہہ پر باہر یا اندر یا اوپر یا نیچے واقع ہے) نقشہ مذکورہ بالا کے نشانہ نمبر ۳ مین یا جس کاغذ پر زخمی کی رپورٹ لکھین وہان لکھنا مناسب ہے اور یقین ہے کہ اسکا مفصل لکھنا واقفان علم تشریح کو کچھہ مشکل نہو گا ٭

٭ افغانستان کا دستور ہے کہ اکثر امراض خصوصاً زخمون کے علاج کے لئے مرغی - یا ذبیحہ یا گائی وغیرہ کا پوست پہن لیتے ہین اور مریض کو چند روز باہر نہین نکلنے دیتے ہین ٭

ضرر کے خفیف شدید خوفناک ہونے کا حال

۱۔ جب صرف کھال وعضلات پر صدمہ پہنچے اور کسی عضو رئیس یا بڑے عصب یا بڑی شریان یا ورید پر اثر نہوا اور فرکچر بھی نہوا ہو۔ اور کسی عضو نازک کے مقام پر چوٹ لگے مگر شاک کی علامات نہوں تو اِن حالتوں مین ضرر خفیف سمجھا جاتا ہے

۲۔ از روے آئین ضرر شدید وہی ہین جنکا ہم پہلے بیان کر چکے ہین (دیکھو صفحہ ۱۸۰) پس اُن مین او رتو ایسی بدیہی باتین ہین جنکو علاوہ ڈاکٹر کے عام آدمی بھی پہچان سکتے ہین لیکن اِس بات کا جواب دینا کہ زخمی بیس روز تک اپنے معمولی کاروبار سے معذور رہیگا یا نہین بہت مشکل ہے۔ اگرچہ ہمیشہ ٹھیک ٹھیک جواب دینا ناممکن ہے لیکن جسقدر لیاقت اور تجربہ زیادہ ہوگا اُسی قدر اِس امر کے جواب دینے مین آسانی ہوگی ؛

۳۔ اوپر کے بیان سے صاف ظاہر ہے کہ زخمی کی خوفناک حالت کا ڈاکٹر کو جاننا نہایت ضرور ہے پس کسی عضو رئیس پر سخت صدمہ لگا ہو۔ یا کسی بڑی شریان سے بہت سا خون جاری ہوچکا ہو۔ یا کسی بڑے عصب پر شدید چوٹ لگی ہو یا کسی نازک مقام کا فرکچر یا کمپونڈ فرکچر ہوگیا ہو۔ یا بظاہر کوئی زخم شدید نہو مگر مجروح کو لیپس مین مبتلا ہو تو ان سب صورتون مین مجروح کی حالت خوفناک ہی خیال کی جاویگی ؛

۴۔ خفیف وشدید وخوفناک حالت کی شناخت کے لئے ہمنے تین فقرے اوپر لکھے لیکن ہمارے نزدیک یہہ ایک ورا مشکل امر ہے اسواسطے اس بارے مین

ہم کچھ اور بھی اگلے فقرون مین لکھنا چاہتے ہین ؛

۵۔ مضروب کا انجام ظاہر کرنے کے لئے تین باتون کا لحاظ چاہیئے۔ اول ضرب کے مقامات کا۔ دوم ضرب کی صورت کا۔ سوم مضروب کی قوت عمر اور جگہہ کا ؛

اول۔ ضرب کے مقامات کا لحاظ۔ الف۔ جب سر مین چوٹ لگ کر کسی ہڈی کا فرکچر ہوجائے اور کنکشن یا کمپریشن یا سریبرل اری ٹیشن کی علامت نظر آئے تو خطرناک ہے ؛

مضروب کو کنکشن ہونے کے سبب سے نبض و تنفس کئی گھنٹہ تک کمزور رہین کارنیا پر انگلی رکھنے سے آنکھ بند نہ کرے۔ تلوون کو گدگدانے سے پاؤن اوپر کو نہ کھینچین تو انجام خراب سمجھنا چاہیئے ؛

بہ نیت خودکشی منہ مین بندوق فیر کرنے یا اونچے مقام سے گر کر بل گرنے سے بیس آف دی اسکل یعنی کھوپری کی جڑ مین فرکچر ہوتا ہے۔ اسمین ایک یا دو کانون سے خون جاری ہوجاتا ہے۔ بعد خون کے ایک قسم کی شفاف رطوبت نکلتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ارکنائڈ ممبرن پر بھی صدمہ پہنچا ہے اس صدمہ کا نتیجہ درحقیقت مقامات دماغ کے ضرر پر منحصر ہے مگر نبض کی تیزی جلد کی گرمی زبان کی خشکی پتلیون کا پھیلنا یا سکڑنا اور ہذیان کا ہونا علامات بد سے ہین ؛

بیس آف دی برین مین صدمہ پہنچنے سے جلد آدمی مرجاتا ہے جو ناک اور کان سے خون آنے سے پہچانا جاتا ہے ؛

کارپس اسٹرائی ایٹم مین اجتماع خون ہونے سے آدھے گھنٹہ مین آدمی مرتا ہے

اسمین آنکھہ کی پتلی پہیلی ہوئی۔ نبض کمزور ہوتی ہے ✤
پانسہ وروليائی مین اجتماع ہو تو فوراً ہی پلپلیا ہوجاتا ہے اور اسکے ساتھ چوٹ
دماغ پر بہی ہو تو پتلی سکڑ جاتی ہے اور دقت تنفس اور بیہوشی ہو کر چار سے
بارہ گھنٹہ مین آدمی مرجاتا ہے ✤
سر پر زخم لگنے سے تیسرے روز بخار ہو کر چوتہے روز چہوٹ جائے تو اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ ستر ہوین روز بے آرامی اور زخم کی جگہہ سڑن ہو کر اٹھارہوین روز قوت شامہ
و ذائقہ و بصارت زایل ہوجاتی ہے اور آدمی مرجاتا ہے ✤
اگر سر کے صرف عضلات و کہال پر ہی زخم لگا ہے تو مقام اندیشہ کا نہین ہی
مگر یہہ خیال رہے کہ سر کی چوٹ کیسی ہی خفیف کیون نہو مگر علاج کی بے ترتیبی
و غفلت کے سبب ارسیلس دبا نیمیا ہونیکا اندیشہ رہتا ہے ✤
ب۔ آنکھہ کا زخم بہی برا ہوتا ہے کیونکہ یہہ نہایت نازک مقام ہے اگر
فقط اجتماع خون ہوا ہو اور کوئی رطوبت نہ خارج ہوگئی ہو اور کسی پردۂ چشم پر
بہی صدمۂ عظیم نہ پہنچا ہو تو خیال کی جگہہ نہین ہے ورنہ ان زخمون کے ساتھ
دماغ مین صدمہ پہنچنے اور آنکھہ کی بصارت زایل ہونیکا اندیشہ رہتا ہے ✤
پیشانی و ابرو کی ضرب و زخم مین بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ آنکھہ تندرست
رہتی ہے مگر بینائی نہین رہتی۔ اور کنپٹی پر گھونسا لگنے سے بہی چند مدت
کیواسطے بینائی مین فرق آجاتا ہے۔ یا رٹینا یعنی طبقہ شبکیہ جدا ہوجاتا ہے
جب بوجہ ضرب کے آنکھہ مین خون بہر جائے اور پندرہ دن کے
اندر سوزش نہو تو وہ خون جذب ہو سکتا ہے ورنہ مدت مین آدمی اچہا ہوتا ہے

ج۔ ناک کے زخم - سے اکثر فاحشہ عورتیں مجروح ہوتی ہیں۔ اسمین ناک کی کرتیان اور عضلات اکثر کٹتے ہین۔ ناک کی ہڈیان بہت کم۔ کبہی تو جارح لوگ ناک کے سامنے کا حصہ بالکل علیحدہ کرکے پہینکدیتے ہین اور کبہی کچہہ لگا رہنے دیتے ہیں مگر اس جگہہ کا زخم چندان خوفناک نہین ہے ٭

د۔ دانت کے ٹوٹنے سے اگرچہ خوف جان نہین ہوتا لیکن از روئے آئین یہ ضرر شدید مین داخل ہے اسواسطے بغور دیکہنا چاہیئے کہ کسی مرض سے دانت علیحدہ ہوگیا ہے یا ضرب سے۔ پس ضرب سے دانت ٹوٹا ہوگا تو اول تو دانت کا فریکچر ہوگا اور اگر اکھڑ ہی جاوے تو بہی مسوڑون و ہونٹون پر ضرور چوٹ کے نشان ملینگے۔ اگر کیبر ٹیر یا یا نار پسس یا مرکیات سمیات کے استعمال سے دانت اکھڑے ہین تو دانت کی رنگت سیاہ ہوگی و دیگر علامات مرض نمایان ہونگی ٭

جب مین ننگو کی ڈسپنسری مین تہا تو ایک شخص بذریعہ پولیس میرے پاس آن کر مضرور ہوا کہ فلان شخص نے گھونسا مار کر میرا دانت اکہاڑ ڈالا۔ مگر جب مینے دیکہا تو ہونٹ یا مسوڑون پر کہین ضرب کا نشان نہ تہا جسکے سبب سے تعجب ہوا کہ کیا گھونسا مارنیوالے کا ہاتھہ تو تہہ فارسیپس سے بہی زیادہ کا آمد تہا کہ کہین نشان تک نہوا و دانت بہ آسانی اکھڑ گیا۔ اسکے علاوہ مجروح کے اور دانت بہی خراب اور ہلتے تہے جنکے دیکھنے سے دانتون کی بیماری ظاہر ہوتی تہی۔ ان سب باتون پر خیال کرکے مین نے قدرتی سبب سے دانت خراب ہوکر اکھڑ جانے کی راے دی ٭

۵۔ گلے پر زخم ہونے کی دو صورتیں ہیں کہ یا تو کوئی آدمی کسی کمزور کو چھری یا تلوار سے مارے یا کوئی خود ایسا ہتھیار مار کر مرے پس جب دوسرا آدمی مارتا ہے تو اکثر گدی پر زخم ہوتا ہے اور خودکشی کرتا ہے تو گلے کے سامنے خصوصاً بوم آدمی ہاتھ پر یا اوسکے اوپر یا نیچے۔ پس صرف یہ رگیں کے گرد کی کٹی ہوں تو علاج پذیر ہے اور گدی پر بھی ہلکا زخم لگا ہو یعنے گردن کے مہروں وغیرہ پر صدمہ نہ پہنچا ہو تو کچھ اندیشہ نہیں ہے مگر گردن پر کاری زخم ہو تو بہت خوف ہے بلکہ ہلاک کردیں یا کراٹڈ ارٹری یا فرنگ نرو یا بار ویگم نرو کے کٹجانے سے ممکن نہیں کہ کچھ دیر زندہ رہے اور انجام لکھنے کی ڈاکٹر کو نوبت پہنچے ؎

گردن کے مہروں کا فرکچر یا ڈسلوکیشن بھی خطرناک ہوتا ہے۔ اگر تیسرے یا چوتھے مہرہ کے اسپائنل کارڈ میں صدمہ پہنچے یا ان کا فرکچر یا ڈسلوکیشن ہو تو ڈایفرام مفلوج ہو کر مجروح دو تین گھنٹہ میں مرجاتا ہے اور جب چھٹے سروایکل کے اسپائنل کارڈ میں چوٹ لگے تو ایک ہفتہ یا اُس سے کم عرصہ میں مرتا ہے اور کسپٹل کے اٹلس کے مابین ڈسلوکیشن ہونے سے آدمی فوراً مرجاتا ہے ؎

۶۔ پشت پر پستول یا برچھی وغیرہ کے زخم سے حرام مغز زخمی ہو یا مہروں کا ڈسلوکیشن یا فرکچر ہو تو خطرناک ہے ؎

پیٹھ کے مہروں پر صدمہ ہائے مذکور پہنچنے سے تکلیف نفس ہوتی ہے۔ اور ایک یا دو دن مضروب زندہ رہتا ہے۔ اور کمر کے قریب ہونے سے

ایک مہینے کے اندر اندر مر جاتا ہے۔ مگر بعض بیمار مدت تک جیتے رہتے ہیں ✦
ز۔ ضرب شدیدہ میں تو پسلیوں کا ٹوٹنا ہی داخل ہے جب پسلی ٹوٹکر ششش کو بھی زخمی کرے تو یہ خطرناک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ششش کے زخمی ہونے سے چند باتوں کا خطرہ ہوتا ہے مثلاً کثرت سے جریان خون ہونے کے سبب کمزور ہو دم بند ہوکر مرنا۔ مواد بکثرت پیدا ہونے سے کھانسی کمزوری تپ دق کی علامات لاحق ہوکر مرنا وغیرہ اور اگر زخم نوکدار ہتھیار سے اور بہت بڑا ہوتا ہے تو مجروح فوراً آدا ہی ملک عدم ہو جاتا
جیسا کہ ششش کا زخم خطرناک ہے ویسا ہی دل کا۔ اگرچہ محققین نے ایسا لکھا ہے کہ بہت سی ایسی صورتیں ہیں جنمیں دل پر بندوق کی گولی یا خنجر قبض کا زخم لگا اور اچھا ہوگیا مگر ایسا امر وقوع میں نا شاذ و نادر ہو سکتا ہے ✦
و۔ مثلاً پھیپھڑہ حجاب الحاجز دل وغیرہ زخمی ہو گئے ہوں یا گولی یا کوئی اور ہتھیار پھیپھڑا وغیرہ کو توڑ کر پار نکل گیا ہو یا اندر رہا ہو اور کولیپس کی علامات ہوں منہ سے خون نکلتا ہو تو اکثر مجروح نہیں بچتا ✦
اگر چھاتی کی دیواروں پر صدمہ سے یا گولی جلد کے نیچے نیچے سامنے سے پیچھے نکل جائے اور شاک کی علامات نہوں تو علاج پذیر سمجھنا چاہیئے ✦
ح۔ پیٹ پر گاڑی کا پہیا پھر جائے یا ٹھنڈی گولی لگے تو کولیپس ہوکر یا پرٹونیم یعنی پردہ صفاقی میں سوزش ہوکر یا کسی اندرونی اعضا میں صدمہ پہنچکر آدمی مرجاتا ہے
پرٹونیم یعنی پردہ صفاقی میں سوزش ہونے یعنی پیٹ کے کسی اندرونی اعضا میں صدمہ پہنچنے سے شاک ہو جاتا ہے۔ معدہ کے زخمی ہونے سے خون کی قے ہوتی ہے
انتڑیوں کے زخمی ہونے سے خون کا پاخانہ ہوتا ہے ✦

جگر مین زخم لگنے سے پیشاب زرد ہوتا ہے جی متلاتا ہے - اگر زخم چھوٹے ہون تو اچھے ہو سکتے ہین - مگر جگر کے بڑے زخمون کو مہلک سمجھا جاتا ہے - پتہ کے زخمی ہونے سے کبھی مجروح کے بچنے کی اُمید نہین ہوتی +

گردہ مین چوٹ آنے سے خون پیشاب کے ساتھ نکلتا ہے بار بار پیشاب کرنے کو طبیعت چاہتی ہے یا پیشاب رُک جاتا ہے جسکے باعث مریض کا چہرہ سُرخ اور درد سر ہوتا ہے جی متلاتا ہے قے ہوتی ہے ان علامتون کے لاحق ہونے کے تیسرے روز بدن پھول جاتا ہے چوتھے روز بیہوشی ہوتی ہے پھر دو تین روز مین مریض مرجاتا ہے +

طحال مین صدمہ پہنچنے سے خون جاری ہوکر بہت جلد مریض مرجاتا ہے +

صدمہ رسیدہ طحال مین اکثر شگاف بیرونی سطح یا سامنے کے کنارے پر نظر آتا ہے اگر اتفاقیہ ہائیلم مین شگاف ہو تو مضروب جلد ملک عدم کو جاتا ہے جتنے کہ جہان کھڑا یا بیٹھا ہوتا ہے وہین مرجاتا ہے مگر جب پہلے سوزش کے سبب تلی پر ایک تہہ جھلی کی ہوتی ہے کہ جو صدمہ لگنے کے وقت خون بہنے کو روکتی ہے تو مرنے مین تھوڑے عرصہ کا توقف ہوتا ہے - عام قاعدہ ہے کہ بہ نسبت جوفدار چیز مثل معدہ وغیرہ کے کھائی ہونے کے ٹھوس دار یعنے جگر و طحال وغیرہ کا زخمی ہونا نہایت مہلک ہے مگر بہرے پیٹ پر صرف گھونسا یا لات یا اور چوٹ لگنے سے سولر پلکسس پر صدمہ پہنچکر آدمی جلد مرجاتا ہے اور اندر کوئی پھر نہین پایا جاتا +

اگرچہ پیٹ کے صرف چمڑے پر لگنے سے درد بشدت و مریض کو غشی ہوجاتی ہے لیکن جب فقط پیٹ کے عضلات کھل جاوین یا زخمی ہوجاوین تو مریض جلد اچھا ہو سکتا ہے

ط - پلوسس یعنی کولہ پر صدمہ لگنے سے مثانہ پر ضرب پہنچنے کا اندیشہ رہتا ہے اور مثانہ

چوٹ لگنے سے سسٹائیٹس ہو جاتا ہے۔ خون کا پیشاب آتا ہے۔ اگر زیادہ چوٹ لگے تو مثانہ پھٹ کر ایکسٹراوزیشن آف یورن ہو کر جلد آدمی مر جاتا ہے ÷

ی۔ مرد کے اعضاء تناسل مین کئی طرح سے صدمہ پہنچتا ہے مثلاً کوئی اپنے ہاتھ سے عضو تناسل کو کاٹ ڈالے۔ یا ہیجڑے کسی کو ہیجڑا کرنے کے لئے کاٹ ڈالین یا لڑائی مین زخم پہنچے غرضکہ کسی طرح سے ہو مگر زیادہ زخمی ہونے کی حالت مین بکثرت جریان خون ہونے کے سبب کچھ اندیشہ ہوتا ہے ÷

ک۔ ہاتھ یا پاؤن مین زخم لگے اور کوئی بڑی شریان یا عصب یا ورید وغیرہ نہ کٹے تو کچھ ڈر کی جگہ نہین ہے مگر کاؤنیوٹڈ فرکچر۔ کیپل کیٹڈ فرکچر۔ کمپونڈ ڈسلوکیشن وغیرہ کا نتیجہ بعض دفعہ خوفناک ہوتا ہے ÷

ل۔ جوڑون کا شدید زخم خطرناک ہے کیونکہ سائنوویا جھلی کی رطوبت مثل قطرہ ہائے روغن بہتی ہے۔ یا سوزش ہو جاتی ہے۔ جب جوڑ مین سوزش ہو اور تپ محرق وغیرہ کی علامات نمایاں ہون تو ان کو بد سمجھنا چاہئے ÷

دوم۔ ضرب کی صورت کا لحاظ۔ الف۔ کبھی تو مقام ضرب رسیدہ کی یہ صورت ہوتی ہے۔ کہ بظاہر دیکھنے سے زیادہ نقصان نہین معلوم ہوتا لیکن اندر بہت صدمہ پہنچتا ہے مثلاً جب قدرے ٹھنڈا گولا لگے تو جلد نہین پھٹتی مگر ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین اور سخت ضرب آتی ہے۔ یا گولی کے صدمہ سے ہڈی کا بیرونی طبق ثابت رہتا ہے۔ اور اندرونی طبق ٹوٹ جاتا ہے۔ یا ٹھنڈا گولا پیٹ پر لگے تو جگر گردہ طحال وغیرہ پھٹ جاتے ہین اور پوست شکم پر زخم نہین آتا۔ یا ان ڈائرکٹ فرکچر ہو کہ ہڈی کے طرف چوٹ نہ لگے اور دوسرے

ظروف ٹوٹے - یا سینہ پر چوٹ لگنے سے جلد پر زخم نہین معلوم ہوتا مگر پسلی ٹوٹکر
شش کو زخمی کر دیتی ہے ؁
یا سر پر ضرب لگنے سے جلد نہین پھٹتی مگر زیر جلد کسی شریان کے پھٹنے سے اجتماع
خون ہوکر مواد جمع ہو جاتا ہے - یا ضرب کے صدمہ سے پوست سر پر زخم نہین ہوتا
اور اندر ہڈی کا فرکچر ہو جاتا ہے ؁
ب - کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ظاہرا مضروب کی حالت خراب معلوم ہوتی ہے - یا زخم
بڑا ہوتا ہے - مگر اسکے سبب سے زیادہ اندیشہ نہین ہوتا جیسے سر کی چوٹ مین
زیر جلد اجتماع خون ہونے سے بلندی و پستی ظاہر ہوتی ہے - جسکو دیکھکر ہڈی
کے فرکچر ہونے کا گمان ہوتا ہے مگر اسطرح اُسکی شناخت کرتے ہین کہ اجتماع خون
کی بلندی دبانے سے جاتی رہتی ہے اور ہڈی کے سبب سے ہو تو یکسان حالت
مین رہتی ہے - یا سر پر چوٹ لگنے سے مقام ضرب رسیدہ دب جاتا ہے تو اُسکو
فرکچر سمجھکر اندیشہ ناک جانتے ہین لیکن صرف بیرونی طبق ٹوٹتا ہو تو اندیشہ
کا مقام نہین ہے اور یہہ شاک و دیگر خراب نتائج کے نہ لاحق ہونے سے
پہچانا جاتا ہے - یا ران و پشت وغیرہ پر صاف کٹا ہوا بڑا زخم ہوتا ہے جو بظاہر
خوفناک نظر آتا ہے لیکن کوئی شریان و عصب وغیرہ نہ کٹا ہو تو اس سے
کچھ خطرہ نہین ہوتا ؁
ج - گند آلہ جات یا گھونسہ و جوتی وغیرہ سے صرف تہ جلد ہلکی ضرب پہنچے
تو بعد چوبیس گھنٹہ کے خفیف سوزش کی علامات پیدا ہوکر آرام ہو جاتا ہے
ضرب سے اکیموسس ہو جائے تو آٹھ دس روز مین نشان ہی نہین رہتا

انسائزڈ اونڈ یعنی صاف کٹا ہوا زخم بہ نسبت دوسرے زخمون کے جلد اچھا ہو جاتا ہے بشرطیکہ علاج کی بے ترتیبی نہو اور نہ کوئی اتفاقی واقعہ پیش آئے ÷

پنکچرڈ اونڈ مین اندرونی اعضا کے زخمی ہونیکا زیادہ اندیشہ رہتا ہے ÷

گنشٹ اونڈ یعنی گولی یا گولے وغیرہ کا زخم صرف کہال و عضلات پر ہو تو جلد اچھا ہو جانیکی امید ہوتی ہے ورنہ خطرناک خیال کیا جاتا ہے خصوصاً جب اعضا اندرونی یا کسی بڑی شریان و عصب وغیرہ پر صدمہ پہنچا ہو ÷

سرکی ہڈیان پسلیون ریڑہ کے مہرون کا ٹوٹنا خطرناک ہے۔ لیکن ہنسلی بازو ساعد ران جانگ وغیرہ کی ہڈیون کا فرکچر کمپلی کیٹیڈ دکمائی ہوئی نہو تو چندان اندیشہ کا مقام نہین ہے۔ اور سمپل فرکچر بہ نسبت کمپونڈ کے جلد اچہا ہو سکتا ہے ÷

کمپونڈ ڈسلوکیشن بہ نسبت سمپل کے اور مہرون و کولے وغیرہ کا ڈسلوکیشن خطرناک ہوتا ہے ÷

اگر ضرب کے ساتھ جلد کو زیادہ نقصان پہنچے تو زخم مندمل نہین ہوتا مگر جلد قائم رہے یا تہوڑی مضروب ہو تو بہ تعجیل اندمال پاتا ہے ÷

چہوٹے و صاف کٹے ہوئے زخمون کے علاج مین اگر بے ترتیبی نہو تو انکے دونو کنارے ملکر دیے جڑ جاتے ہین جسکو یونین بائی فرسٹ انٹینشن کہتے ہین جو زخم بذریعہ انگور کے اچہے ہوتے ہین۔ اُن مین دو اُردو نے سے زخم اندرونی کے اندر انگور پیدا ہو جاتا ہے ÷

سوم۔ مضروب کی قوت عمر و جگہہ کا لحاظ۔ الف۔ جو آدمی مدت تک

کسی جسمانی عارضہ میں مبتلا رہا ہو اسکو خفیف سی بیرونی ضرب بھی لگے تو بہ نسبت صحیح آدمیوں کے آرام ہونے میں زیادہ عرصہ لگتا ہے اور ایسا زخم جو تندرست آدمی کے جسم پر ہوتا تو ہم اسکو شاید شدید کہتے وہی زخم کمزور شرابی آدمی کے لئے خطرناک ہوجاتا ہے +

خراب مادوں مثل آتشک و اسکرافیولس وغیرہ کے سبب سے کسی کا خون فاسد ہو تو اسکے زخم کے اندمال ہونے میں بھی دشواری ہوتی ہے +

ب - جوان آدمی کو زخم لگے تو بہ نسبت بڈھوں کے اسکے جلد اچھا ہونیکی امید ہوتی ہے - بچوں کے لئے چھوٹا زخم بھی خطرناک ہوجاتا ہے - بڈھوں کا زخم دیر میں بھرتا ہے بڑھاپے میں ہڈی کا فرکچر ہو تو بدیر اچھا ہوتا ہے کیونکہ ضعیفی میں استخوانی مادہ کم پیدا ہوتا ہے بلکہ بعض دفعہ جب ہڈی کا ابھار وغیرہ ٹوٹ جاوے تو اسکے جڑنے کی امید نہیں ہوتی +

ج - جس جگہہ کی آب وہوا خراب ہو وہاں کے آدمی اکثر جگر و طحال وغیرہ کے امراض میں مبتلا رہتا ہے - یا دیہاتیوں کی نسبت شہر کے لوگ جو آب وہوا کی خرابی و بے احتیاطی کے سبب کمزور ہوتے ہیں اُن کو زخم لگے تو اُسکا اندمال ہونا بھی محال ہوتا ہے +

د - ضعیف العمر بچہ یا جو بیماری کے سبب کمزور ہو یا بہ نسبت مردوں کے عورتیں یا ہوریاجک ڈایاتھیسس والے کثرت جریان خون سے اوروں کی نسبت جلد مرجاتے ہیں - بہ نسبت ورید کے شریان سے خون بہنا جلد باعث مرگ ہوتا ہے لیکن بڑی ورید سے خون جاری ہو تو اُسیقدر جلد

موت ہوتی ہے جسقدر بڑی شریان کٹنیی +

ضرر کی کیفیت لکھنے کا طریق

۱- زخم مین کوئی خارجی چیز کے ہونیکا شبہہ ہو- مثلاً گولی یا چھرہ یا کوئی اور چیز گولی کے ہمراہ بدن مین گھس گئی ہو تو اُسکے نکالنے مین کوشش کرین اور جب وہ چیز باہر نکل آوے تو اُسکو عدالت مین بھیجدین اور خانہ کیفیت مین لکھدین +

۲- کسی کا دانت ٹوٹا یا اکھڑا ہوا مع مجروح ڈاکٹر کے ملاحظہ کے واسطے آئے تو دانت کو اُسکے موقع پر لاکر دیکھنا چاہیئے اگر اپنے موقع پر نہ ملے تو اپنی کیفیت مین اس حال کا قلمبند کرنا ضرور ہے +

۳- زخمی کے ساتھ آیا پولیس نے کوئی ہتہیار بھیجا ہو اور بوقت ملاحظہ وہ زخم اُس ہتہیار کا ثابت نہو مثلاً پولیس نے تلوار مجروح کے ساتھ بھیجی اور ڈاکٹر کی تحقیقات سے چھری کا زخم ثابت ہوا تو یہہ حال لکھنا ضرور ہوگا اور بالفرض تلوار کا ہی زخم ہو تو یہہ نہ کہنا چاہیئے کہ اسی تلوار کا ہے جو مجروح کے ساتھ ہے بلکہ ڈاکٹر یہہ کہہ سکتا ہے یا لکھہ سکتا ہے کہ یہہ یا اسی قسم کے ہتیار کا زخم ہے +

۴- مصنوعی یا بہ نیت خودکشی اپنے ہاتھہ سے زخم کئے ہوئے یا دوسرے کے مارے ہوئے زخمونکی حقیقت خانہ کیفیت مین ہی لکھنا مناسب ہے +

۵- اور جو بات عدالت مین ظاہر کرنے کے قابل ہو اُسکو خانہ کیفیت مین لکھنا چاہیئے- اور ہم پہلے ہی لکھہ چکے ہین کہ زخمون کے مقدمات مین عمدہ طور سے گواہی دینا علم تشریح و علم جراحی کی واقفیت اور ذاتی لیاقت پر منحصر ہے-

پس ہم یقین کرتے ہین کہ ہمارا اتنا لکھنا عقلا کے لئے بس ہوگا کیونکہ العاقل تکفیہ الاشارہ

۷۔ زخمی کے کپڑون کو اچھی طرح دیکھنا چاہیئے کہ جہانسے کپڑا پھٹا ہوا ہے اور زخم کی صورت مین مطابقت ہے یا نہین کیونکہ جب کسی کے متہم کرنے کے لئے کوئی اپنے کو آپ زخمی کرتا ہے تو کپڑے کا پھٹنا اور زخم کی طوالت اکثر یکسان نہین ہوتی۔ مگر کنٹیوزڈ وونڈ مین ممکن ہے کہ مقام ضرب رسیدہ کا کپڑا نہ پھٹے اور جسم پر کم یا زیادہ ضرب پہنچے۔ کبھی کوئی زیور یا پوشاک جو مجروح کے جسم پر ہوتی ہے اسی سے زخم ہو جاتا ہے اسکا بھی خیال رکھنا چاہیئے ؛

Wounded dead body

زخمی لاش کا بیان

زخمی لاش کو وونڈیڈ ڈیڈ باڈی کہتے ہین۔ یہہ مقدمہ بھی ایسا کثیر الوقوع ہے کہ جسکی نظیر دینے کی کچھہ ضرورت نہین ہے لیکن تمثیلاً ہم بیان پر دو نقل لکھتے ہین جس سے ناظرین کو ایسے معاملات کے واقع ہونیکا حال ہی نہین ظاہر ہوگا بلکہ اُسکے پڑھنے سے رپورٹ لکھنے ورائے دینے کا طریق اور دوسری مفید باتین بھی معلوم ہونگی ؛

نقل اول ۔ سنہ ۱۸۵۶ع مین ایک شخص سکھہ حال رائے نامی کے مخالفون نے ایک مردہ کو مضروب کرکے عدالت مین ظاہر کیا کہ اُسکو سکھہ حال رائے مذکور نے مار ڈالا مگر نام بردہ کے معاونون نے اظہار دیا کہ وہ شخص اپنی موت سے مرا ہے۔ ڈاکٹر شمسن صاحب نے اپنی رپورٹ مین یہہ لکھا ؛

رپورٹ - سر اس لاش کا جو نہایت لاغر و ضعیف آدمی ہے تیسرے اور
چوتھے مہرہ کے مابین سے کاٹا گیا ہے مگر بالکل علیحدہ نہیں ہوا کچھ کچھ
لگا ہوا ہے - کسی آلہ تیز دھار سے ایکبارگی کاٹا جانا سامنے کے زخم کے معائنہ
سے معلوم نہیں ہوتا - ایک گہرا زخم جسکے سبب ریڑہ بھی زخمی ہوگئی ہے
گردن کے پیچھے ہے - بائیں کندھے کے اوپر ایک گہرا زخم ہے (جسکے باعث
جوڑ زخمی ہوگیا - اور کارا کوئیڈ و اسکیپولا و ہیومرس زخمی ہوگئی ہے) داہنے ہی
پیٹھ پر بھی دو خفیف زخم ہیں +

رائے - چونکہ خون بہنے کا نشان نہ تھا اور عضلات بھی نہیں کھنچے تھے
ان باتوں کے سبب معلوم ہوتا ہے کہ بعد مرنیکے زخم کیا ہے - اور یہی امر
واقعی ہے کہ داہنا پھیپڑہ بسبب مرض خراب ہوگیا تھا جسمیں ٹیوبرکل مواد بھرا
تھا اور بایاں پھیپڑہ بھی کچھ خراب ہوگیا تھا سو یہی مرگ کا باعث ہوا +
بسبب خلاف بیانی کے پھنسانے والے ایسے پہلے کہ اپیل سے بھی رہائی نہ ہوئی

نقل دوم ۱۸۵۵ع مین بنگالہ کے ایک تعلقہ دار اور اسکی رعیت کے باہمی
تنازعہ کے تصفیہ کو جمعدار پولیس گاؤن مین گیا اوسنے مسمی ابنا چرن کی لاش
خون آلودہ کپڑے مین لپٹی ہوئی پائی اور جس مکان مین وہ لاش پڑی تھی
اسکی اٹاری جلتی ہوئی نظر آئی عند الدریافت متوفی کے بھائی نے بیان
کیا کہ تعلقہ دار مع چند مردمان ہتھیار بند یہان آیا اور میرے بھائی ابنا چرن
کو اسکے ہمراہیون نے تعلقدار مذکور کے حکم سے اسقدر لاٹھیون سے
مارا کہ وہ مر گیا اور گھر میں آگ لگا دی ؛

جب لاش سول سرجن کے ملاحظہ کو بھیجی گئی تو انہوں نے یہ کیفیت لکھی رپورٹ۔ یہ شخص بہت دبلا تہا۔ اسہال کی سخت بیماری کے سبب مرا ہے۔ اسکے سر پر جو دو متواتر زخم ہیں وہ بعد مرنے کے لگے ہیں اگر بالفرض یہ زخم بحالت زندگی بہی لگتے تو باعث مرگ نہیں تصور کئے جا سکتے اگرچہ لوگون نے بہت گواہی دی کہ دنبل پنڈارہ آدمیون کو لٹھ لئے ہوئے بہاگے جاتے دیکھا اپنا چرن کو گھر مین مردہ پایا اسکے سر سے لہون جاری تھا۔ دو زخم لاٹھی کے تہے۔ کھوپری پہوٹ گئی تہی) مگر صاحب سشن جج کو ثابت ہوگیا کہ یہ شخص قدرتی سبب سے مرا ہے اور لوگون نے متعلقدار کے بہکانے کے لئے یہ بندولبست کیا ہے ؛

اہل پولیس کا قاعدہ ہے کہ لاش کے اوپر اور نیچے دو دو انچہ کوئلہ ڈال کر اور ڈولی مین رکہہ کر ڈاکٹر کے ملاحظہ کے واسطے بہجوا دیتے ہین ؛

جب پولیس سے لاش اسپتال مین آجاوے صاحب مجسٹریٹ کے سوا کسی پولیس والے کو یہ باتین ڈاکٹر کو اپنی پاکٹ بک مین لکہہ لینا چاہیے۔ تاکہ بوقت ضرورت کارآمد ہون ؛

۱۔ مرنے کا وقت۔ ۲۔ لاش کے ملاحظہ کا وقت ۳۔ لاش کے بیرونی و درونی امتحان کا وقت۔ ۴۔ کس وضع پر پڑی ہوئی لاش ملی۔ ۵۔ لاش کے پاس کوئی اور چیزین یادداشت وغیرہ تہی یا نہ تہی۔ ۶۔ لاش کہلی پڑی تہی یا اسپر کوئی کپڑا تہا۔ ۷۔ قے یا دست کا نشان لاش کے قریب پایا گیا یا نہین۔ ۸۔ لاش کے ہاتہہ پاؤن و بغل و پیٹ و منہ

[illegible] نمبر ۹ - وہ کل حالات جو لاش کے بیرونی و اندرونی امتحان سے معلوم
ہوئے ہوں جسکا بیان آگے ہوگا ؛

صاحب مجسٹریٹ کے سوا کسی پولیس والے کو لاش کے معاملہ کی بابت بات نہ بتائے
کیونکہ سرکلر صدر نظامت عدالت نمبر ۱۱ بابت ۱۸۶۶ع میں مندرج ہے کہ ڈاکٹر صاحب
کے پاس لاش بھیجکر اہل پولیس کو مجاز نہیں ہے کہ سوائے وساطت صاحب مجسٹریٹ
کے کوئی امر ڈاکٹر صاحب سے دریافت کریں ؛

بموجب سرکلر پولیس نمبر ۵ ۱۸۶۷ع کے پولیس والوں کو تحقیقات فوتیدگی کی کیفیت
میں اتنی باتیں درج کرنی ہوتی ہیں - اول موقع و حالات و دستیابی لاش - دوم
تفصیل پوشاک و جملہ اشیا جو نعش پر یا متصل نعش کے ملیں - سوم تفصیل کامل جملہ
نشان یا زخم مع عرض و طول و عمق و موقع زخم و نیز جس آلہ سے زخم ہونیکا گمان غالب ہو
چہارم اگر شبہ زہر خورانی کا ہو تو قدرے خورد و نوش آخر متوفی کا سربمہر بھیجنا چاہئے
لاش کی بابت ڈاکٹر کو جن باتوں سے آگاہ ہونا چاہئے اُن کا بیان ذیل میں درج ہے

اول لاش کے بیرونی امتحان کرنے کا طریق

۱ - پوسٹ مارٹم رپورٹ کے نقشہ کی خانہ پری کرنے کے لئے یعنی جو جو باتیں اسمیں
لکھی ہوئی ہیں (دیکھو صفحہ ۲۸۳) اُن سب کا جواب لکھنے کے واسطے اچھی طرح لاش
کو اُلٹ پلٹ کر دیکھنا چاہیئے اور زخم ہو تو اُسکی لمبائی و چوڑائی و عمق او[ر] [illegible] کرے
ورم یا اجتماع خون و جلد کی رنگت وغیرہ اچھی طرح دیکھکر لکھ لیں ؛
۲ - اگر لاش کے ساتھ کوئی آلہ آوے تو اس بات کے دریافت کرنیکے واسطے کہ

زخم موجودہ اسی آلہ کا ہے یا نہیں اسی باب کے بیان اول کو دیکھنا چاہیئے (دیکھو صفحہ ۲۴۴

۳- زخم کی صورت دیکھکر غور کرنا چاہیئے کہ یہہ زخم باعث مرگ ہوسکتا ہے یا نہیں کیونکہ ایسا ہونا ممکن ہے کہ جسم پر چند زخم ہوں مگر کسی عضو نازک پر صدمہ نہ پہنچا ہو تو آدمی نہیں مرتا اور ایک ہی مارٹل ونڈ یعنی زخم کاری ہونے سے جان بحق تسلیم کرتا ہے +

اگر پنکچرڈ ونڈ ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ کتنے انچ عمیق زخم ہے اور ہتیار کون سے عضو کے اندر تک گیا ہے کیونکہ دل جگر معدہ وغیرہ میں لگنے سے بہت جلد آدمی مرتا ہے +

۴- اس بات کا دریافت کرنا بڑا ضرور ہوتا ہے کہ زخم موجودہ لاشس حین حیات کا ہے یا بعد مرگ لگا ہے- پس زندگی کی حالت میں زخم لگا اور زخم لگنے سے دس بارہ گھنٹہ بعد مجروح مرگیا تو عضلات کی کھچاوٹ کے سبب زخم کے کنارے ایک دوسرے سے علیحدہ اور مڑے ہوئے ہونگے اور اُن کے اندر جمع ہوا خون ملیگا- اور جو بیس گھنٹہ کے درمیان زخمی مرا ہے تو مقام زخم میں ضرور سوزش کی علامات نظر آئینگی یعنی زخم کی چوگرد کی جگہہ سرخ ہوگی- اور مجروح بعد زخم لگنے کے کچھہ روز زندہ رہا ہوگا تو گنگرین کے نشان ہونگے یا زخم میں پیپ ہوگی- یا کنارے زخم کے پھول کر موٹے ہوگئے ہونگے یا اُسپر کھرنڈ بندہنا شروع ہوگیا ہوگا- مگر مردہ پر زخم کیا گیا ہے تو وہاں خون نہیں پایا جاتا اور اگر ہوتا بھی ہے تو پتلا رقیق- کنارے ملایم ڈہیلے اور باہم ملے ہوئے ہوتے ہیں- زخم کے گرد اجتماع خون نہیں پایا جاتا- زخم کے اندر خون کے چکتے نہیں ہوتے- اگر زخم نہیں صرف اکیموسس ہو تو بھی یوں ہی تشخیص کیجاتی ہے کہ زندگی کی اکیموسس ہو تو وہی علامات ہوتی ہیں جنکا بیان سابق میں ہوا اور بعد مرنے کے ہو تو خون منجمد نہیں پایا جاتا اور مقام معلول اور اسکے

اطراف کی جگہ ورم ہوتی ہے اور نیلے دھبّے صرف جلد کے بالائی طبق مین اکثر ہوتے ہین مگر موت کے دو گھنٹہ بعد لاش پر ضرب پہنچائی جاسکے تو بھی اکثر ایسے ہی داغ پڑ جاتے ہین جیسے موت سے تھوڑے عرصہ پہلے ضرب پہنچانے سے ؛

۵ - زخم کے اندر کسی خارجی چیز کے ہونیکا شبہہ ہو تو زخم کو دو سکٹ کرکے بغور امتحان کرے اور بندوق کی گولی کے داخل ہونیکا زخم ہو اور خارج ہونیکا نہ ہو تو تاوقتیکہ گولی یا اور خارجی چیز نہ ملے امتحان کو ختم نہ کرین اور جو چیز ملے اسکو عدالت مین بھجوادین

۶ - اگر لاش پر زخم ہون اور جلنے یا ڈوبنے یا پھانسی یا سانپ وغیرہ کی بھی کوئی علامت موجود ہو تو بموجب طریقہ بیان ہائے مذکور کا بند ہونا چاہیے جنکا بیان علیحدہ علیحدہ کیا گیا ہے ؛

۷ - ہر ایک عضو کو اچھی طرح دیکھنا اور سمجھنا چاہیے مثلاً آنکھون کو دیکھے کہ بند ہین یا کھلی ہوئی اور پتلی کا کیا حال ہے اور کنچین ہے یا نہین کیونکہ کنچین ہونے سے سنکھیا کے زہر سے مرنے کا شبہہ ہوتا ہے ۔ پتلیون کے چھوٹے ہوتے سے افیون کے سبب مرنا سمجھا جاتا ہے ۔ اور پھیلی ہوئی ہو تو بلاڈونا کے سبب سے ؛

منہ و حلق کو دیکھین کہ اسمین کوئی خارجی شے یا خراش یا سوزش تو نہین ہے کیونکہ منہ مین کچھ ٹھونس کر دم بند کرکے یا کوئی اکال شے پلاکر کسی نے نہ مارا ہو ؛

ناک کان کو دیکھنا چاہیے اگر اُن سے خون یا سیرم نکلتا ہو تو بیس آف دی اسکل کے فرکچر کی دلیل ہے ؛

۸ - یہہ ثابت کرنے کے لئے کہ جسکی لاش ہے اسنے خودکشی کی یا دوسرے شخص نے مارا پچھلے بیان سے مدد ملسکتی ہے اور بعض ڈاکٹرون کا یہہ قیاس ہے کہ لاش پر

دو معلک زخم پائے جائین تو خودکشی کا گمان نہین ہوتا کیونکہ جب ایک زخم سے حالت خراب ہو جاتی ہے تو دوسرا کاری زخم لگانیکی طاقت نہین رہتی۔ اور پس پشت زخم ہو تو بھی خودکشی کا احتمال نہین ہوتا۔

پوسٹ مارٹم کرنا و درونی اعضا کا حال جاننا

۱۔ چونکہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع افیسر میڈیکل چارج سے صرف ظاہری اور علانیہ وجہ موت کی طلب نہین کرتے بلکہ عمل تشریح کے بعد جو کیفیت ہر ایک عضو کی پائی جائے وہ دریافت کرتے ہین اسواسطے مناسب ہے کہ جب لاش کو الٹ پلٹ برونی صدمات کا بخوبی ملاحظہ کرلین تو بلڈ وسلز وغیرہ مین انجیکٹ کرکے امتحان کرنا شروع کرین مگر اکثر ڈاکٹرون کا قول ہے کہ انجیکٹ کرکے امتحان کرنیسے کچھ حاصل نہین ہوتا۔ غرضکہ انجیکٹ کرکے یا نہ کرکے اسطرح لاش کو چیرین +

۲۔ **دماغ کے کھولنے اور امتحان کرنے کا حال۔** لکڑی یا کسی اونچی جگہ پر سر کو رکھکر جانب عرض بالون کی مانگ نکال کر ایک سٹائڈ پراسس سے دوسرے جانب کے سٹائڈ پراسس تک بالائے جانب اسطرح چیرتے جاوین کہ اسکالپل کی نوک ہڈی تک پہنچ جاوے پھر سامنے کا حصہ فرانٹل بون کی آرٹبل رج کے نصف انچ اوپر تک مع عضلات ڈسکٹ کرکے چہرہ پر اور پچھلا حصہ اوکسپیٹل امینٹس کے ایک انچ نیچے تک پیچھے کو لوٹ دینا چاہئیے۔ بعدہ اسکالپل سے کنپٹی کے عضلات اور بالائی پرنی اسٹیم کو تراشکر چوگرد ایک نشان کرے اور تھوڑی اور گردن ایک مددگار سے تھموادے اور آپ

بائین ہاتھ سے چادر تھامے رہے اور داہنے ہاتھ سے دستے پر سے آری کو پکڑ کر ریتنا شروع کرے۔ فرانٹل اور آکسیپٹل ہڈیوں پر زور کرے اور ٹمپورل پر بہ آہستگی کیونکہ یہ ہڈی پتلی ہوتی ہے اور اسبات کا خیال رکھے کہ دماغ یا ڈیورا میٹر پر صدمہ نہ پہونچے پہر چھینی کو آری کئے ہوئے مقام مین ماریون سے ٹھونک کر ہڈی کو توڑے اور آنکڑہ دار آلے سے اس کھوپری کے بالائی حصہ کو زور سے کھینچکر علیحدہ کردے۔

اب دیکھئے کہ ڈیورا میٹر مین تو کہین اجتماع خون یا سیرم نہین ہے بعد ازان سامنے کی جانب ڈیورا میٹر مین آہستہ سے شگاف دیکر بائین ہاتھ کی دو انگلیان اُسمین داخل کرکے اور داہنے ہاتھ مین اسکالپل پکڑے اور بائین ہاتھ کی دو انگلیون مذکور کی وسعت کو بجائے ڈائرکٹر خیال کرکے کاٹنا آغاز کرے (اور کاٹتے وقت پشت اسکالپل کی جانب دماغ اور رخ بسوے ڈیورا میٹر ہونا چاہیئے تاکہ برین پر صدمہ نہ پہنچے) جب کرسٹا گیلائی کے مقام سے فلکس سریبرائی کو جدا کرکے پیچھے لوٹ دے تو جدا اعصاب کو کاٹتا ہوا پٹرس حصہ تک چلا جائے اور ٹنٹوریم سریبلائی کو پٹرس حصہ سے تراش کر چھوٹے دماغ کو اپنی جانب ہٹادے اور فورمین میگنم مین اسکالپل دیکر میڈلا آبلانگیٹا کو پائے۔ یا آرد انچہ نیچے اور آٹھ و نو جوڑے عصب کو کاٹ کر اُس مددگار کی تولیا پہ کہ جو شروع سے ہی دونوان ہاتھون پر بذریعہ تولیا کے تھامے رہتا ہے دماغ کو لیکر کسی کونڈی یا صاف برتن مین سیدہا جسطرح کھوپری مین رکھا ہوتا ہے رکھین۔

دماغ کے بالائی حال کو دیکھ (اجتماع خون یا لاسرشین ہے یا نہین) دیکھکر اندرونی حال کو دیکھنا چاہیے تو ایک شگاف دماغ کی دبازت مین کارپس کلوسم کے برابر

دین بعد ازان گہرا شگاف کارپس کلوسم کے پہلو پر دیکر دماغ کے ونٹری کلس کا حال دیکھین
کہ خون بالکل یا کم منجمد ہے یا پتلا یا پیپ ہے۔ دماغ رنگت مین سرخ ہے یا سفید۔ نرم ہے
یا سخت۔ اور سلوس قشر کو ضرور دیکھین کہ وہان اجتماع رطوبت ہے یا نہین کیونکہ جا رستوا
آدمی کنپٹیین آفدی برین ہوکر مرین تو دو سو پانچ[۲۰۵] پر اس حصہ یا اسکے قریب اجتماع رطوبت
ہوتا ہے۔ اور باقی حصہ ہائے دماغ و ساخت کو دیکھکر امتحان برین کا ختم کرین ؛

۳۔ **سینہ و شکم کھولنے کا طریق**۔ جب سینہ و شکم کھولنے کا ارادہ ہو تو
انگوٹھے اور انڈکس فنگر سے کھال کو دباکر ایک ہلالی شگاف اکرومین پراسس سے
شروع کرکے کلاویکل بون پر ہوتا ہوا اسٹرنم کے بیچ تک لادین۔ پھر دوسرا شگاف
اسی طریقہ پر دوسری طرف دین پھر ایک سیدھا شگاف سینہ کے ہڈی کے بیچا بیچ
مین ہوتا ہوا انسی فارم کارٹلیج تک لادین اور اس جگہ ایک گہرا شگاف دیکر شل کیبیا
ڈیورامیٹر بائین ہاتھ کی دو انگلیون کی وسعت کو ڈائرکٹر بنا دین اور ناف تلک
شگاف کردین اور ناف سے ہر دو الیم کے انٹیریر سوپیریر اسپائنس پر اسمس تک
برابر چیر دین اور سینہ کی تمام کھال و عضلات کو ڈسکٹ کرکے دائین بائین لوٹا دین
بعد ازان پسلیون کو اس مقام سے جہان کرتیون کے ساتھ ملتے ہین جدا کر دین
اور اسٹرنم کو حجاب حاجز سے علیحدہ کرکے اسٹرنوکلاویکیولر جوڑ تک پہنچا کر چہرہ
پر بزور الٹ دین یا کسی ہک سے اٹکا دین پھر سینہ و شکم کے تمام اندرونی اعضا کو
بہ نظر غور دیکھین کہ ہر ایک چیز اپنی اصلی حالت پر ہے یا فرق ہے یعنی کوئی زخمی یا
چھدا ہوا یا سڑا ہوا یا اجتماع خون یا آب خون تو نہین ہے پھر جس آلہ کا دیکھنا منظور
ہو بہ طریق مرقومہ ذیل ملاحظہ کرین ؛

۴ - دل کا امتحان - پریکارڈیم میں ایک چھوٹا شگاف دیکر صرف دو انگلیاں بائیں ہاتھ کی اسمیں داخل کرکے پری کارڈیم کو دل چیریں +

بعدہ دل کو اوپر اٹھا کر ایک لمبا شگاف ہر دو دنیا کو آگے مابین اور دایاں آریکل دکھنا ہو تو دائیں سپٹم کے متوازی اور بایاں دکھنا ہو تو بائیں طرف ایک لمبا شگاف دیں اور دل کو باہر نکالنا ہو تو اسے آرٹا - پلمونری شریان اور وریدیں کا کاٹنا چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ دل کے جوف خالی ہیں یا بھرے - خون منجمد ہے یا سیال - ساخت میں تو کچھ فرق نہیں ہے - کواڑیاں باہم ملی ہوئی ہیں یا جدا جدا دل نرم ہے یا سخت اور عضلات میں چربی تو نہیں ہے +

۵ - پھیپھڑہ کا امتحان - دایاں پھیپھڑہ دائیں اور بایاں بائیں یعنی بمقام بجانب استادہ ہو کر یوں نکالے کہ ہاتھ کی سب انگلیوں کو باہم ملا کر پسلیوں کی درونی سطح پر اسطرح ڈالے کہ پشت دست اوپر کی طرف رہے جب جڑ تک انگلیاں پہنچ جاویں تب انگلیوں کو پھیلا کر پھیپھڑہ کو جڑ سمیت پکڑ کر باہر نکالے اور دستہ سے پکڑ کر دست راست سے لانبا شگاف دے اور ہر نکیا - لنگس میں کنجیشن و ٹیوبرکل اور ریت و پانی وغیرہ کا حال دیکھے +

اگر پسلیوں کے ساتھ پلورا اسقدر چپٹا ہوا ہے کہ اسے قابل سنت کاٹ کر نکالتے ہیں

۶ - معدہ کا امتحان - معدہ کے کارڈیاک سوراخ کے ایک انچ اوپر رسی سے مضبوط باندھے اور وہاں سے کاٹ کر معدہ کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر نیچے کو کھینچے اور دائیں ہاتھ سے چھوٹا اومنٹم کاٹتا ہوا پائلورک سرے تک چلا جاوے وہاں پر پائلورک سرے اور ڈیوڈینم کو مضبوط باندھ کر درمیان سے کاٹ لے اور کونڈے میں رکھ کر

اُس قینچی سے کہ جو خاص اس کام کے لئے مستعمل ہے تراش کر کے ہمپ پر فوریشن و اسپریشن کو دیکھے اور جو غذا وغیرہ معدہ مین نکلے اُسکی بو و رنگت و ترشی یا کھاری ہونا بذریعہ لٹمس پیپر دریافت کرے اور زہر کا شبہہ ہو تو معدہ کی رطوبت کو صاف بوتل مین بھر کے مہر لگا کر قفل مین رکھے اور حسب مشورہ صاحب مجسٹریٹ یا حاکم اسٹیشن اعلے افسر یا کمیکل اکزامینر کی خدمت مین بھیجنے کا بندوبست کرے ؛

۷ ۔ **جگر کا امتحان** ۔ لاش کے بائین پہلو پر کھڑا ہو کر دائین ہائپو کانڈرک ریجن مین بائین ہاتھ کو پسلیون سے جڑا تا ہوا خوب بیرونی اور زیرین جانب لیجاوے اور جگر کے قلسی فارم اور پیرل رباطات کو کاٹ کر حجاب حاجز سے و بیز کنارہ کو جدا کر کے باہر نکال لے اور آڑا انشگاف دیکر جگر کی ساخت کی صحت یا خرابی اور اُس پر جو داغ ہون یا پیپ یا خون وغیرہ مجتمع ہو اُس کو بغور ملاحظہ کرے اور ضرورت ہو تو جگر و پتہ کو کیمیائی امتحان کے لئے بوتل مین بند کر کے رکھے ؛

۸ **طحال کا امتحان** ۔ لاش کے دائین پہلو پر استادہ ہو کر دایان ہاتھ بائین ہائپو کانڈرک ریجن مین اندر ڈال کر اسپلین یعنے طحال کو اوپر اوٹھاوے اور ہائیلم اسپلینی سے اُسکی رگ اور شریان کو کاٹ کر نکال لے اور اُسکا وزن کرے اور کوئی زخم یا رپچر ہو تو اُسکو خصوصاً طحال کے بیرونی سطح اور ساخت کے کنارہ اور ہائیلم کو بغور دیکھے کیونکہ طحال صدمہ رسیدہ مین مقامات مذکورہ پر ہی اکثر زخم ملتا ہے اور زخم ہو تو اُسکا طول ۔ عرض ۔ عمق ۔ تحقیق کر کے لکھ لے پھر واسطے ملاحظہ حالات اندرونی کے چھیلے سطح مین ایک لمبا شگاف دیکر صحت مرض ۔ اجتماع خون ۔ رنگت ۔ ساخت ۔ اور اُسکا بڑا یا چھوٹا ہونا معائنہ کرے ؛

چونکہ اسباب پر صدمہ پہنچنے سے آدمی اکثر مرجاتا ہے اور عدالت سے بہت شدّ و مد
کے ساتھ اسبارہ مین ڈاکٹر سے سوالات ہوتے ہین اسواسطے اس مقدمہ کے چند
سوالات جو گورنمنٹ نمبر آٹھ مورخہ ستائیسوین مارچ سنہ ۱۸۷۳ عیسوی مین سے جو ہم کو بذریعہ
سیالہ خبار کے ملی نقل کرکے ناظرین کی آگاہی کے لیئے یہان پر لکھے جاتے ہین ؛

سوال اول۔ نعش پر کیا کیا علامات صدمہ بیرونی کی موجود تھین ؛ **سوال دوم**
بعد موت کے تلی کی بتحقیق وزن کیا تھا۔ **سوال سوم**۔ پسلیون سے آگے تلی کتنی
دور تک بڑھی ہوئی تھی۔ **سوال چہارم**۔ تلی کی ساخت کیسی تھی سخت یا مضبوط
یا ملایم یا گلی ہوئی۔ **سوال پنجم**۔ کتنی مدت بعد لاش کا ملاحظہ ہوا تھا اور ہوا کی کیفیت بلحاظ
سردی و گرمی کے کیا تھی۔ **سوال ششم**۔ کیا نعش بہت سڑی ہوئی تھی۔ **سوال ہفتم**
جو جگہہ پھٹی ہوئی تھی اسکی کیا شکل تھی۔ **سوال ہشتم**۔ شکستگی کی طوالت اور عمق کیا تھا
سوال نہم۔ آپ کی رائے مین شکستگی بیرونی صدمہ سے ہوئی یا نہین آپ اپنی رائے
کی دلائل بیان کرین۔ **سوال دہم**۔ تلی پر کوئی شے چسپان تھی یا نہین اور اگر تھی تو وہ
شکستگی کے پیشتر ہی کی تھی۔ پس ڈاکٹر کو مناسب ہے کہ طحال کا حال اچھی طرح دریافت
کرے تاکہ سوالات مذکور کا جواب دینے مین کوئی دقت واقع نہو ؛

۹۔ گردون کا امتحان۔ داہین بائین طرف پسلیون مین کون انتڑی اترنے والی
اور چڑھنے والے حصّون کے پیچھے گردے ہوتے ہین پس دایان گردہ بائین اور
بایان گردہ داہین جانب کھڑے ہوکر نکالنا چاہیئے پریٹونیم جھلی جو گردون کے سامنے
ہوتی ہے وہ تو ہاتھ کے زور سے نکلجاتی ہے مگر گردون کو نکال کر بائین ہاتھ کی مٹھی
مین خوب مضبوط پکڑکر دہنے ہاتھ سے اُن کے بیرونی مدور کنارون مین چڑا لانبا اور

اُنکو انکشاف دیتے ہیں کہ کارٹیکل اور مڈی لیری ساخت بخوبی معلوم ہو پہر اوسکے انفلامیشن وغیرہ کے حال کو بخوبی دیکھنا مناسب ہے ؛

۱۰- امعا کا امتحان۔ آنتوں کو انٹس تائنل سیزرسے کاٹ کر دیکھیں کہ اسکی میوکس ممبران میں اجتماع خون و علامت سوزش موجود ہیں یا نہیں اور انکی ساخت میں تو کچھ فتور واقع نہیں ہوا ہے۔ زہر خوردہ کیسوں کی رطوبت امعا کو امتحان کیواسطے بوتل میں بند کرکے مہر لگا کر رکھیں ؛

۱۱- مثانہ کا امتحان۔ مثانہ کو نکال کر دیکھنا چاہیئے کہ پیشاب سے بہرا ہے یا خالی اور اسمیں خون کا اجتماع ہے یا نہیں ؛

۱۲- عورتوں کی لاش کا امتحان۔ جب عورتوں کی لاش کا امتحان کرنا ہو تو رحم کو ملاحظہ کرنا اور حمل ہو تو اُسکی مدت جنین کو دیکھکر لکھنا اور یوٹرس واد و رحم کو دیکھنا چاہیئے ؛

۱۳- جب بموجب مرقومہ بالا تمام چیزوں کا امتحان کرلیں تو ہر ایک چیز کو اُسکی جا موقع پر رکھ کر ان انٹر پیڈ سیوچر لگا دیں اور بیرونی جسم جو خون سے بہرا ہو اُسکو دہو ڈالیں اور پانی وغیرہ جو بہتا ہو تو بعد بند ہو جانے کے پونچھ کر جو کپڑا لاش پر ہو وہ پہنا دیں خاصکر عورتوں کو اُن کے کپڑے جو اُس وقت موجود ہوں ضرور ہی اچھی طرح پہنا دیں۔ اور کپڑوں پر خون وغیرہ نہ لگنے دیں۔ ان احتیاطوں کے بموجب محتاط ہو کر بعد فراغت اگر اجازت سرکار سے ہو تو وہ لاش اُسکے ورثا کو سپرد کریں۔ پہر بہی خیال رکھیں کہ پوسٹ مارٹم روم میں اسپتال کے خاص نوکروں کے سوائے کوئی غیر نہ آنے پائے ؛

سبب مرگ دریافت کرنا

۱ - یہ امر نہایت مشکل ہے خصوصاً جب لاش سڑ گئی ہو اور اسکی صورت بدل گئی ہو تو اسوقت امتحان کرنیسے کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا مگر حتی الامکان سبب مرگ دریافت کرنے کا بیان اپنے اپنے موقع پر ہر جگہ کیا گیا ہے اور یہان پر بھی مختصر طور پر لکھا جاتا ہے ؀

۲ - جب لاش پر بیکلانگ ڈرائنگ یعنی پھانسی وغیرہ کا شبہ نہو صرف یہ دریافت کرنا ہو کہ جو زخم لاش پر موجود ہے یہی باعث مرگ ہوا یا کوئی دوسرا سبب پس اس بات کے دریافت کرنیکے لئے اسی باب کی بیان اول کو پڑھنیسے بہت کچھ مدد ملسکتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۴۲) علاوہ برین یہ ظاہر بات ہے کہ زخم موجودہ لاش اگر خفیف ہے تو وہ باعث مرگ نہیں ہو سکتا مگر کسی عضو نازک کے مقابل مین زخم ہے اور شدید ہے تو ضرور اسی کے سبب سے آدمی مرا لیکن صرف باہر کے دیکھنے سے مفصل حال نہین معلوم ہوتا اسواسطے پوسٹمارٹم کرکے بڑے بڑے جوف - اعضا نازک اور خاصکر اُس مقام کے اندرونی آلات کو کہ جہان زخم لگا ہے اچھی طرح سکشن کرکے دیکھنا چاہئیے اور ڈسکشن کرنیکے وقت بیرونی زخم کا خیال رکھنا بھی مناسب ہے کیونکہ بعض دفعہ عام آدمی زخم کو مرنیکا سبب خیال کرتے ہیں لیکن دراصل اُسکی وجہ بند ہو جانا دل کی بیماری یا سکتہ یا انیورزم کا پھٹنا وغیرہ ہوتی ہے ؀

طرق تحریر رپورٹ

۱ - لاش کا درونی بیرونی مشاہدہ کرنے کے بعد ڈاکٹر کو جو کیفیت لکھنی پڑتی ہے اُسکے لئے ایک چھپا ہوا نقشہ ہوتا ہے جسمین اپنے کل امتحان کا نتیجہ ڈاکٹر لکھدیتا ہے پس ہم اُس نقشہ کو بعینہ یہان نقل کر دیتے ہین تاکہ ناظرین اسکو دیکھکر خود سمجھ لین اور خانہ پری کیواسطے جن باتون کی ضرورت ہو لاش کے درونی بیرونی معائنہ سے دریافت کرین وہ نقشہ یہ ہے

(دیکھو صفحہ ۲۵۴ پر)

Post Mortem Report

پوسٹ مارٹم رپورٹ یعنے لاش کی صورت حال

day of 18 تاریخ ماہ سنہ station مقام ضلع سے

Information furnished by Police لاش کے بارے مین جو سرگذشت کہ متعلقین پولیس سے حاصل ہوگی	Date and hour of تاریخ و وقت — Examination لاش کے امتحان کرنے کی	Date and hour of تاریخ و وقت — Despatch لاش کی روانگی کی	Whence brought Village & thana لاش کہان سے آئی نام گاؤن نام تھانہ	Name, sex, age and caste متوفی کا نام و جنس و عمر و قوم

N. B. Observe the state of all the organs, and where no disease or injury is found right-ha[nd]

تنبیہ۔ لاش کے سارے اعضاؤن کے احوال کو بخوبی تدارک کے ملاحظہ کرنا ضرور ہے اور دران صورتیکہ کوئی آثار بلفعل کسی مرض کے پائے جائین اسوقت لفظ بلکی یعنی صحیح لکھدینا چاہیے۔

بند یہہ پانچون خانے اہل پولیس بہر کر بھیجتے ہین۔

1. External Appearances.

اولاً۔ اکسٹرنل اپیرانسز یعنے لاش کی ظاہری اور ہیئت اور کیفیت

4. Mark of ligature on neck, direction &c. چوتھا۔ اگر گلے پر رسی یا ڈوری کی باندھنے کا نشان موجود ہو تو اسکا احوال اور اس مقام کو بھی سکٹ کر کر دیکھنے سے وہاں کی کیفیت کا درج۔	3. Bruise - position & nature. تیسرا۔ لاش پر کوئی صدمہ خارجی یا ضرب وغیرہ کے آثار موجود ہوں تو اسکا محل مقدار اور دوسری کیفیتیں۔	2. Wounds - position & character. دوسرا۔ لاش پر کوئی زخم موجود ہو تو اسکا محل و موقع اور وسعت و مقدار اور دوسری کیفیات۔	1. Condition of subject stout, emaciated, decomposed. پہلا۔ ہیئت لاش خواہ وہ کسی موٹا تازہ یا لاغر و نحیف شخص کی ہے اور آیا وہ بوسیدہ ہو گئی ہے یا نہیں۔

II.- Cranium and spinal canal

ثانیاً - لاش کے کرینیم اور اسپائنل کنال کا احوال

1.- Scalp, Skull & Vertebra اسکالپ یعنی پوست و گوشت کاسہ سر و اسکل یعنے کاسہ سر اور ورٹبرا یعنے فقرات کا احوال	2. - Membrances ممبرنس یعنے دماغ وغیرہ کے پردوں کا احوال	3. - Brain & spinal cord برین اور اسپائنل کارڈ یعنے دماغ و حرام مغز کا احوال

Note. – The spinal canal need not be examined, unless any indication of disease or injury exist.

اگر کوئی مرض یا صدمہ کا آثار موجود نہو تو عموماً اسپائنل کنال کے کھولنے اور معائنہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

Thorax.

ثالثاً تھورکس یعنے صدر کا احوال

8. Large vessels.	7. Heart	6 Pericardium	5 Left lung	4. Right lung	3. Larynx and trachea.	2 Pleura	1. Walls, ribs and cartilages
آٹھواں قلب سے جو بڑے بڑے شرائین اور اوردہ متعلق ہیں انکا احوال	ساتواں قلب کا حال	چھٹا پریکارڈیم کا احوال	پانچواں بائیں شش کا احوال	چوتھا دہنے شش کا احوال	تیسرا لیرنکس اور ٹریکیا کا احوال	دوسرا پلورا کا احوال	پہلا صدر کی دیوار اور پسلیاں اور انکے غضروف کا احوال

IV. Abdomen
رابعاً ۔ بطن وغیرہ کا احوال

6. Large intestine and its contents	5. Small intestine and its contents.	4. - Stomach and its content.	3. Mouth pharynx and oesophagus.	2. Peritoneum.	1. Walls.
چھٹا لارج انٹسٹن یعنی امعاء غلاظ اور اسمیں جو کچھ موجود ہو اُسکا حال	پانچواں اسمال انٹسٹن یعنے امعاء دقاق اور اسمیں جو کچھ موجود ہو اُسکا حال	چوتھا معدہ اور اسمیں جو کچھ موجود ہو اُسکا حال	تیسرا منہ وحلق اور مری کا حال	دوسرا پریٹونیم کا حال	پہلا دیوار بطن کا حال

7. Liver ساتواں لیور یعنے کبد و مرارہ کا حال	8. Spleen آٹھواں اسپلین یعنے طحال کا احوال	9. Kidney نواں کڈنیز یعنے گردون کا حال	10. Bladder دسواں یورنیری بلاڈر یعنے مثانہ کا احوال	11. Organs of generation external and internal گیارہواں اعضا تناسل خارجی اور داخلی کا احوال

V.—Muscles, bones & joints
خامساً۔ عضلات استخوان اور مفاصل کا بیان

1.—Injury.	2.—Disease & deformity	3.—Fracture	4.—Dislocation
۱۔ اول آثار صدمات	۲۔ دوم مرض یا سوء ترکیبی کی جہت سے اگر کوئی کیفیت عارض ہوئی ہو اسکا احوال	۳۔ سوم آثار فرکچر یعنے کسر استخوان یعنے ہڈی کے ٹوٹنے کا آثار	۴۔ چہارم ڈسلوکیشن یعنے حلقۂ استخوان یعنے جوڑ کے بے محل ہو جانیکا آثار

More detailed description of injury or disease

تفصیل احوال مرض یا صدمہ کا جو لاش پر موجود ہے

اس خانہ میں درج کرنا ہوگا

Opinion of native doctor as to cause of death.

نیٹو ڈاکٹر کی رائے متوفی کے موت کے سبب کے بارے مین

اِس خانہ مین درج کرنا ہوگا

(Signed) ______ نام

Native doctor of ______ عہدہ نیٹو ڈاکٹر ضلع

Remarks by Civil Surgeon

سول سرجن کی رائے اسی بارے مین

اس خانہ مین درج کرنا ہوگا

The ___ day of ___ 189 ___ ضلع کا

روز ماہ سنہ

(Signed) ______ نام

Civil Surgeon of ______ عہدہ

اگرچہ ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو اسکی ضرورت نہین پڑتی ۔ یا تو سول سرجن صاحب کو خون کا امتحان کرنا ہوتا ہے اور وہ رائے کامل نہ دے سکین تو بموجب سرکار صدر نظامت عدالت نمبر ۱۷ بابت ۱۸۶۵ء کے شے مشتبہہ و خون آلودہ کو کیمیکل اگزامینر کے پاس بھیجا جاتا ہے لیکن پھر بھی شایقین کی خاطر اس قسم کے حالات بیان کرنے ہم ضروری جانتے ہین

خون کی ماہیت اور شناخت

۱ - خون ایک ایسی چیز ہے کہ بخودی روح کے جسم مین بحالت سیال رہتا ہے ذایقہ نمکین بو بساندی ہوتی ہے ۔ خوردبین سے دیکھا جائے تو اسکی ساخت مین دو چیزین نظر آتی ہین ایک شفاف بے شکل اور سیال جسکو لائیکر سنگوینس کہتے ہین دوسرے دانہ دار جو کارپسکلز کہلاتا ہے ♦

لائکر سنگوینس جسم سے باہر نکلکر دو حصون مین ہوتا ہے ایک فائبرن دوسرا سیرم مگر فائیبرن کارپسکلز کے ہمراہ ملکر تھکا سا بنجاتا ہے اور سیرم اسکے اوپر تیرتا رہتا ہے اور یہہ سیرم بغیر تیزاب ملانے یا حرارت دینے کے منجمد نہین ہوتا ۔ کارپسکلز دو طرح سے ہوتے ہین سفید اور سرخ ۔ سفید کارپسکلز بہ نسبت سرخ کے شمار مین بہت کم اور دیکھنے مین خوب شفاف اور گول ہوتے ہین اور سرخ کارپسکلز مثل روپیون کے مدور اور دونون طرف قدرے مجوف ۔ ان مین دو قسم کی چیزین پائی جاتی ہین ایک رنگ دار جو ہماٹن کہلاتی ہے اور دوسرے کو جو شل البیومن کی شفاف ہے گلابیولن کہتے ہین ♦

جب رقم کارپسکلز کو بذریعہ بڑی باریک بین کے دیکھین تو مختلف حالتون مین

مختلف شکل کی دکھلائی دیتی ہین جیسا اس تصویر سے ظاہر ہے ؛

تصویر رڈ کارپسکلز کی

ج ت ب الف

شکل الف مین رڈ کارپسکلز ہموار نظر آتے ہین ؛

شکل ب مین آنٹے نظر آتے ہین ؛

شکل ت مین روپیون کے طور پر دکھائی دیتے ہین ؛

شکل ج وہ ہے جب رڈ کارپسکلز کے اندر کی رطوبتین نکل جاتی اور وہ سکڑ کر مرجھا جاتے ہین ؛

۲ - باریک بین کے ذریعہ سے خون کی عمدہ طور پر شناخت ہوسکتی ہے لیکن بغیر کامل مہارت کے ہر کوئی نہین دیکھہ سکتا مگر کیمیاوی شناختین ایسی آسان ہین کہ انمین ممتحن کو کچھہ دقت واقع نہین ہوتی اور ایک صورت یہہ ہے کہ اسکے داغی حصہ کو سرد آب مقطر سے دھوکر بموجب شناخت ہاے مندرجہ ذیل شناخت کرین ؛

اول شناخت - اگر عرق مذکور کو جوش دیا جائے تو رنگت اسکی اڑ جاتی ہے اور ایک میلی رنگ کا سا عرق رہ جاتا ہے اور سیرم تہ نشین ہوجاتا ہے پھر اس منجمد کو خشک کرکے اور لائکر پٹاسی ملاکر جوشدین تو حل ہوکر میلے سبز رنگ کا عرق بنجاتا ہے

دوسری شناخت۔ خون کے عرق مین تھوڑا سا لائکرامونیا ملا یا جائے تو رنگ اُسکا نہین بدلتا ۔

تیسری شناخت۔ خون کے عرق مین ماجو پھل کا خیساندہ یا ٹنکچر* ملایا جائے تو ایک سُرخ منجمد تہ نشین ہوتا ہے ۔

چوتھی شناخت۔ خون کے عرق مین پہلے دو تین قطرے ٹنکچر گوئم کے ڈالین پھر پانچ چھ قطرے پُرانے تارپین کے تیل کے ڈالین تو اُسکا رنگ نیلا آسمانی ہوجائیگا ۔*

پانچوین شناخت۔ یہہ شناخت اس بنا پر قایم ہوئی ہے کہ تہ نہایت تھرمامیٹر کے تین سو پچاس درجہ مین روغن کھولنے لگتا ہے اور اس درجہ مین منجمد البیومن کو پکایا جائے تو وہ حل ہوجاتا ہے پس سبز شیشہ کی مضبوط نلی مین جسکا ایک سوراخ بند ہو خون کے داغی حصّہ کو کتر کر اُسمین چھوڑدین اور آدھا یا ایک ڈرام آب مقطر بھی اُسمین ڈال کر ذرا آگ پر پگلا کر دوسرا سوراخ بھی بند کردین ۔ پھر لوہے کی چھوٹی سی کڑاہی مین تیل ڈال کر آگ پر رکھین اور اُس بند نلی کو کڑاہی مین چھوڑدین جب ایک گھنٹہ تک تیل خوب کڑ کڑائیگا تو نلی کے اندر کا رنگ سیلا ہوجائے گا اور داغ کی رنگت کسی قدر پانی مین آجائے گی تب اُس نلی کو نکال کر اُس عرق مین شورہ کا تیزاب ۔ رسکپور ۔ فروسا ئنایڈ آف پٹاسیم علیحدہ علیحدہ ڈال کر شناخت کرنے سے خون کے البیومن کا سفید منجمد پیدا ہوگا ۔

چھٹی شناخت۔ اس شناخت مین خون کے ہماٹوسین کی باریک قلمین پیدا ہوتی ہین ترکیب یہہ ہے کہ خون کے داغ کو نمک خوردنی کے خشک سفوف سے ڈھنک کر

---

* آج کل خون کی شناخت کے لئے آگرہ میڈیکل اسکول مین بھی ترکیب بہت مستعمل ہے ۔

گلیشیل ایسیٹک ایسڈ سے اُسے مرطوب کردین پھر جس درجہ حرارت مین پانی کھولتا ہی اُس درجہ تک اُسے پکا کر اُڑا دینے سے جو خشک اجزا رہ جاوین گے اُسمین قلمین ہماٹوسین کی پائی جاوینگی جنکی تصویر یہ ہے +

تصویر ہماٹوسین کی قلمون کی

۳ - ان سے ترکیب پائی تازہ خون کے ایکہزار حصون مین جتنے مرکب اور خشک خون کے سو حصون مین جتنے مفردات ہین وہ یہ ہین

تازہ خون کے مرکبات				خشک خون کے مفردات	
نام مرکب	کارپسکلز مین	لاکر سنگوئنس	کل	نام مرکب	تعداد فیصدی
پانی	۳۴۴٫۰۰۰	۴۵۱٫۴۵۰	۷۹۵٫۴۵۰	کاربن	۵۱٫۹۶
گلابیولن	۱۴۱٫۱۱۰	+	۱۴۱٫۱۱۰	ہیڈروجن	۷٫۲۵
ہماٹن	۸٫۳۷۵	+	۸٫۳۷۵	نائٹروجن	۱۵٫۰۷
چربی	۱٫۱۵۵	۰٫۸۶۰	۲٫۰۱۵	اوکسیجن	۲۱٫۳۰
اکسٹر اکٹو میٹر	۱٫۳۰۰	۱٫۹۶۰	۳٫۲۶۰	خاک	۴٫۴۲
نمک	۴٫۰۶۰	۴٫۲۷۵	۸٫۳۳۵		
فائبرن	+	۲٫۰۲۵	۲٫۰۲۵		
البیومن	+	۳۹٫۴۲۰	۳۹٫۴۲۰		
کل	۵۰۰	۵۰۰	۱۰۰۰	کل	۱۰۰۰

خون آلودہ چیز سے خون کا حاصل کرنا اور پہچاننا

۱- خون کا داغ کپڑوں یا لکڑی پر یا آلہ پر ہوتا ہے یا اُسکے تھکے جمے ہوئے زمین وغیرہ پر ملتے ہیں - پس جب خون کا چکا ملجائے تو امتحان کرنا مشکل نہین ہے یعنی اُس شے کو آب مقطر مین گھول کر امتحان کرلین یا کپڑے یا آلہ وغیرہ پر خون کے داغ ہون تو اُن کو ٹھنڈے پانی سے دہو دین جس سے پانی کا رنگ خوب سُرخ ہوجاتا ہے اور ساری رنگت خون کی پانی مین آجاتی ہے اور پھر اس عرق کو خون کی شناختون کے بموجب شناخت کرلیتے ہین مگر بعض دفعہ آلہ یا کپڑے وغیرہ سے خون کا عرق حاصل کرنے کے لئے اس ترکیب کے علاوہ اور ترکیبون کا بھی کام مین لانا ہوتا ہے +

۲- داغی کپڑے کو کتر کر ایک ٹیسٹ ٹیوب مین رکھین اور اُسمین تھوڑا سا سرد آب مقطر ڈالکر چند منٹ ہلا دین اگر داغ عرصہ قریب کا ہوگا تو ایک سُرخ رنگ کا یا بھورا سُرخی مائل عرق حاصل ہوگا - اسکی شناخت بموجب کیمیاوی شناختون کے کرلینا چاہئیے (دیکھو صفحہ ۲۸۷) اور اگر داغ پُرانا ہے تو اُسکی رنگت اِس سہولیت سے حاصل نہین ہوتی اسلئے یہہ ترکیب کرین کہ اُس داغ کو آب مقطر سے بھگو کر تیز چھری سے کھرچین اور کھرچنے سے جو سُرخ عرق نکلے اُسمین ایک یا دو قطرے گلیسرین یا شیرہ کے ڈالدین پھر اُسکو باریک بین کے ذریعہ سے امتحان کرین جسکی یہہ ترکیب ہے کہ اس عرق کو ایک شیشہ کے ٹکڑے پر رکھ کر اُسپر دوسرا ٹکڑا باریک بین کے پتلے شیشہ کا ڈھک کر باریک بین سے دیکھین جس سے رڈ کارپسکلز دکھلائی دینگے اور اُنکے ساتھ کپڑے کے چند ریشے بھی نظر آدینگے +

۴۔ زمین یا گھر کے کسی اسباب پر خون لگا ہو تو اسکے حاصل کرنے اور پہچاننے کی یہی سیدھی ترکیب ہے۔ اور علی ہذا القیاس لکڑی پر خون کا داغ ہو تو اس کا بھی ایک ٹکڑا کاٹ کر آب مقطر سے تر کر کے کھرچ لیتے ہین۔ اسکے سوا ایک نیا طریقہ یہہ بھی ہے کہ خون آلودہ لکڑی یا کپڑے کو سرکہ کے تیزاب سے دھو کر اس کو گرم کرین پھر اسمین عرق مندرجہ ذیل کے دو چار قطرے ڈال کر دیکھین اگر خون ہوگا تو وہ عرق نیلا ہو جاویگا۔

نسخہ عرق ۔ الکحل ۱۰۰ گرام۔ گوگم رزن کا سوبیہ یشن پانچ گرام۔ تارپین کا تیل پانچ گرام۔ سب کو ملالین +

اگر زمین خون آلودہ کا شناخت کرنا منظور ہو تو اسکو بھی آب مقطر مین گھول کر اور اس مین ٹنکچر گوگم تارپین کا تیل ڈال کر اسیطرح امتحان کر سکتے ہین +

جب خون کے داغ آلات یا کسی لوہے کی چیز پر ہون تو وہ باسانی علیحدہ ہو سکتے ہین یعنے اس لوہے کو تھوڑی سی آنچ پر رکھنے سے خون کے چھلکے نکل آتے ہین پھر اجزا حیوانی دریافت کرنے کے واسطے ان خون کے چھلکون کو ایک تیلی نلی مین بھر کر اسپرٹ لیمپ کی حرارت پہنچائین اس ترکیب سے اسونیا ہوا نکلے گی جسپر ہلدی کا رنگا ہوا کاغذ رکھنے سے الکلی کا ہونا صاف ثابت ہو جائے گا۔ یا چھلکون مذکور کو آب مقطر کے چند قطرون مین ڈال کر خون کی شناخت جو اوپر بیان ہو چکی ہین اسکے بموجب شناخت کرلین۔ یا چھلکون کو آب مقطر مین ڈال کر اور اس عرق مین قلب سرہین یا شیرہ ملا کر باریک بین سے معائنہ کرین +

اگر آلہ پر خون زیادہ لگا ہوتا ہے تو چھلکا اترآنا آسان ہے لیکن اس سے خون صرف پتلا ہوا سا ہو تو گرم کرنے سے خون کا چھلکا نہین نکلے گا اسوقت چاہیئے کہ آلہ کے

داغی حصہ کو آب مقطر سے تر کرکے باحتیاط تمام کھرچ لین اور پھر بذریعہ باریک بین کے شناخت کرین ؀

۵ - کبھی ایسے آلے بھی امتحان کے لئے ڈاکٹر کے پاس آتے ہین کہ ایک عرصہ تک ہوا اور رطوبت مین کھلے پڑے رہنے کے سبب علاوہ داغ خون کے جلنپر زنگ بھی لگا ہوا ہوتا ہے - اِس صورت مین اُن کو گرم کرنے سے خون کے چھلکے نہین نکلتے - پس اس حالت مین داغون کو کھرچ کر آب مقطر مین چھوڑ دین پھر اُسکو فلٹر پیپر سے چھان لین جس سے زنگ (جو پانی مین حل نہین ہوتا) کاغذ پر رہ جاویگا اور خون حل ہو کر نیچے ٹپک آویگا - بعدہٗ ٹپکے ہوئے عرق کو خون کی کیمیادی اور باریک بین کی شناخت کے بموجب شناخت کرسکتے ہین ؀

خون کے داغون کی پہچان

۱ - جب خون کے داغ تھوڑے عرصہ کے ہوتے ہین اور خون کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے تو اُسکی پہچان نہایت آسان ہے کیونکہ اول تو اُن داغون کے دہونے سے جو عرق نکلتا ہے وہ ایک خاص رنگ کا ہوتا ہے اور علاوہ برین کیمیادی اور باریک بین کی شناخت سے اس عرق مین جو کیفیتین پائی جاتی ہین وہ کسی سُرخ رنگ کے عرق مین نہین ہوتین مگر جب داغ ایک عرصہ دراز کے ہون اور خون کی مقدار بھی کم ہو تو اُسکی شناخت مین البتہ دقت پڑتی ہے ؀

۲ - خون کے داغون کی شناخت اگرچہ باریک بین سے بخوبی ہوسکتی ہے لیکن رنگت وغیرہ دیکھکر بھی شناخت کرلینا ممکن ہے ؀

اگر خون کا داغ کپڑے پر ہو اور رگڑا گیا ہو تو اُسپر ہاتھ لگانے سے ایسا معلوم ہوگا جیسا گاڑھا گوند یا چانول کی پیچ لگنے سے ہوتا ہے۔ اور چھوٹے داغ ٹھیک مدور اور بڑے گول سے ہوتے ہین اور دونو قسم کے کنارے بخوبی محدود نظر آتے ہین +

شریانی خون کا رنگ پہلے نہایت سُرخ ہوتا ہے اور وریدی خون کم سُرخ مگر وریدی خون ہوا لگنے سے چمک جاتا ہے پھر چند گھنٹہ بعد شریانی خون ہو یا وریدی دونو قسم کے خون کا رنگ کا بھورا سُرخی مائل ہوجاتا ہے اور پھر بلاتغیر یہی رنگ برسون تک رہتا ہے چنانچہ سفید کپڑون پر خون کے داغ چند سال تک بلاتغیر خون کے تون دیکھنے مین آئے ہین +

۳- لوہے کی چیز پر جو مجلّا ہو تو خون کے چھکے خوب سُرخ رنگ کے یا بھورے سُرخی مائل نظر آتے ہین +

خون ورنگ جو ہمرنگ خون ہو اُسکا فرق

۱- بہت سے رنگ ایسے ہین کہ اگر وہ کپڑے یا آلہ وغیرہ پر لگے ہون تو خون کا دہوکا ہوسکتا ہے مگر باریک بین سے دیکھنے مین رنگ مین کارپسکلز نظر نہین آتے علاوہ برین کیمیاوی شناخت سے بھی خون اور رنگ کا فرق بخوبی معلوم ہوجاتا ہے

چنانچہ کسی پھول۔ پھل۔ یا جڑ وغیرہ کے عرق مین لائکر اَمونیا ملائین تو وہ سُرخ رہیگا یا بادنجانی رنگ کا ہوجائے گا +

اگر کوچنیل کا عرق ہے تو لائکر امونیا ملانے سے اُسکا رنگ قرمزی ہوجائیگا +

سلفوسائنائڈ آف آئرن ہے جو ایک نہایت خوبصورت سُرخ رنگ ہوتا ہے

تو اُسمین جست و گندک کا تیزاب ملاوین تو اوکسائیڈ آف آئرن نیچے بیٹھہ جاویگا اور
رنگ اُسکا بالکل اُڑجاویگا +
پرمینگنیٹ آف پٹاس مین (جسکا رنگ اودا ہوتا ہے) جست اور گندک کا تیزاب ملایا
جائے تو اُسکا رنگ نیلا ہوجاتا ہے +
ان رنگون مین سے کوئی ایسا نہین ہے جو گرم کرنے سے مثل خون کے جم جاوے
۲- بعض دفعہ لوہے کے زنگ کو خون کا داغ تصور کرلیتے ہین مگر اُسمین اور خون
کے داغ مین فرق کرنا آسان ہے وہ یہہ کہ ٹھنڈے پانی سے دہونے سے
خون کی رنگت جلد اور بالکل پانی مین آجاتی ہے مگر زنگ نہین اُترتا اور آگ پر رکھنے
سے خون کے موافق اسکا چھلکا نہین اُٹھتا۔ اور جب زنگ کا داغ گہرا ہو تو اُسکو
کُھرچ کر مقطر پانی مین گھول کر کاغذ سے چھاننا چاہیئے لوہے کا زنگ ہوگا تو کاغذ
پر رہ جاویگا کیونکہ وہ پانی مین حل نہین ہوتا) اور خالص پانی ٹپک آویگا +
اب اس ٹپکے ہوئے عرق مین فولاد کی یا خون کی شناخت کرنے سے کوئی
نتیجہ حاصل نہوگا اور کاغذ کی باقیماندہ چیز پر لوہے کی شناخت کرنے سے
لوہے کی موجودگی ثابت ہوجاوے گی +
سوا اسکے زنگ کے داغ پر ایک قطرہ ہیڈروکلورک ایسڈ (نمک کا تیزاب)
ڈالا جائے تو وہ اُسمین حل ہوجاتا ہے اور لوہا صاف نکل آتا ہے پس ایسی صورت
ہو تو اُس عرق مین ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ملا کر فولاد کی معمولی شناختون کو
کام مین لانے سے لوہے کی موجودگی صاف ثابت ہوسکتی ہے +
۳- کبھی کبھی کسی لوہے کی چیز یا آلات پر نیبو کا عرق یا سرکہ یا کوئی اور نباتی تیزاب

لگجائے تو اُسکے داغ کو خون کا داغ قیاس کیا جاتا ہے جیسا ڈاکٹر ارفلا صاحب بیان کرتے ہین کہ ایک شخص کو جو بجرم قتل ملزم تھا اُسکے پاس ایک چھرا نکلا جسپر خون کا لگا ہوا ہونا ظاہر ہوا مگر امتحان کرنے سے معلوم ہوا کہ چھری پر خون کے داغ نہین ہین بلکہ یہ داغ بسبب سائٹرک ایسڈ کے ہین بعد ازان دریافت کرنے سے بہی ثابت ہوگیا کہ درحقیقت چند روز پیشتر اُس چھری سے نیبو تراشا گیا تھا اور بغیر پونچھے اُسے یون ہی رکھہ چھوڑا تھا ✦

اس قسم کے داغ جب ہلکے ہوتے ہین تو اُنکا رنگ زرد سرخی مایل ہوتا ہے اور آنچ پر رکھنے سے چھلکے نہین نکلتے اور گہرے ہوتے ہین تو اُنکا رنگ بھورا سرخی مائل قریب خون کے رنگ کے ہوتا ہے اور آنچ پر رکھنے سے چھلکے نکل آتے ہین مگر ان چھلکون کو نلی مین بند کرکے آنچ پر رکھین تو اُن سے ایک لطیف شے اُڑنے لگتی ہے جسمین مثل خون کے الکلی کی خاصیت نہین پائی جاتی بلکہ برخلاف اُسکے تیزابی کیفیت ہوتی ہے ✦

چھلکون مذکور کو آب مقطر مین بھگونے سے خون کے موافق سرخ رنگ نہین ہوتا بلکہ ہلکا زرد ہوتا ہے اور اس عرق مین خون کے برعکس بعض دفعہ تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے ✦

سوا ان ترکیبون کے اور بہی چند کیمیاوی ترکیبین ایسی ہین جن سے شناخت ہوسکتی ہے یعنی عرق مذکور مین ماجوپہل کا جوشاندہ ملا دین تو ایک سیاہ منجمد تہ نشین ہوتا ہے اور خون کے عرق مین ملا دین تو سرخ ✦

اور عرق مذکور مین فروسارنایڈ آف پٹاسیم ملانے سے نیلا اور سلفوسارنائڈ ملانے

خوب سرخ منجمد تہ نشین ہوتا ہے مگر خون کے عرق مین ان دونون چیزون کے
ملانے سے کچھ بھی نہین ہوتا ؛

انسانی وحیوانی خون کا فرق

۱- جب یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ داغ موجودہ خون کا ہی ہے کسی رنگ وغیرہ
کا نہین تو اسوقت یہ تحقیق کرنا ضرور ہوتا ہے کہ خون انسانی ہے یا حیوانی اور
انسانی ہے تو جسم کے کون سے حصہ کا ہے ؛
۲- باریک بین کے ذریعہ سے انسان اور دوسرے ذی روح کے خون کا فرق رنگ دار پسکلز
کے سبب سے بہت کچھ معلوم ہوتا ہے کیونکہ طیور و حشرات الارض و مچھلیون
وغیرہ کے کارپسکلز بیضاوی ہوتے ہین اور پستانی جانورون کے مدور
وسطح اور دونون سطحون پر قدرے مجوف جیساکہ اس تصویر سے ظاہر ہے

تصویر چند ذی روح کے کارپسکلز کی
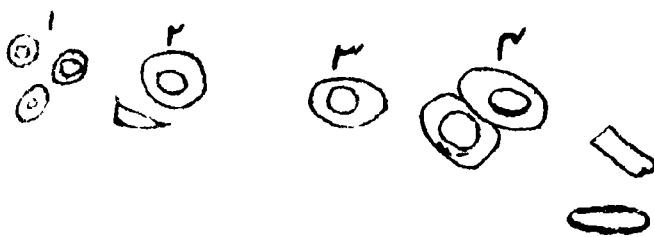
ایک کا ہندستانی آدمی کے خون کے کارپسکلز ہے ؛ دو کا مرغ کے کارپسکلز ہے ؛
تین کا مینڈک کے کارپسکلز ہے ؛ چار کا مچھلی کے کارپسکلز ہے ؛

پستانی اور دوسرے ذی الروح کے خون مین یہی فرق ہے کہ جو بیان ہوا لیکن چند جانور اس سے مستثنے بھی ہین مثلاً شتر کے کارپسکلز ہلالی ہوتے ہین اور ایک قسم کی مچھلی کے مثل بشر کے ◆

معتبر تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ جن حیوانات مین فقرات الصلب نہین ہین اور کارپسکلز ہین تو اُنکے سُرخ کارپسکلز کی مشابہت انسان کے سفید کارپسکلز سے ہوتی ہے - اور اصل مین یہہ بڑے بڑے بیضاوی سفید کارپسکلز ہی ہوتے ہین مگر بڑہ کر انکا رنگ سُرخ ہو جاتا ہے ◆

۳ - پستانی اور غیر پستانی ذوی الروح کا فرق تو ناظرین کو بیان مذکورہ بالا سے معلوم ہو ہی گیا مگر جتنے جانور اپنے بچون کو دودہ پلاتے ہین ان کا خون انسان کے خون سے اسقدر مشابہ ہے کہ جنکا فرق کرنا دشوار بلکہ محال ہے ◆

اگرچہ کہتے ہین کہ انسان اور حیوان کے کارپسکلز کی مقدار مین فرق ہوتا ہے یعنی آدمی مین اُنکی مقدار ایک انچھ کا $\frac{1}{3200}$ حصہ ہے اور حیوانون مین ایک انچھ کے $\frac{1}{3500}$ حصہ سے لیکر $\frac{1}{6366}$ حصہ تک ہے لیکن جب یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ جو خون امتحان کے واسطے آتا ہے وہ خشک ہوتا ہے اور اُس کو پانی و شیرہ یا گلیسرین مین تر کر کے ایک عرق حاصل کرتے ہین اور پھر اُس عرق کو باریک بین سے دیکھتے ہین تو اس صورت مین خون کے کارپسکلز مین پانی و شیرہ وغیرہ جذب ہو کر اُنکی شکل بدلنے اور پھول کر مقدار بڑے ہونے مین کچھہ شک باقی نہین رہتا ◆

۴ - انسانی و حیوانی خون کا ایک دقت طلب فرق اور یہی بیان کرتے ہین وہ

یہہ کہ رٹو کار پسکلز کے اجزاء گلا ہوئیں اور ہماٹن جو کیسہ کار پسکل مین بھرے ہوتے ہین
جو ملاد سے باہر قلموں کی سی شکل کے علیحدہ ہو جاتے ہین سو انسان مین اُن
قلموں کی شکل شِل آویزہ بلور ہوتی ہے اور دیگر حیوانات مین اور اور مختلف صورت کی
ان قلموں کے دیکھنے کی یہہ ترکیب ہے کہ ایک قطرہ خون کو ہوا مین رکھکر پانی سے
مرطوب کرین اور بعد ازان مُنہ سے بھاپ چھوڑین تو سطح جہان کی ہوا کے اوکسیجن
اور منہ کی بھاپ کے کاربونک ایسڈ کے ملنے سے جون جون قلمین پیدا ہوتی جاینگی
اُس قطرہ خون کی رنگت سُرخ ہوتی جائے گی ؛

۵ - اسی بارہ مین ڈاکٹر گُمی صاحب نے ایک طریقہ تمیز خون انسانی وحیوانی کا اور
بیان کیا ہے کہ نصف سلفیورک ایسڈ (گندک کا تیزاب) اور نصف پانی ملاکر
خون مین ملایا جائے تو فوراً ایک ایسی بو پیدا ہوگی جیسے اُس حیوان کے پسینہ
مین ہوتی ہے جسکا کہ خون امتحان کیا جاتا ہے ؛
اگرچہ ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین کہ ولایت مین ایک شخص اس ترکیب
سے اکثر شناخت کرلیا کرتا تھا مگر اُنکے نزدیک بھی اس طریق سے پہچاننا
بہت مشکل ہے ۔ اور درحقیقت یہہ شناخت معتبر نہین سمجھی جاتی کیونکہ اچھے
اچھے تجربہ کارون کو اسمین دہوکا ہوگیا ہے ؛

۶ ۔ خون کو دیکھہ کر اس امر کا دریافت کرنا کہ یہہ جسم کے کون سے حصہ سے
بہا ہے بہت مشکل ہے ؛
اگرچہ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جو خون کے داغ امتحان کے واسطے آتے ہین
اُن مین بال چمڑا اسیوکس ممبرین کے ٹکڑے ۔ اپی تھیلیل سیلز وغیرہ ملتے ہین

اور ان چیزون کے چہونے سے مقام برآمدگی خون کا بہت کچھ پتا لگ سکتا ہی لیکن یہہ سب باتین وہی لوگ اچہی طرح سے بتلا سکتے ہین جن کو باریک بین کے استعمال کرنے کی کامل مہارت ہوتی ہے*

Death

موت کا بیان

موت کو انگریزی مین ڈیتھہ کہتے ہین بہت سے حالتون مین ایسا موقع ہوتا ہے کہ جب لاوارث سڑک پر یا جنگل مین پڑی ہوئی ملتی ہے تو متوفی کا سبب مرگ دریافت کرنیکے لئے اہالیان پولیس اس لاش کو ڈاکٹر کے پاس بہیجدیتے ہین پس اسکی موت مجرمانہ طور پر ہوئی ہے تو اسکے تحقیق کرنے کا طریق جو جابجا کتاب ہذا مین لکہا گیا ہے اسی کے موافق عمل کرنے سے تمام حال معلوم ہو سکتا ہے لیکن اسباب مذکورہ مین سے کوئی سبب مرنیکا ذریعہ نہوا ہو تو پہر یہہ بھی تو ڈاکٹر کو بتانا ضرور ہے کہ فلان خاص سبب سے یہہ آدمی مرا پس اسکا حال بیانات ذیل سے ظاہر ہو سکتا ہے*

لاش کی برونی علامات سے سبب مرگ دریافت کرنا

۱- پولیس کے محکمہ سے لاش کے بارے مین جو کیفیت لکہی ہوئی آئی ہو اسکو پڑہ کر سبب مرگ کا پتا لگانا چاہئیے مثلاً پولیس والون نے لکہا ہو کہ یہہ لاش کوئین یا تالاب سے برآمد ہوئی تو ہم اس سے اسکے مرنے کا

سبب اول غرق ہونا خیال کرکے ششش ومعدہ وغیرہ کو دیکھینگے اگر ششش
ومعدہ وغیرہ کو دیکھنے اور دیگر علامات سے ثابت ہوجائے کہ ڈوبنا ہی مرنیکا سبب
ہوا تو امتحان کو ختم کرنا ہوگا اور دوسرے جوف کے کھولنے کی ضرورت نہ رہیگی مگر
جب ڈوبنے کی کوئی علامت نہین ملیگی تب دماغ وغیرہ کو ڈسکٹ کرکے مرنیکا
سبب دریافت کرینگے +

۲ - جب ایسی لاش ڈاکٹر کے ملاحظہ کیواسطے آئے تو پہلے خارجی چیزون کو
سبب مرگ تحقیق کرنے کے لئے دیکھنا چاہئیے مثلاً منہ مین کپڑا ابھرا ہوا ہوگا تو
سفوکیشن سے مرنیکا گمان کیا جاویگا - لاش کے پاس زہر کی پوڑیہ یا مقعد یا
فرج مین زہر رکھا ہوا ملیگا تو زہر کو باعث مرگ سمجھین گے - گلے مین رسّی ہوگی
تو پھانسی سے مرنا تصور کرینگے اور آئندہ جو تشریح کرنے سے ثابت ہو +

۳ - لاش کو اُلٹ پلٹ کر نشانات کو دیکھنا چاہئیے اگر کوئی زخم ہو تو زخم جلے
ہوئے کا نشان ہو تو جلنا - کوئی ہڈی ٹوٹ گئی یا اُکھڑ گئی ہو تو ہڈی کا ٹوٹنا یا اُکھڑنا
گلے پر رسّی کا نشان ہو تو پھانسی - کوئی خراب قسم کا پھوڑا نظر آئے تو وہ چیچک
یا آتشک سیفلس کے نشانات معلوم ہوئی تو اُنہین باعث مرگ گردانکر اور
اُسی نشان کی رہبری سے پوسٹ مارٹم کرکے اور درونی بیرونی علامتون کو ملاکر
امر مطلوب کی تحقیق و تصدیق کر لینی چاہئیے +

۴ - متوفے کے کپڑون سے بھی مرنے کے سبب کا سُراغ ملسکتا ہے مثلاً
اُسکے کپڑون پر دست رقیق پڑا ہو تو اسہال - آلو - خون ہو تو پیچش - قے کا
مادہ ہو تو ہیضہ وغیرہ جھوبر کل والا بلغم ہو تو سل - سمجھا جاتا ہے اور دیگر علامات

ناتوانی وغیرہ سے گمان قریب الیقین ہو جاتا ہے اور تشریح کرنے سے سبب مرگ پایۂ ثبوت کو پہنچ جاتا ہے۔

۵۔ خارج ہونے والی رطوبتوں کے دیکھنے سے بھی اس بارے مین بہت مدد مل سکتی ہے یعنی کان ناک سے خونی رطوبت بہتی ہو تو دماغ پر صدمہ پہنچنا۔ منہ سے خون و کف آمیز پانی نکلتا ہو تو ڈوبنا و مرگی کی باری کی حالت مین مر جانا۔ عضو تناسل سے رقیق رطوبت نکلتی ہو تو پھانسی لگنا یا مرگ ناگہانی سے مرنا وغیرہ ظاہر ہوتا ہے اور بیرونی علامات دیکھکر جس عضو کی خرابی سے مرنیکا شبہ ہوا ہے اُسی عضو کو پوسٹمارٹم کر کے دیکھنے سے شک رفع ہو جاتا ہے اور جو حقیقی سبب مرگ کا ہوتا ہے وہ پایۂ ثبوت کو پہنچ جاتا ہے۔

۶۔ عضو کی حالت دیکھنے سے بھی بہت باتین دریافت ہوتی ہین مثلاً آنکھین باہر کو نکلی ہوئی سرخ ہون تو اُس سے دماغ کی سوزش۔ گلا گھٹنے۔ ڈوبنے وغیرہ کا زبان باہر کو نکلی ہوئی ہو تو دم بند ہو کر مرنیکا۔ عضو تناسل مین خیزش ہو تو تیز زہر جیسے کنتھرائڈس وغیرہ سے زہر کی تاثیر ہونیکا یا مرگ ناگہانی سے مرنے کا گمان ہو سکتا ہے اور دیگر علامات و تشریح بعد وفات سے اُس امر کی تحقیق ہونا ممکن ہے چونکہ یہہ حالات دیگر کتب ہائے طبی سے بخوبی ظاہر ہو سکتے ہین اسواسطے ہم اس کو طول نہین دیتے اور جو کچھہ لکھا گیا ہے اسی پر اکتفا کرتے ہین۔

۷۔ بعض دفعہ قبر سے گندی ہوئی لاش ملاحظہ کو آتی ہے یا باہر پڑی ہوئی سڑ جاتی ہے تو سبب مرگ کا نہ ظاہر دیکھنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے اور نہ پوسٹ مارٹم کرنے سے۔

سرد ملکون مین خصوصاً بایام سرما مدت تک لاش نہین سڑتی چنانچہ ولایت مین جب ایک لاش کے شناخت کی ضرورت پڑی تو ڈاکٹر ایم ایم لارنٹ اور ورٹری صاحبان وغیرہ نے ایک شخص کی لاش کو جو شہر ورسیلس کے ایک تہ خانہ مین دفن تھی تین برس بعد بسبب بٹی دلی کو لہو کے پہچانا۔ مگر ہندوستان مین تین برس کیا بوجہ شدت گرما و بے احتیاطی کے تین دن تک بھی لاش کا نہ سڑنا محال ہے لیکن لاش سڑی ہو اور بیرونی علامات سے پتہ نہ لگے تو پوسٹ مارٹم کر کے دیکھنے سے اکثر سبب مرگ معلوم ہو سکتا ہے۔ مگر معدہ و امعا اثنا عشری رطوبت و جگر سے زہر کا حال معلوم ہو سکتا ہے اور لاش کم گلی ہو تو اُسکے اقربا سے شناخت ضرور کرا لینا چاہیے +

مجمل حالات مرگ

۱۔ اگرچہ صرف ایک قسم کی موت کی علامات بتدریج مرنے مین صاف صاف نظر نہین آتی ہین بلکہ کئی قسم یکجا جمع ہوتی ہین اور اگر خاص قسم کی علامتین نظر آتی بھی ہین تو صرف دفعتاً اور جلد مرنے مین لیکن زندگی کے لئے جن افعال کا ہونا ضرور ہے اُن مین سے مرنے کے وقت جو فعل اول موقوف ہوتا ہے اُسی کے ساتھ وہ موت منسوب کیجاتی ہے چنانچہ اسی اصول کے موافق موت کا ہونا بعض کے نزدیک پانچ صورت سے ہے۔ یعنی اول فعل قلب کی خرابی سے۔ دوئم فعل آلات تنفس کی خرابی سے۔ سوئم فعل دماغ کی خرابی سے چہارم فعل نخاع کی خرابی سے۔ پنجم خون کے بگاڑ سے +

اور بعضے کہتے ہین کہ موت بتدریج ہوا تا اگاہ دل و دماغ اور پھیپڑہ کی خرابی سے
ہوتی ہے کیونکہ یہہ تینون ردی اعضا ہین اور ان مین سے ایک کا بھی فعل
بند ہو تو باقی دونون بھی آہستہ آہستہ اُس مین شامل ہو جاتے ہین چنانچہ
بابو نوبین چندر صاحب چکروتی اسسٹنٹ سرجین مدرس علم طب میڈیکل سکول
اگرہ نے طلبا کے سمجھانے کے لئے ایک نقشہ چھپوایا تھا جسکے دیکھنے سے
طریق لاحق ہونے موت کا آسانی معلوم ہو سکتا ہے اسکو کتاب ہذا مین داخل
کرنے کے واسطے براہ مہربانی مجھکو بھی اجازت دی پس اول وہ نقشہ لکھا
جاتا ہے اور پھر پانچون طریقہ مذکورہ بالا کا ذکر ہوگا ؛

۲۔ فعل قلب کی خرابی سے مرنا۔ الف۔ چونکہ دل ایک عضو رئیس ہے اسکے فعل مین خرابی ہونے سے مرنے مین کوئی کلام نہین ہو سکتا۔ اس عضو کے فعل کی خرابی سے مرنا کئی صورت پر ہوتا ہے ایک تو ڈتھ بائی سنکوپی یعنے دفعتاً دل کا فعل موقوف ہونے سے مرنا۔ دوسرے ڈتھ بائی استھینیا یعنی بوجہ کمزوری کے بتدریج دل کے حرکت موقوف ہوکر مرنا۔ پہلی صورت یعنی دفعتاً دل کا فعل موقوف ہونا دو حالتون مین ہوتا ہے اول یہہ کہ قوت انقباض قلب کے زائل ہونے سے دل کہلا ہوا ڈہیلا بغیر حرکت کے رہ جاوے۔ دوم یہہ کہ دل مین انبساط کی طاقت نہ رہے یعنے بحالت انقباض اسکی حرکت موقوف ہو اور بسبب تشنج کے اسی طرح انیٹھا کا انیٹھا رہ جاے۔

ب۔ انقباض قلب کی قوت زائل ہوکر مرنے مین پوسٹ مارٹم کرکے دیکھنے سے دل کشادہ۔ نرم۔ خون سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور ایسی موت جن حالتون مین واقع ہوتی ہے وہ یہہ ہین:

پیٹ بھرے ہونے کی حالت مین لات یا گھونسا پیٹ پر لگنا انسی فارم کا ٹلیج یعنی کوڑی کی جگہ صدمہ پہنچنا۔ مخدرادویہ جیسے اکونائیٹ ڈجی ٹیلس ہیڈروسیانک ایسڈ اوکزالک ایسڈ تماکو وغیرہ کی سمیت کا موثر ہونا۔ سنکھیا کا کہانا۔ ایتھر کلوروفارم کا سونگھنا قلب و حجاب قلب کے امراض ایسی حالت جسمین دفعتاً ناتوانی لاحق ہو مثلاً کثرت جریان خون۔ زیادتی اسہال وغیرہ یا بعض امراض جیسے استسقا خراب قسم کا بخار۔ بجلی گرنا۔ سانپ کا کاٹنا وغیرہ:

ج۔ جب انبساط کی طاقت نہین رہتی یعنی بحالت انقباض قلب موت لاحق ہوتی ہے تو تشریح بعد مرگ کرکے دیکھنے سے دل انیٹھا ہوا چہوٹا خون سے خالی نظر آتا ہے

بعض وقت دل ایسا سکڑا ہوا ہوتا ہے کہ اُسکے بیچ مین انگلیان ڈال کر کھولنے سے بھی نہین کھلتا۔ بلکہ مرنے سے تین چار روز بعد تک بہی یہی حالت قایم رہتی ہے مگر پانچ چار روز تک پانی مین بھگونے سے ڈھیلا ہوجاتا ہے ؛

بعض دفعہ سارے دل مین انقباض نہین پایا جاتا بلکہ صرف بائین طرف کا حصہ منقبض ہوتا ہے۔ اور اس طرح کی موت ان حالتون مین ہوتی ہے ؛

یکایک آب سرد پینا۔ کچلہ و اسٹرکنیا کا اثر قلب و حجاب قلب کے امراض۔ وبا ئیمیا سل۔ بعض وقت خوف و گھبراہٹ ؛

د۔ دل کی حرکت بتدریج موقوف ہوکر مرنے مین پہلے یہہ علامات لاحق ہوتی ہین لاغری ضعف و ناتوانی۔ نبض ضعیف۔ ہاتھہ پاؤن سرد۔ اخیر مین بول و براز کی بے اختیاری بعض وقت ہذیان پھر آدمی مرجاتا ہے ؛

اور یہہ حالت ان امراض مین ہوتی ہے۔ تپ کہنہ۔ اسہال مزمن۔ جریان خون جریان ریم۔ ذیابیطس۔ فاقہ کشی وغیرہ ؛

۳ فعل آلات تنفس کی خرابی سے مرنا۔ الف۔ چونکہ فعل تنفس زندگی کے قیام کے لئے ایک نہایت ضروری امر ہے بدینوجہ اسمین خرابی کا لاحق ہونا ضرور باعث مرگ ہوسکتا ہے۔ فعل تنفس موقوف ہوکر آدمی مرتا ہے تو اُسکو انگریزی اصطلاح مین ڈیتھہ بائی اپنیا یا اسفکسیا کہتے ہین ؛

اس طرح کی موت مین شروع مین تنفس جلد جلد ہوتا ہے پھر دھیما پھر موقوف ہوجاتا ہے بیہوشی۔ چہرہ پھولا ہوا سُرخ سیاہی مائل۔ آنکھین سُرخ باہر نکلی ہوئی ہین۔ گردن کی شہ رگ پھولی ہوئی۔ آخر کو تشنج بھی ہوتا ہے ؛

اگر تنفس کی رکاوٹ دفعتاً اور جلد ہو تو علامات مذکورہ جلد لاحق ہوتی ہین اور چہرہ کی پھلاوٹ و تشنج وغیرہ بسبب قوت جسم کے زیادہ ہوتا ہے اور آدمی جلد ہلاک ہو جاتا ہے اور جب دم کی رکاوٹ رفتہ رفتہ ہو تو علامات بھی آہستہ آہستہ نمایان ہوتی ہین اور ہلاکت بتدریج ہوتی ہے؛

بعد مرگ تشریح کرنے سے دل کے دہنے خانون مین سیاہ خون مجتمع ہوتا ہے اور دماغ و پھیپڑہ کی وریدین خون سے پُر ہوتی ہین - اور بتدریج فعل تنفس موقوف ہو کر آدمی مرتا ہے جیسے سل وغیرہ مین تو پھیپڑہ اس قدر خراب ہوتا ہے کہ جسکو دیکھہ کر تعجب ہوتا ہے کہ یہہ آدمی کسطرح زندہ رہتا تھا؛

ب - دم بند ہو کر مرنا ان حالتون مین ہوتا ہے - مثلاً لیرنگس و ٹریکیا کے امراض جیسے کروپ خناق وغیرہ - سینہ کے امراض جیسے برنکائٹس ذات الریہ ذات الجنب وغیرہ - اور طرح سے دم رکنا جیسا رسولی کی دباوٹ پھانسی لگنا گلا گھٹنا پانی مین ڈوبنا وغیرہ؛

۴ فعل دماغ کی خرابی سے مرنا - الف - جب آدمی فعل دماغ کی خرابی سے مرے اسکو ڈیتھہ بائی کوما کہتے ہین - اسمین اول بیہوشی ہوتی ہے - پھر اختیاری حرکت موقوف ہو جاتی ہے لیکن غیر اختیاری حرکت جاری رہتی ہے بعدہٗ جسقدر بیہوشی زیادہ ہوتی جاتی ہے اُسی قدر غیر اختیاری حرکت بھی موقوف ہوتی جاتی ہے بول و براز بے اختیار نکلتا ہے - آخر کو فعل تنفس و حرکت قلب موقوف ہو کر مریض مرجاتا ہے مگر بعض دفعہ تنفس بند ہونے سے بھی تھوڑی دیر تک لگے حرکت قلب جاری رہتی ہے؛

ب - اس موت کے ہونے کے وہ اسباب ہین جنسے بیہوشی ہو اور افعال دماغ موقوف ہوجائین - اور دماغ کے افعال دباوٹ سے موقوف ہوتے ہین +

اسد باوٹ دماغ - خون یا سیرم یا ریم پیدا ہونے سے ہوتی ہے یا کھوپری کی ہڈی ٹوٹکر اسکا دباؤ پہنچنے سے - یا دماغ مین رسولی یا سرطان وغیرہ کے ہونے سے

افیون - الکحل - ایتھر کلوروفارم کاربولک ایسڈ وغیرہ کے اثر سے بھی دماغ کے افعال موقوف ہوجاتی ہین - اپوپلکسی یعنی سکتہ بھی اسکا ایک سبب ہے +

۵ فعل نخاع کی خرابی سے مرنا - الف فعل نخاع کی خرابی سے مرنیکو ڈیتھ بائی پیرالسس بولتے ہین - اسطرح کی موت مین اسپائنل میرو مین اور اسکا فعل موقوف ہوجانے سے عصبی افعال موقوف ہوجاتے ہین - اور جس مقام پر خرابی ہوتی ہے اسی مقام کا فالج بغیر بیہوشی کے ہوتا ہے مثلاً بہت نیچے کے حرام مغز مین خلل واقع ہو تو پاؤن کا فالج ہوتا ہے اس سے اوپر ہو تو پاؤن اور کمر کا - اور اوپر ہو تو پاؤن کمر پسلیون مین جس سے وقت تنفس ہوتی ہے اور اوپر ہونے سے لانگ تھوریسک نروکا اور اوپر ہونے سے فرینک نروکا - اس سے بھی اوپر ہو تو فعل تنفس بند ہوکر بہت جلد آدمی مرجاتا ہے +

اس قسم کے مرنے مین اول حرکت اختیاری موقوف ہوتی ہے پھر حرکت غیر اختیاری آخر کو تنفس اور دل کا فعل موقوف ہوکر مریض مرجاتا ہے +

ب - نخاع کا فعل موقوف ہونے کے یہہ اسباب ہین - جریان خون ہوکر نخاع پر دباؤ ہونا - یا بہ سبب بیرونی صدمہ کے بیس آندی برین کا ٹوٹنا - کسی مہرہ کا اکھڑ جانا یا ٹوٹ جانا - کسی مہرہ یا نخاع مین مرض ہونا - کونائیم بلاڈونا اکونائیٹ

وغیرہ کا اثر ہونا ÷

۲۔ خون کے بگاڑ سے موت ہونا۔ الف خون کے بگاڑ سے مرنے کو ڈیتھہ بائی نکریمیہ کہتے ہین اگرچہ ہر قسم کی موت مین گردش خون مین فرق پڑجاتا ہے مگر اسمین سب سے پہلے خون مرکر موت ہوتی ہے کیونکہ مثل دیگر ساخت ہائے منجمد کے خون مین مرض وتغیر تبدل اور مرنے کی استعداد ہوتی ہے ÷

بباعث بگاڑ خون کے اکثر جگہ خون منتشر ہوتا ہے چنانچہ زیر جلد ہونے سے طرح طرح کے داغ پیدا ہوتے ہین اور میوکس ممبرن کی طرف جانے سے ناک ومسوڑے وآنتون سے خارج ہوتا ہے ÷

ب ۔ اسطرح کی موت ان حالتون مین ہوتی ہے جیسے ٹائفائڈ فیور۔ یلو فیور ریلپسنٹ فیور۔ کینٹیڈ فیور ۔ طاعون وغیرہ ÷

ج ۔ چونکہ اکثر حالتون مین سوٹنک ڈیتھہ ہوتی ہے یعنی پہلے جسم مرتا ہے اور بعد ایک عرصہ کے جسم کی ساخت کا سڑنا اور عناصر کا جدا ہونا شروع ہوتا ہے (جسکو سولی کیولر ڈیتھہ کہتے ہین) بدین وجہ بعض ساخت کے افعال جاری رہتے ہین مثلاً جس شخص کے مرنے کی روز حجامت بنی ہو تو پوست کی انکھاوٹ کے سبب سے دوسرے روز بال وناخن بڑہے ہوئے نظر آتے ہین ۔عضلات وشرائین مین بھی انیٹھن ہوتی ہے چنانچہ شرائین بباعث اپنے اینٹھاوٹ کے خون سے خالی ہوجاتی ہین ۔ لاش مین گالونیسزم لگائین تو عضلات اور دل مین حرکت پیدا ہوتی ہے ۔ مگر جب ان باریک اجزا کی بھی جان نکل جاتی ہے تو یہہ بھی مرجاتی ہین یعنی کیمیاوی تبدلات کے سبب انکے عناصر بھی جدا ہونے لگتے ہین

د۔ ان حالتوں مین پہلے جسم کی جان نکلتی ہے اور بعد ازان اجزا کی پیچھے۔ مگر ڈیتھ باے گنگرین مین ساخت کے اجزا کی موت پہلے ہوتی ہے کیونکہ خون کے مرجانے سے ساخت کے اجزا کی زندگی نہین رہ سکتی اور اسی سبب سے اس قسم کی موت مین بحالت حیات ہی ڈنکا سڑنا شروع ہوجاتا ہے۔ خراب بدبودار چھیچھڑے نکلتے ہین۔ بول و براز مین نہایت بدبو ہوتی ہے اور مریض کے جسم سے بھی مردنی کی بو آتی ہے ؛

۷۔ **مرگ مفاجات۔ الف۔** اچانک مرجانیکو انگریزی مین سڈن ڈیتھ یا سوماٹک لنٹ ڈیتھ کہتے ہین۔ جب کوئی یکایک مرجائے اور کوئی دشمن ناحق دق کرنے کے لئے اطلاع کرے تو پولیس والون کو ایک ذریعہ مداخلت کا ہوجاتا ہے مگر پوسٹ مارٹم سے سب شبہ رفع ہوجاتا ہے پس ڈاکٹر کو جاننا چاہئے کہ علاوہ زہر کے وہ کون سے امراض ہین جنسے اچانک آدمی مرسکتا ہے چنانچہ وہ یہہ ہین ؛

ب۔ اگر بغیر ظاہری سبب کے موت اچانک واقع ہوئی ہو تو دل۔ دماغ۔ پھیپھڑہ۔ جگر۔ گردہ وغیرہ کو ضرور دیکھنا چاہیئے ؛

تھرمبوسس یا ایمبولزم مین اکثر ایسا واقعہ پیش آتا ہے اگرچہ لوتھڑا خاص طرز کا دل کے جوف یا شریان وغیرہ مین بعد پوسٹ مارٹم کے ملے اور وہ مقام موجودہ سے جدا ہوا نہ ہو بلکہ سرخ لوتھڑے پر ہلکے رنگ کا ایک طبق ہو تو جاننا چاہیئے کہ بعد مرنے کے جاتا ہے کیونکہ زندگی مین جہان لوتھڑا جمتا ہے اس جگہ سے

چسپان ہوتا ہے اور خون کے جانے کی نالیون مین لوتھڑے کے اطراف مین ملتی ہین
ج۔ علاوہ تھرمبوسس۔ و۔ امبولزم کے امراض مندرجہ ذیل مین آدمی اکثر مرجاتا
ہے۔ دل مین چربی جمع ہونا۔ انجائنا پکٹورس۔ دل کی کواڑیون کے امراض
کسی جگہ کا انیورزم۔ پلمونری اپوپلکسی۔ ہموتھورکس۔ دماغ یا پردہ دماغ مین کنجسچن
ہونا۔ اندرونی عضو کے دنبل کا ٹوٹ جانا۔ مثانہ یا پتہ یا اور کسی عضو کا صدمہ سے
یکایک پھٹ جانا۔ ہیضہ۔ خوشی یا غمی یا خوف کا حد سے زیادہ ہونا۔ حنجرہ مین کوئی
شے پھنس جانا۔ عورتون مین رحم کا پھٹ جانا یا رحم کے باہر حمل قرار پانا۔ بچون
مین پھیپھڑہ کی بیماری ہونا وغیرہ ÷

پس اچانک مرے ہوئے کی لاش کا ملاحظہ کیا جائے تو خیال رکھنا چاہیئے کہ
امراض مذکورہ بالا مین سے کسی مرض کی علامات موجود ہین یا نہین ÷

۸۔ **مرجانے کی نشانیان**۔ یہہ معلوم کرنے کی اکثر ضرورت ہوتی ہے
کہ آدمی مرگیا یا اُسمین کچھ جان باقی ہے چنانچہ اُسکے جاننے کے لئے اول نبض
دیکھتے ہین اور جو نبض کلائی یا بازو یا بغل مین محسوس نہو یا دل پر کان لگا کر سننے
سے دل کی حرکت نہ معلوم ہو تو مردہ سمجھا جاتا ہے مگر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑی دیر
کے لئے دوران خون رکنے کے سبب نبض و حرکت قلب نہین معلوم ہوتی اور
پھر آدمی ہوش مین آجاتا ہے ÷

دوسرے سانس کے چلنے کو دیکھتے ہین اور سانس نہ چلتا ہو تو مردہ جانتے ہین
مگر کبھی بوجہ بیماری کے تھوڑے عرصہ کے لئے دم بند ہوجاتا ہے اور پھر چلنے لگتا ہے
بعض آدمی ایسی عادت ڈالتے ہین کہ اُنکا سانس نہایت کمزور چلتا ہے بدینوجہ یہہ بھی کامل ثبوت مرگ نہین

÷

اگرچہ حرکت قلب و حرکت تنفس تھوڑی دیر کے لئے بند ہونے کو بعض اصلی موت نہین سمجھتے مگر حقیقت یہہ ہے کہ ہر دو حرکت مذکور بالکل بند ہون تو ضرور مردہ جاننا چاہیئے ہان یہہ ممکن ہے کہ یہہ دونون فعل ایسی کمزور ہوجائین کہ امتحان کرنے والے کو نہ معلوم ہون ورنہ بغیر انکے زندگی قایم نہین رہ سکتی ✦

بعض امراض مثلاً ہسٹریک فٹ - کوما - کٹالیپسی یعنی جمود - غشی وغیرہ مین آدمی مردہ سا ہوجاتا ہے لیکن بغور امتحان کرنے سے حرکت قلب و تنفس معلوم ہوتی ہے اور بدن کم و بیش گرم ہوتا ہے ✦

سکا حال معلوم کرنے کے لئے صاف شیشہ منہ کے روبرو رکہین اگر سانس چلتا ہو گا تو وہ دہندلا ہوجائیگا - یا سینہ و شکم کو بغور دیکہین کہ وہ حرکت کرتے ہین یا نہین

حرکت قلب دریافت کرنیکے لئے دل کے مقام پر کئی بار اسٹتہس کوپ یعنی سینہ بین لگا کر دیکہین اگر سینہ بین نہو تو دل کے اوپر کان لگا کر دلکی حرکت کو سنین ✦

تھوڑی کا نکل آنا - کنپٹیون کا دب جانا - آنکھون کا گڑہے مین گھسنا - جلد کا خشک و ڈہیلا ہونا - آنکھ کی رونق زایل ہونا - جلد پر نیلے دہبے اسکا زرد ہونا - مردہ کا ہاتھ روشنی کے مقابل مین رکھنے سے سرخ ہونا جسم کا سرد ہوجانا وغیرہ اس بات کی دلیل ہین کہ آدمی بالکل ... کئی وجوہات سے ان علامات مین اختلاف ہوجاتا ہے بدینوجہ ... کامل نہین سمجھتے مگر بغور امتحان کرنے سے علامات مذکورہ اور تنفس و قلب کی حرکت بہی بند ہو اور جن امراض مین ایسی

حالات ہوتی ہیں اسکا شبہ بھی رفع کر لیا جائے تو مرجانیکا یقین ہوسکتا ہے؛

باب ہفتم

Drowning

ڈوب کر مرنے کا بیان

ڈوب کر مرنے کو ڈرائننگ کہتے ہیں اور ایسا مرنا چند باعث سے ہوتا ہے؛

اوّل ـ سیوسائڈ یعنی خودکشی کی نیت سے یعنی جب آدمی کو غصہ آتا ہے تو ناچاری کی حالت مین اپنی جان ڈوب کر گنواتا ہے؛

دوم ـ اتفاقیہ مثلاً کوئی آدمی کسی اونچی جگہہ سے تیرنے کے لئے چھاتی کے بل کودا اور کسی اندرونی عضو مین صدمہ پہونچکر آسیدم راہی ملک عدم ہوگیا یا اچانک لب دریا کے مکان سے سر کے بل گرا تو اُس دریا مین لکڑی یا پتھر جو کہ پہلے سے موجود تھے اُسکی چوٹ لگنے سے مرگیا یا تیرنے کو دریا مین اُترا اور بباعث زیادتی پانی یا کم وقفیت کے تیر نہ سکا اور ڈوب کر مرگیا؛

سوم ـ جبراً جیسا کہ زید ـ کو ـ بکر ـ عمرو ـ خالد ـ نے ملکر تھوڑے بہت پانی مین زندہ ڈبو دیا یا مار کر ڈالدیا؛

چہارم ـ مرض کے باعث سے بیہوش ہوکر آدمی پانی مین گر پڑتا ہے جیسا کہ مرگی ہسٹریا شراب خواری وغیرہ کی حالت مین ـ یا کسی کو کوئی دل کا مرض

اور وہ دریا یا تالاب مین غسل کرنے گیا اور اُترتے ہی سردی کے باعث مرگیا*
پنجم کسی نے زہر کھلا کر یا کسی اور طرح پانی مین مار کر ڈالدیا یا خود زہر کھا کر یا اپنے
گلے مین رسّی لگا کر یا چھری یا تلوار سے اپنا گلا کاٹ کر پانی مین گر کر مرگیا*
غرض کہ کسی باعث آدمی ڈوب کر مرے۔ ڈاکٹر کو اس مقدمہ مین جن باتون کا
جاننا ضرور ہے وہ ذیل مین درج ہین۔

ڈوب کر مرنے کی کیفیت

۱۔ عام آدمی پانی مین ڈوب کر مرنے کو سہل جانتے ہین مگر درحقیقت بہت مشکل ہے
کیونکہ جب زندہ آدمی پانی مین گرتا ہے یا اپنے کو گراتا ہے یا گرایا جاتا ہے تو گرتے
ہی تھوڑی دور پانی مین جا کر پھر ایکبارگی اوپر کو تیر آتا ہے اس حالت مین اگر تیرنا
جانتا ہے یا کوئی وسیلہ ملگیا تو خیر ورنہ جب کوئی چیز پکڑنے کو نملی یا پکڑ نہ سکا
یا کسی قسم کا کپڑا جو شخص متوفی کے بدن پر تھا اسکے باعث حرکت نہ کر سکا تو پھر
پانی مین نیچے چلا جاتا ہے اور یہہ حال ہوتا ہے کہ ہاتھہ پاؤن بے اختیار
ہو جاتے ہین معدہ و پھیپھڑہ و حنجرہ مین پانی داخل ہونیکے سبب سے دم اندر نہین
آسکتا اور کھانسی شروع ہوتی ہے اسی اثناء مین دوبارہ وہ شخص پانی کے اوپر
آتا ہے پھر بھی کوئی سہارا نہین پاتا ہے تو پھر پانی مین تہ نشین ہو کر مر جاتا ہے اور
انفاس کے اندر جو ہوا ہوتی ہے وہ نکلجاتی ہے اور یہہ سب حالتین پانچ منٹ
سے بیس منٹ تک کے عرصہ مین ہوتی ہین مگر بعض دفعہ باوجود لاحق ہونے
تمام حالات مذکورہ کے بھی آدمی نہین مرتا*

۲۔ اس بات کو خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ ڈوبنا خواہ کسی کیفیت کے ساتھ ہو مگر ڈوب کر مرنا چار صورت سے ہوتا ہے ✦

اول۔ دم بند ہوکر۔ دوم۔ خاطر پریشان ہوکر۔ سوم۔ شاک یعنی صدمہ سے۔ چہارم۔ سنکوپ یعنی غشی سے ✦

اگرچہ بعض طبیبون نے مختلف حالتون کے ڈوبنے مین مختلف صورتون سے مرنا تصور کیا ہے لیکن ایسا کبھی نہین ہوتا کہ صرف دم بند ہوکر یا غشی ہوکر مر جاوے بلکہ ڈوبنے کی حالت مین چارون صورتین مذکورہ بالا ہلاکت کا باعث ہوتی ہین اور یہہ چارون باہم ایک دوسرے سے لازم ملزوم ہین ✦

ڈوبنے والا پانی سے نکالنے کے کئی منٹ یا کئی گھنٹہ یا ایک دو روز بعد بھی مر جاتا ہے اور یہہ موت پھیپھڑہ مین پانی بھرنے سے ہوتی ہے یا غرقیدگی سے بچنے کے لئے آدمی جو کوشش کرتا ہے اُسکے سبب تھک جانے سے یا سابقہ بیاری سے ✦

غرق شدہ کی بیرونی و درونی علامات

۱۔ **غرق شدہ کی بیرونی علامات**۔ ڈوب کر مرنے سے سب علامات وہی ہوتی ہین جو سانس بند ہوکر مرنے والون کی چنانچہ بغیر پوسٹ مارٹم کرنے کے یہہ علامات بھی نظر آتی ہین بدن سرد۔ جلد سکڑی ہوئی۔ سارے جسم کے چمڑہ کا رنگ پھیکا اور اگر زیادہ دن تک لاش پانی مین یا سوکھی پر رہے تو نیل گون ہوتا ہے۔ جسم پر ایک قسم کے سیاہ سیاہ داغ نظر آتے ہین۔ چہرہ پھولا ہوا۔ آنکھین کھلی ہوئین۔ پتلیان پھیلی ہوئین۔ زبان موٹی دانتون سے ملی ہوئی اور کٹا ہے دانتون سے باہر نکلی

ہوئی اگر دانتون کے دباؤ سے زبان پر زخم یا خون نہین پایا جاتا۔ منہ کے اندر کف نظر آتا ہے۔ کف آنے کی یہہ وجہ ہے کہ ڈوبتے وقت منہ کے راستہ سے جو پانی کا زیادہ حصہ معدہ مین اور کمتر حصہ پھیپڑہ مین داخل ہوتا ہے وہ منہ اور حنجرہ کی میوکس ممبرن کی رطوبت کے ساتھ ملکر تنفس کیوقت ہوا کی آمد و رفت کے سبب منہ سے کف کے طور پر اخراج پاتا ہے اور بعد سڑنے کے ایک قسم کی ہوا ناک اور منہ سے داخل ہوکر اس کف کو اندر داخل کرتی ہے۔ ناخنون کے اندر بالو یا مٹی بھری رہتی ہے۔ انگلی وغیرہ کا چمڑہ سکڑ جاتا ہے اور چونکہ متوفی جان بچانیکے لئے ہر ایک چیز پکڑنے کی کوشش کرتا ہے اسواسطے ہتیلی اور انگلیون پر دریا کے کنارے یا کسی چیز کا نشان بلکہ اُن مین پتا یا گہاس جسکو پکڑنا چاہتا تہا موجود ہوتا ہے تیرنے یا جان بچانے کے واسطے سعی کرنے یا بہتے وقت کسی چیز کا بدن پر صدمہ پہنچنے سے یا کسی نے مار کر ڈالا ہو یا زخم خود لگا کر مرا ہو تو لاش پر زخم بہی پایجاتے ہین

۲۔ غرق شدہ کی درونی علامات۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کرکے ملاحظہ کیا جائے تو یہہ علامات معلوم ہوتی ہین۔ دماغ مین اجتماع خون کی نشانی پائی جاتی ہے ٹریکیا اور برنکائی مین کف اور پانی بہرا ہوا اور رگا ہے اس پانی مین خون بہی ملا رہتا ہے۔ پانی داخل ہونے کے سبب سے حنجرہ وزنی ہوتا ہے اور پھیپڑہ و حنجرہ کے اندر جو پانی بہرا رہتا ہے اُسکے ہمراہ کیچڑ یا مٹی یا کائی بہی پائی جاتی ہے۔ ایئر سیلز کی میوکس ممبرن مین کبہی کبہی خون کی زیادتی کے سبب جسپین ہوتا ہے۔ دل کے دہنے آریکل و نٹریکل اور وینا کیوا سیاہ خون سے بہرے رہتے ہین اور بائین آریکل و نٹریکل اور ایورٹا مین خون نہین رہتا۔

اسٹمک بھی پانی سے مملو ہوتا ہے مگر ابھی یہہ بات قرار نہین پائی ہے کہ غرق ہو کر مرنے سے اسٹمک مین کتنا پانی بھرتا ہے ہان عقلیہ کہہ سکتے ہین کہ غرق ہونیکے وقت جتنے مرتبہ دم لیگا اور جتنی دیر پانی مین تہ نشین رہیگا اُتنا ہی کم وبیش معدہ مین پانی ملیگا دیگر اندرونی اعضا کا رنگ گلابی۔ جگر۔ گردے۔ طحال۔ خون آلودہ۔ مثانہ مین خون آلودہ پیشاب بھرا رہتا ہے ؛

خاطر پریشان یا شاک یا سنکوپی لاحق ہو کر مرنے کی وجہ سے بوقت امتحان یہہ علامتین ہونگی۔ معدہ۔ حنجرہ۔ پھیپڑہ۔ مین پانی یا کف اُتنا نہین جیسا کہ دم بند ہو کر مرنے مین اور اندرونی اعضا مین چندان خون کی زیادتی نہین ہوتی بلکہ کچھ فرق بھی نہین آتا مگر ہان جو کوئی مرض باعث ہلاکت ہی اور جلد لاش کا امتحان کیا جاوے تو اُسکی نشانیان جیسا کہ مار بڈ اناٹمی سے معلوم ہوتی ہین نظر آوینگی ؛

بعض اطبا ایسا خیال کرتے ہین کہ کوئی خودکشی کی نیت سے اپنے کو پانی مین گرائے یا اتفاقیہ ڈوب کر مرے یا کوئی جبراً ڈبا کر مارے تو خاطر پریشان اور دم بند ہو کر مرتا ہے اور کسی مرض کے سبب سے ڈوب کر مرے تو شاک یا سنکوپی ہو کر مگر یہہ بات نہین ہے کیونکہ اور طرح سے ڈوبنے کی حالت مین بھی مرنیکے خوف سے بیہوشی طاری ہوتی ہے اور آدمی مرجاتا ہے پس اگر خوف مرگ سے بیہوش ہو کر مرتا ہے تو صرف ڈوبنے کی علامتین پائی جاوینگی اور کسی مرض مثل سکتہ یا امراض قلب باعث راہی ملک عدم ہوا ہے تو پوسٹ مارٹم اگزامن کرنے سے اُس مرض کی نشانیان ظاہر ہونگی اور کسی مرض کے سبب بے چین ہو کر پانی مین ڈوب کر مرنے کہ آگرہ مین ایک عورت کینسر آندی اسٹمک کے مرض مین درد سے بیقرار ہو کر دریا مین

ہیں گر کر مرگئی) مرض کی اور ڈوب کر مرنے کی یعنی دونو طرح کی علامات ظاہر ہونگی ۔
اور کسی نے زہر کھلا کر پانی میں ڈال دیا یا خود زہر کھا کر پانی میں گرا ہے تو معدہ میں
دہر ملے گا ؛

ملاحظہ نعش سے ڈوبنے کا سبب دریافت کرنا

اس مقدمہ میں جو بڑا سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہی ہے کہ غرق شدہ خود ڈوبا
یا اتفاقاً غرق ہوا یا کسی نے ڈبو دیا یا بیماری سے ڈوب کر مرا۔ سچ پوچھئے تو اسکا جواب
دینا نہایت مشکل ہے کیونکہ کوئی وجہ کامل اسکے دریافت کرنے کی نہیں ہے
فرض کرو کہ ایسے دریا کے کنارے پر جسکی سوت تیز ہے کوئی لاش نکلے تو ایسی
جگہ پولیس کی کارروائی تو کما حقہ ہو ہی نہیں سکتی کیونکہ نہ تو اسکے ڈوبنے کی جگہ
معلوم ہے نہ کچھ اور نشان اگر ڈاکٹر نے مرنے سے دریافت کیا جاوے تو وہ بھی اس شخص
کے مرگ کا سبب نہیں بیان کر سکتا۔ یا دریا سے نہ سہی کسی تالاب یا چاہ سے
جسمیں تھوڑا پانی ہے لاش برآمد ہو تب بھی نہیں کہہ سکتے کہ یہہ خود گرا
یا کسی نے گرا دیا کیونکہ زورآور آدمی کمزور کو گردن دبا کر تھوڑے عرصہ تک پانی
میں رکھے تو بھی آدمی جان بحق تسلیم کر سکتا ہے اور تھوڑے پانی میں آدمی
خود بخود بھی مر سکتا ہے۔ کیونکہ ڈوبنے کے لئے پانی کا عمیق ہونا ہی ضرور
نہیں ہے جب چہرہ سطح آب سے نیچے ہو جاوے گا تو آدمی مر جاوے گا۔
اور یہہ بالکل بھی ہو گر سڑی ہوئی لاش سے ہے تو ڈوبنے کا سبب بیان کرنا
درکنار یہہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ یہہ شخص ڈوب ہی کر مرا ہے یا کسی اور طرح سے۔

اور فرض کیا سڑی ہوئی لاش ہو تازہ ہو تب بھی بالیقین سوال مذکور کا جواب شافی دینا
ناممکن ہے کیونکہ ڈاکٹروں کو ان علامات سے ڈوب کر مرنے کا شبہہ ہوتا ہے جیسا کہ زبان
کا پہولنا اور اصلی حالت سے بدل جانا اسکن یعنی چمڑہ کا رنگ پہیکا اور بعض جگہہ نیلگون
ہونا اندرونی اعضا مین اجتماع خون ہونا پہیپڑہ کا بڑا ہونا - دل کے رئیٹ سایڈ
مین سیاہ خون ہونا - اور لیفٹ سایڈ مین تہوڑا سا خون آمیز پیشاب سے مملو
ہونا - مگر یہہ سب علامات دیگر امراض مین بہی ہوسکتی ہین +

علامات مذکورہ سے تو شبہہ ہی ہوتا ہے مگر خاص علامات مندرجہ ذیل سے
اکثر ڈاکٹرون کو ڈوب کر مرنے کا قریب قریب یقین ہو جاتا ہے وہ یہہ ہین - انگلیون
کے چمڑہ کا سکڑنا - ناخن کے اندر مٹی یا بالو کا بہرنا اور ہاتھ مین گھانس یا پتے یا کائی کا
نشان رہنا - معدہ کا پانی اور ریت سے پر ہونا - ائیر پیسز کا پانی اور بالو سے مملو ہونا
ائیر پیسز مین کف ہونا پہیپہڑے کا سکڑ جانا - اگرچہ علامات مذکورہ بالا صحیح اور درست ہین
مگر ان سے ثبوت کامل نہین ہوسکتا جیسا کہ بیان ذیل سے ظاہر ہے +

۲ انگلیون کے چمڑہ کا سکڑنا ڈوب کر مرنے کی علامت ہے لیکن اول تو یہہ
بڑی شناخت نہین ہے اور اس کو شناخت مین شمار کیا جاوے تو یہہ بات
بڑہاپے سے یا عارضہ سے جیسا کہ ہیضہ مین بہی ہوسکتی ہے +
ناخن کے اندر بالو یا مٹی اور ہاتھ مین کائی یا گھانس یا پتے ہونے سے صرف
یہہ ثابت ہوتا ہے کہ اس شخص نے جان بچانے کے واسطے دریا کے
کنارے کی گھانس یا درخت کے پکڑنے کی کوشش کی ہوگی مگر جسم کے تہ نشین ہونے سے
بہی جب پانی گدلا ہو جاتا ہے تو بالو وغیرہ اوپر کو اٹھکر ناخن مین بہر جاتا ہے اور

جواب۔ ڈوبے ہوئے آدمی کی لاش پر حالت زندگی مین زخم ہونے کا چار طرح پر شبہہ ہوسکتا ہے۔

اول۔ آدمی لب دریا یا بالائے مکان یا زمین پر کھڑا ہو۔ یا درخت پر چڑہا ہو اس حالت مین کسی صدمہ سے چوٹ لگ کر دریا مین گر پڑے +

دوم۔ دوسرے کے ہاتھ سے زخمی ہوکر یا خود زخم لگا کر پانی مین گرے +

سوم۔ پانی مین کوئی لکڑی یا پتہر پڑا ہو اور آدمی کود ے تو اُسکا زخم لگ کر مر جاوے

چہارم کسی طرح پانی مین گرے مگر ڈوبتے وقت جان بچانے کی کوشش کرنے مین زخم لگے + اور بعد مرگ زخم کے لگنے کی دو وجہ ہین +

اول۔ تو یہہ ہے کہ پانی مین کوئی سخت چیز پڑی ہو اُسپر ٹکر کہانے سے لاش پر زخم ہوجاوے

دوم۔ بباعث دشمنی کے کسی پر تہمت رکہنے کے لئے کوئی لاش پر زخم لگاوے

غرض کہ کسی نوع سے ہو ہر دو زخم ہائے مذکور کے مابین تمیز کرنے کی یہہ صورت ہے۔ کہ زندگی کی حالت مین زخم لگا ہوگا تو زخم کے کنارے عضلات کی کہنچاوٹ کے سبب پہیلے ہوے و زخم مین اکیموسس اور زخم کے اندر پانی ہوگا۔ اور مرنے کے بعد ہوا ہے تو کنارے یعنے لب زخم ملے ہوئے ہونگے اور اکیموسس نہوگا +

۲۔سوال۔ اگر زخم حین حیات کا لگا ہوا ہے تو یہی زخم باعث مرگ ہوا یا پانی مین غرق ہونا +

جواب۔ اگر ضرب شدید سے مثلاً کسی اندرونی اعضا مین صدمہ پہونچا ہے یا سر پہٹ گیا ہے یا ورٹیبرل کالم کی ہڈیون مین فرکچر ہوگیا ہے تو صرف

گمان ہوسکتا ہے کہ یہی صدمہ مرنیکا سبب ہوا مگر یقین نہین ہوسکتا کیونکہ
اگر کسی کے متہم کرنے کے لئے کوئی لاش کو دہڑسے زمین پر دے پٹکے
اوپھر پانی مین ڈالدے یا کوئین یا دریا مین اونچے سے گر پڑے تو بہی
ورٹیبرل کالم یا سر کی ہڈی کا فرکچر ہوسکتا ہے +

۴ - **سوال** - جو زخم ڈوبے ہوئے لاش کے جسم پر ہے وہ زخم
متوفی نے اپنی خوشی سے کہایا تھا یا اتفاقیہ ہوگیا یا کسی دوسرے شخص نے کیا

جواب - اسکا جواب دینا بڑا مشکل ہے مگر ہم چند باتین عقلی و نقلی زیر قلم
لاتے ہین اپنی خوشی سے زخم کرنیکی تحقیق کے لئے جاننا چاہیئے کہ اول تو ایسا
بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی اپنے جسم پر زخم بہی لگائے اور پانی مین بہی ڈوبے
اور اگر کوئی ایسا کرتا بہی ہے تو اکثر گلے پر چہری پہیر کر پانی مین گر پڑتا ہے
پس اس حالت مین جائے موقع پر یعنے لب دریا یا چاہ یا تالاب وغیرہ
کے اندر وہ ہتیار ملیگا - زخم بہت زیادہ ہوگا - فرکچر کسی جگہ کا نہوگا - زخم سامنے
ہونگے پس پشت نہونگے مگر یہہ ثابت کرلینا ضرور ہے کہ یہہ زخم اسی ہتیار
کا ہے یا دوسرے کا کیونکہ شاید کسی چالاک نے وہ ہتیار وہان نرکہہ دیا ہو
ڈوبتے وقت جان بچانے کی کوشش کرنے مین زخم لگا ہوگا
تو ہاتہون مین ہوگا اور جسم کے دیگر مقامات پر زخم ہوگا تو دریا یا تالاب
مین لکڑی وغیرہ پڑے رہنے کے سبب کچلا ہوا یا کٹا ہے صاف کٹا ہوا
زخم نہوگا +

اتفاقیہ زخم ہونے کی یہہ صورت ہے کہ جب آدمی چاہ یا درخت پر سے

تالاب جن یا مکان کے اوپر سے کہ جو لب دریا ہے گر پڑے تو زخم ہوتا ہے اور کوئی جوڑ اکھڑ جاتا ہے ایسے موقع پر درخت کو دیکھنا چاہیئے کہ گرتے وقت متوفی نے درخت کے پکڑنے کی کوشش کی ہوگی اسکے باعث سے شاخ و برگ درخت کے ٹوٹے ہین یا نہین اور ایسی حالت مین گرنیوالے کے ہاتھون مین شاخون کے پکڑنے کا اور جہان سے آدمی گرا ہے اُسکے درمیان بڑی بڑی ڈالیان حایل ہین تو بدن مین اور پیرون پر ڈالی و پتون کے رگڑنے کا نشان ضرور ہوگا؛

کسی نے ازراہ دشمنی پھینکا ہے تو زور سے پھینکنے کے صدمہ کے باعث کسی ہڈی کا فرکچر ہو سکتا ہے +

دوسرے شخص کا مارا ہوا زخم ہے تو اسمین یہہ ضرور نہین ہے کہ صرف سامنے ہی زخم ہو - بعض کی رائے ہے کہ جب لاش کے ہاتھ پاؤن رسّی سے بندہے ہون تو گمان ہو سکتا ہے کہ اُسکو کسی دوسرے نے ڈبونے کے واسطے پانی مین پھینک دیا ہے مگر دو چار شخصون کا ایسا بھی حال دیکھنے مین آیا ہے کہ اپنے ہاتھون یا دانتون کی حرکت سے رسّی باندہ کر ڈوبنے کے لئے اپنے کو پانی مین گرا یا ہے چنانچہ اخبار کوہ نور مطبوعہ ۲۲ فروری ۱۸۷۳ع مین لکھا تھا کہ بمقام الہ آباد خسرو باغ کے کوئین سے ایک آدمی مردہ نکلا چونکہ اُسکے ہاتھ پاؤن بندہے تھی اُس باعث سے گمان ہوا کہ کسی نے اُسے گرادیا ہوگا مگر تحقیقات سے ظاہر ہوا کہ صاحب مہتمم باغات نے اُسکے نکالنے کی بہت تدبیرین

ہین لیکن اُس نے نکلنا نہ چاہا اور خودکشی کی ✤

۵۔سوال۔ پانی مین باوجود دم بند ہونیکے کتنی دیر تک آدمی زندہ رہسکتا ہے۔

جواب۔ پانی کے اندر منہ اسقدر چلا جائے کہ ہوا کا دخل نہو سکے تو ایک یا دو منٹ مین ہی بیہوشی ہوتی ہے اور کمزور و نازک مزاج کئی سکنڈ مین ہی مرجاتے ہین مگر توی آدمی خاصکر جو غوطہ مارنا جانتے ہین بہ نسبت دوسرونکے کچھ زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتے ہین ✤

۶۔سوال۔ ڈوبنے کے کتنے عرصہ بعد تک یہ ممکن ہے کہ علاج سے زندگی کی امید ہو ✤

جواب۔ بعض دفعہ تو چند سکنڈ مین ہی ڈوبنے والا ایسا بیہوش ہوجاتا ہے کہ زیست کی امید نہین رہتی اور بعض دفعہ کئی منٹ کے ڈوبے ہوئے بھی معقول علاج سے زندہ رہ سکتے ہین مگر بہرحال چار یا پانچ منٹ مین یا حتی الامکان اور جلد علاج کیا جائے تو زندگی کی امید ہوسکتی ہے ✤

خلاصہ بیان غرق ہوکر مرنے کا

۱۔ ڈوبکر مرنا کئی سبب سے ہوتا ہے۔ خودکشی کے لئے پانی مین ڈوبے یا اتفاقیہ ڈوب جائے یا کوئی دوسرا شخص ڈبا دے ✤

۲۔ جب آدمی پانی مین گرتا ہے تو نیچے جاکر پھر اوپر کو اٹھ آتا ہے اور جان بچانیکے لئے ہر چیز پکڑنے کی کوشش کرتا ہے مگر جب کوئی چیز نہین ملتی تو پھر نیچے چلا جاتا ہے۔ اور پھر اٹھتا ہے اور جان بچانے کی کوشش کرتا ہے

مگر جب ناکامیاب ہوتا ہے۔ تو بالآخر ڈوب کر مرجاتا ہے ◆

۳- پانی میں ڈوب کر مرنے والے کی یہ علامات ہیں۔ جسم تر۔ چمڑا سکڑا ہوا قضیب و فوطے سکڑے ہوئے۔ منہ و ناک سے کف جاری۔ دماغ میں اجتماع خون۔ ٹریکیا لنگس معدہ وغیرہ میں پانی بھرا ہوا ◆

اور بہت تکلیف سے مرتا ہے تو چہرہ سست۔ کان ناک ران سر کے بال ناخون میں مٹی بھری ہوئی۔ آنکھہ سرخ۔ زبان کٹی ہوئی اور باہر نکلی ہوئی ◆

۴- کبھی پانی میں ڈوبنے کی دہشت سے آدمی بیہوش ہو کر مرجاتا ہے اسمیں سخت تکلیف نہیں ہوتی اور نہ ٹریکیا و لنگس وغیرہ میں پانی بھرتا ہے ◆

۵- جب شراب خواری یا کسی بیماری سے مرگی ہسٹریا یا امراض قلب وغیرہ کے سبب سے پانی میں گرے اور سر نیچے اور پاؤں اوپر ہوں تو خواہ تھوڑا ہی پانی ہو مگر آدمی شاک ہو کر مرجاتا ہے ◆

۶- جب کوئی مار کر ڈالدیتا ہے تو اکثر آنکھیں سرخ نہیں ہوتی ہیں اور نہ کٹی ہوئی زبان باہر نکلی ہوئی ہوتی ہے ◆

۷- ڈوبے ہوئے کا علاج یہہ ہے کہ فوراً ناک و منہ و حلق و بدن کو کپڑے سے صاف کر کے ہوادار جگہہ میں اسطرح رکھیں کہ بہ نسبت دھڑ کے سر نیچا۔ منہ کھلا ہوا۔ زبان باہر نکلی ہوئی رہے۔ پھر چارپائی پر چیت لٹائیں اور ہر دو بازو سر کے برابر لیجا کر ۲ سکنڈ تک اوپر رکھیں پھر چھاتی کی برابر لا کر ۲ سکنڈ تک رکھیں اور ایک منٹ میں پندرہ سولہ دفعہ یہ عمل کریں۔ کاربونیٹ آف امونیا سنگھائیں۔ کمبل گرم کر کے بدن کو سینکیں۔ نیچے سے اوپر

کی طرف بدن کو ملین۔ جب سانس آنے لگے تو برانڈی گرم پانی مین ملاکر
تھوڑی تھوڑی دیر مین دین۔ لیکن جب تک سانس اچھی طرح نہ چلنے لگے
کوئی دوا پلانا نہین چاہیئے ؛

Hanging

پھانسی لگ کر مرنیکا بیان

پھانسی کی موت کو انگریزی مین ہینگنگ کہتے ہین۔ یہہ واقعہ کئی صورت پر
وقوع مین آتا ہے اول خودکشی کی نیت سے گلے مین رسی باندھ کر اپنے کو
مارنا دوم۔ ایک شخص کا دوسرے شخص کو پھانسی دیکر مارڈالنا۔ سوم
اتفاقیہ گلے مین رسی وغیرہ کا پھانسا پڑکر مرجانا۔ چہارم۔ سرکار کی طرف
سے مجرمون کو پھانسی ملنا ؛

اتفاقیہ پھانسی لگ کر آدمی مرجاتا ہے۔ تو اُسکی بابت عدالت مین کوئی
مقدمہ دائر نہین ہوتا اور سرکار کی طرف سے جو پھانسی لگتی ہے اسمین
اعلے عہدہ کے ڈاکٹر صاحب کو یہہ دیکھہ لینا ہوتا ہے کہ مخنوق مین دم
تو نہین ہے مگر باقی دو صورتین داخل جرم ہین اور ایسی مقدمات مین
ڈاکٹر کو جوابدہی کرنی پڑتی ہے۔ لہذا اسکی بابت جو ڈاکٹر کو جاننا چاہیئے
وہ لکھا جاتا ہے ؛

پھانسی لگنے کے مقام وغیرہ کا تذکرہ

۱۔ جاننا چاہیئے کہ گلے کے بیچ مین یا اُس ہاتھ کے نیچے یا زبان کی

مین پھانسی دینے سے جسم کے وزن کے سبب تورجاجھک جانے
ءایرپیسنرا ور آرٹریز وغیرہ دبکر انسان ہلاک ہوجاتا ہے لیکن لیرنگس
ے اوپر رسّی دبنے سے زبان کی جڑ اور آس ہائڈ کی اُنچا ورٹ کے
ث ایرپیسنر - آرٹریز بخوبی دب نہین سکتین مگر کسی اسپائنل نرو
صدمہ پہنچکر اُس کے خراش سے کچھ دیر کے بعد آدمی مرتا ہے -
ض کہتے ہین کہ جس نرو سے تنفس کی حرکت ہوتی ہے اُسکے دبنے
ی وجہ سے آدمی مرتا ہے مگر تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ گاہ گاہ
جیسا کہ پھانسی لگنے سے بہت جلد آدمی مرجاتا ہے ویسا جلد اس نرو
کے دبنے سے نہین مرتا بلکہ کچھ دیر تک جی سکتا ہے مگر جب نرو کے
شروع ہونے کی جگہ صدمہ پہنچے تو آدمی جلد مرجاتا ہے اور جب صرف نرو
کے فتور سے جو ممکن نہین آدمی مرتا ہے تو دماغ مین اجتماع خون کی
علامات نہین ہوتین اور کبھی رسّی کا جھٹکا زور سے لگنے کی وجہ سے
سروائیکل وٹیبرا کا ڈسلوکیشن ہوکر اسپائنل کارڈ کو دبا تا ہے یا گردن
کا مہرہ ٹوٹ کر اسپائنل کالم کے فایبرو کارٹلیج ٹوٹنے سے سنکوپی عاید
ہوتی ہے اور آدمی مرجاتا ہے - یا گلے مین رسّی لگانے سے جب جسم
نیچے لٹک کر گھوم جاتا ہے تب اسپائنل کارڈ مین اور اُسکے گرد نواح
کی چیزون مین صدمہ پہنچکر آدمی ہلاک ہوتا ہے اور مڈولا اُبلانگیٹا کبھی
نہین بھی ٹوٹتا مگر گردن کے دوسرے مہرہ کا اوڈنٹایڈ پراسس اکثر ٹوٹ
کر حرام مغز کو دباتا ہے جسکے باعث مرنیوالا مرجاتا ہے *

۲ - اوپر جو قلم بند ہوا ہے کہ ارٹریز وغیرہ وائرپیپز دبنے سے انسان کی ہلاکت ہوتی ہے سو در حقیقت ان دونوں پر صدمہ نہ پہنچنے تو اکثر آدمی کچھ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے کیونکہ گاہے ایسا بھی دیکھنے مین آیا ہے کہ ائرپیسز بند ہوگئے مگر آرٹریز دونوں پر صدمہ نہ پہنچا یا شرائین وغیرہ دب گئین اور سانس لینے کا راستہ نہ بند ہوا تو آدمی کچھ دیر تک نہین مرا جیسا کہ ایک دفعہ چند آدمیوں کو پھانسی دی گئی منجملہ ایک مسمی گرہن کے حنجرہ یعنی ٹریکیا مین قبل پھانسی دینے کے بہت چھوٹا سوراخ کردیا جب سب پھانسی پر چڑھا دئے گئے تو اسکے ہمراہی لوگ بہت جلد ہلاک ہوئے مگر گرہن مذکور کچھ دیر تک زندہ رہا اور جب پھانسی سے اُتارا گیا تو پندرہ منٹ تک منہ کھولا اور ہر دفعہ منہ کھولنے مین ایک بار گون گون کی آواز کرتا تھا اور جب اسکے جسم کی ایک ورید مین شگاف دیا تو اُس سے خون جاری ہوا اور جسم اُسکا بہت وزنی تھا تحقیق کرنے مین اور کوئی نئی بات نہین پائی گئی مگر یہہ خیال کیا گیا تھا کہ سوراخ چھوٹے ہونے کے سبب اتنا جلدی مرا ورنہ اور بھی زیادہ دیر تک زندہ رہتا - الغرض جلد یا دیر مین مرنا رسی کے لگانے پر منحصر ہے بعض تو فوراً اور بعض نصف منٹ و منٹ تک کے عرصہ مین مرجاتے ہین لیکن دیکھا گیا ہے کہ حرکت قلب چار پانچ منٹ تک جاری رہتی ہے +

۳ - چونکہ گلے کے دبانے مین ہمیشہ بلاڈ وسلز پر دباوٹ ہوتی ہے اسواسطے برین مین کنجیشن ہوجاتا ہے مگر ائرپیسز کی راہ بند ہونے سے بھی خون مین رُکاوٹ ہونیکے سبب اپوپلکسی ہوکر آدمی ہلاک ہوتا ہے اسواسطے

بموجب رائے سابقین کے پھانسی لگ کر مرنے مین صرف بلڈ وسلز کی رکاوٹ سے برین مین کنجسچن ہوکر مریکو بار نہین کر سکتے بلکہ بلڈ وسلز دبنے سے برین مین کنجسچن ہونے اور ایر پیسیز بند ہونے سے ضیق النفس ہو کر مریکو لازم ملزوم جانتے ہین ؛

مخنوق کے دلی خیالات

۱- پھانسی لگ کر مرنے والے کے قبل از مرگ جو جو صدمات اور دلی خیالات ہوتے ہین اُنکا بیان بعض مصنفون نے لکھا ہے کہ خیالات ہمیشہ یکسان نہین ہوتے کیونکہ ایر پیسیز اور بلڈ وسلز پر جسطرح کا صدمہ ہوگا ویسی ہی خیالات دلی ہون گے ؛

۲- بعض شخص مضبوط رسّی کے لگتے ہی ایک دم مین راہی ملک عدم ہوتے ہین اُن کو خبر ہی نہین ہوتی کہ کیا ہوا بلکہ آرام معلوم ہوتا ہے خاص کر اُن لوگون کو کہ جو خود اس تکلیف کے متحمل ہوتے ہین مگر کسی کو جب پھانسی لگتی ہے اور جسم نیچے کو لٹک کر ہلنا شروع ہوتا ہے (خصوصاً جب زبردستی پھانسی دیجاتی ہے) تو چہرہ پر افسردگی و بہت تکلیف ہونے لگتی ہے اور اس تکلیف کے سبب مختلف خیالات ہوتے ہین یعنے بعض کی آنکھون کے سامنے صاف روشنی ہوتی ہے بعض کی نیلگون اور بعض کی خوب زیادہ روشنی ہوتی ہے یا کوئی خوفناک شے نظر آتی ہے یا کانون مین گون گون کی آواز سنائی دیتی ہے جسکو سنکر بیہوشی طاری ہوتی ہے مگر یہہ علامات برین کے سرکیولیشن مین کوئی فتور واقع ہونے (اپوپلکسی) ہونے مین ہی عاید

ہوتی ہین۔

نعش مخنوق کی نشانیون کا حال

۱۔ جب کوئی خودکشی کی نیت سے اپنے گلے مین پھانسی لگاتا ہے یا عدالت سے پھانسی کی سزا پاتا ہے یا کسی کو زبردستی اس آفت مین مبتلا کیا جاتا ہے تو اوسکی لاش مین دو طرح کی علامتین ہوتی ہین ایک برونی دوسری درونی۔ پس ہم پہلے برونی علامتون کا بیان کرتے ہین +

۲۔ برونی علامات۔ بغیر پوسٹ مارٹم کے اکثر یہہ علامات معلوم ہوتی ہین +

الف۔ آنکھین دونون نکلی ہوئین آنکھہ کے پپوٹون پر نیلاپن اور کنکھیٹیا مین کنجھین یعنی اجتماع خون ہوتا ہے جسکے باعث آنکھین سرخ ہوتی ہین +

ب۔ زبان بدرنگ دانتون کے درمیان مین دبی ہوئی ہوتی ہے اور بعض دفعہ دبی ہوئی نہین ہوتی اور اوسکی جڑ خون سے پر ہوتی ہے۔ گاہے زبان زخمی ہو جاتی ہے دونو لب پھوے ہوتے ہین۔ منہ کے اندر کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے مگر بناوٹ یعنی ساخت مین کسیطرح کا فرق نہین ہوتا ہے +

ج۔ چہرہ کا رنگ بہ نسبت جسم کے پہلے پھیکا اور آثار تندرستی کے عیان ہوتے ہین اور یہہ پھیکاپن چند منٹ رہ کر پھر چہرہ خون سے پر ہو جاتا ہے اور زیادہ دیر رہنے سے پھول جاتا ہے۔ منہہ و ناک کے سوراخون کے سامنے خون آمیز کف رہتا ہے اور ناک کے نتھنے پھیلے ہوئے ہوتے ہین +

د۔ اکیموسس ان بلڈ کے باعث گلا سرخ سوجا ہوا ہوتا ہے کسی نہ کسی مقام پر رسّی کے نشان ضرور ہوتے ہین اور ان نشانون کی یہہ کیفیت ہے کہ پھانسی لگنے سے آٹھہ گھنٹہ بعد رسّی کا نشان بخوبی نمایان ہوتا ہے اور رسّی جتنی موٹی ہوگی اُتنا ہی بڑا نشان ہوگا ؛

بعض دفعہ نشان مذکور کے درمیان ایک گہری نالی بہی ہوتی ہے اور اس نالی کے دونون جانب بدرنگ سی دو لکیرین پڑجاتی ہین ؛

رسّی جسقدر اینٹھی جاتی ہے اُسکا حال نشان یعنی داغ کے کم و بیش ہونے سے ظاہر ہوسکتا ہے ؛

رسّی اگر نرم شے یعنی ریشم وغیرہ کی ہوتی ہے یا رومال سے پھانسی دیجاتی ہے تو اُسکا نشان کم ہوتا ہے اور رسّی کسی سخت چیز جیسا کہ سوت یا سن کی ہوتی ہے تو نشان خوب عیان ہوتا ہے ؛

چند نشانون کے گلے پر ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسّی کے کئی پیچ گلے مین ڈالے گئے تھے ؛

رسّی سے گلے کے سامنے جو خط پڑا ہے وہان کا مقام جلا ہوا سا معلوم ہوتا ہے ۔ زیرین جبڑے کے کونے کی طرف کا مقام بہورا مائل بہ زردی یعنی جلا ہوا سا اور جس جگہہ کہ رسّی لگائی جاتی ہے کبھی تو وہان کے چمڑے کی رنگت مین کچہہ تبدیلی واقع نہین ہوتی کبھی پھیکے رنگ اور گاہے بردن اور گاہے سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور ہمیشہ کہین کہین پھٹ جاتا ہے کبھی گلے کے نیچے کی سب چیزین دب جاتی ہین اور گلے کی جلد پارہ پارہ

یعنی پرانے چمڑے کے کاغذ کے مطابق نظر آتی ہے۔ کبھی گلے پر رسی کے مقام پر صرف شکن پڑ جاتی ہے۔ اور جس طرف ڈوری کی گرہ ہوتی ہے اُس طرف گلا اونچا اور دوسری جانب جھکا ہوتا ہے؛

ہ۔ دونو ہاتھ اور ہتھیلی سخت و مٹھی مضبوطی سے بند ہوتی ہے بلکہ بعض دفعہ اسقدر مضبوطی سے مٹھی بند ہی ہوئی ہوتی ہے کہ انگلیوں کے نشان مسلز پر ہو جاتے ہیں اور جسم کے عضلات ڈھیلے رہتے ہیں۔ پیر کے انگوٹھے نیچے زمین کی طرف جھکے ہوئے اور ایڑی اونچی ہوتی ہے؛

و۔ عورت کی لاش میں لیبیا مجورا اور منورا سرخ ہوتی ہے و جنیٹل کنال سے خون اخراج پاتا ہے۔ مردوں میں یوریتھرا سے پیشاب کی مانند یا پراسٹیٹک گلینڈ سے پر اسٹیٹک فلوئیڈ یعنی ایک قسم کی لعاب دار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ قضیب کو کم و بیش خیزش ہوتی ہے؛

شکم و امعا کے عضلات میں کنٹریکشن ہونے سے پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ پاخانہ مثل پچکاری کے نکلتا ہے اور اگر شمار کیا جاوے تو پھانسی لگنے کے وقت ایک چہارم آدمیوں کو ایسا موقع پیش آتا ہے؛

ح۔ جسم کا رنگ نیلا۔ سوپرفیشیل وینیں بھری ہوئیں۔ سر و گردن و دھڑ شروع میں ایسا نیلا نہیں ہوتا مگر تھوڑی یا بہت دیر کے بعد نیلا ہو جاتا ہے اور پھر نیلا پن سینہ پشت و کندھوں پر بھی آجاتا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان میں بہت جلد ہوتی ہے چہرہ و سر پھول جاتا ہے؛

۳۔ درونی علامات۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کرکے دیکھنے سے تمام

اندرونی اعضا مین ضیق تنفس کی علامتین پائی جاتی ہین یعنی دماغ مین کنجیشن ہوتا ہے - ایرپیسز کے عضلات و رباطات وغیرہ پھولے ہوئے نظر آتے ہین۔ لنگس کبھی ہوا سے پُر و کبھی خالی رہتا ہے و پانی مین ڈالنے سے ڈوب جاتا ہے کیونکہ اندر ہوا نہین رہتی ہے۔ قلب کے دہنے خانون مین اجتماع خون ہوتا ہے دونون کرائیڈ آرٹری کے درونی طبق پھٹ جاتے ہین - زیرین جبڑہ کے کونے کے نیچے جو رسّی کا نشان ہوتا ہے اس مقام کا کچھ حصہ آگ پر رکھا جاوے تو اُسکا رنگ گیروا ہوجاتا ہے - جہان رسّی لگتی ہے اُس جگہ کو چھری سے تراشے تو اسقدر سخت ہوتا ہے کہ بمشکل تراشا جاتا ہے اور بعد کاٹنے کے دیکھنے سے وہان کی جھلی پسی ہوئی و سفید و چکنی نظر آتی ہے و جھڑہ پارچ منٹ کی طرح ہوتا ہے اور اُسکے نیچے و اطراف مین خون جما ہوا نظر آتا ہے اور پوست خانہ دار جھلی عضلات گردیان وقصبتہ الریہ وحنجرہ کی لعابدار جھلی کے چارون طرف بلڈ انفیوژن ہوتا ہے بلڈ وسلز وغیرہ پھٹ جاتے ہین بعض دفعہ لیرنگس ٹوٹ جاتا ہے کارٹلج وغیرہ علیحدہ علیحدہ ہو جاتی ہین گردن کے کسی مہرہ کا ڈسلوکیشن ہو جاتا ہے - یا کوئی مہرہ گردن کا خصوصاً گردن کے دوسرے مہرہ کا اوڈنٹائیڈ پراسس ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال وجواب متعلق مقدمۂ مخنوق

۱۔ **سوال**۔ یہہ لاش جو موجود ہے اسکو حین وحیات مین پھانسی لگی یا بعد مرنے کے ؟

جواب۔ اس سوال کا جواب دینے کے لئے یہ جاننا بس ہے کہ حین حیات مین پھانسی لگنے سے جو علامات ہوتی ہین (دیکھو صفحہ ۳۳۰) وہ لاش مین موجود ہون تو کہہ سکتے ہین کہ زندگی کی حالت مین پھانسی لگی مگر ڈاکٹر اُرفلا صاحب نے یون تحقیق کیا ہے کہ بعد مرنے کے اٹھارہ گھنٹے تک مضرعی نشان پھانسی کے سے گلے پر ہو سکتے ہین اور کیسپر صاحب نے بہت تحقیق کے بعد ثابت کیا ہے کہ حین حیات مین پھانسی لگنے سے جو علامات ہوتی ہین وہ مردہ کی لاش پر مرنے کے کئی روز بعد بہی بنائی جا سکتی ہین۔ پس جب رسی کا نشان جو بڑی علامت ہے حین حیات مین پھانسی لگنے کی شناخت کے لئے کافی نہو تو دوسری علامتین تحقیق دریافت کرنے کے واسطے ہرگز مکتفی نہین ہو سکتی کیونکہ جو علامات صرف چہرہ اور منہ کے حالات کے دیکھنے سے ظاہر ہوتی ہین وہ ضیق النفس کے باعث سے مرے ہوے آدمیون کی لاشون مین بہی مل سکتی ہین ؛

گردن کے مہرہ کا ٹوٹنا یا اُکھڑ جانا اور صدمون سے بہی ہو سکتا ہے جیسا سنہ ۶۷ء مین بہ ہسپتال آگرہ ایک نوجوان آدمی جسکو کشتی لڑتے ہوئے

گردن مین صدمہ پہونچا تہا معالجہ کے واسطے آیا تہا اور تہوڑی دیر بعد جنرل پرالسس ہوکر مرگیا تشریح کرنے سے معلوم ہوا کہ اسکا اوڈنٹائڈ پراسس ٹوٹ گیا تہا ؛

بقول ڈاکٹر ڈیورجی صاحب اور طرح بہی چہرہ پارچ منٹ کے مطابق بن سکتا ہے اور جو چیزین یعنی بلڈ وسلز وغیرہ اسکن کے نیچے ہوتی ہین اُنکی صورت بہی ویں ہی مین دوسرا خون بہرنے سے تبدیل ہوسکتی ہے ؛

مٹہی بند ہونا بہی کوئی بڑی علامت نہین ہے کیونکر تشنجی امراض مین بہی ایسا ہوسکتا ہے ؛

صرف آرگن آف جنریشن کی علامات بہی قابل اطمینان کے نہین کسواسطے کہ بعض مرگ مفاجات مین جیسا برین مین صدمہ پہنچنے سے یا کسی بڑی شریان مین گولی لگنے یا ہیڈر وسیانک ایسڈ کے کہانے سے بہی علامات مذکور کا ظہور ہوسکتا ہے ؛

بول و براز اکثر سختی کی موت مین بہی خارج ہوجاتا ہے لہذا اُسکا بہی کچہہ اعتبار نہین ؛

اگرچہ مضمون مذکورہ بالا پڑہنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سوال کا جواب ڈاکٹر لوگ کچہہ نہین دے سکتے مگر یہہ بات نہین ہے بلکہ یہہ سمجہنا چاہیئے کہ منجملہ علامات مذکورہ بالا دس مین سے سات یا پانچ نشان بہی ایک لاش پر موجود ہون اور گردن کے جلد و عضلات مین اکیموسس و تجمع ہو تو عدالت مین یون جواب دے سکتے ہین کہ ہمارا گمان

قریب یقین کے ہے کہ اس کو حین حیات مین پہانسی لگی ۞

یہان پر ایک پہانسی پائی ہوے مقدمہ کی کیفیت قلمبند ہوتی ہے تاکہ سٹ یقین کے جواب دہی کا طریقہ معلوم ہوجائے اور دوبارہ بیان کرنیکے سبب سے پہانسی پا کے مرنے کے حالات بہی بخوبی ذہن نشین ہوجائین ۞

نقل ۔ ۱۸۲۵ء مین ڈاکٹر فلر صاحب نے ایک مردہ عورت کو دیکہا تو یہہ علامات نظر آئین آنکہہ کسیقدر پہٹی ہوئی و خون آلودہ ہونٹہ پہولے ہوئے و بہ نسبت حالت صحت کے زیادہ سیاہ ۔ زبان دانتون کے نیچے دبی ہوئی ۔ نتہنون سے ریت نکلا ہوا ۔ دہنے کان کے پیچہے ایک نشان انگلیون کی گرہ کا تہا اور تین نشان اور بہی تہے سینہ کے دائین جانب اور بازو کے بہت سے مقامات پر چہلا ہوا تہا اور اسی طرف کا پکٹورل مسلز داغدار بدرنگ ہوگیا تہا اور خون اسکے نیچے جم گیا تہا (اسلئے ڈاکٹر صاحب نے خیال کیا کہ کسی کے گہونسے کی ضرب یا دبانے کے سبب سے ہوا ہے) کل جلد ۔ سر چہرہ گردن اور سینہ وغیرہ کی بہ نسبت حالت صحت کے سیاہ تہی اور اسکے نیچے داغ دہبے علی الخصوص سر کے نیچے بہت تہے ۔ دماغ سیاہ خون سے بہرا ہوا تہا ۔ پہیپڑے بہی کالے خون سے بہرے ہوئے و سیاہ تہے پاخانہ سیاہ رنگ کا سرخی مائل تہا ۞

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ اُس کا پہانسی لگنے کے سبب مرجانا تصور کیا ۞

۲ سوال ۔ عدالت کی جانب سے یہہ بہی پوچہا جاتا ہے کہ فلان شخص جو پہانسی کے ذریعہ سے مرا اس کو اتفاقیہ پہانسی لگی یا اُسنے خود پہانسی کہائی یا کسی نے جبراً دی ۞

جواب - چونکہ تین باتون کے دریافت کرنے کا منشا اس سوال سے پایا جاتا ہے
لہذا اسکا جواب تین فقرون مین بیان کیا جاتا ہے +

الف - اتفاقیہ پہانسی لگنا شاذ ونادر ہوتا ہے جیسا کہ ان نقلون سے
ظاہر ہے +

نقل - ایک لڑکی جہولے مین جہولتی تہی اور اُسکے مقابل مین ایک
رسّی جس مین اسکا باپ گوشت ٹانگ دیا کرتا تہا لٹکتی تہی اتفاقیہ
پینگ لیتے ہوئے لڑکی مذکور کی گردن گوشت والی رسّی کے
پہانسے مین جا اٹکی لڑکی جہولے سے کہل کر رسّی مسطورہ بالا
مین لٹکی اور اسی حالت مین مرگئی +

نقل دیگر - ایک لڑکا دس بارہ برس کی عمر کا جہول رہا تہا ناگاہ کوئی
دوپٹہ جو اُسکے پاس اُسوقت موجود تہا گلے مین لپٹ گیا اور پہانسی
کا سا پہانسا لگ کر مرگیا +

اتفاقیہ یہہ امر ظہور مین آئے تو کوئی دعوے نہین کرتا مگر کسی کے متہم
کرنے کے واسطے کوئی مدعی سبنے تو سوائے اُن علامتون کے
جو از خود پہانسی لگانے یا ازبردستی پہانسی لگائے جانے کے
باہم تمیز کرنے کے باب مین مندرج ہونگی کوئی خاص علامت اتفاقیہ
پہانسی کی شناخت کے لئے نہین ہے +

ب - خودکشی کی نیت سے جو اپنے آپ پہانسی لگاتا ہے یا آئین
کے بموجب پہانسی پاتا ہے تو اُسکی شناخت ان علامتون سے

کیجاتی ہے کہ جسم کے وزن کے سبب اکثر رسّی کا ترچھا نشان گردن کے
سامنے زیرین جبڑہ کے نیچے یعنے ہائی آئڈ کارٹلیج کے اوپر سے انگل آفدی جو جا
تک رہتا ہے اور گلا سے بہ نسبت سامنے کے پیچھے زیادہ ہوتا ہے۔ اور
سامنے کا نشان خمدار ہوتا ہے اور کبھی گردن کے پہلوی حصہ مین ایک جانب
نشان رسّی کا زیادہ و ایک جانب کم ہوتا ہے مگر سرکاری طور پر جو پھانسی
لگتی ہے اُس مین رسّی کی گرہ گردن کے دہنے جانب ٹھیک کان کے مقابل
ہوتی ہے اسی سبب سے گردن پر دہنی جانب گرہ کا نشان ہوتا ہے جلد
گردن کی رنگت پر کسی طرح کا تبدل ظاہر نہین ہوتا لیکن جس جگہہ رسّی بیٹھہ
جاتی ہے وہان زخم ہو جاتا ہے اور جب رسّی اچھی طرح نہین بیٹھی ہے تو
گمان ہوتا ہے کہ شاید رسّی چھوٹی اور کمزور تھی اس باعث سے ٹوٹ گئی
اور گلے پر نشان نہوا اور بدن کے کسی حصہ پر کوئی نشان ضرب وغیرہ
کا اکثر نہین ہوتا ✤

جن کو آئین کے بموجب پھانسی نہین لگائی جاتی صرف اپنی جان ضایع کرنیکے
لئے خود پھانسی لگاتے ہین تو اُنکے چہرہ پر فرحت و تندرستی کے سے آثار
نظر آتے ہین اور موقع واردات پر شخص متوفی کے پیرون کے نیچے کوئی اونچی
شے مثل تپائی و مونڈھے وغیرہ کے رکھی ہوئی ملتی ہے ✤

ج - اگرچہ بہت سی روایتین مشہور ہین کہ قزاقان قطاع الطریق لوگون کو
پھانسی دیکر مار ڈالتے ہین یا بعض آدمی اپنے دشمن کو اس حیلہ سے مار کر دل کا
بغض نکالتے ہین مگر درحقیقت قاتل اپنے مقتول کو پھانسی دیکر نہین مارتے

بلکہ اکثر آدمی خودکشی کے لئے فاعل فعل مذکور کے ہوتے ہین چنانچہ پانچ سال یعنے ۱۸۵۲ء سے ۱۸۵۶ء تک کے نقشہ ہائے موت دیکھنے سے ظاہر ہوا کہ انگلنڈ اور ویلس مین چارسو چورانوے آدمی جو پھانسی سے مرے اُن مین سے صرف ایک شیرخوار بچہ کو کسی نے پھانسی دیکر مارا تھا ورنہ سب از خود یا آئین کے بموجب پھانسی پاکر مرے تھے ؞

بالفرض کوئی کسی کو جبراً پھانسی دے تو قاتل کی طاقت کا بہ نسبت مقتول کے چند حصہ زیادہ ہونا چاہئیے یا دو چار آدمی ملکر ایک کو پھانسی دے سکتے ہین یا مقتول بچہ ہو یا بیماری کے سبب کمزور ہو یا نشہ مین مدہوش ہو یا بوڑھا ہو تو احتمال ہوتا ہے کہ کسی دوسرے نے اُس کو پھانسی دی ہوگی اگر ایسا ہے تو ان چند علامات سے گمان ہوسکتا ہے کہ کسی دوسرے نے جبراً پھانسی دی ہوگی ؞

علامات۔ لاش کے چہرہ پر پژمردگی و افسردگی سی معلوم ہوتی ہے۔ آئین یا خودکشی کی پھانسی پانے کی نسبت اسمین گلے پر نشان رسّی کا خوب نمایان ہوتا ہے کیونکہ جبراً پھانسی دینے والا اپنا کام پورا کرنے کو جسقدر ضرورت ہے اُس سے زیادہ زور کرتا ہے۔ متوفی اپنی جان بچانے کے واسطے جو کوشش کرتا ہے اور پھانسی کی ڈوری کے درمیان جو اُنگلی ڈالتا ہے اُسکے باعث گلے پر صدمہ پہنچکر وہان کے پوست وغیرہ کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے اور وہان کا چمڑہ چھل جاتا ہے اور گردن کے مقامات پھٹ جاتے ہین۔ کبھی سروائیکل ڈریسرا ٹوٹ جاتا ہے یا ہٹ جاتا ہے

ایسا ہی خیال کرتے ہین کہ رسّی کا نشان گردن کے زیرین حصہ مین اور گول ہوتا ہے مگر یہہ قابل اعتبار نہین ؛

بعض کہتے ہین کہ گلے پر رسّی کے دو نشان ہون تو زبردستی سے پھانسی دئے جانیکا گمان ہوتا ہے مگر یہہ بہی غلط ہے ؛

باہم ہاتہاپائی کے سبب (جو اُس نے اپنی جان بچانے کے لئے کی ہوگی) مرنے والے کے کپڑون کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔ جسم پر نشان ناخن وغیرہ کے پائے جانا ممکن ہے ؛

پیرون کے نیچے یا قریب کوئی شے مثل تپائی وغیرہ کے موجود نہین ہوتی ہے۔ پاؤن زمین سے اونچے رہتے ہین مگر ایک مرتبہ ایسا ہی ہوا تہا کہ پھانسی لگے ہوئے آدمی کے پاؤن یا جسم کا کچھہ حصہ زمین سے ملا ہوا تہا اور لوگ خیال کرتے تہے کہ اُسکو کسی نے زبردستی پھانسی دی ہے لیکن یہہ بات ممکن نہین کہ پاؤن زمین سے ملے ہون اور مر جاوے کیونکہ جب تک رسّی مین کہچاوٹ ہوکر گلا نہین دبتا تب تک آدمی نہین مرتا اور رسّی مین جب کہچاوٹ ہوسکتی ہے کہ جب پاؤن زمین سی علیحدہ ہون چنانچہ کوئی کسیطرح پھانسی پاتا ہو تو اُسکے پاؤن زمین سے الگ ہوتے ہین اور جب پیر اور دونو ٹانگ زمین کے نزدیک ہو تو ثابت ہوتا ہے کہ متوفی نے بزور اپنے جسم کو سامنے کی طرف رجوع کیا تہا اور اسی وجہ سے لیرنکس دب کر ضیق النفس ہوکر ہلاک ہوا ۔ مگر اس علامت سے بہی شناخت کامل نہین ہوسکتی کیونکہ شاید کسی نے پھانسی دیکر از راہ چالاکی کوئی تپائی وغیرہ وہان رکہدی ہو ؛

خلاصہ یہہ ہے کہ ہر سہ نوع مذکور سے جس طرح کی علامات زیادہ ہون

اسی کے مطابق عدالت بیان کرے کہ ہم ایسا خیال کرتے ہین اور ایسے کیسون مین خودکشی کے سلئے پھانسی لگانے کا خیال اکثر کرنا چاہئیے ؎

۲۔ سوال - گلے پر ترچھا یا سیدہا نشان ہو اور پوسٹ مارٹم کرنے سے ضیق النفس کی علامتین ہون توکسطرح معلوم ہوگا کہ یہہ شخص پھانسی سے مرا یا دم بند ہوکر یا کسی اور طرح ؛

جواب - ہان ایسا ہی ہوتا ہے کہ بعض جعلساز آدمی دم بند کرکے یا زہر کھلا کے کسی کو بہ ملک عدم پہنچاتے ہین اور گردن پر ٹیڑہے بینکے نشان بناتے ہین لیکن دم بند ہوکر مرا ہے تو اُسکا حال سفوکیشن کے بیان سے اور زہر سے مرا ہے تو پائزن کے بیان سے اور اگر کسی اور طرح جان بحق ہوا ہے تو مارٹڈ اناٹمی سے اور پھانسی سے مرا ہے توان علامتون سے جو پیچھے لکھی گئین سبب مرگ ظاہر ہوسکتا ہے ؛

۳۔ سوال - جب ایک نعش کے گلے پر رسّی کے نشان اور دوسرے مقامات پر تلوار یا بندوق کی گولی وغیرہ کے نشان پائے جاوین تو متوفے کے مرنے کا سبب کسطرح معلوم ہوسکتا ہے ؛

جواب - جب کسی نعش کے گلے پر رسّی کے نشان اور جسم پر ہتھیار کے زخم ہون تو گمان ہوتا ہے کہ کسی دوسرے نے مارا ہے جیسا کہ اُس کیس مین سمجھا گیا تھا ؛

نقل - یورپ مین مسی اے مانڈبری گوڈا فرمی کو کسی نے مارکر اور ایک بلدار رومال سے مضبوط باندہ کر تہوڑے عرصہ تک لاش کو چھپایا - یہہ رکدا نعہ متوفی کی تلوار

اسی کے سینہ کے پار کرکے ایک غار مین پھینکدیا اور اسکے دستانے و دوسرے
پارچہ ہائے پوشیدنی اس غار کے کنارہ پر رکھدئے تاکہ معلوم ہو کہ خودکشی
کرکے مرگیا چونکہ اسکی گردن پر ایک انچہ لمبا بروز ڈتہا سروائیکال ورٹبرا اوٹ
گیا تہا اور تلوار دل کو توڑکر سینہ سے پار ہوگئی تہی اس سے یقین ہوا کہ
کسی دوسرے نے اسکو مارا ہے*

اگرچہ ایسی حالت ہین کہ جب گلے کے نشان پر اجتماع خون نہ پایا جاوے و
چہرہ پر پہانسی کی علامات موجود نہون اور جسم پر ضرب و زخم کے نشان ہون
تو زیادہ تر یہی گمان ہوتا ہے کہ کسی دوسرے آدمی نے ہتیار سے مارا ہے
مگر ایسی لاش کے ملاحظہ مین ڈاکٹر کو چند باتون کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ اول
ان نشانات کے مقادیر و حدود دریافت کرے۔ دوم یہہ ثابت کرے کہ
زخم ہائے موجودہ حین حیات مین لگے ہین یا بعد مرگ۔ سوم یہہ تحقیق کرے کہ
متوفی نے خود اپنے ہاتھ سے تو زخم نہین لگائے ہین کیونکہ ایسا ہی بہتا
ہے کہ خودکشی کرنے والے نے پہلے اپنے کو مجروح کیا ہوا ور جب اسطرح
جان ضایع کرنے پر قادر نہوا تو پہانسی لگالی ہو*

جب زخم ایسی جگہہ پائے جاوین جہان اپنے ہاتھ سے لگانا ناممکن ہے
تو یہہ خیال کرسکتے ہین کہ شاید اتفاقیہ ہوگئے ہون جیسے مثلاً کسی شخص نے
کرسی یا کسی اور اونچی چیز پر چڑہ کر اپنے آپ کو پہانسی لگائی اور پہر رسی کے
ٹوٹنے کے سبب سے کسی میز یا شیشہ کے برتن وغیرہ پر جو اس جگہہ موجود
تہے گر پڑا اور پہر اٹہہ کر پہانسی لگائی تو اس صورت مین ضرور اسکے ہاتہہ پانیم

زخم ہو سکتے ہین +

پھانسی لگانا و اتفاقیہ زخمون کا ہونا بہت کم ہوتا ہے اور صرف حکیم کی رائے پر ہی ایسے مقدمات کا فیصلہ نہین ہوجاتا لیکن پھر بہی حکیم رائے دہندہ کو ایسی ایسی باتون کا خیال ولحاظ رکھنا ضرور ہے +

خلاصۂ بیان ہینگنگ

۱- اکثر آدمی خودکشی کی نیت سے پھانسی لگا لیتے ہین - ایک کا دوسرے کو پھانسی لگانا کم وقوع مین آتا ہے اتفاقیہ پھانسی لگنا اول تو کم ہوتا ہے دوسرے اس مین کوئی دعویدار نہین ہوتا سرکار جرم کے پاداش مین پھانسی دیتی ہے

۲- پھانسی کی یہہ علامتین ہین - چہرہ کا رنگ پہیکا ہونا - چند گہنٹہ بعد ہونٹون کا پہولنا آنکھ کے پپوٹے و کان کا سیاہ ہونا - منہ اور ناک مین کف رہنا - گلے پر رسی کا نشان ہونا (یہہ نشان ہمیشہ یکسان نہین ہوتا) رسی کے مقام کا رنگ پارچ منٹ کی طرح نظر آنا اور وہان چمڑے کے نیچے خون کا جمنا +

یرنکس کا ٹوٹنا - گردن کے دوسرے مہرہ کا ڈسلوکیشن ہونا کرانڈ آرٹریز کے رونی طبق کا ٹوٹنا - بلڈ وسلز کا خون سے پر ہونا وغیرہ - ایربیسنز کا پہولنا ٹہیون کا مضبوطی سے بند ہونا - عورتون کے لبیا میجورا و منورا وغیرہ کا پہول جانا جنل کنال سے خون کا اخراج ہونا - مردون کے قضیب کا استادہ رہنا واس سے ایک قسم کی رطوبت کا بہنا - بول و براز کا نکلجانا وغیرہ +

۳ - پھانسی لگ کر مرنے والے کی یہی علامات ہیں جو بیان ہوئیں لیکن کبھی بعض علامتیں مصنوعی بھی بنالی جاتی ہیں اور کئی مرض کے سبب ضیق تنفس کر کے مرنے میں بھی ہوتی ہیں اسواسطے ڈاکٹر کو بخوبی تحقیق کرنا چاہیئے ؛

۴ - اس مقدمہ میں یہہ سوال ہوتا ہے کہ عین حیات میں پھانسی لگی یا بعد مرنے کے سو اسکا یہی جواب ہے کہ علامات مذکورہ بالا موجود ہوں اور گلے پر رنگ کا نشان ہو اور وہاں اجتماع خون پایا جاوے گلا سرخ و سوجا ہوا ہو تو عین حیات میں پھانسی لگنے کا گمان قریب ایقین ہو سکتا ہے ؛

۵ - **علاج** - اتفاقیہ یا بہ نیت خودکشی کسی نے پھانسی لی ہو اور خبر ہو جاتے تو اُتار کر اور رسی یا پھاسنے وغیرہ کو بہت جلد کاٹ کر کھلی ہوا میں رکھیں - کاربونیٹ آف امونیا سنگھائیں - کاربونیٹ آف امونیا - یا - اسپرٹ امونیا ایروماٹک پلائیں بدن گرم ہو تو ٹھنڈا پانی ڈالیں - دماغ کے اجتماع خون کی علامات پائی جائیں تو فصد لیں - اسپائین پر بجلی لگائیں ؛

اگرچہ یہہ علاج کیا جاتا ہے لیکن ہوا کی نالیوں کے دبنے کے ایک یا دو منٹ بعد یا لٹکتے ہوئے کئی منٹ گذر گئے ہوں تو زندہ ہونا ناممکن ہے مگر گردن پر زیادہ صدمہ نہ پہنچا ہو اور پانچ منٹ بعد رسی کا پھانسا وغیرہ کاٹ دیا جاوے تو زندگی کی امید ہو سکتی ہے ؛

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پھانسی سے آدمی بچ بھی جاوے تو کمزوری یا سکتہ یا اسفکسیا سے مر جاتا ہے ؛

Strangulation

گلا گھٹ کر مرنے کا بیان

گلا گھٹنے کو اسٹرنگیولیشن یا چوکنگ کہتے ہین اس امر کا وقوع مین آنا کئی طور پر خیال مین آسکتا ہے مثلاً کوئی خودکشی کی نیت سے اپنا گلا دباوے۔ یا جبراً کسکی گلا دباکر کوئی مار ڈالے۔ یا اتفاقیہ یہہ واقعہ ظہور مین آوے۔ غرضکہ ڈاکٹر کو یہہ جاننا چاہیے +

گلا گھٹ کر مرنے کی حالت اور اُسکی وجوہات

ا۔ جوانون کی نسبت بچون مین اکثر یہہ واقعہ پیش آتا ہے بلکہ جوانون مین اُسکا ہونا ناممکن ہی کیونکہ اگر کوئی خودکشی کی نیت سے اپنا گلا اپنے ہاتھون سے گھونٹنا چاہے تو سانس رُکنے کے وقت خودبخود گلے سے ہاتھہ علیحدہ ہوجاوین گے اسی واسطے ہمیشہ قاعدہ ہے کہ جو خودکشی کرتا ہے تو پھانسی لیکر یا کسی اور طرح مرتا ہے +

اگر کسی کو دو چار آدمی ملکر زبردستی گلا گھونٹ کر مارنا چاہین تو اوّلاً تو کوئی ایسا کرتا ہی نہین اور بالفرض کوئی کسیکو جبراً مارتا ہے تو پھانسی مین لٹکا دیتا ہے اور شاید کوئی ایسا کرنا چاہے تو اس امر کا واقع ہونا بڑا مشکل ہے کیونکہ قاتل کیسا ہی قوی ہوگا مگر مقتول حتی المقدور اُسکے ہاتھون کو گردن سے علیحدہ کردیگا الا یہہ ممکن ہے کہ چند قوی آدمیون نے ملکر اگر زیادہ نہین مگر اتنا بھی

...لے کو دبا یا جس سے وریدو شریان دب گئیں تو جیسا ہیلنگ کے بیان میں لکھا گیا
اسکے مطابق شاید ورید و شرائین دب کر آدمی مرجاوے کیونکہ یہ معمول ہے کہ اگر
دونون طرف کے کراٹڈ ارٹریز یا جگلر وین دبائی جاوین تو دوران خون بند ہو جانے سے
وہ آدمی کچھ عرصہ کے بعد بیہوش ہو کر مرجاتا ہے یا صرف ہوا کی نالی یعنی وِنڈ
پیپ دبایا جاوے تو یہ امر بھی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔

بعض دفعہ جبراً مارنے والے ایسا ہی کرتے ہین کہ اسٹرنگیولیشن کی ترکیب سے مار کر
رسی مین لٹکا دیتے ہین تاکہ راز افشا نہو جیسا کہ ولایت میں ایک مشہور کیس
اس طرح کا ہوا کہ پہلے مارنیوالے نے اس آدمی کو اسٹرنگیولیشن سے مارا پھر لٹکا دیا
جسکے باعث نشان رسی کا گردن کے زیرین حصہ پر پایا گیا لیکن دانت اسکے
اندر کی طرف گھس گئے تھے اور منہ سے خون نکلا تھا اس سے ظاہر ہوا کہ
کسی نے زبردستی سے مار ڈالا ہے ❋

۲۔ اتفاقیہ گلا گھٹ کر مرنا بہت ہی شاذ سننے مین آیا ہے چنانچہ صرف ایک
نقل ملک یورپ کی مسموع ہوئی ہے جس سے اتفاقیہ اسٹرنگیولیشن ہو کر
مرنا ظاہر ہوتا ہے ❋

نقل ۱۔ ایک نوجوان نے ایک بھاری وزن کسی رسی مین باندھ کر اپنی گردن کے
گرد لپیٹ کر اسکے لٹکانے کی عادت ڈالی تھی ایک روز علی الصباح حسب عادت گھر کے
اندر اس وزن کے پھرانیکو گیا تھوڑے عرصہ بعد اسکی بہن کسی کام کے لئے
اسی گھر مین گئی تو بھائی کو ایک کرسی پر بیٹھا پایا جب دیکھا تو وہ بالکل مردہ تھا
اور رسی اسکی گردن کے چوگرد لپٹی ہوئی تھی اس رسی کو کاٹنے سے وزن زمین

پڑا اور شبہ قریب بالیقین ہوا کہ اس شخص نے اپنی عادت معہودہ کے موافق وزن کے گھمانے کے لئے کوشش کی ہوگی مگر گھما نہ سکا اور وزن پیچھے چلا جانے کے سبب ٹر گیا اسقدر دب گئی کہ اسٹرنگیولیشن ہوگیا۔

پہلے جو لکھا گیا کہ بچون مین اس امر کا اکثر ظہور ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ اکثر جرم کار عورتین اپنے راز کے اخفا کرنے کے واسطے یا ہندوستان کی بعض بعض جاہل قومین لڑکیون کو گلا گھونٹ کر مار ڈالتی ہین؛

یہ بھی مشہور ہے کہ ٹھگ لوگ بھی بیانا کی کے ساتھ گلے مین پھانسا ڈالتے ہین یا دو ٹھگ کسی آدمی کے گلے مین مضبوط رومال وغیرہ ڈال کر اپنی اپنی طرف کھینچتے ہین

گلا گھٹ کر مرنیوالی کی علامات

۱۔ چونکہ اسٹرنگیولیشن دراصل ہنگنگ وسفوکیشن سے جدا نہین ہے بلکہ ہر سہ حالت مذکورہ مین گلے پر دباؤ پہونچنے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اور ضیق تنفس ہوکر آدمی راہی ملک عدم ہوتا ہے اسی باعث سے اسکی کوئی علامت خاص نہین ہے بلکہ جو ہنگنگ وسفوکیشن کی علامات ہین وہی اس مین پائی جاتی ہین مثلاً چہرہ کا نیلگون ہونا۔ ناک سے رطوبت کا نکلنا۔ آنکھ کی کنجنکٹیوا کا سرخ ہونا۔ آنکھون کا حدقہ چشم سے باہر نکلا ہونا۔ پوسٹمارٹم کرنے سے برین مین کنجشچن کی علامات نظر آنا گلے کی وریدون کا پھولا ہوا ہونا وغیرہ۔

۲۔ ایک بات قیاساً کہہ سکتے ہین کہ باہمی تکرار کے وقت ایک آدمی دوسرے کو کہا کرتا ہے کہ ٹینٹوا یعنی نرخرہ پکڑ کر مار ڈالونگا لہذا اکثر گلے کے سامنے کے

ہے یعنی ٹرکیا کو مار دیتے واسطے دباتے ہین پس اسطرح سے مارا ہو تو حنجرہ
انگلیون کے نشان گلے کے سامنے کے حصہ پر دو ہوا تھائرائیڈ کارٹلیج کے پہلو
پہ پائے جاینگے اور گرد دونون ہاتھون کی انگشت شہادت اور انگوٹھے کے مابین
کی جگہ سے دباکر مارا ہے تو اسکا نشان قریب قریب موٹی رسی کا سا ہوگا مگر جب کہ دونون ہاتھ کو
ملا کر ملا ہوگا تو انگلیون کے نشان اور ناخون کی خراش گلے پر ہونگے بسبب نشان اگر گلا سینہ اور ٹھوڑی پر بھی پائی جائیگی اور نس نس
ہوکر یا وریدون اور شریانون پر دباؤ ہوکر مرنے کی علامتین پائی جاوینگی
اور پھانسی کی رسی کے دباؤ سے گلے پر جیسی نالی ہوتی ہے ویسی نالی
ایسی حالت مین ہوتی ہے نہ گلے کا چہرہ پانچ منٹ کی طرح ہوتا ہے۔

دم بند ہوکر مرنیکا بیان

جب کہ سانس رک کر کوئی شخص مر جاتا ہے اور ٹنگس دیڑکیا یا شرائین اور ورید
وغیرہ پیر باؤ پہنچے تو اسکو ہندی مین دم بند ہوکر مرنا اور انگریزی مین ڈیتھ
بائی سفوکیشن بولتے ہین اسکے بہت سے اسباب ہین۔
اول - ایئر پیسیز کا اپنی اصلی حالت سے متغیر ہونا **دوم** ریسپیریٹری مسلز کا
غیر ارادی ہونا **سوم** پائزنس گیس یعنی زہر دار ہوا کا تنفس کرنا **چہارم**
گلے کا دبنا **پنجم** - ناک اور منہ کی راہ کا کسی رکاوٹ سے بند ہونا جیسا کہ حلق
مین کوئی ہڈی وغیرہ اٹک جائے اور ہوا کے راستہ کو دبالے یا خاص ہوا کے
راستہ ہی مین کوئی چیز چلی جائے - یا کوئی زبردستی ناک اور منہ کو بند کردے

یا سینہ اور ناک مین یا صوف منہ مین کوئی کپڑا وغیرہ بھر دے غرض کہ کسی طرح کوئی
دم بند ہو کر مرے اس مقدمہ کی جوابدہی کے لیے ڈاکٹر کو ان باتون کا جاننا چاہیے۔

دم بند ہو کر مرے ہوئے کی علامات

دیتھ بائی سفوکیشن مین ضیق تنفس ہو کر مرنیکی سی علامات ہوتی ہین جسکا اکثر
ذکر ہو چکا ہے یعنی آنکھ مین سرخی ہوتی ہے۔ چہرہ و گلے کی جلد نیلی ہوتی ہے
اور اسپر سیاہی مائل داغ پڑ جاتے ہین۔ اکثر منہ و ناک سے ایک خون آمیز
کف جاری رہتا ہے یا ناک سے اور بعض دفعہ کانون سے خالص خون بھی
جاری ہو پڑتا ہے اور پوسٹ مارٹم کرنے سے نرخرہ کی جھلی جو حالت زندگی
مین سُرخ ہوتی ہے اور بعد مرنے کے خاکستری ہو جاتی ہے اس حالت
مین خوب سُرخ ہوتی ہے۔ دہنا خانہ قلب کا اور بڑی بڑی وریدین
سیاہ خون سے پر ہوتی ہین اور پھیپھڑے بعض دفعہ تو خون سے پُر اور پھولے
ہوئے اور بعض اوقات سکڑ کر پھیکے پڑ جاتے ہین اور اُنکے اندر ہوا کم
ہوتی ہے یا بالکل نہین ہوتی اسی سبب سے ایسی حالت مین پانی مین
ڈالنے سے ڈوب جاتے ہین۔ دماغ اور اُسکی رگین بھی خون سے مملو ہوتی
ہین اور یہ خون بباعث رُکنے کاربونک ایسڈ کے منجمد نہین ہونے پاتا۔
چونکہ یہ سب علامات ہر طرح سے دم بند ہو کر مرے ہوئے آدمیون کی لاشون
مین نظر آسکتی ہین اور ڈاکٹر سے اس مقدمہ مین متوفی کی موت کا خاص
سبب دریافت کیا جاتا ہے بدین وجہ وہ علامات جنکے ذریعہ سے تمیز پائی

ہے کمی ہوا کرتی ہین ؛

طریق تمیز علامات باہمی متعلقہ سفوکیشن

چونکہ ڈراننگ و ہینگنگ و سٹرنگولیشن و سفوکیشن ین ضیق تنفس باعث مرگ ہوتا ہے بدینوجہ کوئی خاص علامت ایسی نہین ہے جسکے ذریعہ سے ٹھیک ٹھیک تمیز ہو سکے لیکن تاہم چند باتین (جنکو ذریعہ فرق کر لینے کا سمجھا گیا ہے) یہہ ہین کہ جب لاش کے منہ مین کپڑا بھرا ہوا ور چہرہ پر ناخن کے خراش وغیرہ ہون تو کہہ سکتے ہین کہ کسی نے اسکو زبردستی سے مارا ہے۔ کوئی ایسے مرض مین مرا ہو جسمین ضیق تنفس ہوتا ہے اور کسی نے کسی کے متہم کرنیکو اُس متوفی کی لاش کے منہ مین کپڑا بھر دیا یا زید کے مُنہ مین بکر ا بخالد نے کپڑا بھر کر مار دیا جب دیکھا کہ زید اچھی طرح مر گیا تب کپڑا نکال لیا اس صورت مین یہہ نشانی بھی ایسی نہین ہے جس سے یقین ہو جائے اور یہہ ممکن ہے کہ جب کوئی کسیکو دم بند کر کے مارنا چاہے تو وہ جان بچانیکے لئے قاتل کے ہاتھ وغیرہ پکڑے اور اس ہاتھا پائی مین چہرہ پر ناخن لگ جائین مگر یہہ نشان اور طرح پر بھی ہو سکتے ہین ؛

پس کوئی نشانی ایسی نہین ہے جس کے ذریعہ سے ڈاکٹر یہہ کہدے کہ اس متوفی کو کسی نے زبردستی ایرپیسز بند کر کے مارا ہے ہان دم بند ہو کر مرنے کی علامات بخوبی نمایان ہون تو صرف یہہ کہہ سکتے ہین کہ یہہ آدمی دم بند ہو کر مرا ہے۔

نی کے اندر ڈوب کر مرنے مین پھیپڑہ منجرہ معدہ مین پانی اور ہاتہہ مین
گھاس وتنکا وغیرہ پایا جاوے گا۔ پھانسی سے مرنے مین بموجب بیان
ہینگنگ کے گلے پر رسی کے نشان ہون گے اور گلے کا چمڑا پارچ منٹ
کے مانند ہوگا ۔

سٹرینگولیشن سے مرنے مین گلے پر انگلیون کے نشان و ناخنون کے خراش
ہونگے مگر یہہ نشانیان بہی معتبر نہین ہین کیونکہ ہر ایک شخص کو جو تکرار سارکہتا
ہے تہوڑا غور کرنے سے بہت سے جواب سمجھ مین آسکتے ہین ۔

سوال وجواب متعلقہ سفوکیشن

سوال ۔ جب روئداد مقدمہ سے شخص متوفی کا دم بند کرکے مارا جانا ثابت
ہو اور لاش پر لاٹھیون کے نشان ہون تو اس حالت مین سوال عدالت کا ڈاکٹر
سے یہہ ہوتا ہے کہ یہہ شخص دم بند ہوکر مرا یا لاٹھیون کی ضرب سے ۔

جواب ۔ جو علامات دم بند ہوکر مرنے مین اوپر بیان ہوئین اگر وہ موجود ہون
تو صاف ظاہر ہے کہ دم بند ہوکر مرنا باعث مرگ ہے ۔ اور اگر وہ علامات موجود
نہون تو لاٹھیون کی ضرب سے مرنا تصور کیا جاتا ہے مگر لاٹھیون کی ضرب کو
سبب مرگ بتادینے مین دو باتون کا لحاظ ضرور ہے ۔

اول ۔ تو ضرب کو دیکھنا چاہیئے کہ شدید ہے یا خفیف اور کس موقع پر ہے اگر
ایسے موقع پر ہو جہان لگنے سے جان جانیکا ڈر ہوتا ہے اور شدید ہے تو
اسکو باعث مرگ سمجھ سکتے ہین اسکے برعکس ۔

دوسرے سوچنا چاہیئے کہ متوفی زندگی مین مضروب ہوا تھا یا بعد موت کے پس مقام ضرب مین انفلامیشن پایا جاوے اور اس جگہ کو تراشنے سے ہو بہ تا خون جاری ہو اور خون کے چکتے پڑے ہون اور جلد کی ساخت مین خون کے سبب سے ضرب کے مقام کی رنگت بدل جاوے تو جاننا چاہیئے کہ زندگی مین یہہ ضرب لگی ہین اور اگر علامت ہائے مذکورہ نہون صرف لاٹھیون کے نشان ہون تو سمجھنا چاہیئے کہ بعد مرگ لاش پر لاٹھیان پڑی ہین ❖

Death by Starvation

فاقہ سے مرنے کا بیان

فاقہ سے مرنیکو ڈیتھ بائی اسٹرویشن کہتے ہین - یہہ امر کئی صورت سے وقوع مین آتا ہے - اول جب کسی ملک مین روپیہ کم ہو یا روپیہ زیادہ ہو غلہ کم ہو تو وہان قحط ہو جاتا ہے اور بوجہ قحط کے ہزارون آدمی فاقہ کشی سے تلف ہو جاتے ہین جیسا ۱۸۶۶ء مین اوڑیسہ مین سنہ ۱۸۶۹ء مین بندیلکھنڈ مین اور ۱۸۷۴ء مین بنگال مین اور ۱۸۷۷ء مین مدراس مین بسبب قحط کے ہزارون آدمی مرگئے اور ایسا اکثر ہوتا رہتا ہے -

دوم قیدی یا دیوانے لوگ بعض دفعہ کھانا چھوڑ دیتے ہین اور بھوکے مرجاتے ہین

سوم ۔ مرضعہ کا یعنو رتین یا وہ جن کو دوچکیون کو مار ڈالنا منظور ہوتا ہے بچہ کو دودہ نہین دیتین جسکے سبب سے بیگناہ بچہ بوجہ گرسنگی کے جان بحق ہوجاتا ہے۔

چہارم ۔ کسی بوڑہے یا لڑکے کی پرورش کسیکی ذمہ ہو اور وہ اُسکو کہانا ندے یا کوئی ناخدا ترس اپنی بیوی کو کہانے سے باز رکہے تو بہی فاقہ کشی کے صدمے سہکر مرنا ممکن ہے لیکن ایسا بہت کم وقوع مین آتا ہے ؛

پہلی اور دوسری صورت داخل جرم نہین ہوسکتی مگر تیسری اور چوتہی حالت ضرور قابل کارروائی عدالت کے ہے اور جب عدالت کی طرف سے اخلات ہوتی ور آدمی زندہ ہوتا ہے تو یہہ دریافت کیا جاتا ہے کہ آیا درحقیقت یہہ شخص بہوکا ہے اور جب لاش ہوتی ہے تو پوچہا جاتا ہے کہ متوفی کی مرگ کا سبب گرسنگی ہے یا کچہہ اور اسواسطے وہ باتین لکہی جاتی ہین جنسے رائے دینے مین آسانی ہو ؛

گرسنگی کی حقیقت

۱۔ ازروے تجربہ معلوم ہوا ہے کہ ہم ۲۴ گہنٹہ کے اندر آرام سے رہنے والے جوان آدمیون کو نو چہٹانک اور محنت کرنے والون کو اٹھارہ چہٹانک خوراک ملنا چاہیئے مگر کم سے کم چہہ چہٹانک ہی ایک اوسط درجہ کے جوان آدمی کو ملجائے تو قیام صحت ممکن ہے۔ اور پانی مع مائیت غذائی دو سیر سے چار سیر تک ضرور ہوتا ہے لیکن کسی طرح سے اشیاء مذکور انسان کے جسم مین نہ پہونچین تو اسٹرویشن یعنی فاقہ کشی کی علامات شروع ہوجاتی ہین کیونکہ یہہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ ہر آن جسمی اصراف ہوتا رہتا ہے اور اُس صرف کے

عوض حاصل کرنے کے لئے جو خواہشین ہوتی ہین اُنہین کا نام بہوک اور پیاس ہے پس خواہش ہائے مذکور پوری کردی جاتی ہین تو جسم اصراف کا عوض ہو جاتا ہے اور زندگی قایم رہتی ہے ورنہ رفتہ رفتہ صحت بلکہ زیست مین فتور واقع ہو جاتا ہے +

۲ - واقفان علم فزیالوجی پر یہہ بات روشن ہے کہ اگر غذا مقدار کے موافق ملتی ہے اور صحت قایم ہوتی ہے تو خون صالح پیدا ہوتا ہے اور آدمی تندرست رہتا ہے مگر جب غذا بمقدار موافق اور عمدہ نہین ملتی تو کچہہ روز تک تو جسم کے اجزا سے اصراف کا عوض ہوتا رہتا ہے مگر آخر کار آدمی لاغر ہوتے ہوتے امراض مہلکہ مین مبتلا ہو کر مر جاتا ہے - اور اس باب مین بہی اختلاف ہے کہ بغیر غذا کے کتنے روز تک زندگی کا قایم رہنا ممکن ہے -

منقولات کی کتابون مین بہت سے ایسے قصے دیکہے جاتے ہین کہ اُن کو تسلیم کر لیا جائے تو ثابت ہوتا ہے کہ بغیر خوراک کے بہی آدمی کی زندگی ممکن ہے لیکن ہم اس بحث کو ترک کر کے صرف معقول پسند لوگون کے اقوال کو خیال کرین تو اُسمین بہی اختلاف پایا جاتا ہے کوئی کہتا ہے کہ آدمی کو آٹھ دس روز تک غذا نہ ملے تو مر جاتا ہے - کسیکی یہہ راے ہے کہ چودہ پندرہ روز تک کسیکے نزدیک بیس روز تک بے غذا زندہ رہنا اور بیالیس و اوتالیس روز تک بہی بے غذا زندہ رہنا بیان کیا گیا ہے +

ڈاکٹر ٹریل صاحب کہتے ہین کہ اگر بہوک کی خواہش دور کرنے کے لئے غذا میسر ہو مگر پیاس رفع کرنیکو (جو خصوصاً بہوک کی حالت مین زیادہ

ہو جاتی ہے) کچھ گلوکوز یعنی سیال ملے تو بہ نسبت دونو چیز نہ ملنے کے اس صورت مین آدمی کچھ دنون زیادہ زندہ رہ سکتا ہے کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ ارگن آف ڈگلیوٹیشن* کی بیماریون مین بغیر غذا کے صرف گلوکوز کے سہارے پر مریض کی مدتون زندگی ہوتی ہے۔

گرسنگی کی علامات

۱۔ جب آدمی ایک دو روز کا بھوکا ہو تو پیٹ مین ایک قسم کا درد ہوتا ہے جو دبانے سے کم ہو جاتا ہے۔ پیاس ہوتی ہے جسم کا چمڑا خشک۔ چہرہ زرد گال پچکے ہوئے ہیلریون باہر کو نکلی ہوئی۔ آنکھین گڑھے مین گھسی ہوئین بدن مین ایسا درد ہوتا ہے کہ ڈلیریم کا خوف رہتا ہے۔

اسکے بعد بھی کھانا نہ ملے تو اماسی ایشن یعنی لاغری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ چہرہ چکنا۔ آنکھین نکلی ہوئین بڑی اور ڈیڈیلی معلوم ہوتی ہین تنفس بہت کم اور گرم۔ مُنہ خشک اور پھیکا۔ زبان سوکھی ہوئی اور اُسپر کانٹے پڑے ہوئے۔ تشنگی بشدت۔ آواز ایسی کمزور جیسا بعض دفعہ سمجھنا دشوار ہوتا ہے۔ اس حالت مین آدمی خودکشی کا ارادہ کرتا ہے اور پھر بیہوشی و ہذیان ہونے لگتا ہے اور ایسا کمزور ہو جاتا ہے کہ اپنا ہاتھ پاؤن نہین اُٹھا سکتا۔

اس حالت مین بھی اسکی کوئی دستگیری نکرے تو پھر خراب علامتین شروع ہو جاتی ہین یعنی جسم سے بدبو نکلتی ہے۔ میوکس [illegible]

* نگلنے کے آلات کو (جیسے حلقوم و معدہ وغیرہ) ارگن آف ڈگلیوٹیشن کہتے ہین

لعاب اور جهلی مین سوزش هونے کے سبب کان ناک منه مقعد نائزه وغیره کو دیکھنے سے سرخی نظر آتی ہے آنکھ کے پردهٔ قرنیه مین گھاؤ ہو جاتا ہے اور آخر کار نہایت کمزوری تشنج و ہذیان ہو کر بہوکا آدمی راہی ملک عدم ہوتا ہے۔

۲۔ ڈاکٹر ڈونا ون صاحب لکھتے ہین کہ بہوکے آدمی کے پہلے پیٹ مین خاص کر [illegible] رگون مین نہایت شدت کا درد اٹھتا ہے مگر ۲۴ گھنٹے بعد اس کی تکلیف [illegible] ہونا شروع ہوتی ہے اور پھر کمزوری معلوم ہونے لگتی ہے۔ دل [illegible] جاتا ہے [illegible] کے بعد بہت زور سے پیاس لگتی ہے اور آب [illegible] پڑے [illegible] [illegible] رہنے کو دل چاہتا ہے۔ چند گھنٹے بعد چہرہ ہاتھ پاؤن ایک دم سے [illegible] ہو جاتے ہین آنکھون سے ٹکٹکی بندہ جاتی ہے۔ [illegible] دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے جسم پر چکناہٹ و بھورے رنگ کا میل [illegible] رہتا ہے [illegible] مستوالون کے کانپتا ہے۔ آواز [illegible] ضعیف والون کے کمزور [illegible] [illegible] کی مانند [illegible] آتا ہے ذراسی بات پر رونے لگتا ہے۔ جیسے [illegible] ہو جاتی ہے ویسے ہی عقل بھی جاتی رہتی ہے بعضے پاگل [illegible] ہین لیکن اکثر ایسا ڈلیریم یا جنون نہین ہوتا جیسا کہ طوفان مین جہاز [illegible] سے اُن ملاحون کو ہو جاتا ہے جو ڈوبنے سے بچ کر بہوکے [illegible] پر آ پہونچتے ہین ۔

فاقہ سے مرنیوالے کی علامات

[illegible] بظاہر دیکھا جائے تو یہہ علامات ہوتی ہین -

جسم دبلا۔ چمڑا سوکھا ہوا۔ آنکھین کھلی ہوئین اور ایسی سرخ جیسی آنکھہ دکھنے والونکی پوسٹمارٹم کرکے دیکھنے سے معدہ وامعا خالی نظر آتے ہین۔ آنتین سوکھہ کر سکڑ جاتی ہین۔ میوکس ممبرن کبھی کبھی السرٹیڈ ہوتی ہے۔ پیٹ مین بھرا رہتا ہے دل۔ سوپیریر وینا کیوا اے آرٹا باہم چسپان ہو جاتے ہین اور ان مین مطلق خون نہین رہتا۔ اور ایسی لاش بہت جلد سڑ جاتی ہے÷

۲ ڈاکٹر ڈوناون صاحب بیان فرماتے ہین کہ آئیرلینڈ کے قحط مین جو ۱۸۴۷ء مین ہوا تھا جتنی لاشین دیکھی گئین ان کا چہرہ دبلا تھا۔ بدن کا چربیلا حصہ جذب او منٹم نایب چھوٹی آنتون کے طبقات پتلے بلکہ بعضی دفعہ ایسے کہ مرنے سے تھوڑی دیر پہلے جو چیز کھائی ہو وہ اوپر سے دیکھنے سے معلوم ہو جائے چنانچہ ایک شخص نے قبل از مرگ کرم کلا کھایا تھا سو بعد مرگ امعا اثنا عشر مین باہر دیکھنے سے صاف کرم کلا معلوم ہوتا تھا اور یہی یعنی آنتون کے طبقات کا پتلا ہو جانا کامل ثبوت بھوک سے مرے ہوئے کی شناخت کا ہے۔ پتہ پت سے اکثر بھرا ہوا اور اسکے چار و طرف پت پھیلا ہوا۔ مثانہ خالی و سکڑا ہو۔ دل زرد رنگ کا ملائم اور پلپلا ہوتا ہے۔

Death by cold.

سردی سے مرنے کا بیان

سردی سے مرنے کو انگریزی مین ڈیتھ بائی کولڈ کہتے ہین۔ سرد ملک جیسا کہ انگلینڈ

یا ہندوستان مین ہمالہ پہاڑ و کابل وغیرہ مین یہہ واقعہ پیش آتا ہے یا بایام سرما غربا سردی کے صدمہ سے بعض دفعہ مرجاتے ہین ❊

سنہ ۱۸۳۹ء کی کابل کی لڑائی مین سیکڑوں آدمیون کا تلف ہوجانا ہاتھہ پاون کا گلجانا سردی کے صدمون کی ایک مشہور مثال ہے ❊

سردی کے سبب سے آدمیون کے مرنے کی توبہت سی مثالین ہین لیکن ہومیسائڈ یعنی خونکشی یا ہیومسائڈ یعنی غیرکشی کے واسطے یہہ طریقہ مستعمل نہیں ہے اگرچہ ولایت کی صرف ایک نقل کسی صاحب نے لکھی ہے کہ ایک لڑکی کو اسکے والدین نے برف کے ٹھنڈے پانی مین کھڑا کردیا اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈلوایا جس سے وہ مرگئی مگر صاحب مذکور خود تحریر فرماتے ہین کہ سردی کے صدمہ سے مارنے یا مرنے کا طریقہ مروج نہین ہے۔ ہان سردی کے موسم مین یا ایام سرما کوئی لاش لاوارث ملے تو اہالیان پولیس ڈاکٹر کے پاس بھیجکر سبب مرگ دریافت کرتے ہین۔ اور کوئی لاوارث زندہ مبتلائے صدمہ سردی سڑک یا جنگل مین پڑا ہوا ملجاتا ہے تو اسکو معالجہ کے واسطے شفاخانہ مین بھجوادیتے ہین۔ اور جب مریض مذکور بات چیت نکرسکتا ہو تو ممکن ہے کہ سبب مرض نہ دریافت کیاجاوے پس اس حالت مین ذیل کی باتون کا ڈاکٹر کو بیان کرنا چاہیئے

سردی کے اثر کی طاقت

سردی کا اثر بموجب جنسیت و عمر و طاقت کے مختلف ہوتا ہے یعنی عورتین و بچے و بوڑھے و مریض تھکے ہوئے شرابی سردی کے صدمہ کی برداشت نہین کرسکتے

اور جو لوگ قوی ہین جنکی صحت اچھی ہے وہ بہ نسبت اُنکے زیادہ تر متحمل ہوتے ہین
چنانچہ جنہون نے جہاز کے ذریعہ سے شمالی سمندر کا (جہان سردی زیادہ ہے)
سفر کیا ہے اُنکے حالات پڑھنے سے صدمہ سرما کے تحمل و عدم تحمل کا حال اچھی
طرح معلوم ہوتا ہے جیسا اس نقل سے ظاہر ہے۔

نقل۔ ایک جہاز سمندر کے ایک سرد جزیرہ مین پہنچکر کچھ عرصہ کے لئے مقیم
ہوا تو جہاز کے آدمی اُترکر جزیرہ مین چلے گئے جب جہاز وہان سے چلنے لگا تو
کچھ تو آگئے مگر چھہ آدمی وہین رہ گئے ہرچند اُن کو تلاش کیا گیا الا پتا نہ ملا لاچار
کاغذ پر کچھ لکھکر اور تھوڑا کھانا دانا کنارہ پر رکھہ کر جہاز کا لنگر اُٹھا دیا۔
جب وہ آدمی کنارہ پر آئے اور جہاز نہ پایا تو مایوس و مجبور ہوکر جو کھانا وہان رکھا تھا
اُٹھا کر لے گئے اور برف کی ایک کوٹھری بناکر اُس مین رہنے لگے جب تک اُنکے
پاس کھانا رہا وہ کھایا جب وہ ختم ہوگیا تو مچھلی وغیرہ کا شکار کرکے اُس پر گذران کرنے
لگے غرضکہ چھہ ماہ تک اسی طرح وہان رہے بعد اُس کے پانچ آدمی تو وہین مرگئے
اور ایک آدمی جو قوی و صحیح تھا زندہ رہا اور کسی طرح ملک مین آکر اُس نے اپنے ہمراہیون
کے مرنے اور فاقہ کشی اور سردی کی تکلیف اُٹھانیکا حال بیان کیا۔

صدمہ سرما رسیدہ کی علامات

۱۔ سردی کا اثر بموجب جنسیت و عمر و طاقت کے مختلف ہوتا ہے یعنی عورتین و بچے
و بوڑھے و کمزور و مریض و تھکے ہوئے و شرابی سردی کے صدمہ کی برداشت نہین
کرسکتے اور جو لوگ قوی ہین اور صحت اچھی ہے وہ بہ نسبت دوسرون کے زیادہ

متحمل ہوتے ہین +

چونکہ سردی سے خون کا رجوع باہر سے اندر کی طرف ہوتا ہے اور منجمد ہونے لگتا ہے بدینوجہ طحال ۔ جگر ۔ پہیپڑے ۔ دماغ مین اجتماع خون ہونے کے سبب یہہ علامات پیدا ہوتی ہین +

۲ ۔ اول تھرتھری چھوٹتی ہے پھر بدن سُن و سرد و مریض کے چہرہ کا رنگ زرد ہوجاتا ہے ۔ سر بھاری تنفس بدقت ہوتا ہے اگر اُس حالت مین گرم چیز کا استعمال کیا جاوے تو دوران خون درست ہو سکتا ہے ورنہ بصارت مین فرق آجاتا ہے ۔ اسنوبلائنڈنس + ہوجاتا ہے ۔ عقل وحافظہ جاتا رہتا ہے ۔ آدمی نہایت سُست ہوجاتا ہے ۔ مرض ٹٹنس لاحق ہوتا ہے پھر تنفس و نبض اسقدر کمزور ہوتی ہے کہ امتحان کرنے سے معلوم بھی نہین ہوتی پتلی پھیل جاتی ہے ۔ ہاتھہ پاؤن اکڑ جاتے ہین اور اُن مین فالج ہوجاتا ہے ناک کان ہاتھہ پاؤن وغیرہ اول سُرخ پھر نیلے پڑجاتے ہین اور اُن کے حس و حرکت بالکل جاتی رہتی ہے +

سردی لگنے کے بعد دفعتًا گرمی پہونچائی جائے تو جلد مین سوزش ہوجاتی ہے جسکو انگریزی مین چلبلین کہتے ہین اس مین اول جلد سُرخ ہوتی ہے ۔ پھر ورم ہوجاتا ہے ۔ گاہے گاہے خارش اور چرمراہٹ معلوم ہوتی ہے ۔ کبھی درد ہوتا ہے اُس عضو کا فعل جاتا رہتا ہے ۔ چھالے پڑجاتے ہین ۔ مقام ماؤف کے چارون طرف جلد

+ جن ملکون مین برف جمع رہتی ہے وہان سورج کی روشنی کا عکس برف پر سے گذر کر آنکھہ مین لگنے سے آدمی اندھا ہوجاتا ہے اسکو اسنوبلائنڈنس کہتے ہین +

کی رنگت نیلگون ہوجاتی ہے اور کبھی گلکر نکل پڑتی ہے۔
ہاتھہ پاؤن کی آنگلیون پر بہت مدت تک سردی لگے یا بعد سردی کے دفعتاً گرمی
لگائی جاوے تو وہ مردار ہوجاتی ہین اور سڑکر گر پڑتی ہین نہایت درجہ کی
بدبو نکلتی ہے÷
۳ سڑن مذکور کی زیادتی ہوکر آدمی مرجاتا ہے یا جب ہوا نہایت سرد اور تیز
آدمی بھوکا اور تھکا ہوا۔ رات کا وقت ہوتا ہے تو آدمی کو نیند کی خواہش ہوتی ہے
اور بہت جلد سوجاتا ہے اور آخر الامر بیہوش ہوکر راہی ملک عدم ہوتا ہے
ایسے کیس کی خاص شناخت یہہ ہے کہ ہمیشہ منھہ نیچے کی طرف جھکا ہوا
ہوتا ہے اوپر کو کبھی نہین ہوتا ہے۔

سردی سے مرنیوالے کی علامات

تمام جسم کا رنگ زرد ہوجاتا ہے مگر بعض کا سرخ ہوتا ہے اور بسبب سردی کے
کیپلریز کے سکڑ جانے سے چونکہ خون گاڑھا ہوجاتا ہے اور آسکا دوران بخوبی
نہین ہوسکتا بدینوجہ پہلے اکسٹیریمیٹز مین پھر دل۔ دماغ پردہ ہائے دماغ۔
معدہ۔ امعا۔ پھیپڑہ۔ طحال۔ جگر۔ غرضکہ کل اندرونی اعضا مین وینس کنجسچن ہوجاتا
ہے اور کبھی ارگن آف جنریشن مین اجتماع خون ہوتا ہے
برین یعنی دماغ مین بہت اجتماع خون پایا جاتا ہے اور اکسٹراوزیشن نہین ظاہر ہوتا
لیکن مسٹر ڈاکٹر کیل صاحب نے دو کیسون کی جو رپورٹ لکھی ہے اُن کے برین کے
ونٹر یکلیس مین سیرم افیوزن پایا گیا تھا۔ اسے آرٹا اور دل کے بائین جوف مین

بموجب قول ڈاکٹر پیرس اور ڈاکٹر بروڈی کے سُرخ خون ہوتا ہے۔
اگرچہ یہہ علامات سردی سے مرنیوالون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کرنے سے ملتی
ہین لیکن یہہ ایسی نہین ہین جن پر اعتماد کلی کیا جاوے کیونکہ اور امراض مین بھی ان
علامتون کا ملنا ممکن ہے ؛

Death by Fire

آگ سے جلکر مرنے کا بیان

آگ سے جلکر مرنیکو ڈیتھہ بائی فئیر اور آگ یا گرم شدہ ٹھوس چیز سے جلنے کو برنس
اور گرم پانی یا گرم تیل وغیرہ سیال سے جلنے کو اسکالڈس کہتے ہین۔
آگ سے جلنے یا جلکر مرنے کے ناگہانی صدمات تو اکثر ہوتے رہتے ہین لیکن اپنے
مارنے یا غیر کے مارنے مین یہہ طریقہ بہت ہی کم بلکہ بالکل مروج نہین ہے۔
جن حالتون مین اس واقع کا وقوع ہوتا ہے وہ یہہ ہین مثلاً چراغ یا چلم کی آگ
یا چولہے کے پاس بیٹھنے یا اور کسیطرح سے کپڑون مین آگ لگجاتی ہے اور وہ
شخص بباعث شاک یعنی دہشت کے مرجاتا ہے ؛
یا مکان مین آگ لگنے یا بھک سے اڑجانے والے مادے جیسے بارود سے
آتش بازی وغیرہ چھوڑانے کے وقت۔ یا گرم بالو۔ یا گرم تیل۔ یا گرم لوہے
سے جسم کے کسی حصہ پر صدمہ پہنچے تو ڈرنے یا دہوئین کے سبب دم بند ہونے
سے گرکر مرجاتا ہے۔
مٹی کے تیل سے جلے تو اُسکی بو معلوم ہوتی ہے۔ بارود سے جلے تو جلد کا رنگ سیاہ

اور اُسکے اندر دانے ملتے ہین *
یا جب کسی مکان مین آگ لگتی ہے تو گھر کا اسباب نکالنے مین جلد عضلات ہڈی وغیرہ جلجاتی ہے تو اول تو صدمہ ہی سے مرجاتے ہین اور جو اس سے کوئی بچ رہا تو چند لحظہ بعد کو لیپس کیحالت مین مبتلا ہوکر مرنے مین کچھہ تامل نہین ہوتا یا ہندوٴن مین جوان عورتون کا خاوند مرجاتا ہے تو لاطایل توہمات یا کثرت اندوہ سے عقل قایم نہ رہنے کے سبب اپنے کو جلتی ہوئی آگ مین ڈال کر خودکشی کرتی ہین جسکو عوام مین ستّی ہونا کہتے ہین *
زندگی کی حالت مین آگ سے صدمہ پہنچنے کی یہی حالتین ہین جنکا بیان ہوا مگر بعد مرنے کے بھی لاش کو جلانے کی دو صورت ہین۔
اول تو عام بات ہے کہ ہندوؤن کے مردے جلا دئے جاتے ہین مگر دوسری صورت جو کبھی وقوع مین آتی ہے یہہ ہے کہ بعض آدمی ایسی چالاکی کرتے ہین کہ جب اُن کا کوئی آدمی مرجاتا ہے تو اُس کو کسی چیز مین رکھہ کر آگ لگا دیتے ہین اور اپنے دشمنون کو ملزم کرنے کے لئے عدالت سے دادخواہ ہوتے ہین کہ فلان فلان اشخاص نے ہمارے مکان مین آگ لگادی اور ہمارے فلان آدمی کو ادہ مرا کرکے آگ مین ڈال دیا۔ یا بعض دفعہ قاتل کسی اور طرح سے آدمی کو مار کر قتل کا اصلی سبب چھپانے کے لئے نعش کو جلا دیتے ہین پس وجوہات مذکورہ بالا مین سے ستّی ہونا اور زندہ کو جلانا یا مردہ کو جبراً جلایا گیا ثابت کرکے کسیکو ملزم کرنا داخل جرم ہین مگر ستّی ہونیکی رسم بد تو ہندوستان سے بتوجہہ سرکار جاتی رہی اب صرف ایک معاملہ

قابل کارروائی عدالت کے نہ ہے یعنی کوئی کسیکو جبراً آگ مین جلادے یا کسیکی ستم کرنیکو نیم جلے ہوئے مردہ کی لاش پیش کرے۔ اسلئے ڈاکٹرون کو ان باتون کا جاننا چاہئے۔

زندگی مین جلنے کی علامات

ا۔ کھولتا ہوا پانی بدن پر پڑنے سے جلد گلتی نہین اُسکی رنگت سفید ہوجاتی اور ٹھوس گرم چیز سے جلے تو جلد سیاہ و سخت و خشک ہوجاتی ہے اور گل جاتی ہے مگر دراصل صدمہ کی کمی بیشی حرارت اور مدت سوختگی کی کمی بیشی پر منحصر ہے اگر فرنہائٹ تھرماسیٹر کے دوسوبارہ درجہ سے کم اور تھوڑی دیر حرارت پہنچے یا صرف گرم پانی ہو کھولتا ہوا نہو تو اس سے جلد کی بیرونی حصہ مین سرخی اور سوزش ہوتی ہے اور صدمہ رسیدہ آدمی خفیف درد و جلن کی شکایت کرتا ہے +

اگر حرارت دوسوبارہ درجہ کی ہوتی ہے یا کھولتے ہوئے پانی یا گرم لوہے وغیرہ سے صدمہ پہنچے تو بال جُھلس جاتے ہین جلد کے زیرین پرت مین بھی سوزش ہوجاتی ہے یعنی سوزش سب کیوٹینس ٹشو تک پہیلجاتی ہے اور ٹرو اسکن پر جہان سوڈوری فیرس۔ سیبےشس گلٹیون کی نالیان کہلتی ہین وہان خوب گہرے سرخ نقاط پائےجاتے ہین بعض وقت جسم کا رنگ بھوراسرخی مائل اور چمڑا خشک و پارچمنٹ کیطرح ہوتا ہے آدمی کپڑا پہنے ہوتا ہے تو اُسکے جلنے سے جسم پر کالے داغ پڑجاتے ہین۔ بدن پر سُرخ چکتے پڑتے ہین آب خون جدا ہوکر آبلے بنجاتے ہین۔ آبلہ کے چوگرد ایک سرخ حلقہ ظاہر ہوتا ہے پھر یہہ آبلے خشک ہوکر اچھے ہوجاتے ہین اور اگر سوزش کی کچھ زیادتی ہوجاتی ہے تو پیپ پڑجاتی ہے اور بمشکل زخم اچھے ہوتے ہین +

جب حرارت دو سو بارہ درجہ سے بھی زیادہ ہوتی ہے تو جلد مردار پڑ جاتی ہے اور پسینہ کی گلٹیون مین اجتماع خون ہوتا ہے۔ آبلہ پڑنے کی جگہہ سرخ سرخ نقطے ظاہر ہوتے ہین۔ آبلون کے اندر سیرم بھرا رہتا ہے۔ اگر اس سیرم کو گرم کرین۔ یا نائٹرک ایسڈ ڈال کر امتحان کیا جاوے تو مثل انڈے کی سپیدی کے جم جاتا ہے۔ بہ نسبت درجہ دوم کے درد کم ہوتا ہے مگر اور علامتین خوفناک ہوتی ہین اور جو زخم رہ جاتے ہین وہ مدّت مین مندمل ہوتے ہین۔ اگر حرارت اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے اور جسم کا بہت سا حصہ جلجاتا ہے تو آبلے پڑ جاتے ہین۔ چمڑا اُتر جاتا ہے۔ اور بہو جب زیادتی حرارت کے جلد عضلات بلکہ ہڈی تک جلجاتی ہے اور کولیپس وغیرہ کی خطرناک علامتون مین مبتلا ہوکر آدمی مرجاتا ہے۔

۲۔ جلنے والے کی جسمانی علامات یہہ ہوتی ہین جسم کی رنگت زرد۔ ہاتھہ پانون سرد۔ نبض کمزور۔ سردی کے سبب سے بیقراری۔ اور جب انجام بد ہونیوالا ہوتا ہے تو پاخانہ پیشاب بند تنفس مین تکلیف۔ بیہوشی ہوکر آدمی مرجاتا ہے اور گاہے موت سے پیشتر قدرے ری آکشن ہوکر ہذیان ہوجاتا ہے۔

۳۔ دھڑ یا ... اتی کا مقام جلنے سے جان جانیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور درد و جلن کے باعث اگرچہ کمزوری زیادہ ہوتی ہے لیکن غنودگی سے بہتر ہے۔

بعد جلنے کے بخار ہونے کے سبب دل و دماغ و شش وغیرہ کے عارضہ سے یا بسبب زیادتی اخراج مواد کے آدمی مرجاتا ہے +

شاک کے صدمہ سے بخوبی ری آکشن نہو تو پانچ روز کے عرصہ مین مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے۔ اور آٹھہ روز تک زندہ رہے تو اسعاء اثنا عشری الستر لشن ہوکر مرجاتا ہے۔

اور نوان دن اس مین خطرناک سمجھا جاتا ہے۔

۴۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کرکے دیکھا جاوے تو دماغ اور اُسکے خانون مین سوزش کے نتائج نظر آتے ہین۔ پھیپھڑون کے خانون مین رقیق رطوبت معلوم ہوتی ہے۔ بعض جراحون کی رائے ہے کہ ڈیوڈنیم کے گلجانے اور پرٹیونائٹس یعنی سوزش صفاق لاحق ہونے کی علامات نمایان ہوتی ہین۔

۵۔ درد دھیمی رفع کرنیکو جو افیون دیجاتی ہے تو غنودگی جو آگ سے جلنے کی علامت ہے اُس کو بوجہ افیون کے بیان کرتے ہین اور ہر دو قسم کی غنودگی مین تمیز کرنے کا کوئی ذریعہ بھی نہین ہے اسلئے حکیم کو مناسب ہے کہ افیون کا استعمال بہت ہوشیاری سے کرے تاکہ اُسپر الزام نہو اور خاصکر بچون مین افیون نہ دیجائے تو بہتر ہے۔

بعد مرگ جلنے کی علامات

۱۔ مرنے کے بعد جلانے سے بھی اگرچہ آبلے پڑتے ہین لیکن اُن مین البیومن اور سیرم کم ہوتا ہے ہوا بہت بھری رہتی ہے اور کیوٹیکل علیحدہ ہونے سے ٹرواسکن کا سطح میلے رنگ کا معلوم ہوتا ہے اور اُسپر بجاے سُرخ نقاط کے جو حالت زندگی مین جلنے سے ہوتے ہین اس حالت مین خاکی رنگ کے داغ سوڈوری فرس۔ سیے شش گلٹیون کی نالی کے کہلنے کی جگہہ ملتے ہین ساخت کی زیرین جلد پر اثر نہین پہنچتا۔ اور درد سو بارہ درجہ کی کم حرارت سے آبلہ نہین پڑتا اور اگر زیادہ حرارت سے پڑتا ہے تو اُس مین کچھہ سیال نہین ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو اُس مین البیومن بہت ہی کم ہوتا ہے اور اس سیال کو گرم کرین یا نائٹرک ایسڈ اس مین ڈالکر امتحان

کرین تو دودھیا سفید رنگ کا ہوجاتا ہے۔ یہہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ کبھی ٹھوس گرم شے کے جلنے سے آبلے نہین بھی پیدا ہوتے ہین اور استسقا سے مرے ہوئے آدمی کو دو گھنٹہ بعد جلانے سے بھی ایسے آبلے پڑجاتے ہین جنمین سیرم ہوتا ہے۔

۲۔ کیسپر صاحب بعد کامل تجربہ کے لکھتے ہین کہ بعد مرنے کے سڑنے سے بھی آبلہ پڑجاتا ہے لیکن اسکی یہہ شناخت ہے کہ آبلہ کے گرد سُرخ حلقہ جو کہین حیات جلنے مین اچھی طرح دکھائی دیتا ہے وہ اس صورت مین نہین ہوتا اور اُن آبلون کے علیٰحدہ ہونیکے بعد وہ جگہہ سفید سیاہی مائل رہ جاتی ہے۔ اور بعد مرگ جلنے سے سُرخ خط پیدا بھی ہو تو وہ صرف جلد کے بالائی حصہ مین ہوتا ہے گہرا نہین ہوتا۔

۳۔ زمانہ سابق مین ایسا بھی خیال کرتے تھے کہ ہوا وجسم مین جو مادّہ برقی ہوتا ہے اُسکے سبب سے بعض دفعہ لاش خود بخود بھی جل سکتی ہے مگر اب اسپر یقین نہین کیا جاتا۔ مگر بعض اشیا جیسے فاسفورس بعض روغن یا روئی وغیرہ ایسی ہین کہ جنمین خود بخود یا کسی ادنے وجہ سے اُن مین آگ لگ کر جان و مال کا بڑا نقصان ہو سکتا ہے +

Death by Lightning

بجلی سے جلکر مرنیکا بیان

بجلی سے جلکر مرنے کو ڈیتھ بائی لیٹننگ کہتے ہین یہہ واقعہ ہمیشہ ناگہانی ہوتا ہے اس مین خودکشی یا غیرکشی کا سوال پیدا ہونا ناممکن ہے مگر بعض حالتون مین ایسا ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص ایک آدمی کو کسیطرح سے مارکر بجلی سے اُسکا مرنا ظاہر کرے لہذا اسکی بابت تو کچھہ لکھنا چاہیئے +

بجلی کی حقیقت

۱ تمام جسم مین ایک ایسی لطیف چیز ہے جسکو چھو سکتے ہین نہ دیکھ سکتے ہین۔ صرف اُسکے اثر سے اُس کا ہونا ثابت ہوتا ہے۔ پس بجلی کو بعض رقیق و سبک جسم بتاتے ہین بعض اُس کو کچھ شے نہین جانتے۔ اگرچہ اسکی ماہیت سے کما حقہ واقفیت ابھی نہین ہے مگر جیسی اور نامعلوم اشیا کا نام رکھ لیا جاتا ہے اسی طرح اس شے کا بھی (جسکے عجیب عجیب آثار دیکھنے مین آتے ہین) انگریزی مین الکٹرسٹی عربی مین کہربائیت ہندی مین بجلی + نام رکھ لیا ہے۔

۲ – اگرچہ تمام اجسام مین الکٹریسٹی ہے مگر کسی جسم کو چھیڑے بغیر کوئی اثر ظاہر نہین ہوتا فرض کرو کہ گلاس مین الکٹریسٹی ہے جو محسوس نہین ہوتی مگر کسی ریشمی ٹکڑے کے ساتھ خوب زور سے گھسین تو گلاس کی الکٹریسٹی کے دو حصے ہوجاتے ہین ایک حصہ کو ریشم کا ٹکڑا پکڑ لیتا ہے اور دوسرا نصف حصہ ہوا کے مانع ہونیکے سبب گلاس مین بند رہ جاتا ہے پھر ہمیشہ دونون نصف ٹکڑے مذکور باہم ملنے کی کوشش کرتے رہتے ہین اور اُس کوشش کے وقت جو آثار ظاہر ہوتے ہین اُنہین سے الکٹریسٹی ہونے کا ثبوت ہوتا ہے۔ کیونکہ جب نصف حصہ گلاس سے علیحدہ ہوجاتا ہے تو اس وقت کوئی ہلکی چیز جیسے کاغذ کا ذرا سا ٹکڑا اُسکے پاس

+ عوام مین بجلی اُس کو کہتے ہین جو چھیڑی ہوی الکٹریسٹی زمین اور ابر کے مابین دوڑتی اور مثل شعلہ کے چمکتی ہے +

پاس لایا جاوے تو وہ اُس سے سٹ جاتا ہے اور یہہ ایک ایسی قوت ہے جو
گلاس مین سپہلے نہ تھی۔ مگر جب تانبے یا پیتل کے تار کا ایک ٹکڑا ریشم اور گلاس
کے مابین رکھہ دیا جائے تو تار کے ذریعہ سے (جو ایک عمدہ کنڈکٹر یعنی واسطہ جدا
شدہ الکٹریسٹی کے ملانے کا ہے) الکٹریسٹی کے دونو حصے پھر باہم ملکر اپنی اصلی
حالت اور سکون مین آجاتے ہین اور گلاس سے کاغذ کے جذب کرنے کی
قوت جاتی رہتی ہے +

اگر تار مذکور کو گلاس سے لگا کر زمین سے لگا دین تو بھی نصف الکٹریسٹی زمین مین
جا کر باقی نصف سے ملجاتی ہے کیونکہ زمین تمام اجسام کی الکٹریسٹی کا معدن
ہے۔ حرکت مین لائی ہوئی الکٹریسٹی اگرچہ گلاس سے یا ہوا کی بڑی مسافت
کے درمیان نہین جا سکتی لیکن ہوا کی مسافت ہو تو اُسکے اجزا کو علیحدہ
کر کے مثل شعلہ کے چمکتی ہوئی نکل جاتی ہے اور پھر وہ اجزا ہوا کے جو علیحدہ ہو گئے
تھے بعد نکل جانے الکٹریسٹی کے باہم ملتے ہین تو اُس وقت ایک آواز پیدا ہوتی
ہے جسکو بجلی کی کڑک کہتے ہین۔

ہوا کے اندر نفوذ کرنے سے چمک و کڑک وغیرہ پیدا ہوتی ہے لیکن دھاتون کے
درمیان فوراً اور بآسانی گذر جاتی ہے اور کوئی شعلہ نمایان ہوتا ہے نہ
کڑکڑاہٹ۔

۳۔ چونکہ مثل گلاس و ریشم وغیرہ کے ہوا مین بھی الکٹریسٹی موجود ہے بدینوجہ
جب ہوا ایک طرف سے دوسری طرف چلنے مین باہم ٹکراتی ہے تو اُس ٹکرانے کی
رگڑ کے سبب ہوا کی الکٹریسٹی دو حصون مین منقسم ہو جاتی ہے چنانچہ

ایک نصف تو زمین کی طرف چلا آتا ہے اور دوسرا نصف بادلون کے اوپر چڑھ جاتا ہے اور پھر وہ دونو نصف باہم ملنے کی کوشش کرتے ہین۔ جب وہ کمزور ہوتے ہین تو باہم ملنے کے لئے ہوا کی مسافت بعیدہ مانع ہوتی ہے مگر لبسا اوقات یہہ منقسم الکٹریسٹی ایسی تیز ہوتی ہے کہ ہوا کے پار ہوکر ملجاتی ہے۔
بجلی اور کڑک زیادہ تر آندہی اور طوفان مین جو نمودار ہوتی ہے اُسکی یہ وجہ ہے کہ گرم سرد ہوا کے ملنے کے سبب سے جو مین تلاطم پیدا ہوتا ہے اور تلاطم کے باعث سوا باہم ٹکراتی ہے اور ٹکرانے سے الکٹریسٹی تحریک مین آتی ہے۔

بجلی کے اثر کی حقیقت

۱۔ جب حرکت مین لائی ہوئی بجلی کا نصف حصہ زمین کی طرف آتا ہے اور اثناء راہ مین کوئی چیز مزاحم ہوتی ہے تو اُسکے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ہین مگر کوئی گوڈ کنڈکٹر یعنی اچھا ذریعہ گذرنیکا ملجائے تو مزاحمت ہونیوالے راستہ سے نہین جاتی بلکہ اُسی راہ سے جاتی ہے جہان سے بآسانی جاسکے چنانچہ بہ نسبت نیچی چیز کے اونچی چیز اسکے لئے اچھی رہ گذر ہے اس سبب سے بجلی اکثر درخت اور اونچے مکان وغیرہ پر گرتی ہے۔ اور بہ نسبت درخت و مکانات وغیرہ کے لوہے یا تانبے کا تار عمدہ کنڈکٹر ہے اسلئے اونچی عمارتون کے کونون پر تانبے کی سیخ ایک انچہہ کی موٹی اور عمارت سے کچھہ اوپر لکلتی ہوئی لگا دیتے ہین تاکہ عمارت صدمہ سے بچے اور بجلی تار کے راستے سے چلی جائے چھیڑی ہوئی الکٹریسٹی کے گذرنے کے لئے دہاتی چیزین جیسے ایک اچھی

رہ گذر سمجھی جاتی ہین ایسے ہی انسان کے جسم مین برین وتر و خصوصاً اسپائنل کارڈ
ایک عمدہ کنڈکٹر ہے اسی سبب سے آندہی طوفان کے وقت درخت کے نیچے یا
اونچے مکان پر جانے سے جان کا ضرر متصور ہے جیساکہ ایک عورت درخت
کے نیچے پھول چن رہے تھی اُس پر بجلی گری تو وہ اُسی حالت مین مرگئی اور ایک دفعہ
پانچ سات آدمی درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے شراب کباب اُڑا رہے تھے یکایک
بجلی جو گری تو جو آدمی جس کام مین مشغول تھا وہ اُسی حالت مین مرکر رہ گیا۔

۲- الکٹرسیٹی کا ایک عجیب اثر یہہ ہے کہ اسپات کے نزدیک آوے تو اُسمین
میگنیٹک یعنی مقناطیسی خاصیت آجاتی ہے۔ لوہا چاندی سونا پلاٹنیم
وغیرہ اس کے اثر سے گل جاتا ہے۔ اور ریشمی کپڑا نہین جلتا مگر سوتی
کپڑا جل جاتا ہے +

عوام کا یہہ خیال ہے کہ بجلی جس چیز پر گرتی ہے اُس مین رہ جاتی ہے سو یہہ
بات محض غلط ہے۔

۳- صدمۂ برق سے جو آدمی مرتا ہے تو اُس کا سبب جلجانا ہوتا ہے یا شاک۔
چنانچہ اے برکلی صاحب سرجن نے انڈین میڈیکل گزٹ مین برق زدون کا
یہہ حال چھپوایا تھا +

نقل۔ گنہ سے چند میل پر کھلے میدان مین دو آدمی جا رہے تھے جن مین
کوئی تین سو قدم کا فاصلہ تھا اور قریب اتنے ہی دور پر دو ٹٹو بھی چر رہے تے
ایک آدمی کے ایک ہاتھہ مین چھتری جسکی ڈنڈی لوہے کی اور پولی تھی دوسرے
ہاتھہ مین برنجی لوٹا تھا۔ دوسرے آدمی کے پاس ایک ہاتھہ مین لاٹھی اور دوسری

مین لوٹا تھا چھتری ہتھی +
اسی اثنا مین بجلی گری اور چھتری کی نوک پر پہنچکر ڈنڈی کی راہ سے ہاتھ مین ہوکر کندے پر گئی اور وہان بڑا زخم کیا۔ دہنی طرف کا چہرہ ۔ سینہ ۔ کمر جھلس گئی کل سپچھے بھوین ۔ پلکین جل گئین ۔ دہنا ہاتھ کالا پڑگیا جسم پر جابجا زخم ہوگئے آبلے پڑ گئے ۔ جلد کا بیرونی طبق اڑ گیا ۔ غرضکہ بیالیس گھنٹہ مین کولیپس وغیرہ ہوہوا کر مرگیا +
ڈاکٹر صاحب ممدوح فرماتے ہین کہ ڈاکٹر ہوم صاحب کی سرجری مین لکھا ہے کہ صدمہ برق سے گو بعض اوقات آدمی جلیا تا ہے مگر یہہ بڑی علامت نہین لیکن اس کیس مین جلنا ہی بڑی علامت تھی اور غالباً جلنے کے صدمہ سے ہی وہ فوت ہوا۔
دوسرا مریض جسکے جسم پر جلنے یا بیرونی صدمہ کا کوئی نشان نہ تھا صرف شاک سے بیہوش ہوکر منہ کے بل گرپڑا اور گرتے وقت ہونٹ کٹ گیا۔ بعد ہوش آنے کے گھر پر آیا اس وقت صرف دردسر اور کچھ بہرا ہونے کی شکایت تھی ۔ دہنے کان سے تھوڑا خون نکلتا تھا خون بند ہونیکے بعد سفید پیپ مواد نکلنے لگا ۔ پیشاب بار بار ذرا تکلیف سے آتا تھا مگر پانچ چار روز بعد اچھا ہوگیا۔
دونون شخص جو وہان چر رہے تھے وہ بھی مرنے والے آدمی سے اتنی ہی دور پر تھے جتنی دور پر کہ یہہ صحت یاب ہونیوالا آدمی لیکن تعجب سے ہے کہ یہہ آدمی شاک مین مبتلا ہوکر اچھا ہوگیا مگر وہ دونون شخص صرف شاک کے صدمہ سے

ہی مر گئے کیونکہ اُن کے جسم پر بہی جلنے یا اور کسی بیرونی صدمہ کی کوئی علامت نہ تھی۔

بالاسور کے سول میڈیکل افیسر ڈاکٹر رچرڈسن صاحب نے ایک کیس برق زدہ کا انڈین میڈیکل گزٹ مین درج کرایا تھا کہ ایک عورت اور اُسکے دودہ پیتے بچہ پر بجلی گری جس سے اُن کے جسم کا بہت سا حصہ جل گیا اور تھوڑی دیر تک عورت بیہوش بہی رہی مگر بچہ ہشیار رہا ہو گئی اور مرتے دم تک ہوش بجا رہے جس سے ہم خیال کرتے ہین کہ بجلی کا مارا ہوا آدمی اسی حالت مین بیہوش ہوتا ہے جب بجلی کا اثر دماغ پر ہو۔

بجلی سے مرے ہوئے کی علامات

۱۔ جب آدمی شاک سے مرتا ہے تو دیکھنے سے جسم پر کوئی نشان نظر نہین آتا لیکن دوسری حالت مین یہہ علامات ہوتی ہین کہ جس جگہہ سے بجلی اندر داخل ہوتی ہے وہان کچہ داغ نہین معلوم ہوتا مگر جہان سے نکلتی ہے اُس جگہہ خوب نمایان داغ ہوتا ہے اور وہ مقام کنجستہ نظر آتا ہے اور چاہے جس جگہہ جسم پر بجلی سے صدمہ پہنچے مگر اسپائنل ریجن کے عضلات و جلد پر ضرور اجتماع خون کی کیفیت نمودار ہوتی ہے کیونکہ بجلی اکثر اُسی راستہ سے باہر نکلتی ہے۔

بعض دفعہ جسم پر جلنے کے سبب آبلے اُٹھہ آتے ہین اور بال

جلکر جلتے ہین۔

۲۔ پوسٹمارٹم کرکے دیکھنے سے بڑی بڑی شریانین اور آوردون مین پتلا خون بہا ہوا دکھائی دیتا ہے اور بجلی زدہ آدمیون کے اسپائنل کارڈ مین ضرور ایکموسس ہوتا ہے اور شاک سے مرنے مین شاک کی علامات ملتی ہین۔

۳۔ جب آدمی پر بجلی آتی ہے اُسوقت اُسکے پاس اسپات کی کوئی چیز ہوتی ہے تو اُس مین مقناطیسی کیفیت آجاتی ہے۔ ریشمی کپڑا بدن پر ہوتا ہے تو کچھ نہین ہوتا مگر سوتی کپڑا ہونے سے جل جاتا ہے اور وہان آدمی کے جسم پر بھی آبلے اٹھہ آتے ہین سونے یا چاندی کی کوئی چیز ہوتی ہے تو پگہلجاتی ہے جوتا چھڑی ٹوپی وغیرہ فالتو چیزین جو آدمی کے پاس ہوتی ہین وہ بروقت گرنے بجلی کے دور جا پڑتی ہین بجلی گرنے کے وقت جو حالت ہوتی ہے بعد مرگ اُسی صورت پر نعش ملتی ہے مثلاً آدمی کھڑا ہے تو کھڑا رہتا ہے اور بیٹھا ہے تو بیٹھا۔ بجلی کے داخل ہونے کی جگہہ کوئی داغ نہین نہین ہوتا مگر نکلنے کی جگہہ سُرخ رنگ کا داغ ہوتا ہے ؛

۴۔ بجلی کے مارے ہوؤن کے عضلات اکثر ڈہیلے ہوتے ہین اور اُنکی لاشین بہ نسبت اور مردون کے جلد سڑجاتی ہے چنانچہ ایک عورت اور اُسکا لڑکا بجلی کے صدمہ سے مرگئے تھے اُن کی لاشین بہت تہوڑے عرصہ مین سڑگئی تھی۔

۵۔ بجلی زدون کی جو علامات اوپر لکھی ہین اگرچہ یہ سب صحیح ہین لیکن ان مین

سے اکثر مشکوک ہین مثلاً بعض کہتے ہین کہ خون رقیق ہوتا ہے بعضون کا قول ہے
کہ منجمد ہوتا ہے کوئی کہتا ہے کہ اعضاڈ ہیلے ہوتے ہین کوئی کہتا ہے کہ سخت کسیکا
قول ہے کہ اسکی لاش جلد سڑجاتی ہے کسیکا قول ہے کہ دیر مین غرضکہ اکثر باتون
مین اختلاف ہے اور یہہ اختلاف طب آئینی کے واسطے کارآمد نہین ہے۔
علاوہ برین اگر خون پتلا ہوجاے اور لاش جلد سڑجاے تو بھی یہہ علامات
خاص بجلی کی نہین ہوسکتی کیونکہ ناگہانی موت مین بھی ایسی علامات کا پایاجانا
ممکن ہے ؛

باب نہم

Cattle Poisoning

مویشی کی زہر خورانی کا بیان

مویشی کے زہر کہلانے کو کیٹل پائزننگ کہتے ہین - یہہ واقعہ دو صورت سے وقوع مین آتا ہے - یا تو کسی زہریلی چیز کو جانور اتفاقیہ چارہ کے ساتھہ کہا جائے یا کوئی شخص بدنیتی سے اُنکو کہلا دے -

اتفاقیہ چارہ کے ساتھہ کہا لینے مین تو کسی کا چارہ نہین مگر دوسری صورت ازروے آئین داخل جرم ہے چنانچہ تعزیرات ہند کی دفعہ چارسو اٹھائیس (۴۲۸) و چارسو انتیس (۴۲۹) کے بموجب کوئی شخص حیوانات کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا انکے کسی عضو کو بیکار کرنے یا بیکار کرنیکے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو بقدر دس روپیہ یا کچھہ زیادہ مالیت ہونیکے مجرم کو دو (۲) برس کی قید یا جرمانہ یا دونون سزائین ہونگی - اور اگر ہاتھی اونٹ گہوڑی خچر بہینسے بیل گائے بہینسا گوسالہ (خواہ اُسکی کتنی ہی مالیت ہو) یا کسی اور حیوان کو جسکی مالیت

پچاس روپیہ یا کچہہ زیادہ ہون) کوئی شخص تکلیف ہائے مذکورہ بالا پہنچاوے تو وہ پانچ برس کی قید یا جرمانہ یا دونون سزائین پانیکا مستحق ہوگا۔ چونکہ اس مین عدالت کی کارروائی کی ضرورت ہوتی ہے اور حاکم عدالت اس بارے مین ڈاکٹر سے مشورہ طلب کرتا ہے لہذا اسکا بھی ذکر ہوتا ہے +

حیوانون کو زہر خورانی کے مشہور طریقے و زہرون کی نام

۱- خود زہر کہاکر حیوانون کے بیمار ہونے کی تو یہی صورت ہے کہ انڈی کے درخت کے پتے یا بیج یا قحط سالی کے دنون مین کوئی زہردار درخت کہاکر جانور بیمار ہوجاتے ہین + مگر دوسری حالت یہہ ہے کہ یا تو کوئی شخص کسی کے ساتہہ دشمنی رکہنے کے سبب اُسکے جانورون کو چارہ مین زہر ملا دیتا ہے تاکہ جانور اُسکو کہاکر مرجاوین اور دشمن کا نقصان ہو- یا چمار اپنے ذاتی فایدہ کیواسطے اس فعل بد کے فاعل ہوتے ہین کیونکہ ہندوستان کا دستور ہے کہ مردہ جانورون کی نعش گہورے پر پہینک دیجاتی ہے اور اُسکی کہال کے مستحق چمار ہوتے ہین- اور اُس کہال کو سوداگرون کے ہاتہہ بیچ ڈالتے ہین اور چمار خود یا اپنے جورو بچون کے ہاتہہ سے جانورون کو زہر دیتے ہین اور اکثر وہی چمار خود زہر دیتے یا اپنی جورو بچون سے دلاتے ہوئے گرفتار ہوتے ہین +

۲- زیادہ تر مروج طریقہ زہر کہلانے کا یہی ہے کہ زہر کو تہوڑے سے آٹے اور گہی

+ قحط سالی مین بباعث نہ ملنے چارہ کے بہوک مین اچہے بُرے کا لحاظ نہین رہتا جیسی رو کہی سامنے آجاتی ہی کہا لیتے ہین خواہ وہ کیسی ہی زہریلی ہو +

مین ملاکر کسی درخت کے پتون مین لپیٹ کر مویشی کے منہہ مین دیدیتے ہین۔ یا چارہ مین ملا دیتے ہین تاکہ چارہ کے ساتھہ مین جانور زہر کھاجائے مگر کبھی ایسا بھی کرتے ہین کہ چراگاہ مین جہان جانورونکے چرنیکے قابل اچھا چارہ ہوتا ہے وہان زہر چھڑک دیتے ہین۔ یا جانورون کے جسم مین جلد کے نیچے کسی تیز نوکدار آلہ کے ذریعہ سے زہر رکھہ دیتے ہین۔ یا براہ مقعد یا فرج داخل کر دیتے ہین ؛

۳- ہندوستان مین جو زہر اِس کام کے واسطے اکثر مستعمل ہین اُنکا نام یہہ ہے سنکھیا- ہڑتال- دھتورا- میٹھا تیلیا- مدار- کچلا +

اگرچہ اونے لوگون کو بازار مین سنکھیا وغیرہ کا ملنا دشوار ہے مگر چمارون کو اکثر سوداگرون کے ذریعہ سے دستیاب ہوجاتا ہے۔

چونکہ چمارون کو معلوم ہے کہ چیچک کا مرض متعدی ہے بدین وجہ اِن لوگون نے ایک دفعہ یہہ تدبیر بھی کی تہی کہ ایک جانور چیچک کے مرض سے مرگیا اُسکی انتڑیان وسعدہ وغیرہ لیجاکر دوسرے گانون کی چراگاہ مین ڈالدیا تاکہ اُس گانون کے جانورون مین بہی مرض چیچک کا پہیل جاوے اور جانور مرین اونکہال ملا منت دستیاب ہو۔

حیوان زہرخوردہ کی علامات

۱- جب جانور زیادہ مقدار مین زہر کھاجاتا ہے تو یکایک تھر تھر کانپنے لگتا ہے اپنے سینگ اور پچھلے پیر پیٹ پر مارتا ہے گردن پہیر کر کوکھہ کی طرف باربار دیکھتا ہے- جس سی معلوم ہوتا ہے کہ اُسکو درد شکم ہے- منہ سے جھاگ نکلتی ہین- نفخ کی علامات نمایان ہوتی ہین- پیاس کی شدت ہوتی ہے پٹھے اکڑتی ہین- جانور جلد جلد گوبر کرتا ہے- گوبر کے ساتھہ خون آتا ہے اگرچہ جلد یا دیر مین

مرنا زہر کی مقدار اور اُسکی قسم پر منحصر ہے مگر چونکہ اکثر زیادہ خوراک مین زہر
کھلایا جاتا ہے اور مالکان مویشی فاذہر سے ناواقف ہوتے ہین اس سبب
سے دو گھنٹہ سے چار گھنٹے کے عرصہ مین جانور مرجاتا ہے ؛

۴ بعض دفعہ نفخ کی علامات زیادتی پر ہوتی ہین - یا چیچک کے دانے بنین
نکلتے ہین تو ناتجربہ کارون کو زہر کا دہوکا ہوسکتا ہے مگر تجربہ کار ادمی بآسانی
شناخت کر لیتے ہین - اور جانور کے مرنے کے بعد معدہ کی رطوبت کو امتحان کرانے سے
زہر کے ہونے نہ ہونے کا شبہہ بالکل رفع ہوجاتا ہے -

حیوان زہر خوردہ کے زہر کا تدارک یا شناخت زہر

۱- گائے بیل وغیرہ مویشیون مین چار معدے ہوتے ہین - معدہ اول کو اوجھ
معدہ دویم کو چارخانہ معدہ سوم کو پت اوجھڑی - معدہ چہارم کو (جو آنتون کی
ملا ہوا ہوتا ہے) چستنہ کہتے ہین -

۲- مالک مویشی کو زہر کے سبب سے جانور کے مرنیکا شبہہ ہو تو لازم ہے کہ اُس
مشتبہہ جانور کے چستنے اور انتڑیون کے بالائی حصہ کی رطوبت اور نیز
ایک ایک ٹکڑا چستنے اور انتڑی کا بڑی بوتل مین ڈالکر اور اُس مین بازاری
تیز شراب بھرکر کاگ لگا کر صاحب مجسٹریٹ اور سول سرجن کی معرفت
صاحب ممتحن کی خدمت مین روانہ کردیا جائے -

اگر ایسی جگہہ یہہ واقعہ پیش آئے جہان سے صاحب ضلع و سول سرجن صاحب
دور ہون اور اُس علاقہ مین کا سسٹنٹ اسسٹنٹ انسپکٹر چارج ہو تو مہتمم اسٹیشن
پولیس دیا سسٹنٹ اسسٹنٹ اشیاء مذکورہ کو اپنے اعلے افسر کی خدمت مین

بھیجنے کرنیکی کوشش کرنی لگے۔ علاوہ برین ایسے جانورون کی نعش کے پوسٹمارٹم کرنے اور معدہ وغیرہ کی رطوبت کے بھیجنے مین جو کچھ اعلے افسرون کی ہدایت ہوا سکے مطابق ہاسپیل اسسٹنٹ کو کارروائی کرنی چاہیئے۔

جب جانورون مین چیچک یا پھیلی ہوئی ہوتی ہے تو دشمنون کو یا عیارون کو حیوانات کی زہرخورانی کا خوب موقع ملتا ہے کیونکہ وے جانتے ہین کہ اس زمانہ مین زہر دینے کا شبہہ نہوگا بلکہ جانورون کا مرنا بباعث مرض کے سمجھا جائیگا لیکن تشریح بعد مرگ کی علامات خصوصاً معدہ وغیرہ کی رطوبت کے امتحان کرنے اور زہر کے ملنے سے مفصل حال معلوم ہوجاتا ہے ✝

Toxicology.

زہرون کا بیان

زہرون کے بیان کو ڈاکٹری اصطلاح مین ٹوکسی کولوجی کہتے ہین ایکٹ نمبر ۴۵ بابت سنہ ۱۸۶۰ء مجموعہ تعزیرات ہند کی تین سو اٹھائیس دفعہ کے بموجب کوئی شخص کسی کو زہر یا بیہوش کرنیوالی دوا کہلاتا ہے تو اسکو داہل پولیس گرفتار کرتے ہین اور زہر کہلایا گیا ہو یا جسنے خودکشی کیواسطے زہر کہایا ہو یا جسپر زہر کہانے کا شبہہ ہو اس شخص کو ڈاکٹر کے پاس امتحان کے لئے بھیجتے ہین لیکن اسکو ہاسپیل اسسٹنٹ کو ذیل کی باتون کو جاننا چاہیئے ✝

انسان زہرخوردہ کی تحقیقات کرنا

۱۔ انسان مسموم کی تحقیقات کی بابت ڈاکٹر کو چہ باتون کا جاننا چاہیئے۔

پہلے اسباب سمیت کو جانے یعنی یہہ کہ مسموم نے کیون سم کہایا۔ دوم اشیاء زہرآلودہ کو امتحان کرکے دیکہے تاکہ اُس سے زہر کا حال معلوم ہو۔ تیسری مسموم کے متفرق حالات دریافت کرے۔ چوتہے پوسٹمارٹم اکزامینیشن ۔ یعنی نعش کو چیرکر امتحان کریں تاکہ پوری پوری حقیقت سمیت کی ظاہر ہو۔ پانچوین کیفیت اثر سمیت کو معلوم کریں یعنی یہہ کہ ابتداسی اخیر تک کیا علامات ظاہر ہوتی ہین اور وہ کونسی حالتین ہین جنمین زہر کا اثر جلد ہوتا ہے اور وہ کونسی ہین جنمین دیر ہین۔ چہٹے یہہ جانے کہ اس مقدمہ کی تحقیقات مین عدالت اور ڈاکٹر کے باہین کیا کیا معاملات پیش آتے ہین۔

۲-اسباب سمیت-الف- عام سبب سمیت کے تین ہین اول خودکشی کی نیت سے کوئی زہر کہائے- دوم کسی کو مارنے کی غرض سے کوئی زہر دے- سوم اتفاقیہ کوئی زہر کہالے-

ب- خودکشی کے لئے زہر کہانا بہت سی حالتون مین ہوتا ہے مثلاً کسی عزت دار شریف آدمی کی ہتک عزت ہو یا عزت ہتک ہونیکا احتمال ہو- یا کسی کا کوئی ایسا عزیز مرجائی جس کے مرنیکے سبب زندگی تلخ معلوم ہو اور شدت رنج سے عقل قایم نرہے- یا کوئی مریض شدت درد کا متحمل نہ ہوسکے- یا عیاش رشک رقابت کے سبب- یا نامرد شرم کے باعث زہر کہا لیتے ہین- یا کبہی ایسا بہی ہوسکتا ہی کہ کسی عورت کو ساس یا خاوند سے تکلیف سخت پہنچے اور اسکو کہین سے زہر ہاتہہ لگجائے تو غصہ کی حالت مین زہر کہا لیتی ہے ✤

ج- دوسرے کے مارنے کے لئے بھی اکثر صورتون مین زہر دیا جاتا ہے مثلاً باہم

دشمنی ہو تو ایک دوسری کے کہانے پینے کی چیزون مین خود زہر ملا دیتا ہے یا
یا ملوا دیتا ہے۔ یا بعضے رہزن سفر مین رفیق بنکر و موقع پاکر زہر دیدیتے ہین
اور جب زہر کا اثر ہو جاتا ہے تو مال اسباب لیکر چل دیتے ہین۔ یا بعض مکار
فقیرون کا سا بہیس کرکے رہگذر عام مین بیٹھ جاتے ہین اور جس مسافر کو
مال دار سمجہا اُسکو بطور تبرک کوئی کہانیکی شے (جسمین زہر ملا ہوتا ہے)
کہلاکر یا حقہ کے ذریعہ سے دہتورہ وغیرہ پلاکر بعد اثر سمیت مال اسباب
لوٹ کر رفوچکر ہو جاتے ہین۔ یا ظالم لوگ بے گناہ بچون کو بطمع زیور مٹھائی
وغیرہ مین زہر کہلاکر مار ڈالتے ہین۔ یا بعض اقوام مین بے رحم والدین لڑکیون
کو زہر کہلاکر دایہ اجل کی گود مین دیدیتے ہین +

زہر دگا سنگہانا جیسے کلوروفارم یا بذریعہ پچکاری کے زہر جلد تک پہنچانا۔ یا کان
یا ناک مین زہر ڈالنا۔ یا عورتون کی اندام نہانی مین رکہنا۔ یا بلسٹر لگاکر زہریلی
دوا چہڑکنا بہی باعث ہلاکت ہوتا ہے لیکن ہندوستان مین کسی کو مارنیکی
غرض سے یہہ طریقے بہت کم بلکہ بالکل رائج نہین ہین +

د۔ اتفاقیہ اثر سمیت ہونیکی بہت سی صورتین ہین مثلاً بعضے نام کے حکیم
جیسا کہ آجکل ہر ایک شہر و دیہہ مین بکثرت موجود مین ناواقفیت کی سبب سے
زہر کی مقدار مین دوا کہلا دیتے ہین یا کسی دوا مین کوئی زہر دوا کی مقدار مین
ہو مگر مریض بے احتیاطی سے کہائے تو مرجانا ممکن ہے۔ یا تیماردار یا خود
بیمار گہبراہٹ یا ناداننگی سے ایسی حالت مین کہ جب دو بوتلین ایک جگہہ
رکہی ہون تو بجائے دوا کی بوتل کے زہر کی بوتل سے لیکر کھا پی لیتا ہی جیسا

بعضے سنا کہ آگرہ مین ایک آئس منیجر یعنی مہتمم برف بجائی دوا کے کسی دوسری
زہریلی چیز کو پیکر آنًا فانًا مین مرگیا۔ یا نشہ باز لوگ جیسے افیونی شرابی بہنگی
چرسی وغیرہ نشہ کی حالت مین روزمرہ کی عادت سے زیادہ کھا پی لیتے ہین
جسکے باعث اُنکی مفت جان جاتی ہے۔ یا نامرد عیاش آدمی جب جلق
یا کثرت جماع وغیرہ کے سبب باہ سے معذور ہو جاتے ہین تو عوام رذل قائیون
پر عمل کرکے سنکہیا یا اسٹرکنیا یا مارفیا یا افیون زیادتی باہ و امساک کی واسطے
بے احتیاطی کے ساتھہ کھا کر صدمہ سمیت مین مبتلا ہوتے ہین۔ یا سیسہ
کی صراحی مین پانی پینے سے یا بے قلعی کے برتنون مین کھانا کھانے سے بھی
زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہین یا بعضے آدمی کسی تیزاب وغیرہ کی بوتل کو
کھولتے وقت ایسی آفتون مین مبتلا ہوتے ہین جیسے گندک کے یا نمک کی تیزاب
سے ہاتھہ پاؤن جل جاتا ہے یا بچے کبھی زہریلی دوا کو کھانے کی چیز سمجھکر کہا لیتے
ہین یا دائیان اپنے آرام کے واسطے بچونکو افیون کہلا دیتی ہین تاکہ وہ سوتے
رہین مگر کبھی بے احتیاطی کے سبب زہریت کی تاثیر ہو جاتی ہے۔ غرض کہ
اسطرح کے بہت سی اسباب ہین جنمین اتفاقیہ زہر کھا کر آدمی صدمہ سمیت مین مبتلا
۵۔ چونکہ اسباب سمیت کی معلوم ہونے سے مقدمہ کی اصلیت کا پتا ملتا ہے
اور ان سب باتون کا دریافت کرنا پولیس والون کا کام ہے ڈاکٹر تو صرف
معائنہ کا گواہ ہے (یعنی ظاہر اور لاش چیرنے سے جو کچھہ دیکھا ہو اُسکو بیان
کردیتا ہے) لیکن تاہم ڈاکٹر کو بھی اسباب زہریت کے معلوم ہونے سے ملاحظہ
و امتحان مسموم مین بہت کچھہ مدد ملتی ہے بدین وجہ یقین ہے کہ بیان مذکورہ

بالا کو ناظرین خارج از بحث نہ سمجھین گے +

جب کوئی آدمی اچانک مرجائے اور ایسی علامات ظاہر نہ ہون جسکو عوام مرض سمجھ سکین تو اکثر زہر باعث مرگ سمجھا جاتا ہے اور پولیس والے اسمین دست اندازی کرتے ہین مگر ڈاکٹر جانتے ہین کہ ہیضہ لو لگنا سکتہ امعا مین سوراخ ہونا تلی کا پھٹنا دل کے امراض وغیرہ ایسے ہین جنمین یکایک آدمی مرجاتا ہے اور اس شبہہ کا حال پوسٹمارٹم کرنے سے ظاہر ہوتا ہے +

۴- **امتحان اشیاء زہر آلود** - سموم کی عین حیات مین اسکی یا اسکے اقربا کی طلبی سے یا بحکم سرکار ڈاکٹر موقع پر پہنچ جائے اور سوا ان کوئی اہل پولیس نہ ہو تو جو گورنمنٹی ملازم نزدیک ہو اسکو اپنے پاس بلائے اور اسکے روبرو ان اشیاء مشتبہہ جیسے کہانا - کہانا پکانیکے برتن - دواؤن کی بوتل وغیرہ کو امتحان کیلئے اٹہوا لائے اور مکان پر لاکر امتحان کرے کہ اشیاء خوردنی مین زہر تو نہین ملا ہے - اور بوتل مین زہر ہو تو اسکو ثابت کرے تاکہ پھر پولیس والے تحقیق کرین کہ اسکی مکان مین کہان سے اور کہان سے آیا قے کے مادے کو دیکھے اسمین تو کوئی زہر نہین ہے - پیشاب یا خانہ کو دیکھنا اور امتحان کرنا چاہیے - بر تنون کا ملاحظہ کرے شاید قلعی نہ ہونے کے سبب سبز رنگ کی چیز جو برتنون پر لگجاتی ہے وہی سمیت کا باعث نہین ہوئی ہو - جسم کے کپڑے بستر کی چادر وغیرہ کو ضرور دیکھنا چاہیے کیونکہ سموم لینے کی ہوئی یا زہر دار چیز کہانے پینے کے وقت وہان گری ہوگی تو وہ قے یا زہریلا مادہ سب چیزون مین لگا ہوا اور اسکے امتحان کرنے سے بہت مدد ملیگی صحن یا مکان مین تبہا تاکے [illegible]

وہان کی مٹی کہرچواکر اُسکو بہی امتحان کرنا چاہیئے ۔
مشتبہہ مادون کو آئین کے بموجب امتحان کرنیکے لئے بوتل گلاس یا چینی کی صاف
ہو چوڑی منہہ کے برتن مین (یعنی ایسے ظرف مین جسمین کیمیاوی ترکیب سے اجزا کی
تبدیلی کا اندیشہ نہ ہو) ڈال کر اور منہہ پر ڈاٹ لگا کر چمڑا باندہ کر مہر کرکے رکھہ چھوڑین
اور کاغذ پر نام اُس مادہ کا و تاریخ نکالنیکی لکھہ کر لگا وین جس صندوق مین بند
کرین اُسکی کنجی بحفاظت اپنے پاس رکہین ❊
اگر زہر کہایا ہوا آدمی زندہ یا مُردہ اسپتال مین آوے تب بہی ڈاکٹر کو مناسب ہی
کہ قواعد مرقومہ بالا کی پابندی کرے ۔
۴ ۔ طریق دریافت متفرق حالات مسموم ۔ ڈاکٹر کو مناسب ہے
کہ زہر کہانیوالے کے تمام حالات گذشتہ وحال مع سنہ و تاریخ بہ گواہی گواہان اور
ابتدائی علامات اور مرنے کی کیفیت ایک فرد کاغذ پر لکھہ کر اپنے پاس رکہے
اور تیمارداروں مین سے کوئی شخص خود بخود کوئی بات بیان کری تو اسکو بہی
لکھہ لے تاکہ بوقت رجوع مقدمہ عدالت مین کام آوے ۔
ڈاکٹر موقع پر پہنچے یا مسموم اسپتال مین آوے تو دریافت کرنا چاہیئے کہ اسنی
زہر کب کہایا ۔ پہلے کیا علامت ظاہر ہوئی قے دست ہوئے یا نہین گلے مین
خراش وغیرہ کی شکایت تو نہین کی ۔ اعضا بے حس تو نہین ہوئے درد شکم
ہوا یا نہ ہوا ۔ درد کس مقام پر ہوا ۔ غنودگی کب سے طاری ہوئی ۔ اگر مریض مرگیا
ہو تو پوچہنا چاہیئے کہ شروع علامات زہر سے کتنے عرصہ بعد مرا ۔ ابتداء علامات زہر سے
برابر بُرے حال ہوتا چلا گیا یا قبل موت کے کبہی افاقہ بہی ہوا ۔ موت سی تہوڑی دیر

پہلے ہوش حواس بجا تہے یا نہین۔

۵۔طریق امتحان لاش مسموم۔ الف۔ جب مسموم کی لاش کو چیر کر امتحان کرنیکی ضرورت ہو تو اول انسٹرومینٹس اور لاش چیرنے کی مقام کو خوب صاف کرلیوین تاکہ پہلے سے کوئی زہردار چیز اُس مین لگی ہوئی کا شبہہ دل سے نکل جاوی۔ بعد ازان بموجب قاعدہ مقررہ لاش کو چیرنا شروع کرے ٭

ب۔ اول منہہ اور اسکی حوالی کی چیزون کو ملاحظہ کرین۔ پھر چھاتی کے اندر جو آرگنس ہین یعنی دل پہیپہڑا مری وغیرہ اُنکو دیکھین۔ پھر اعضاء شکم مین سے ایک ایک کو خصوصاً المنٹری کنال یعنی ہاضمہ کی نالی کو بغور ملاحظہ کرین جب فیرنکس وایسافیگس یعنی حلق دیکھلین تو معدہ کو حسب ترکیب مقررہ (دیکھو صفحہ) دو لو سرے باندہ کر نکال کے رکھ چھوڑین آنتون کا امتحان کرنا ہو تو اُنکو لنبائی مین کاٹین اور ڈیوڈینم یعنی امعاء اثنا عشر اور جیجونم یعنی امعاء صایم کے بالائی حصہ اور تمام الیم یعنی امعاء دقاق اور زیرین حصہ رکٹم یعنی امعاء مستقیم کو بغور دیکھین کیونکہ مقامات مذکورہ مین اکثر زہر کی علامتین پائی جاتی ہین جگر طحال گردی شاش وغیرہ اور عورتون مین رحم متعلقات رحم اوورِیز یعنی خصیۂ عورات کو اچہی طرح معاینہ کرین۔ عورتون مین فرج کو دیکھین کیونکہ سُنا گیا ہی کہ ہندملکہنڈ کی اطراف مین ایک عورت نی بہ نیت خودکشی جای مخصوص مین افیون رکھہ لی تہی۔

ج۔ چونکہ مسموم کے معدہ کی آلایش کا امتحان کیمیکل اکزامنر کی متعلق ہوتا ہے اسواسطے ڈاکٹر کو مناسب ہی کہ معدہ کو نکال کر اور اسکو کسی بڑی بوتل مین جسمین اسپیرٹ بہری ہو ڈال کر بوتل کو بند کرکے مہر لگاکے تا انفصال

معدہ بحفاظت رکھہ چہوڑین اور معدہ کے سڑجانے یا اُسمین سوراخ ہونیکے خوف سے ویسا ہی رہنا ممکن نہ ہو تو اُسکی رطوبت کو ایک بوتل مین بھرکر مہر لگا کر رکھین اور سڑنے سے بچانیکے لیئے سوائے اسپرٹ کے اُس مین اور کوئی عرق کسی قسم کا نہ ڈالین بوتلون وغیرہ کے بند کرنے مین نہایت احتیاط کرنا چاہیئے یعنی اوّل بوتل مین خوب مضبوط کاگ لگا کر اُس پر لاکھہ کی مُہر لگا دین پہر اُسکو ٹین یا لکڑی کے بکس مین جس مین روئی یا بُرادہ بھرا ہُو رکھین تاکہ ٹوٹنے نہ پاوے پہر بکس کو بند کرکے موم جامہ مین سی دیوین پھر اُس پر بہی مُہر لگا دین غرضکہ ایسی حفاظت کرین کہ راستہ مین ٹوٹنے نہ پاوے اور ڈاکخانہ مین بو نہ پھیلے اگر شروع سے بو ہوگی اور بوتل رِستی ہوگی تو ڈاکخانہ والے نہ لین گے۔

جو مُہر بوتل وغیرہ پر کی ہے اُسکو لاکھہ پر اُٹھا کر چھٹی مین رکھہ کر کیمیکل اکزامنر کے پاس بہیجدین تاکہ صاحب ممدوح کو ثابت ہو جائے کہ بکس و بوتل پر جو مُہر ہے وہ یہی ہے اور درمیان مین چالاکی نہ ہونے پاوے۔

معدہ وغیرہ کی رطوبت مین کوئی ثابت ڈلی کسی سم کی ملے تو اُسکو بہی علیحدہ بحفاظت رکہین۔ تہوڑا سا خون جگر طحال گردہ وغیرہ کا بہی امتحان کے لیئے رکھنا چاہیئے اور معدہ سے رطوبت نکال کر بوتل مین بہرنے کے وقت جو بو نکلے اُسکو اپنی تمیز سے جلد دریافت کرکے لکھہ لین کیونکہ تہوڑی دیر بعد بو بدل جاتی ہے چہوٹی بڑی انتڑیون کو بہی نکال کر رکہنا مناسب ہے مگر وہ اپنی اصلی حالت سے بدل گئی ہون تو مثانہ کو صاف کرکے اُس مین یا کسی بوتل مین اُنکی رطوبت کو بہر کر بند کرکے مُہر لگا کے امتحان کیواسطے رکھہ چہوڑین۔

جب مسموم کے معدہ وامعائی رطوبت کو کیمیکل اکزامنر کے پاس بھیجنا ہو تو معرفت صاحب مجسٹریٹ بہادر کے امتحان کیواسطے بھجوا دین +

احتیاطاً تہوڑا حصہ اس رطوبت کا حاکم عدالت کے سامنے بوتل مین بند کرکے مہر لگا کے کیمیکل اکزامنر کے پاس بھیجنے کے علاوہ اپنے پاس بہی رکہہ لیین تاکہ اس حالت مین جب اتفاقیہ وہ رطوبت کیمیکل اکزامنر تک نہ پہنچے یا کوئی جعل ساز کسی جعل سازی سے وہ رطوبت نکال کر اُسکی جگہہ دوسری بہر دی تو یہہ رطوبت امتحان کے واسطے کام آوے +

۶- کیفیت اثر سمیات - زہر کا اثر زہر کی مقدار اور اُسکی خاصیت مسموم کی عمر پر منحصر ہی یعنی جو زہر زیادہ مقدار مین کہلایا جاویگا یا کہایا جاویگا تو آدمی جلد مرجاویگا اور کم مقدار مین دیر مین - بلکہ علاج وقت پر ہوا اور فاد زہر دیا گیا تو صحت ہوجانا بہی ممکن ہے یا جو زہر اکال یعنی سخت مُہلک ہین (جیسے سنکہیا وغیرہ) تو اُنسے آدمی کا بچنا محال ہے اور بہنگ وغیرہ اگر زیادہ نہ ہو تو اُنسے مسموم کے بچنے کی امید رہتی ہے +

علی ہذا القیاس عُمر کی کمی بیشی مثلاً بچون کو ذرا سا زہر مارنے کے لئے کافی ہوتا ہے یہہ بہی معلوم کرنا چاہیئے کہ مسموم زہر کہانے سے پہلے کسی عارضہ مین مبتلا تہا یا تندرست کیونکہ مریض کے جسم مین بباعث ضعف کے زہر کا اثر جلد ہوتا ہی +

یہہ بہی دریافت کرنا چاہیئے کہ کہانا کہانے کی پہلے مسموم نے زہر کہایا تہا یا کہانیکے بعد اور کہانیکے وقت کون کون آدمی شریک تہے - کہانا سیال تہا یا خشک اور جس رکابی مین سے مسموم نے کہانا کہایا اُس مین سے اور

اور لوگون نے (جو دسترخوان پر شریک تھے) کہانا کہایا تہا یا دوسری رکابی
مین سے کیونکہ مسموم نے قبل کہانا کہانے کے زہر کہایا تہا یعنی خلو معدہ مین تو جلد
دوران خون مین شامل ہونے سے اثر جلد ہوا ہوگا - سیال چیزون کے ساتہہ زہر کہایا
جاوے یا سیال مین حل ہونے والا زہر ہو تو بہی جلد موثر ہوتا ہے +

اگر ایک رکابی مین سے سیال چیز کو چند آدمیون نے کہایا ہے تو سب آدمیون
پر زہر کا اثر ہو سکتا ہی مگر ایسی خشک چیزین جیسے لڈو پیڑا بالوشاہی وغیرہ ایک
رکابی مین رکہی ہون اور اُس مین سے چند آدمی کہائین تو سب کا مسموم ہونا ضرور
نہین بلکہ اُس شخص پر زہر کا اثر ہوگا جس نے سم دار چیز کہائی ہوگی +

کہانا پکانے کی ترکیب اور کہانے کے اجزا کا حال بہی معلوم کرنا چاہیئے کیونکہ بغیر
زہر کے پکانے کی بے احتیاطی و اجزا کی ثقالت سے بہی دست و قے وغیرہ زہر کی سی علامات
پیدا ہو جانا ممکن ہے +

پوچہنا چاہیئے کہ زہر کہانے کے بعد قے کثرت سے ہوئی یا کم کیونکہ زیادہ قے ہونے سے
ممکن ہی کہ زہر سب نکل گیا ہو خواہ اُسکی کتنی ہی زیادہ مقدار کیون نہ ہو اور قے
نہ ہوئی ہو تو چاہے مقدار زہر کی کم ہو لیکن اسکو مہلک سمجہا جا سکتا ہے +

۷ - **حالات متعلقہ عدالت درباب مسموم** - **الف** - زہر کہانے والے
کے کل حالات کو دریافت کرنا اور بسہولیت فہم کے لئے تین مدون کے نیچے

(یعنی علامات زندگی کی حالت موت کی حالت و تشریح بعد مرگ

کیمیکل انالیسس کا ٹہیک وقت و تاریخ و سنہ وغیرہ لکہنا اور بوقت رجوع

مشتبہ عدالت مین پیش کرنا ڈاکٹر کا کام ہے +

مسموم نے سم کسطرح کہایا یا کسنے کہلایا - کس کے ہاتہہ کا پکا ہوا کہانا مسموم نے کہایا تہا - کون کون کہانے مین شریک تہا - جو شریک طعام تہے انکا کیا حال ہوا - کہانیکے وقت کہانے پینے کی چیزون کے پاس کون غیر آدمی آیا تہا - ہمسایون سے دریافت کرنا جسپر زہر خورانی کا شبہہ ہو اسکو گرفتار کرنا جن اشیا پر زہر لگا ہونیکا احتمال ہو مثلاً اشیاء خوردنی مادہ دست دتے کہانا پکانیکے برتن بوتل وغیرہ جو مسموم یا شخص مشتبہ کے مکان مین ملین انکو امتحان کے لئے ڈاکٹر کے پاس بہیجنا - اہالیان پولیس کے تعلق ہے +

ب - چند سوالات ایسے ہین کہ تشخیص سم کے لئے ڈاکٹر کی طرف سے پولیس والون پر عاید ہوتے ہین اور چند ایسے ہین کہ حاکم عدالت ڈاکٹر سے کر سکتا ہے پس ہم دونون طرح کے سوالات بیان کرین گے -

ج - حسب منشاء سرکلر صدر نظامت عدالت نمبری ۱۴ بابت ۱۸۶۵ع یہہ سوالات اہالیان پولیس سے جنہون نے لاش یا زہر خوردہ آدمی کو بہیجا ہے ڈاکٹر کو کرنے چاہئین اور جب رطوبت وغیرہ امتحان کیواسطے کیمیکل اگزامنر کے پاس جاتی ہے تو مجسٹریٹ صاحب بہادر بہی چٹہی مرسومہ ممتحن کیمیاوی مین ان سوالات کا جواب لکہہ دیتی ہین - وہ سوالات یہہ ہین +

اول - شخص زہر خوردہ مین کتنے عرصہ بعد آخر مرتبہ کہانے یا پینے کے زہر ہی کی علامتین نمود ہوئین -

دوم - کتنے عرصہ بعد آخر مرتبہ کہانے یا پینے کے موت آئی (اگر ایسا وقوع

ہوا ہو) اور قبل مرنے کے ہوش و حواس بجا تھے یا نہین -

سوم - آیا شخص زہر خوردہ نے حرکت کی یا نہین اور اگر کی تو اس مقام سے جہان ابتدائی علامات معلوم ہوئین کتنی دور گیا -

چہارم - سب سے پہلے کون کون علامتین ظاہر ہوئین -

پنجم - قے یا دست ہوئے یا نہین اور ہوئی تو پہلی قے ہوئی یا دست -

ششم - شخص مذکور خواب آلودہ ہوگیا تھا یا نہین -

ہفتم - اس شخص کو تشنج یا اعضا شکنی تھی اور بدن کی جلد اور حلق مین خارش ہونے کی شکایت کرتا تھا یا نہین -

ہشتم - جو اور علامات دیکھی ہون انکو بھی بیان کرو -

د - ڈاکٹر نے اگر مسموم کا علاج کیا ہو یا بعد مرنے کے لاش کو چیر کر دیکھا ہو تو اس سے دریافت کرنے کی بھی جو چند سوالات ہین وہ یہہ ہین

اوّل - کس وقت کس تاریخ سے مسموم کا معالجہ شروع ہوا اور وہ کس وقت تک زیر علاج رہا -

دوم - دست و قے ہوے یا نہین اور اگر ہوئے تو کس رنگ کے

سوم - مسموم نے معدہ یا حلق یا شکم کی جانب درد کی شکایت کی یا نہین اور درد کس مقام پر زیادہ تھا اور کب تک رہا -

چہارم - کیا پیاس کی شدت تھی -

پنجم - مریض غنودگی کی حالت مین رہا یا خواب مین یا بیہوشی مین اور کب سے کب تک اس حال مین رہا -

ششم - آنکھ کی پتلیاں اپنی اصلی حالت سے بڑہ گیئن تھین یا سکڑ گیئن تھین
ہفتم - افعال وحرکات سے دیوانگی ظاہر ہوتی تہی اور ہذیان بکتا تھا یا کیا حال تھا -
ہشتم - ہاتھ پانون سمٹے ہوی یا پھیلے ہوی اور ان مین تشنج تھا یا نہین اور اگر تہا تو ایک طرف یا دونون طرف اور کتنی دیر رہا -
نہم - مسموم کے منہہ سے کف جاری اور اس نے اپنی زبان یا لب ٹ بیا تھا یا نہین
دہم - علاج کس طرح پر ہوا اور اسکا انجام کیا ہوا -
یازدہم - اول ملاحظہ کے کتنی دیر بعد مسموم مرا اور اگر اچہا ہوگیا ہو تو پوچھا جاتا ہے کہ پہلی دفعہ کے دیکھنے سے کتنی دیر بعد آثار صحت کے نمودار ہوئے اور کب تک زہر کا اثر رہا اور مسموم کو اپنی حالت کی کچھہ خبر ہوئی یا نہین -
دوازدہم - + تم نے لاش کو کس وقت کس تاریخ مین دیکھا -
سیزدہم - لاش سڑ گئی تہی یا نہین -
چہاردہم - اس لاش کی بو مین اور لاشون کی بو سے کچھہ فرق تہا
پانزدہم - اعضاء اندرونی کا کیا حال تہا -
شانزدہم - کسی زہر کی کوئی ثابت ڈلی تو برآمد نہین ہوئی -

۵ - لاش پر زہر کا اشتباہ ہو تو یہہ سوالات ہوتے ہین +

اول جس زمین مین لاش دفن ہو وہان سے زہر لاش مین جذب ہو سکتا ہے یا نہین

اسکا جواب یہہ ہی کہ بعض قبرستان کی زمین مین سنکھیا ہوتا ہے لیکن وہ

+ یہہ سوال مسموم کے مرنیکی حالت مین ہو سکتے ہین -

دچونے کے ساتھہ ملا رہتا ہے ایسی حل ہونیوالی صورت مین نہین ہوتا کہ تہوڑی
دنون کی دفن کی ہوئی لاش مین جذب ہو سکے ✢

دوم - بعد مرگ بذریعہ پچکاری وغیرہ کے زہر کو جسم مین داخل کیا جاوی تو وہ
جسم کے دیگر عضون مین سرایت کر سکتا ہے یا نہین -

اسکا یہہ جواب ہے کہ کئی مہینے کی سڑی ہوئی لاش مین زہر ملے تو نہین کہہ سکتے
کہ زندگی مین زہر داخل کیا گیا یا بعد مرگ - مگر تازہ لاش مین بعد مرنے کی داخل
کیا گیا ہے تو داخل ہونیکی جگہہ ہی رہتا ہے اور بحالت زندگی داخل کرنے سے سوزش
وسرخی وغیرہ کے جیسے نشان ہوتی ویسے بعد مرگ داخل کرنے سے نہین پائی جاتے ✢

زہرون کا عام حال

۱- زہرون کی عام تعریف - الف - قریب قریب کل دواؤن کا
یہہ خاصہ ہوتا ہے کہ اگر انکو تجربہ کارون کی مقرر کی ہوئی مقدار سے زیادہ کھالیا جاوی
تو ضرور کچھہ نہ کچھہ نقصان ہوتا ہے صرف اتنا فرق ہے کہ بعض دوائین تو ایسی ہین
جنکو زیادہ مقدار مین کہا لینے سے فقط تکلیف ہوتی ہے - بعض ایسی ہین انکو بے
احتیاطی سے کھالیا جاوے تو بدشواری جان بچتی ہے - بعض ایسی تیز ہین کہ ذرا
ذراہی مقدار زیادہ ہوجائی تو جان ضایع ہوجاتی ہے پس اطبا نے ان اشیا کا نام زہر مقرر کیا ہے
کہ مقدار مقررہ سے جنکی زیادہ کہا لینے مین زیادہ تکلیف یا جان کی تلف ہونے کا احتمال ہے

ب - زہر کو انگریزی مین پائیزن عربی مین سم ہندی مین بس یا بکہہ بولتے ہین
بعضے زہر تو ایسے ہین کہ ہر ملک مین مشہور ہین جیسے افیون سنکھیا دہتورہ وغیرہ
بعضے ایک ملک مین مشہور ہوتے ہین اور دوسری ملک کے آدمی کم جانتے ہین

جیسے فاسفورس ہیڈ رو سائنک ایسڈ گیلو مل وغیرہ یوروپ مین مشہور ہین مگر ہندوستان کے آدمی ان سے کم واقف ہین۔

زیادہ تر ہمکو مناسب یہی ہے کہ تھوڑا تھوڑا حال انہین زہرون کا لکھا جائے جو ہندوستان مین مشہور ہین اور بہ آسانی مل سکتے ہین مگر آج کل یوروپین طبابت کی رواج ہونیکے سبب انگریزی دوائیون کی دکانین ہندوستان مین جابجا موجود ہین اور شفاخانون مین بھی ایسی دوائین رہتی ہین جنسے ارادتاً یا اتفاقاً سمیت کی واردات ہوتی رہتی ہین اسواسطے ہر قسم کے مشہور زہرون کا خواہ وہ ہندوستانی ہون یا ولایتی بیان کرنا لازم ہوا۔

۴۔ زہرون کی عام تقسیم۔ الف مصنفون نے سہولیت بیان کے واسطے زہرون کی جماعت وار تقسیم مختلف طور پر کی ہے۔

ب۔ فاڈیصاحب نے زہرون کی خاصیت کی بموجب چھہ جماعتین بنائی ہین اول۔ اسٹرنجنٹس یعنی قابضات۔ دوم روبی فیسنٹس یعنی سرخ کنندہ جلد سوم۔ کرورد یا اسکرائنکس۔ یعنی جلانیوالے چہارم۔ نارکوٹیکو اکرڈ یعنی غفلت آور و تیز پنجم۔ نارکوٹکس۔ یعنی نشہ لانے والے ششم۔ سپٹکس یا پیوٹری فیسنٹس یعنی سڑانیوالی اشیاء۔

پیرس صاحب اور گارڈن اسمتھ صاحب نے بھی اسی کلاسی فیکیشن یعنی تقسیم جماعت وار کو قایم رکھا ہے +

ج۔ آرفلا ڈیورجی صاحب نے زہرون کی یہہ چار جماعت کی ہین۔ اول ارٹی ٹینٹس۔ دوم۔ نارکوٹکس۔ سوم۔ نارکوٹیکو اکرڈ۔ چہارم۔

سپٹکس -

و- ٹیلر صاحب و کرسٹین صاحب نے یون زہرون کو تقسیم کیا کہ اوّل اری ٹیننٹس دوم - نارکوٹکس - سوم - نارکوٹیکو اکرڈس -

ہ - گیبورن صاحب نے صرف دو جماعتین بنائی ہین - اوّل - اری ٹینٹس دوم - سڈیٹوس -

و - وو ڈبن صاحب دی ڈی صاحب نے زہرون کو چار جماعت پر تقسیم کیا ہے - اوّل - منرل یعنی معدنیاتی - دوم - وجی ٹیبل یعنی نباتی - سوم - انیمیل یعنی حیوانی - چہارم - گیسینز یعنی ہوائی -

ز - جانسٹن صاحب نے لکھا ہے کہ زہر دو قسم کے ہوتے ہین - اوّل - خراشدار - دوم - نشہ آور -

ح - بابو مکند لعل صاحب اسسٹنٹ سرجین ماسٹر میٹریا میڈیکا و کمسٹری بیدیکل اسکول آگرہ نے اپنی کتاب مین یون لکھا ہے کہ زہر کی تین قسم ہین -

اوّل - اری ٹینٹ پائیزنز یعنے وہ زہر جس جگہہ کے مقابلہ مین آوین وہان سوزش پیدا ہو جاوی دوم - نارکوٹک یعنی وہ جن سے دماغ و حرام مغز کے افعال مین فتور واقع ہو سوم - نارکوٹیکو اکرڈ - (جنکو نارکوٹیکو اری ٹینٹ بھی کہتے ہین) جنمین ہر دو قسم کے زہرہا سے مذکورہ بالا کی علامات پائی جاوین -

جناب ممدوح نے زہرون کی بڑی تقسیم تو تین ہی کی ہین جنکا بیان ہوا مگر اسکے سوا اور چھوٹی قسمین بھی لکھی ہین مثلاً اری ٹینٹ کو تین نوع پر تقسیم کیا ہے نوع اوّل

سمپل کرروزو جیسے معدنی تیزاب - الکلی اور اُنکے کاربونیٹ نمک وغیرہ
نوع دوم - سمپل ارٹنٹ جیسے نباتی تیزاب - نباتی مسہلہ ادویہ -
ٹکٹ آف رائی نباتی سڑی ہوئی چیزین - حیوانی اشیا و مختلف ہوائین یعنی
کلورین وہیڈرک سلفائیڈ وغیرہ - نوع سوم - اسپیفک اریٹنٹ یا پوئزن یعنی
فاسفورس آیوڈین اور اُنکے نمک - سنکھیا - پارہ - اینٹی منی - سیسہ - تانبہ و اُنکے مرکبات
نارکوٹک زہرونکی بارے مین لکھا ہے کہ اگرچہ اُنکے سبب سے دماغ و نرام نخاع کے
افعال مین فتور پڑتا ہے مگر ان مین سے بعض ایسے ہین جنکا بڑا اثر دل و دماغ پر ہوتا
ط - بعضون نے زہرونکو اس طرح پر منقسم کیا ہے یعنی اوّل میکانیکل یا ترکیبی جیسے
ہیرا - گلاس - بوتل وغیرہ - دوم - اینمل یا حیوانی جیسے مار و سگ وغیرہ کا کاٹنا
سوم - کیمیکل یا کیمیاوی جیسا تیزاب و الکلائین وغیرہ
ی بعضون نے دو تقسیم کی ہین اوّل - اریٹنٹس جنکا اثر معدہ و امعاء وغیرہ کے
میوکس ممبرین پر ہوتا ہے دوم نیوروٹکس جنکا اثر اعصاب پر ہوتا ہی -
ک - جس نے جس طرح بہتر سمجھا سہولیت بیان کیواسطے اُسی طرح زہرون کو
مختلف جماعتون پر تقسیم کیا ہی مگر ہم زہرون کا مفصل بیان زہرون کی خاص
کتاب مین لکھینگے اور یہان بموجب طریق میر اشرف علی صاحب کے ڈاکٹر ٹیلر
صاحب و کرسٹیسن صاحب کی پیروی کرکے اریٹنٹس و نارکوٹکس و نارکوٹکو اریٹنٹس کی علامتین اگلے فقرون مین لکھتے ہین -

---

٭ جو ایسی زخم پیدا کرین معدہ مین سوراخ ہوجاوے اُنکو کرروزو کہتے ہین -

۴۔ زہرون کی عام علامات ۔ الف ۔ بموجب کمی وبیشی مقدار
سم وعمر وطاقت مسموم ونیز حسب تیزی وکمی خاصیت زہر تمام اریٹنٹ زہرون
مین قریب قریب یہہ علامتین ہوتی ہین یعنی زہر کہانیکے چند لمحے یا گہنٹے کے بعد حلق
اور اُس سے نیچے جلن ودرد وکہچاوٹ پیدا ہوتی ہے ۔ معدہ وامعا پر شدت
کا درد ہوتا ہے جو دبانے سی زیادہ ہوتا ہی ۔ قے ودست جاری ہوجاتے ہین ۔ کبھی
دستون مین خون آتا ہے ۔ پیشاب بمشکل جلن سے اُترتا ہے کبھی پیشاب مین خون
آتا ہے ۔ پیاس ۔ بخار ۔ نقاہت بدرجہ غایت ۔ نگلنے مین دقت ہوتی ہی ۔ آواز
بیٹہہ جاتی ہے ۔ آخر کو کولیپس یا انفلامیٹری فیور یا کنولشن وغیرہ ہوکر مسموم مرجاتا ہے
اریٹنیٹ زہرون کی مجمل فہرست یہہ ہے منرل ایسڈز یعنی دہاتی تیزاب جیسے
سلفیورک ایسڈ ۔ نائیٹرک ایسڈ ۔ ہیڈروکلورک ایسڈ ۔ نائیٹرومیوریٹک
ایسڈ ۔ کاربونک ایسڈ ۔ اسٹرانگ یعنی تیز یا ڈالیوٹیڈ یعنی پانی سی ملے ہوئے
ویجیٹبل ایسڈ یعنی نباتی تیزاب جیسے ایسیٹک ایسڈ ٹارٹرک ایسڈ سائیٹرک
ایسڈ اوکزیلک ایسڈ وغیرہ ۔ الکلائینس یعنی کہاردار جیسے پٹاس سوڈا
امونیا لائیم وغیرہ نیز الکلائین مذکور کے کاربونیٹ سالٹ یعنی کاربونک ایسڈ
کے ساتھہ ملی ہوئی نمک جیسے کاربونیٹ آف پٹاش بائی کاربونیٹ اف پٹاش
بائی کاربونیٹ آف سوڈا کاربونیٹ سوڈا وغیرہ ۔ اُنکے نائیٹریٹ سالٹ
یعنی نائیٹرک ایسڈ کے ساتھہ ملکر بنے ہوئی نمک جیسے نائیٹریٹ اف پٹاش وغیرہ
اُنکے سلفیٹ سالٹ یعنی سلفیورک ایسڈ کے ساتھہ بنے ہوئے نمک جیسے
سلفیٹ آف الیومینا اینڈ پٹاش یعنی ایلم سلفیٹ آف پٹاش وغیرہ اُنکے

کلورائیڈ نمک جیسے کلورائیڈ آف سوڈیم کلورائیڈ اف لایم وغیرہ فاسفورس اور اسکی مرکبات - آیوڈین اور اسکی مرکبات سبزیا کی نمک - اری ٹیٹنٹ گیسز یعنی حراشدار زہریلی ہوائین - جیسے نایٹرس ایسڈ گیس سلفیورس ایسڈ گیس ہیڈروکلورک ایسڈ گیس کلورین امونیا وغیرہ آرسینک یعنی سنکہیا -
اینٹی منی - مرکیوری یعنی پارہ لیڈ یعنی سیسہ کاپر یعنی تانبہ زنک یعنی جست ٹن یعنی ٹین - سلور یعنی چاندی - آئیرن یعنی لوہا بسمتہ کرومیم -
[illegible]رہ نمبر سے بائیس نمبر تک جتنی چیزین ہین انکے مرکبات اری ٹیٹنٹ پائیزنز [illegible]ن داخل ہین -
ب - نارکوٹکس زہرون کا اثر دماغ و حرام مغز پر ہوکر نشہ اور بے ہوشی ہوجاتی [illegible]ور زہر کہانے سے چند لمحے یا گہنٹے بعد حسب طاقت و مقدار زہر و قوت و مریض کم و بیش یہہ علامات لاحق ہوتی ہین - سر مین چکر آنا درد سر ہونا - ہون کے تلے اندہیرا آنا - بصارت مین فرق آجانا - کانون مین کانی سی آواز [illegible]غفلت ہونا عقل مین فتور پڑنا بے ہوشی ہوجانا - کبہی تشنج اور فالج بہی [illegible]کے ساتہہ ہوتا ہے -
[illegible]کوٹک زہرون کی مجمل فہرست یہہ ہے - اوپیم یعنی افیون اور اسکے کل [illegible]بات وجوہر وغیرہ - الکحل اور وہ نشی عرق جنمین الکحل ہے - ایتہر - [illegible]روفارم اور اسکی مرکب - کیمفر یعنی کافور - ہیڈروسیانک ایسڈ -
[illegible] نارکوٹکو اکرڈ پائیزنز (جنکو نارکوٹکو ارٹینٹ پائیزن بہی کہتے ہین) [illegible]نباتی ہوتے ہین انکے کہانے سے ایک گہنٹہ سے چار گہنٹہ بعد ہر دو قسم

مذکورہ بالا کی علامات لاحق ہوتی ہین یعنی دوران سر ہونا۔ قوت بصارت
وسماعت مین فرق آنا۔ حلق مین گرمی وخشکی۔ تشنگی۔ دست وقے۔ درد شکم
ہذیان پتلیون کا پہیل جانا۔ تشنج۔ اعصاب حس وحرکت کا مفلوج ہونا بیہوشی ہونا وغیرہ
اس قسم کے زہرون کی مجمل فہرست یہہ ہے۔ نکس وامیکا یعنی کچلہ اور اسکی جوہر
برروسیا واسٹرکنیا۔ بلاڈونا۔ دہتورا۔ اکونائیٹ یعنی میٹھا تیلیا۔ کالچیکم
یعنی سورنجان تلخ۔ ہائی اسائمس۔ ڈجی ٹیلیس۔ ٹبیکو۔ یعنی تنباکو۔ ہملوک
یعنی بنج رومی۔ ارگٹ آف رائی۔ ہلی بور۔ لوبیلیا وغیرہ۔

۳۔ زہرون کی عام تشخیص۔ الف۔ چونکہ بہت سی بیماریان
ایسی ہین جنکی علامات زہر خوردہ کی علامات سے مشابہہ ہوتی ہین اسواسطے
مسموم ومریض کے بابین دہوکا پڑجانا ممکن ہے چنانچہ اری ٹینٹ زہرون کی
علامتین ان امراض کی علامات کے قریب قریب ہوتی ہین۔ ہیضیہ گیسٹرائیٹس
یعنی سوزش معدہ انٹرائٹیس یعنی سوزش امعا۔ انٹس سس سیپشن۔
پس حکیم رای دہندہ کو چاہئے کہ گذشتہ وموجودہ حالات کی ذریعہ سے اچھی طرح تشخیص کرے
ب۔ اریٹینیٹ زہرون کی نسبت سے نارکوٹک یا نارکوٹیکو اریٹینٹ زہرون
کی علامتون مین دوسری مرضون سے زیادہ دہوکا پڑتا ہے کیونکہ یہہ زیادہ مشابہ
ہوتی ہین ان امراض سے یعنی سکتہ۔ مرگی۔ کنولشن۔ ٹیٹنس امراض دماغ
وغیرہ مگر تجربہ کار طبیب اکثر تشخیص کر لیتے ہین اور اگر مسموم مرجائے تو پوسٹ مارٹم
کرکے دیکھنے سے شبہہ رفع ہوجاتا ہے۔
ج۔ کسی چیز کے کہانے یا پینے کے بعد گلے مین خراش پیٹ مین درد تشنج کی

حرکتین پیدا ہون یا سر گہومی - کچہہ ہذیان ہو - یا غنودگی معلوم ہو تو زہر کا قوی شبہہ ہو سکتا ہے لیکن دوا کے ساتہہ زہر دیدیا جاوی یا دوا کے دہوکے مین زہر کہایا جاوی تو زہر کی علامات کا پوشیدہ رہنا ممکن ہے - اور نارکوٹک زہر شراب وغیرہ نشہ اور چیزون کے ساتہہ استعمال کرتے ہین ہی زہر کی علامتین چہپ جاتی ہین ڈاکٹر کرسٹیسن صاحب کی رای ہے کہ بعض چیزون کا اثر سونی سے کم ہوجاتا ہے پس کوئی شخص سنکہیا یا کچلہ کا جوہر کہاکر سورہی تو چار پانچ گہنٹہ تک کسی علامت کا ظاہر نہ ہونا ممکن ہے -

د - اگرچہ اکثر زہر کا استعمال کہانی پینے کی چیزون کے ساتہہ ہی ہوتا ہی مگر اور دوسری صورتین ہی جسم مین زہر کے موثر ہونیکی ہین مثلاً بذریعہ حقنہ کے مقعد کی راہ سے بوسیلہ انجکشن کے عورتون کی شرمگاہ سے - اور جسم کے ہر مقام سے بطور ہائپوڈرمک انجکشن یعنی ٹیکا لگانے کے زہر داخل ہوسکتا ہے پس تشخیص کے لئے ہر مقام کو دیکہنا اور گذشتہ حالات کو دریافت کرنا ضرور ہوتا ہے اور بعد مرنے کی پوسٹ مارٹم کرنے سے سب شبہہ دور ہوسکتا ہے -

ہ - پہلے ایسا قیاس کرتے تہے کہ مسموم کی لاش کا رنگ زرد ہوتا ہے اور بہت جلد سڑ جاتی ہے - مگر یہہ بات بہت سی بیماریون مین بہی ہوتی ہی اسواسطے ہر ایک اعضا کو چیر کر دیکہتے ہین چنانچہ زہر خوردہ کی لاش کو چیر کر دیکہا جائی تو ہاضمہ کی نالی مین سوزش نظر آتی ہے یا دماغ مین اجتماع خون ہوتا ہے -

کبہی ہاضمہ کی نالی مین سوزش و دماغ مین اجتماع خون نہین ہوتا اور علامات مذکورہ ہون بہی تو گمان ہوسکتا ہے کہ شاید نتیجہ کسی دوسری مرض کا ہو مگر غذا

...نفے کے مادہ مین زہر کا ملنا ثبوت کامل ہے لیکن اس بات کا خیال رکھنا
چاہیئے کہ کسی کے متہم کرنیکے لئے قے وغیرہ مین زہر نہ ملا دیا گیا ہو پس زہر
کی تشخیص مین بہت احتیاط کرنا اور اُن باتون کا جو زہر خوردہ کی تحقیقات کی
بابت بیان ہوئی ہین خیال رکھنا مناسب ہے -

و - جب پوسٹ مارٹم کر کے امتحان کرنا ہو تو حتی الامکان چوبیس گھنٹہ کے
اندر امتحان کر لینا اور ہر عضو کو دیکھنا اور خیال کرنا چاہیئے کہ سبب مرگ زہر
ہوا یا مرض یا زہر اور مرض دونون مرنیکے باعث ہوئے - اور زہر کے ثبوت کی
لئے یہہ ضرور نہین ہے کہ بہر حال معدہ و امعا وغیرہ کی رطوبت مین زہر ملے کیونکہ
قے و دست یا پیشاب کے راستہ سے زہر کا نکل جانا ممکن ہی مگر امتحاناً
اجزاء زہر آلودہ مثلاً غذا سے مشتبہ و قے وغیرہ جانورون کو کھلا کر دیکھنا چاہیئے
زہریلے اجزا بلّی کتّون مینڈکون کو کھلا کر یا لگا کر امتحان کرتے ہین مگر
بعض دفعہ سرسری امتحان کے نتیجے معتبر نہین ہوتے بدین وجہ صاحب
ممتحن کیمیاوی بعد تحقیق کامل جو لکھتے ہین وہ اکثر قابل تسلیم ہوتا ہے -

۵ - حال انجام مسموم بطور عام - الف - زہرون کا انجام مریض کی قوت
عمر - اور زہر کی طاقت و مقدار اور معدہ کے خلا و امتلا - کہانیکے طریق اور علاج
معقول کی جلدی و دیری پر منحصر ہے یعنی بہ نسبت قوی کے کمزور پر اور بہ نسبت
جوان کے بوڑہے اور بچہ پر زہر کا اثر تیز ہوتا ہے - جب زہر مثل سنکہیا ہیڈروسیانک
ایسڈ مارفیا وغیرہ کے قوی ہوتا ہی تو جلد مہلک علامتین ظاہر ہوتی ہین - اور
مقدار زہر کی زیادہ ہو تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے - اور خالی معدہ مین زہر کا اثر جلد

ہوتا ہے اور خشک چیزوں کے ساتھہ کھانیکی نسبت سے سیال کر کے کھانے میں زہر کی جلد تاثیر ہوتی ہے۔ علاج عمدہ طور پر کیا جاے اور جلد فاسد زہر دیدیا جاوے تو مسموم کے بچ جانے کی امید ہوتی ہے۔

ب محققین نے لکہا ہے کہ زہر کی علامت رفتہ رفتہ بڑہکر برابر رہتی ہیں اور پہر مہلک ہو جاتی ہیں مگر کبھی درمیان میں وقفہ بھی ہوجاتا ہے لیکن جب دشمنی کی راہ سے زہر دیا جاتا ہی تو اکثر اسکی اسقدر مقدار کثیر ہوتی ہے کہ جلد جان ضایع ہوجاتی ہے † اور بعضے زہر ایسے ہیں کہ اگر انکو تہوڑی تہوڑی مقدار میں دیتے رہیں تو کچھہ دنوں تک کوئی علامت نظر نہیں آتی مگر یکایک زہر کی علامتیں پیدا ہو کر آدمی مرجاتا ہے ایسی زہروں کو اصطلاح میں کیومیلیٹو پائزن کہتی ہیں پس اس قسم کے زہروں کا انجام دیر میں ظاہر ہوتا ہے +

ج - ایک سی زیادہ زہر کوئی کھالے اور ایک کا اثر دوسرے کے برخلاف ہو تو ہلاکت کا عرصہ طویل ہوسکتا ہے مثلاً سنکھیا کے اثر کو شراب۔ رسکپور کے اثر کو افیون۔ روک دیتی ہے۔ یا دونوں زہر کی علامات ایک ساتھہ یا یکے بعد دیگری پیدا ہوتی ہیں +

۴ مسموم کی عام تشریح بعد مرگ - الف - جب اری ٹینیٹ زہر کھاکر آدمی مرتا ہے تو لاش کو چیر کر دیکھنے سے مُنہہ حلق معدہ امعا میں سُرخی دکھائی دیتی ہے اور کبھی مقامات مذکور میں زخم یا پیپ یا سڑن بھی پائی جاتی ہے

† ایسا بھی کہتے ہیں کہ کبھی زیادہ زہر فوراً بذریعہ قے کے نکل جاتا ہے اور آدمی نہیں مرتا +

گاہے معدہ مین سوراخ ہوجاتے ہین۔

ب۔ نارکوٹکس زہر کھاکر مرنے والے کی لاش کو چیر کر دماغ کو دیکھا جاوے تو اسکی وریدون مین اجتماع خون ہوتا ہے اور دماغ کی جڑ دجوف وخانون مین آب خون پایا جاتا ہے۔

ج۔ جو لوگ نارکوٹیکو اکرڈ پائزن کھاکر مرتے ہین اُنکا پوسٹ مارٹم اگزامینیشن کرنے سے معدہ و امعا مین سُرخی وورم و دماغ مین اجتماع خون دکھائی دیتا ہے۔

۷۔ زہرون کا عام علاج۔ الف۔ زہر خوردہ کی علاج مین ڈاکٹر کے تین مطلب ہوتی ہین۔ اوّل زہر کے نکالنے کی کوشش کرنا۔ دوم زہر کے اثر کو تریاق یعنی فاد زہر سے دور کرنا۔ سوم۔ زہر کی اثر سے جو امراض پیدا ہوئی ہون اُنکا علاج کرنا۔

ب۔ مطلب اول یعنی زہر کے نکالنے کے ۲ دو طریق ہین ایک تو بذریعہ آلہ کے نکالنا۔ دوسرے متقئی دوا دیکر خارج کرنا۔

آلہ جو اس بارے مین کام آتا ہے اسکا نام اسٹمک پمپ ہے جسکی ساخت اور ترکیب استعمال سے ڈاکٹر لوگ واقف ہوتے ہین جب کسی زہر خوردہ کا علاج ڈاکٹر کو کرنا پڑے تو فوراً اسٹمک پمپ سے زہر نکالنا چاہئیے لیکن کسی نے کوئی کرزندہ یعنی اکال زہر کہایا ہو تو اس آلہ کا استعمال کرنا ناجائز ہے کیونکہ اسکی نلی سے مری یا معدہ مین سوراخ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اور کبھی یہ نلی بجائے مری کے حنجرہ مین چلی جاتی ہے اور پھیپڑہ پانی سے بھر جاتا ہے بدین وجہ ہمیشہ نلی کے داخل کرنے کے وقت ہوشیاری رکھنا مناسب ہے۔

ڈاکٹر سر جیمس ایلڈرسن صاحب ایم ڈی فرماتے ہین کہ زہر نکالنے کے لئے اسقدر اسٹمک پمپ کثرت سے مستعمل ہے کہ اُسکی مضرتون کا لحاظ بہی کم ہوتاہے اور خاصکر اُس حالت مین کہ جب ناتجربہ کار لوگ اُس کا استعمال کرتے ہین تو بہت ہی نقصان کا احتمال ہے۔

ڈاکٹر رویل صاحب نے ایک تصویر اپنی کتاب مین لکھہ کر اُن نقصانون کو ظاہر کیا ہے جو سنکہیا کہائی ہوئے آدمی کے معدہ مین اسٹمک پمپ داخل کرنے سے ہوتے ہین۔

جب آلہ مذکور موجود نہ ہو یا اُسکا استعمال کرنا مناسب نہ سمجہا جاے تو مقئی[*] دوا دینیا چاہیئے تاکہ قے کے راستہ سے زہر خارج ہو جائے مگر یہہ خیال رہے کہ زہر نکالنے کے لئے ڈایرکٹ مقئیات کا استعمال کرنا چاہیئے تاکہ زہر بذریعہ استفراغ جلد نکل جاے اور اِس بات کا بہی خیال رکہین کہ نارکوٹک پائیزن ہو تو اسٹمولینٹ مقئی مثلاً سفید طوطیا۔ طوطیا۔ رائی کہانے کا نمک وغیرہ دین اور جب زہر اسٹمولینٹ ہو تو سڈیٹو امتک دین جیساکہ اپیکا کوانا وغیرہ۔

مقئی دواؤن مین سلفیٹ آف زنک یعنی سفید طوطیا۔ بیس گرین کی مقدار مین زہرون کے نکالنے کے لئے دینا ایک عمدہ چیز ہے کیونکہ اسکا اثر جلد ہوتا ہے اور بعد قے آنیکے ضعف طاری نہین ہوتا۔

---

[*] مقئی دوائین دو طرح کی ہوتی ہین ایک ڈایرکٹ جنکا اثر سیدہا معدہ پر ہوکر قے آتی ہے دوسری ان ڈایرکٹ جو خون مین ملکر پہر بذریعہ اعصاب قے ہونے کا اثر بخشتی ہین۔

سلفیٹ آف کاپر یعنی طوطیا بہی دس گرین کی مقدار مین قے لانیکے لئے دیتے ہین
خصوصاً کوئی نارکوٹک جیسے افیون کہائے ہوئے شخص کو جب کسی دوا سے قے
نہ ہوتو اس سے قے کراتے ہین مگر جب نارکوٹک زہر کے اثر سے نہایت بیہوشی
کے سبب قے نہ ہونیکا احتمال ہو تو اسکو نہ دینا چاہیے کیونکہ جب اس سے قے
نہین ہوتی ہے تو جذب ہوکر تاثیر زہر کی ہو جاتی ہے وائین آف ایپکاکوانا
چہہ یا سات ڈرام کی خوراک مین یا ایپکاکوانا کا سفوف پندرہ بیس گرین
کی مقدار مین ایک وائین گلاس پانیکے ساتہہ ملاکر قے کے لئے دیتے ہین اور جب
اسٹمولینٹ اشنک یعنی مقوی گرم دینا منظور ہوتا ہے تو اُسکے ساتہہ کاربونیٹ
آف اسمونیا بہی ملا دیتے ہین۔
مسٹرڈ یعنی رائی بہی پانچ چہہ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ ملاکر قے لانیکے لئے دیتے ہین
کلورائیڈ آف سوڈیم یعنی کہانے کا نمک بہی ایک سستی اور ہر جگہہ ملنے والی
اور سریع التاثیر مقئی دوا ہے۔ آدہا یا ایک اونس نمک آدہی یا ایک
پائینٹ گرم پانی مین ملاکر قے لانے کے لئے دیا جاتا ہے۔
ج۔ مطلب دوم علاج مین یہہ ہوتا ہے کہ فاد زہر دیکر زہر کی تاثیر کو دور کیا جاوے
پس جاننا چاہئے کہ ہر ایک زہر کا تریاق یعنی فادزہر جدا جدا ہے مگر عام تعریف تریاق
کی یہہ ہے کہ وہ دو طرح کے ہوتے ہین ایک تو ایسے کہ جسم کے اندر جو زہر ہو اسکے
ساتہہ ملکر ایسا مرکب بناوین جسمین ضرر کا خطرہ نہ ہو مثلاً کوئی شخص تیزاب
کہالے تو الکلی چیزین یعنی میگنیشیا دکہریا مٹی وغیرہ دیتے ہین اور الکلی چیزونکو
کہالے تو ان مین سرکہ وغیرہ پلاتے ہین جن سے ایک ایسا نمک بن جاتا ہے جو کسی

طرح مضر نہین ہوتا +

دوسری طرح کے فائدہ ہوسے ہین جو زہر کی مضرت رساں وخوفناک علامتون کو دور کرین مثلاً کچلہ کہانے سے جو تشنج پیدا ہوتا ہے اُسکے رفع کرنے کو تمباکو کا جوشاندہ یا اُسکا جوہر دیتے ہین +

۷ - مطلب سوم یعنی مسموم کے عارضی امراض کا علاج کرنے مین اول یہ احتیاط کرین کہ مسموم کو ہوادار جگہہ مین رکہین - زیادہ ہجوم نہ ہونے دین - پہر جس مرض کی علامات دیکہین اُسکا علاج کرین یعنی اری ٹمینٹ زہر کہانے والون مین معدہ و امعا کی سوزش ہو تو آب برف پلادین - مقام درد پر جونک لگائین - گرم پانی سے سیکین - معدہ و امعا سے خون نکلنا بند ہوگیا ہو تو تہوڑا اکیسٹرا کٹ لیعنی روغن بیدانجیر دودہ کے ہمراہ پلادین - ضعف و نقاہت بہت ہو تو افیون یا ٹنکچر اوپیائی بمقدار مقررہ تہوڑی شراب کے ساتہہ ملاکر دین - دودہ یا آش جو کہلادین اور ثقیل غذا ڈن سے پرہیز کرادین تاکو ثک زہرون مین ہاتہہ پاؤن سرد ہوجائین تو بوتل مین گرم پانی بہر کر یا گرم اینیٹ کو کپڑے مین لپیٹ کر اُس سے سیکین - اور حار دوائیان (جیسے امونیا کے مرکبات ہین) دین -

۸ - اگرچہ ہم نے زہرونکی عام علامات و انجام و تشریح بعد وفات وغیرہ کا حال فقرہ ہاے سابق مین لکہا لیکن اب ایک نقشہ لکہتے ہین - جو صفحہ آئندہ پر ہے +

نقشہ نام وعلامات وعلاج سمیات ہر قسم

نام زہر	علامات	علاج
اری ٹینٹ ایسڈ یعنی تیزابات جلنسے اریٹینٹ زہرون کی سی علامات پیدا ہوتی ہین جیسے سلفیورک ایسڈ - نائیٹرک ایسڈ - ہیڈرو کلورک ایسڈ - نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ - آرسنی اک ایسڈ اوکزیلک ایسڈ* وغیرہ اسٹرانگ ہون یا ڈوالیوٹ	منہہ سے لیکر مقعد تک سوزش - دست دقی خون آمیز کبہی قبض - کہانا پینا بولنا محال جسم سست پسینہ سے تر گیسٹرائیٹس کی علامات نمایان - حواس خمسہ تادم مرگ بجا و صحیح تشنگی ہچکی - تشنج -	فی الفور میگنیشیا یا چاک ہمراہ شیر - اراروٹ - ساگودانہ لائم واٹر یعنی چونہ کا پانی - کوئلہ - صابون کا پانی - انڈا - تل یا السی کا تیل وغیرہ - اسمین سے کسی چیز کا دینا - کاربونیٹ آف سوڈا وغیرہ کا سولیوشن ہر دس منٹ بعد پلانا - بادام شیرین کہلانا اسٹمک پمپ ہرگز نہ لگا دین اور کوئی متی دوا دین -

* اوکزیلک ایسڈ کا علاج مثل دیگر تیزابون کے ہے مگر اسمین کاربونیٹ اف پٹاش کاربونیٹ آف سوڈا خالص یا پانی دینا منع ہے

نام زہر	علامات	علاج
ارسینیٹ الکلائین - یعنی کہار خبرین جو ارسینیٹ ین جیسے پوٹاش - سوڈا - اموینیا - لائیم - انکے اربونیٹ و نائیٹریٹ جو اکہار وغیرہ	علامات ارسینیٹ زہر کی سی نمایان ہوتی ہین جیسی اوپر تیزابون کی لکہی گئین -	سرکہ پانی کے ساتہہ - املی کا عرق - لیمو کا رس - سائیٹرک ایسڈ کا سولیوشن - تیل میٹھا شیرین بادام - گہی - روغن زیتون تبالی الکلائنڈ کے لئے حیوانی کوئلہ کا باریک سفوف - اسٹمک پمپ ہرگز نہ داخل کرین -
اسپیسمک ارسینیٹ - فاسفورس - برومین - آیوڈین - کلورین وغیرہ -	علامات ارسینیٹ زہرون کی سی - آیوڈین مین بصارت دہندلی ہونا - فاسفورس مین لہسن کی سی بو آنا وغیرہ	بعد قی کرانے کے آرا روٹ یا میدہ پانی مین ملاکر - سیگو پکاکر آلو جوش دیکر ڈبل روٹی پانی مین ملکر - فاسفورس کے زہر مین روغنی یا چربیلی چیزین دین - اور بذریعہ پچکاری کے آدہ دو نہین اوکسیجن کا داخل کرنا بموجب تجربہ ڈاکٹران فرانس کے اسکا فاذ زہر ہے - کلورین کے لئے اموینیا - میگنیشیا -

نام زہر	علامات	علاج
سنکھیا کے مرکبات - سنکھیا و ہرتال آرسنیٹ آف پٹاس - آرسنیٹ آف سوڈا یا سلفوریٹ آف آرسنک یعنی نیلا آرسنیٹ آف کاپر وغیرہ -	اری ٹینٹ زہر کی سی علامات ہوتی ہین - اور ہیضہ سے بہت مشابہت رکھتی ہین -	فوراً گرم پانی خالص یا رائی ملاکر بار بار پلاکر قے کرانا بعدہ گھی تیل - انڈے کی سفیدی - دودہ - چانول کی پیچ - السی کا جوشاندہ یہ سب پانی مین ملاکر - لائم واٹر - ملک آف میگنیشیا دینا چاہیے اور ایک حصہ سنکھیا کا بیس حصے ہیڈریٹڈ پراوکسائیڈ آف آئرن خاص کیمیاوی فاد زہر ہے اگر یہ نہ ہو تو پرآکسیس اور سوڈا ملاکردین - انیمل چارکول یعنی حیوانی کوئلہ بھی مفید ہے -
پارہ کے مرکبات - مثلاً شنجرف - رسکپور - کیلومل وغیرہ -	اری ٹینٹ زہر کی سی علامات - پیٹ مین مروڑا شدت ہوتا ہے منہہ سے خون و میکس نکلتا ہے -	انڈے کی سفیدی مخصوص ہے ہر دو دو تین تین لمحہ بعد دینا چاہیے ہر چار گرین کروزوسبلی منیٹ کے واسطے ایک انڈا کافی ہوتا ہے اور دودہ - گیہون کا میدا یا کتہ وغیرہ بھی پانی کے ساتھ ملاکر دینا - چاء پلانا - درد رفع کرنے کو افیون کہلانا -

نام زہر	علامات	علاج
اینٹی منی کے مرکبات جیسے ٹارٹرایمیٹک میوریٹ آف اینٹی منی وغیرہ۔	اری ٹینٹ زہر کی سی علامات ہوتی ہیں مگر یہ کروزو یعنی اکال یا جلانے والا نہیں ہے۔	قے کرانیکے بعد میگنیشیا یا کاربونیٹ آف سوڈا پانی میں ملا کر پلانا یعنی چانولوں کی پیچ میگنیشیا یا چاک ہمراہ شربت یا مطبوخ قابض چیزیں جنمیں ٹینین ہو اسکے لئے مخصوص ہیں مثلاً سنکونا بارک یا جوچھال کا جوشاندہ۔ کتھا پانی میں گھلا ہوا گرم و تیز چاء وغیرہ۔
سیسہ کے مرکبات جیسے نائٹریٹ آف لیڈ آکسائیڈ آف لیڈ یعنی مردار سنگ ریڈ لیڈ یعنی سندور شوگر آف لیڈ کاربونیٹ آف لیڈ وغیرہ مگر ان سب میں کاربونیٹ آف لیڈ سخت زہر ہے جسے سفیدہ کہتے ہیں بلکہ بعض کی یہ رائے ہے کہ سیسہ کے قبض سبب سے سمیت ہوتی ہے وہ جسم کے اندر اول اسی نمک میں تبدیل ہوتا ہے۔	ذائقہ میٹھا اور کسیلا قے کی شدت مسوڑوں میں نیلی رنگ کی لکیر پڑنا۔ پاخانہ کا رنگ سیاہ ہونا۔ ناک دہنے کی میوکس ممبرن کا خشک ہونا۔ ایک خاص طرح کی منہہ سے بو آنا۔ شدید قسم کا قولنج ساعد کی اوپر کو کھینچنے والے عضلات کا فالج آخر کو سکتہ یا مرگی یا کتیا لیپسی ہو کر مرجانا۔	جلد خبر ہو تو قے کرانا۔ بعد قے کے سلفیٹ آف میگنیشیا یا سلفیٹ آف سوڈا کا جلاب دینا۔ پہر سرکہ پانی کے ساتھ ملا کر دینا۔ انڈوں کی سفیدی پھینٹ کر دینا۔ زیادہ مقدار میں دودھ پلانا تین چار گھنٹہ بعد کیسٹر آئل کا جلاب دینا معدہ میں درد زیادہ ہو تو کیسٹر آئل کے ساتھ لاڈنم یا افیون ملانا۔ کرانک یا مزمن ہو تو آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم کھلانا۔ سلفیورٹیڈ باتھ دینا اسٹرکنیا بہت کم مقدار میں دینا۔ ساعد پر الکٹریسٹی لگانا وغیرہ

نام زہر	علامات	علاج
تانبہ کے مرکبات - سلفیٹ آف کاپر یعنی نیلا طوطیا - ایسیٹیٹ آف کاپر یعنی زنگار وغیرہ	علامات اریٹنٹ پائیزن کی سی	بعد قے کرانے کی سفیدی انڈے کی - دودہ و شکر - حیوانی یا نباتی کوئلہ - میدہ پانی کی ساتہہ ملا کر - گہی تیل وغیرہ -
جستہ کے مرکبات - اوکسائیڈ آف زنک [illegible] ہائیڈ آف زنک سلفیٹ آف زنک یعنی سفید طوطیا وغیرہ	الیضاً	الیضاً
چاندی کے مرکبات - نائٹریٹ آف سلور - [illegible]سائیڈ آف سلور -	الیضاً	کلورائیڈ آف سوڈیم یعنی کہانے کا نمک پانی مین گہول کر دینا - انڈا کہلانا - دودہ پلانا وغیرہ -
لوہے کے مرکبات سلفیٹ آف آئرن یعنی ہرا کسیس -	اریٹنٹ زہر کی سی علامات ہوتی ہین -	کاربونیٹ آف سوڈا کاربونیٹ آف امونیا وغیرہ دینا -
ٹن کے مرکبات جیسے کلورائیڈ آف ٹن -	الیضاً	سفیدی بیضہ مرغ - شیر [illegible] کی بیج - صابون کا پانی دودہ کی ساتہہ - کاربونیٹ آف سوڈا کا سولیوشن خوب پانی ملا کر

نام زہر	علامات	علاج
...یٹل اریٹنٹ پائیزن۔ نباتی خراش آور ...ہر یہ ہیں۔ کالچکم۔ لال جمرا سیون ...یٹ آف رای۔ اسکوئیل۔ کالی کنگلی سفید کنگلی ...سکونا۔ تمام سخت مسہلات مثلاً کالادانہ ...لمونی کالوسنتھہ کیمبوج۔ الاٹیریم۔ روغن جمالگوٹہ	اری ٹیٹنٹ زہروں کی سی علامات یعنی گلا جلنا۔ قی ہونا۔ ناف پر شدید درد۔ دست تشنگی۔ جسم سرد۔ نبض کمزور۔ دوران سر۔ غشی۔ بعض دفعہ تشنج ہذیان وغیرہ۔	رائی یا نمک پانی میں ملا ہوا پلا کر قی کرانا۔ عرق لیموں کرانجی کا عرق۔ گھی۔ تیل۔ دہی دیگر ڈملسنٹ یعنی ملایم کرنیوالی ادویہ یعنی دودہ اور پانی۔ پانی میں انڈا پھینٹ کر دینا۔ جب کمزوری ہوجائے تو شراب وامونیا وغیرہ دینا۔
...بیل اریٹنٹ پائیزن۔ حیوانی خراش ...ور یہ ہیں۔ کینتھرائیڈز یعنی تیلنی مکھی۔ سڑا ...ا گوشت۔ پڑا ہوا پنیر۔	اری ٹیٹنٹ زہروں کی سی علامات ہوتی ہیں خاصکر کینتھرائیڈز سے مثانہ میں درد وسوزش ہوتی ہے پیشاب سرخ رنگ کا جلن سے آتا ہے اور گردہ تک سوزش ہو کر مریض کومیس میں مرجاتا ہے۔	فوراً قے کرانا ڈملسنٹ ادویہ دینا۔ درد میں تسکین ہونے کے لئے مناسب مقدار میں افیون کھلانا انفلامیشن کا علاج کرنا۔

نام زہر	علامات	علاج
...زہروا ر مچھلیان وغیرہ بھی ٹیمیل پائزن ...ن داخل ہین جیسے کینکڑا جہینگا وغیرہ	کہانیکی دو گہنٹہ بعد معدہ مین گرانی درد سر آنکھون کا جلنا تشنگی قے اچہل آنا شاذ و نادر مرجانا	انگلی ڈالکر یا دوا دیکر قے کرانا۔ پہر جلاب دینا۔ سرکہ اور پانی ملا کر پلانا تشنج ہو تو لاڈنم دینا۔ انفلامیشن ہو تو اسکا علاج کرنا۔
...بعد جانورون کا کاٹنا یا ڈنک مارنا بھی حیوانی ...زہرون مین شمار کیا جاتا ہے۔ مثلاً کیڑی مکوڑون ...تی بچھو۔ بڑ معالل کی مکھی۔ مچھر وغیرہ کا ڈنک ...رنا یا سانپ کا کاٹنا۔ دیوانے کُتے کا ...ٹنا وغیرہ۔	کیڑی مکوڑ و مکھی ڈنک مارنیکی جگہہ ورم شدت کا درد ہونا بعض دفعہ جی متلانا۔ بخار ہو جانا۔ سانپ کی زہر کی کمی بیشی اسکی قسم پر منحصر ہے بعضی سانپ کی کاٹنے سے جسم کے مختلف مقامات سے اجراء خون ہوتا ہے بعض مین جلد بعض مین زرا دیر مین مرتا ہے مگر عام یہہ ہے کہ مقام زخم پر درد و ورم ہو کر غش وار پڑنا بیہوشی قے تشنج تکلیف تنفس و پسینہ ہونا دیوانہ یا غصہ ور کُتے کے کاٹنے سے ۹ دن یا تین چار مہینے بعد تشنج و خوف آب و دیگر ہڑک بائے کی علامات ہو کر مرجانا۔	کیڑے و مکھی کاٹنے مین امونیا تیل کے ساتھ ملا کر لگانا۔ نمک پانی مین کپڑا بھگو کر رکھنا۔ بچھو کے کاٹنے مین اپیکا کوانا کا لیپ کرنا۔ چہرے چیتے کی چربی ملکر لگانا۔ سانپ کی کاٹنے مین فوراً زخم کے اوپر باندہنا زخم کو چیر کر گرم پانی سے دہونا۔ کپنگ گلاس لگانا۔ منہہ سے چوسنا۔ پہر کاسٹک لگانا۔ یا گرم لوہے سے داغنا۔ امونیا تیل کے ساتھ ملا کر لگانا۔ امونیا پانی کے ساتھ ملا کر پلانا۔ کُتے کے کاٹنے مین کلوروفارم یا بیہنگ یا کلورل ہیڈریٹ ... ار مقررہ دینا فوراً کاٹنے کے بعد خوب دہو کر کاسٹک یا اسٹرانگ ہیڈروکلورک ایسڈ کاٹنے کی جگہہ لگانا۔

نام زہر	علامات	علاج
الکہالک پائزن - ایسی مغشی زہر جنمین الکہل ہے یہہ ہین - ایتہر - اسپرٹ - کلوروفارم اسپرٹ آف کلوروفارم - اقسام قسم کی دیسی اور انگریزی شراب - ہیڈریٹ آف کلورل -	یہہ نارکوٹک پائزن زیادہ مقدار مین کہانی سے بیہوشی چہرہ پہولا ہوا معلوم ہونا - سانس مشکل سی لیجانا اور سانس مین خراٹی کی آواز آنا جسم کا ایک جانب مفلوج ہونا منہہ سی شراب کی بو آنا - شراب پینے والون کا رفتہ رفتہ جگر و دماغ خراب ہوجاتا ہے اور ڈلیریم ٹریمنیس پارالیسس اجیٹنس وغیرہ کی علامتین بہی لاحق ہوتی ہین -	سلفیٹ آف زنک یا رائی سے قے کرانا - اشتک پمپ لگانا - سر پر ٹہنڈا پانی ڈالنا - کلوروفارم سے زہر ہو تو اموینا سنگہانا منہہ لگا کر سانس لوانا - برف کا ٹکڑا مقعد مین رکہنا - شرابی کیلئے یہہ نسخہ مفید ہے - سیسکوی کاربونیٹ آف اموینا ایک چاشہ یا ساٹہہ گرین سرکہ ایک یا دو اونس - دونون کو ملا کر تہوڑا تہوڑا دین - ہاتہہ پاؤن سرد ہوجاوین تو تولیہ مین گرم پانی بہر کر انپر پہیرین - کلورل کی زہر مین افیون کے موافق علاج کرین محرک دوا دین - مصنوعی سانس لوائین - کہتے ہین کہ اسٹرکنیا کی سب کیوٹنیس انجکشن اسکا پادزہر ہے -

نام زہر	علامات	علاج
افیون اور اسکے مرکبات - افیون - مارفیا ہیڈریٹ کلورایٹ آف مارفیا ایسیٹیٹ آف مارفیا وغیرہ - یہہ سب نارکوٹک پائزن مین داخل ہین -	اونگہہ آنا - نیند آنا چہرہ سرخ - گرانی سر - غشیان - آنکہون کی تپلیون کا پہیلنا - بعض مین سکڑ جانا - ہذیان یا بالکل بیہوشی - سانس جلد جلد خراٹے سے چلنا چہرہ زرد ہونا حس و حرکت کا زایل ہونا -	اسٹمک پمپ لگانا ہر دو تہائی گہنٹہ بعد سلفیٹ آف زنک سے قے کرانا بعد زہر نکلنے کے تیز قہوہ تہوڑا تہوڑا دینا - بیمار کو ہلانا جہلانا جنجلا کر اس سے بات چیت کرتے رہنا مقدار مقررہ مین بلاڈونا دینا کیونکہ بلاڈونا کو مخصوص فاد زہر جانتے ہین ⊛ سلفیٹ آف اٹروپیا کا انجکشن دینا جب تک اثر نہ ہو -
ہیڈرو سیانک ایسڈ - تلخ بادام آڑو کی گہٹلی و بیر کی گہٹلی -	مقدار زیادہ ہو تو فوراً مرجانا - کم مقدار مین بیہوشی غشیان - دوران سر - بینائی کا زایل ہونا تکلیف تنفس تپلی پہیلنا غشی -	قے کرانا - اسٹمک پمپ لگانا - سر و سینہ پر آب سرد ڈالنا - امونیا یا کلورین سنگہانا - امونیا اور برانڈی پلانا -

⊛ اخبار آئینہ طبابت ۱۸۹۱ء مین بحوالہ انڈین میڈیکل گزٹ کے لکہا تہا کہ ایک شخص نے ڈیڑہ دو اونس لاڈنم پیا تہا اسکو ڈاکٹر پالمر صاحب نے اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ہر دو تہائی گرین کی مقدار مین نصف گہنٹہ بعد دیا چار مقدار کہانیکے بعد مریض کچہہ تندرست معلوم ہونے لگا پہر ایک ایک گہنٹہ بعد چند خوراک دینے سے مریض بالکل اچہا ہو گیا ⊛ تلخ بادام اور آڑو کی گہٹلی مین ہیڈرو سیانک ایسڈ پایا جاتا ہے بدین وجہ انکو بہی زیادہ مقدار مین کہانے سے زہر کی علامات ظاہر ہوتی ہین -

نام زہر	علامات	علاج
ومبر نار کوٹک پائیزنس - کافور - ہائی ساءمس یعنی خراسانی اجواین وغیرہ -	کافور سے جسم گرم چہرہ سرخ - نبض تیز - ہذیان - اخیر مین بیہوشی ہونا منہ سے کافور کی بو آنا - ہائی ساءمس سے گلے مین خشکی سر گھومنا پتلیان پھیل جانا بے ہوشی ہونا وغیرہ -	کافور کے زہر مین خوب قی کرانا اور رایبون کے موافق علاج کرانا ہائی ساءمس کی زہر مین قے کرانا - لمن جوس پلانا - بحالت ضعف امونیا کا سولیوشن دینا - بچ جاوے تو جلاب کی دوا کھلانا -
نارکوٹکو اری ٹینیٹ پائیزن - دہتورہ - ب دہتورہ - تنباکو تمکو ٹیا یعنی تنباکو کا جوہر کونایم یعنی تخم ... کچلہ - ... یعنی جوہر کچلہ - اکونائیٹ یعنی میٹھا تیلیا - وغیرہ -	ان زہرون مین اری ٹینٹ زہرون کی علامات یعنی قے دست کا آنا بھی ہوتا ہی اور نارکوٹک زہرون کی علامات بھی ہوتی ہین یعنی غشی - ہذیان وغیرہ	شروع مین قی کرانا اور ضعف کی حالت مین امونیا برانڈی وغیرہ مکرر دینا - اکونائیٹ مین جیوانی یا نباتی کوئلہ پانی مین گھول کر دینا بعد ایک گھنٹہ کے کیسٹر آئل کا جلاب دینا - چاء - کتھہ پانی کے ساتھہ پلانا -

نام زہر	علامات	علاج
	کچلہ اور اُسکے جوہر مین کزاز کی علامات ہوتی ہین۔ اکونائیٹ مین گلی کی جلن قے کمزوری تشنج۔ ہاتھہ پاؤن مین سنسناہٹ۔ دہتورہ سی بصارت دُہندلی ہونا۔ برہنہ ہوجانا۔ بیقراری۔ تشنج وغیرہ۔ تمباکو سی دردسر۔ غشیان۔ کمزوری۔ بیہوشی پسینہ بکثرت آنا تپلیان پہیلنا تشنج وغیرہ۔	کمزوری ہوتو چوتہای گہنٹہ بعد شراب دینا۔ تمباکو مین اسٹرکنیا بتعداد مقررہ دینا سولیوشن آف آیوڈین کو آیوڈائڈ آف پٹاسیم مین حل کرکے پلانا۔ دہتورہ کا علاج مثل نای ساوس کے۔ کچلہ کی زہر مین نکوٹین یعنی تمباکو کا جوہر۔ ایک قطرہ یا کچہہ کم دینا یا آدہا اونس تمباکو دس اونس پانی مین چند لمحے جوش دیکر اُسمین سی تہوڑا تہوڑا پلانا۔ اسٹرکنیا یعنی جوہر کچلہ سی سمیت ہوتو کلورل ہیڈریٹ دینی سی بہت فایدہ ہوتا ہے۔
مکانیکل پائیزنس۔ ہیرے کی کنی بوتل ڈسٹرکٹ کانچ کے ٹکڑے۔ چینی کے برتن کے ٹکڑے وغیرہ۔	انسے معدہ کی میوکس ممبرین مین زخم ہوجاتی ہین معدہ مین سوراخ پڑجاتے ہین۔ انفلامیشن ہوکر آدمی مرجاتا ہے	لعابدار چیزین پلانا۔ تسکین کے لئے افیون دینا۔

نام زہر	علامات	علاج
پائزننگ گیس - کاربونک ایسڈ گیس جو تنگ مکان مین زیادہ آدمیون کے رہنے یا بند مکان مین لکڑی کوئلہ وغیرہ جلنے سے پیدا ہوتی ہے اور غارون وکانون ویرانے کوئون وچونہ کی بھٹیون وآتشی پہاڑون مین ملتی ہے سلفیوریٹڈ ہیڈروجن گیس جو سڑے چہ بچون مین ہوتی ہے - ہوی کاربیوریٹڈ ہیڈروجن جو اندھے کوئون مین ہوتی ہے سلفیورس ایسڈ گیس جو پتھر کا کوئلہ یا گندک جلانے سے پیدا ہوتی ہے ہیڈروکلورک ایسڈ گیس جو بعض کارخانون مین پیدا ہوتی ہے - نائٹرس ایسڈ گیس جو شورہ کے تیزاب مین تانبہ یا پارہ ملانے سے پیدا ہوتی ہے -	نہایت کم سونگھنے سے تو درد سر ودوران سر دستے وغیرہ مگر زیادہ سونگھنے سے تنفس مین دقت بیہوشی ہذیان تشنج شش ہوا کی نالیون مین خراش ہونا - کمزوری ہوکر یا فوراً دم بند ہوکر مرجانا - مختلف زہریلی ہواؤن سے مختلف علامات ہوتی ہین مگر عموماً یہی ہین جو بیان ہوئین +	کھلی ہوا مین رکھنا - سر پر سرد پانی ڈالنا - مصنوعی تنفس منہہ لگا کر کرانا - اوکسیجن ہوا کا بذریعہ ان ہیلر سنگھانا - پنکھا جھلنا - بدن سرد ہو تو اسکو گرم کرنا -

نام زہر	علامات	علاج
پائزنس فنگس - یہہ بہت قسم کی نباتاتی چیزین ہین جن مین سے چند کہائی جاتی ہین اور چند ایسی ہین کہ انکو دہوکے مین کہانیکے قابل سمجہکر کہا لیا جائے تو زہر کی تاثیر ہوتی ہے جیسے ہندوستان مین کہمبی کے دہوکے مین سانپ کی چہتری کہانا -	بموجب مقدار و قسم کے مختلف علامات ہوتی ہین لیکن اکثر یہہ ہوتی ہین - غثیان - گرمی و درد معدہ - قے - دست - درد و گرانی سر - دُہندلا نظر آنا - حواس کی خرابی - ہذیان - غشی - اگر زہر زیادہ ہو تو ۲۴ گہنٹے کے اندر مر جانا -	نمک پانی ملاکر قے کرانا - پوری خوراک کیسٹر ائیل دینا لعاب دار چیزین خوب پلانا -

زہرون کا خاص حال

عام طور پر زہرون کی اقسام و علامات و تشخیص و علاج وغیرہ کا مختصر بیان کیا گیا مگر چند ایسے زہرون کی تعریف - زہر خوردہ کی علامات - زہر کی شناخت وغیرہ کا کسیقدر مفصل بیان لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے جو ہندوستان مین مروج ہین - اگرچہ ہند مین افیون سنکھیا میٹھا تیلیا دہتورا ہر ان زیادہ تر رایج ہین مگر اور بہی چند زہر ایسے ہین جن سے دیدہ و دانستہ یا اتفاقیہ واقعہ ہیبت وقوع مین آسکتا ہے اسواسطے ہم ان چند زہرونکا بہی مختصر بیان کرینگے لیکن کسیقدر مفصل حال انہین پانچ زہرونکا لکھینگے جنکا نام ہم اوپر لکھہ چکے - قبل از بیان زہرونکے یہہ بتا دینا ضرور ہے کہ شروع پر زہرون کا نام لکھنے مین لفظ فارسی کی جگہہ ف ہندی کی بجاے ہ عربی کے واسطے ع اسکے مشہور نام کا حرف لکھا جایگا اور انگریزی یا لاٹن لفظ بیچ مین اور اسکے اوپر وہی لفظ انگریزی حرفون مین لکھا ہوا ہوگا -

Opium.

ف افیون یا تریاک ہ ادہیم ہ افیم ع تریاق

صفت و ماہیت - درخت خشخاش کے پتون مین لپٹی ہوئی بنقاعدہ ٹکڑون مین ہوتی ہے - توڑنے سے قدری ملایم - رنگت بہوری سرخ - بو تیز خاص طرحکی - مزا تلخ - پانی مین کم شراب مین سرکہ و تیل مین بخوبی حل ہوجاتی ہے اسکی ماہیت مین آتہی چیز ہوتی ہین - نارکوٹین - مارفاین - کوڈی آئین

نارسین - سوڈو مارفائین - ہتی بین - پاپاورین - اوپی اے نائین - کرپٹوپیا
سکانک ایسڈ - آئلی ایسڈ - اوپیم زرن - مکونیا - پورفائی - ردگزن - ہتی بولیک
نک ایسڈ - کوچک یعنی ربر - گوند - البیومن گلوٹن - ایک قسم کا عطر - سیلفیورک
ایسڈ - مادہ چربی - علاوہ برین چند قسم کے نمک -

ترکستان کی افیون مین تو سو حصون مین دس حصے مارفیا نکلتا ہی مگر ہندوستان کی
افیون مین فیصدی چھہ سے آٹھ تک ہی مارفیا نکل آوی تو اسکو بہتر جاننا چاہئے -

مختصر حال سمیت - چونکہ افیون سب آدمیون کو بازار و نمین مل سکتی ہی
اسواسطے اکثر خود کشی یا ارادتاً زہر دینے کے لئے ہی کام مین آتی ہی اور ہندوستان
مین کہین بطور مدک یا چانڈو اور کہین گولی بنا کر یا پانی مین گھول کر کھانی پینے کا رواج
ہے اور دائیان یا بچونکی مائین اپنے آرام کے لئے انکو افیون اکثر کھلاتی ہین
بدین وجہہ اس سے اتفاقی صدمے ہی وقوع مین آسکتے ہین -

چونکہ افیون تیل مین بخوبی حل ہو جاتی ہی اسواسطے یہہ اکثر سنا گیا ہے کہ خود کشی
کے لئے تیل مین ملا کر ہی استعمال کرتے ہین اور بچون کو دودھ مین گھول کر اور کسی کو
ارادتاً دینا ہو تو اشیاء خوردنی یا نوشیدنی مثلاً کافی یا برانڈی مین ملا کر دیتے ہین

سم مقدار سمیت - افیون کی انتہا مقدار خوراک جوان آدمی کی ۲ گرین ہی اس سے زیادہ کہانے مین
زہر کی تاثیر ہو جاتی ہے چنانچہ کم سے کم جوان آدمی کو جو بہت ہٹر گار ہو چار گرین مین
ہی سمیت ہونا ممکن ہے - بچون مین افیون کا اثر بہت ہی تیز ہوتا ہے جیسا کہ
گنگی صاحب بہادر کی کتاب مین لکہا ہے کہ ½ حصہ گرین سے دو دن کا بچہ
مرگیا اور ½ حصہ گرین سے چار پانچ دنکا ½ حصہ گرین سے تین دن کا ¼ حصہ

گرین ستر نوگیسے کا۔ علی ہذالقیاس اور بہی چند نظیرین اُنہون نے بیان فرمائی ہین مگر صاحب موصوف یہہ بہی رقم طراز ہین کہ جنکو افیون کہانیکی عادت ہی وہ بڑی مقدار مین کہا لیتے ہین اور تاثیر سمیت کی نہین ہوتی جیسا ایک انگریز افیونی ایک دن مین نو اونس لاڈنم پی گیا تہا جسمین ۳۴۲ گرین افیون ہوئی۔

ہندوستان کے شہرون اور راجپوتانہ و دیگر اضلاع مین بہی افیون کو بطور چانڈو یا مدک پینے والے یا ویسے ہی کہانے والے ایسے ایسے ہوتے ہین کہ بڑی بڑی مقدار مین روزمرہ کہاتے پیتے ہین بلکہ سُنا گیا کہ راجپوتانہ مین تو بجائے عطر و پان افیون پیش کش کرتے ہین۔

اگرچہ افیونی بڑی مقدار مین افیون کا استعمال کرتے ہین اور مرتے نہین مگر اُنکی حالت مرنے سے بدتر ہوتی ہے یعنی چہرہ میلا جسم لاغر جلد خشک۔ بہوک کم کاہلی۔ کمزوری۔ سستی۔ ضعف باہ وغیرہ کی شکایت رہتی ہے۔

علاوہ کہانے اور پینے کے افیون کو بدن پر لگانے فرج یا مقعد مین رکہنے حقنہ کرنے یا انجکشن کرنے سے بہی سمیت کی تاثیر ہو جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر ٹورٹن صاحب فرماتے ہین کہ ایک مریض چار گرین افیون کی پچکاری کان مین دینے سے مرگیا۔

جن مرکبات مین افیون ہی اُنکو زیادہ مقدار مین کہانے سے ہی بسبب افیون کے زہر کی تاثیر ہوتی ہے چنانچہ افیون کے مرکبات مین افیون کی مقدار اس نقشہ سے ظاہر ہے۔

نقشہ مرکبات افیون مع تعداد افیون

نام مرکب	وزن مرکب جسمین افیون ہے	مقدار افیون
اینما آف اوپیم	ایک اونس مین	ایک گرین یا پندرہ قطرے لاڈنم
اوپیم لازینجرز	دس قرص مین	ایک گرین
پلاسٹر آف اوپیم	دس حصون مین	ایک حصہ
ٹنکچر آف اوپیم	۱۳½ قطرون مین	ایک گرین
اسکاچ پاراگورک	۹۶ قطرون مین	ایک گرین
پاراگورک الکسر	آدہے اونس مین	ایک گرین
کمپونڈ پوڈر آف اپیکاکوانا	دس گرین مین	ایک گرین
ایضاً ایضاً آف اوپیم	دس گرین مین	ایک گرین
ایضاً چاک پوڈر ود اوپیم	چالیس گرین مین	ایک گرین
بیٹلیز لائیکر اوپیائی سڈیٹیوس	بیس قطرون مین	قریب ڈو گرین
کمپونڈ کائینو پوڈر	بیس گرین مین	ایک گرین
ایضاً پل آف سوپ ود اوپیم	پانچ گرین مین	ایک گرین
کنفکشن آف اوپیم	چالیس گرین مین	ایک گرین
آینٹمنٹ آف گالز اینڈ اوپیم	ایک اونس مین	۳۲ گرین
لکوئڈ اکسٹرکٹ آف اوپیم	۲۲ قطرون مین	ایک گرین
پل آف لیڈ اینڈ اوپیم	۹ گرین مین	ایک گرین
لیڈ اینڈ اوپیم سپوزیٹری	ایک سپوزیٹری مین	ایک گرین

نام مرکب	وزن مرکب جسمین افیون ہے	مقدار افیون
لینٹمینٹ آف اوپیم	چار ۴ اونس مین	ڈوا اونس ٹنکچر اوپیم
وائین آف اوپیم	۲۲ قطرون مین	ایک گرین

۴- **علامت**- افیون چونکہ نارکوٹک پائیزن ہے بدین وجہ اسکو زہر کی مقدار مین کہلانے سے بموجب مقدار و طاقت و حالت کے چند منٹ سے لیکر دو یا ڈہائی گہنٹہ بعد یہہ حال ہوتا ہے- گرانی و درد و دوران سر- نشہ- غنودگی نیند آنکہون کے تلے اندہیرا آنا- تپلیان سکڑ جانا- کانون مین گانیکی سی آواز آنا- چہرہ میلا- سانس دہیمی خراٹہ کے ساتہہ- اکثر قے نہین ہوتی جسم سرد ہشت پکارنے سے جواب دینا تنفس مین افیون کی بو آنا- پاخانہ قبض- نبض نہایت سست- عضلات ڈہیلے آخر کو بالکل بے ہوشی ہونا کبہی فالج کبہی تشنج ہوکر مرجانا

۵- **تشخیص**- افیون کے زہر مین مسموم پکارنے سے جواب ہیک دیتا ہے تپلیان سکڑی ہوئی ہوتی ہین منہ سے افیون کی بو آتی ہے- مگر شراب کی نشہ مین تپلیان پہیلی ہوئی مسموم پکارنے سے گالیان بکتا ہے تنفس سے شراب کی بو آتی ہے سکتہ کی بیماری سے بہی دہوکا ہوتا ہے مگر سکتہ مین اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک تپلی سکڑی ہوئی ہوتی ہے- دوسری پہیلی ہوئی- ایکطرف کی ہاتہہ پانون ڈہیلے ہوتے ہین دوسری طرف کی کہنچی ہوئی- اگر ایک طرف تشنج ہو تو دوسری طرف زیادہ حرکت ہوتی ہے-

اور یہہ بات افیون خوردہ لوگون مین نہین پائی جاتی- علاوہ برین مریض

کے حال دریافت کرنے سے بہی تشخص ہوجاتی ہے - اور منہہ سے افیون کی بوآتی ہے
۶ - مدت ہلاکت - پانچ گہنٹہ سے دو گہنٹہ مین اکثر مسموم مرجاتا ہے اور بعض
چوبیس گہنٹہ مین لیکن جب بارہ گہنٹہ تک نہ مرے تو زندگی کی بہت امید ہوتی ہے
اور حقیقت مین مسموم کا جلد یا دیر مین مرنا یا آرام ہوجانا افیون کی مقدار اور مسموم
کی عمر و مزاج و طاقت پر منحصر ہے -
۷ - تشریح بعد مرگ - دماغ کی رگون مین اجتماع خون اور جوف دماغ و
بیس اف دی برین مین آب خون پایا جاتا ہے - خون رقیق ہوتا ہے - لاش
جلد سڑ جاتی ہے - دماغ کو تراشنے سے سطح اُسکی سرخ نظر آتی ہے +
معدہ و امعا مین افیون ملتی ہے اور اُسکی بو معدہ وغیرہ کی رطوبت مین آتی ہے
معدہ مین اجتماع خون بہی ہوتا ہے +
۸ - شناخت - افیون کی شناخت کی دو حالت مین ضرورت پڑتی ہے
ایک تو جب افیون مین کچہہ ملاوٹ کا شبہہ ہو اور سرکار کی طرف سے اُسکے
کہوٹے کہرے ہونے کی بابت تحقیقات کی جاوے -
دوسرے اشیاء خوردنی و نوشیدنی یا معدہ و امعا کے عرق مین افیون ہونے کا
شک ہو اور اُسکے امتحان کی ضرورت پڑے پس اس لئے دونون باتون کو
دو فقرون مین لکہا جاتا ہے -
الف - شناخت افیون ناجایز - افیون ناجایز کو انگریزی مین
کنٹرا بنیڈ اوپیم کہتے ہین - اس مین دو باتین دریافت طلب ہوتی ہین -
اول شئے مشتبہہ کا افیون ہونا دوم جس شئے کی ملاوٹ ہو اُسکا معلوم کرنا -

امر اول کے معلوم کرنیکے لئے اس چیز کو سونگہنا دیکہنا رگڑنا مناسب ہے اگر بو افیون کی سی رنگت بہوری سُرخ - چینی کی رکابی مین رگڑنے سے چکناہٹ معلوم ہوا وزنل والنش کے ہوجائے تو عمدہ افیون سمجہنا چاہئیے - اگر بو کہٹی رنگت کالی رگڑنے سی چکناہٹ نہ پائی جاوی تو ناخالص -

امر دوم یعنی ملاوٹ کا حال دریافت کرنا ہو تو ان طریقون سے معلوم ہو سکتا ہی جو ذیل مین درج ہین - افیون نشاستہ آمیز کی پہچان افیون کا عرق حسب ترکیب حاشیہ مندرجہ صفحہ ہذا طیار کرکے چینی کی رکابی مین تہوڑا سا ڈالکر روپیہ کی برابر پہیلاوین اور اسمین آیوڈین کا سولیوشن + ملاکر دیکہین اگر رنگت سبز یا نیلاہٹ لئی ہو تو بیشک نشاستہ کا میل سمجہنا چاہیئے اور رنگت نارنجی ہوجائے تو جاننا چاہیئے کہ نشاستہ نہین ہے -

افیون گوند آمیز کی پہچان

اوّل - افیون پانی مین گہولکر اور جوش دیکر چہانین اگر نہ چہن سکے تو گوند کی ملاوٹ جاننا چاہیئے -

دوم ٹیسٹ ٹیوب مین قدری شراب منقطر ڈالکر اسمین ایک دو قطرے عرق افیون +

+ سولیوشن کی بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم مین اسقدر آب منقطر ملاوین کہ اسکا رنگ ٹہیک شیری شراب کے مطابق ہوجاوے -

+ اس عرق کے بنانیکی یہی ترکیب ہی کہ افیون کو پانی مین گہول کر جوش دیلیا جاوی -

کے ڈالین اگر یہہ سپید رنگ کا تہ نشین ہو یا رنگت عرق کی سپید ہو جاوے
تو گوند کی آمیزش سمجھنا چاہیئے۔

افیون جسمین شکر یا گڑ ملا ہو اُسکی پہچان

تھوڑا سا الائیکر پٹاسی اور طوطیا کا سولیوشن ایک ٹسٹ ٹیوب مین بھر کر اُسمین دو تین قطرے عرق افیون کے ڈالکر حرارت دین اگر شکر یا گڑ ملا ہو گا تو رنگت سیال مذکور کی سُرخ ہو جائیگی ورنہ سیاہ۔

افیون بالو ملی ہوئی کی پہچان

اگر افیون مین بالو ملی ہو گی تو اُسکو پانی مین گھولکر اور جوش دیکر چھاننے سے فلٹر پر بالو رہجاویگی جسکا پہچاننا بعد خشک ہونے کے بہت آسان ہے۔

افیون تمباکو آمیز کی پہچان

کبھی تمباکو کے بیج بھی افیون مین ملا دیئے جاتے ہین مگر تمباکو کی بو سے بہت اچھی طرح شناخت ہو سکتی ہے۔

ب ۔ شناخت افیون بحالت سمیت۔ افیون کی ماہیت مین مکانک ایسڈ اور مارفیا جو پائی جاتے ہین یہہ دونون بڑی ذریعہ شناخت افیون کے ہین جنکی حاصل کرنیکی یہہ ترکیب ہے کہ قے کے مادے یا معدہ کی سیال یا اور جس شے مین افیون ہونیکا شبہ ہو اُسمین پانی[*] ملا ہوا ڈالکر اور جوش دیکر کاغذ کے فلٹر سے چھان لین اور چھنے ہوئے عرق مین ایسی ٹیٹ آف لیڈ کا پیچورٹیڈ سولیوشن ڈالین اگر افیون

[*] اگر مادہ سیال ہو اور پانی ملانے کی حاجت نہ ہو تو کچھہ ضرورت نہین ہے۔

ہوگی تو ایسی ٹیٹ آف لیڈ کا لیڈ ناؤٹرک ایسڈ کے ساتھ ملکر اور ملکونیٹ آف لیڈ
تہ نشین ہوجائیگا اور ایسی ٹیٹ آف مارفیا قدری ایسی ٹیٹ آف لیڈ کے
پانی میں حل ہوگا۔

اب اس عرق کو فلٹر کریں اور ملکونیٹ آف لیڈ جو فلٹر پر رہے اسمیں تہوڑا سا
پانی ملاکر ذرا سا سلفیورک ایسڈ ملادیں اور فلٹر کرلیں۔

اس ترکیب سے سلفیٹ آف لیڈ فلٹر پر رہیگا اور ملکونک ایسڈ چھنے ہوئے سیال
میں اُسکو شناخت کرنیکے لئے علحدہ رکھیں۔

پھر اس عرق میں جسمیں ایسی ٹیٹ آف مارفیا اور تہوڑا ایسی ٹیٹ آف لیڈ ہے
سلفیوریٹیڈ ہیڈروجن داخل کرنے سے سلفائیڈ آف لیڈ ہوجائیگا اُسکو علحدہ کردیں
اور ایسی ٹیٹ آف مارفیا جو حل رہی اُسکی شناخت کرلیں۔

ملکانک ایسڈ کی شناخت - اوّل - پہلے جو عرق حاصل کیا ہی وہ
تہوڑا سا لیکر اُسمیں چند قطرے سولیوشن اف پرکلورائیڈ آف آئرن کی ڈالیں
اگر ملکونک ایسڈ ہوگا تو خون کے مطابق سرخ رنگ ہوجاویگا۔

دوم نائیٹریٹ آف سلور کلورائیڈ اف پیریم ایسی ٹیٹ آف لیڈ کا سولیوشن
ڈالنے سے سپید منجمد ہوگا۔

سوم امونیو سلفیٹ آف کاپر کا سولیوشن ڈالنے سے سبز رنگ ہوگا۔

مارفیا کی شناخت اوّل - دوبارہ جو عرق نکالا ہے اور در حقیقت
جزو ا ماده میں نہی نو نائیٹرک ایسڈ ملانے سے بوجہ وجود گی مارفیا کی
نہی زرد رنگ ہوجاتا ہے۔

دوم - اس عرق مین آیوڈک ایسڈ ملانے سے بہورا سرخ رنگ ہوجاتا ہے -
سوم - پرک کلورائیڈ کے ملانے سی سیال کا رنگ نیلا ہوجاویگا لیکن حرارت
پہونچنے یا کوئی تیزاب ڈالنے سے یہہ رنگ جاتا رہتا ہے اسواسطے گرم
سولیوشن شناخت کیواسطے کام مین نہ لانا چاہیے -

Hydrochlorate of morphia -

ہائیڈروکلوریٹ آف مارفیا

مارفیا افیون کا جوہر
مارفیا ایک آرگنک بیس ہی جو افیون سے حاصل ہوتا ہے اور ہائیڈروکلورک
ایسڈ کی ساتہہ ملکر ہائیڈروکلوریٹ آف مارفیا اور ایسٹک ایسڈ کی ہمراہ شامل
ہوکر ایسیٹیٹ آف مارفیا بنتا ہے بہ نسبت ایسی ٹیٹ آف مارفیا کے
ہائیڈروکلوریٹ آف مارفیا زیادہ تر مشہور ہی - بلکہ اسی کو مارفیا کے نام سی پکارتی ہین
ہائیڈروکلوریٹ آف مارفیا کی چہوٹی چہوٹی سفید رنگ کی ملایم و آبدار
قلمین ہوتی ہین یہہ پانی شراب مین حل ہوجاتا ہے -
ہائیڈروکلوریٹ آف مارفیا سے سمیت ہونیکی چند صورت ہین ایک تو انگریزی
دواساز کی غفلت سی کسی نسخہ بین اسکی زیادہ مقدار پڑجانا - یا دوسری دوا کی
دہوکے مین اسکو کہاجانا - یا عیاش لوگون کا امساک کے لئے بے ترتیبی سی
کہانا - اس کے علاوہ خودکشی یا غیر کے مارنیکے لئی بہی اسکا استعمال ممکن ہے
مگر ہندوستان مین سوائی ڈاکٹرون کی ہر کس و ناکس کو اسکا ملنا محال ہی -
انتہا مقدار ہائیڈروکلوریٹ آف مارفیا کی جوان آدمی کے لئی ⅛ حصہ گرین سی
½ گرین تک ہے اور جب اس سے زیادہ کہائی جائے تو زہر کا اثر ہوتا ہی

لیکن بوجہ عادت کے کبہی تو زیادہ مقدار سے بہی کچھہ نہیں ہوتا جیسا اخبار لینیٹ مین لکھا تہا کہ ایک عورت چودہ گرین مارفیا روزانہ انجکٹ کرتی تہی۔ اور کبہی تہوڑی مقدار مہلک ہوجاتی ہے جیسا بحوالہ اخبار لینیٹ مطبوعہ ۱۸۳۸ء کی صاحب کی کتاب مین لکھاہے کہ بیمار عورت کو بطور دوا کے آدہا گرین ایسیٹیٹ آف مارفیا دینے سے نوبت بہ ہلاکت پہونچی۔ پس ممکن ہی کہ ایک جوان آدمی ایک گرین سے کم کہانے سے مرجائے۔

جن مرکبات مین ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا ہے انکی استعمال سے بہی تاثیر سمیت کی ہوتی ہے اور روے ازروی فارمکوپیا یہہ ہین۔

نقشہ مرکبات ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا مع اسکی مقدار کے

نام مرکب	وزن مرکب	مقدار ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا
سولیوشن آف ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا	دو ڈرام مین	ایک گرین
سپوزیٹری آف الضاً	ایک سپوزیٹری مین	آدہا گرین
الضاً رہتہ سوپ	الضاً	آدہا گرین
مارفیا لازنجز	ایک قرص مین	$\frac{1}{36}$ حصہ گرین کا
مارفیا اینڈ اپیکاکوانا لازنجز	ایک قرص مین	$\frac{1}{36}$ حصہ گرین کا

اسکی علامات مثل افیون کے ہین بعض دفعہ مسموم کی پتلی سکڑ جاتی ہین مریض اندہا ہوجاتا ہے بدن مین خارش و پیشاب مین تکلیف ہوتی ہے۔

کرا زکا سا تشنج وکنولشن وغیرہ بہی الغرض ظاہر ہوتا ہے بقول ڈاکٹر کیلوٹ صاحب کے ایڈنبرا میڈیکل جرنل مین لکہا ہی کہ مارفیا کی پچکاری دینے سے حرکت تنفس ہی اور پہر بند ہوتی جاتی ہے اور غشی لاحق ہوتی ہی اور ایسا ہی اثر حرکت قلب پر ہوتا ہے -
ڈاکٹر صاحب موصوف یہہ بہی لکہتے ہین کہ جس جانور کو مارفیا کہلایا جاتا ہی وہ لاغر ہوجاتا ہے اور رال وپیشاب کم خارج ہوتا ہے -
آئینہ طبابت مطبوعہ ۱۸۸۲ء مین بحوالہ ایڈنبرا میڈیکل جنرل لکہا ہی کہ ڈاکٹر کیلوٹ صاحب نے جانوروں پر تجربہ کرکے ازروی تشریح دریافت کیا تو مغز حرام مغز دل ومعدہ کے آوردون مین اجتماع خون پایا گیا - روزمرہ کہانے یا پچکاری کرنیکی عادت ہو تو مریض رفتہ رفتہ کمزور وقوت حافظہ کم ہوجاتی ہی - مارفیا کا استعمال نہ کیاجائی تو بخار و دیوانگی کی علامات پیدا ہوجاتی ہین ❁

مارفیا کے زہر کی شناخت یہہ ہے - اول - جس پانی مین ہائیڈروکلوریٹ آف مارفیا ہو اسمین نائیٹریٹ اف سلور کا عرق ڈالنی سے سفید دہی کی مانند کلورائڈ اف سلور تہ نشین ہوتا ہے -

دوم پتاش ملانے سے سفید رنگ کا مارفیا منجمد ہوتا ہے مگر زیادہ الکلی یعنی کہار ملانے سے حل ہوجاتا ہے -

سوم اسٹرانگ نائیٹرک ایسڈ سی ذرا گرم کیاجائی تو نارنجی رنگ کا ہوتا ہی -

چہارم پرکلورائڈ آف آئیرن کا سولیوشن ملانے سے نیلا سبزی مایل ہوجاتا ہے -

Ammonia.

امونیا - اور اُسکے مرکب

امونیا ایک مرکب ہی جو ہوا کی شکل مین ہوتا ہے جب پانی مین اُسکو حل کرلیا جائے

تو وہ لائیکر امونیا - یا - سولیوشن اف امونیا کہلاتا ہے - اگر بیہوشی سے
ہوش مین لانے یا زکام وغیرہ مین جو سفید رنگ کی نمک شیشی مین پڑی ہوئی
سنگہائی جاتی ہین اُسکو عوام مین وولاٹائل سالٹ یا اسمیلنگ سالٹ یا
ہارٹس ہارن - لاٹن مین امونیا کاربوناس - انگریزی مین کاربونیٹ اف
امونیا کہتے ہین اسکے بہت سے مرکب ہین لیکن زیادہ تر کاربونیٹ آف
امونیا مشہور ہے - اور نوسادر جسکو میوریٹ آف امونیا کہتے ہین وہ بہی
اسی کا مرکب ہے اور بازارون مین بہی ملتا ہے -

امونیا کے مرکب بعض صنعت کے کامون مین بہی مستعمل ہین اور دوا مین
بہی بہت کام آتے ہین - جب بخار کی بیہوشی مین بے احتیاطی سے کاربونیٹ
آف امونیا کا استعمال کیا جاوی تو دم بند ہوکر یا آلات تنفس مین سوزش ہوکر
مرنا ممکن ہے +

اسٹرانگ لائکر امونیا ایک ڈرام کے قریب - کاربونیٹ آف امونیا
بتیس سے پچاس گرین کہلا دیا جاوے تو چند منٹ سے کئی گہنٹہ کے عرصہ
مین آدمی مرجاتا ہے +

سمیت کی مقدار مین امونیا کے مرکبات کہانے سے حلق سے لیکر معدہ تک
جلن - نگلنے مین تکلیف کہانسی - آواز بیٹہی ہوئی - معدہ پر شدید درد - بہورے
رنگ کی خون و میوکس ملی ہوئی قے بار بار - خون و میوکس ملے ہوئے دست
نفخ شکم - ہوتا ہے اور انہین تکالیف سے مرجاتا ہے یا بچ جاوے تو مری مین زخم
پڑ جانے کے سبب کہانا پینا بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے -

چونکہ امونیا کے بخارات بن جاتے ہین اور اسکا اثر پہپہڑون پر زیادہ ہوتا ہے پس تھوڑ
کئی منٹ مین ہی آدمی تلف ہوجاتا ہے +

بعد مرگ تشریح کرنے سے غذا کی نالی و قصبۃ الریہ و شش مین سوزش کی
علامات پائی جاتی ہین +

شناخت امونیا کی شناخت تیز بودار ابخرات سے کی جاتی ہی جو نباتی رنگون
مین تغیر پیدا کر دیتے ہین - امونیا کے عرق مین لائمکر پٹاسی ڈالکر گرم کرنے سے
امونیا کے ابخرات نکلتے ہین جنکی بو خاص طرح کی مزہ کہاری ہوتا ہے -

Iodine.

آیوڈین

آیوڈین ایک مفرد دہات ہی جو سمندر کے پانی اور اُسکے کنارہ کی گہاس
اسفنج و مونگہ مین پائی جاتی ہے - اسکی تپلی و چپٹی سیاہ چمکدار قلمین ہوتی ہین
اسمین خاص طرحکی بو آتی ہے - پانی مین کم شراب و ایتہر مین بخوبی حل ہوجاتی ہی
گرم کرنے سے ارغوانی رنگ کا دہوان نکلتا ہے جسکو نشاستہ ملی ہوئی پانی مین
لیا جاوی تو اسکا رنگ نیلا ہوجاتا ہے - فارمکوپیا مین اِسکے اتنے مرکب ہین
ٹنکچر آف آیوڈین - آینٹمنٹ آف آیوڈین لینیمنٹ آف آیوڈین -
سولیوشن آف آیوڈین - ان ہیلیشن آف آیوڈین - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
آیوڈائیڈ آف کیڈمیم آیوڈائیڈ آف آیرن آیوڈائیڈ آف سلفر - مگران سب مین
ٹنکچر مرہم سولیوشن اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم زیادہ مروج ہین خودکشی یا غیرکشی
کیواسطے تو یہہ شے مستعمل نہین ہے مگر طبیب یا مریض کی غفلت سے اتفاقیہ

سمیت ہونا ممکن ہے۔
ٹنکچر و مرہم تحلیل اورام کے لئے مستعمل ہیں اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم آتشک میں
ٹنکچر کی مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک اور ایوڈائیڈ پٹاسیم کی دو گرین سے
دس گرین تک پس کوئی مرکب آیوڈین کا زیادہ روز استعمال کیا جائے تو
آیوڈزم کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے یعنی زکام۔ دردسر۔ دوران سر۔ دست۔ بخار
۔ عدم اشتہا۔ لاغری۔ متبہ آنا۔ مردون کے خصیتین اور عورتون کے پستان کا
جذب ہونا۔ ہاتھ پاؤن کا پہٹنا۔ دل دہڑکنا +
اگر اتفاقیہ ایک دم سے زیادہ مقدار میں کہالیا جائی تو حسب مقدار و طاقت
و عمر یہ علامات نمایاں ہوتی ہیں شدت سے گلے میں جلن و کہچاؤ غثیان۔ قے
و آنکہون کے ڈیلے میں درد۔ بینائی کا دہندلا ہونا۔ طپیدگی قلب ہاتھ
پاؤن کا نپنا۔ بعض دفعہ فالج۔
بعد مرگ تشریح کرنے سی اری ٹینٹ پائیزن کی علامات پائی جاتی ہین جلد پر
آیوڈین لگنے سے رنگ بہورا ہو جاتا ہے اور جس عرق مین آیوڈین ہو
اسمین نشاستہ ملانے سے نیلا رنگ ہو جاتا ہے۔ اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
ہو تو ذرا سا میدہ سلج آف اسٹارچ ڈالکر کلورین کا سولیوشن ڈالا جاوے تو
نیلا رنگ ہو جاتا ہے اور میدہ سلج آف اسٹارچ و ٹارٹرک الیڈ ملانے سی بہی
نیلا رنگ ہوتا ہے اور کلورائیڈ آف مرکیوری کا عرق ملانے سے سرخ رنگ۔

عو تی و دست خون آمیز مگر معدہ و امعا مین کوئی نشاستہ دار شے ہو تو قی کا رنگ نیلا ہوتا ہے

ہوجاتا ہے - اور شوگر آف لیڈ نہ دو -

Belladonna.

بلاڈونا

اٹروپیا بلاڈونا نامی درخت کے پتے اور جڑ کام مین آتی ہے پتے بیضوی چار پانچ انچہہ لنبے - نوکدار - چکنے جنکے ملنے سے بدبو آتی ہے جڑ بہوری سفید شاخدار زریب ایک فٹ یا کچہہ زیادہ لنبی مزہ تلخ جی متلانیوالا -

تازہ پتون سے اکسٹراکٹ وجوہن اور خشک سے ٹنکچر نبتا ہے اکسٹراکٹ سے پلاسٹر مرہم - اور جڑ سے لینیمنٹ - علاوہ انکے بلاڈونا سے ایک جوہر نکلتا جسکو اٹروپیا کہتے ہین - اٹروپیا سے سولیوشن اور مرہم اور ایک نمک سلفیٹ آف اٹروپیا نامی بنایا جاتا ہے -

بلاڈونا کے مرکب خصوصاً اسکا جوہر اٹروپیا سخت نارکوٹک زہر ہین چنانچہ اکسٹراکٹ کی انتہا مقدار خوراک ۱/۴ گرین سی ایک گرین تک ٹنکچر کی پانچ قطرے سے بیس قطرے تک ہے اور اٹروپیا تو صرف یا ۱/۱۰۰ گرین تک کام آتا ہی یا ایک گرین کے سوین حصہ سے پچاسوین حصہ تک انجکشن کیونکہ یہہ نہایت قاتل کبھی تو ایک پہل کھانے سے پرخطر علامات ظاہر ہوتی ہین - گاہی کئی پہل سی بہی کچہہ نہین ہوتا اکسٹراکٹ جلد پر ملنے سے بہی خراب اثر ہوتا ہے - اٹروپیا کا ایک گرین کہانا خطرناک اور دو گرین مہلک ہے *

ہندوستانی عام آدمی اس سے قریب بالکل ناواقف ہین ہان ڈاکٹر کی غلطی یا کسی اتفاقیہ سے کوئی کہالے تو دو تین گھنٹہ بعد یہہ علامات ہونگی

حلق میں خشکی و سرسراہٹ دم گھٹنا۔ تشنگی۔ نگلنے میں دقت۔ پتلیاں پھیل جانا ضعف بصارت۔ سر گھومنا۔ طبیعت گھبرانا۔ تشنج۔ ہذیان۔ آخر کو بیہوشی۔ اور سب علامات دھتورہ کے زہر کی سی ہو کر مسموم مر جاتا ہی۔ بڑی علامت اسکی یہہ ہے کہ اس سے پتلیاں پھیل جاتی ہین +

بعد مرگ تشریح کرنے سے بڑی دماغ مین اجتماع خون۔ حلق۔ مُری معدہ کے فم اعلے مین سُرخ دہبے۔ معدہ کی میوکس ممبرن پر بھی سُرخ یا بادنجانی رنگ کے دہبے ہوتے ہین۔ امعا یا پائخانہ مین بعض دفعہ بلاڈونا کے بیج اور پھل ملتے ہین۔

بلاڈونا کھایا ہو اور معدہ مین رطوبت ملے تو یون امتحان کرین کہ ساری معدہ کے ٹکڑی کاٹ کر انکو دو چند خالص الکحل مین ڈالین پھر اہستہ گرین سے جوش کرین ٹارٹرک ایسڈ یا اوکزیلک ایسڈ ملا کر سب عرق کو گرم الجزائ آبی پر گرم کرین پھر اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لین اور جو چیز فلٹر پر بچے اُسے الکحل سے دہوئین اور اُس دہوون کو بھی چھنے ہوئی عرق مین ملا دین۔ پھر حسب ترکیب مندرجہ خارکو پیا اس عرق سے اٹروپیا کو علیحدہ کرین اور جب اٹروپیا حاصل ہو جاوے تو اُسکی یون شناخت ہو سکتی ہی کہ اٹروپیا الکحل اور ایتھر مین بالکل حل ہو جاتا ہے کتے یا بلی وغیرہ کسی جانور کی آنکھ مین ڈالین تو اُسکی پتلی پھیل جاتی ہے۔ اُسکے آبی سولیوشن مین الکلی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اِس عرق کو گرم کیا جائے تو تھوڑا اڑجاتا ہے۔ عرق مذکور پر میگنیٹ آف پٹاش کے عرق مین ملایا جائی تو اسکا رنگ جاتا

رہتا ہے۔ اگر پانی کردمیٹ آف پٹاش کا عرق اسکے ساتھہ ملایا جائی تو پہلے نہایت سرخ رنگ ہوتا ہے پھر بھورا سرخی مایل پھر آخر مین زرد ہو جاتا ہے۔ اگر اسکے عرق مین پانی کلورائیڈ آف پٹاٹینم یا ٹر کلورائیڈ آف گولڈ ملایا جائے تو زرد منجمدہ نشین ہوتا ہے۔

Marking Nut.

مارکنگ نٹ

ف۔ بلادر ہ۔ بہلاوان

ایک درخت کا مشہور پہل ہے۔ ہندوستان کے عام بازارون مین ملتا ہی سب جانتے ہین کہ اسکے دہوئین سے بدن سوج جاتا ہے۔ دیسی اطبا اسکو درست کرکے معجون بناکے وجع مفاصل مین دیتے ہین لیکن اکثر بیرونی استعمال کے کام آتا ہے کیونکہ یہہ خراشدار ہے۔ اِسکے لگانی سے کینتہرائیڈس سے بہی جلد پہنسیان نکل آتی ہین۔

اسکے دہوئین سے بوجہ غلطی کے اتفاقیہ اکثر آدمی سوج جاتے ہین اور براہ دشمنی کسی کو ورم کی تکلیف پہونچانے کے لئے بہی ممکن ہی کہ یہہ مستعمل ہو مگر خودکشی یا غیر کشی کے لئے اندرونی استعمال کرنا مسموع نہین ہوا۔

Bitter almond.

بٹر آمنڈ

ف تلخ بادام ہ کڑوا بادام

بادام تلخ کی صورت مثل بادام شیرین کے ہوتی ہی مگر اتنا فرق ہی کہ ذرا اُس سی چھوٹا و چوڑا ہوتا ہے۔ ذائقہ نہایت تلخ۔ پانی کے ساتھہ رگڑنے سے خاص قسم کی بو نکلتی ہے۔

اسکی ماہیت مین علاوہ گوند شکر نشاستہ وغیرہ کے دو قسم کے روغن ہوتے ہین ایک فکسڈ آئل۔ دوسرا اسنشیل آئل۔ چونکہ اسنشیل آئل مین فیصدی ۳ءہ اسے ۴ تک ہیڈروسیانک ایسڈ ہے اسواسطے وہ سخت زہر ہے ✣ اور فارمکوپیا کے ڈالیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ سے چہا چند یا سات گنا تیز ہوتا ہے ہندوستان مین تلخ باداموں کا روغن یا اور کوئی مرکب مشہور نہین نہ کوئی زہر کے طور پر استعمال کرتا ہے مگر بجائی بادام شیرین کے مستعمل ہوسکتا ہے مگر کسی دوا یا غذا مین شریک بھی ہوجاوی تو بسبب تلخی ذائقہ اس شئے کا حلق سے نیچے اترنا مشکل ہے۔

اگر ایک جوان آدمی دوائی یا غذائی یا اتفاقیہ اسقدر تلخ بادام کھا جائی جسمین تخمیناً ✣ عطری روغن بادام ہو تو ہیڈروسیانک ایسڈ کے زہر کی سی علامات لاحق ہوکر پانچ منٹ سے آدہی گہنٹہ مین مرجاتا ہے اور تشریح بعد مرگ و شناخت بہی مثل ایسڈ مذکور کی ہے۔

Tobacco.

ہ۔ تمباکو　　ٹوبے کو　　ع تنباک

تنباکو مشہور چیز ہے جسکو حقہ مین رکہکر پینے یا ناس لینے یا پان مین رکہکر کہانیکا آجکل سب ملکون مین رواج ہوگیا ہے۔ علاوہ برین اسکا حقنہ بہی داخل بٹش فارماکوپیا ہے اور ایک اسکا جوہر ہے جسکو نکوٹینیا کہتے ہین جو سخت زہر ہے۔

اگرچہ خودکشی یا غیر جوان آدمی کے مارنے کو کوئی نہین دیتا لیکن بچون کے مارنے کو اسکا پتا منہہ مین رکہہ دیتے ہین یا حقہ پینے کیوقت خاص کر خلوی معدہ مین زور

✣ بدین وجہ ہرگز تلخ بادام کو کھانا نہین چاہیئے۔

سے دم لگاکر بیہوش ہونا یا پان کے ساتھہ کھاکر چکر آجانا مشہور ہی۔ علاوہ
برین تنباکو کاست جو پان کے ساتھہ کھانیکے لئے نکالتے ہین اُسکو اتفاقیہ اور
جنکے دہوکے مین زیادہ کہانے یا کسی اور طرح صرف تنباکو کے پینے یا کھا لینے سی
علامات سمیت نمایان ہونا ممکن ہی چنانچہ آدہا ڈرام تنباکو کے پتّے آدمی کے
مارنیکے لئی کافی ہوسکتے ہین۔

کم مقدار مین کہانے سی تو حلق و منہ مین گرمی و جلن۔ بہوک کی زیادتی۔ نبض کمزور
و سریع۔ غثیان۔ قے۔ ضعف۔ پیدا ہوتا ہے مگر مقدار زیادہ ہو تو ٹہنڈا پسینہ
آتا ہے نبض ساقط ہو جاتی ہے۔ پتلیاں پہیلجاتی ہین بصارت کم ہو جاتی ہے +
بے ہوشی ہوتی ہے۔ اگر مقدار کافی ہی تو اقل درجہ آٹہ منٹ مین سرد پڑ کر آدمی
مرجاتا ہے۔ اور اگر تنباکو کا جوہر نکوٹینیا ہو تو ایک دن مین حرکت قلب بند
کرکے انسان کو ہلاک کردیتا ہے +

بعد مرگ تشریح کرنے سے کوئی خاص بات تو نہین پائی جاتی مگر معدہ کی لعابدار
جہلی سُرخ و خون سیاہ و دماغ کی رگین خون سے پُرنظر آتی ہین +

جس عرق مین تنباکو کاست ہو اُسکو سولیوشن آف پٹاش کی ساتھہ کشید
کرنے سے ایک سیال حاصل ہوتا ہی جسمین نکوٹینیا کی خاص طرح کی بو آتی ہے
اور اسمین پرکلورائڈ آف پلاٹینم یا ماجو پہل کا ٹنکچر ڈالین تو ایک شی تہ نشین ہوتی ہے

Cantharides.

۵۔ تیلنی مکہی۔ کینتھرائڈس اسپینش فلائی

تلنگ بنگالہ و دکن مین خوبصورت و چمکدار سبز و طلائی رنگ کی پردار والی

ایک مکھی ہوتی ہے جسے تیلنی مکھی کہتے ہین اسکا سفوف جو میلے خاکی رنگ کا
ہوتا ہے اور اسمین سبز ذرے چمکتے ہوئے نظر آتے ہین وہ دوا کے کام آتا ہے چنانچہ
فارمکوپیا مین ایکے اتنے مرکب ہین ٹنکچر۔ پلاسٹر۔ وارم پلاسٹر۔ ونیگر آف کینتھرائیڈ
بلسٹرنگ پیپر بلسٹرنگ لکوئیڈ کینتھری ڈین جسپر اس مکھی کا اثر منحصر ہے
آدھے اونس سفوف مین ایک گرین پایا جاتا ہے لیکن ایسا تیز ہوتا ہے کہ ایک گرین کا
سوان حصہ بھی لب پر لگجائے تو فوراً آبلہ اٹھ آتا ہے۔

اسکو بطور زہر کے ہندوستان مین شاید کوئی بھی نہ دیتا ہو لیکن اسکا بلسٹر
زیادہ تر مشہور ہے اور اکثر آدمی جانتے ہین کہ ڈاکٹر لوگ کوئی عرق لگا دیتے
ہین یا کاغذ چپکا دیتے ہین تو جلد آبلہ پڑ جاتا ہے پس ممکن ہے کہ اپنے دشمن کی
تکلیف رسانی کے لئے کوئی اس کو کام مین لائے لیکن دھوکے مین اسکے مرکبات
سے نقصان پہونچنے کا زیادہ گمان ہوسکتا ہے کیونکہ اسکا ٹنکچر امراض آلات بول
مین کھلانے و لاٹکر لٹی و پلاسٹر وغیرہ لگانیکے لئے بہت مستعمل ہین۔

اگر اتفاقیہ یا کسی اور طرح کہانے یا لگانے سے سمیت ہو تو حلق معدہ امعا مین
سوزش اور شدت کا درد ہوتا ہے۔ خون کے دست وقے آنے لگتے ہین۔ مثانے
مین گرمی کمر مین درد۔ پیشاب مین جلن ہوتی ہے خون آتا ہے بلکہ پیشاب بند ہوجاتا ہے
قضیب استادہ رہتا ہے عورت حاملہ ہو تو حمل گرجاتا ہے۔ اخیر مین نہایت تشنج
و ہذیان ہوکر اکثر چوبیس گھنٹے سے لیکر چھتیس گھنٹے کے اندر مسموم مرجاتا ہے
اور بعض دفعہ کئی روز بعد مرتا ہے ایک اونس ٹنکچر آف کینتھرائڈس ایک جوان
آدمی کے مارنیکے لئے کافی ہوتا ہے مگر بعض آدمیونکو تھوڑی مقدار سے بھی بڑا نقصان

سنوف کی مہلک خوراک کی نسبت گو تحقیق کامل نہین ہی لیکن چوبیس[۲۴] چوبیس[۲۴] گرین کی دو[۲] خوراک چوبیس[۲۴] گھنٹہ مین کھلائی جاوین تو جان ضایع ہوجاتی ہے۔
بعد مرگ تشریح کرنے سے تمام الیمنٹری کنال و آلات البول و آلات تناسل مین انفلامیشن کی علامات پائی جاتی ہین جنکی کمی بیشی زہر کی مقدار و مدت پر منحصر ہے۔
شناخت اسکی چمکدار سبز رنگ کی ذرون اور تیز و ناپسند بدبو سے ہوسکتی ہی۔
یا ذرا سا سیال مشتبہہ ہونٹ پر لگانے کے سبب آبلہ اُٹھہ آنے سی۔

Tartar Emetic.

ٹارٹر امیٹک

یہہ اینٹی منی یعنی سرمہ دھات کا نمک ہی جسکی چھوٹی چھوٹی ٹکونیا قلمین بیرنگ و شفاف ہوتی ہین۔ پانی مین حل ہوجاتا ہے حرارت سے چٹکتا ہی اور سیاہ پڑجاتا ہے۔
اگرچہ ہندوستان مین سوائی ڈاکٹرون یا کچھہ نئے فیشن کے آدمیون کے عام لوگون مین سے کوئی واقف نہین ہی کہ ٹارٹر امیٹک کا کیا خواص ہی اسواسطے اس ملک مین عموماً بطور زہر کے استعمال ہونیکا احتمال نہین ہوسکتا مگر ڈاکٹری طبابت مین دوا بہت مروج ہی بدین وجہ اکثر اتفاقیہ واقعات ہونیکا گمان کرنا بیجا نہین ہے۔
ٹارٹر امیٹک کے فارمکوپیا مین دو[۲] مرکب ہین ایک اینٹی مونیل واین۔ دوسرا آینٹمینٹ آف ٹارٹرٹیڈ اینٹی منی۔ واین کے ایک ڈرام مین چوتہائی گرین اور مرہم کے پانچ گرین مین ایک گرین ٹارٹر امیٹک ہی ملوس اینٹی مونیلیس جسکے تین[۳] گرین مین ایک گرین اوکسائیڈ آف اینٹی منی تہا اسکا اب رواج اٹھہ گیا کہتے ہین کہ مشہور سنوف جمس پوڈر مین بہی اوکسائیڈ آف اینٹی منی ہے۔

علاوہ انکے خالص ٹارٹرامیٹک بہی بہت دوا کے کام مین آتی ہے چنانچہ ۱/۱۲ حصہ گرین سے ۱/۴ حصہ ایک گرین تک دافع بلغم و معرق وغیرہ فواید کے لئے دیتی ہین اور ایک یا دو گرین قے لانیکے لئے۔ اور انٹی مونیل وائن کی انتہا مقدار خوراک پانچ قطرہ سے ایکڈرام تک ہی مگر بعض دفعہ تہوڑی مقدار سے بہی بڑی خرابی ہوتی ہے اور کبہی بڑی مقدار سے بہی زیادہ تکلیف نہین ہوتی جیسا گئی صاحب کے بیان سے ظاہر ہے۔ صاحب موصوف فرماتے ہین کہ ڈیڑہ گرین ٹارٹرامیٹک اور پندرہ گرین ایکبارگا کہانے سے دو روز تک ایک جوان آدمی کو قے و دست جاری رہی اور ایک صحیح و سالم عورت اُسی کی وجہ سے مسموم ہو کر پانچ روز مین مرگئی اور ایک تندرست جوان آدمی ایک ڈرام ٹارٹرامیٹک سے دس گہنٹہ مین مرگیا اور ایک لڑکی دس گرین سے چند گہنٹے ہین۔

کبہی کبہی ایسا بہی ہوا ہے کہ بڑی مقدار مین مثلاً ایک اونس کہانے سے بہی بوجہ فوراً قے ہوجانیکے کچہہ تکلیف نہین ہوئی یا بعد نمایان ہونے علامات خطرناک کے اسہال بشدت ہوا۔ اور سوزش پیپڑہ مین دو دو گرین کی مقدار مین تہوڑی تہوڑی دیر بعد دی گئی اور کچہہ نقصان ظہور مین نہین آیا۔ اس زہر کی علامات مثل اری ٹنٹ زہرون کے ہوتی ہین یعنی کہانے کی تہوڑی دیر بعد شدت کی قے مع درد۔ دست نکلنے مین تکلیف ضعف۔ حلق مین اینٹہن جسم سرد و پسینہ سے تر۔ تنفس مین دقت۔ غشی۔ دوران سر۔ ہاتہہ پاؤن کا اکڑنا وغیرہ ہو کر آخر کو مرجانا۔

قلیل مقدار مین کچہہ عرصہ تک ٹارٹرامیٹک کا استعمال کیا جائے تو یہہ علامات

ہوتی ہین متلی۔ قے صفرا آمیز۔ پانی سے دست آکر قبض ہو جانا۔ آواز کا بیٹھہ جانا جسم کا سرد پسینہ سے تر رہنا کمزوری ہوکر مرجانا ہ

اگر مقدار زیادہ ہو تو ممکن ہی کہ چند گھنٹہ مین موت لاحق ہو مگر ڈاکٹر گی صاحب لکھتے ہین کہ ایک شخص چالیس گرین کھانے سے بھی پانچ روز تک زندہ رہا اور ایک عورت ایک اسکروپل ٹارٹر امٹیک کھاکر مسموم ہوئی اور سال بھر بعد مری۔

بعد مرگ تشریح کرنے سے دماغ و ششش مین اجتماع خون اور حلق معدہ امعا مین انفلامیشن پایا جاتا ہی۔ نیز مین زہر ہو تو جگر بڑھا ہوا ملتا ہے۔

ٹارٹر امٹیک کی عرق مین قدری ہیڈرو کلورک ایسڈ ڈالنی سی سفید رنگ کا تہ نشین ہوتا ہی مگر زیادہ ڈالنے سے تہ نشین مذکور حل ہو جاتا ہے۔ اور سلفیوریٹڈ ہیڈروجن یا ہیڈرو سلفیوریٹ آف امونیا کا عرق ملانی سی نارنجی رنگ کا منجمد تہ نشین ہوتا ہی

Croton Seeds.

ہ جمال گوٹہ کروٹن سیڈز ع۔ حب السلاطین

یہہ ایک درخت کی بیج ہوتے ہین جنکا چھلکا سیاہ رنگ کا اور مغز سفید زردی مایل ہوتا ہے۔ بے بو ذائقہ روغنی اور خراشدار۔

بیجون کے دبانے سے جو تیل نکلتا ہے اُس سے تو عوام ہندوستانی کم واقف ہین لیکن یہہ بات مشہور ہے کہ جمال گوٹہ سے بہت دست آتی ہین اور سخت مسہل ہے۔ اکثر دیسی طبیب و عطائی آتشک کی نسخون مین ملاتی ہین اور ویسے ہی گولی وغیرہ مسہل کے لئے کھلاتی ہین اور ڈاکٹری دواخانون مین اسکا تیل جو گاڑھا زرد سرخی مایل ہوتا ہے سخت جلاب اور کوانٹر اریٹنٹ

کے فایدہ کے واسطے مستعمل ہے +

اگر طبیب کی بے احتیاطی یا اور کسی طرح مقدار معینہ سے زیادہ کھالیا جاوے تو
بہت جلد دست آنے لگتے ہین اور اری ٹینٹ زہرون کی سی علامات لاحق
ہوکر نوبت بہ ہلاکت پہونچتی ہے کیونکہ یہہ نہایت سخت ہیڈروگاگ پرگیٹو ہے
جیسے کہ آدہی قطرہ سے دو قطرہ تک دینے سے کثرت سے دست آتی ہین
بلکہ کہلانا درکنار اگر زبان کی جڑمین لگا دیا جائے تو بہی ایسا ہی ہوتا ہے
بعض کہتے ہین کہ فم معدہ پر ملنے سے بہی دست آجاتے ہین - اسکی علامات
ہیضہ کے موافق ہوتی ہین -

چنانچہ ڈاکٹر گنی صاحب بقول ڈاکٹر گرین ہو صاحب لکہتے ہین کہ ایک
ضعیفہ میم صاحبہ نے غلطی سے مالش کی دوا کو جسمین تیس قطرہ روغن
جمالگوٹہ تہا پی لیا جسکے سبب سے دو گہنٹہ بعد ایسی علامات طاری ہوئین
جیسی ہیضہ کی آخر درجہ مین ہوتی ہین اور زہر کہانے سے دس گہنٹہ بعد مرگئی -

ارنڈ کے بیج و جمالگوٹہ کے بیج سے دہوکا ہوسکتا ہے لیکن اسطرح تمیز کرتے ہین
کہ ارنڈ کے بیج بڑے اور اُن پر سرخ و بہوری و سفید لکیرین نمایان اور گودا خوب
سفید ہوتا ہے اور گودی کو بدن پر ملنے سے کچہہ نہین ہوتا اور جمالگوٹہ کا بیج
بہ نسبت اُسکے چہوٹا اور اُس پر سیاہی مایل لکیرین کم نمودار اور گودا کم
سفید ہوتا ہے اور گودی کو کسی ملایم حصہ جسم پر ملین تو جلن پیدا ہوجاتی ہے
ارنڈ کے بیج جمال گوٹہ کی مانند زہریلے نہین ہین لیکن کبہی دو تین بیج کہانے سے
بہت دست آتے ہین اور ایسی خوف ناک علامتین پیدا ہوتی ہین کہ

کیسٹر آئیل سے نہین ہو سکتین چنانچہ ایک عورت ارنڈ کے بیج
کہانے سے ہیضہ کی سی علامات پیدا ہو کر پانچ دن بعد مر گئی +

Chloroform.

۵ - دارو بے بیہوشی **کلوروفارم**

شفاف بے رنگ سیال ہے بو خوشگوار ذائقہ شیرین پانی مین بہت کم حل ہوتا
لیکن اسمین ملانے سے مٹہاس آجاتی ہے الکحال مین بالکل حل ہو جاتی ہے -
کافور و موم و ربڑ و فاسفورس و ایوڈو فارم وغیرہ اسمین حل ہو جاتے ہین -
اگرچہ اس دوا کا استعمال اپریشن وغیرہ کرنے کے وقت بیہوش کرنیکے لئے د
دیگر دواؤن مین انگریزی طبیب بہت کچہہ کرتے ہین اور ہر یک شفاخانہ
مین موجود ہوتی ہے مگر عوام ہندوستانیون کو یہہ میسر نہین ہو سکتی -
ہان یہہ بات ہے شاید قریب قریب سب آدمی جانتے ہون کہ انگریزی
دواخانون مین ایک ایسی دوا ہوتی ہے جسکے سونگہنے سے آدمی بیہوش
ہو جاتا ہے پس اُن کو ملجائے تو ممکن ہی کہ خودکشی یا غیر کُشی کے لئے وہ کام مین
لائین چنانچہ آئینہ طبابت اگست ۱۸۸۱ء مین بحوالہ انڈین میڈیکل گزٹ کی
لکہا تہا کہ ایک شخص جگموہن نے خودکشی کے لئے ایک اونس کلوروفارم پی لیا
تہا مگر ایک اسسٹنٹ سرجن کے علاج سے اچہا ہو گیا -
اگر کوئی آدمی کسی دوسری دوا کے دہوکے مین مقدار سے زیادہ کہالے یا جراح
کی بے احتیاطی سے بوقت اپریشن زیادہ سنگہا دیجاوے - یا جس کو قلب یا
دماغ کا مرض ہو اُسکو سنگہائی جاوے - غرض کسی طرح سے کہالانے یا

سنگھانے کا استعمال بےمحل ہو تو سمیت کی علامات نمایان ہوتی ہین۔ پہلے تہوڑا نشہ اور سرور سا معلوم ہوتا ہے۔ پھر خواب کی سی کیفیت ہوتی ہے اور حواس جاتے رہتے ہین۔ تشنج ہوتا ہے مسموم زور کرتا ہے۔ واہیات بکتا ہے۔ پھر عضلات ڈہیلے پڑجاتے ہین چٹکی لینے سے کچھ معلوم نہین ہوتا۔ بیہوشی ہوتی ہے۔ سانس مین خراٹے کی آواز اتی ہے۔ آنکھین اُوپر کو ہوجاتی ہین۔ آنکھ کیطرف اُنگلی کرنے سے پلک نہین جہپکتی ہے آخر کو سانس رُک جاتی ہے۔ دل کی حرکت بند ہوجاتی ہے اور مسموم راہی ملک عدم ہوتا ہے۔ اسکو باہر لگانے سے اری ٹنٹ پائزن کی سی علامات پیدا ہوتی ہین +

بہت دیر سے معدہ خالی یا فوراً غذا کے بعد یا کہڑا کرکے یا بیٹھا کر کلوروفارم سنگہایا جائے تو سخت اثر ہوتا ہے اسلیئے حالات مذکورہ ہین نہین سنگہانے مہلک خوراک ٹہیک معلوم نہین مگر کہتے ہین کہ ایک چہار سالہ بچہ چار ڈرام پینے سے مرگیا۔ سنگھانے مین مہلک اثر مقدار پر چندان منحصر نہین ہے بلکہ اُسمین جسقدر ہوا کم ملی ہوا اسی قدر جلد ہلاک کریگی +

بعد مرگ تشریح کرنے سے اکثر اسفکسیا کی علامات ظاہر ہوتی ہین اور بدن سے کلوروفارم کی بوآتی ہے خصوصاً جوف دماغ مین علاوہ برین خون مین ہوائی بلبلے نظر آتے ہین یا دماغ وحرام مغز کی رگین خون سے پُر ہوتی ہین مگر دراصل کوئی یقینی اور خاص علامت نہین ہے ۔

Stramonium-

۸ دہتورہ ف تاتورہ استری مونیم یا تہارن اپل ع جوز الماثل

اصفت ۔ دہتورہ کے پتے بیضوی نوکدار کناری کٹے ہوئے بیج سیاہ رنگ کے بہورا پن لئے ہوئے چپٹے و کہردرے گردہ کی شکل کے مزا ذرا کڑوا نیے بو مگر جلنے سے ایک خاص طرح کی بو نکلتی ہے ۔

دہتورہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک سیاہ جسکے پہول پتے ڈالی سب کالے ہوتی ہین ۔ دوسرا سفید جسکے پہول سفید ہوتے ہین ۔ اسکا درخت سڑکون کے کناری اور میدانون مین از خود پیدا ہوتا ہے اسواسطے دہتورہ کو فارسی مین بیخ دشتی بہی کہتے ہین

مختصر حال سمیت ۔ یہہ زہر مین اسقدر مروج ہے کہ ایک قوم ہی ٹہگونکی دہتوریا کے نام سے مشہور ہے جو طرح طرح کا بہیس بدلکر یعنی فقیر یا پنڈت بنکر بطور پرشاد یعنی تبرک کے کوئی چیز مسافرون کو دیتے ہین جسمین دہتورہ کے بیج پسے ہوے ملے رہتے ہین یا چلم مین پلا دیتے ہین اور جب وہ بیہوش ہوجاتا ہے تو اسکا مال و اسباب لوٹ لیتے ہین ۔

علاوہ ٹہگون کے دشمنی کی راہ سے بہی لوگ کھانے پینے کی اشیا مین ملاکر اپنے دشمنون کو کھلا پلا دیتے ہین اور اتفاقیہ دہتورہ کے پتے کہاکر بہی سمیت ہوسکتی ہے جیسا مارچ ۱۸۶۶ء مین میدنی پور کے قریب ایک کنبہ کے کل آدمیون نے ترکاری کے عوض مین دہتورہ کے پتے پکاکر کھائے اور میان بیوی مرگئے مگر بچے بچ رہے جنکی زبانی مفصل حال سمیت کا ظاہر ہوا ۔

ہند کے اکثر اضلاع میں روٹی کہانیکا دستور ہے اس وجہ سے یہہ ناممکن ہے کہ دہتورہ کہلانیکا جو خفیہ ارادہ رکہتا ہو وہ ثابت بیج دہتورے کے کسی کو کہلا سکے اسواسطے پیس کر آٹے میں ملا دیتے ہیں مگر بیج کا چہلکا سخت اور کرکرا ہوتا ہے بدین وجہ اچہی طرح پس نہیں سکتا - اور جب پسی ہوئی بیجوں کو آرد گندم کے ساتہہ ملا کر گوندہتے ہیں تو وہ زرد ہو جاتا ہے اور بہوری رنگ کے ذرے دکہائی دیتے ہیں جسکو دیکہتے ہی تمیزدار آدمیوں کے دلوں میں شک پڑجاتا ہے لیکن جو بہوسی ملا ہوا آٹا کہاتے ہیں انکو بہوسی اور تخم دہتورے کی چہلکوں میں تمیز کرنا مشکل ہوتا ہے

۳ - مقدار سمیت - فارماکوپیا میں اسکے دو مرکب ہیں ایک رب جسکی مقدار خوراک ایک گرین کے چوتہائی حصہ سے آدہے گرین تک ہے دوسرا ٹنکچر اسکے دس قطرہ سے تین قطرہ تک اور بیجے پانچ دیتے ہوں تو بیجوں کے سفوف کی مقدار ایک گرین سے تین گرین تک ہے اور بیج کے سفوف کی آدہے گرین سے ایک گرین - علاوہ برین بطور تحفہ بعض مرضوں میں پلاتی ہیں تو دس گرین سے بیس گرین تک پتوں کا سفوف کافی ہوتا ہے - پس جب اس مقدار سے زیادتی ہو تو سمیت کی علامات ظاہر ہوتی ہیں -

۴ - علامات - یہہ نارکوٹیکو اریٹنٹ پائیزن ہے - اسکو زہر کی مقدار میں کہانے سے دونوں قسم یعنی اریٹنٹ اور نارکوٹک زہروں کی سی جو علامات نمایاں ہوتی ہیں وہ یہہ ہیں -

درد و دوران سر - حواس خمسہ میں فتور - عضلات میں اختلاج - نبض کمزور - جسم گرم - حلق میں خشکی چہرہ پر سرخی - بیچینی - سانس خراٹے کے ساتہہ

معدہ مین جلن - غشیان - قے - پتلیان پھیلی ہوئی ہوتی ہین جو روشنی کو
بالکل قبول نہین کرتین - آنکھین اسقدر باہر کو نکلی پڑتی ہین جنکے دیکھنے سے معلوم
ہوتا ہے کہ کوئی غضبناک ہوکر گھورتا ہے - دُھندلا نظر آتا ہے - بات پوچھنے
سے مریض جواب نہین دیتا بلکہ گھبراتا ہے - چلنے مین لڑکھڑاتا ہے چھیڑنے یا چھونے
سے کچھہ نہین معلوم ہوتا مشہور ہے کہ دھتورہ کے زہر مین مسموم تنکے چننے
لگتا ہے مگر چار آدمیون کو بچشم خود دیکھا اُنمین یہہ خصوصیت تو نہ تہی کہ صرف
تنکے زمین سے چُنین مگر ہان بباعث فتور عقل کے اپنے بستر کے اوپر نیچے اور زمین پر
اسطرح ٹٹولتے تہے جسطرح کوئی آدمی سوئی یا اور کسی باریک چیز کو تلاش کرتا ہے
کبھی ہذیان بہی ہوجاتا ہے جسکے باعث مسموم چیختا اور شور غل مچاتا ہے اور
جو سامنے آتا ہی اُسے کاٹنے کو دوڑتا ہے آخر کو مطلق بیہوشی ہوکر مرجاتا ہے -

۵ تشخیص - دھتورے اور میٹھا تیلیا کی زہر کی علامتین بہت قریب قریب
ہوتی ہین چنانچہ کیمیکل اکزامنر صاحب کے دفتر کی کتابون سے جو کیس
چُنے گئے اُنکے پڑہنے سے یہی ظاہر ہوتا ہے مگر یون تمیز کیجاتی ہے +

اول - پتلیون کا پہیلنا دونون زہرون مین ہوتا ہے مگر دھتورہ مین پتلیان
بتدریج یہان تک پھیلجاتی ہین کہ آئیرس کا پردہ مانند سوت کی رہجاتا ہے اور
روشنی سے پتلیان نہین سکڑتین - مگر اکونائیٹ مین پتلیان کم پہیلتی ہین
بلکہ روشنی دکھانے سے یا بعض دفعہ بغیر روشنی دکھائے سکڑجاتی ہین -

دوم - دونون زہرون مین فالج ہوجاتا ہے لیکن دھتورہ مین کم اور دھتورہ
کھانے والا اپنے کو قایم نہین رکھہ سکتا اور بباعث نظر آنے اشکال متعلقہ

عجیب تماشے کرتا ہے مگر اکونائیٹ مین پچھلے دونون پاؤن مفلوج ہو جاتی ہین
سوم - دہتورہ تہوڑی مقدار مین کہانے سے بہی بیہوشی ہو جاتی ہے اور
اکونائیٹ کے زیادہ مقدار مین کھانے سے ہوتی ہے -
چہارم - اگرچہ رال دونون زہردن مین نکلتی ہی مگر اکونائیٹ مین بسبب حس
ہونےکے زیادہ
۶- مدت ہلاکت - زہر کی مقدار مین کھانے سے ایک گہنٹہ سے
چار گہنٹہ مین علامات سمیت نمایان ہوتی ہین اور مقدار بہت زیادہ ہو
اور آدمی کمزور ہو تو جلد بیہوشی یا تشنج ہوکر مر جاتا ہے - مگر بوجہ کمی مقدار یا
خوبی علاج کے مسموم رو بصحت لادی تو ایک دو روز بیہوشی رہتی ہی پہر چند
روز دیوانگی یعنی خود گفتگو کرتا ہے اور دوسرون کی بات نہین سمجہتا
اور گذری ہوئی باتین یاد نہین رہتین - کبہی چوتہائی یا نصف گہنٹہ بعد ہی
علامات نمایان ہوتی ہین +
۷- تشریح بعد مرگ - مرنیکے بعد تشریح کرنے سے معدہ و امعا مین سرخی
اور ورم - دماغ مین اجتماع خون پایا جاتا ہے -
دہتوری کے بیج سے سمیت ہوئی ہو تو معدہ یا امعا وغیرہ مین بیج ملتے ہین
۸- شناخت - دہتورہ کے زہر کی شناخت کئی صورت سی ہوتی ہے مثلاً
کوئی کہانیکی چیز گرفتار ہوا سمین شبہہ زہر کا ہو یا مادہ قے کا امتحان کیا جاوے
تو معدہ مسموم کا دیکہا جاوے -
اگر معدہ ہو تو اُسکے امتحان کرنے کا طریقہ مختصر بیان ہوگا کیونکہ امتحان زہرونکا دراصل

متعلق کیمیکل اگزامنر صاحب کے ہی اسواسطے میڈیکل آفیسرونکو اسکی ضرورت نہین ہوتی
پس مختصر یہہ ہے کہ معدہ کے ٹکڑے کرکے مع اُسکی آلایش کے ایک بوتل مین ڈال دین
اور پروف اسپرٹ کو ذرا سرکہ کے تیزاب سے تُرش کرکے بہر دین۔ بعد تین روز کے
چہاننے سے جو عرق حاصل ہو اُسکو بذریعہ واٹر باتہہ کے خشک کرین۔ پہر باقی
ماندہ چیز کو رکٹی فایڈ اسپرٹ مین حل کرین تاکہ دہتوری کا جوہر نکل آوے اور کثافت
نیچے رہجاوے پہر اُسکو چہانین اور واٹر باتہہ کے ذریعہ سے خشک کرلین۔ غرضکہ
دو تین مرتبہ رکٹی فایڈ اسپرٹ والکحل مین حل کرکرکے خشک کرلین آخر مین جو خشک
منجمد رہجاوے اُسکو تہوڑے سے پانی مین حل کرکے کُتّے یا بلّی کی آنکہہ مین لگا کریا
بذریعہ پچکاری اُنکے جسم مین داخل کرکے امتحان کرین اگر دہتوری کی علامات پائی
جاوین تو پہر کوئی شک نہین رہتا۔
چونکہ اکونائیٹ یعنی سینگیا بش کے زہر سے بہی جانورون پر امتحان کرنے سے
مثل دہتورہ کے علامات نمایان ہوتی ہین پس اوّل تو انکا فرق تشخیص کے ساتہہ
بیان ہوچکا ہے۔ علاوہ برین جس عرق مین میہٹا تیلیا ہوگا اُسکو لبون پر لگانے سے
ایسی بےحسی ہوگی کہ سوئی چُبہانے سے بہی نہ معلوم ہوگا اور دہتوری کا عرق کتنا ہی
ملین مگر بےحسی نہین ہوتی۔
سینگیا بش و دہتوری کے مابین تمیز کرنے کی ایک شناخت کیمیاوی ہی ہے
کہ سلفیورک ایسڈ ڈالنے سے سینگیا بش کے عرق کا رنگ بہورا ہوجاتا ہی
اور ایسا تیز دہوان نکلتا ہی کہ جسکے سونگہنے سے دم بند ہوتا ہے مگر دہتورے
کے عرق مین سلفیورک ایسڈ ملانے سے سُرخ رنگ ہوجاتا ہے اور خوشبو

پیدا ہوتی ہے لیکن یہہ شناخت قابل اعتبار نہین۔
جب دہتورہ کے بیج پسے ہوئے آٹے وغیرہ کے ساتھہ ملے ہوتے ہین تو گیہون کی بہوسی اور بیجون سے بذریعہ خوردبین کے تمیز ہو سکتی ہی مگر دہتوری کے بیج نہایت باریک پسے ہون تو بجز اِسکے اور کوئی تدبیر نہین کہ جو باریک چہلکے ملین اُنکا جوشاندہ بناکر بلّی کی آنکہہ مین ڈالین اگر تپلیان پہیل جائین تو سمجہین کہ دہتورہ اُس چیز مین ملا ہوا تہا۔
اگر مادہ قے یا معدہ کی رطوبت وغیرہ مین دہتورہ کے بیج دستیاب ہون تو اُن سے اور مرچون کے بیج سے دہوکا ہو سکتا ہے۔ پس اوّل تو چبا کر دیکہنا چاہئے اگر مرچ کا بیج ہی تو چبانے سے چرپراہٹ معلوم ہوگی اور دہتوری کا ہے تو کچہہ نہین سوائے اِسکے جن باتون سے شناخت ہو سکتی ہی وہ یہہ ہین *

سفید دہتوری کے بیج	سرخ مرچ کے بیج
۱۔ اگرچہ قریب قریب گردہ کی ہمشکل ہوتے ہین مگر ایک کونا دوسرے کی نسبت چہوٹا ہوتا ہی	ٹہیک گردہ کے ہمشکل ہوتے ہین
۲۔ بالائی سطح ناہموار۔	بالائی سطح ہموار۔
۳۔ طول لمبائی کچہہ کسیقدر زیادہ اور عرض کچہہ کم۔	تخم دہتوری کی نسبت لمبائی کچہہ کم اور چوڑائی کسیقدر زیادہ۔
۴۔ تازی بیجون کا رنگ بہورا سبزی مائل اور بعد خشک ہونے کے زرد۔	بالکل زرد رنگ۔

سفید دہتورے کے بیج	سرخ مرچ کے بیج
۵۔ بیجوں کی نال جس مقام پر لگی رہتی ہی وہان ایک بڑا اسفید و بیز چکتا ہوتا ہی جو باسانی علیحدہ ہو جاتا ہے اور بعد علیحدہ ہونے کے مقعر کنارۂ تخم کے آدہی دور تک ایک گہرا خط پڑ جاتا ہے۔	نال کے ساتھہ ایک باریک سوت کی قسم کے بیج لگے رہتے ہین اور وہ سوت مقعر کنارۂ تخم پر ایک دانہ سے لگا ہوتا ہی۔
۶۔ بجز دونون دبے ہوئے جانب کے جنکا رنگ بسبب دباو گرد کے بیجون کی سفیدی مایل ہوتا ہی اوپر کی سطح کہردری معلوم ہوتی ہے۔	سارا سطح کہردرا معلوم ہوتا ہے۔
۷۔ محدب [illegible] موٹا دبنگلا ہوا اور دونون جانب کے دباؤ کے سبب اُس کنارہ پر دو لب اور اُنکے درمیان ایک گہرا خط ہوتا ہے۔	محدب کنارہ موٹا اور اوپر سے نیچے تک گول و ہموار۔
۸۔ محدب کنارہ کے درمیان سے بیج کو تراشین تو بیج کا چہلکا ٹیڑہا بنیکا اور گوشہ دار نظر اویگا اور اُسکی دال خم کہائی ہوی بلدار ہوگی۔	مثل دہتوری کے مرچ کے بیج کو تراشین تو اُسکا چہلکا زیادہ تر ہموار نظر آویگا اور دال خم کھائی ہوئی ہوگی مگر بلدار نہ ہوگی

شناخت ہائے مذکورہ کے علاوہ ایک شناخت اور بہی ہی وہ یہہ کہ دہتورے اور مرچ کے بیجون کو علیحدہ علیحدہ تہوڑے سے پانی مین جوش دین پہر جوشاندہ

ہوا ذب کاغذ سے چھان لیں۔ پس دونوں جوشاندی تو گدلے نظر آوینگے
گر دہتوری کے پہول کا رنگ جوش دینے سے زیادہ تر سیاہی مایل ہوجائیگا
اور مرچ کے پہول کا رنگ جوش دینے سے یا تو اصلی خوبصورت زرد رہیگا یا
ہلکا ہرا پڑجائیگا۔

دہتوری کا ذائقہ پہیکا۔ مرچ کا چرپرا ہوتا ہے۔ عمدہ شناخت یہہ ہے کہ
دہتورہ کا عرق آنکہہ میں ڈالنے سے تیلیاں پہیل جاتی ہیں۔ مرچ کا عرق
ڈالنے سے تیلیوں میں کچہہ فرق نہیں آتا مگر کنجن ہوا میں سرخی آجاتی ہے۔
کیمیاوی شناخت اسکی یہہ ہے کہ فروسا نایڈ آف پٹاسیم یا کلورایڈ آف
گولڈ یا بائی کلورایڈ آف پلاٹینم کا عرق دہتورہ کے جوشاندہ میں ڈالنے سے
اسکا رنگ خفیف گدلا ہوجاتا ہے اور مرچ کے جوشاندی میں ڈالنے سے کچہہ
نہیں ہوتا اور پرکلورایڈ آف آیرن کا عرق ڈالنے سے دہتورہ کی جوشاندہ
میں کچہہ تغیر نہیں ہوتا مگر مرچ کی جوشاندہ میں سفید رنگ کا گدلاپن آجاتا ہے

Corrosive Sublimate.

۵۔ رسکپور کروز وسبلیمیٹ

پارہ کے چند مرکبات مثلاً کیلومل شنگرف وغیرہ بہی زہر ہیں مگر کروز وسبلیمیٹ
سب سے زیادہ اکال زہر ہے۔

فارمکوپیا میں اسکے بہت سے نام ہیں جیسے پرکلورایڈ آف مرکیوری۔
بائی کلورایڈ آف مرکیوری وغیرہ۔ یہہ بے رنگ قلمدار ڈلیوں میں ہوتا ہے
ذرا کسیلا پانی کی نسبت شراب و ایتہر میں زیادہ حل ہوتا ہے۔

ممکن ہے کہ اس شے کا استعمال خودکشی یا غیرکشی کے لئے بہی ہو مگر اول تو اتفاقیہ وقوعات کا اسکے ذریعہ سے ہونا ممکن ہے اور ہندوستان مین زیادہ تر عطائیون کی عنایت سے کیونکہ آتشک کے علاج کے لئے انکے پاس شاید کوئی ایسا نسخہ نہین ہے جسمین رسکپور نہو اور اسپر یہہ طرہ کہ بغیر خیال قوت وحالت مریض اکثر اتنی بڑی مقدار مین کہلا دیتے ہین جس سے جانبری محال ہوتی ہے۔

فارمکوپیا مین اسکی مقدار ایک گرین کے سولہوین حصہ سے آٹہوین حصہ تک ہے اور اسکے سولیوشن کی مقدار خوراک آدہے ڈرام سے دو ڈرام تک ہے جسکے دو اونس مین ایک گرین ہے پس مقدار معینہ سے زیادہ استعمال کیاجائے تو علامات سمیت ظاہر ہوسکتی ہین۔ ڈاکٹر گائی صاحب لکہتے ہین کہ ایک لڑکا تین گرین کہانے سے مرگیا تہا۔

سمیت ہو تو یہہ علامات ہوتی ہین۔ منہ کا ذائقہ کسیلا۔ اکثر لب وزبان سفید گلے ومعدہ مین درد۔ غثیان۔ قے بار بار خون ومیوکس آمیز۔ درد شکم اس شدت کا کہ چہونا محال سخت اسہال۔ دستون مین خون۔ پیشاب کم اور جلن کے ساتہہ تنفس مین دقت۔ کمزوری چہرہ سرخ آنکہین مجلا مگر بعض دفعہ چہرہ متفکر وپہیکا جسم پر سرد پسینہ۔ آخر کو کنولشن وتشنج ہوکر بیس پچیس گہنٹہ مین مسموم مرجاتا ہے اور اگر مزاج یا مقدار کے اختلاف سے ایک دو روز مسموم زندہ رہے تو منہ سوج جاتا ہے اسمین زخم پڑجاتے ہین سخت پیچش ہوجاتی ہے اور میوکس ممبرن کے ٹکڑے کٹ کر نکلتے ہین ٭

رسکپور یا پارہ کا کوئی مرکب قلیل مقدار میں عرصہ تک دیا جائے یا کوئی پارہ کا کام کرے تو مزمن زہر کی یہہ علامات ہوتی ہیں منہہ آنا مسوڑوں میں درد و رحم و سوجن ہونا منہہ سے بدبو آنا۔ رال بہنا مسوڑوں کے کناروں پر نیلی لکیر پڑجانا زیادہ عرصہ تک یہی حال رہے تو متلی و قے و دقت تنفس و رعشہ و ہاتہہ پاؤں میں فالج ہوجانا جسم پر دانے نکل آنا وغیرہ

تشریح بعد مرگ کرکے دیکھنے سے قریب قریب مثل سنکہیا کے معدہ و امعا وغیرہ میں سوزش و زخم و سٹرن وغیرہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔

شناخت اس زہر کی اسطرح ہوسکتی ہے کہ مشتبہ شئے کو نتہارنے سے رسکپور کے ٹکڑے مل سکتے ہیں اگر ٹکڑے نہ ملیں تو سیال کو چہان لیں اور اس سیال میں تہوڑا ایتہر ڈالیں تاکہ زہر حل ہوجائے تو پہر گلاس کے ٹکڑے پر رکہیں تو ایتہر اڑ جائیگا اور رسکپور کی قلمیں رہجائینگی جنکو بذریعہ خوردبین ملاحظہ کریں مشکوک عرق میں بشرط موجودگی کروزوسیلی ہیٹ کے کاسٹک پٹاش ڈالنے سے زرد رنگ کا بلوبرا وکسایڈ آف مرکیوری تہ نشین ہوتا ہے۔ امونیا سے سفید رنگ کا امونی ایشڈ آف مرکیوری۔ نائٹریٹ آف سلور سے دہی کے موافق سفید رنگ کا چکنا کلورایڈ آف سلور کا طبق زیر ایک دو قطرے رکہہ کر چہری کی نوک لگائی جائے تو اسپر پارہ کی قلعی ہوجاتی ہے یا تانبہ کا تار کہیں گہنے چنے ہوئے مشتبہ عرق میں رکہیں تو اسپر قلعی ہوجائیگی پہر ایتہر میں دہونے سے زہر اسمیں حل ہوجاتا ہے اسکو کہیں گہنے شیشہ پر رکہنے سے ایتہر اڑجاتا ہے اور قلمیں رہجاتی ہیں جنکو بذریعہ خوردبین ملاحظہ کریں ÷

Subacetate of Copper

ف۔ زنگار   سب اسی ٹیٹ آف کاپر   ع   زنجار

نیلے سبز رنگ کی ڈلیان یا بشکل سفوف ہوتا ہے۔ اگرچہ عام بازارون مین ملتا ہے مگر بطور زہر کے نہین دیا جاتا۔ اور دواءین بہی دہوکے سے دیا جانا شاذ ونادر وقوع مین آسکتا ہے کیونکہ بوجہ رنگت کے اکثر پہچان لیا جاتا ہے مگر خودکشی کے لئے مستعمل ہونا ممکن ہے یا زیادہ تر وجہ سمیت ہونیکی یہہ ہے کہ ہندو لوگ تو تانبہ کے برتن مین کہانے پکاتے ہی نہین ہین مگر مسلمان یا جو اور قومین ظروف مسی کو کام مین لاتے ہین اگر غفلت و ناواقفیت کے سبب بغیر قلعی کرائے اُنکو کام مین لائین تو سمیت کی علامات نمایان ہوجاتی ہین خصوصاً سرکہ کی چٹنی یا اور ترش شے ایسے برتنون مین رکہی جائے تو ایک سبز رنگ کی چیز اُسپر لگجاتی ہے جو اسی ٹیٹ آف کاپر یعنی زنگار ہے جسکے کہانے سے تاثیر زہر کی ہوتی ہے ÷ یا کوئی بعض بےعقل کیسی تانبہ کے مرکب سے مٹہائی وغیرہ کو سبز رنگ دے تو اُنکی کہانے سے بہی زہر کا اثر ہوجاتا ہے جب کسی طرح سے زنگار یا کسی اور تانبہ کے مرکب سے زہر کی تاثیر ہوتی ہے تو نصف سے پانچ تہائی گہنٹہ بعد یہہ علامات پیدا ہوتی ہین۔ منہ کا مزا کسیلا۔ زبان خشک۔ گلا اینٹہا ہوا تنفس کی راہ تانبہ کی بو آنا۔ قے کی شدت۔ کبہی صرف متلی۔ بشدت درد شکم مثل قولنج۔ بعدہٗ مروڑی کے ساتہہ سیاہی مایل خون کے دست آنا

شکم پہول جانا - نبض کمزور سخت جلد جلد چلنا - چہرہ متفکر - تشنگی - دردِ سر - بیہوشی - سرد پسینہ سے جسم معرق - پیشاب کم - آخر کو تشنج ہو کر مر جانا -

بعد مرگ تشریح کرنے سے معدہ و امعائی میوکس ممبرن مین سوزش و گہاو کی علامات پائی جاتی ہین - اور اُنکی رنگت نیلی یا سبز ہوتی ہے -

معدہ و امعائی رطوبت کو چھان کر دیکھین اگر چھنے ہوئے عرق مین تانبا ہوگا تو اُسکا رنگ گہرا سبز یا نیلا ہوگا - امونیا کا پانی ملانے سے نیلا منجمد تہ نشین ہوگا - جو زیادہ امونیا ڈالنے سے حل ہو جائیگا - سوئی یا لوہے کا ٹکڑا ڈالنے سے بشرط موجودگی کسی تانبہ کے مرکب کی اسپر تانبہ کی قلعی چڑھ جائیگی -

سلفیٹ آف کاپر یا بلو وٹریل یعنی نیلا تہوتہا جسکو طوطیا بہی کہتے ہین ایک مرکب تانبہ کا ہے بدین وجہ اسکا استعمال کسیطرح زیادہ مقدار مین ہو تو سب علامات مثل زہر مذکورہ بالا یعنی زنگار کے لاحق ہو کر آدمی کا مرنا ممکن ہے +

سوا تولہ نیلے تہوتہے کے کہانے سے آدمی مر جاتا ہے اور مدت ہلاکت چار گہنٹہ مگر اکثر چوبیس ۲۴ گہنٹہ ہے +

جو لوگ تانبہ کا کام کرتے ہین یا بے قلعی کے تانبہ کے برتنون مین کہانا پکاتے ہین تو اُن مین قسم کی یہہ علامات پیدا ہوتی ہین یعنی سر گہومنا - سبز رنگ کی قے آنا - پیٹ مین درد ہونا - بار بار آنو خون کے دست آنا - بہوک نہ لگنا - مُنہ مین تانبہ کا مزا آنا - مسوڑون مین نیلے رنگ کی لکیر پڑ جانا وغیرہ +

Snake bite.

۵- سانپ کا کاٹنا اسنک بائٹ

کبھی سانپ کے کاٹنے سے سمیت کی سی علامات پیدا ہوتی ہین اور ڈاکٹر سے اس بارہ مین دریافت کیا جاتا ہے اور بموجب حکم سرکار سانپ کو مار کر جو لاتی ہین انکو جب انعام دیا جاتا ہے تو ڈاکٹر سے پوچھا جاتا ہے کہ یہہ زہریلا سانپ ہے یا بے زہروالا کیونکہ بے زہروالی سانپ کا انعام کم اور زہردار کا زیادہ ہو- لہذا چند قسم کی مشہور سانپون کا کچھ حال اور مار گزیدہ کی علامات کا بیان لکھنا ضروری معلوم ہوا

سانپ بہت طرح کے ہوتے ہین- عموماً انکی دو قسم ہین ایک تو زہریلی دوسرے بے زہر کے بے زہر کے سانپ ہندوستان مین چار مشہور ہین ایک دامن دوسری بنیا جو میٹھی پانی مین رہتے ہین اور برسات مین باہر بھی آجاتے ہین تیسری دو موئی- چوتھے پتھر چٹا وغیرہ جو پرانے مکانون دگڑہون مین رہتے ہین- یہہ چارون کاٹتے نہین مگر کسی کے بدن سے لگ جائے تو دہشت سے غشی وغیرہ ہوجاتی ہے اور کبھی آدمی مر بھی جاتا ہے +

زہریلی سانپ بہی ہند مین کئی قسم کی ہوتی ہین مگر انمین سے یہہ زیادہ مشہور ہین +

اول — کالا ناگ اسکو- ناجا ٹرائی پیوڈی اس- یا کوبرا کہتے ہین- جو پانچ یا ساڑہے پانچ فٹ لنبا سیاہ یا گندمی رنگ کا ہوتا ہے- پہن پر چمکدار چتیان ہوتی ہین- پرانے مکانون و ویران کہیت وشورزمین مین رہتا ہے سیلے جہیری نہین کاٹتا- کاٹتے وقت پہن پہیلاتا ہے- اسکے زہریلے دانت نالیدار ہوتے ہین- دیوارون

وہ درختون پر چڑھ سکتا ہے اور پانی مین بھی تیر سکتا ہے چلتے وقت اپنے اگلے
ایک تہائی جسم کو اٹھا لیتا ہے - جب کاٹتا ہے تو حرام مغز وغیرہ پر اثر ہونیکی سبب
فعل تنفس و دوران خون بند ہوکر چند منٹ مین ہی آدمی مرجاتا ہے ❊

دویم - سنکچور - اسکو - نبکرس سرولی اس - کہتے ہین چار فٹ سی
آٹھ فٹ تک لنبا ہوتا ہے سر چھوٹا مگر کاٹنے کے وقت اونچا کرلیتا ہے
پشت پر شش پہل کینچلی چپان رہتی ہی جسم پر سیاہ و زرد رنگ کے بند اور بعض
دفعہ سفید داغ پائی جاتے ہین - زہر کے دانت چھوٹے ہوتے ہین - اکثر جنگل کھیت
ویرانے مکانون مین رہتا ہے - اس قسم کا سانپ تمام ہندوستان مین خاصکر
ممالک مغربی و شمالی و مدراس و دکن و راجپوتانہ مین بہت ملتا ہے -
اور اکثر جانین اسکے کاٹنے سے ضائع ہوتی ہین ❊

سویم - رگت بنی - اسکو - ڈبوائیا رسی لی - کہتے ہین اسکا رنگ بھورا
پشت پر سیاہ و سفید و زرد رنگ کے بند ہوتی ہین جو پہلوؤن پر گول ورد میان
مین بیضوی نظر آتے ہین - سر پر زرد لکیر ہوتی ہے - بظاہر سست پڑا رہتا ہی لیکن
چھیڑنے سے بہت زور کے ساتھہ کاٹتا ہے اکثر جانورون پر حملہ کرتا ہے اور ہندوستان
کے اکثر حصون مین پایا جاتا ہے ❊

چہارم - افعی - یا - پنکڑیا - اسکو ای کس کاری نیٹا کہتے ہین بہت
زہریلا ہوتا ہے - اسکا رنگ بھورا یا بھورا خاکی - چھلکے اٹھی ہوئی جسم پر سفید
رنگ کے بند دیکھائی دیتے ہین - آنکھین خوفناک دانت لنبے پیٹ
کا رنگ سفید اور اسپر سفید رنگ کے داغ ہوتے ہین - کنڈلی مارے پڑا رہتا ہے

جب چلتا ہے تو ایک حصہ کنڈلی کا دوسرے حصہ سے رگڑتا ہے جس سے ایک آواز پیدا ہوتی ہے قریب ایک فٹ اچھل کر کاٹتا ہے - پنجاب و ممالک مغربی و شمالی و جنوبی ہند مین پایا جاتا ہے +

پنجم - پہاڑی سانپ - اسکو ٹریری سیورس - کہتے ہین اٹھارہ انچہ سے چھبیس انچہ تک لانبا - اسکا سر سہ گوشہ - دانت لمبے جسم پر چھلکے - نہایت زہریلا مگر ناگ سے کم - پہاڑ و گھاٹیون مین رہتا ہے - مگر گھاس و درختون کے پتون مین رہنے کے سبب کم نظر آتا ہے چلنے کیوقت سر کو پیچھے کو ہٹاتا ہے +

علاوہ مذکورہ بالا سانپون کے ہندوستان کے مختلف حصون مین مختلف قسم کے زہریلے و بی زہریلے سانپ ہوتے ہین جنکا بیان طویل ہے اور وہان کے باشندون سے اسکا حال معلوم ہوسکتا ہے - اور بعض زہردار سانپ مثل بے زہر سانپ کے ہوتے ہین لیکن عام طور پر زہردار و بے زہردار سانپ کی یہہ شناخت بیان کرتے ہین +

اکثر زہردار سانپ ناگ کے علاوہ چھہ فٹ سے زیادہ لنبا نہین ہوتا -
۲ میٹھے پانی مین نہین رہتے سر چوڑا مثل مٹھی کے ہوتا ہے - ناک کے نتھنون سے آنکھہ کے کنارے تک چھلکے ہوتے ہین +
بے زہر کی سانپ کا سر سفید و جسم موٹا و دُم چھوٹی و رنگ چمکدار ہوتا ہے -
پیٹ پر چھلکے نہین ہوتے -
شناخت کو ہمیشہ راست نہین آتی لیکن اچھی طرح تمیز دانتون سے ہوتی ہے اور وہ یہہ ہے -
زہریلے سانپونکے جبڑے مین سخت تالو کے دونون طرف دانتون کی ایک ایک قطار ہوتی ہے اسکے علاوہ

بالائی جبڑہ کے بیرونی کنارہ پر ایک یا دو نالیدار دانت ہوتے ہین جو فنگس کہلاتے ہین
یہہ دانت مُنہ کی میوکس ممبران سی لپٹے رہتے ہین یا اوراس غلاف ہین اور بہی کئی چہوٹے بڑے
دانت ہوتے ہین جو بڑہتے رہتے ہین اورجب زہریلا دانت گرتا ہے تواُن مین سے
ایک قایم ہوجاتا ہے - ان زہریلے دانتون کی جڑ مین جو کہوکلے ہوتے ہین ایک
نالی ہوتی ہے جو اُس گلٹی تک جاتی ہے جو دانتون کے پیچہے ہوتی ہی - مگر ایک
قسم کی زہریلی سانپ کی اندر نہین بلکہ اوپر نالی ہوتی ہی اور کاٹتے وقت دانتو مین حرکت ہوتی
گلٹی مذکور پیدا ہوتی ہی اور دو دو ہوتی ہین جن مین زہر بہرا رہتا ہے
چنانچہ کالی ناگ کی گلٹیان مثل بادام کے ہوتی ہین +
جب زہردار سانپ کاٹتا ہے تو دو یا تین نشان زخم کے ہوتے ہین اورعضلاتی
حرکت سے گلٹی مذکور دبتی ہے اور اسکا زہر نکلکر دانت کی جڑ مین آتا ہے اور وہان
سے بذریعہ دانت کی نالی کے فوراً اس زخم مین پہنچ جاتا ہے جو کاٹنے سے پیدا ہوتا ہی
بے زہر کے سانپ کے بالائی جبڑہ مین دانتون کی دوہری قطار ہوتی ہے یعنی
ایک تو سخت تالو کے ہردو جانب اور ایک زاید قطار جبڑہ کی باہر کی طرف -
اور ہر ایک قطار مین دس سے لیکر بیس تک دانت ہوتے ہین +
جب بے زہر کا سانپ کاٹتا ہے تو زخم کے نشان دس یا بیس نظر آتی ہین -
علامات جب زہریلا سانپ کاٹتا ہے تو کاٹنے کی جگہہ ایک یا تین مگر
اکثر دو نشان دانتون کے نصف انچہ مین نظر آتے ہین درد یا جلن پہر درد
نشتر چبہنے کا سا ہوتا ہے - پہر ورم اور وہ مقام سُن ہوجاتا ہے - خاص
جگہہ کی رنگت ارغوانی وگرد مین سرخ ہوتی ہے -

چند منٹ بعد زہر کے موثر ہونے سے جسمی علامات یعنی بیچینی - لنشہ - کمزوری
سستی - غنودگی - فتور عقل - بیکاری حواس خمسہ - منہ سے اخراج رال -
دقت تنفس - بدن پسینہ سے تر - تشنج - وغیرہ ہو کر دو تین گھنٹہ مین شاذ و نادر
چوبیس گھنٹہ مین دم بند ہو کر آدمی مرجاتا ہے - مگر نہایت زہریلا سانپ ہو تو
نصف گھنٹہ مین ہی آدمی تلف ہوجاتا ہے اور چار گھنٹہ گذرجاوین تو صحت
یابی کی امید ہوتی ہے -
کبھی کاٹنے کی جگہہ گل جاتی ہے - گاہے ہذیان - گاہے بول و براز و قی کی راہ
سے بلکہ کوئی پرانا زخم ہو تو وہان سے بھی خون جاری ہوجاتا ہے +
علاج - کاٹنے کے مقام سے اوپر دو تین جگہہ کس کر بند باندہ دین - پھر مقام
ماؤف پر نشتر سے سگاف کردین اور صاف کر کے دہکتے ہوئے کوئلہ یا خوب
گرم پیسے یا خوب گرم لوہے یا کاربولک ایسڈ - یا نائٹریٹ آف سلور سے
داغ دین - ہاتھہ یا پاؤن کی انگلی وغیرہ مین کاٹا ہو تو فوراً جوڑ سے کاٹ ڈالین
لیکن یہہ سب تدابیر پندرہ سکنڈ کے اندر کردین اور زخم کا علاج پولٹس
ورزن آئینٹمنٹ وغیرہ سے معمولی طور پر کرین +
کاٹے ہوئے مقام پر شگاف دیکر خشک کر کے پرمگنیٹ آف پٹاس کا سفوف ملنا بھی مفید ہے
علاوہ مقامی علاج کے یہہ جسمی علاج بھی کرنا چاہیئے کہ پندرہ ۱۵ بیس قطرہ لائکر امونیا
آدہا اونس برانڈی - آدہا اونس پانی تینون کو ملا کر پندرہ ۱۵ پندرہ ۱۵ منٹ بعد
تین چار خوراک دین - سونے سے باز رکہین -
جب کمزوری و غشی معلوم ہو دل و معدہ کے مقام پر رائی کا پلاسٹر لگائین -

دودہ یا شوربہ یا انڈی مین برانڈی ملاکر پلائین - دل وحجاب حاجز کی جگہہ پہ بجلی بہی لگاتے ہین - دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس کراتے ہین *

Sulphate of Zinc.

ف - سفید طوطیا سلفیٹ آف زنک م وائیٹ وٹریل

شفاف ولی رنگ قلمدار نمک ہے مگر کہلا رکہنے سے غیر شفاف ہوجاتا ہی یعنی پانی نکلکر سفید رنگ کا سفوف رہجاتا ہے - بو کچھہ نہین ہوتی - مزہ دہانی ناگوار - پانی مین بخوبی حل ہوجاتا ہے -

ہندوستان مین زہر کے لئی مستعمل نہین ہے مگر چونکہ سلفیٹ اف میگنشیا کی مشابہ ہی اس سبب سے دواخانونمین بجای اُسکے سہواً مستعمل ہوسکتا ہی اور اوکزیلک ایسڈ سے بہی مشابہت رکہتا ہے لیکن بوجہ ترشی تیزاب مذکور کے تمیز ہوسکتی ہے اور دہوکہ سے سمیت ہونے کا کم خوف ہوتا ہی -

جب مقدار مقررہ سے زیادہ کہالیا جاوے تو حسب مقدار یہہ علامات نمایان ہونگی - غثیان - قے - درد معدہ - دست - تکلیف تنفس نبض کمزور چہرہ پہیکا - ہاتہہ پاوٗن ٹہنڈی - تشنج - نہایت کمزور ہوکر مرگ *

اگرچہ بسبب زیادہ قے ہونیکے اکثر مریض بچ جاتے ہین لیکن مرجانا بہی ممکن ہی پس مسموم مرجائی تو بعد مرگ تشریح کرنے سے معدہ وامعاکی میوکس ممبرن مین علامات سوزش نمایان ہوتی ہین -

جس عرق مین زنک یعنی جستہ کا کوئی مرکب ہو تو اُسمین امونیا یا کاسٹک پٹاش کا پانی ملانی سی سفید منجمد تہ نشین ہوتا ہی اور کرومیٹ آف لیڈ سے زرد -

Arsenic.

ہ سنکھیا یا سنبل کھار آرسنک ف مرگ موش ع قردون السنبل

اصفت و ماہیت سنکھیا دہات مختلف چیزون کے ہمراہ ملی ہوئی کان مین پائی جاتی ہی خالص کیجائی تو چمکدار معلوم ہوتی ہے اور جلد ٹوٹ جاتی ہے اور بآسانی سفوف ہوجاتا ہے۔

اس کے مرکب تو بہت سی ہین مگر ہندوستان مین سفید سنکھیا۔ ہرتال منسل زیادہ تر مشہور ہین۔ انگریزی طبابت مین فولرز سولیوشن۔ آرسنی ایٹ آف سوڈا دواء اکثر دیتے ہین اور کبھی ارسنی اس ایسڈ یعنی سفید سنکھیا ہی جسکو عوام مین سنکھیا انگریزی مین وائیٹ آرسنک کیمیا گرونکی اصطلاح مین ارسنی اس ایسڈ یا ارسنی اس اوکسایڈ کہتے ہین۔ یہہ مرکب ہے دو حصہ آرسنک اور تین حصہ اوکسیجن سے۔ جسکی سفید چمکدار ڈلیان ہوتی ہین۔ بے بو بلا مزہ۔ مگر تازہ بنا ہوا ہو تو قلمین شفاف ہوتی ہین اور بہت دنون تک رکھا رہے تو دانہ دار و میلا ہوجاتا ہے سا ۱/۱۱ ہے گیارہ حصے کے حل کرنے کو سو حصے پانی سو درجہ کی حرارت مین کافی ہوتا ہے۔

ہرتال کو آرسنک ٹرائی سلفایڈ یا یلو سلفیوریٹ آف آرسنک اور انگریزی زبان مین اریی مینٹ کہتے ہین جو خوبصورت زرد رنگ کی شئے ہے۔

منسل کو بائی سلفیوریٹ آف ارسنک یا رڈ سلفیوریٹ آف آرسنک اور انگریزی مین ریلگر کہتے ہین یہہ نارنجی رنگ کی ڈلیان ہوتی ہین +

فولرز سولیوشن ایک خوش رنگ سرخی مایل سیال ہی جسکو لاطن مین

لائکر پوٹاسی ارسنائی ٹس بولتے ہیں اسکے ایک درلش میں چار گرین سنکھیا ہے-
ارسینٹ آف سوڈا مرکب ہے ارسنک الیڈ اور سوڈا سے اسکی
قلمیں بے رنگ ہوتی ہیں - پانی میں حل ہو جاتا ہے -
۴ **مختصر حال سمیت** - چونکہ سنکھیا کے کل مرکب زہر ہیں بدیں وجہ
ہڑتال و مینسل وغیرہ سے بھی سمیت ہونا ممکن ہی مگر ہڑتال رنگ سازی کے
کام آتا ہے یا دواؤں میں بیرونی استعمال کے لئے اور علی ہذا القیاس مینسل
کو بھی کوئی نہیں کھلاتا - عام سرکاری اسپتالوں میں ارسینٹ آف سوڈا
تو آتا نہیں ہاں فولرز سولیوشن ضرورتپ لرزہ کی باری روکنے کیلئے و
دیگر جلدی امراض میں بہت مستعمل ہے - پس اس سے ممکن ہے کہ بوجہ بے احتیاطی
کے اتفاقی واقعہ پیش آئے یا کوئی واقف کار زہر کی تاثیر ہونے کے لئے
استعمال کرے - غرض کہ مرکبات مذکورہ سے زہر ہونا کم ظہور میں آتا ہے
مگر وائٹ آرسنک یعنی سنکھیا خودکشی و غیر کشی کیلئے بہت رایج ہے -
علاوہ بریں ہندوستان میں مشہور ہے کہ سنکھیا بڑا مقوی باہ ہے پس اکثر
بیوقوف لوگ عوام زٹل قافیہ پر عمل کرکے اسکو تھوڑی تھوڑی مقدار
میں کھانا شروع کرتے ہیں مگر جس روز غفلت کی سبب مقدار زیادہ ہو جاتی
ہے اسی روز علامات سمیت نمایاں ہو جاتی ہیں اور کبھی نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے
یہ بھی سنا گیا ہے کہ اکثر ہندوستانی آدمی خصوصاً بے عقل فقیر طاقت جسمی کے
لئے بھی کم مقدار سے شروع کرکے بہت زیادہ مقدار تک بڑھاتی ہیں اور اپنی
بیوقوفی کا فخریہ اظہار کرتے پھرتے ہیں لیکن ایسے آدمیوں کا بھی سموم

ہو کر مرجانا تعجبات سے نہیں ہے۔ چنانچہ آئینہ طبابت فروری ۱۹۰۸ء
میں لکھا تھا کہ ایک طالبعلم نے یہہ عادت کی کہ دو چار گرین سنکھیا کی ڈلی منہ
میں لیکر دو لمحہ رکھکر تھوک دیتا پھر رفتہ رفتہ ایسا عادی ہو گیا کہ دس پندرہ منٹ
تک منہ میں رکھکر گھولتا رہتا تھا جسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ چہرہ و ہاتھہ پر پہنسیاں نکل آئیں
مگر جلد خبر ہو جانے اور ایک حکیم حاذق کا علاج کرنے سے صحت یاب ہو گیا جسے
علاوہ کھانے یا کھلانے کے سنکھیا کو اندام نہانی میں رکھنے یا بطور مرہم کے ملنے یا بار بار سونگھنے سے بھی سمیت ہو جاتی
ہے۔ مقدار سمیت۔ سنا گیا ہے کہ جو لوگ سنکھیا کھانیکی عادت کرتے ہیں وہ
زیادہ مقدار میں بلا مضرت کھا سکتے ہیں مگر ڈاکٹر گی صاحب لکھتے ہیں کہ بعض
سولیوشن کم مقدار مثلاً دو گرین بھی مہلک ہو سکتی ہے چنانچہ مکھیوں کے مارنیکا
دو اونس پانی جسمیں ڈہائی گرین سنکھیا تھا ایک مضبوط لڑکی سکے پیکر
مرگئی۔ ہاں زیادہ مقدار امتلاء معدہ کی حالت میں کھائی جاوے اور بلا توقف
قے ہونے سے مع غذا کے سنکھیا نکل جائے تو کچھہ مضرت نہیں ہو سکتی ورنہ پانچ گرین
سے تین گرین تک کی مقدار آدمی کے مارنیکے لئے کافی ہے۔

۴۔ علامات۔ سنکھیا چونکہ اریٹینٹ پائزن ہے اسواسطے اسکے کھانے
یا ایک گھنٹہ بعد جی متلاتا ہے منہ حلق اور گلے میں درد کچھ اور خشکی معلوم ہونے
لگتی ہے۔ فیرنکس و ایسافیگس کی میوکس ممبرن میں زخم ہو جانے میں آواز
بیٹھہ جاتی ہے۔ پیاس کی شدت۔ نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ سانس مشکل
لی جاتی ہے۔ پیشاب کم ہوتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔ اور اسمیں خون ہوتا ہے
قے دست مثل ہیضہ کے ہوتے ہیں۔ پاخانہ درد و مروڑ کے ساتھہ ہوتا ہے۔

پیٹ میں بیچینی کرنے والا درد ہوتا ہے۔ شکم پر دبانے بلکہ چھونے سے بھی درد کی زیادتی ہوتی ہے۔ معدہ و امعا سے خون جاری ہوتا ہے اور اُن میں سوزش ہو جاتی ہے۔ پسینہ بکثرت نکلتا ہے۔ نہایت کمزوری ہوتی ہے نبض باریک جلد جلد بیقاعدہ۔ ہاتھ پاؤں بلکہ تمام جسم سرد ہوتا ہے گرم خشک آخر الامر مثل مرگی کے تشنج ہو کر مسموم مر جاتا ہے۔

اگر کچھ عرصہ تک دوائے سنکھیا یا اس کے کسی مرکب کا استعمال کیا جائے یا کسی کارخانہ میں جہاں سنکھیا کام میں آتا ہے۔ یا ایسے مکان میں جو سنکھیے کے مرکبات سے رنگین کیا گیا ہو یا مکان میں کاغذ یا بیل پھول مصنوعی سنکھیا کے مرکبات سے رنگ دی ہوئی رکھے ہوں اور وہاں کچھ مدت تک رہنا پڑے تو ایک دم سے سب علامات مذکورہ نمایاں نہیں ہوتیں بلکہ رفتہ رفتہ یعنی چہرہ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے آنکھوں میں کھجلی۔ زبان سفید جا بجا جسم پر دانے نکل آتا بھوک کم ہونا۔ بدہضمی متلی ہونے لگتا ہے قے و دست۔ زکام منہ میں خشکی تشنگی وغیرہ اس حالت میں دینا موقوف کر دیا جائے تو تنہا ورنہ نوبت بہ ہلاکت پہونچتی ہے۔

۵۔ **تشخیص**۔ سنکھیا کے زہر اور ہیضہ کے مابین فرق کرنے کی ضرورت پڑتی ہے خصوصاً ہیضہ کے دنوں میں کیونکہ ان ایام میں ناخدا ترس لوگوں کو بخیال عدم اظہار از راہ دشمنی اکثر زہر دینے کا موقع ملتا ہے پس بحالت اشتباہ گذشتہ حالات و موجودہ علامات کے معلوم کرنے سے تشخیص ہونا ممکن ہے اور قے و دست میں سنکھیا ملنے سے شبہ رفع ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ ہیضہ میں اکثر پہلے دست آتے ہیں اور سنکھیا کھانے سے اول قے ہوتی ہے

ہیضہ مین فم معدہ پر درد و زبان پر سُرخی نہین ہوتی۔ اور سنکہیا مین زبان سُرخ و فم معدہ پر درد ہوتا ہے۔ مریض سنکہیا کے سبب سے مرجائے تو بعد مرگ تشریح کرنے سے سنکہیا پایا جاتا ہے +

ہیضہ کے دست و قے چاولون کے دہوون کی مانند اور پیشاب بند ہوتا ہے۔ سنکہیا کہانے سے دست و قے خون آمیز اور پیشاب آتا رہتا ہے +

رسکپور کے زہر سے بہی دہوکا ہوتا ہے مگر یون تمیز کرتے ہین کہ رسکپور مین مُنہ کا مزا دہاتی تہوک کی گلٹیون مین سوزش۔ مُنہ مین زخم تنفس مین ناگوار بو سوڑہون مین درد ہوتا ہے جو باتین سنکہیا مین نہین ہوتین +

۶ - مدت ہلاکت - زہر کہانے سے ایک گہنٹہ بعد اکثر علامات سمیت عیان ہوتی ہین اور چہہ یا سات گہنٹہ مین مسموم مرجاتا ہے۔ ڈاکٹر گئی صاحب لکہتے ہین کہ تین چار نظیرین ایسی ہین جنسے دو گہنٹہ مین مسموم کا مرنا ظاہر ہوتا ہے۔ اور مسٹر طامسن نے ایک کیس کا حال لکہا ہے کہ وہ بسبب سمیت سنکہیا کے علامات کے ظاہر ہونے مین مبتلا ہوکر بیس منٹ مین مرگیا۔ اور گئی صاحب ممدوح یہہ بہی لکہتے ہین کہ بعد تین چار پانچ چہہ سات دن کے بہی مرنیکا اتفاق ہوا ہے اور کبہی اس سے بہی زیادہ ایام بحساب اوسط بیس یا چوبیس گہنٹہ مدت ہلاکت ہے بلکہ فیصدی پچاس آدمی چوبیس گہنٹہ مین مرجاتے ہین +

۷ - تشریح بعد وفات - بعد مرگ پیٹ چاک کرکے دیکہنے سے معدہ مین ایک میلے رنگ کا سیال پایا جاتا ہے جسمین موکس ہوتی ہے معدہ کی طبقات موٹے ہوتے ہین اور اُسی مقام پر بعض دفعہ سنکہیا کے چہوٹے ٹکڑے لگے ہوئے

پائی جاتے ہین - یا معدہ کے طبق تیلے ہوتے ہین - کبھی اُسمین سوراخ ہوجاتے ہین تمام ہاضمہ کی نالی منھ سے لیکر مقعد تک سرخ ہوتی ہے - معدہ و امعا عضو مثنا ڈیوڈینم ورکٹم مین سوزش دیکھی جاتی ہے - چونکہ مرنیکے بعد مدت تک معدہ و امعا پر اس زہر کا اثر رہتا ہے بدین وجہ عرصہ کے بعد بھی لاش کا امتحان کیا جاوے تو زہر کی گرفت ہوسکتی ہے -

۸ - شناخت - تین حالتون مین سنکھیا کی شناخت ہوتی ہے - ایک خشک شکل مین - دوسری سیال کی صورت مین - تیسری معدہ و امعا کی آلائش وغیرہ کے ساتھ آمیزش کی حالت مین - پس تینون صورتون کی شناخت جدا جدا بیان

الف - خشک مشتبہ شی کو کوئلہ کے سفوف کے ساتھ ملا کر شیشہ کی نلی مین رکھکر اسپرٹ لیمپ سے حرارت دین - اگر سنکھیا ہوگا تو نلی کے بالائی حصہ مین جو سرد ہوتا ہے بھورا سیاہی مائل یا سیاہ داغ دکھائی دیگا پھر اُسکو حرارت دین تو سنکھیا دھات ہوا سے اوکسیجن لینے کے سبب سنکھیا مین تبدیل ہوکر ہشت پہل قلمون کی شکل مین جم جاتا ہے جسے پانی مین گھول کر بذریعہ کیمیائی شناخت کے امتحان کرین -

رسکپور و ٹارٹر امیٹک کو گرم کرنے سے بھی تہ نشین ہوتا ہے لیکن اسطرح تمیز کیجاتی ہے کہ سنکھیا کی قلمین ہشت پہلو ہوتی ہین - ٹارٹر امیٹک کی شش پہل - اور رسکپور کی لمبی لمبی +

ب - جب کسی عرق مین سنکھیا کی آمیزش کا شبہہ ہو تو اسمین امونیا کو نائٹریٹ آف سلور ڈالنے سے بشرط موجودگی سنکھیا کی پوست لیموکی مانند زرد

رنگ کا آرسینیٹ آف سلور تہ نشین ہوتا ہے۔ اگر اسمین شورہ کا یا انگور کا یا سرکہ کا تیزاب یا امونیا کا سولیوشن ڈالین تو حل ہو جاتا ہے۔

۲۔ عرق مذکور مین امونیا یکو سلفیٹ آف کاپر کا سولیوشن ڈالنے سے مثل گھاس کے سبز رنگ کا آرسینیٹ آف کاپر تہ نشین ہوتا ہے جو تیزاب ہائے مذکور و امونیا مین حل ہو جاتا ہے۔

۳۔ اُسی عرق مین چونے کا پانی ڈالین تو سفید رنگ کا آرسینیٹ آف لائم تہ نشین ہوتا ہے

۴۔ سنکھیا کا سولیوشن سرخ کو ٹیبر ڈالین تو لہسن کی سی بو نکلتی ہے۔

۵۔ سنکھیا ملے ہوئے پانی مین چند قطرے ڈالیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ یا ایسی ٹک ایسڈ کے ملا کر سلفیور یٹڈ ہیڈروجن داخل کرنے سے ٹرسلفیوریٹ آف آرسنک تہ نشین ہوتا ہے جو شراب ایتھر و تیزاب وغیرہ مین حل نہین ہوتا مگر کاسٹک سوڈا یا پوٹاش یا امونیا مین حل ہو جاتا ہے۔

ج۔ جب معدہ یا امعا کی آلایش کا امتحان کرنا منظور ہوتا ہے تو کئی طریقہ سے امتحان کیا جاتا ہے مگر مشہور طریقے یہہ دو ہین۔

اول طریقہ شناخت رینش صاحب۔ جب معدہ کے چند ٹکڑے اور اُسکی رطوبت کو لیکر بشرط ضرورت آب مقطر اور باعتبار حجم سیال کا آٹھوان حصہ ہیڈرو کلورک ایسڈ ملا کر آدہے گھنٹہ تک جوش دیکر چھان لین پھر اسمین خوب صاف و چمکدار لکڑی یا تار تانبے کے ڈالکر جوش دین اگر اسمین سنکھیا ہے تو سنکھیا دھات تانبہ پر لگ جاویگا۔ ان ٹکڑونکو آب مقطر سے دہو کر اور جاذب کاغذ سے خشک کرکے اور تانبے کے باریک طبق مین

پیسیٹ کر ایک شیشہ کی نلی مین رکہہ کر اسپرٹ لیمپ سے خفیف حرارت پہونچاوین تو آرسنی اس ایسڈ یعنی سنکہیا اڑکر سرد جگہہ نلی مین جم جاویگا - بعدہ نلی نلی مین آب مقطر ڈالکر حرارت دین تاکہ سنکہیا پانی مین حل ہو جاوی - پہر اسکی کیمیاوی شناخت کرلین -

دویم طریقہ شناخت مارش صاحب قبل بیان کرنے اس طریقہ کی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان اشیا کی تصویر دیجاوی جو اس امتحان مین کار آمد ہوتی ہین
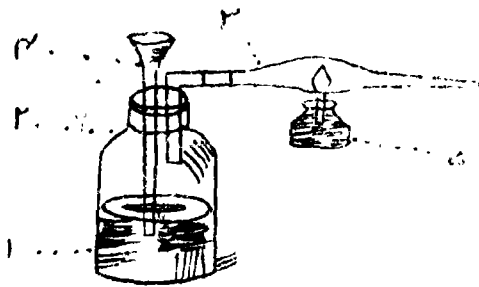
ایک کا ہندسہ تصویر ایک بوتل ہے اس مین عرق مشتبہ اور خالص جستہ کے چند ٹکڑے پڑے رہتے ہین - دو کا ہندسہ کارک پر ہے جو بوتل کے منہہ پر لگا ہی اسمین دو سوراخ ہین ایک مین نلی دار قیف لگی ہے دوسری مین ٹیڑہی نلی - تین کا ہندسہ ٹیڑہی نلی ہے جسکے اخیر سرے کے قریب پہولی ہوئی جگہہ ہوتی ہے اور اس پہولی ہوئی جگہہ سے آگے نلی کا سرا لانبا اور نہایت باریک ہوتا ہے - نلی کے بیچ مین کیلسک کلورائڈ بہرتے ہین تاکہ وہ نمی کو اپنے مین کہینچ لے - چار کا ہندسہ قیف ہے جسکی نلی لانبی ہوتی ہے اسکی راہ سے ہیڈرک سلفیورک

داخل کرتے ہین جب ہیڈرک سلفیٹ بوتل مین پڑتا ہے تو آرسنی ریٹڈ ہیڈر وجن گیس نکلتی ہے -

پانچ کا ہندسہ اسپرٹ لیمپ یعنی چراغ روح الخمر سے جب ہوا تدکو نلی کی ہو ہوئے مقام پر آتی ہے تو بسبب حرارت اسپرٹ لیمپ کے اسکے اجزا متفرق ہوتے ہین اور ذرا آگے بڑہکر آرسنک دہات کا چمکدار چہلا سا جمجاتا ہے اگر اس ہوا کے مقابل مین ہیڈرک سلفائیڈ لاوین تو زرد رنگ کا سلفائیڈ ہوتا ہے جب نلی کے باریک منہ کو حرارت دکہائین تو ہوا نیلے رنگ کے شعلہ سے جلتی ہے اور شعلہ کے اوپر چینی کا صاف ٹکڑا رکہین تو آرسنک دہات جمتا ہے اور اسکے باہر کی طرف ایک حلقہ سفید آرسنی اس ایسڈ کا ہوتا ہے - ان سب کیمیاوی شناخت کے امتحان کر سکتے ہین -

۹ معدہ و امعا وغیرہ کی آلایش کو بعد مرگ امتحان کیواسطے رکہا جاتا ہے اور زندگی کی حالت مین دست و قئے کے مادہ کو مگر یہہ بہی خیال رکہنا چاہئے کہ کہین آبلہ پڑگیا ہو تو اسکی رطوبت و خون و پیشاب کی امتحان سے بہی گرفت ہوتی ہے +

Lead

۵- سیسہ لیڈ ف

سیسہ کی تعریف بیان کرنا کچہہ ضرور نہین سب جانتے ہین کہ رنگ کی نیلاہٹ لئے ہوئے چمکدار دہات ہے جو گندک کی ہمراہ بکثرت ملتی ہے -

اسکے چار مرکب بہت مشہور ہین یعنی سندور سفیدہ مرداسنگ
یہہ تینون تو عام بازارون مین ملتے ہین اور شوگر آف لیڈ پنساریون کی دکان
پر نہین ملتا مگر انگریزی دواخانون مین بہت ملتا ہے ۔
سندور جسکو انگریزی مین ریڈ لیڈ کہتے ہین اور جو تین حصہ سیسہ دھات
اور چار حصے آکسیجن سے مرکب ہے خوبصورت سرخ رنگ کا وزنی ہوتا ہے
[illegible] کے طور پر کوئی نہین دیتا مگر عطائی لوگ دوا مین بے احتیاطی کے ساتھ
[illegible] دیتے ہین جس سے بہت کچھ نقصان پہونچنے کا احتمال ہوتا ہے چنانچہ قصبہ
[illegible] مین ایک نقال کو کسی نے سندور [illegible] مین کھلا دیا جس سے [illegible] روز تک
[illegible] ضعف ہوئی مگر علاج سے صحت یاب ہوا ۔
سفیدہ جسکا انگریزی نام وائیٹ لیڈ اور کیمیاوی نام [illegible] کاربونیٹ یا
کاربونیٹ آف لیڈ ہے وہ ایک سفید رنگ کا وزنی سفوف ہوتا ہے بسبب
[illegible] زہر ہونے کے کھانے کے کام مین نہین آتا صرف باہر لگانے کے واسطے
[illegible] رنگت و مینا کاری وغیرہ کے کامون مین ۔
[illegible] لیے کوئی آدمی کھاتا کھلاتا نہین ہے لیکن جو لوگ مینا کاری
[illegible] مین لاتے ہین وہ مرض زہر مین مبتلا ہو جاتے ہین یا
[illegible] برسون مین پانی پیتے ہین تو [illegible] قولنج وغیرہ عارض ہوتا ہے
[illegible] مین صاف پانی چند روز رہنے سے یہہ مرکب بنتا
[illegible] کہتے ہین یہہ بے ترتیب ڈلیون مین
[illegible] پایا جاتا ہے بو سرکہ کی سی ذائقہ میٹھا کسیلا ۔

قلمیں شفاف رنگدار ہوتی ہیں - یہہ مرکب کہلایا نہیں جاتا صرف مرہم وغیرہ
میں مستعمل ہے -

شوگر آف لیڈ کی قلمیں بے رنگ خوبصورت چمکدار سوئی کی مانند ہوتی ہیں - مزا
شیرین و کسیلا یہہ مرکب دوا میں بہت کار آمد ہے -

یہہ تو پہلے ہی لکھا گیا کہ سیسہ کے مرکبات بطور زہر کے مستعمل نہیں ہیں لیکن جو
لوگ سیسہ کی کان کہودتے ہیں یا جو ایسا پانی پیتے ہیں جسمیں سیسہ ملا ہو یا
سیسہ کی نل کا پانی پینے والے ہوں یا وہ جو سیسہ کے مرکبات سے کام کرتے
ہیں مثلاً نقاش یا گلاس بنانے والے یا کمپازیٹر یعنی چھاپہ خانہ میں جو سیسہ کے
حروف ملاتے ہیں تو آنکو پلمبزم کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یعنی کہانا ہضم نہیں
ہوتا قبض کی شکایت و طبیعت مغموم رہتی ہے - لیڈ کالک یعنی قولنج سربی
ہو جاتا ہے تنفس میں بدبو آتی ہے - مریض لاغر ہو جاتا ہے کسیکو فالج ہو جاتا ہے
جسکو لیڈ پالسی بولتے ہیں - بعض آدمی سکتہ میں مبتلا ہو کر مرجاتے ہیں -

سیسہ سے مزمن زہر ہونیکی بڑی علامت یہہ ہے کہ مسوڑوں کے کنارے پر ایک
نیلی لکیر پائی جاتی ہے اور ساعد کے اکسٹنسر عضلات بالکل بیکار ہو جاتے ہیں -
کبھی کمزوری یا تشنج یا بیہوشی ہو کر آدمی مرجاتا ہے ٭

جب اتفاقیہ یا کسی صورت سے سیسہ کا کوئی مرکب زیادہ مقدار میں کہایا جاوے
تو یہہ علامات ہوتی ہیں زبان کا ذائقہ شیرین و کسیلا - گلے میں اینٹھن - پیٹ میں

٭ جو پانچ سیر پانی میں نصف رتی سیسہ ملا ہو تو بہی اسکے پینے سے مزمن علامات پیدا ہوتی ہیں

شدت کا درد - قبض - قے خون آمیز ہچکیاں - آخر کو تشنج ہو کر مرگ *
بعد مرگ تشریح کرنے سے معدہ کی لعابدار جھلی مین سوزش پائی جاتی ہے اور اسپر
ایک موٹا پرت سیسہ کا لگا ہوا ملتا ہے - امعا مین بھی جا بجا سوزش ہوتی ہے
غرض علامات ہو کر کوئی مر جائے تو انتین جا بجا سے سکڑی ہوئی اور اُنکے پردی
دبیز ہوتے ہین *
مشتبہ شئے کو کوئلہ کے ساتھ جلائین اگر سیسہ کا کوئی مرکب ہوگا تو خالص سیسہ نکل آئیگا
شوگر اف لیڈ کے عرق مین آیوڈائڈ آف پٹاسیم ڈالنے سے زرد - سلفیورک
ایسڈ سے سفید - سلفائڈ آف امونیم کا عرق ڈالنے سے سیاہ تہ نشین ہوتا ہے
سیسہ کا کوئی مرکب کسی رطوبت مین ملا ہوا ہو تو اسکو چھان کر اسمین تھوڑا
سلفیوریٹڈ ہیڈروجن کا عرق ڈالین اگر سیاہ تہ ہو تو جان لین کہ اسمین سیسہ ہے

Wine

ف - شراب وائین

زمانہ سابق مین شراب دوآتشہ و شراب ریحانی و شراب پرتگالی وغیرہ جو مشہور
تھین انکا تو نام صرف شاعرون کے کلام مین سُنا جاتا ہے مگر ہندوستانی امرا
جو میخوار ہین اُنکے یہان آج کل برانڈی رم جن بیر وغیرہ اور چھوٹے درجہ کی
آدمیون مین بازاری شراب مروج ہے -
کسی کو مار ڈالنے یا کسی بدنیتی کے سبب بیہوش کرنے کے لئے شراب پلانا
ممکن ہے - مگر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ امیر لوگ بوجہ عادت کے کثرت استعمال سے
طرح طرح کے امراض مین مبتلا ہوتے ہین اور ادنے درجہ کے آدمی زیادہ پیکر

گلیون مین قے کرتے پہرتے ہین۔
جو لوگ شراب پینے کے عادی ہوجاتے ہین اور رفتہ رفتہ اسکی مقدار بڑہا دیتے ہین اُنکے تمام قوے خراب ہونیکے سبب اقسام عارضے لاحق ہوتے ہین چنانچہ آلات الہضم کی خرابی سے بدہضمی دست و دست۔ خرابی جگر کے سبب یرقان خرابی گردہ سے البیومنیریا ذیابیطیس۔ دماغ کے اجتماع خون سے مرکز اعصاب پر خرابی ہوکر شرابیون کا جنون دیوانگی فالج تشنج رعشہ وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہین۔ سرطان دسل واستسقا کا عارضہ بہی ہوجاتا ہے ✤
جب زیادہ مقدار ہونے کی سبب سے نشہ ہوتا ہے تو چند منٹ سے ایک گہنٹہ کے بعد یا کچھہ زیادہ مطابق مقدار و طاقت شراب کی یہہ علامات نمایان ہوتی ہین جوش۔ خوشی۔ پہر خیالات مین پریشانی۔ دردسر۔ گرانی سر۔ پتلی پہیلی ہوئی چہرہ پہولا ہوا۔ قے۔ چلنی مین لڑکہڑانا۔ بصارت مین فرق آنا۔ شک ہونا۔ بیہوشی۔ منہ سے شراب کی بو آنا۔ پکارنے سے بیہودہ بکنا۔ سانس مین خراٹے کی آواز آنا۔ سانس مین دقت ہونا۔
مریض مرتا ہے تو کولیپس ہوکر مرتا ہے۔ قبل مرنے کے ٹہنڈا پسینا آتا ہی نبض کمزور جلد جلد چلتی ہے۔ پاخانہ پیشاب بے اختیار نکلتا ہے عضو ڈہیلے پڑجاتی ہین اگر بہت زیادہ مقدار ہو تو مسموم فوراً مرجاتا ہے کنکشن آف دی برین۔ سکتہ وافیون کے زہر سے دہوکا ہوتا ہے بس نہایت بیہوشی مین ان باتون کی تشخیص کرنا محال اور بعض مین ناممکن ہے صرف شراب کی خوشبو سے تمیز کرتے ہین۔ مگر یہہ بہی قابل اعتبار نہین ہی کیونکہ ممکن ہی کہ تہوڑی شراب

بھی پی ہو اور دماغ مین میلان خون بھی ہوا ہو جیسا ڈاکٹر جیکسن صاحب کی کیس
مین ہوا تھا جسکا ڈاکٹر گئی صاحب اپنی کتاب مین ذکر کرتے ہین -

بعد مرگ تشریح کرنے سے معدہ کی اندرونی جھلی خوب سرخ یا سیاہی مائل ہوتی ہی
اور کبھی یہہ کیفیت امعاء خورد تک پہنچ جاتی ہی بعض مین سوزشی داغ پائے
جاتے ہین کبھی دماغ وہوا کے راستون مین اجتماع خون ہوتا ہے - دماغ کھولنے
سے الکحل کی بو آتی ہے -

معدہ کی رطوبت وغیرہ کو دیکھین تو اُس مین شراب کی بو آتی ہی - اگر بو بخوبی نہ
معلوم ہوسکے تو اسکو مقطر کرنے سے الکحل جدا ہوجاویگا جسکو اس طرح شناخت کرین
اول - اسکو جلائین تو نیلے شعلہ سی جلتی ہے اور پیچھے کچھہ باقی نہین رہتا +
دویم مشکوک عرق مین آیوڈین - اور سولیوشن آف پٹاش ملاکر
اگر گھنٹہ رہنے دین تو زرد رنگ کی شئے تہ نشین ہوگی جسکی قلمین شش پہل ہونگی

Nitrate of Potash.

شورہ - نائٹریٹ آف پٹاش - نائٹر

شورہ ایک مشہور چیز ہے - اسکو زہر کے طور پر کوئی کام مین نہین لاتا - مگر
دوا مین مستعمل ہے بدین وجہ سلفیٹ آف میگنیشیا کے دہوکے مین مقدار کثیر
کہانے سے میت ہوسکتی ہے -

تھوڑے اولنس سے تو کوئی خراب علامت ظاہر نہین ہوتی بلکہ بعض دفعہ
اولنس کہانے سے بہی صرف دست آئے ہین لیکن بعض حالتون مین
اولنس سے بہی اری ٹنٹ زہرون کی سی علامات یعنی دست - قی

پیشاب خون آمیز - کمزوری - تشنج - بیہوشی - وغیرہ ہو کر تین گہنٹہ مین مریض مرجاتا ہے
بعد مرگ تشریح کرنے سے معدہ کی لعابدار جہلی مین انفلامیشن کی نشانیان پائی جاتی ہین
بعض دفعہ چہوٹی آنتون مین بہی سوزش دیکہی جاتی ہے +

Phosphorus

فاسفورس

یہہ ایک نیم شفاف قدرے زرد رنگ موم کی مانند ثقیل چیز ہے جو ہڈیون کی راکہ
مین پائی جاتی ہے ہوا کے مقابلہ مین رکہنے سے سفید رنگ کے ابخرے نکلتے ہین
پانی مین حل نہین ہوتی ایتہر و روغن مین حل ہوجاتی ہے -

ہندوستان مین یہہ زہر مشہور نہین ہے اور بیٹرپا مذیکا مین خاص اسکی دوا مرکب
ہین ایک فاسفورس پل جسکے تین گرین مین ۱/۱۰ حصہ ایک گرین کو فاسفورس ہے
دوسرا فاسفوریٹڈ آئل جسکے پانچ قطرون مین ۱/۱۰۰ حصہ گرین کا ہے اور فاسفیٹ
آف سوڈا وغیرہ کم مستعمل ہین - سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن اسٹرلینیا ہنڈ
کو نین جو سوداگرون کی دوکان پر بکتا ہے اسکا استعمال ہندوستانی لوگ قوت
باہ کے لئے کرتے ہین لیکن تاہم ان مرکبات سے بسبب کم مشہور ہونے کے واردات
کے کم ہونیکا احتمال ہے لیکن ایک شئے جسمین فاسفورس موجود ہے یعنی دیاسلائی
اُس سے زیادہ تر اتفاقیہ واقعات کے ہونے کا گمان ہوسکتا ہے - چنانچہ ایک اخبار
مین لکہا تہا کہ آٹہوین جولائی ۱۸۹۱ء کو ایک لڑکی جسکی عمر ایک برس آٹہہ مہینے
کی تہی تین دیاسلائی کے سرون کو چوسنے سے دو تین روز بعد مرگئی - علاوہ برین
ایسا کہتے ہین کہ کینچو دمین بہی فاسفورس پایا جاتا ہے اور یہہ قوت باہ کی لئے

ین بہت مستعمل ہے پس کیا عجب ہے کہ کسی کو بمقدار زاید کہانے سی سمیت
ئی۔ فاسفورس ایک سخت اری ٹنٹ زہر ہے ایک گرین بلکہ اُس سی بہی
ہانے سے چار گہنٹہ مین آدمی مرجاتا ہے اور اگر اسکا زہر آہستہ آہستہ اثر کری
ند ماہ جی سکتا ہے۔
فورس کے زہر کا اثر دو طرح ہو سکتا ہے ایک تو مزمن طور پر جیسے دیا سلائی
لنے والون کو۔ دوسرا شدید یعنی جب اتفاقیہ یا بے احتیاطی کے سبب سے یا
فاسفورس یا اُسکے کسی مرکب کو زیادہ مقدار مین کوئی کہالے۔ صورت
ین یہہ علامات ہوتی ہین۔ دانت بگڑ جانا۔ جبڑون کی ہڈی کا سڑ جانا وغیرہ
صورت دوم مین مُنہ سے لیکر معدہ تک شدید جلن کا درد ہونا تشنگی۔ دست
قے کا مادہ چمکدار۔ مُنہ سے لہسن کی سی بو آنا پیٹ پہول جانا۔ شدت کا
شکم ہونا۔ سرد پسینہ آکر مرجانا۔ اور کبہی اخیر مین کنولشن بہی ہوتا ہے۔
ی علامات یہہ ہوتی ہین کہ معدہ وحلق و دیگر اعضا مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
یان چل رہی ہین۔ غشی وبیہوشی وکمزوری ہونا۔ جلد پر داغ پڑجانا۔
یہہ روز بعد جبڑون کا باہم ملجانا۔ ہذیان وتشنج ہوکر ایک و دو ہفتہ مین مرجانا۔
ن دفعہ قے و دست مین خون جگر پر درد وورم۔ ناک کان ومثانہ وعورتون کے رحم سی خون
۔ چار پانچ ماہ بعد صحت پانا مگر کمزوری یا فالج ہوجانا۔ آٹھہ سات ماہ بعد مرجانا۔
رکت معدہ وامعا کی اندرکی رطوبت وغیرہ کو اندہیری مکان مین دیکہین تو چمکدار نظر آتی ہی۔
سلائی کہانے سی موت ہو تو گندک و رنگین مادے بہی معدہ وامعا کی سطحون مین ملتی ہین مقامات
ہ مین التہابش کی علامات نظر آتی ہین لاش کی رنگت جلد زرد ہوجاتی ہے۔

اگر قے وغیرہ کی آلائش کو کاسٹک پٹاش کی ہمراہ ایک ٹارٹ بین ڈالکر جوش دین اور ٹارٹ کی گلی کو پانی مین رکہین تو عجب ہوا مادہ مذکور ہی پیدا ہو کر پانی مین ہی گذریگی تو سبز رنگ کا شعلہ دکہائی دیگا۔

Fungi Poisons

فنگی پائیزنس

کئی قسم کے خودرو پودے جنمین سے بعض کہانے کے کام آتے ہین اور بعضے زہر مین اُنہین انگریزی مین فنگائی کہتے ہین ان مین سے بعض دیکہنے مین نہایت خوشنما معلوم ہوتے ہین مگر کہانے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

اگرچہ مشروم یعنی کلاہ باران جسکو کرمتا بہی کہتے ہین اکثر کہائی جاتی اور اسکی تمیز بہی ہوسکتی ہے لیکن پہر بہی دہوکا ہوجاتا ہے چنانچہ لینسٹ مطبوعہ اکتوبر ۱۸۷۹ء مین لکہا تہا کہ ڈاکٹر فارڈن صاحب کے پاس چند ایام مین چار کیس آئے جنہون نے مشروم کے دہوکے مین کسی اور پودے کو کہالیا تہا جس سے تیز نشہ ہوکر شدید ہذیان ہوا مگر علاج سے آرام ہوگیا۔ ہندوستان مین کہمّی کو لوگ اکثر کہاتے ہین اور بجز خاص مزاج کے آدمیون کے اورون کو کچہہ تکلیف نہین ہوتی مگر اُسکے دہوکے مین سانپ کی چہتری کہا لینے سے زہر کی علامات نمایان ہوجاتی ہونگی کیونکہ یہہ بات عوام مین مشہور ہے کہ گو کہمی اور سانپ کی چہتری مین بہت مشابہت ہے لیکن سانپ کی چہتری زہر ہوتا ہے بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ بوجہ سمیت کے یہہ پودہ اِس نام سے مشہور ہوا ہے۔

نینی تال مین ہم نے ایک درخت کا پہل دیکہا کہ ٹہیک مثل مکئی کے بہٹے کی ہوتا ہے مگر بہٹے کے دانون کا رنگ زرد ہوتا ہے اور اُسکے دانون کا رنگ خوب سرخ

یا سیاہ - اگرچہ دیکہنے مین وہ نہایت خوشنما ہوتا ہے لیکن اُسکے کہانے سے
اری ٹنٹ زہرونکی سی علامات پیدا ہوتی ہین -
عام لوگون کا قول ہے کہ جو فنگائی پکا کر کہائے جاتے ہین اُن مین پکتے وقت
چاندی کا چمچ ڈالا جائے اور اُسکا رنگ بدل جائے تو سمجہا جاتا ہے کہ یہہ زہریلی
شئے ہے لیکن یہہ شناخت معتبر نہین ہے اس سے صرف اتنا ظاہر ہوتا ہی
کہ کوئی کیمیاوی تبدیلی ہوگئی - مگر اوّل تو ایسی چیزون کا استعمال کرنا ہی نہین
چاہیئے اور اگر غربا کو اتفاق ہو تو اُسکا ضرور خیال رکہین کہ جسکی بو خراب و تیز
یا رنگ خوب سُرخ یا خوب سبز یا نیلا زرد - یا توڑنے سے رنگ بدلجائے - یا
اُسکے دودہ سے مصالح کی سی بو آئے - یا ذائقہ تلخ و تیز ہو یا اُسکے کہانے سے گلے
مین جلن ہو تو ہرگز اُسکا کہانا قرین عقل نہین ہے -
ایسی چیز اتفاقیہ کہانے مین آبہی جائے تو قے کرنا - نمک پانی مین گہول کر اور سٹر
- پوری مقدار مین کیسٹر آئل - خوب لعاب دار چیزین پینا مناسب ہے -
چونکہ فنگائی کئی قسم کی ہوتی ہین یہی وجہ اسکے زہر کی علامات بہی متفرق ہین
بعض دفعہ تو فوراً کہاتے ہی اور کبہی چوبیس ۲۴ یا چہتیس ۳۶ گہنٹہ کے بعد لات الم بعض
کے اری ٹیشن کی یا عصبی علامات پیدا ہوتی ہین -
۱ اری ٹیشن کی علامات یہہ ہین - حلق کی اینٹہن - غثیان - گرمی - درد معدہ
- قے - دست - اور کبہی دست نہین بہی ہوتے -
۲ عصبی علامات یہہ ہین درد سر - گرانی سر - دُہندلا نظر آنا - حواس کی
خرابی - ہذیان - غشی -

کبھی قسم اوّل کی علامات پہلے ہوتی ہین کبھی قسم دوئم کی جب زہر کی زیادتی ہو تو جلد علامات سمیت لاحق ہوکر چوبیس گھنٹہ کے اندر مسموم مرجاتا ہے۔

ایک قسم ایسی ہے جسکے کہانے سے مثل لافنگ گیس کے خوشنما نشہ ہوجاتا ہے اور اسکا اثر پیشاب پر ہوتا ہے۔

جب آدمی اس زہر سے مرجائے تو تشریح بعد مرگ کرنے سے آلات الہضم مین سوزش دماغ مین اجتماع خون کی علامات پائی جاتی ہین۔

Carbolic Acid

کاربولک ایسڈ

کاربولک ایسڈ کی قلمین بے رنگ سوئی کی مانند ہوتی ہین مگر ۹۵ درجہ کی حرارت اور ہوا کی نمی سے سیّال شکل مین ہوجاتی ہین۔ بو تیز۔ پانی مین کم حل ہوتا ہے شراب و ایتھر و گلیسرین مین حل ہوجاتا ہے ہندوستان مین بجز ڈاکٹرون یا کچھہ انگریزی دان لوگون کے اور کوئی اس سے واقف نہین ہی لیکن یہہ دوا بحالت سیّال بعض ٹنکچر و انفیوزن کے مشابہ ہوتی ہی اس سبب سے کسی دوا کے دہوکے مین پی لینے اور کبھی تیز تیزاب کو بہت سا زخمون پر لگانے سے سمیت ہونا ممکن ہے چنانچہ بحوالہ لینسٹ اخبار آئینہ طبابت مطبوعہ مئی ۱۸۷۴ء مین لکھا تھا کہ ایک عورت ۴۴ سالہ بجائے خیسانده سنا اسٹرانگ کاربولک ایسڈ ایک اونس پینے سے مرگئی۔ برٹش میڈیکل جرنل مین لکھا تھا کہ ایک لڑکے ڈوسالہ کو سرد چاء کے دہوکے مین پلادیا گیا تہا۔

یہہ تیزاب زیادہ تر باہر لگانے کے کام آتا ہے اور اندرونی استعمال کرتے ہین تو

قلمدار ڈو گرین سے بیتن گرین تک یا پگلا کر ایک قطرہ دیا جاتا ہے اگر اس سے زیادہ
پی لیا جائے تو زہر کی علامات ظاہر ہوتی ہین چنانچہ فلر اور بنگہم صاحب کے قواعد
بموجب چھہ یا سات قطرہ ہی سے خراب علامتین زہر کی نمایان ہونا ثابت ہوتا ہے
۱۸۶۳ء کے میڈیکل ٹائمس مین لکہا تہا کہ آدہے اونس سے پچاس منٹ
مین آدمی مرگیا - ٹیلر صاحب فرماتے ہین کہ ایک آدمی دو یا تین منٹ مین قریب
ایک اونس کے کہانے سے مرگیا - بذریعہ جلد سمیّت ہو کر مرنیکی بہی چند صاحبون
نے صداقت کی ہے -

کہانے سے سمیّت ہوئی ہو تو یہہ علامات ہوتی ہین کہ لب سفید ہو جانا منہہ
کف نکلنا اور اسمین جلن معلوم ہونا تنفس مین دقت - سانس مین خرّائی
کی آواز آنا - نبض کمزور - حرارت غریزی کی کمی - معدہ مین شدید درد - قی پیشاب
سبز یا سیاہ - تالو و معدہ وغیرہ کی ساخت خراب ہونا - آخر کو لڑکہڑا کر گر پڑنا -
اور کوما مین مبتلا ہو کر مر جانا -

مرنیکی مدت مین اختلاف ہے ٹیلر صاحب چند منٹ لکہتے ہین - فبر صاحب
آٹہہ گہنٹے - اوگسٹن صاحب تیرہ گہنٹہ - زم صاحب ساٹہہ گہنٹہ -
تشریح بعد مرگ کرنے سے لب و زنخدان پر تیزاب کا نشان ملتا ہے - منہہ - مری
و معدہ کی میوکس ممبران کا رنگ زرد ہوتا ہے - دماغ اور اسکی جہلیون مین اعضائے
بطن مین اجتماع خون پہیپڑہ مین اجتماع خون و اڈیما یا امفیسما پایا جاتا ہے - دل
کبہی خالی اور کبہی بہرا ہوا - اعضا مین کاربولک ایسڈ کی بو آتی ہے -
اسکی شناخت بو کے ذریعہ سے کیجاتی ہے - ڈالیوٹ کیئے ہوئے کاربولک ایسڈ مین

پر کلورائیڈ آف آئرن ملانے سے شوخ رنگ کا نیلا عرق پیدا ہوتا ہے +

Nux vomica

۵- کچلہ نکس وامیکا ع قاتولہ

ایک درخت کے بیج ہیں جو گول چپٹے قطر میں قریب ایک انچ کے ہوتے ہیں ایک سطح محدب اور دوسرا مجوف ہوتا ہے رنگت خاکی - پوست پر مثل ریشم کے چھوٹے چھوٹے رونگٹے اندر کا مغز نرم شفاف - ذایقہ بہت تلخ - بے بو سفوف بہت مشکل سے ہوتا ہے - رنگت سفوف کی مثل جیلپ پوڈر کے ہوتی ہے شاید خودکشی یا غیر کشی کے لئے تو ہندوستان میں اسکا استعمال کم ہوتا ہے مگر یہہ بات سب جانتے ہیں کہ یہہ زہر ہے اور چوہونکے مارنیکے لئے اسکو کچل کر آٹے وغیرہ میں ملا کر کام میں لاتے ہیں - دیسی طبیب بھی بطور دوا کے اکثر استعمال کرتے ہیں پس زیادہ تر غلطی کے سبب سمیت ہونیکا احتمال ہو سکتا ہے - کچلہ کا سفوف دوا کے طور پر جب دینا ہو تو ایک گرین سے پانچ گرین تک کی مقدار میں دیتے ہیں اور اسکا رُب چوتھائی گرین سے آدھے گرین تک - ٹنکچر دس قطرہ سے بیس قطرہ تک پس اس سے زیادہ ہونے سے علامات سمیت پیدا ہوتی ہیں چنانچہ تیس گرین کچلہ کا سفوف اور تین گرین الکہالک اکسٹراکٹ مارنے کے لئے کافی ہوتا ہے -

کھانے سے چند منٹ یا ایک گھنٹہ یا کچھہ اس سے زیادہ عرصہ کے بعد مثل اسٹرکنیا کے علامات پیدا ہوتی ہیں یعنی تشنج ہونا - اسپاینل کالم پر چلیں

سی محسوس ہونا اور ایا ہتہ لگانے سے کنولشن شروع ہو جانا۔ پندرہ منٹ یا تین گھنٹہ یا کچھہ زیادہ دیر مین کزاکا سا تشنج ہوکر مرجانا۔

بعد مرگ تشریح کرنے سے مثل اسٹرکنیا خوردہ مسموم کی علامات پائی جاتی ہین اور معدہ کی میوکس ممبرن مین بعض دفعہ سفوف کچلہ کا ملتا ہے۔

کچلہ کا سفوف پانی مین ملا ہوا ہو تو نائٹرک ایسڈ ڈالنے سے بباعث موجودگی بیروسیا کے گلابی رنگ ہو جاتا ہے۔ اور پرکلورایڈ آف آئیرن سے سبز۔

Strychnia

۵- کچلہ کا جوہر اسٹرکنیا م- اسٹرکنیا مین

کچلہ مین دو جوہر ہوتے ہین ایک اسٹرکنیا دوسرا بیروسیا مگر اسٹرکنیا زیادہ تر مشہور ہے۔ اسکی قلمین بے رنگ ہوتی ہین پانی مین بہت کم حل ہوتا ہے اور بو مگر ذایقہ نہایت تلخ عوام ہندوستانی بطور زہر کے تو شاید استعمال نہین کرتی مگر بہت آدمیون کا یہہ اعتقاد ہے کہ کچلہ کا جوہر مقوی باہ ہے۔ چونکہ آج کل یہہ عارضہ بہت آدمیون کو ہے اسواسطے اکثر اسکا استعمال کیا جاتا ہے مگر عطائی یا گا ہے طبیب کی غفلت یا اتفاقیہ وجوہات سے اسٹرکنیا کے سبب زیادہ تر موت ہونا ممکن ہے اور ایک سفوف جو چوہون وغیرہ کے مارنے کے لیے مستعمل ہے اور اسمین اسٹرکنیا موجود ہے پس کسی دوا کے دہوکے مین اس سفوف کے کہا لینے سے آدمی مرسکتا ہے۔

اسٹرکنیا کی مقدار خوراک ایک گرین کے تیسوین حصہ سے بارہوین حصہ تک اسکا سولیوشن جسکے دو ڈرام مین ایک گرین اسٹرکنیا ہے پانچ

قطرہ سے دس قطرہ تک دبا جاتا ہے پس اس سے زیادہ مقدار ہونا باعث سمیت کا ہے چنانچہ ایک گرین کچلہ کا جوہر ہلاکت کے واسطے کافی ہوتا ہے بلکہ چوتھائی گرین بھی مہلک ہے۔

زہر کی مقدار میں جوہر کچلہ کھانے کے چند منٹ یا ایک گھنٹہ بعد زہر کی علامات ظاہر ہوجاتی ہیں یعنی گلا سا گھٹتا ہے۔ عضلات کھنچتے ہیں عضو پھڑکنے لگتے ہیں مرض کزاز کا سا تشنج شروع ہوجاتا ہے اور آخر کو مسموم کم سے کم دس منٹ اور زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹہ میں مرجاتا ہے۔

اسٹرکنیا اور کزاز یعنی ٹیٹنس کی علامات بہت مشابہ ہوتی ہیں مگر اسطرح تمیز کرتے ہیں کہ کزاز میں یکدم سے شدید علامات نہیں ہوتیں مگر اسٹرکنیا کھایا ہو تو شروع سے ہی شدید علامات پائی جاتی ہیں۔ کزاز میں اول نگلنے کی تکلیف دجبڑہ و بازو و ٹانگوں میں تشنج ہوتا ہے مگر اسٹرکنیا کے زہر میں کل اختیاری عضلات میں یکدم سے تشنج ہوتا ہے اور جبڑہ کی عضلات موثر نہیں ہوتی اور اگر ہو بھی تو آخر میں یا کوئی شے نگلنے کے وقت۔

کزاز میں اکثر بیمار کئی گھنٹے یا کئی روز بعد مرتا ہے اور صحت بھی ہو تو کئی دن میں مگر اسٹرکنیا سے پندرہ منٹ سے تین گھنٹہ کے اندر مرجاتا ہے اور چھ گھنٹہ زندہ رہے تو صحت یاب ہونے کی امید ہوتی ہے۔ کزار کا ہونا دریافت کرنے سے بسبب ضرب وغیرہ کے معلوم ہوتا ہے۔ اور اسٹرکنیا میں ثابت ہوتا ہے کہ کوئی شے کھانے پینے کے بعد یہہ حالت ہوئی ہے۔

جن زہردوں کے کھانے سے تشنج ہوتا ہے ان سے اور اسٹرکنیا سے یوں تمیز کرتے

ہین کہ اور زہرون مین علاوہ تشنج کے اُس زہر کی دیگر خاص علامات بہی موجود ہوتی ہین مرگی یا باؤ گولہ مین جو تشنج ہوتا ہے اُس مین باری کے وقت عضلات سکڑ نے بہی ہین اور ڈہیلے بہی ہوتے ہین لیکن اسٹرکنیا کے زہر مین کم یا زیادہ ہر وقت اینٹھے رہتے ہین ✦

معدہ و امعا کی رطوبت کو شراب مین ملا کر چہان لین اگر اُس پانی مین اسٹرکنیا ہے تو اُسکا ذائقہ تلخ ہوجاتا ہی اور اگر اُسمین گندہک کا تیزاب ملادین تو ایک بیرنگ سولیوشن بنجاتا ہے پہر اُسمین بائی کرومیٹ آف پٹاش ڈالین تو اول سُرخ رنگ ہوتا ہے پہر رفتہ رفتہ زرد ہوجاتا ہے۔ نائٹرک ایسڈ ڈالنے سے کچہہ نہین ہوتا

۵۔ کنیر۔ نیریم اوڈورم ف خرزہرہ ع دفلی

کنیر کا درخت ولایتون مین بہی ہوتا ہے اور ہندوستان مین بہی ایک مشہور درخت زرد و سفید و سرخ و سیاہ اسکی کئی قسم اُسکے پہولون کی رنگت کی مطابق سمجہی جاتی ہین مگر پتے اُسکے عموماً لانبے و کم چوڑے ہوتے ہین اور مزہ تلخ و بو تیز و ناگوار ہوتی ہے اکثر آدمی واقف ہین کہ یہہ زہر ہے بلکہ اسکے پتے یا پتون کا خیساندہ استعمال کرنے سے جانورون پر بہی سمیت کی تاثیر ہوتی ہی یہی وجہ کوئی جانور بہی اسکو نہین کہاتا۔ لیکن خودکشی یا غیر کے مارنیکے لئے کام آسکتا ہی جیسا کہ ایک شخص نے خودکشی کی غرض سے ۱۸۸۸ع مین کنیر کی جڑ کہائی تہی اور اُسکا حال انڈین میڈیکل گزٹ مین چہپا تہا۔

دیسی اطبا امراض جلدی وغیرہ مین اسکا بیرونی استعمال کرتے ہین اکثر کہلانے کے کام مین نہین لاتے۔ کہتے ہین کہ پولے دو ماشہ کی مقدار انسان کے مار ڈالنے کو کافی ہوتے

بیہوشی۔ بیوقوفی۔ قے جہاگدار وسبزو تیل کی مانند ہونا۔ پتلیاں پہیلنا۔ چلتے وقت پاؤں کا لڑکہڑانا مثل مرگی کے تشنج ہونا۔ چونکہ اسکے کہانے سے آدمی مثل گدہے کے بیوقوف ہوجاتا ہے بدین سبب اہل عرب سم الحمار اور اہل فارس خرزہرہ کہتے ہین
مارس چیورس صاحب نے اپنی کتاب میڈیکل جورس پرڈینس مین اسکی زہر کی بڑی خصوصیت یہہ لکہی ہے کہ پہلے تو تیل کی مانند قے ہوتی ہے پہر جہاگدار۔ شروع مین خاص طرح کا نشہ ہوتا ہے پہر کوما و کنولشن و کولیپس کی علامات ظاہر ہوتی ہین ٭

Camphor

ہ۔ کپور۔ کیمفر ع کافور

کافور بطور زہر کے تو نہین لیکن دوائے مستعمل ہے اور اتفاقیہ اس سے بہی سمیت ہوجاتی ہے صفت مشہور ہے کہ بیرنگ۔ قلمدار ہوتا ہے بو تیز خاص طرح کی۔ مزا ٹہنڈا الکحال و کلوروفارم و روغن مین حل ہوجاتا ہے۔ پانی پر تیرتا رہتا ہے۔ حرارت سے اڑجاتا ہے۔

بیس گرین کہانے سے سمیت ہونا ممکن ہے۔ ایک بچہ تیس گرین کہانے سے مرگیا۔ زہر کی مقدار مین کہانے سے تہوڑی عرصہ بعد یہہ علامات پیدا ہوتی ہین۔ دوران سر۔ سستی۔ گہبراہٹ۔ بینائی دہندلی۔ نشہ۔ ہذیان۔ بچوں مین تشنج جسم گرم۔ چہرہ سرخ۔ پتلیون کا پہیلنا ٭
اکثر تو صحت ہوجاتی ہے زیادہ مقدار مین کہانے سے درد۔ تشنگی۔ غشی فالج۔ تشنج۔ کوما بہی ہوجاتا ہے۔
بعد مرگ تشریح کرنے سے معدہ مین کافور کے ٹکڑے ملتے ہین کیونکہ وہ حل نہین ہوتا

اور کسی چیز مین حل کر کے دیا گیا ہو تو معدہ کی رطوبت کو قطع کرنے سے جو تیال حاصل ہو اُس مین پانی ملایا جائے تو کافور اوپر تیرنے لگتا ہے +

Indian Hemp

۵۔ گانجہا **انڈین ہمپ** ع کنب

گانجہا یا بہنگ کا درخت ہندوستان مین بکثرت ہوتا ہے اُسکے پتون کو بہنگ کہتے مین مین پہل بہی ٹ رہتے ہین درخت سے لیسدار رطوبت نکلکر جو جمجاتی ہے اُسکو ہندی مین چرس اور انگریزی مین بن بوتے ہین ۔ چہوٹی شاخین معہ پہول و چرس کے جو خشک کریجاتی ہین وہ گانجہا کہلاتا ہے ۔ پتون کو گہونٹ کر پیتے ہین ۔ گہی و شکر مین ملا کر یعنی معجون بناکر کہاتے ہین ۔ گانجے کو حقہ مین رکہہ کر پیتے ہین اور چرس بہی چلم مین رکہہ کر پیا جاتا ہے ۔ الغرض اس درخت کا ہر یک جز نشہ و سرور کی لئے مستعمل ہے مگر کبہی مجرمانہ طور پر کسی کے بیہوش کرنیکے لئے بہی بالعوض تمباکو کے گانجہا یا چرس اور اشیاء خوردنی و نوشیدنی مین بہنگ دیدیتے ہین +

اسکے استعمال سے دوران خون مین تیزی ہو کر چستی آجاتی ہے ۔ طرح طرح کے خیالات پیدا ہوتے ہین ۔ ہلاسی نیشن کی کیفیت ہوجاتی ہے یعنی بلا وجود اشیا نظر آتی ہین ۔ نشہ مین آدمی کو ہنسی یا رونا یا گانا یا ناچنا سوجہتا ہے ۔ بہوک زیادہ معلوم ہوتی ہے مگر جنکو عادت نہ ہو یا مقدار زیادہ ہو تو ہوش و حواس زائل ہوجاتے ہین ۔ دیوانون کی مانند بکتا ہے +

کچہہ عرصہ تک استعمال کرنے سے لاغری پیدا ہوجاتی ہے ۔ مزاج چڑچڑا اور دماغ

مین فتور پیدا ہوجاتا ہے *
فارمکوپیا مین گانجھے کے دو مرکب ہین ایک تو ٹنکچر جسکی مقدار خوراک پانچ قطرہ
سے بیس قطرہ تک ہی - دوسرا رب یعنی اکسٹراکٹ آف انڈین ہمپ جسکی
مقدار چوتہائی گرین سے ایک گرین تک ہی لیکن ڈاکٹر جونس صاحب شرابیونکی
جنون وغیرہ مین دو دو گرین رب ہر چہار گہنٹہ بعد دو تین خوراک تک دینی
کی اجازت دیتے ہین مگر لکہتے ہین کہ ایک عورت صرف ایک خوراک دو گرین
کی دینی سے تہوڑی دیر تک بالکل پاگل رہی - اور چار گرین دینی سے ہاتہہ پاؤن
سُن ہوجاتے ہین دماغ مین فتور معلوم ہوتا ہے *
بہنگ یا اُسکے مرکبات سے سمیت ہوجائی تو مثل افیون کے علاج کرتی ہین
مریض کو سونے نہین دیتے - سر پر ٹہنڈا پانی ڈالتے ہین *

۵ - مضر اغذیہ

بعض غذائین ایسی ہین جنکے استعمال کرنے سے زہر کی سی علامات ہوجاتی
ہین اور بوجہ شبہ کے ڈاکٹر سے اُسکے بابت پوچھا جاتا ہے چنانچہ اُن مین سے
جنکا بیان ہوگا وہ یہہ ہین - گوشت - دودہ - زہریلی مچھلی - خراب غلہ -
ا - خراب گوشت جب جانورون مین ایسا مرض پہیلے کہ اُنکی جسم پر چہالے
دنبل نکل آئین اور اُنکا گوشت کوئی کہائی بلکہ بعض دفعہ اُنکی کہال وغیرہ صاف
کرنیکے لئے ہاتہہ لگائے تو بہی آدمی کو ہیضہ کی سی یا اُسی مرض کی جو جانور
کو تہا سخت علامات ظاہر ہوکر ہلاکت واقع ہوتی ہے *
سڑا ہوا گوشت کہانے سے بہی تین گہنٹہ سے چہہ گہنٹہ کی اندر اندر متلی

زہرون کی سی کیفیت ہوجاتی ہے یعنی دست وقے آنے لگتے ہین کولپیس ہوجاتا ہے
جانور نے کوئی زہریلا پودا کہالیا ہو اور اُسکا گوشت کہانے مین آئے تو نارکوٹک پائزن
کی سی علامات وہذیان کی کیفیت نمودار ہوتی ہے +

۲ - خراب دودہ - جانور شیردار نے کوئی زہریلا پودا کہا ہو اور اُسکا دودہ
پیا جائے تو ہذیان ونارکوٹک پائزن کی سی کیفیت پیدا ہوتی ہے -

۳ - بعض مچھلیان ہمیشہ زہردار ہوتی ہین اور بعض کی بعض حصے - پس اُن کی
سمیت ہو تو کہانے سے ایک یا دو گہنٹہ بعد ابرو پر درد و ورم ہوجاتا ہے - بدن پر
جابجا دہبے پڑجاتے ہین - کہجلی وجلن بدن پر ہوتی ہے - آنکہون سے پانی بہتا ہے
سانس تکلیف سے لیا جاتا ہے - کمزوری ہوتی ہے - ہذیان وتشنج ہوکر مریض مرجاتا

۴ - خراب غلہ - گیہون یا جوار یا جو وغیرہ لینے مین رکہنے یا اور کسی طرح سے
خراب ہوگئے ہون اور اُنکی روٹی کوئی کہائے تو اریٹنٹ پائزن کی سی علامات
پیدا ہوتی ہین یعنی زبان خشک - چہرہ سرخ - پیٹ مین قولنج کا سا درد -
دست - قے - تشنگی - دردسر - غنودگی +

فایدہ - بعض طبیعت (جنکو ایڈیوسنکریسی یعنی طبیعت غیرمعمولی کہتے ہین)
ایسی ہوتی ہین کہ گوشت یا مچھلی یا دودہ کہانے سے اُنکو دست یا قے وغیرہ
جاری ہوجاتی ہین پس عند الملاحظہ ڈاکٹر کو ایسی طبیعت کا ضرور خیال رکہنا
چاہیئے تاکہ کسی ناکردہ گناہ پر زہرخورانی کا الزام نہ لگایا جائے اور اسکا ثبوت
اسطرح کرنا چاہئے کہ جب ایک ہی قسم کی غذا چند آدمیون نے کہائی ہو اور صرف
ایک شخص مبتلاء مرض ہوا ہو تو دریافت کرین کہ ایسی چیز کے کہانے سے پہلے

سی کبہی اسکی ایسی حالت ہوئی ہی یا نہین اگر ہو چکی ہو تو خیال کرنا چاہیے کہ اسکی طبیعت غیر معمولی ہے علاوہ برین غذاء مشکوک مین سی تہوڑی کسی جانور شلاً کتے وغیرہ کو کہلا کر دیکہین اگر اُس جانور پر زہر کی علامات نمودہ ہون یا اُس غذا کے کہانے سے کئی آدمی مبتلاء مرض ہو جائین تو غذا کی خرابی یا اُس مین زہر کی آمیزش کی طرف خیال کو رجوع کرین۔

علاج ۔ مضر غلہ کہانے سے مرض ہوا ہو تو قے کرائین بعدہ کیسٹر آئیل دین۔ خراب گوشت یا دودہ کہانے سی ہو تو اکثر دست و قے کی راہ خود بخود کل مضر غذا خارج ہو جاتی ہی زہریلی مچہلی کا سم خارج کرنے کے لئی بہی قے کرانا ہے بعد دافع ستّ ادویہ دینا چاہیئے اور اتہر کا دینا بہی مفید ہے +

Aconite

۵ - بیشنا بیا اکونائیٹ وش ناگ

۱ - صفت ۔ یہہ ایک درخت کی جڑ ہے جو ایک سی تین انچ لمبی اور انگلی کے سرکے برابر موٹی گاؤ دم ہوتی ہے اوپر سے بہوری سیاہ ۔ اندر سے سفیدی مایل ذرا چبانے سے دیر تک چرپراہٹ اور سُن معلوم ہوتا ہے۔

۲ مختصر حال سمیت ۔ ہندوستان مین جو زہر زیادہ مروج ہین اُن مین سے ایک یہہ بہی ہے اگرچہ بسبب نگرانی سرکار پنساریون کو اسکے دینے مین تامل ہوتا ہے مگر تاہم عام بازارون مین ملتا ہے اور اُسکو بدمعاش لوگ بطور زہر کے کام مین لاتے ہین علاوہ برین اتفاقیہ واقعات بہی ظہور مین آسکتے ہین جیسا بیئیسوین مئی ۱۸۷۰ع کو آگرہ مین سمی بینی پرشاد ٹہرون کی دہوکے مین کہاکر مبتلا

سمیت ہوا۔ یا اسکے مرکبات جو دوا مین مستعمل ہین یا انکو حکیم کی بے احتیاطی یا بوجہ
غفلت زیادہ مقدار مین کہانے سے مسموم ہونا ہے [illegible] اسکی سمیت جوہر
اکونٹینیا پر منحصر ہے جو نہایت تیز ہوتا ہے۔

۳ - مقدار سمیت - اطباء فرنگ جڑ کو کہلاتے نہین ٹنکچر کی مقدار خوراک
پانچ قطرہ سے پندرہ قطرہ تک ہے۔ جڑ کا ایک گرین [illegible] دو گرین تک ہے۔
اس سے ذرا زیادہ ہونے سے بہی سخت سمیت کی علامات کا ظہور ہوتا ہے اور
قریب ایک ڈرام کے یا چار گرین ٹنکچر ایک [illegible] کہانے سے آدمی مرجاتا ہے

۴ - علامات - اگر سبب کی مقدار کچھ عرصہ بعد آدمی مرے تو یا پہلے چند منٹ
یا ایک دو گہنٹہ بعد یہہ علامات ہوتی ہین۔ منہہ و گلے مین جلن۔ لب و زبان و
سر انگشت بلکہ تمام بدن پر چنچناہٹ اور سن معلوم ہونا۔ شدید کمزوری عضلات
غشیان۔ دوران سر۔ قے و دست۔ گاہے بصارت مین فرق۔ کانون مین آواز
آنا کبھی بہرا ہونا۔ دل کا ڈوبنا۔ نبض کمزور۔ وقت تنفس۔ [illegible] اعضا کی
حس و حرکت کا زائل ہونا۔ حرکت قلب [illegible] کمزوری۔ کبھی تشنج یا فالج۔
چہرہ زرد۔ بدن پر پسینا چپچپا و سرد۔ پتلیون کا سکڑنا مگر قریب مرگ پہیلنا
آخر کو غشی و سکتہ ہو کر مرنا۔

۵ - مدت ہلاکت - یہہ ایک نارکوٹیکو اریٹنٹ زہر ہے۔ اس سے
دل و حرام مغز پر سڈیٹو کی تاثیر ہوتی ہے۔ بڑی مقدار مین کہانے سے دل کی
حرکت بند ہو کر فوراً آدمی مرجاتا ہے۔ قاتل زہر کی صفت مین لفظ ہلاہل جو
زبان زد خاص و عام ہے وہ اسی زہر کا نام ہے پس اسکے کہانے سے کم سے کم

سوا گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ بیس گھنٹہ اور بحساب اوسط چار گھنٹہ میں مسموم مرجاتا لیکن اکثر مدت ہلاکت تین گھنٹہ ہے۔

۶۔ **تشریح بعد مرگ**۔ اس زہر سے مری ہوئی آدمی کی لاش کو چیر کر دیکھنے سے دماغ اور اُسکے پردون مین اجتماع خون پایا جاتا ہے۔ ارکنا یڈ مرنہ کے نیچے کسیقدر سیرم بھی ملتا ہے کبھی معدہ وامعا کی میوکس ممبرین مین سرخی دیکھائی دیتی ہے۔ بعض دفعہ معدہ مین جڑ ثابت ملتی ہے۔

۷۔ **شناخت**۔ جب ثابت جڑ ہو تو اُسکو دیکھہ کر شناخت کر سکتے ہین سوہنجنے کی جڑ سے دہوکا ہوتا ہے مگر یون تمیز کرتے ہین کہ سوہنجنے کی جڑ بعد تراشنے کے سفید ہی رہتی ہے اور اکونائیٹ کی جڑ تراشنے کے تہوڑی عرصہ بعد اودی ہو جاتی ہے۔ سوہنجنے کی جڑ گول و تپلی و سپید ہی و میلے رنگ کی ہوتی ہے اور اکونائیٹ کی جڑ گاؤدم و بالائی حصہ پر گانٹھین وکئی باریک جڑین لٹکتی ہوئی اور سیاہی مائل ہوتی ہے اگر چہوٹا ٹکڑا جڑ کا ہو یا ست یا ٹنکچر سے ممیت ہوئی ہو تو معدہ کی آلائش مین سے ذرا سا ہونٹ پر لگانے سے خاص طرح کی جھنجھناہٹ و بیحسی معلوم ہوتی اور بلی کتے وغیرہ کو دیا جائے تو چٹکی لینی یا سوئی چبہونے سے بھی درد نہین معلوم ہوتا (یہہ ایک بڑی علامت اکونائیٹ ہونے کی ہے) پھر جلد یا کچھہ دیر مین حسب مقدار زہر کے مرجاتا ہے علاوہ ان کے زیادہ تر اس زہر کی علامات دہتورے کے ساتھہ مشابہ ہوتی ہین اسکا ذکر دہتورہ کے بیان مین ہو چکا ہے۔

Nitrate of silver

نائٹریٹ آف سلور

یہ رنگ یا سفید رنگ کی بتیان ہوتی ہین آب مقطر وشراب مین حل ہوجاتا ہے اور روشنی مین رکہنے سے سیاہی آجاتی ہے۔ یہہ مرکب ہے نائٹرک ایسڈ واوکسائیڈ اف سلور سے اسکو عام انگریزی مین لیونر کاسٹک کہتے ہین۔

ہندوستان مین عوام آدمی اس سے کم واقف ہین لیکن اسپتالون مین چونکہ اسکا استعمال زیادہ ہوتا ہے اسواسطے کچہہ کچہہ آدمی سمجہتے جاتے ہین کہ اسپتال مین ایک ایسی زہریلی دوا ہے کہ جسم پر اُسکے لگنے سے جلد کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے اور زیادہ لگنے سے زخم پڑجاتے ہین اور اردو کی کتابون مین اکثر اسکا ترجمہ چاندی کا کشتہ کیا گیا ہے اسواسطے تمام آدمی جو واقف ہین وہ اسی نام سے پکارتے ہین۔

اگرچہ ہندوستان مین اسکا بطور زہر رواج نہین ہی لیکن زخمہای وہن و ورم غدد حلق مین لگاتے ہین پس لگاتے وقت اسکی ڈلی معدہ مین چلی جای تو علامات سمیت ظاہر ہوجاتی ہین۔

اول تو اسکو کہلاتے نہین ہین اور اگر دیتے ہین تو ۱/۴ حصہ گرین سی ۱/۲ گرین تک دیتے ہین مگر چند روز کے استعمال سی جسم نیلا پڑجاتا ہے۔ اور جب مقدار سے زیادہ کہا لیا جائے تو دست و قے و درد شکم وغیرہ اری تنٹ زہر کی سی علامات پیدا ہوتی ہین۔

بعد وفات تشریح کرنے سے مری و معدہ مین زخم معلوم ہوتے ہین اور اُنکی

ساخت خراب ہو جاتی ہے اور کبھہ اسکا اثر امعا اثنا عشری و معا صایم مین پایا جاتا ہے
نائٹریٹ آف سلور کے عرق مین نمک کا پانی ملانے سے سفید منجمد تلشین ہوتا ہے
اور ہیڈروکلورک ایسڈ سے بہی ایسا ہی ہوتا ہے جو امونیا ڈالنی سے حل ہو جاتا ہی۔

Hydrocyanic Acid

ہیڈروسیانک ایسڈ

یہہ ایک بے رنگ سیال ہے جسکی بو خاص طرح کی ہوتی ہے۔ مرکب ہی ہیڈروجن
کاربن نائٹروجن سے۔ اسکو پروسک ایسڈ بہی کہتے ہین یہہ زہر آڑو۔
و بیر کی گٹہلیون اور تلخ بادام مین بہی پایا جاتا ہے۔
اگرچہ بڑا قاتل زہر ہے مگر اس سے بہی اہل ہند کم واقف ہین لیکن سرکاری اسپتالون
مین ڈالیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ کا دوائ استعمال ہوتا ہی یا اسکا ایک مرکب
سائنائیڈ آف پٹاسیم چاندی کی قلعی چڑہانے کے لئی کارآمد ہی پس انکی ذریعہ سے ہند
مین عمدًا یا سہوًا واقعات سمیت کا وقوع ہوتا ہے خالص ہیڈروسیانک ایسڈ
کا آدہا یا ایک قطرہ۔ ڈالیوٹ کا آدہا ڈرام۔ سائنائیڈ آف پٹاسیم کا دو تین
گرین انسان کی ہلاکت کے لیئے کافی ہوتا ہے۔
مقدار زیادہ ہو تو چند منٹ بلکہ چند سکنڈ مین زہر کا اثر ہو کر مر جاتا ہے۔
گاہے نصف یا ایک گہنٹہ تک زندہ رہتا ہے اور ذرا کم مقدار کہائی یا زخم پر لگا
سے یہہ علامات ہوتی ہین۔ بیہوشی۔ آنکہہ کی ڈہیلون کا ساکن ہونا۔ پتلیان
پہیل جانا۔ بینائی کا زائل ہونا۔ سرگہومنا۔ تکلیف تنفس۔ بعض دفعہ منہ سے سفید
نبض نہایت کمزور یا بالکل نہ معلوم ہونا۔ دونون جبڑون کا مل جانا تمام جسم

ہیں تشنج حلق سے غرغراہٹ کی آواز نکلنا - سر پسینہ آنا - منہ سے کف نکلنا - بعض دفعہ غشہ آجانا - پاخانہ خطا ہونا آنکھیں باہر کو نکل آنا - آخر کو مرجانا -

اگر صحت ہونے والی ہو تو قے ہونا +

لاش کو فوراً دیکھا جائے تو آنکھیں چمکدار - چہرہ زرد یا نیلگوں - دونوں جبڑے ملے ہوئے - منہ سے کف جاری - مٹھیاں بند - ناخن نیلے -

ہیڈروسیانک ایسڈ کی بو آتی ہے - مگر عرصہ تک لاش ہوا یا مینہ میں پڑی رہے تو بو نہیں ہوتی +

بعد وفات چاک کرکے دیکھنے سے معدہ سکڑا ہوا دکھائی دیتا ہے اور اسکی میوکس ممبرین سرخ ہوتی ہے جسم سے اکثر پروسک ایسڈ کی بو آتی ہے - دماغ میں اجتماع خون - جوف دماغ میں سیرم پایا جاتا ہے -

معدہ کی رطوبت میں نائیٹرک ایسڈ ملانے سے خاص پروسک ایسڈ کی بو جیسی طرح محسوس ہوتی ہے اور بباعث موجودگی کے رنگ اسکا نیلا ہوجاتا ہے

عرق مشتبہ میں بشرط موجودگی ہیڈروسیانک ایسڈ کے نائیٹریٹ آف سلور ڈالنے سے سفید رنگ کا سائنائیڈ آف سلور تہ نشین ہوتا ہے جو خالص نائیٹرک ایسڈ اگر جوش دینے سے حل ہوجاتا ہے -

مشتبہ عرق میں سلفیٹ آف آئرن - اور پٹاش کی چند قطرے ملائی جائیں تو تھوڑی میلے سبز رنگ کی ایک شے تہ نشین ہوتی ہے اسمیں ڈالیوٹ ہیڈرو

تو کو ہوا - پودینہ وغیرہ - تنباکو کا دھواں اسکی بو محسوس کرنیکے مانع ہیں +

کلورک السیڈ ملایا جاے تو چند منٹ مین نیلا عرق پیدا ہوتا ہے

Hydrate of Chloral

ہیڈریٹ آف کلورل

اسکی بے رنگ قلمین بذریعہ حرارت بشکل سیال ہوجاتی ہین اور سردی پانی سے ثقیل ۔ مزا تند و قدری تلخ ۔ بوتیز ۔ پانی و شراب و ایتھر مین حل ہوجاتا ہی یہہ بہی ہندوستان مین بطور زہر کے مروج نہین ہے مگر آج کل دوائی اسکا بہت استعمال ہوتا ہی اس سبب سی دواساز یا مریض کی غفلت سی زیادہ مقدار مین کہانے سے سمیت ہونا ممکن ہے ۔

اسکی مقدار خوراک پانچ گرین سے تیس گرین اور بموجب فارمکوپیا کی نیا ہوا شربت آدہے ڈرام سے دو ڈرام تک دیا جاتا ہے پس اس سے مقدار زیادہ ہو تو زہر کی علامات نمود ہوتی ہین مگر یہہ ٹہیک نہین ہی کہ کس مقدار سے سمیت ہوتی ہے کیونکہ ڈاکٹر گی صاحب نی چند نظیر ایسی لکہی ہین جنمے کم مقدار مین سمیت ہوئی اور چند کا ذکر کیا ہے کہ بڑی مقدار مین کچہہ نہین ہوا چنانچہ بقول مارشل صاحب دس برس کا بچہ تین گرین ہیڈریٹ آف کلورل سے مرگیا اور فلر صاحب کا قول ہی کہ تیس گرین سی ایک عورت مرگئی ۔ اور رنیلڈ صاحب لکہتے ہین کہ ایک شخص پینتالیس گرین سی قریب المرگ ہوگیا تھا ۔ والٹس صاحب کے قول سی ظاہر ہی کہ ایک آدمی کو چہتیس گہنٹہ مین دس دس گرین کرکے اسی گرین تک دیا گیا جس سے وہ قریب المرگ ہوگیا تھا ۔

پیرا گلستہ مطبوعہ ۱۸۷۱ء مین لکہا تہا کہ ڈلیریم ٹریمنس کے مریض کو ایکسو ساٹہ

ایکسواسی گرین تک دیا گیا - اور ایک دیوانہ کو ایکسو بیس گرین تک مگر بجز
...وہ دیر تک سونے کے کوئی نتیجہ خراب نہ ہوا -

...چنس صاحب کا تجربہ ہے کہ ایک جوان آدمی نے ایک اونس کلورل
...ریٹ گھولکر بارادہ خودکشی پی لیا تھا مگر علاج سے شفایاب ہوا -

...یہ خواب آور اور سست کرنے والی دوا ہے - پس دوا دینے سے چند
...ٹ بعد نیند آجاتی ہے مگر قبل نیند آنے کے تئے ہوتی ہے - اور کا ہے ہذیان ہوجا...
...جب زہر کی مقدار میں استعمال ہوتا ہے تو خواب کی حالت بڑہ کر شل کوما کے
...باتی ہے - نبض غیر منتظم اور کمزور چلنے لگتی ہے - عضلات میں ہیچپی ہوتی ہے -
...رت غریزی کم ہوجاتی ہے - ہاتھ پاؤں ٹہنڈے ہوجاتے ہیں - پتلیاں پہلے سکڑتی
...بعدہ پہیل جاتی ہیں - آخر الامر بسبب ملتوی ہونے تنفس یا دوران خون یا
...ی نیند کے مسموم مرجاتا ہے اور گاہے اس زہر کے کہانیکے بعد ہی تہوڑی دیر میں
...ک حرکت قلب بند ہوکر مرجاتا ہے -

...مہ تک عادتاً افیون کی طرح استعمال کرنے سے معدہ و امعا میں خراش ہوتی ہے
...م براری تھیا کا عارضہ ہوجاتا ہے - دیگر اعضا کو ویسا ہی نقصان پہنچتا ہے
...باکہ نارکوٹک زہروں سے ❖

...مرگ تشریح کرنے سے جو علامات پائی جاتی ہیں اگرچہ وہ قابل اعتبار نہیں ہیں
...لمن اکثر پہیپہڑوں و پردہ ہای دماغ میں اجتماع خون پایا جاتا ہے - اور
...ردونی اعضا میں ہیڈریٹ آف کلورل کی بو آتی ہے -

Diamond

۵ - ہیرا ڈائمنڈ ف الماس

ہیرا خالص کاربن ہے جو کان سے نکالا جاتا ہے - ہمیشہ ہشت پہل قلم کی صورت میں قدرتی ملتا ہے - دیکھنے میں بے رنگ وشفاف وچمکدار ہوتا ہے بعض قسم کے ہیرے وں میں کچھہ نیلاہٹ یا زردی بھی ہوتی ہے -

ہیرے کو ہوا سے بچاکر سخت آنچ دینے سے کوئلہ کی مانند ڈھیر ہو جاتا ہے اور آکسیجن ہوا کے مقابلہ میں جلانے سے کاربونک ڈائی اوکسائیڈ تیار ہوتا ہے جسے کاربونک ایسڈ بھی کہتے ہیں -

ہیرا ایسی سخت چیز ہے کہ اسکو کسی دوسری چیز سے نہیں کاٹ سکتے ہیرے کو ہیرا ہی کاٹتا ہے اور اسکے بُرادے سے اُسکو جلا دیتے ہیں - مادہ بہرتی انہیں سرایت نہیں کرتا -

ہندوستان میں ہیرا مشہور زہروں میں سے ہے اور یہہ بات زبانزد عوام ہے کہ اکثر امیر آدمی ہیرے کی کنی چوس کر مر جاتے ہیں مگر عقلمند لوگ جانتے ہیں کہ صاف ہیرے کو جسمیں پہلو نہوں کوئی نگل جائے تو کچھہ نقصان نہ ہوگا کیونکہ اسمیں ثابت زہریت کی نہیں ہے اُس سے مرنے کی یہہ وجہ ہے کہ بسبب سختی کے ہیرا حل نہیں ہوسکتا اور پہلو دار ضرور ہوتا ہے خصوصاً کنی اسکی نوکدار ہوتی ہے پس جب کوئی کھاتا ہے معدہ میں سوراخ ہونیکے سبب پریٹونائٹس کی علامات لاحق ہو کر مر جاتا ہے - سو یہہ بات ہیرے ہی پر منحصر نہیں ہے بلکہ ہر ایک سخت شے مثلاً بوتل یا گلاس یا چینی کے ٹکڑوں سے بھی ایسا ہی ہو سکتا ہے جیسا ہیرے کی کنی سے کیونکہ یہہ سب کا نکل یا پیٹ میں داخل بعد مرگ تشریح کرنے سے معدہ وامعاء میں زخم مل سکتے ہیں اور چونکہ ہیرا نہایت سخت

چیز ہے بدن خیال اسمین کچھ تغیر تبدل ہوتا ناممکن ہی اسواسطے ثابت ڈالی ملنے کی اسید ہوسکتی ہے +

باب دہم

سوالات میڈیکل جورس پروڈینس

Questions in Medical juris-prudence.

ترقی مدارج کے لئے ہاسپٹل اسسٹنٹ صاحبون کا سات برس اور چودہ برس بعد جو امتحان ہوتا ہے اسمین میڈیکل جورس پروڈینس کے سوالات بھی ہوتے ہین پس صاحبان ممدوح کے فایدہ کے لئے کئی سال کے سوالات اخبارون سے درمیان لکھے جاتے ہین -

۱ - نزع کی مقدم علامات کیا ہین -

۲ - سنکوپی - اسفکسیا - اور اصلی موت مین باہم کیا فرق ہے -

۳ - ڈیتھ فردم سنکوپی سے کیا مراد ہے اور مرنے کے بعد اسکی کیا نشانیان موجود ہوتی ہین

۴ - بغیر معلوم ہونے بیماری سابق یا ضرب کے موت کا سبب دریافت کرنے کے لیے پوسٹ مارٹم کرنے کا کیا طریق ہے -

۵ - گلا گھونٹنے سے کوئی مرگیا ہو تو پوسٹمارٹم کرنے سے کیا علامات نظر آتی ہین -

۶ - لاٹھی لگی اور کئی گھنٹہ بعد آدمی مرجائے تو پوسٹمارٹم کرنے سے کیا علامات ظاہر ہونگی -

۷ - مرنیکے بعد بدن کب سخت پڑجاتا ہے اور وہ سختی کب تک رہتی ہے -

۸- کوئی ڈوب کر مرے تو پوسٹ مارٹم کرنے سے کیا ظاہر ہوگا۔

۹- زندگی کی حالت مین جلی ہوئی اور بعد مرگ جلے ہوئی کی کس طرح تمیز کی جاتی ہے۔

۱۰- مرنے سے پہلے جلنے سے جو آبلے پیدا ہوئے ہون انکو اُن آبلون سے کیونکر شناخت کروگے جو لاشس کے سڑنے سے پیدا ہوتے ہین +

۱۱- فاقہ کشی سے کوئی مرجائے تو بعد مرگ تشریح کرنے سے کیا آثار نظر آتی ہین۔

۱۲- ایک آدمی سر پر لاٹھی لگنیسے مارا گیا تو مفصل بیان کرو کہ اُسکے دماغ کا کسطرح امتحان کروگے اور امتحان کے ہر درجہ مین کیا کیا صورت نظر آئیگی۔

۱۳- ایک ثابت ٹھٹری بغرض ملاحظہ آئی تو اُسکو دیکھ کر جنسیت کی کسطرح شناخت ہوسکتی ہے یعنی یہہ کہ ٹھٹری عورت کی ہے یا مرد کی۔

۱۴- آدمی کی ٹھٹری کی چند ہڈیان جنمین چہرہ - ایک بازو - پلوس - کی موجود ہون اور پولیس کی معرفت تمہارے پاس آئین تو جنس و عمر کا اندازہ کسطرح دریافت کروگے

۱۵- نعش کی معائنہ سے کیونکر ثابت ہوسکتا ہے کہ زخم موجودہ مرنے سے پہلے لگا یا بعد مین

۱۶- اطحال پھٹ جاے تو تشریح بعد مرگ سے کیا کیفیت معلوم ہوتی ہے۔

۱۷- سنکھیا کھاکر مرنیکا شبہہ ہو تو بعد مرگ تشریح کرنے سے کیا علامات نظر آئنگی اور دوسرا یعنی اعضاء اندرونی مین سے کون شئی کیمکل اگزامنر صاحب کی خدمت مین شناخت کیواسطے بھیجنی چاہیئے۔

۱۸- کوئی شخص منرل ایسڈ یعنی معدنی تیزاب پینے سے مرجائے تو بعد وفات تشریح کرنے سے کیا علامات دیکھائی دینگی۔

۱۹- رس کپور - و - سنکھیا کی علامات اور بعد از مرگ نشانیون مین کس طرح

تمیز کیجاتی ہے اور اور روسے طریق کیمیاوی و خوردبین ملاحظہ کرنے سے کیا نظر آئیگا۔

۲۰۔ سنکھیا کھاکر مرنے و دم گھٹکر مرنے مین تشریح بعد وفات کرنیسے کیا علامات ظاہر ہونگی۔

۲۱۔ افیون کھانے سے موت ہو تو بعد مرگ تشریح کرنے سے کیا علامات نظر آئینگی۔

۲۲۔ کوئی شخص بیہوش ہوکر آئے توکسطرح سے پہچانوگے کہ یہ شخص شراب پینے سے بیہوش ہے یا افیون یا سکتہ سے۔

۲۳۔ افیون کھانے سے سمیت ہو تو اسکا علاج کس طرح کر سکتے ہین۔

۲۴۔ دہتورا کھانے سے کیا علامات ہوتی ہین۔

۲۵۔ گانجا۔ افیون۔ الکحال کے نشون کے درمیان کیا نمایان فرق ہے۔

۲۶۔ ہیضہ کے مریض کو سنکھیا کے مسموم سے کسطرح تمیز کروگے اور سنکھیا سے سمیت ہو تو اسکا کیا علاج کروگے۔

۲۷۔ اسٹرکنیا کے زہر کی علامات کو مرض ٹیٹنس سے کسطرح تمیز کروگے۔

۲۸۔ اسٹرکنیا سے سمیت ہوجائے تو اسکا علاج کسطرح کروگے؟

۲۹۔ کاربولک ایسڈ۔ کروزوسبلی میٹ۔ دہتورہ کی علامات و علاج کیا ہین۔

۳۰۔ ڈوبنے یا ہوکہ یا کلورو فارم کے زہر سے کوئی ظاہر مردہ معلوم ہو تو اسکا علاج کسطرح کرینگے۔

۳۱۔ ہائیو سٹیٹک کنجسچن اندری لنگس شروع نمونیا مین بعد مرگ تشریح کرنے سے کیا فرق ظاہر ہوتا ہے

۳۲۔ پھانسی لگانے سے جو موت ہوتی ہے اسکے وقوع کے مختلف طریق کیا ہین اور اس ملک مین کون سے طریقہ سے زیادہ تر موت ہوتی ہے؟

۳۳۔ خودکشی کے زخمون کی کیا صفات ہین جنسے تمیز ہو سکے کہ غیر کے لگائے ہوئے ہین

۳۴۔ کسی کو تہمت لگانیکی غرض سے اکثر آدمی اپنے جسم پر جو خود ضرب یا زخم لگا لیتے ہین اُنکی صفات کیا ہین۔

۳۵۔ وہ کون سی علامات ہین جنسے ظاہر ہو کہ عورت کا وضع حمل حال ہین ہی ہوا ہے۔

۳۶۔ وہ کون سی علامات ونشانیان ہین جنسے معلوم کر لو کہ عورت کو حمل کا ابتدائی زمانہ ہے

۳۷۔ چھ ماہ بعد حمل کی کیا علامات ہوتی ہین۔

۳۸۔ اس ملک مین حمل اسقاط کرنے کے لئے کون سے مجرمانہ طریق رائج ہین۔

۳۹۔ زنا بالجبر کے مقدمہ کی تفتیش کس طرح کرو گے اور ایسے مقدمہ مین کون کون غلطیون سے بچنا ضرور ہے۔

۴۰۔ یہ ثابت کرنیکے لئے کہ بچہ نے سانس لی ہے یا نہین پھیپھڑہ کو پانی پر تیرا کے امتحان کرین تو پھر کیا عذر باقی رہتا ہے؟

۴۱۔ ایک نوزائیدہ بچہ کی نعش کو دیکھہ کر کسطرح تمیز کرو گے کہ وہ زندہ پیدا ہوا یا مردہ اور بعد پیدا ہونیکے کتنے عرصہ تک زندہ رہا۔

۴۲۔ نوزائیدہ بچہ ملاحظہ کیواسطے آئے تو کیسے معلوم ہو سکتا ہے کہ پورے دنون کا پیدا ہوا یا ادھورا۔

۴۳۔ دانتون کے ملاحظہ سے بچہ کی عمر دو برس کی ہونے یا نہونیکی کیا علامات ہین۔

۴۴۔ دودھ کے دانت کس عمر مین نکلتے ہین اور پکے دانت کس عمر مین؟

تمام شد حصہ دوم

حصہ سوم

جیسا حصہ اول کا تعلق حصہ دوم سے نہین ہے ایسا ہی یہہ حصہ اسکے شامل موزون نہین معلوم ہوتا مگر اول دفعہ جو ترتیب ہو گئی اسکا بدلنا بصلاحِ احباب نہ تو پہلے مناسب سمجھا گیا نہ اب ✤

اس کتاب کے حصہ اول کے دیکھنے کی ضرورت صرف شائقینِ تواریخ کو ہی ہو سکتی ہے اور حصہ دوم کا بیان خاصکر ہاسپٹل اسسٹنٹون و اہالیان پولیس و وکلاء کے پڑہنے کی قابل ہے مگر اس حصہ مین اُن باتونکا ذکر ہے جو خاص و عام سب کے کارآمد ہو سکتی ہین اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حتی الامکان اس کی عبارت سلیس رہے ✤

طبیون و دیگر عام لوگون کو ڈاکٹری کتابون کے سمجھنے مین جو دِقّت ہوتی ہے وہ کیا ہے ؟ انگریزی کے الفاظ - اور انگریزی الفاظ کا ترجمہ زبان اُردو مین کرکے لکھنے سے سب کے لئے آسانی ہو سکتی ہے مگر ٹہیک ترجمہ اُسی لفظ کا ہو سکتا ہے جسکے واسطے اُردو مین کوئی لفظ مقرر ہے مثلاً جنجر کے لئے سونٹھ یا اٹر کے واسطے پانی لیکن جن کا ہندوستانی نام نہین ہے جیسے اوسیجن وہیدروجن

وغیرہ) تو اُنکے لئے مصنوعی لفظ بنانے یا غیر مشہور عربی لفظ لکھنے سے کچھ سہولیت نہین ہوسکتی اس واسطے یہی مناسب معلوم ہوا کہ جس لفظ کے لئے خاص نام ہندوستانی عام زبان مین موجود ہے اُسکو اُردو زبان مین لکھا گیا ورنہ موقع پر انگریزی زبان مین لکھ کر اُسکے مفصل معنی فرہنگ مین تبلاوے گئے +

اِس حصہ مین یہہ بیان ہین

۱- مختصر حال امراض اور اُنکے علاج مجرب کا بیان +

۲- جانورون کی چند بیماریون وحفظ صحت کے چند قواعد و مجرب نسخونکا بیان +

۳- ہندوستانی وگجراتی وانگریزی کہانونکے پکانیکا بیان +

۴- طریقہ ساخت اشیاء ضروری کا بیان +

مختصر حال امراض و علاج مجرب کا بیان

یہہ بات توظاہر ہے کہ دیسی طبیب ہر ایک مرض مین جو دوائین دیتے ہین اور تمام حالات کی اُردو و فارسی مین سیکڑون کتابین طبع ہوگئی ہین اور ڈاکٹری اصول پر مرض کا علاج جسطرح ہوتا ہے اُسکا مفصل بیان طب رحیمی علم الامراض و علاج الامراض وغیرہ مین موجود ہے۔ پس امراض کی علامات و علاج کی بابت ہم کچھ لکھین تو وہ ہمارا لکھنا محض فضول ہے لیکن ہم اس بیان مین صرف اُن امراض کے علاج کی بابت کچھ ذکر کرینگے جسکا کوئی مجرب نسخہ کسی معتبر آدمی سے ہم کو ملا یا عندالتجربہ مفید پایا کسی سرجین صاحب کو کرتے ہوئے ہم نے یا ہمارے کسی معتبر ہم پیشہ

نے دیکھا یا کسی صاحب نے اپنے تجربہ کا کوئی نسخہ اخبارات طبی مین طبع کرایا اور اُسکے اجزا ہمکو اچھے معلوم ہوئے +

چونکہ عوام الناس ہر مرض کی کیفیت کو نہین جان سکتے ہین اسواسطے قبل بیان علاج یعنی نسخجات کے نہایت مختصر حال مرض کا بھی لکھ دیا گیا تاکہ عوام شائقین پر بھی ظاہر ہو جائے کہ فلان مرض کس مقام کا ہے اور اُسمین کیا کیفیت ہوتی ہے +

بیان جماعت بندی کے ساتھ مرضون کو نہین لکھا گیا ہے بلکہ جتنے امراض کا بیان کرنا منظور ہے اُنکے مشہور نامونکو مقدم رکھکر بہ ترتیب حروف تہجی لکھ دیا گیا ہے +

آتشک کا علاج

آتشک کا مرض آج کل ایسا مشہور ہے کہ عام و خاص سب اسکے نام سے واقف ہین یہ مرض نسلاً بعد نسلاً بھی ہوتا ہے اور آتشکی مادہ جسم پر لگنے مثلاً آتشک والے مریض کے بستر پر برہنہ لیٹنے یا آتشک والی عورت کے ساتھ مجامعت کرنے سے بھی ہو جاتا ہے + اس مین اعضاء تناسل پر زخم ضرور پیدا ہوتے ہین مگر ایک قسم مین اعضاء تناسل کے زخم کی شدت سے نہایت تکلیف ہوتی ہے - دوسری مین بحالت ابتدائی عضو مذکور پر خفیف زخم ہوتا ہے لیکن بعد ایک عرصہ کے جسمی علامات بشدت نمایان ہو جاتی ہین +

اگرچہ کہتے ہین کہ قسم اول مین اس مرض کا زہر خون پر موثر ہوکر اعضاء اندرونی کو خراب نہین کرتا اور قسم دوم یعنی باد فرنگ کے نتایج بد ہوتے ہین لیکن درحقیقت یہہ ایسا برا روگ ہے کہ جب ایک بار ہو جاتا ہے تو پھر پیچھا نہین چھوڑتا - بدین پیدا ہوتی ہین حشفہ کے اوپر کی جھلی اوپر ہی رہجاتی ہے اور نیچے نہین اتر سکتی

یا نیچے رہتی ہے اوپر نہین جاتی۔ طرح طرح کے جلدی امراض مین مریض مبتلا ہو جاتا ہے۔ تالو مین چھید ہو جاتے ہین۔ اعضاء اندرونی مین سوزش وغیرہ ہو جاتی ہے چنانچہ اسی کیفیت کے سبب اس مرض کے تین درجے قرار دئے ہین یعنی اول درجہ وہ ہے جسمین اعضاء تناسل پر زخم وغیرہ پیدا ہوتے ہین دوم درجہ مین خون فاسد ہونیکے سبب سے کمزوری و دیگر جلدی بیماریان وغیرہ ہو جاتی ہین سوم درجہ مین مریض نہایت نقیہ ہو جاتا ہے اور اعضاء اندرونی مین سوزش وغیرہ ہو جاتی ہے چونکہ اس مرض مین اعضاء تناسل پر زخم بھی ہوتے ہین اور اخیر درجہ مین جسم کے دیگر مقامات پر بھی زخم ہو جاتے ہین اور خون بھی خراب ہو جاتا ہے اسواسطے مقامی و درونی دونون طرح کا علاج کیا جاتا ہے +

۱۔ نسخہ۔ سلی سلک ایسڈ دو حصہ۔ ایسی ٹک ایسڈ تین حصہ۔ دونونکو ملا کر حل کرلین اور بذریعہ روئی کے پھریری کے اُن سخت دانونپر دن مین دو تین بار لگائین جو آتشک کی وجہ سے جسم پر نکل آتے ہین + از انتخاب الحکمت

۲۔ نسخہ مرہم۔ موچرس دکھنی سپاری مرداسنگ ہریک یکتولہ پیپلامول پیپل ہریک چھہ ماشہ بھیڑ کے دودہ کا گھی چار تولہ +

اول سپاری کو جلادین پھر موچرس اور مرداسنگ کو ایک ساتھہ اور باقی چیزون کو ایک ساتھہ سفوف کرین اور گھی کو ایک سو ایک پانی سے دہوکر سبکو اُسمین ملادین بوقت ضرورت زخمہاے قضیب کو گرم پانی سے دہو کر یہہ مرہم لگادین +

+ مجھکو یہ نسخہ ڈاکٹر فدا محمد صاحب نے بتایا تھا۔ اگرچہ مین نے اسکا تجربہ نہین کیا مگر وہ اسکی بہت تعریف کرتے تھے اور اخبار بحر حکمت مین بھی اُنہون نے اسکو مشتہر کرایا تھا علاوہ برین اجزا بھی اچھے معلوم ہوتے ہین +

۳ - نسخہ مرہم - مرداسنگ یکتولہ - سنگ جراحت یکتولہ - سہاگہ بریان یکتولہ
نیلاتھوتھا چھ ماشہ - روغن مادہ گاو چھ تولہ -
کھی کو اکیس دفعہ پانی سے دھو دین اور باقی دواؤن کا خوب باریک سفوف کرکے
اُسمین ملادین - یہہ مرہم ہر قسم کے آتشکی زخم پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے - از جیسور
میڈیکل جرنل ، مجربہ قاسم علی صاحب نیٹو ڈاکٹر -

۴ - لوکل سولیوشن آف آیوڈین - ایوڈین پانچ گرین - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
بتیس گرین . پانی ایک اونس -
سب کو ملاکر پانچ قطرے سے پندرہ قطرے تک دن مین دو بار آتشک کے دوسرے درجہ مین
دین اور وجع مفاصل مین خصوصاً جو بوجہ آتشک کے ہو اسکے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے

۵ - نسخہ مرہم - آیوڈو فارم ایک حصہ - سادہ مرہم نو حصہ - دونو کو ملائین جب آتشک
کے زخم مین سڑن پیدا ہو جائے تو اس مرہم مین سے تھوڑا تھوڑا لگائین -

فائدہ - فی زمانہ سڑے ہوئے زخمون خصوصاً جو آتشک کے سبب ہون اُنپر ایوڈوفارم
کا لگانا بہت رائج و درحقیقت مفید ہے لیکن اسکی بو ایسی خراب ہوتی ہے کہ بعض مریض اسکے
متحمل نہین ہو سکتے پس ایسی صورت مین کافی کو باریک پیسکر بوزن مساوی ایوڈوفارم
کے ساتھ ملاکر شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین رکھین اور بوقت ضرورت استعمال
کرین تو ایوڈوفارم کی بو دور ہو جاتی ہے اور تاثیر مین کچھ فرق نہین آتا -
یا ایک اونس مرہم مین دس پانچ قطرے آیل آف روز بیری کی ملائے جائین تو بھی بدبو نہین آتی

یہہ نسخہ تجویز کیا ہوا ہے این ٹرایسیڈر صاحب بہادر کا ہے - علاوہ برین اُنکے اور بھی چند مجرب نسخے ہین
جنکا ذکر حسب موقع کیا جائیگا اور درحقیقت سب عند التجربہ مفید پائے گئے ہین -

۶۔ نسخہ مرہم۔ اموفی ایڈ مرکیوری ایک حصہ۔ اوکسا ئیڈ آف زنک ایک حصہ دونوں کو ملائین جب خوب ملجائین تو قدرے گلیسرین مخلوط کرین تا کہ مثل مرہم کے ہوجائے۔
آتشک کے دوسرے درجہ مین اکثر چہرہ یا کف دست یا بازو وغیرہ پر داغ پڑجاتے ہین جن سے آتشک کا ہونا صاف ظاہر ہوتا ہے۔ پس ایسے داغون پر مرہم مذکور لگایا جائے تو بہت جلد فایدہ ہوجاتا ہے۔ حتیٰ کہ بعض دفعہ ایک دن مین داغ جاتے رہتے ہین۔ از انتخاب الحکمت۔
۷۔ آتشک سے بچنے کی تدبیر۔ یہہ ایسا موذی مرض ہے کہ نسلاً بعد نسلاً بھی پیچھا نہین چھوڑتا پس اس سے بچنے کی عمدہ تدبیر یہہ ہے کہ نیک چلن خاندان مین شادی کرین۔ اپنی منکوحہ کے سوا غیر عورت سے ہرگز ہرگز تعلق نہ پیدا کرین آتشک والے مریض کا کپڑا اپنے استعمال مین نہ لائین۔ اگر آتشک والے مریض کے لبون پر دانے ہون تو اسکے استعمالی حقہ و آبخورے وغیرہ سے محترز رہین۔

ارتی تھیما کا علاج

یہہ ایک جلدی مرض ہے جسمین سرخ رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین اور بخار و سوزشی امراض و جسیم آدمیون مین رانون کے باہم رگڑنے یا تمازت آفتاب سے یہہ عارضہ ہوجاتا ہے۔ اور بموجب مقام و حالت مرض کے اسکی قسمین اور نام بہت سے ہین۔
موم روغن۔ روغن بادام چار اونس۔ ڈیل مچھلی کی چربی چار اونس۔ عرق بن تلسا۔ یا روغن لیونڈر ۲ ڈرام۔ صاف موم چھ اونس۔ عرق گلاب چار اونس سب کو ملالین اور بچون کے ارتی تھیما و دیگر امراض جلد و باعث سردی کے لب و چہرہ کے

پیٹ جانے مین لگائین - فرمودہ جناب جے آر پلیفر صاحب بہادر +

اسہال کا علاج

بار بار پتلے دست آوین تو اُسکو اسہال کہتے ہین - کبھی یہہ عارضہ عارضی ہوتا ہے یعنی دوسرے مرض کی شراکت سے - کبھی صفرا کی زیادتی سے - گاہے ثقیل اشیا کے کہانے سے - گاہے گرمی یا سردی زیادہ لگنے سے +

بچونکو دانت نکلنے کے ایام مین زیادہ تر ہوتا ہے جسکا باندہنا روا نا روا ہے اور بڈہونکو بھی اکثر ہوجاتا ہے +

۱- روبرب ڈرافٹ - ریوند چینی بیس گرین - سب کاربونیٹ آف پوٹاش بارہ گرین سونٹھہ بارہ گرین - لاڈنم بیس قطرے - عرق پیپرمنٹ ایک اونس - سب کو ملاکر ایک دم سے پلاوین - جوان آدمی کے لئے یہہ خوراک ہے جو اسہال بسبب بدہضمی کے ہو اُسمین اسکا دینا مفید ہے مجربہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر +

۲- اسٹرنجنٹ مکسچر - ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ دس قطرے - ٹنکچر آف اوپیم دس قطرے - عرق دارچینی ایک اونس ان سب کو ملاکر ایک مقدار بنائین - اور ایسی تین مقدار روز دین - عطیہ مبارک علی صاحب نیٹو ڈاکٹر +

۳- روبرب مکسچر - ریوند چینی آٹھہ گرین - میگنیشیا سولہ گرین - ٹنکچر اوپیم سات قطرے - عرق انیسڈ ایک اونس - سبکو بذریعہ کہرل کے ملائین اور دن مین دو یا تین دفعہ ایک ایک چمچہ چاء کا دین یہہ نسخہ بچون کے اسہال مین مفید ہے مجربہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر +

۴- الشہ نیٹو پوڈر - ریوند چینی ایک گرین گرے پوڈر ایک گرین دونون کو ملاکر

ایک ایسی تین مقدار بچون کے اسہال وغیرہ مین دین ۔ مجربہ ڈاکٹر ٹرلسپیڈ صاحب بہادر

۵۔ اسٹرنجنٹ مکسچر ۔ ٹنکچر کیٹیکیو پانچ قطرے ۔ ایرومیٹک اسپرٹ آف اموینا تین قطرے ۔ صاف کی ہوئی کھریا مٹی دو گرین ۔ پانی ایک ڈرام +

سبکو ملا کر ایک خوراک کرین اور بچونکو اسہال مین ایسی تین خوراک روز دین ۔ عطیہ ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب

۶ ۔ نسخہ ۔ آٹھہ دس انڈونکی سفیدی کو پھینٹ کر ایک پائینٹ پانی ملا دین اور تھوڑا تھوڑا دنمین کئی بار دین ۔ بدذایقہ دور کرنیکے لئے سونف یا شکر ملا سکتے ہین ۔ بیمار کمزور ہو کر یا سل مین جو اسہال ہو اس کا بطور غذا کے استعمال کرنا مفید ہے +

۷ ۔ نسخہ ۔ ڈالیوٹ نائیٹرک ایسڈ نصف ڈرام ۔ لائکراوپیائی سڈیٹوس ایک ڈرام ٹنکچر جنشین نصف اونس ۔ انفیوزن جنشین ساڑھے چار اونس ۔ پیپرمنٹ واٹر اسقدر کہ آٹھہ اونس ہو جائے ۔ مقدار خوراک ایک اونس دنمین ایک یا دو بار ۔ مزمن اسہال مین خاصکر عصبی مزاج کی عورتونکو جو ہوتا ہے اور برسون اسمین مبتلا رہتی ہی نہایت مفید ہے ۔ مجربہ ڈاکٹر سولن صاحب از میڈیکل رفارمر ۔

افیون خوردہ کا علاج

افیون خوردہ آدمی کی یہہ علامات ہین ۔ غنودگی ۔ نیند ۔ گرانی سر ۔ غشیان ۔ ہذیان یا بالکل بیہوشی ۔ چہرہ کی سرخی ۔ پتلیون کا سکڑنا یا پھیلنا ۔ جلد جلد خراٹے سے سانس لینا ۔ آخر مین چہرہ زرد وحس وحرکت کا زایل ہونا وغیرہ +

۱ ۔ نسخہ ۔ گولر کی پتی پیسکر پلا دین ۔ اخبار محب ہند مطبوعہ جون ۱۸۷۴ء مین طبع ہوا تہا کہ جو شخص افیون تیل مین ملا کر کہا جائے تو اُسکے لئے یہہ سریع الاثر دوا ہے مگر ایسے نسخون پر بلا تجربہ اکثر اعتبار نہین ہوتا +

۲۔ نسخہ۔ سرخ مرچ کا خیسانده بناکر مقعد مین پچکاری دینے سے اثر زہر کا کم ہوتا ہے از انتخاب الحکمت۔

اکزیما کا علاج

یہہ ایک جلدی مرض ہے جسمین بہت سی چھوٹی چھوٹی پھنسیان خوب ملی ہوئی پیدا ہوتی ہین اور اُنمین نہایت شدت کی جلن خارش اور ٹیس ہوتی ہے اور دو تین دن کے اندر پھنسیونمین پیپ پڑجاتی ہے پھر انکے پھوٹنے سے رطوبت نکلتی ہے جو جمع ہوکر زرد رنگ کے کھرنڈ بنکر چمٹی رہتی ہے +

۱۔ **اسٹرنجنٹ لوشن**۔ شوگر آف لیڈ ایک ڈرام لاڈنم ایک ڈرام پانی ایک پائینٹ۔ سبکو ملالین اور اس عرق مین کپڑا بھگو کر مقام ماؤف پر رکھین اور برابر اُسکو اسی عرق سے تر کرتے رہین +

۲۔ نسخہ۔ کاربولک ایسڈ نصف ڈرام۔ گلیسرین پندرہ منم۔ الکہل ایک ڈرام پانی چار اونس۔ سبکو ملاکر لگائین + مجربہ ڈاکٹر ڈورنگ صاحب۔

۳۔ نسخہ۔ کیلے ماین نصف ڈرام۔ اوکسائیڈ آف زنک نصف ڈرام۔ گلیسرین نصف ڈرام۔ چونے کا پانی چار اونس۔ سبکو ملاکر تھوڑا تھوڑا لگائین +

۴۔ نسخہ۔ اولی ایٹ آف زنک ایک ڈرام۔ صاف کی ہوئی چربی ایک اونس دونونکو ملاکر تہوڑا تہوڑا لگائین۔ مجربہ ڈاکٹر ڈورنگ صاحب +

۵۔ نسخہ۔ سلی سلک ایسڈ دس گرین۔ ٹنکچر آف نبزوان بنیس قطرے ، ویسی لن ایک اونس سبکو ملاکر تہوڑا تہوڑا لگائین۔ مجربہ ڈاکٹر لاسن صاحب

۶۔ نسخہ۔ بورک ایسڈ ڈیرہ ڈرام۔ ویسی لن ایک ڈرام۔ بالسم آف پیرو اٹھہ گرین

سکو ملاکر مرہم بنالین اور مقام ماؤف پر لگائین بچون کے اکزیما مین مفید ہے۔ از رسالہ پنٹو ڈاکٹر۔

انٹس سسپشن کا علاج

یہہ ایک مرض ہے جسمین آنت کا ایک حصہ دوسرے حصہ کے اندر گھسکر گرہ لگجاتی ہے۔ اگرچہ اسکی تشخیص محال ہے لیکن اچانک قبض ہو کر براز کی قے آنے اور پاخانہ کی بار بار حاجت ہونے اور شکم مین گولا سا محسوس ہونے سے مرض مذکور کے عارض ہونیکا احتمال ہوتا ہے +

نسخہ۔ کاربونیٹ آف سوڈا کو خوب پانی مین ملاکر بذریعہ حقنہ کے داخل کرین اور اسکے بعد ٹارٹرک ایسڈ کو بہت سے پانی مین ملاکر اسی طرح اندر پہنچادین اس ترکیب سے امعا کا پیچ کھلکر آرام ہوجاتا ہے۔ عطیہ ڈاکٹر شیخ عبدالقادر صاحب

انڈوکارڈائٹس کا علاج

دل کے جوف و کواڑیون پر جو جھلی استر لگاتی ہے اسکا نام انڈوکارڈیم ہے پس جب اس جھلی مین بباعث حاد وجع مفاصل یا سرخ بخار یا امراض گردہ وغیرہ کے سوزش ہوجائے تو اسے انڈوکارڈائٹس کہتے ہین۔ اس عارضہ مین سینہ پر بوجھ۔ تنفس مین وقت چہرہ پر تفکر معلوم ہوتا ہے بخار و غشی وغیرہ کی علامات پائی جاتی ہین لیکن بغیر طبیب کے ہر کوئی اس مرض کو نہین پہچان سکتا +

نسخہ۔ ایوڈائیڈ آف پٹاسیم تین یا چار گرین۔ ڈجی ٹیلس کے پتو نکا سفوف ایک یا ڈیڑھ گرین۔ رب جنطیانا حسب ضرورت سب کو ملاکر تین گولیان بنادین اور دن مین تین بار کرکے دین۔ اور ایک ماہ تک دیتے رہین۔ از آئینہ طبابت

مجربہ فیض محمد خان صاحب نیٹو ڈاکٹر +

آنکھہ آنیکا علاج

اسکو انگریزی مین افتھلمیا فارسی مین آشوب چشم عوام مین آنکھہ دکھنا یا آنکھہ آنا کہتے ہین - یہہ پردہ ملتحمہ کی سوزش ہے جسمین سرخی و کھٹک وغیرہ علامات ہوتی ہین

۱. نسخہ - صاف و سفید شکر ایک تولہ - آب مقطر نصف چھٹانک - دونونکو ملالین اور آشوب چشم مین تین چار قطرے دنمین دو تین دفعہ آنکھہ مین ڈالین - از چشمہ حیات

آنکھہ کے روہونکا علاج

ہر قسم کے آشوب چشم خاصکر سوزاک مین یا جب زیادہ محرک دوائین آنکھہ مین ڈالی جاتی ہین تو آنکھہ کے پردہ ملتحمیہ پر اکثر ہوٹون کے نیچے دانے دانے دکھائی دیتے ہین جنکو روے کہتے ہین - انکے باعث آنکھہ مین درد ہوتا ہے اور کھجلی پڑجاتی ہے +

۱. نسخہ - بوریسک ایسڈ یعنی سہاگہ کا تیزاب کیمیل ہیر برش کے ذریعہ سے پپوٹون کو لوٹ کر خوب لگائین - قدرے درد و جلن جو اس سے ہوتا ہے وہ دس لمحہ مین جاتا رہتا ہے - ہفتہ مین تین بار یہہ دوا لگانے سے رفتہ رفتہ آرام ہوجاتا ہے - مجربہ ڈاکٹر ماننر صاحب - از آستانہ حکمت +

۲ - علاج - پپوٹے باہر کو لوٹ کر تیز چاقو کی نوک سے گرانیولر یعنی دانون کے مقام پر آہستگی سے لکیرین کہیچدین بعدہ گنگنے پانی سے دہوڈالین - ڈاکٹر بوس صاحب نے مصر مین جہان گرانیولر لیڈ یعنی یہہ مرض بکثرت ہوتا ہے - اس علاج کو بہت مفید پایا - از میڈیکل ریفارمر +

آنکھہ مین کنک گرنیکا علاج

جب آنکھہ مین کوئی خارجی چیز گرجاتی ہی تو بڑی تکلیف و بیچینی ہوتی ہے اور عام قاعدہ ہے کہ فوراً اُس آنکھہ کو جسمین کنک گرا ہے ملنا شروع کرتے ہین لیکن اس سے خارجی چیز کے چھبنے و ملنے سے درد تکلیف بڑھ جاتی ہو لہذا مناسب ہے کہ اُس آنکھہ کو نہ ملین بلکہ دوسری تدابیر سے کام لین +

۱ - جس آنکھہ مین کنک یعنی کوئی باریک شئے گرجائے تو اسکو ہاتھہ نہ لگائین بلکہ دوسری آنکھہ کو ملین تو ایک یا دو منٹ مین کنک نکل آتا ہے -

۲ - بعض دفعہ نہایت چھوٹا جانور آنکھہ مین گر پڑتا ہے اگر ایسا ہو تو فوراً چند قدم پیچھے کو چلین اس سے جلد خارج ہو جاتا ہے +

انگوٹھے کی کور پکنیکا علاج

انگوٹھے یا انگلی کی جڑون مین زخم ہوجائین تو چوبیس گھنٹہ کے اندر ایک بار نائٹریٹ آف لیڈ زخم پر چھڑکین - اس سے سات دن مین آرام ہوجاتا ہے ازآئینہ طبابت

اورنگ زیبی کا علاج

یہہ ایک قسم کا مشکل سے آرام ہونیوالا گھاؤ ہے جو اوپر سے خشک اور اندر سے تر ہوتا ہے اور شگاف دینے سے خون ملا ہوا پانی سا نکلتا ہے اور اوسپر سخت کہرنڈ بند ہے رہتے ہین - شروع مین مچھر کے کاٹنے کا سا نشان ہوتا ہے پھر پہنسی ہوکر رفتہ رفتہ گھاؤ ہوجاتا ہے جسکے سطح پر چکنے بیڈول چھلکے اور اُٹھے ہوئے کہرنڈدار انگور نظر آتے ہین اور ایک چھلکا اُترنیکے بعد دوسرا پیدا ہوجاتا ہے اور اسیطرح مدت تک ستاتا ہے - بعد آرام ہونیکے ایک بڑا داغ رہجاتا ہے - اور اکثر ہاتھہ یا پاؤن یا پیٹھہ پر ہوتا ہے +

سیہ گہاؤ خاص خاص شہروںمین ہوتا ہے اور ہر ایک جگہہ جدا نام پاتا ہی مثلاً دہلی مین اورنگ زیبی۔ لاہورمین لاہوری گہاؤ ملتان مین ملتانی گہاؤ وغیرہ +

ا۔ نسخہ۔ پیلگری ایک حصہ۔ ا نبلی کے چیُنے ایک حصہ نیلا تہوتہا چوتہائی حصہ سبکو پانی مین خوب باریک پیسکر کپڑے پر پہیلا کر زخم پر لگا دین اور دو دو روز بعد بدلتے رہین۔ چند روز مین آرام ہوجاتا ہے۔ از تکمیل الحکمتہ

۲۔ نسخہ لاہور سور۔ سنکہیا۔ اینٹی منی۔ پارہ نائیٹرک اوکسائیڈ آف مرکیوری۔ افیون ہر یک ایک حصہ۔ تانبہ۔ جست۔ سفید طوطیا۔ سیسہ ایسٹیٹ آف لیڈ۔ کریازوٹ۔ ایوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ ہیڈر۔ سلفیٹ آف سوڈا لوبان ہر ایک دو حصہ۔ گندک۔ پہٹکری۔ تارپین کا تیل۔ جال موگرا آئیل۔ ہریک تین حصہ۔ روغن بیدانجیر۔ ناریل کا تیل۔ موم۔ دہونا ہریک سات حصہ پہلے تانبہ وسیسہ وجست تینوں دہاتوں کو برادہ کر کے پتہر کی کہرل مین سرمہ کی مانند پیس لین پھر سنکہیا و سرمہ دہات و پارہ ڈالکر خوب باریک کرین بعدہٗ قدرے روغن بیدانجیر ڈالکر گہوٹین تاکہ پارہ اُن دواؤن کے ساتہہ ملجائے پہر خشک دوائین کو علیحدہ علیحدہ پیسکر اُسمین ملادین بعد ازان سیال اشیا یعنی کل تیل وغیرہ ڈالکر خوب گہوٹین مگر روغن بیدانجیر و ناریل کا تیل و موم و دہونا قدرے گرم کر کے سبکے بعد ملادین۔ جب کل چیزین اچہی طرح ملجاوین طیار جانین +

یہ مرہم سیاہ سبزی مائل ہوتا ہے۔ لنٹ یا کپڑے پر مثل اور مرہمون کے پہیلا کر زخمون پر لگا دین لیکن زخمون پر کہرنڈ ہون تو پہلے ایک شبانہ روز پولٹس لگائین اور بعدہٗ صاف کر کے اس مرہم کا استعمال کرین۔ اور بعد لگانے پہائے کے

۱۔ نسخہ۔ روغن گل چار دام۔ سفید موم چھہ دام۔ سفیدہ کاشغری بارہ دام۔ سفیدی بیضہ مرغ چھہ عدد۔ کافور دو دام۔ پہلے موم و روغن کو پگھلائین بعدہٗ آگ سے اُتار کر باقی ادویہ ملائین اور سب کے بعد انڈے کی سفیدی خوب مخلوط کرین پھر مقام ماؤف پر لگائین۔ از تکمیل الحکمت

بد کا علاج

بن ران یعنی جڑ ون کی گلٹیوں مین سوزش ہوجائے تو اسکو بد کہتے ہین۔ سوزش کے سبب سے یہہ گلٹیان بڑہ جاتی ہین۔ اُنمین پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہہ عارضہ بسبب آتشک و سوزاک اور پاؤن مین چوٹ وغیرہ لگنے کے عارض ہوتا ہے لیکن آتشک و سوزاک کی بد پو پارٹ رباط کے اوپر ترچھی واقع ہوتی ہے۔ اور چوٹ وغیرہ کی سبب سے ہو تو اُسکے نیچے۔ شروع مین اسکا ایسا علاج کیا جاتا ہے کہ وہ بیٹھہ جاوے مگر جب پیپ پڑ جاتی ہے تو شگاف دیکر نکال دیتے ہین +

۱۔ نسخہ۔ آدہا ڈرام نائیٹریٹ آف سلور کو جسقدر اسٹرانگ نائیٹرک ایسڈ مین حل ہوسکے حل کرکے رکھین اور بد کے اوپر درجہ جادین لگاوین۔ اس ترکیب سے بد بیٹھہ جاتی ہے اور ایک زخم رہجاتا ہے جو سادہ مرہم کے لگانے سے اچھا ہوجاتا ہے۔ عطیہ مظفر حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۲۔ نسخہ۔ صابون۔ گوگل۔ گندہ بروزہ ہر یک یک تولہ۔ زنگار ڈیڑہ ماشہ گوگل اور صابون کو پگلا کر اُسمین زنگار و گندہ بروزہ ڈالکر پھر آگ سے اُتار کر خوب کہرل کرکے کپڑے پر لگا وین اور ذرا گرم کرکے بد پر چپکا دین جب پٹی ڈھیلی ہوجاوے تو بوتل مین گرم پانی بھرکر اسپر آہستہ آہستہ پھیرین اس ترکیب سے

پہلی پٹی اُتار کر دوسری جما دین دو مرتبہ ایسا کرنے سے ارام ہو جاتا ہے
مجربہ دوست محمد خان صاحب +

۴ - نسخہ - ڈوبو (جو ایک درخت کی لکڑی ہے اور نینی تال وغیرہ کے بازارونمین اکثر ملتی ہے) چنیا گوند - کتھہ سفید - تینون چیزین ہموزن لیکر پانی کے ساتھہ خوب باریک رگڑین پھر کپڑے پر لگا کر بد کے اوپر چپکا دین اور ازخود اسکو گر جانے دین یعنی بزور نہ چڑہا دین +
دن تو ایک بار یہہ ترکیب کرنے مین آرام ہو جاتا ہے اور جو کچھ کسر باقی رہے تو شہد - میدہ گندم - دیسی صابون - تینون کو ملا کر لیپری بنا کر گرم کرکے بد پر باندہ دین - مجربہ ذاکر علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۴ - نسخہ - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم تیس گرین - پانی ایک اونس دونون کو ملا کر بذریعہ پچکاری بد مین داخل کرین - یہہ آتشکی بد کیواسطے ہے -
مرآۃ الطبابت مجربہ چندن سنگہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

۵ - نسخہ - درخت پیپل کی چھال کو توے پر رکھہ کر بذریعہ کوئلون کی آگ کے جلا کر راکھہ کر لین - اور بوقت ضرورت ذراسی راکھہ کو پانی مین گھول لین جو چنیرتہ نشتر ہوا اسکو بد کے اوپر اتنی دور مین لگا دین جتنا بڑا زخم کرنا منظور ہو اور اوپر جو عرق نتہر آوے اُس سے تر کرتے رہین - اس ترکیب سے دو پہر مین کمال وعضلات دور ہو جا وینگے + +

لکہا ہے کہ ایک منشی کو بد ہو گئی اسکو کسی دیہاتی نے یہہ نسخہ بتایا اُنہون نے ازمایا تو بد مین سوراخ ہو گیا اور نشان کی نہین رہی مین نے حسب بیان منشی مذکور کے اسکو لکہا ہے میرا تجربہ نہین ہے شایقین بوقت موقع آزما سکتے ہین

۶۔ **نسخہ** ۔ سہاگہ آٹھ ماشہ۔ پانی تین چھٹانک۔ سہاگہ کو پانی مین حل کرلین اور اُسمین لنٹ یا روئی ترکرکے بد کے زخم پر رکھین اور پٹی باندھ دین اور صبح شام اسی طرح ڈریس کرین تو کیسا ہی بڑا وسڑا ہوا زخم ہوا چھا ہوجاتا ہے از چشمہ حیات ✦

۷۔ بقول ڈاکٹر بالو بد مین شگاف کرنا نہ چاہیئے بلکہ جب پک جائے تو نشتر کی نوک سے سوراخ کردین جسکی راہ سے پیپ جاری رہے۔ اگر سوراخ بند ہوجائے تو بذریعہ پروب یعنی سلائی کے پھر کھول دین اور جب تک صحت نہو ایسا ہی کرین

بدہضمی کا علاج

یہہ مرض بسبب کثیر الوقوع ہونیکے ایسا مشہور ہے کہ اسکو ادنے واعلے سب جانتے ہین لیکن اکثر حالتون مین بلا طبیب علاج نہین ہوسکتا کیونکہ کبھی تو معدہ کی رطوبت تراوش نہ پانے کے سبب کہانا ہضم نہین ہوتا ہے۔ کبھی جگر کی رطوبت خارج ہونے سے۔ گاہے غذا خوب چبا کر نہ کہانے سے۔ گاہے قواعد حفظان صحت جنکا تعلق غذا سے ہے اُنکی پابندی نہ کرنے سے (اسکے معلوم کرنے کے لئے رسالہ بدہضمی و رسالہ غذا مصنفہ بندہ ملاحظہ فرماو) ✦ چونکہ اس مرض کے اسباب مختلف ہین اسواسطے علامات بہی مختلف ہوتی ہین یعنی ضعف اشتہاء طعام کی زیادتی یا کمی ہونا۔ یا مُنہ مین پانی بھر بھر آنا یا جی متلانا وقے ہونا۔ یا ڈکارین آنا۔ نفخ و قراقر شکم ہونا۔ یا معدہ مین درد شدید ہونا یا کہانا کھانے کے بعد فوراً بوجہہ معلوم ہونا اور کاروبار سے نفرت کرنا۔ غذا کہانے سے دو چار گھنٹہ بعد معدہ مین درد ہوکر کئی گھنٹہ تک رہنا وغیرہ ✦

اس مرض کی علامات جیسی بوجہ اختلاف اسباب کے جدا ہین ایسے ہی علاج بھی جداگانہ ہے +

۱. نسخہ - زیرہ کل مدار خشک کردہ. مرچ سیاہ ہر یک ۰ وگرین - لمک نگ. نمک سیاہ نمک سانبھر ہینگ اجواین خراسانی سونٹھ پودینہ ہر یک ایک گرین سبکو پیسکر گوند کے پانی کے ساتھ ملا کر گولی بنائین - یہ ایک گولی کا انداز ہے اسی کے موافق بنا کر رکھہ رہین - اور قولنج بدہضمی یا گولہ وغیرہ کے سبب سے پیٹ مین درد ہو تو ایک یا دو گولی کھلا دین +

ٹریزل - ۰ ہ صبر ایک حصہ رومی مصطگی کا سفوف نین حصہ سپرٹ آف لیونڈر حسب ضرورت - پہلے دونون دوائون کو اخیر کی دوا کے ساتھ ملا کر پانچ پانچ گرین کی گولیان بنالین - کھانا کھانے سے پہلے ایک کھا لین - اس سے صبح کو ایک خلاصہ اجابت ہو جاتی ہے اور قبض بدہضمی و معدہ کی شکایت جاتی رہتی ہے +

۲. نسخہ - اسپرٹ امونیا ایرومیٹک تیس قطرے ٹنکچر جنجر بیس قطرے ٹنکچر کارڈمم تیس قطرے بیکاربونیٹ آف سوڈا دس گرین - عرق بادیان ایک اونس سبکو ملالین ایک خوراک ہے - ایسی دن مین تین بار دین - عارضی یعنی اتفاقیہ بدہضمی سے پیٹ مین درد و نفخ شکم وغیرہ ہو تو مفید ہے + از میڈیکل میگزین +

نسخہ - ٹنکچر کلمبا تیس قطرے - ٹنکچر سنکونا بیس قطرے - سوڈا پندرہ گرین

آزمایا ہوا شیخ خدا بخش صاحب نیٹو ڈاکٹر کا ہے مین نے اکثر درد قولنج و باد گولہ و نفخ مین مفید پایا +

پانی ایک اونس۔ سبکو ملالین ترش ڈکارین آتی ہون و معدہ مین جلن و متلی وغیرہ بہت دنسے ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے۔ دنمین تین بار ایسی تین بمقدار دین +

۵. نسخہ۔ ٹنکچر جنشین تین۳ قطرے۔ ڈائیلوٹ فاسفورک ایسڈ بیس۲۰ قطرے ٹنکچر نکسوامیکا دس قطرے۔ پانی ایک اونس سبکو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی دنمین تین بار دین۔ مزمن بدہضمی مین جو کمزور آدمیونکو ہوتی ہے۔ معدہ مین گرانی رہتی ہے۔ بدبو دار ڈکارین آتی ہین۔ قبض رہتا ہے اُنمین مفید ہے۔ از میڈیکل میگزین +

۶۔ نسخہ۔ سہاگہ آٹھ ماشہ۔ سیاہ مرچ چھتیس۳۶ ماشہ۔ ایلوہ اٹھائیس۲۸ ماشہ خراسانی اجواین نو۹ ماشہ۔ سبکو علیحدہ علیحدہ پیسکر ایک چھٹانک عرق کنوار گندل یا صرف پانی مین خوب ملا کر ایک ایک رتی کی گولی بنالین اور بدہضمی وغیرہ سے درد ہو تو ایک گولی دین +

۷. مائلڈ انیٹی بیلیس پل۔ بلوپل۔ ایلوہ۔ ریوند چینی۔ ہر یک مساوی انوزن لیکر پانچ پانچ گرین کی گولیان بنائین۔ اور بوقت ضرورت یعنی جب صفرا نہ خارج ہوتا ہو تو ایک یا دو۲ گولی کھلائین +

۸. نسخہ۔ رزن آف پوڈو فائلن ساڑھے سات گرین۔ ایلوہ کا ست پنتالیس۴۵ گرین۔ اکسٹراکٹ آف ٹریکزیم۔ پنتالیس۴۵ گرین۔ اپیکا کوانا کا سفوف پنتالیس گرین۔ پیپرمنٹ آئیل آدہا ڈرام۔ لانگر چٹاسی آدہا ڈرام سبکو ملا کر تیس گولیان بنائین۔ جب جگر کا فعل درست نہو یعنی صفرا خارج نہوتا ہو جی متلاتا ہو بدہضمی ہو تو ایک گولی اور بخار مین ایک دو دست ہونیکے

یہ دو گولی کھلائین +

۱۔ نسخہ۔ سونٹھہ کا سفوف ایک ڈرام۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا ایک ڈرام
ونذ چینی کا سفوف نصف ڈرام۔ سبکو ملاکر بارہ پوڑیان بنالین اور ایک ایک
۔ یہ دنمین ایک یا دو دفعہ کہانا کہانیسے پہلے ایسی بدہضمی مین دین جسمین قراقر
شکم وقبض رہتا ہوا ور جو اتفاقیہ ایسی بدہضمی ہوگئی ہو تو صرف دو پوڑیہ ایک
دفعہ کہانا کہانیسے پہلے دین +

۱۔ نسخہ۔ مدار یعنی آکہہ کی کلی دس تولہ۔ لاہوری نمک۔ کالا نمک۔
سانبہر نمک۔ کانچ کا نمک۔ سہاگہ بریان۔ نوسادر۔ پیپل۔ شورہ قلمی ہریک ڈیڑہ تولہ
سیاہ مرچ تین تولہ۔ سیاہ ہڑ دس تولہ سب دواؤنکو کوٹ کر چہان کر لیموں کے
عرق کے ساتھ ایک ایک یا دو دو ماشہ کی غلولہ بنالین۔ یہ ہاضم ہے اور وبائی
ہیضہ مین ایک ایک گولی دو دو گہنٹہ بعد دینا مفید خیال کرتے ہین۔ از انتخاب الحکمت

برص کا علاج

مشہور بیماری ہے اسمین جلد پر جابجا سفید داغ پڑجاتے ہین۔ اسکے لئے بہت
سے نسخے مشہور ہین مگر بابو نوبین چندر صاحب چکرورتی اسسٹنٹ سرجن
مدرس علم طب مدرسہ طبی آگرہ فرماتے ہین کہ جن داغون کی جلد سرخی لئے
ہوگی اور اس مقام کے بال سیاہ یا بہورے رنگ کے ہونگے تو اچہا ہونا ممکن
ہے اور جلد کا رنگ و بالونکی جڑ بالکل سفید ہو تو غیر ممکن ہے۔ جب کوئی جسمی تکلیف

یہ نسخہ ڈاکٹر کو پر صاحب بہادر کی تجربہ کا ہے۔ ہمنے اسکو بارہا آزمایا اور مفید پایا ہے۔ قبض دایمی مین ایک گولی روز
سوتے وقت دینا مفید ہوتا ہے ایک دو گولی کہلانا ہر طرح کے قبض کو کہوتا ہے۔

نہو توصف سفید یا بہورے رنگ کے داغ ہون تو ڈاکٹر اسکو کوڑہ کی قسم سے
نہین جانتے بلکہ انکا یہہ خیال ہے کہ یہہ ایک جلدی مرض برص سے جدا ہے
جسکو انگریزی مین لیوکوڈرما کہتے ہین اسمین جلد کے بالائی پرت مین فتور ہوتا ہے
نظام شریانی یا جسم کی اور ساخت سے کچھہ تعلق نہین ہے +

۱ - انجیر کی جڑ کو گول مرچ کے ساتہہ پیسکر لگائین + عطیہ ڈاکٹر علی رضا صاحب

۲ - نسخہ - جہان سفید داغ ہو وہان اول اسٹرانگ لائکر امونیا لگا کر فوراً
اسٹرانگ نائیٹرک ایسڈ لگا دین +

۳ - نسخہ - گندک کا تیزاب آدہا ڈرام - بلوانٹیمینٹ دو ڈرام - سادہ مرہم
دو ڈرام - سبکو ملا کر کچھہ مدت تک مالش کرتے رہین +

۴ - نسخہ - سفید داغ کے مقام پر اول بلسٹر لگائین اور پہر یہہ مرہم ملتے رہین
سفید سنکہیا انتی گرین - سادہ مرہم ایک اونس دونونکو ملا کر مرہم بنا لین + +

۵ - نسخہ - کاشو نٹ کے روغن کو سفید داغون پر لگائین تو رفتہ رفتہ رنگت
بدلکر حالت اصلی پر آجاتے ہین + از اخبار انجمن پنجاب +

ڈاکٹر اسٹوارٹ صاحب بہادر نے کلکتہ کے جزامیون کے اسپتال مین اس دوا

+ نمبر دو سے نمبر چار تک کے نسخے عنایت کئے ہوئے عظیم الدین صاحب نیٹو ڈاکٹر کے ہین +

+ بابو نوبین چندر صاحب سے معلوم ہوا کہ کاشو نٹ کا درخت امریکہ مین ہوتا ہے اسکا پہل نارنگی کی برابر
اس سے ایک خراش دار عرق نکلتا ہے جس سے شراب بنتی ہے اور پہل کہاتے ہین پہل کے
سرے پر بشکل گردہ ایک ٹوپی سی ہوتی ہے اوسکے اوپر کا چہلکا سخت ہوتا ہے - چہلکے اور بیج
کے درمیان سے ایک روغن نکلتا ہے جو کاسٹک ہے +

کا استعمال کیا اور غذا و صفائی کی احتیاط رکھی اور فائدہ مند پایا +

۶۔ نسخہ۔ مقام داغ پر بلسٹر لگا کر یہ مرہم لگاتے ہین۔ گندک کا تیزاب چار ماشہ خالص پارہ چھ ماشہ۔ سفید سنکھیا پانچ ماشہ۔ سادہ مرہم (جو روغن زیتون و سفید موم سے بنا ہو) چار تولہ۔ سب کو خوب ملائین۔ از مراۃ الطبابت مشہرہ شیخ عبدالقادر صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۷۔ نسخہ۔ کالادانہ چار ڈرام۔ صندل سرخ کا سفوف چار ڈرام۔ سہدئی * کا عرق حسب ضرورت۔ ہر دو ادویہ مذکورہ کو سہدئی کے عرق مین ملا کر گولیان بنالین اور روزمرہ دو تین دفعہ داغون پر لگائین + از طبیب۔

۸۔ نسخہ۔ پواڑ کے بیج۔ پتھر کا چونہ۔ کتہ سفید۔ نوسادر۔ افیون۔ سب دوائین ہموزن لیکر پیسکر لیمو کے عرق کے ساتھہ ملا کر گولیان بنالین اور لیمو کے عرق کے ساتھہ ہی گھسکر دن مین دو تین بار داغون پر لگایا کرین +

بر کے کاٹے ہوئے کا علاج

بر یعنی تتیا کاٹے تو آدمی مارے درد کے بیتاب ہوجاتا ہے +

۱۔ نسخہ۔ مقام نیش زدہ پر سولیوشن آف پٹاش لگانے سے درد رفع ہوجاتا ہے

۲۔ مقام نیش زدہ پر مٹی کا تیل لگانا مفید ہے +

۳۔ نسخہ۔ ٹنکچر آف اسٹیل لگانے سے معاً فایدہ ہوتا ہے۔ از مراۃ الطبابت مجربہ شیخ عبدالقادر صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۴۔ نسخہ۔ کان کا میل لگانے سے کہتے ہین بہت جلد فایدہ ہوتا ہے +

* یہہ ایک بوٹی ہے جو جنگل مین ہوتی ہے۔ اسکو بعض اطراف مین جنگلی گیندا بھی کہتے ہین +

۵۔ نسخہ۔ مقام نیش زدہ کو زور سے دبا دین کہ زہر نکل جائے پھر دیا سلائیونکا مصالح پیسکر لگا دین +

۶۔ نسخہ۔ مقام نیش زدہ کو پانی سے تر کر کے نیل کا ٹکڑا ارگڑ دین +

۷۔ قدرے نوسادر۔ سرکہ مین ملا کر لگائین +

۸۔ سرخ پیاز کا عرق مقام نیش زدہ پر ملنے سے کھی یا بھڑ یا او نیش دار جانورون کے ڈنک مارنیکی تکلیف دور ہو جاتی ہے +

برنکائیٹس کا علاج

برنکیل ٹیوبز یعنی وہ ہوا کی نالیان جو پھیپھڑون مین شاخ در شاخ ہو کر پھیلی ہوئی ہین انکے اندر کی جھلی مین سوزش ہو تو اُسکو انگریزی مین برنکائیٹس کہتے ہین جب اُسکی علامت شدت پر ہوتی ہین یعنی تنگی تنفس بخار کھانسی اخراج بلغم وغیرہ تو اُسکو حاد بولتے ہین۔ اور جب اخراج بلغم زرد بکثرت دکمزوری وغیرہ ہو تو اُسے مزمن۔ یہہ مرض بھی ایسا سخت ہے کہ عام آدمی بلا صلاح طبیب کے اسکا علاج نہین کر سکتے +

۱۔ نسخہ۔ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا بیس قطرے۔ اسپرٹ آف کلوروفارم پانچ قطرے۔ برانڈی ایک ڈرام صاف پانی ایک اونس +
سبکو ملا لین۔ اور چھ مہینے سے ایک برس تک کی عمر کے بچہ کو ایک ڈرام کی مقدار مین بحالت برنکائیٹس حاد ونمین تین چار دفعہ دین۔ اور بخار کی شدت ہو تو اسی نسخہ مین حسب مقدار مقررہ لائکر امونیا اسی ٹیٹس ملا دین + عطیہ ڈاکٹر مولا بخش صاحب

۲۔ نسخہ۔ سولیوشن آف ایسی ٹیٹ آف امونیا ایک ڈرام۔ وائن آف اپیکا کوانا

ستواں قطرے - شورہ آٹھہ گرین - آمنڈ مکسچر ایک اونس +
سبکو ملالین اور چھہ ماہ کے بچہ کو ایک ایک چمچہ چار چار گھنٹہ بعد معمولی
زکام مین دین - مجربہ ڈاکٹر لوئیس صاحب +

بواسیر کا علاج

بواسیر ایک مشہور مرض ہے اسمین چھوٹے چھوٹے مسّے کبھی مقعد کے اندر
اور کبھی باہر پائیجاتے ہین - بلحاظ حالت اس مرض کی دو قسم کی گئی ہین ایک
خونی جسمین درد خارش ٹیس مقعد کے گرد پایا جاتا ہے - پائخانہ پیشاب کرنے
مین نہایت تکلیف ہوتی ہے - کوئی مسّہ پھٹکر خون خارج ہوتا ہے دوسری
بادی جسمین پائخانہ کی حاجت کیوقت درد ہوتا ہے اور خون نہین نکلتا
اس مرض کا علاج مقامی و درونی دو طرح کا کیا جاتا ہے +

۱ - نسخہ - کلیسائیڈ میگنیشیا ایک ڈرام - ریوند چینی کا سفوف ایک ڈرام
سونٹھہ آدہا ڈرام - کریم آف ٹارٹر ایک ڈرام شربت سادہ* اسقدر کہ جسمین
دوائونکو ملائین تو چٹنی کی مانند بنجاے - سبکو ملالین اور اوسمین سے ایک
ایک ڈرام نہین دو تین دفعہ کھلاوین +

۲ - نسخہ - شیر خشت - معجون سناہر یک ایک ڈرام - گندک تین ڈرام
سونٹھہ آدہا ڈرام - سادہ شربت یا شہد حسب ضرور - سب کو ملالین اور ایک
ڈرام سے چار ڈرام تک روز کھلاوین +

۳ - نسخہ - گندک تصعیدہ ڈہائی ڈرام - کاربونیٹ آف میگنیشیا ۲ ڈرام

* شربت سادہ سے یہ مطلب ہے کہ بغیر کسی دوا کے صرف شکر کا پتلا قوام بنالیا جاوے +

سہاگہ ایک ڈرام۔ سونٹھ آٹھارہ گرین۔ سبکو ملاکر چھہ پڑیان بنا دین اور ایک ایک پڑیا دنمین تین دفعہ دین + +

۴۔ نسخہ۔ مغز تخم بکاین۔ مغز تخم نیب۔ مغز تخم مولی۔ رسوت۔ چہوٹی ہڑ۔ سبکو پیسکر پانچ پانچ گرین کی گولیان بنا لین۔ اور بیس دن تک ہر روز تین تین گولیان کہلائین۔ اشیاء ترشی و بادی کا پرہیز کرائین۔ از اخبار آستانہ حکمت +

۵۔ نسخہ۔ چالیس گرین چہوٹی بیل کا سفوف آدہ سیر گائے کے دودہ مین ملائین۔ پانچ سات دن تک روزمرہ صبح کیوقت پلائین پہر خالی دودہ دین اور خرگوش میسر ہو تو اُسکے کوفتہ بناکر کہلائین + عطیہ ڈاکٹر شیخ عبداللہ صاحب

۶۔ نسخہ۔ قرنفل دو ماشہ۔ بادیان تین ماشہ۔ گل بنفشہ چہہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد یکتولہ۔ کشمش سبز یکتولہ۔ برگ سنا مکی دو تولہ۔ ترنجبین دو تولہ گلقند گلاب دو تولہ۔ علاوہ گلقند کے سب دوائونکو پیسکر چہان کر گلقند کے ساتہہ ملاکر چنے کی برابر گولیان بنالین۔ روزمرہ تین گولی کہانے کو دین گرم و بادی اشیاء سے پرہیز کرائین۔ عطیہ شیخ خدابخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

۷۔ نسخہ۔ آدہ پاؤ انجبار۔ ایک چہٹانک جب الاس۔ کو آدہ سیر پانی مین رات کو بہگو رکہین صبح کو ملکر چہان کر آدہ سیر مصری ملاکر شربت بنالین۔ مقدار خوراک یکتولہ صبح کو۔ اگر ضرورت ہو تو اسیقدر شام کو خونی بواسیر مین خون روکنے کے لئے مفید ہے۔ مشتہرہ ڈاکٹر عین الدین صاحب +

+ یہ تینون نسخے بابو بپن بہاری بوس صاحب اسسٹنٹ سرجن کے بتائے ہوئے ہین +

۸۔ سپوزیٹری۔ رسوت کو بھنگرہ کے عرق کے ساتھ پیسکر اخروٹ کی برابر گولیان مثل سپوزیٹری کے بنا کر مقعد مین رکھین۔ اسکے رکھنے سے درد پیدا ہوتا ہے مگر ایک گھنٹہ بعد خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ یہہ علاج بواسیر خونی کے واسطے مفید ہے۔ از مرآۃ الطبابت مشہرہ حکیم نور الدین صاحب +

۹۔ سپوزیٹری۔ ایوڈوفارم ایک ڈرام۔ بالسم پیرو دو ڈرام۔ ایل آف تھی وبرو ما ڈیڑھ ڈرام۔ سفید مرہم ڈیڑھ ڈرام۔ سبکو ملاکر بارہ سپوزیٹری یعنی شافہ بنا لین۔ اور ہر دست کے بعد ایک ایک شافہ رکھین۔ امریکا کے ڈاکٹر اسکو مفید بتاتے ہین۔ از آستانہ حکمت +

۱۰۔ نسخہ۔ ہیزے لن۔ پندرہ قطرے۔ صاف پانی ایک اونس دونون کو ملا لین یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین تین بار دین۔ اسکے ہمراہ اس مرہم کو بھی مسون پر لگائین +

۱۱۔ نسخہ مرہم۔ ہیزی لن ایک حصہ۔ ویسلین ایک حصہ دونون کو ملا کر دن مین کئی بار انگلی سے مسون پر مل دیں۔ مجربہ ڈاکٹر کمال الدین صاحب +

۱۲۔ نسخہ مرہم۔ سیاہ مرچ۔ سہاگہ۔ گندک آنولہ سار۔ گندک نونیا پا۔ سندور گجراتی۔ ہریک تین ڈرام۔ روغن زرد حسب ضرور۔ سندور اور گھی کے سوا سب دوائونکو خوب پیسکر جنگلی گلرو نتہ کے عرق یا آب سرد کے ہمراہ ٹکیان بنا لین اور بوقت ضرورت سندور اور گھی ملا کر مثل مرہم کے کرکے مسون پر لگاوین اور روزمرہ گرم پانی سے صاف کرتے رہین از آستانہ حکمت +

۱۳۔ نسخہ مرہم۔ بٹیر کا گہی ایک چہٹانک۔ موم نیم چہٹانک۔ مدار کا دودہ ایک چہٹانک سب کو ملا کر آگ پر رکہہ کر گرم کرین۔ جب ایک جوش آجاوے تب اُتار کر کسی برتن مین رکہہ لین اور بوقت ضرورت مسّون پر لگا دین۔ از دوست محمد خان صاحب موصوف + +

۱۴۔ بواسیر کے سبب سے درد و تکلیف ہو تو اسفنج کو گرم پانی مین تر کر کے بار بار مقعد کے گرد لگانے سے بہت فایدہ ہوتا ہے +

بوائی پھٹنے کا علاج

سردی کے سبب سے ایام سرما یا سرد ملک مین اکثر ہاتہہ پاؤن پہٹ جاتے مین اور جب کسی مقام پر سردی کے بعد دفعتاً گرمی پہنچے تو بعض دفعہ جلد مین سوزش ہوجاتی ہے جسے انگریزی مین چلبلین کہتے ہین +

۱۔ نسخہ۔ سلفیورس ایسڈ تین حصہ۔ گلیسرین ایک حصہ۔ پانی ایک حصہ سبکو ملا کر لگائین۔ از آئینہ طبابت مجربہ ڈاکٹر فارکس صاحب +

۲۔ نسخہ۔ نمک و پیاز پیسکر لگانا۔ شلجم یا سیب کے ٹکڑے جوش دیکر باندہنا قدرے ٹنکچر مر لگانا۔ ڈاکٹر ریڈ صاحب کے نزدیک تجربہ طلب ہے۔ از آئینہ طبابت

۳۔ نسخہ۔ مولی کے پتون کے ڈنٹھل کو بھوبل مین بہلبہلا کر گرم گرم عرق نچوڑین

+ دوست محمد خان صاحب اسکی بڑی تعریف کرتے تہے اسواسطے لکہا گیا مگر مین نے زبانی حکیم سید امداد علی صاحب ساکن آگرہ کے سنا ہے کہ مدار یعنی آکہہ کا دودہ مسّون پر لگانے سے ورم و خراش بہت پیدا ہوتا ہے۔ پس جو صاحب اس نسخہ کا تجربہ کرین تو اس بات کا ضرور خیال رکہین کیونکہ مین نے ابہی تک کہین اسکو نہین آزمایا ہے +

از آئینہ طبابت مشتہرہ اڈیٹر +

بھٹنی کے زخم وغیرہ کا علاج

جب عورتون کی پستان کی بھٹنی شق ہو جاتی ہے تو بچہ کو دودہ پلانے مین نہایت تکلیف ہوتی ہے +

۱ نسخہ - نائیٹریٹ آف لیڈ دس گرین - گلیسرین یا پانی ایک اونس دونونکو ملاکر حل کرلین - جب لڑکا دودہ پی چکے تب پستان یعنی بھٹنی کے اطراف مین اچھی طرح لگادین اور سوت کے کو پہر دودہ پلانا چاہین خوب ہو ڈالین اسکے لگانے سے ذرا جلن ہوتی ہے اُسکا کچھ خیال نکرین - از آئینہ طبابت +

۲ نسخہ - ماجوپہل کا سفوف چار ڈرام - آئیل آف پپرمنٹ پانچ قطرے لاڈنم اسقدر کہ مثل لیئی کے ہو جائے سبکو ملالین - بھٹنی تر ق جائین یا پہل جائین تو اسمین سے تہوڑا سا لگادین - اور جب بچہ کو دودہ پلانا ہو آہستگی کے ساتہہ نرم اسپنج و صابون سے خوب صاف کرلین - اور اسیطرح آرام ہونے تک لگاتے اور قبل دودہ پلانیکے صاف کرتے رہین - از آستانہ حکمت +

۳ نسخہ - ہیڈریٹ آف کلورل نصف اونس - روغن السی چار اونس - کلورل کو پہلے تیل مین ملاکر فلالین پر پہیلا کر پستان کے کل حصہ پر گرم گرم لگادین اور کپڑے مین سوراخ کرکے بھٹنی کو باہر نکال دین پہر اُسپر بابونہ کا گرم پولٹس باندہین اور چار چار چہہ چہہ گھنٹہ بعد پلاسٹر کو بدلتے رہین سوزش پستان مین یہ نسخہ مفید ہے - از آستانہ حکمت +

بیخوابی کا علاج

کسی مرض سے ہو تو حکیم سے علاج کرائین مگر بعض آدمیونکو کمزوری یا ضعف دماغ سے نیند نہین آتی ہے اور اکثر بستر پر پڑے تڑپا کرتے ہین اُنکے لئے امریکہ کے ایک ڈاکٹر کی رائے ہے کہ آدھا پیالہ فرانس کی لال شرابون مین سے کوئی ہلکی شراب مثلاً کلارٹ یا برگنڈی سونے سے پہلے پی جائے تو نیند آجاتی ہے +

لندن کے ایک ڈاکٹر کی رائے ہے کہ آدہ پاؤ نیم گرم بیفٹی سونے سے پہلے پینے سے فوراً نیند آجاتی ہے کیونکہ اس سے معدہ کو تسکین اور دماغ کے ہرج مین تخفیف ہوتی ہے از اخبار تکمیل الحکمتہ +

نوع دیگر - نفخ یا کچھ اور شکم کی خرابی سے یا اتفاقیہ نیند نہ آتی ہو تو شکم پر رائی کا ضماد تہوڑی دیر لگایا جاے تو نیند آجاتی ہے +

پتی کا علاج

اس مرض مین سفید زردی مایل یا زرد سرخی مایل گول گول چکتے جسم پر پڑ جاتے ہین اور پہر جلد مٹ جاتے ہین - خارش انمین بشدت ہوتی ہے - جب یہ عارضہ شدید ہوتا ہے تو دو چار روز مین آرام ہو جاتا ہے مگر مزمن ہو جاے تو مہینون بلکہ برسون تک تکلیف دیتا ہے - بموجب حالت کے اُسکی چند تقسیمین کی گئی ہین اور اسکے پیدا ہونے کا سبب ٹہیک نہین معلوم ہی مگر بوجہہ بدہضمی کے اکثر پیدا ہوجاتا ہے یا بعض آدمیونکو کسی خاص چیز کے کہانے سے +

۱ - **نسخہ** - قند سیاہ کو آگ پر رکہہ کر بہپارہ دین اور بعد پسینہ خشک ہونیکے پہولین از شیخ خدا بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ منچن آباد +

۲۔ نسخہ۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا دس گرین۔ سب نائیٹریٹ آف بسمتہ پانچ گرین۔ کمپونڈ پوڈر آف ٹراگاکانتہ نصف یا ایک ڈرام سلولا لین بہہ ایک خوراک ایسی دن میں تین بار چند روز تک دیتے رہیں ایک استعمال سے پہلے مسہل دینا ضرور چاہیئے ✤ از حافظ صحت۔

بربال کا علاج

اس مرض میں پلک کے بعض بعض بال اندر کو مڑکر پردہ قرنیہ پر چبھنے ہیں جس سے شدت کا درد ہوتا ہے اگر غفلت کیجائے تو پردہ مذکور میں زخم ہو کر آدمی اندھا ہو سکتا ہے۔
نسخہ۔ زائد بال جنسے تکلیف ہو انکو موچنے سے اکھاڑ کر نوشادر کے تیکی اس جگہہ پہیر دیں۔ دو تین دفعہ یہہ ترکیب کرنے سے آرام ہو جاویگا ✤
از مراۃ الطبابت۔ مجربہ ڈاکٹر تانا رام صاحب ✤

پشہ گزیدہ کا علاج

مچھر کے کاٹنے کی تکلیف اگرچہ جلد رفع ہو جاتی ہے لیکن بعض دفعہ دیر تک خارش رہتی ہے ✤
۱۔ نسخہ۔ جہان مچھر کاٹے اُس مقام پر صابون کا ایک ٹکڑا چند منٹ خوب ملیں پہر اُس پر چار پانچ منٹ سرد پانی کا ترارا دیں ✤ مجربہ ڈاکٹر پارس صاحب۔
۲۔ نسخہ۔ جس جگہہ مچھر کاٹے وہان فوراً کلوروفارم مل دیں ✤ مجربہ ڈاکٹر گارڈ صاحب

پمفی گس کا علاج

یک جلدی بیماری ہے جسمین بدن پر ایسے آبلے پڑجاتے ہین کہ انکے کنارے

سرخ ہوتے ہین ؛

۱۔ نسخہ۔ السی کا تیل۔ چونے کا پانی۔ صاف کی ہوئی کہریا مٹی۔ اوکسائیڈ آف زنک ہریک دوا ساوی اوزن لیکر باہم ملا کر مقام ماؤف پر لگائین تو آبلے خشک ہوجاتے ہین اور نئے نہین نکلتے ؛ از میڈیکل فارمر ؛

پہلی چشم کا علاج

پہلی کئی قسم کی ہوتی ہے یعنی قرنیہ اور پردہ ملتحمہ کے مابین۔ یا قرنیہ کے طبقات مین ہی مواد جمع ہوجاتا ہے۔ یا کچھہ حصہ قرنیہ کا گل کر سکڑ جاتا ہے جیسا مرض چیچک کے بعد ہوتا ہے۔ اور سفیدی اس مرض مین جو دکہائی دیتی ہے وہ کبھی پہیلی ہوئی ہوتی ہے اور کبھی گہری سخت اور ایک جگہہ قایم ہوتی ہے۔

۱۔ نسخہ۔ شورہ قلمی تین گرین۔ سفید طوطیا تین گرین۔ پوست کا پانی ڈیڑہ اونس۔ ان سب کو ملا کر صاف شیشی مین رکھین اور دو دو قطرے صبح شام آنکھہ مین ڈالین۔ اگر پہلی نئی ہو اور چیچک کے سبب سے نہو تو ایک ہفتہ مین فایدہ کامل ہوجاتا ہے ؛

پوست کا پانی اسطرح نکالین کہ آدہا پاؤ پوست کو کوٹ کر ڈیڑہ پاؤ پانی مین ڈالکر آنچ دین جب قریب نصف کے رہجاتے [illegible] مین سے ڈیڑہ اونس لے لین۔ ازمراۃ الطبابت۔ مشتہرہ جیون لال صاحب نیٹو ڈاکٹر ؛

۲۔ البیو گو پوڈر۔ سمندر پہین ۲ تولہ۔ نوسادر دو تولہ۔ نیلا تھوتہا ایک ماشہ پہٹکری ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ لاہوری نمک ۲ تولہ سب دوا دنکہ مثل سرمہ کے پیسکر شیشہ کی ڈاٹ والی شیشی مین رکھین ہر قسم کی پہلی قرنیہ

پردہ کی سوزش ناخون ڈہلکہ وغیرہ مین مثل سرمہ کے لگا دین +

عطیہ شیخ خدا بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

پیچش کا علاج

امعاء سفلی یعنی بڑی آنتون کی سوزش کو پیچش کہتے ہین. اس مرض مین پہلے تو دو چار روز پتلے دست آتے ہین پہر آنو خون آنے لگتا ہے - پیٹ پر دبانے سے مقام سوزش پر درد ہوتا ہے - جب بیماری بڑہ جاتی ہے تو دست ذرا پتلے سبز رنگ کے ہوتے ہین یعنی انمین خون اور چہچڑے پائے جاتے ہین کبہی آنتون مین زخم ہو جانے کے سبب بجائے دست کے صرف خون خارج ہوتا ہے - بیمار کمزور ہو جاتا ہے - اور بہی زیادتی مرض کی ہو جاوے تو تہوڑے تہوڑے سیاہی مائل بدبودار دست آتے ہین - پیٹ پہول جاتا ہے آخر کو مریض مر جاتا ہے - بعض دفعہ شروع سے ہی دستون مین بہت خون آتا ہے + اس مرض کی دو تقسیم کی گئی ہین ایک حاد جسکی مختصر علامات یہان بیان ہوئین دوسری مزمن جسمین بورے پتلے کفدار بلغم و خون آمیز دست آتے ہین اور درد پیچش کی کمی ہوتی ہے +

۱ - کیسٹر آئیل مکسچر - صمغ عربی دو ڈرام - شکر دو ڈرام - ڈوورس پوڈر بارہ گرین - روغن بید انجیر ایک اونس - عرق پیپرمنٹ تین اونس - ترکیب - ڈوورس پوڈر کو روغن بید انجیر کے ہمراہ بذریعہ کہرل خوب ملالین بعد ازان عرق پیپرمنٹ تہوڑا تہوڑا آمیز کرین جب سب اشیا خوب ملجائین

+ ... پیچش کے واسطے مین نے اس نسخہ کو دو تین بار آزمایا اور کچھ کچھ مفید پایا +

تو اسطرح دین کہ پہلے مریض کو ایک اونس روغن بید انجیر اور بیس قطرے لاڈنم دین پھر یہہ دوا چار ڈرام کی مقدار مین دن مین تین بار دینا شروع کرین اور اول روز ہر خوراک مین ایک گرین اپیکا کوانا دوسرے روز دو گرین تیسرے روز تین گرین ملائین - ایسا کرنے سے چار پانچ روز مین صحت ہو جاتی ہے - بچونکو بھی عمر کے موافق کمی بیشی کر کے دے سکتے ہین - فرمودہ ڈاکٹر ریسیڈر صاحب بہادر ممدوح +

۲ - نسخہ گولی - اپیکا کوانا تین گرین کونین دو گرین - افیون چوتھائی گرین اسکی ایک گولی بنائین اور ایسی تین گولی دن مین تین دفعہ روز دین مجربہ ڈاکٹر ایچ ہومن صاحب بہادر سول سرجن +

۳ - نسخہ - اپیکا کوانا ایک یا دو گرین - سوڈا پانچ گرین - اسکی ایک پڑیہ بنائین اور ایسی دو دو گھنٹہ بعد کھلائین - اور اسکے استعمال کرنے سے پہلے حسب معمول روغن بید انجیر پلائین - فرمودہ سرجین صاحب بہادر + +

۴ - نسخہ - روغن زیتون ڈیڑہ اونس - مارفیا سولیوشن دو ڈرام - سولیوشن آف پٹاس دو ڈرام - کاربولک ایسڈ آدہا ڈرام - پانی چھہ اونس + سبکو ملا کر نصف نصف اونس دو دو یا تین تین یا چار چار گھنٹہ بعد مرض پیچش مین دین مجربہ بابو چندن سنگہ صاحب - از آستانہ حکمت

+ ایک ہندو بنگالی صاحب ولایت سے سرجین ہو کر تشریف لائے اور کچھ روز تک لاٹر پلٹن مین کام کرتے رہے انہین دنون مین پیچش والے مریض بکثرت تھے انکو اس نسخے کے دینے سے بہت فایدہ ہوا +

۵۔ نسخہ۔ اپیکا کوانا نصف ڈرام۔ لاڈنم نصف ڈرام۔ ٹنکچر لیونڈر۔ یا ٹنکچر کارڈمم ایک ڈرام۔ پانی دو ڈرام۔ سب کو ملا کر ایک دم سے پلا کر مریض سے کہہ دین کہ تین گھنٹہ تک چت لیٹا رہے اور بالکل حرکت نکرے ٭ عطیۂ ڈاکٹر شیخ عبد القادر صاحب

۶۔ نسخہ۔ افیون ایک ڈرام جائفل دو عدد۔ چھوہارہ آٹھ عدد۔ چھوہارہ کی گٹھلیان نکال کر اسمین افیون و جائفل کا سفوف بہر کر آگ پر رکھکر بہون لین پہر کہرل مین پیسکر ایکسو بیس گولیان بنائین اور حسب شدت مرض چار پانچ گولی تک روزمرہ دین۔ جو پیچش موسم سرما و برسات مین ہوتی ہے اسمین خاصکر یہہ دوا مفید ہے ٭ عطیہ ڈاکٹر شیخ عبد اللہ صاحب ٭

۷۔ نسخہ۔ اپیکا کوانا پانچ گرین۔ پانی آٹھ اونس۔ اسی حساب سے ایک بوتل بہر کے بنا لین اور ایک ایک اونس گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد دیتے ہین۔ اس نسخہ کا ہر حالت مین دینا مفید ہے خواہ پیچش حاد ہو یا مزمن مجربہ محمد ابراہیم صاحب نیٹو ڈاکٹر ٭

۸۔ نسخہ۔ زیرہ سفید نیم بریان چار ماشہ۔ سونف نیم بریان چار ماشہ افیون خورد ایک ماشہ۔ انار دانہ ایک تولہ۔ انار دانہ کو تہوڑے پانی مین چند منٹ بہگو کر لعاب نکالکر اسمین قدرے مصری ملائین اور باقی دواؤن کا سفوف کر کے بطور پہنکی کے پہنکا کر اوپر سے لعاب مذکور پلا دین۔ بچون کے لئے یہہ نسخہ مفید ہے اور تین چار برس کے بچہ کے واسطے یہہ ایک خوراک ہی ٭

یہ نسخہ [illegible] جناب حافظ سید عنایت علی صاحب کا ہے جو بندہ کے ماموں ہوتے ہین۔ جناب ممدوح [illegible] عملیات کے دوا کے ذریعہ سے بہی بچون کا علاج معالجہ کرتے رہتے ہین وہ فرماتے تہے کہ مین نے [illegible] پیچش مین اکثر اس نسخہ کو مفید پایا ہے ٭ اور درحقیقت مفید ہے۔

۹ - نسخہ - اپیکا کوانا بتیس گرین - لاڈنم بتیس قطرے - کلوروفارم پندرہ قطرے
ڈکاکشن آف سنکونا ایک اونس - میوسلیج ایک ڈرام - سبکو ملاکر ایک
خوراک کرین اور ایسی دو خوراک روز صبح شام جوان آدمی کو دین اسکے
دینے سے مرض پیچش حاد مین دوسرے روز ہی آرام معلوم ہوجاتا ہے
مجربہ ڈاکٹر سید ممتاز حسین مرحوم +

۱۰ - نسخہ - ایلم پانچ گرین - ٹنکچر آف کلمبا ایک ڈرام - ڈکاکشن آف لاگ
اُوڈ ایک اونس - سبکو ملالین - یہہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراک دنمین
تین بار مرض پیچش مین دینا مفید ہوتا ہے +

۱۱ - نسخہ - سونف پانچ ماشہ - سونٹھ چار ماشہ - پوست خشخاش پانچ ماشہ
آملہ چار ماشہ - ہڑ خورد چار ماشہ - زیرہ سفید چار ماشہ - مصری دو تولہ
پہلے سونف و پوست خشخاش وزیرہ کو قدرے گھی مین بریان کرکے
نکال لین پہر باقیماندہ چیزون کو گھی مین بہونین بعدہٗ سب کو پیسکر مصری آمیز
کرلین - مقدار خوراک بچونکو ایک یا دو ماشہ جوانون کو پانچ چہہ ماشہ
غذا کھچڑی و دہی خشکہ وغیرہ پیچش مین نہایت مفید ہے +

۱۲ - نسخہ - ٹنکچر کینی بس انڈیکا پندرہ منم - سب کاربونیٹ آف بسمتہ پانچ
گرین - لعاب صمغ عربی نصف ڈرام - انکو خوب مخلوط کرکے مندرجہ ذیل ادویہ
ملالین - ٹنکچر جنجر بتیس منم - ٹنکچر کارڈمم کمپونڈ بیس منم - اسپرٹ کلوروفارم بیس منم
عرق دارچینی اسقدر کہ سب ایک اونس ہوجائے یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین
دو بار کچہ کہانیکے بعد دین - کیونکہ خلوے معدہ مین دینے سے سر گھومتا ہے -

سب اکیوٹ وفرمن پیچش مین نہایت مفید ہے۔ علامات رفع ہونے کے بعد بھی کچھ روز دینا چاہیئے۔ مجربہ ڈاکٹر ریئی صاحب +

فایدہ مریض نہایت کمزور ہو تو ٹنکچر کینی بس انڈیکا بہت کم مقدار مین ڈالین یعنی صرف پانچ قطرے کیونکہ کمزور مریضونکی حالت کچھ دیر کے لئے مقدار مذکورہ بالا سے خراب ہو جاتی ہے۔

۱۳۔ **نسخہ**۔ آنبہ کی گٹھلی۔ سونف۔ چھوٹی ہڑ۔ کچے ترش انار کا چھلکا ہموزن لیکر گٹھلی و ہڑ کو بھوبل یعنی گرم راکھہ مین اور سونف کو چمچ یا رکابی مین ڈالکر بھون لین پھر سب کو خوب باریک پیسکر رکھین یو نہی یا ہموزن شکر سفید ملا کر بمقدار چھہ ماشہ دنمین دو بار ٹھنڈے پانی کے ساتھہ دین۔ غذا نرم مثلاً چاول وغیرہ کھلائین +

تپ صفراوی کا علاج

اسکو انگریزی مین بلیس فیور کہتے ہین۔ بخار کی دیگر علامات کے علاوہ اسمین صفرا کی زیادتی سے قے و تشنگی وغیرہ ہوتی ہے۔ اور اکثر ایام گرما مین ہوتا ہے +

۱۔ **نسخہ**۔ کاسنی چودہ ماشہ۔ گلاب اٹھارہ ماشہ۔ گاؤزبان اٹھارہ ماشہ۔ بنفشہ اٹھارہ ماشہ۔ نیلوفر اٹھارہ ماشہ۔ تخم خربزہ دو تولہ۔ سناسوا چھٹانک۔ آلو بخارا پندرہ دانے۔ عناب تیس دانے۔ سپستان ساٹھہ دانے +

سب دوا ؤنکو اسقدر پانی مین کہ دوا ؤنکے اوپر ہو جائے نصف گھنٹہ بھگو کر پھر دو تین جوش دیکر چھان لین۔ اور اُسمین شکر سفید ملا کر شربت بنالین۔ مقدار خوراک۔ ایک چھٹانک۔ صفراوی بخار و یرقان مین مفید ہے۔ مثل سلائین فیور مکسچر کے موثر ہوتا ہے۔ از انتخاب الحکمت +

۲ - نسخہ - ایک تازہ لیمو کے معہ چھلکے ٹکڑے کرکے مٹی کے برتن مین معہ ڈیڑہ
پاؤ پانی کے ڈالکر اسقدر جوش دین کہ آدہ پاؤ پانی رہ جاوے پہر اتار کر رات بہر کہلی
ہوا مین شبنم مین رکہدین اور گرد وغبار کی احتیاط کے لئے ایک کپڑا برتن کے منہہ پر
باندہ دین صبح کو چھانکر نہار منہہ پلاوین - اور مناسب سمجہین تو دو دو تین تین گہنٹے بعد
ایک ایک یا دو دو اونس کی مقدار مین کئی بار دین +

معمولی و فصلی بخارون وانٹرک فیور مین مفید ہے - خاصکر اُن بخارون مین جو
بوجہ ملیریا کے مئی جون مہینے مین ہوتے ہین اور برابر چڑہے رہتے ہین یا روزانہ
آتے ہین اور کونین کی برداشت نہین ہوتی ❊ مجربہ ڈاکٹر لاج بن بکس جفا ازعافیت
۳ - ہر قسم کے بخار وانٹرک فیو مین لب و دہن کی خشکی جو نہایت تکلیف دیتی ہے
اُسکے رفع کرنیکے لئے گلیسرین زبان پر لگانا مفید ہے مجربہ ڈاکٹر کا رضا زمیڈیکل فا

تپ لرزہ کا علاج

یہ ایک قسم کا بخار ہے جو باری سے آتا ہے - کبھی تو اسکی باری چوبیس گھنٹہ پر
ایک دفعہ آتی ہے جسے باری کا بخار کہتے ہین کبھی اڑتالیس گہنٹہ بعد آتا ہے
جو تیہیا کہلاتا ہے اور کبھی ۷۲ گھنٹہ بعد ہوتا ہے جسے چوتہیا بولتے ہین +
اقسام مذکورہ مین خواہ کسی قسم کا بخار ہو مگر سب مین کم وبیش جو علامات پائی
جاتی ہین وہ تین درجون پر منقسم ہین اوّل سردی کا درجہ جسمین مریض کو کپکپی
ہوتی ہے اور نہایت سردی معلوم ہوتی ہے - دوم گرمی کا درجہ جسمین سارا
جسم گرم ہوجاتا ہے سر مین درد ہوتا ہے نبض تیز ہوجاتی ہے
پسینہ کا درجہ جسمین آہستہ آہستہ پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے - اور مریض

وقت معینہ تک اچہا رہتا ہے اور پہر اسیطرح تینون درجون کو طے کرتا ہے ✦
اطباء فرنگ اس تپ کا سبب ملیریا نامی ہوا کو تبلاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ
ہوا ایسی جگہ پیدا ہوتی ہے جہان بسبب نشیب کے پانی کا اجتماع ہو۔ آفتاب کی تمازت
نباتات کی کثرت ہو اور ہندوستان مین شروع بارش مین یا اسکے موقوف
ہونیکے بعد اس ہوائی سم کی زیادتی ہوتی ہے ✦

کونین دینکو نافع فرنج کو اس سم کا دفعیہ سمجتے ہین اور درحقیقت اس قسم کے
تپ مین یہہ نہایت مفید دوائین ہین مگر اس مرض کے تینون درجہ کی علامات
جدا جدا ہین اسواسطے علاج بہی ہر ایک کا علیحدہ ہے اور گو کہ بعض طبیب گرمی
کے درجہ مین بہی کونین کے دینے کی اجازت دیتے ہین لیکن زیادہ تر اسی بات پر
متفق ہین کہ وقفہ کی حالت مین دیجاوے ✦

ا۔ کولنگ پوڈر۔ اینٹی مونیل پوڈر ایک گرین۔ اپیکا کوانا کا سفوف ایک گرین
شورہ دو ۲ گرین تینون چیزون کو ملاکر پیسکر ایک مقدار کرین اور گرمی کے درجہ مین گھنٹہ
گھنٹہ یا دو ۲ دو ۲ گھنٹہ بعد جب تک بخار نہ اترے اسیطرح دیتے رہین۔
فرمودہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر ✦

✦ نسخہ۔ لائکر امونیا اسٹیٹس ایک ڈرام۔ نائٹرک ایتھر پانچ قطرے
شورہ پانچ گرین۔ کیمفر مکسچر ایک اونس سبکو ملاکر ایک مقدار بنائین اور ایسے
ہی ایک ایک خوراک دو ۲ دو ۲ گھنٹہ بعد گرمی کے درجہ مین جب تک بخار نہ اترے
دیتے رہین۔ از مبارک علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ✦

کولنگ پوڈر۔ کونین ایک گرین۔ اپیکا کوانا ایک گرین۔ شورہ دو ۲ گرین

سبکو ملا کر ایک مقدار بنائین اور اسیطرح دو دو گھنٹہ بعد رمٹینٹ فیور* مین
جب تک بخار نہ چھوٹ جائے برابر دیتے رہین - اگر نشے کی زیادتی ہو تو اپیکاکوانا
کم کردین * فرمودہ ڈاکٹر لیسیڈ صاحب بہادر *

۴ - نسخہ - شورہ ایک ڈرام - بائی کاربونیٹ آف پٹاشس ڈیڑہ ڈرام -
ٹنکچر آف سنکونا دو اونس - سلفیورک ایسڈ ڈالیوٹ - آدہا اونس - کیمفر مکسچر
بیس اونس - سبکو ملالین اور رمیٹنٹ فیور مین جب کمزوری ہو اور بخار چڑہا ہوا ہو
تو دو دو گھنٹہ بعد ایک ایک اونس بخار اُترنے کیوقت تک دیتے رہین -
عطیہ محمد اسحاق صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ *

۵ - نسخہ - ایسے بخار مین جو ملیریا کے سبب سے ہو کر یلو نکا خیسا ندہ بنا کر دینا
مفید ہے - عطیہ محمد اسحاق صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ *

۶ - نسخہ - پہٹکری بریان چہہ رتی بخار آنے سے گھنٹہ یا دو گھنٹہ پہلے دینے
سے باری رک جاتی ہے مگر حاملہ عورتون کو ندین کیونکہ اس سے حمل کے اسقاط
ہونیکا احتمال ہے - از آئینہ طبابت مجربہ مولوی حکیم سید عمران صاحب *

۷ - نسخہ - بہنگ یکماشہ - سیاہ مرچ یک ماشہ - ہینگ ایک رتی - سبکو
کوٹ کر ایک پوڑیہ بنائین اور بخار چڑہنے سے ایک گھنٹہ پہلے دین * از حافظ صحت

۸ - نسخہ - برگ سبنہالو تین عدد - سیاہ مرچ تین عدد - پوتہی لہسن تین عدد
سبکا باریک سفوف کر کے تین گولیان بنائین اور بخار چڑہنے سے پہلے تینون گولیان

*رمٹینٹ فیور بھی بسبب ملیریا کے ہوتا ہے مگر اسمین وقفہ راحت کا [illegible] ہوتا ہے
مریض کو بخار چڑہا رہتا ہے *

کہالین ۔ مجربہ ڈاکٹر کمال الدین صاحب ۔

۹ ۔ نسخہ ۔ سرخ مرچ چالیس گرین ۔ اکسٹراکٹ آف نکس وامیکا ڈہائی گرین ۔ اکسٹراکٹ آف جنشین ایک ڈرام ۔ سبکو ملاکر بیس گولیان بنالین ۔ جن دنون ملیریا ہوا کی کثرت ہو جو تپ لرزہ وغیرہ کا باعث ہوتی ہی روز ایک گولی کہائین تو بخار نہین آتا اور کہانا کہانیکے بعد ایک گولی کہانا نفخ شکم مین مفید ہے ۔ از انتخاب الحکمت

تپ مزمن کا علاج

جب مدت تک بخار آتا رہے تو اسکو تپ کہنہ یا تپ مزمن کہتے ہین اور یہہ بات یا تو تپ لرزہ مین علاج کی بے ترتیبی سے ہوتی ہے یا جہان ملیریا ہوا کی پیدائش بکثرت ہوتی ہو ۔ اور اسمین ضرور مریض کمزور و لاغر ہو جاتا ہے ۔

۱ ۔ نسخہ ۔ کونین سولہ گرین ۔ اسٹرکنیا ایک گرین ۔ اسپرٹ حسب ضرورت پانی سولہ اونس ۔ اسٹرکنیا کو اسپرٹ مین حل کر کے کونین بہی اسمین کہرل کرین پہر پانی ملا دین اور ایک اونس کی مقدار مین دنمین ایک یا دو دفعہ دین ۔ جب مریض کمزور ہو یا اور خالی کونین سے بخار نہ جائے تو اس نسخہ کو استعمال مین لائین از ڈاکٹر کوک سین صاحب بہادر ۔

۲ ۔ نسخہ ۔ کونین ایک ڈرام ۔ لائکر اسٹرکنیا ایک ڈرام ۔ ڈالیوٹ نائٹرو میوریاٹک ایسڈ دو ڈرام ۔ پانی بارہ اونس ۔ سبکو ملاکر بمقدار ایک ایک اونس دنمین تین دفعہ دین ۔ جب صرف کونین و دیگر ادویات دافع بخار سے آرام نہو تو اس ترکیب سے پانچ چار روز مین آرام ہو جاتا ہے ۔ از مراۃ الطبابت ڈ ہوانی داس صاحب اسسٹنٹ سرجن ۔

۳۔ نسخہ۔ سفوف گلو چھ ماشہ۔ طباشیر چھ ماشہ۔ دانہ الایچی خورد چھ ماشہ ورق نقرہ پچیس ۲۵ عدد۔ نبات سفید یک نیم تولہ۔ سب دواؤن کو پیسکر چھان کر دو دو ماشہ کی پڑیان باندہ لین اور ہر روز صبح شام ایک ایک پڑیہ اس شربت کے ساتھہ دین +

ترکیب ساختن شربت۔ افسنتین چھ درم۔ گلسرخ پانچ درم تمرہندی اٹھارہ درم۔ مصری دوچند وزن ادویہ۔ علاوہ مصری کے ہر سہ ۳ ادویہ مذکور کو آدہ سیر پانی مین بھگو رکھین صبح کو چھان کر اسمین مصری ڈالکر قوام پکا لین۔ از حافظ صحت۔ مشتہرہ حکیم سید عالم شاہ صاحب +

۴۔ نسخہ۔ کونین اڑتالیس گرین۔ لائکر آرسنی کیلس دو ڈرام۔ پانی ملا ہوا گندک کا تیزاب دو ڈرام۔ پانی بارہ اونس۔ مقدار خوراک ایک چا کا چمچ صبح اتنا ہی شام۔ عطیہ محمد ابراہیم صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

تشنج کا علاج

اختیاری عضلات مین باری سے یکایک جلد جلد غیر منتظم و بلا ارادہ حرکت ہو تو اسکو تشنج کہتے ہین جسمین اکثر بیہوشی بھی ہوتی ہے اور جب بچون کو یہ عارضہ ہو تو انگریزی مین اسکا نام انفنٹائل کنولشن اور عربی مین ام الصبیان ہے۔ اور جب خاص عضلات مین تشنج ہو تو اسپازم آف مسلز بولتے ہین +

۱۔ نسخہ۔ ایک جائفل کو پیسکر پاؤبھر خالص تہولکے تیل مین ملا کر تیز آنچ اسقدر دین کہ جائفل کا سفوف تیل مین بخوبی ملجائے پھر برتن کو آنچ سے اتار کر تیل کو بوتل مین بھر لین اور بوقت ضرورت تشنج کے مقام پر ملین +

۲۔ نسخہ۔ کلورل ہیڈریٹ چار گرین۔ برومائیڈ آف پٹاسیم آٹھ گرین۔ پانی ایک ڈرام۔ سادہ شربت ایک ڈرام۔ بسکو ملا لین۔ یہہ ایک خوراک دو برس کے بچہ کے لئے ہے۔ بچونکے تشنج یعنی کنوشن مین یہہ نسخہ مفید ہو لیکن اس سے پہلے ایک مسہل دینا چاہیئے جسمین کیلومل ہو اور اسکے کئی گھنٹہ بعد یہہ نسخہ دین مجربہ ڈاکٹر جے کو بائی صاحب۔ از رسالہ نیٹو ڈاکٹر ✦

تقطیر البول کا علاج

مثانہ کی کمزوری سے بڈھونکا یا کرم امعا یا ذیابطیس یا ریگ گردہ وغیرہ کے سبب یا گاہے صرف سردی سے اکثر بچونکو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے یا پیشاب کا ضبط نہین ہوتا ✦

۱۔ نسخہ۔ گوکھرو خورد یعنی خار خسک کو خشک کر کے باریک پیسکر کپڑے مین چھان کر بوتل مین رکھین اور بقدر ایک ماشہ پانی یا بکری کے دودھ کے ساتھ صبح شام دین ✦ از حافظ صحت۔

۲۔ نسخہ۔ سات گرین سے پندرہ گرین تک اینٹی پائرن بطور مکسچر یا قرص کے حسب عمر کے دینا اس مرض مین مفید ہے ✦ از برٹش میڈیکل جرنل ✦

تلی بڑھجانے کا علاج

تپ لرزہ کے باعث سے اکثر طحال بڑہ جاتی ہے اور کبھی کبھی اسکی زیادتی اسقدر ہوتی ہے کہ آدہے سے زیادہ پیٹ کو گھیر لیتی ہے مریض کا رنگ زرد اور کمزوری ہو جاتی ہے قبض رہتا ہے ✦

۱ - اسپلین مکسچر - کونین ایک گرین - ہیرا کسیس ایک گرین - ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ دس قطرے - اپسم سالٹ دو ڈرام ٹنکچر جنجر دس قطرے پانی ایک اونس - سب کو ملالین اور ایسی ایک یا دو خوراک روز دین + از ڈاکٹر کوک سین صاحب بہادر +

۲ - نسخہ ایضاً - ہیرا کسیس اڑتالیس گرین - ریوند چینی - سونٹھ - جیلپ کلبا ہریک ایک ڈرام - کریم آف ٹارٹر ایک ڈرام دو اسکروپل - فولز سولیوشن بہتر قطرے + چرا تیہ کا خیساندہ چوبیس اونس +

پیسنے والی چیزونکو پیسکر چھاننے والی چیزونکو چھان کر سبکو بوتل مین ملا کر کھین اور ایک ایک اونس دنمین تین تین بار پلاوین اور کونین دینا ہو تو فی خوراک دو یا تین گرین ملا کر دین - فرمودہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر +

۳ - نسخہ - ایوڈائیڈ آف پٹاسیم دو گرین - آیوڈائیڈ آف آئیرن ایک گرین عرق پیپر منٹ ایک اونس - سبکو ملا کر ایسی ایک یا دو خوراک روز دین اور جب بخار یا زکام ہو جائے تو بند کر دین - عطیہ مبارک علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

۴ - نسخہ - ہیرا کسیس چوبیس گرین - کونین چوبیس گرین - سلفیٹ آف میگنیشیا تین اونس - ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام - اسپرٹ آف امونیا اروماٹک ایک اونس - ٹنکچر جنجر ڈیڑھ اونس - ٹنکچر ہائی سائمس چھ ڈرام - پیپر منٹ واٹر چوبیس اونس - سب کو ملالین ایک ایک اونس دنمین دو دفعہ صبح و شام دین + عطیہ ڈاکٹر ذاکر علی صاحب

+ یہہ نسخہ عطیہ ڈاکٹر ذاکر علی صاحب اکثر مین نے آزمایا اور مفید پایا +

+ ورم طحال مین سنکھیا دینا ناجایز ہے گو چند بار دیا گیا اور فایدہ ہوا شاید مقدار کم ہونے سے کچھ ضرر نہ ہوا

۵۔ نسخہ۔ تین یا چار قطرے گندک کے تیزاب کے تھوڑی سی شکر کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مگر یہہ احتیاط رکھین کہ تیزاب منہ مین نہ لگے اسواسطے بتاشہ مین رکھہ کر دینا خوب ہے۔ از ڈاکٹر کویر صاحب بہادر ممدوح ✽

۶۔ نسخہ۔ ہیراکسیس دو گرین۔ کونین ایک گرین۔ رب جنتیانا دو گرین۔ سبکو ملا کر ایک گولی بنائین۔ اور ایسی تین گولی روزانہ تین تین دفعہ دین۔ از حیدر آباد میڈیکل جرنل۔ مشتہرہ حکیم محمد وزیر صاحب ✽

۷۔ نسخہ۔ ارنڈخرپزہ ✽ بلا تخم ایک ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ایک ماشہ۔ اسکی ایک گولی بنائین اور دس بارہ دن تک روزمرہ کہلائین۔ از آئینہ طبابت ✽

۸۔ نسخہ۔ آیوڈین ایک گرین۔ لہسن مقشر بارہ گرین۔ اکسٹراکٹ ہائی سائیس بارہ گرین سبکو پیسکر ملا کر بارہ گولیان بنائین۔ اور ہر روز ایک گولی دین۔ دودہ پلائین عطیہ شیخ رحیم اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ✽

۹۔ نسخہ۔ پلچھی یعنی جہاؤ کی مصری ایک ماشہ روز کہانے سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔ عطیہ شیخ رحیم اللہ صاحب ممدوح ✽

۱۰۔ نسخہ۔ تین گرین پھٹکری۔ چوتھائی گرین نیلاتھوتھا۔ دونونکو پیسکر قدرے شربت دینار مین ملا کر دین۔ یہہ ایک مقدار ہے ایسی تین مقدارون مین تین بار پندرہ برس تک کے مریض کو دے سکتے ہین اور عمر پندرہ برس سے کم ہو یا اس مقدار سے دست زیادہ آوین تو مقدار کم کردین مجربہ ڈاکٹر رجب علی صاحب از آئینہ طبابت

✽ بہت آدمیونکی زبانی سنا گیا کہ ارنڈخرپزہ اُس پپیتے کو کہتے ہین جو نایل کی برابر ہوتا ہے۔ اسکو اکثر آدمی کہاتے ہین
✽ مین نے ابھی تجربہ نہین کیا ہے۔

۱۱۔ نسخہ۔ ارگٹ آف رائی کا سفوف پانچ گرین۔ فرائی اٹ کوائی سائٹراس پانچ گرین۔ دونون کو ملاکر ایک پوڑیہ بنالین اور ایسی دنمین دو یا تین دفعہ دین مجربہ ڈاکٹر نہتا سنگہ صاحب از طبیب لاہور +

۱۲۔ نسخہ۔ نوسادر ایک چھٹانک مولی کے قتلے دوسیر نوسادر کو پیسکر مولی کے ٹکڑون مین ملاکر ایک مٹی کی ہنڈیا مین بند کرکے اسقدر اُپلون یعنی پاچلد ستی کے درمیان مین ہنڈیا کو رکھکر آنچ دین کہ رات بہر آگ رہے اس ترکیب سے مولی کے ٹکڑے کوئلون کی مانند ہوجائینگے انکو پیسکر شیشی مین رکہین اور پندرہ یا بیس گرین کی مقدار مین پانی کے ہمراہ دنمین تین بار دین۔ اس سے طحال بھی دور ہوتی ہے اور بہوکہہ بھی لگتی ہے +

۱۳۔ نسخہ۔ نوسادر۔ زیرہ سیاہ۔ ایلوہ ہر سہ ادویہ ہموزن لیکر پیسکر پانی کے ذریعہ سے پانچ پانچ گرین کی گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دنمین تین بار دین اگر دست صاف نہ آئے تو دو گولی دین۔ مجربہ ڈاکٹر چندن سنگہ صاحب۔ از آستانہ حکمت

۱۴۔ نسخہ۔ سہاگہ۔ تخم سویہ۔ اجواین دیسی۔ نوسادر۔ کلونجی۔ سجی۔ ہر یک دوا سادی الوزن لیکر کوٹ چھانکر گہیگوار کے عرق مین حل کرکے مٹر کے برابر گولیان بنائین صبح شام ایک ایک گولی دین۔ غذا دال ارہر و خشکہ و دودہ آٹھہ دنل روز مین صحت ہوجاتی ہے + مجرب ہے،

۱۵۔ نسخہ۔ اُشق ڈیڑہ تولہ۔ صمغ عربی دو ماشہ۔ زراوند مدحرج پانچ ماشہ کتیرا دو ماشہ۔ سرکہ چہہ تولہ۔ سبکو سرکہ کے ساتھ پیسکر ایک کپڑے پر لگاکر طحال پر چپکا کر سینک دین۔ اور جسقدر کپڑا اکہڑتا جاوے اُس کو قینچی سے

ٹ دین جب سب کپڑا دور ہو جائے پھر اُسی طرح لگا دین۔ اسیطرح تین دفعہ استعمال
نے سے آرام ہو جاتا ہے۔ از مراۃ الطبابت مشہرہ حکیم نورالدین صاحب +

نسخہ۔ کارڈبور آئیل مالش کرنے اور ہاتھ سے دبانے سے ہی بعض دفعہ
م ہو جاتا ہے۔ از حیدرآباد میڈیکل جرنل مشتہرہ حکیم محمد وزیر صاحب +

ٹائیفائیڈ فیور کا علاج

ب خراب قسم کا بخار ہے جو سڑے ہوئے مادون کے بذریعہ پانی یا ہوا جسم پر
ر ہونے یا چھوت لگنے سے ہوتا ہے ہر وقت چڑھا رہتا ہے امعا مین فتور ہونیکے
ب سے دست بھی لگجاتے ہین ساتوین آٹھوین دن بدن پر گلابی رنگ کے دھبے
آتے ہین جو زائل ہوتے و نکلتے رہتے ہین۔ اسمین یا تو مریض مرجاتا ہے یا تیسرے
تھے ہفتہ بخار اتر کر رفتہ رفتہ مریض کو صحت ہو جاتی ہے +

نسخہ۔ تارپین کا تیل دو ڈرام۔ لائکر پٹاسی دو ڈرام۔ لعاب صمغ عربی چار ڈرام۔
سیرپ آف پاپی وائٹ سات ڈرام۔ سیرپ آف اورنج فلور سات ڈرام۔ کیمفر مکسچر
ڈھ اونس۔ سبکو ملا لین اور نصف نصف اونس چار چار گہنٹہ بعد دین۔ جب
ٹیفائیڈ فیور کے ساتھہ برنکائیٹس یعنی خراب قسم کا زکام یا اسہال موجود ہو تو اس
نخہ سے بہت فایدہ ہوتا ہے + مجربہ ڈاکٹر وائٹ صاحب۔ از استانہ حکمت

نسخہ۔ نوسادر چار گرین۔ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس دو ڈرام۔ کیمفر مکسچر ایک اونس
سبکو ملا لین اور چار چار گھنٹہ بعد دین +

جریان خون کا علاج

خم یا چوٹ سے بیرونی حصہ جسم سے ہی خون نکلتا ہے اور کبھی مرض یا صدمہ کی سبب

اندرونی عضو سے خون بہتا ہے تو کمزوری و غشی وغیرہ ہو کر نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے۔

۱۔ نسخہ۔ مکڑی کا جالا + خفیف زخم پر لپیٹ دیا جائے تو بہتے ہوئے خون کو روک دیتا ہے اور زخم کو بھر لاتا ہے۔ از طبیب لاہور۔

۲۔ نسخہ۔ وضع حمل کے بعد بعض دفعہ خون جاری ہو کر زچہ کو ہلاک کر دیتا ہے۔ پس اسکے روکنے کے لئے ایک گلاس خالص سرکہ پلانا ارگٹ سے بھی زیادہ مفید ہے بوجہ رحم کے سکڑنے کے خون بند ہو جاتا ہے۔ ایک مقدار سے مطلب کافی طور سے حاصل نہو تو دوسری خوراک بہ نسبت پہلے کے کچھ کم پندرہ بیس منٹ بعد اور دین اور سرکہ دینے سے پہلے آنول کو نکال لینا چاہیئے۔

۳۔ نسخہ۔ برانڈی یا وسکی سات تولہ سے دس تولہ تک اور قدرے تارپین کا تیل ملا کر بذریعہ پچکاری مقام مخصوص زنان مین داخل کرین اور رحم کو بائین ہاتھ سے پکڑے رہین تو بعد وضع حمل جو خون زیادہ خارج ہو وہ بند ہو جاتا ہے اور بدبو نہین پیدا ہوتی قبل پچکاری کرنیکے اندام نہانی کو صاف کر لینا چاہیئے۔ مجربہ ڈاکٹر کرن سنگھ۔ از طبیب لاہور

جریان منی کا علاج

اکثر بہ سبب جلق و کثرت مجامعت و خیالات عشق انگیز کے ایسی کیفیت ہو جاتی ہے کہ خواب مین یا ذراسی رگڑ یا خراش عضو تناسل سے منی نکل پڑتی ہے۔ اور مریض نہایت سست و غمگین رہتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے کف دست جلا کرتی ہین۔ بصارت مین فرق پڑ جاتا ہے۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔ خودکشی کا ارادہ کرتا ہے آخر کو دیوانگی و نامردی و مرگی و فالج وغیرہ مین مبتلا ہو جاتا ہے اسکے علاج بہت سے

+ عنکبوت یعنی مکڑی جو سفید رنگ کا جالا بنا لیتی ہے اُسکو صاف کر کے لینا چاہیئے۔

ستے ہین لیکن سب مین بہتر علاج خیال کی درستی اور اسباب کا دور کرنا ہے +

۱۔ نسخہ۔ فلفل سیاہ چار تولہ۔ فلفل سفید چار ماشہ۔ زعفران ایک تولہ سنبل الطیب تین تولہ و تین ماشہ۔ عاقرقرحا تین تولہ و تین ماشہ۔ سب کا علیحدہ علیحدہ سفوف ایسے سے چند شہد مین ملا کر برتن مین رکھکر تین ماہ تک غلہ مین دبائے رہنے دین پہر نکالکر ایک رتی سے ایک ماشہ تک کی مقدار مین حسب طاقت مریض استعمال کرین۔ یہ نسخہ نسیان وضعف اعضاء رئیسہ و سرعت انزال مین بہی مفید و مجرب ہے۔ از انتخاب الحکمت۔

۲۔ نسخہ۔ طباشیر تین تولہ۔ مغز تخم ہندی بریان چار تولہ۔ شکر سفید سات تولہ سبکو ملا کر چودہ خوراک پر تقسیم کرین۔ ایک مقدار روز شیر ماده گاؤ کے ساتھ دین ترشی و بادی و نزدیکی عورات سے پرہیز کرا دین۔ عطیہ شیخ کلیم اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ + +

۳۔ نسخہ۔ ٹنکچر فرانی دس بوند۔ برومائیڈ آف امونیا پانچ گرین۔ پانی ایک ونس سبکو ملا کر ایک خوراک کرین اور ایسی دئین تین دفعہ دین۔ اور دو گرین ویلیریٹ آف زنک۔ ایک گرین۔ اکسٹراکٹ آف ہائی سائمس کی ایک گولی بنا کر سوتے وقت کہلائین۔ ازمراۃ الطبابت۔ مشہرہ چندن سنگہ ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۴۔ نسخہ۔ اکسٹراکٹ آف ہوپ کی پانچ پانچ گرین کی گولیان کاربونیٹ آف آیرن کے ساتھ بنا لین اور صبح شام دو گولی روز کہانے کو دین۔ کثرت احتلام کے واسطے یہہ نسخہ اکثر مفید پایا گیا ہے ⁕ +

+ اس سے چند روز کے لئے آرام ہو جاتا ہے +

⁕ خود مین نے اسکا تجربہ کیا اور مفید پایا +

۵۔ نسخہ۔ سلفیٹ آف زنک چوبیس[۲۴] گرین۔ اکسٹراکٹ نکسوامیکا چھ گرین۔ اکسٹراکٹ ربرب تیس گرین۔ سبکو ملاکر بارہ گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دنمین دو[۲] دفعہ دین +

۶۔ نسخہ۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ایک اونس۔ ٹنکچر اسٹیل ایک اونس۔ پانی تین اونس سبکو ملالین۔ اسمین سے ایک ڈی اسپون فل لیکر قدرے پانی مین ملاکر کہانا کہانیکے ایک گھنٹہ پہلے اور سوتے وقت پلائین۔ تماکو نہ پئین۔ برے اور فحش خیالات کو دل و دماغ سے دور کرین جسم کو صاف رکھین قبض ہو تو کوئی ملین دوا کہائین۔

مجربہ ڈاکٹر پمپ ٹنڈ صاحب از رسالہ نیٹو ڈاکٹر +

جہائین کا علاج

جسم کے ہر مقام پر سیاہی مائل دہبے پڑجاتے ہین مگر اکثر چہرہ پر ہوتے ہین اور عربی مین اسکو کلف انگریزی مین فریکلس بولتے ہین +

۱۔ نسخہ۔ ریوند چینی اور شہد ملاکر لگائین۔ عطیہ عظیم الدین نیٹو ڈاکٹر +

۲۔ نسخہ۔ کڑوا بادام اور پارہ ہموزن ملاکر لگائین +

۳۔ علاج۔ اول ملین جلاب دین پھر یہہ اُبٹنہ لگائین +

نسخہ اُبٹنہ۔ ریواتش یعنی چوکری[*] ایک اونس۔ ولایتی رائی چار ڈرام کرنجوے کا سفوف چار ڈرام۔ خولنجان دو[۲] ڈرام۔ کستوری ایک ڈرام۔ عرق لیمو کاغذی حسب ضرور سب دواؤنکو خوب باریک پیسکر عرق لیموںین ملاکر تین تین[۳] یا چار چار ڈرام کی گولیان بنائین وبوقت ضرورت آب کسوم مین رگڑکر چہرہ پر یا جہان جہائین کے

---

[*] یہ ایک ترکاری ہے جو لانبی لانبی پہلیان سی ہوتی ہین اور کابل و پنجاب وغیرہ مین کہانیکے استعمال مین لاتے ہین۔ از مولوی عبید اللہ بغدادی +

تازہ دودہ دو اونس سبکو ملالین اور صبح شام مقام ماؤف پر ملین۔ از میڈیکل ریکارڈ +

جلنے کا علاج

اسکی علامات وغیرہ کا بیان حصہ دوم مین مفصل ہے +

۱۔ نسخہ۔ بازاری کھریا مٹی کو تھوڑے تیل مین اتنا ملائین کہ دونو ملکر مثل شہد کے ہوجائین بعدہٗ قدرے سرکہ ڈالکر اور اسقدر آمیزہ کریکہ مثل راب کے ہوجائے آہستہ آہستہ پر سے جلی ہوئی جگہہ پر لگائین۔ از آئینہ طبابت مجربہ ڈاکٹر دلدار خان صاحب۔

۲۔ نسخہ۔ صمغ عربی ۹۰ حصے۔ کتیرہ تین ۳۰ حصے۔ کاربونک ایسڈ کا عرق۔ (جو ایک حصہ تیزاب اور ساٹھ حصے پانی کے حساب سے بنا ہو) پانچ سو حصے راب ساٹھ ۶۰ حصے سبکو ملا کر جلے ہوئے زخمون پر دن مین کئی بار برش سے لگا دین۔ از آستانہ حکمت مجربہ ڈاکٹر شہیدی صاحب +

۳۔ نسخہ۔ سفیدی بیضہ مرغ دو حصہ۔ روغن گل ایک حصہ۔ ان دونون کو ملا دین اور مقام سوختہ پر خصوصاً جب آبلے پڑ گئے ہون اسکو لگا کر اوپر سے روئی کا پھاہا لگا دین اور دن مین تین دفعہ یہہ ترکیب عمل مین لائین +

۴۔ نسخہ۔ صرف سفیدی بیضہ مرغ کا آٹھ سات مرتبہ لیپ کرنے سے آرام ہوجاتا ہے + از اخبار محب ہند میرٹھ +

۵۔ نسخہ۔ اگر جلنے سے صرف جلد سرخ ہوئی ہو تو دو تین گھنٹہ تک تھوڑا سا دہی

+ یہہ اخبار میرٹھ مین چھپتا تھا لیکن نہین ہے لیکن بحوالہ لوسٹن جنرل آف کسٹری یہ نسخہ لکھا تھا اور اکثر آدمیون سے بھی اسکی تعریف سنی گئی اسمین یہہ بھی لکھا تھا کہ روغن بیضہ مرغ سے تلوار کا زخم بھی بہت جلد اچھا ہوجاتا ہے +

کا جلد کمنے سے جلد آرام ہو جاتا ہے +

۶۔ نسخہ۔ کلورائیڈ آف لایم کو پانی میں گھولکر اسمین لنٹ بھگوکر جلے ہوئے مقام پر رکھین اور اسکے اوپر ریشمی کپڑا تیل مین بھگوکر باندہ دین۔ از سعد الاخبار مطبوعہ ستمبر ۱۹۰۳ء

۷۔ نسخہ۔ گرم پانی یا گرم تیل سے کوئی جگہہ جل جاوے تو پانی سے دہوکر بذریعہ کپڑے وغیرہ پیپرمنٹ آئیل کا لگانا مفید ہے۔ از حافظ صحت

۸۔ نسخہ۔ ایک گرہ پیاز و ایک آلو کولہا مین چل کر اسمین السی آئیل اسمین ملا کر جلی ہوئی جگہہ پر لیپ کرکے پٹی باندہ دین تو کہتے ہین کہ ہر قسم کے جلنے مین مفید ہی +

۹۔ نسخہ۔ برف کو خوب کچلکر یا چاقو سے تراش کر تمام ٹکڑے برابر کے کرکے ملالین اور کمرکے کی تہیلی مین بہر کر جلی ہوئی جگہہ پر لگائین تو فوراً درد رفع ہوتا ہے۔ اگر پہر درد ہونے لگے تو پہر یہی عمل کرین۔ اس ترکیب سے بعد صحت کے مقام ماؤف بہت کم سکڑتا ہے۔ یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ حتی الامکان برف مین پانی نہ رہنے دین۔ مجربہ پیچرڈسن صاحب

۱۰۔ نسخہ۔ باورچیخانہ مین دہوئین سے جو کو تک یعنی سیاہی جمع ہوتی ہے اسکو تیز قدرے گہی مین ملا کر جلے ہوئے مقام پر لگا دین +

۱۱۔ نسخہ۔ سلفیورس ایسڈ (سلفیورک ایسڈ نہین) ایک حصہ۔ پانی چار حصہ۔ دونو نکو ملالین اور نائیٹرک ایسڈ یعنی شورہ کے تیزاب سے کوئی جل جائے تو اسکے لگانیسے معاً آرام معلوم ہوتی ہے + از انتخاب الحکمت +

۱۲۔ نسخہ۔ آگ یا گرم تیل وغیرہ سے خفیف طور پر کوئی مقام جلے تو شکر سفید یعنی بورا قدرے پانی مین ملا کر لگائین۔ مجربہ سید شوکت حسین صاحب و دیگر اصحاب۔

۱۳۔ نسخہ۔ جلے ہوئے مقام کو پہلے دو یا تین فیصدی طاقت کے کاربولک لوشن

سے دہوئین پہر آبلونکو کاٹ کر سب نائیٹریٹ آف بسمتہ چھڑکین۔ اسکے اوپر دُہنی ہوئی روئی
ڈہک دین اور جب تک یہ خراب ہو دوسری نہ بدلین ÷ از انتخاب الحکمت +

جوؤن کا علاج

عجب اختلاف ہاک پانسو قسم کی جوئین ہین چنانچہ انسان کے جسم پر بھی بہت قسم کی
پڑتی ہین اور ہر قسم کی جوؤن کا خاص مقام ہوتا ہے مثلاً سر یا جسم یا پیر وغیرہ
اور ایک جگہہ کی جون دوسری جگہہ نہین جاتی جب جوئین کاٹتی ہین یا انکا فضلہ جسم پر
لگتا ہے تو خارش ہوتی ہے۔ اور کہجلانے کے سبب سے جسم پر دانے پیدا ہوجاتے ہین
جنمین بعض دفعہ پیپ بھی پڑسکتی ہے +

۱۔ نسخہ۔ ریکپور ۱۰ گرین سرکہ دو ڈرام۔ پانی ایک اونس سبکو ملاکر تر سر
کی جوؤن کے واسطے لگائین +

۲۔ نسخہ۔ پارہ تیل مین ملاکر لگائین +

۳۔ نسخہ۔ مولی کے عرق مین پارہ ملاکر لگائین اور کپڑے تاپین جن تواسی ...
چہڑک دین ÷ +

۴۔ نسخہ۔ کافور ... روغن تارپین چار ڈرام ... ایک ڈرام پانی
شراب چہ اونس۔ کافور کو تارپین کے تیل مین حل کرکے روغن ... شراب ...

+ جب مین نے طریق قلندرانہ اختیار کیا تو کپڑے پہنے ہوئے تہا (ایک کرتہ اور پاجامہ) ...
مدت تک انکے اُتارنے کا اتفاق نہین ہوا اس سبب سے اسقدر جوئین پڑگئین تہین ... جب مین
کہوڑہ جانے کے لئے کشتی پر سوار ہوا تو چہہ سو جوئین گنکر دریائے جہلم مین ڈالی تہین گا اس نسخے
استعمال کرنے سے چند روز کے لئے ایک بہی نہین رہی تہی۔

لگائیں اور کھرل کریں۔ بوقت ضرورت رات کو پیٹرو وران وغیرہ پر یا جہاں کہیں جوئیں
ہوں تین روز تک مالش کریں اور چوتھے روز غسل کر ڈالیں یقین ہے کہ تین روز میں
سب نیست ہو جائینگی۔ اگر نہوں تو پھر دوبارہ اسی طرح کریں یہ نسخہ مجرب مستند نسخہ
ہے۔ عطیہ ڈاکٹر ذاکر علی صاحب +

۵۔ **نسخہ**۔ پیڑو وغیرہ پر جو جوئیں ہوتی ہیں انکے دور کرنے کیلئے مرکیوریل اینٹمینٹ
کا ملنا مفید ہوتا ہے +

چھپکلی کے کاٹنے کا علاج

عوام کہتے ہیں چھپکلی کاٹ کھائے تو مرجاتا ہے۔ کیونکہ [illegible]
دو [illegible] میڈیکل اسکول آگرہ [illegible] ایک کمپونڈر کو کاٹ کھایا تھا اور
اشرف علی صاحب اسسٹنٹ سرجن مرحوم نے مقام گزیدہ پر ریشم کا رومال
باندھا جس سے کہتے ہیں کہ کچھ روئیں سے خارج ہوئے پھر کاسٹک سے
جلا کر امونیا کو پانی میں ملا کر لگا دیا +

تصحیح۔ آئینہ طبابت میں لکھا ہے کہ امونیا لگانا چاہیئے +

چھیپ کا علاج

[illegible] عارضہ میں جسکو عربی میں بہق کہتے ہیں۔ سفید یا زرد [illegible] جلد کے اوپر کا بھوسا
[illegible] کھجلانے سے گرتا ہے۔ اور اس مقام کا رنگ زردی مائل یا زرد
سرخی مائل ہوتا ہے +

نسخہ۔ ہیڈریٹ آف کلورل پانچ حصہ۔ پانی سو حصہ اسمیں سے ایک تولہ
[illegible] بذریعہ اسفنج روزمرہ لگانے سے ایک مہینے میں آرام ہو جاتا ہے۔

از مراۃ الطبابت - اڈیٹر مراۃ الطبابت نے لکھا تھا کہ اگر بجاے پانی کے گلیسرین ملا دین تو اور بھی بہتر ہے +

چیچک کا علاج

یہہ متعدی مرض ہندوستان مین بہت مشہور ہے اور اسکا عمدہ حفظ ما تقدم علاج ٹیکا لگانا ہے لیکن چیچک نکل آوے یا نکلنے کا احتمال ہو تو طبیب کیطرف رجوع کرنا چاہیے +

۱ - دیسی علاج - شروع مین عرق عناب پلانا دال مسور کہلانا بستر پر خوب کانٹے ڈالنا - برگ بنفشہ تخم خطمی - سبوس گندم تینون چیزون کو جوشش دیکر بخارات جسم پر پہنچانا +

جب دانے نکلنے آغاز ہون سرمہ سیاہ عرق گلاب مین گہسکر آنکہہ مین لگانا -

جب دانے نکل آوین سرمہ سیاہ وکافور کو آب کشنیز تازہ یا خشک مین پیسکر بار بار آنکھون مین ٹپکانا تاکہ آنکھ صدمہ سے محفوظ رہین - صندل سفید و کشنیز خشک پیسکر حلق مین ڈالنا +

جب دانے ٹوٹ جاوین یا پژمردہ ہو جاوین تب اُن پر ملتانی مٹی اور رسوت باریک کرکے چہڑکنا - نمک خوردنی کے پانی مین کپڑا اتر کر نکلے بعد خشک کرکے بدن پر ڈالے رکھنا +

جب دانون مین رطوبت رہے تو بدن پر کوئی روغن لگانا - از تقویم بانگو نیدث ۱۸۹۶ء

۲ - نسخہ - الکحل ڈبائی ڈرام سے چار ڈرام تک - سیلی سلک ایسڈ ۱۶ تولہ گرین سادہ شربت پانچ ڈرام - پانی ۲ اونس - سبکو ملالین - اور اسمین سے ایک ایک

ٹیل اسپون فی گھنٹہ چھ چھ گھنٹہ بعد اور جو مریض ابتداء مرض میں نہ آئے بلکہ دیر میں اس نسخہ کا طلبگار ہوا ہو تو چار چار گھنٹہ بعد دین۔ شروع مرض سے یہ نسخہ دیا جائے تو دانے جدا جدا نکلتے ہیں مواد کم خارج ہوتا ہے اور پیپ پڑنے کا سنبار کم ہوتا ہے اور داغ باقی نہین رہتا۔ مجربہ ڈاکٹر بویر صاحب۔ از آئینہ طبابت۔

۳۔ **داغ دور کرنے کا علاج**۔ انڈیں ربڑ کے ساتھ کلوروفارم کو حل کرکے داغون پر لگانے سے انکی آلایش باہر ہو جاتی ہے اور صاف ہو کر کل آتا ہے از اخبار ٹائمس آف انڈیا۔

۴۔ **ایضاً**۔ جب چیچک کے کھرنڈ اتر جائین اور ایک دو بار غسل ہو جائے جسم پر سیتلا کا کچھ صدمہ باقی نہ رہے۔ اسوقت اول داغون کو پانی سے تر کرین پھر پانی سے ہاتھ بھگو کر اور شکر سفید ہاتھون مین لگا کر خوب مالش کرین اور تا وقتیکہ گوشت یکسان نہو ہر روز یہی عمل کرین۔ از اخبار سب ہند میرٹھ۔

۵۔ **نسخہ**۔ اسپرٹ آف ٹرپن ٹاین ایک حصہ۔ روغن زیتون تین یا چار حصہ دونون کو ملالین اور صبح شام بذریعہ پر کے لگائین۔ اس سے خراش کم ہوتا ہے اور شروع سے لگایا جائے۔ تو خراب قسم کی چیچک نہین نکلتی بلکہ ہلکی قسم کی ہوجاتی ہے خراب قسم کے مریضون مین جو بو آتی ہے وہ اسکے لگانے سے رفع ہو جاتی ہے جسم پر داغ نہین پڑنے پاتے اس مرض کی چھوت نہین پھیلتی۔ مجربہ ڈاکٹر راجر فاہ صاحب۔

۶۔ **نسخہ**۔ صرف کیلومل یا تیس چالیس حصہ نشاستہ کا سفوف ملا کر چیچک کے دانون پر چھڑکین تو بلد خشک ہو جاتے ہیں اور داغ نہین رہتا۔ از نیویارک میڈیکل ریکارڈ۔

حاملہ کی قے کا علاج

حمل قرار پانے سے جسم مین بباعث زیادتی خون کے ایک تغیر اور اعصاب مین خلل واقع ہوتا ہے اور معدہ پر اثر معکوس ہونے سے قے ہونے لگتے ہے اور یہ نہایت تکلیف دیتی ہے جو غذا حاملہ کہاتی ہے بذریعہ قے کے نکل جاتی ہے اور اس باعث سے مریضہ کمزور ہوتی چلی جاتی ہے +

۱۔ مقام معدہ پر ایتھر لگانا نہایت مفید ہے ایک پیلوٹی حاملہ کو دافع تشنج ادویہ مثلاً بالچھڑ۔ مشک۔ افیون کے مرکبات۔ کلورل ہیڈریٹ وغیرہ کہلانے۔ معدہ پر پلسٹر لگانے۔ مارفیا۔ ایتھر کی پچکاری دینے سے فایدہ ہوا مگر معدہ کے مقام پر ایتھر دالنے سے فایدہ ہوا۔ از میڈیکل رفارمر +

۲۔ نسخہ۔ ہیڈروکلوریٹ آف کونین دو گرین۔ الکحل حسب ضرورت پانی پانچ اونس سبکو ملالین اور ایک ایک ٹی اسپون فل ہر نصف گھنٹہ بعد دین۔ ایک مریضہ کو پہلی خوراک دینے کے بعد ہی افاقہ شروع ہوا۔ اور آٹھ خوراک کے بعد اسقدر افاقہ ہوا کہ شوربہ وانڈا وغیرہ ہضم ہوگیا۔ سولہوین خوراک کے بعد جب نبض و تنفس مین تیزی ہوئی تو دوا بند کردی اور آرام بھی ہوگیا۔ مجربہ ڈاکٹر ورس صاحب۔ از میڈیکل رفارمر

۳۔ نسخہ۔ ٹنکچر ایوڈین پانچ قطرے۔ کلوروفارم پانچ قطرے۔ پانی ایک اونس سبکو ملالین۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراک صبح و شام پلائین۔ از انتخاب الحکمت۔

۴۔ نسخہ۔ مریضہ کو لٹاکر پیٹرو کے نیچے تکیہ لگا دین تاکہ سر و چھاتی نیچے ہو جائین اور پلوس اونچا رہے کئی روز اسی طرح رکھین جب قے کا ہونا بند ہو جاوے تو رفتہ رفتہ گھنٹے دو دو گھنٹے کے لئے تکیہ کو ہٹا دیا کرین +

۵۔ نسخہ۔ پانچ گرین مینتھل کو پانچ اونس آب مقطر مین ملا کر اسمین پانچ ڈرام ہکٹی فائڈ سپرٹ ملائین اور اسمین سے ایک ایک ٹیبل اسپون فی گھنٹہ گھنٹہ بعد دین جب تک قے بند نہو۔ از رسالہ نیٹو ڈاکٹر +

حیض بند ہونیکا علاج

حیض بند ہونے کے اقسام و اسباب بہت ہین اکثر شدید رنجیا کمزوری یا سل یا ایام معمولی مین کوئی سخت رنج ہونے یا سردی لگنے یا پانی مین بھیگنے سے یہ عارضہ ہوتا ہے مفصل حال دیکھنا ہو تو ہماری کتاب **تدبیر بقاء نسل انسان** مین دیکھیے +

۱۔ نسخہ۔ گونگم زرن کا سفوف دس گرین۔ دودھ ایک چھٹانک دونون کو ملا کر کھانے سے پہلے ہر صبح کو کئی ہفتہ تک دین۔ اگر درد شکم پیدا ہو یا دست آنے لگین تو چند روز دوا کا دینا بند کر دین اور بعد صحت پھر دینا شروع کرین مجربہ ڈاکٹر سیر صاحب

۲ نسخہ۔ دس دس گرین سانتونین دو روز تک رات کو سوتے وقت کھلا مین اور صبح کو سڈلیز پوڈر دیدیا کرین۔ یہہ علاج اُس وقت کرنا چاہیے کہ حیض کے آیام اور مریضہ کمزور نہو + مجربہ ڈاکٹر ویٹ صاحب از استانہ حکمت۔

حیض وقت آتا ہو تو اُسکا علاج

اسکی کئی قسم مین ایک عصبی جو نوجوان عورتون کو یا انکو ہوتا ہے جنکے اولاد نہوئی ہو دوسرے رحم مین اجتماع خون ہونے سے جو چالیس برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے۔ تیسرے بباعث فم رحم کی تنگی یا رحم کے ٹلنے یا رحم کی جہلی کے فتور وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اسکا مفصل بیان تدبیر بقاء نسل انسان مین ہے +

۱۔ نسخہ۔ نصف یا ایک ڈرام۔ اموونی اٹیڈ ٹنکچر آف گونگم پانی دو اونس ملا کر دو دو

تین تین گھنٹہ بعد دین جبتک درد رفع نہو مگر زیادتی خون یا انفلامیشن کے سبب سے یہہ عارضہ ہو تو اس نسخہ کو نہ دین مجربہ ڈاکٹر سیر صاحب از میڈیکل رفارمر

۲ - نسخہ - کلوروفارم پیور - اسپرٹ کیمفر - اسپرٹ ایتھر نائٹروسائی - اسپرٹ ایتھر کمپونڈ - ہریک نصف اونس لیکر ملالین اور اسمین سے نصف ڈرام کو ایک اونس پانی مین ملاکر معہ ایک ڈرام خمیر دار شراب کے ہر نصف گھنٹہ بعد تین خوراک تک دین + از رسالہ نیٹو ڈاکٹر +

خارش اندام نہانی زنان کا علاج

جب عورتون کے مقام مخصوص مین کہجلی خارش ہو تو یہہ علاج ہے -

۱ - نسخہ - کلورل ہیڈریٹ ایک حصہ - پانی سو حصہ - دونون کو ملاکر مقام مذکورہ کو اس سے دہوئین اور اسی مین روئی بھگوکر فرج کے لبون کے بیچ مین رکھین از آئینہ طبابت +

۲ - نسخہ - ... دس گرین سے تین گرین - سہاگہ آدہا ڈرام - پانی ایک اونس لوشن بناکر لگا دین +

۳ - نسخہ - سہاگہ چار ڈرام - سلفیٹ آف مارفیا نصف گرین - گلیسرین آدہا اونس پانی ساڑہے سات اونس سبکو ملاکر لگائین - مجربہ ڈاکٹر ڈیرنگ صاحب -

۴ - نسخہ - سہاگہ دو ڈرام - گلیسرین چار ڈرام - اسپرٹ کیمفر ایک اونس - عرق گلاب ساڑہے چھہ اونس - سبکو ملاکر لگا دین + مجربہ ڈاکٹر ڈیرنگ صاحب

خارش کا علاج

جسم مین صرف خارش ہوتی ہے تو اُسے سوکہی کہجلی کہتے ہین اور ... خارش سے

اسے ہی ہون اور روست واسطے خاص کر لبا سیون مین وہ جو رون پر پاستے جاتے ہین واسے خارش یا گیلی کھجلی ہو سکتے ہین اسمین جلد کے بالائی پرت کے نیچے ایک قسم کا کیڑا پایا جاتا ہے +

۱۔ نسخہ ۔ لوبان ایک ڈرام ۔ سادہ مرہم ایک اونس ۔ گندھک کا مرہم + ایک اونس ۔ اسپرٹ حسب ضرورت ۔ لوبان کو بذریعہ اسپرٹ کے حل کرین پھر سب کو ملاکر مقام خارش پر ملین + فرمودہ ڈریسیٹر صاحب ۔۔ +

۲۔ نسخہ ۔ ۔۔ کا تیل ایک اونس ۔ اسپرٹ ایک اونس ۔ ۔۔ آف پیرو ایک ڈرام ۔ ایل آف روزمیری پندرہ قطرے ۔ آیل آف لیونڈر پندرہ قطرے سبکو ملاکر لگائین + از تجربہ حکمت ۔ ڈاکٹر ۔۔ صاحب +

۳۔ نسخہ ۔ ایک حصہ تیز گندک کے تیزاب کو آٹھ یا دس حصے نارئیل کے تیل روغن زیتون یا اور کسی قسم کے تیل کے ساتھ ملا کر مالش کرین + عطیہ جانشین صاحب بہادر

خصیتین کی سوزش کا علاج

سوزاک یا چوٹ یا وجع المفاصل کے مریضون کو سردی لگنے سے ایک یا ہر دو جانب کے خصیتین مین سوزش ہونیکے سبب درد و ورم و تناو اور اسکے ساتھ بخار و ۔۔ وغیرہ ہوتی ہے ۔ سوزش مزمن ہو کر عرصہ تک رہے تو مریض نامرد ہو جاتا ہے +

نسخہ ۔ ایوڈائیڈ آف لیڈ پانچ حصے ۔ ایوڈائیڈ آف پٹاسیم دو حصے ۔ اکسٹرا کٹ ۔۔ ۔۔ حصے ۔ صاف کی ہوئی چربی پینتالیس حصے ۔ سب کو ملا کر لگائین +

۔۔ برطانیہ مین اسکے بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ چوتھائی اونس گندک کو ایک اونس ۔۔ کے ساتھ ملالین +

خناق کا علاج

اس مرض مین لوزتین یعنی کوتے کے بغل کی گلٹیان بباعث سوزش کے اسقدر سوج جاتی ہین کہ کچھہ کھانا درکنار پانی پینا دشوار ہوتا ہے۔ منھہ سے رال نکلتی ہے۔ کان مین درد ہوتا ہے بخار ہوجاتا ہے۔ لعدہٗ پانچ سات دن مین یا تو آرام ہوجاتا ہے یا پیپ پڑکر زخم ہوجاتے ہین یا یہہ بیماری مزمن ہوجاتی ہے یعنی لوزتین بڑہ کر سخت ہوجاتی ہین جس سے نگلنے و بات کرنے مین تکلیف ہوتی رہتی ہے +

گرمی کی حالت مین جب پسینہ ہو اُسوقت سرد پانی پینے یا آتشک وغیرہ کے سبب یہہ مرض ہوتا ہے۔ پہلے اس کو مہلک جانتے تھے۔ مگر اب چندان خوفناک نہین سمجھتے +

۱۔ نسخہ نوشیدنی۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاش ایک اسکروپل گوند کا سفوف دس گرین یا ٹنکچر گوند آدھا ڈرام۔ لعاب صمغ عربی حسب ضرورت پانی ایک اونس یا زیادہ۔ ان سب کو ملاکر پندرہ گرین سائٹرک ایسڈ اس مین ڈالین جب جوش اُٹھے اُسوقت پلادین اور اسیطرح دن مین تین چار دفعہ دین۔ اسکے ساتھ یہہ غرارہ کرائین +

۲۔ نسخہ غرارہ۔ ٹنکچر آیوڈین بیس قطرے۔ پانی ایک اونس اسی حساب سے بہت سا بناکر غرارہ کرائین۔ غذا بفیٹی اور پورٹ وائین دین۔ ہر دو از آئینہ طبابت مجربہ ڈاکٹر اٹکنسن صاحب بہادر +

۳۔ نسخہ غرارہ۔ پھٹکری دو ڈرام ٹنکچر مر دو ڈرام۔ ٹنکچر کیٹیکیو دو ڈرام پانی آٹھہ اونس۔ سبکو ملاکر غرارہ کرائین + عطیہ ڈاکٹر ذاکر علی صاحب

۴۔ نسخہ غرارہ۔ ایک حصہ کاربولک ایسڈ۔ اسی حصہ گرم پانی ملاکر غرارہ کرائین۔ عطیہ محمد ابراہیم صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۵۔ نسخہ۔ انگلی کو پانی سے ترکرکے بائی کاربونیٹ آف سوڈا مین آلودہ کرین اور لوزتین پر پانچ منٹ مین پانچ چھہ دفعہ مل دین اکیوٹ ٹانسلائیٹس یعنی شدید حالت مین جلد آرام ہوجاتا ہے۔ اور مرض مزمن ہوتو دو ماہ تک دن مین تین بار یہی عمل کرنا چاہیئے + مجربہ ڈاکٹر پارکاس صاحب از برٹش میڈیکل جنرل۔

۶۔ نسخہ مالش۔ تارپین کا تیل چار ڈرام۔ ولایتی رائی دو ڈرام۔ اسپرٹ ایک اونس سبکو ملاکر شیشی مین ڈالکر کارک لگاکر رکھین اور باہر لوزتین پر اسکی مالش کرکے پاؤ یا آدہ گھنٹہ تک بھوسی کی پوٹلی سے سیکین۔ اس سے قدرے جلن وغیرہ ہوتی ہے مگر آرام ہوجاتا ہے۔ فرمودہ ڈاکٹر کرسٹین صاحب بہادر +

داد کا علاج

اس مرض مین چھوٹی چھوٹی گول پھنسیان گنجان پیدا ہوتی ہین اور وہانکی جلد سرخ ہوجاتی ہے۔ یہہ بیماری ہرجگہہ ہوسکتی ہے اور بموجب مقام کے اسکا نام جدا جدا ہوتا ہے اور کمر پر و زیر ناف اکثر داد ہوجاتے ہین۔ یہہ عارضہ برسون رہتا ہے اور بعض دفعہ نہایت تکلیف دیتا ہے +

۱۔ نسخہ۔ تارپین کا تیل دو اونس۔ کافور چالیس گرین۔ رسکپور پندرہ گرین شراب مقطر دو اونس۔ سبکو ملالین اور بوقت ضرورت داد و دیگر امراض جلدی پر لگادین عطیہ جان محمد ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۲۔ نسخہ۔ پالک جوئی کی جڑ۔ سیاہ مرچ۔ سہاگہ۔ تینون چیز ہموزن لیکر اور عرق

لیموں میں پیسکر داد پر لگائیں ÷ از استانہ حکمت مشہرہ ڈاکٹر اصغر بیگ صاحب

۳۔ نسخہ۔ چکوڑ یعنی پواڑ کی تازہ پھلیاں آدہ پاؤ۔ درخت سوکھا ہو تو اُسکے بیج چار پانچ تولہ) دہی آدہ سیر دونوںکو ملاکر دو روز تک دہوپ میں رکھیں داد کے مقام کو کنڈے سے کھجلا کر اس دوا کو لگادیں۔ مجرب باقر علی خان ÷ ÷

۴۔ ایک ڈرام آئیل آف کوپیبا کو دو ڈرام۔ بنزوکن انئمیںٹ کے ہمراہ ملاکر داد و خارش پر لگائیں ÷ از ہوپچیا ہاسپٹل اسسٹنٹ ÷

۵۔ نسخہ۔ پارہ۔ گندک۔ گوگل۔ سہاگہ۔ نوسادر۔ عرق لیمو کاغذی ہر ایک برابر حصہ لیکر خوب حل کریں اور گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت پانی میں گھسکر لگائیں ہر قسم کا داد خواہ کیسا ہی دیرینہ ہو اچھا ہو جاتا ہے ÷ از مراۃ الطبابت۔

۶۔ نسخہ۔ اسٹرانگ کاربولک ایسڈ لگانے سے ایک دفعہ میں آرام ہو جاتا ہے از مراۃ الطبابت۔

۷۔ نسخہ۔ سجی مٹی عرق لیمو میں رگڑ کر لگانا مفید ہے ÷ از مراۃ الطبابت۔

۸۔ نسخہ۔ گندک۔ گرجن آئیل۔ پیاز۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ مردا سنگ ایک تولہ۔ سبکو کھرل کرکے داد کو کھرچ کر اُسپر دوا ندکو روز میں دو دفعہ لگائیں اور یہہ احتیاط رکھیں کہ داد کے مقام پر پانی نہ لگے ÷ عطیہ منشی نجابت حسین ÷

÷ باقر علی خان محرر تھانہ باردن کی گردران وغیرہ پر بکثرت داد تھے اور نہایت تکلیف تھی اور ہندی دانگریزی علاج کر چکے تھے مگر اُنہوں نے جب اس دوا کو لگایا تو آرام ہوگیا علاوہ بریں اور بہی چند آدمیوں سے اسکی تعریف سنی ہے لیکن اتفاق تجربہ کرنیکا نہیں ہوا ÷

÷ یہہ صاحب مدراس احاطہ کے ہاسپٹل اسسٹنٹ تھے اُنہوں نے یہہ نسخہ عطا کیا تھا ÷ جب میں انکو بار میں تھا

۹۔ نسخہ۔ بورئیک ایسڈ ایک ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ اس عرق کو صبح شام بعد صفائی بدن بخوبی مالش کرین۔ چار پانچ روز مین کلی آرام ہو جاتا ہے۔ از مرآۃ الطبابت مشتہرہ ہوا نیداس صاحب اسسٹنٹ سرجن مجربہ واٹسن صاحب بہادر۔

۱۰۔ نسخہ۔ سہاگہ۔ گندک۔ سیاہ مرچ۔ رال ہموزن لیکر سفوف کرین اور انکا دو حصہ طوطیا، سفیدا کر پانی کے ساتھ گولیان بنائین وبوقت ضرورت عرق لیمو مین گھسکر لگاوین۔ از آئینہ طبابت +

۱۱۔ نسخہ۔ برادہ صندل سفید ایک حصہ۔ سہاگہ چوکیا دو حصہ۔ ان دونو دواؤنکو خالص پانی مین پیسکر داد پر کھجلا کر لگاوین۔ از اخبار محب ہند ۱۸۸۴ء

۱۲۔ نسخہ۔ رسکپور دس گرین۔ سہاگہ چالیس گرین۔ کافور بیس گرین۔ تارپین کا تیل تین اونس۔ اسپرٹ آف واین دو اونس۔ سبکو ملائین داد و دیگرا مراض جلدی پر لگائین۔ عطیہ علی محمد صاحب نیٹو ڈاکٹر +

۱۳۔ ڈہاک کے درخت کا بیج لیمو کے عرق مین پیسکر داد پر لگائین تو آبلہ پڑجاتا ہے پہر اسکا زرد پانی نکالدین۔ دوسرے دن کہرنڈ بندھجائیگا کہتے ہین کہ پہر کہرنڈ اکھڑ کر مثل صحیح جسم کے وہ جگہہ ہوجائیگی +

۱۴۔ سہاگہ دو ماشہ۔ نیلاتوتہا دو رتی۔ نوسادر دو ماشہ۔ رسکپور ایک رتی۔ کریازوٹ دو چار قطرے۔ سلفیٹ آف پٹاش دس گرین۔ سادہ مرہم ڈیڑہ اونس پیسنے والی دواؤنکو پیسکر مرہم کے ساتھہ خوب گھوٹین اور مقام ماؤف کو صاف پانی سے دہوکر کپڑے سے خشک کرکے یہہ مرہم لگائین۔ از انتخاب الحکمت

دانتون کا علاج

دانتونکی بیماریان بہت سی ہین مگر زیادہ تر جو عارض ہوتی ہین وہ یہہ ہین دانتون مین درد ہونا - کیڑا لگجانا - ہلنا - اُنکی جڑ خالی ہوجانا - میل جمنا وغیرہ +

۱ - نسخہ - پیا بانسے کے پتے کی بتی بناکر دانتون و مسوڑون پر ملنے سے درد جاتا رہتا ہے اور ہلتے ہون تو مضبوط ہوجاتے ہین + عطیہ جناب حافظ سید عنایت علی صاحب

۲ - نسخہ - بہٹ کٹیا کو جسکے درخت اکثر گھورے پر کھڑے رہتے ہین - اور اُسمین زرد رنگ کا پہول و چھوٹا سا پھل نکلتا ہے بازارون مین سوکھا ملتا ہے اسطرح استعمال مین لائین کہ پائپ مین کوئلہ کی آگ رکھکر ذرا سا تیل ڈالکر اُسپر بہٹ کٹیا کے دانے ڈالین اور مثل حقہ کے اُسکا دہوان مُنہ کے اندر کھینچین یا یہہ ترکیب کرین - کسی برتن مین کوئلہ کی آگ رکھکر اُسپر تیل ڈالکر بہٹ کٹیا کے پہل ڈالین - اور ایک ایسی ہنڈیا جسکے بیچ مین سوراخ کیا گیا ہوا اُسپر اوندہا دین پھر ہنڈیا ندکور کے سوراخ سے جو دہوان نکلے اُسکا بہپارہ مُنہ کھولکر لین - اس دہوئین سے کچھ نقصان نہین ہوتا اور فوراً آرام ہوجاتا ہے + عطیہ کولی صاحب بہادر -

۳ - نسخہ - ٹنکچر اکونائیٹ ایک بوند ٹنکچر آیوڈین ایک بوند - دونون کو ملاکر بذریعہ روئی کے کرم خوردہ دانت مین لگانے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے -

از مراۃ الطبابت - مجربہ سوبھارام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ +

۴ - نسخہ - سوڈا کو ٹنکچر آف اوپیم مین ملاکر لبدی بناکر دانت مین رکھنا +

۵ - نسخہ - کاربونیٹ آف امونیا سنگھانا +

۶ - نسخہ - ہیڈریٹ آف کلورل - کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر - کاربولک ایسڈ ہر یک

ایک ڈرام ٹنکچر آکونائیٹ ایک اونس - پیپرمنٹ آئل آدہ اونس سبکو ملا کر
اُسمین سے چند قطرے بذریعہ روئی کے دانت مین لگانا +

۷ - نسخہ - روغن قرنفل - کافور - عرق اجوائن - سبکو برابر لیکر بذریعہ روئی دانت
مین لگانا +

فائدہ - نمبر چار سے نمبر سات تک جو نسخے ہین یہ درد دندان کے واسطے مفید ہین
مجربہ چندان سنگہ صاحب ہیڈ اسسٹنٹ + از مذاق الطبابت

۸ - نسخہ - عمدۃ الاحبا مین لکہا تہا کہ جب کسی کا کوئی دانت خراب ہوجاتا ہے تو
امریکا کے ڈاکٹر اُس دانت کو نکال کر گھسکر کاربولک ایسڈ مین بھگو کر اسکی جگہہ پر رکھ دیتے
ہین تو مسوڑے کا گوشت بڑہکر بصورت اصلی وصل ہوجاتا ہے +

۹ - نسخہ - ایک ڈرام کلوڈین اور دو ڈرام کاربولک ایسڈ ملانے سے سریش
کی مانند ایک مادا رشتہ دار پیدا ہوتی ہے اسمین لنٹ بھگو کر دانت کے سوراخ
مین رکہنے سے فوراً درد رفع ہوجاتا ہے + از آئینہ طبابت +

۱۰ - نسخہ - ٹینک ایسڈ - یا یہہ موجود نہو تو ماجوپہل کا باریک سفوف دو ڈرام یعنی
آٹھہ ماشہ کی مقدار مین لیکر اور ایک اونس یعنی نصف چھٹانک گلیسرین یا مکھن مین
ملالین - مسوڑون نے دانتون کو چھوڑ دیا ہو اور وہ اسفنجی ہوگئے ہون تو روئی کے
ذریعہ سے مسوڑون پر لگانا مفید ہے +

+ دانتون کا درد رفع کرنے کے لئے یہہ ایک عمدہ علاج ہے کیونکہ جب کیڑا دانت کے درمیانی حصہ
کو کہا لیتا ہے تو بوجہ سوراخ کے ڈنٹل عصب کے کہل جانے اور اُسمین ہوا لگنے سے درد ہوتا ہے اور اس
ترکیب سے عصب مذکور تک ہوا کا پہنچنا ناممکن ہوجاتا ہے +

۱۱۔ نسخہ۔ ماجوپھل ۲ حصہ۔ پھٹکری بریان ایک حصہ۔ گلیسرین ۲ حصہ۔ سبکو ملا لین مسوڑے ڈھیلے ہون ورم و درد ہو اور وہ اسفنجی ہون تو روزمرہ لگائین اگر مسوڑون مین زخم یا پیپ وغیرہ ہو تو قدرے کاربولک ایسڈ بھی ملا دین ۰ از انتخاب الحکمت۔

۱۲۔ نسخہ۔ اول دانت کو خوب آب گرم سے دھوئین بعدہٗ ایک گرین کا میوان حصہ سفید سنکھیا اور قدرے کریازوٹ ملا کر اسمین روئی بھگو کر دانت کے سوراخ مین رکھہ دین اور ایک یا ۲ گھنٹہ رہنے دین۔ پھر روئی نکال کر گرم پانی سے صاف کر کے چاقو کے دستے یا کسی اور چیز سے دبا دبا کے ایمالگم بھرین ۰ اور ۲ و ۳ تین روز تک کوئی سخت و گرم غذا نہ کھلائین صرف نیم گرم دودہ یا سیگو وغیرہ دین ۰

ایمالگم بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ برادہ سیم و پارہ ہموزن لیکر خوب ملانے سے طیار ہوتا ہے فرمودہ ڈاکٹر پلیفر صاحب بہادر ۰

۱۳۔ نسخہ۔ کریازوٹ دس حصے۔ کلوڈین پندرہ حصے۔ دونون کو ملائین تو سریش کی مانند ایک شے بنجاتی ہے۔ اسکو دانت کے گڑھے مین بھر دین۔ اس سے دانت کے عصب تک ہوا نہین پہنچتی اور بوجہ سیال ہونیکے کریازوٹ منھ یا مسوڑون مین لگ کر زخم ہونیکا جو اندیشہ ہوتا ہے وہ نہین رہتا ۰

۱۴۔ نسخہ۔ کلورل ہیڈریٹ۔ کیمفر۔ ہر ۲ دوا دویہ کو ساوی الوزن لیکر کھرل مین پیسین تو ایک رقیق شے بنجاتی ہے اسکو بذریعہ کیمل ہیر پنسل کے دانت کے غار مین اور مسوڑون کے دونون طرف لگائین۔ مجربہ ڈاکٹر رکٹ صاحب

۱۵۔ نسخہ۔ پرمنگینیٹ آف پوٹاش ایک حصہ۔ پانی پانچ سو حصہ۔ اس حساب سے جو عرق بنا اسمین روئی بھگو کر چند منٹ دانت پر رکھا جائے اور بعض نصف

گھنٹہ بعد روئی کو بدلا جائے تو درد رفع ہوجاتا ہے +

۱۶- نسخہ منجن - جلی ہوئی سپاری دو تولہ - کتھہ دو تولہ - ماجوپہل دو تولہ - طباشیر دو تولہ - رومی مصطگی یک تولہ - دانہ الاچی خورد یک تولہ - کافور دو تولہ - کہریا مٹی دو تولہ - عقر قرہ چھہ ماشہ - بٹ کٹیلے کے پہل بریان دو عدد - برادہ صندل سرخ چھہ ماشہ کلوریٹ آف پٹاش یکتولہ - کریازوٹ دس قطرے - بادام کے چھلکے بریان تین تولہ سبکو خوب باریک پیسکر بوتل مین بہر کر کارک لگا کر رکہین و بطور منجن کام مین لائین از چشمہ حیات -

۱۷- نسخہ - ناگ کیسر - گیرو - سونٹھہ - ہر یک ہموزن - اور افیون ایک دوا کا آٹھوان حصّہ - ان سبکو پانی مین خوب کہرل کرکے دہوپ مین سکہا کر باریک پیسکر شیشی مین بہر کر رکھہ دین - جب کسی کی ڈاڑہ یا سر مین درد ہو تو تہوڑی سی دوا مذکور لیکر پانی مین ملا کر مقام درد پر لیپ کرین مگر ایام سرما مین گرم اور ایام گرما مین سرد استعمال کرین ✽ از تقویم بالگوبند مطبوعہ ۱۸۶۶ء

۱۸- ٹیتھہ واش - کتھہ ایک اونس - دارچینی ایک اونس - سہاگہ آدہا اونس ان سب کو ایک پائنٹ پروف اسپرٹ مین دس روز تک بھگو کر نچوڑ کر چھان لین صاف ہونیکے لئے دانتون کو اس سے دہونا اور منہہ کے چھالون مین کلی کرنا مفید ہے +

۱۸- نسخہ منجن - دو ڈرام کافور کو اسپرٹ مین حل کرکے اسمین چار ڈرام صاف کی ہوئی کہریا مٹی ملا کر خوب باریک کرین اور دانتون پر ملین + عطیہ ڈاکٹر کوپر صاحب +

✽ اس دوا کو درد دندان مین ایک دو بار لگایا تو مفید پایا -

۱۹ ۔ نسخہ منجن ۔ لونگ دس گرین ۔ الایچی خورد پندرہ گرین ۔ کرسٹل کاربولک ایسڈ بیس گرین ۔ کافور تیس گرین ۔ مر ایک ڈرام ۔ چھالیہ سوختہ ۔ ٹہر کلان سوختہ صاف کی ہوئی کھریا مٹی ۔ کتھہ ۔ سنکونا بارک ۔ ہر یک دو دو ڈرام اسپرٹ حسب ضرورت ۔ علاوہ کافور کاربولک ایسڈ کے سب چیزوں کو خوب باریک پیسکر کپڑے مین چھان لین ۔ پھر کافور کو اسپرٹ مین حل کرکے سبکو ملاکر کہرا گرین بعدہ کاربولک ایسڈ ڈالکر خوب ملائین اور بوتل مین بھر رکھین ۔ اور ہر روز دانتون پر ملین اور پانی سے صاف کر ڈالین ✣ ✚

۲۰ ۔ ہندوستان کی عام عورت بھی واقف ہین کہ چلم سے تمباکو کا گل جو نکلتا ہے اُسمین قدرے نمک ملاکر پیسکر بطور منجن کے استعمال کرنے سے دانت صاف ہوتے ہین اور تجربہ سے بھی معلوم ہوا کہ اکثر درد دندان مین کھانیکے نمک کا سفوف ملنے سے آرام ہوجاتا ہے ۔ اور مٹھائی کھانے سے دانتون مین جو درد ہوجاتا ہے وہ تکلیف رفع ہوجاتی ہے

۲۱ ۔ دو ڈرام کافور کو اسپرٹ مین حل کرکے چار ڈرام صاف کھریا مٹی ملاکر پیسکر دانتون پر ملین ۔

۲۲ ۔ نسخہ ۔ گلشیل کاربولک ایسڈ ۔ کلوروفارم ۔ ٹنکچر اکونائٹ ۔ ہر یک کے چند قطرے یعنی تین یا چار گرین ٹینک ایسڈ مین ملاکر روئی ذراسی اُسمین لت کرکے دانت کے سوراخ مین رکھنے سے فوراً درد رفع ہوجاتا ہے ✣ از طبیب لاہور ۔

۲۳ ۔ نسخہ منجن ۔ پلوایری ڈین چار ڈرام ۔ پریسپیرڈ چاک ڈیڑہ اونس ۔ مر پوڈر چھ ڈرام بوریکس پوڈر چار ڈرام ۔ سنکونا پوڈر دو ڈرام ۔ آئل آف روزمیری دس قطرے

*جو ہم نے ان اجزا کو اسیطرح ترکیب دیکر اکثر استعمال کیا ہے کیسا ہی دانتون پر میل ہو چند روز مین صاف ہوجاتا ہے دانت ہلتے ہون تو مضبوط ہوجاتے ہین ۔ گندہ دہنی رفع ہوجاتی ہے ۔ دانتونکا درد جاتا رہتا ہے ۔ کیڑا دور ہوجاتا ہے

سب کو جدا جدا پیسکر پہر ملا کر لین اور صبح شام دانتون پر ملین + مجربہ مہد انفنو نیا لف صاحب

دردسر کا علاج

سر کا درد بہت سے امراض مزمن و حاد کی ایک علامت ہے اور اسکے پیدا ہونیکے چند اسباب ہین - یعنی آتشک - ملیریا کا اثر - بدہضمی - سردی - گرمی - کمزوری وغیرہ اور ہر ایک کی علامات و علاج جدا جدا ہین +

۱ - نسخہ - سرسون کا تیل دونون کانون مین ڈالنے سے دردسر مین آرام ہو جاتا ہے بشرطیکہ کسی مادہ کی وجہ سے نہو - از حافظ صحت -

۲ - نسخہ - سرکہ دو تولہ - روغن گل دو تولہ - عرق گلاب آٹھ تولہ - قدرے کافور سب کو ملا لین اور اسمین کپڑا بھگو کر سر پر رکھین اور برابر اُسے تر کرتے رہین جب حرارت آفتاب یا بخار کے باعث سر مین درد ہو تو یہہ مفید ہے + عطیہ علی محمد صاحب نیٹو ڈاکٹر +

۳ - نسخہ - پندرہ گرین انیٹی پائیرن کہانیسے نصف گھنٹہ بعد غنودگی آتی ہے جس سے مریض جلد جاگ اٹھتا ہے - اور دردسر جو فتور ہضم یا فتور حیض یا بیخوابی یا دلی و روحانی صدمہ یا یوریمیا کی وجہ سے یا دماغی یا عصبی ہو تو رفع ہو جاتا ہے +

مجربہ ڈاکٹر وائٹ صاحب

۴ - نسخہ - بدہضمی سے دردسر ہو تو دس پندرہ گرین سوڈا قدرے پانی مین ملا کر پلانا مفید ہے +

۵ - عصبی دردسر مین جو سخت قسم کا ہو کپڑا پانی مین بھگو کر مقام ماؤف پر رکھین اور گرم پانی سے پاشویہ کرائین +

درد گردہ کا علاج

جب پیشاب سے ریگ آتی ہے تو اسکا کوئی موٹا ذرہ گردہ سے مثانہ مین آتے وقت کبھی راستہ مین اٹک جاتا ہے اور جب تک وہ ریزہ مثانہ مین نہ آجاے مریض کو ایسا درد ہوتا ہے کہ مثل ماہی بے آب تڑپتا ہے اور اس درد کا اثر خصیتین تک پہنچتا ہے +

۱۔ نسخہ۔ روغن صندل کا دینا اس مرض مین نہایت مفید ہے۔
مجربہ ڈاکٹر فلبرٹ صاحب از میڈیکل رفارمر +

۲۔ نسخہ۔ اینٹی پائرن پندرہ گرین۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا پانچ گرین۔ دونوں کو ملاکر ایک پڑیہ بنائین اور ایسی دن مین دو بار دین۔ اسکے دینے سے صرف درد ہی رفع نہین ہوتا بلکہ پتھری حل ہوکر براہ بول خارج ہوجاتی ہے اور آیندہ کو پیدا ہونا رک جاتا ہے + مجربہ ڈاکٹر ہچرڈ صاحب۔ از میڈیکل میگزین۔

۳۔ کچی پیاز درد وا فاقہ کی حالت مین دینا مفید ہے یعنی جب کنکری مثانہ مین آتے وقت شدت کا درد ہو تو اسمین بھی فائدہ ہوتا ہے اور افاقہ کی حالت مین کھانیسے پتھری حل ہوجاتی ہے + مجربہ ڈاکٹر گاٹ صاحب از انڈین ڈیلی نیوز +

۴۔ نسخہ۔ سائٹریٹ آف لیتھیا تین گرین۔ ٹنکچر نکس وامیکا چار قطرے ٹنکچر کلبا دس قطرے۔ پانی چار ڈرام۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراک دن مین دو بار صبح و شام کو دین۔ یورک ایسڈ کی ریت پیشاب مین آتی ہو تو بارہ تیرہ برس کے بچہ کے لئے یہہ نسخہ مفید ہے +

درد معدہ وامعا کا علاج

۱ - ایک قسم کا درد شکم جو اکثر آدہی رات کو اُٹھتا ہے اور بیمار کو نڈہال کر دیتا ہے
اسمین ڈاکٹر لیارڈ صاحب بہادر کا قول ہے کہ ایسا درد جو بد ہضمی سے ہو معمولی
علاج کچھہ فایدہ نکرے ربخ وغم یا خراب جگہہ مین رہنے کے سبب سے تصور کیا گیا ہو
درد نیم سر و تپ لرزہ بہی اسکے ساتھہ ہو تو لانکر اسنی کیلس - یا لائکر سوڈی ارسنایٹ
مقدار مقررہ مین دینے سے آرام ہو جاتا ہے + از بحر حکمت -

۲ - نسخہ - انار دانہ دو تولہ - زیرہ سفید چہہ ماشہ - سونف چہہ ماشہ - سونٹھہ چہہ ماشہ
ترید سفید تین ماشہ - زیرہ سیاہ چار ماشہ - پوست ہلیلہ چار ماشہ - پوست بہیڑہ
چار ماشہ - پوست آملہ چار ماشہ - سونچر نمک چہہ ماشہ - سبکو کوٹ کر چہان کر بوتل مین
رکہین - بد ہضمی وغیرہ کے سبب سے پیٹ مین درد ہو تو گرم پانی کے ساتھہ چہہ ماشہ
کی مقدار مین کہلائین + مجربہ ڈاکٹر گنڈورام صاحب از تکمیل الحکمت

درد نیم سر کا علاج

بسبب ملیریا یا سردی کے آدہے سر مین نوبتی درد پیدا ہوتا ہے جسکو درد شقیقہ
یا آدہا سیسی کا درد کہتے ہین +

۱ - نسخہ - اسٹرانگ لائکر امونیا - ایک ڈرام ٹنکچر آف اوپیم ایک ڈرام کیمفر لنیمنٹ
دو اونس - سبکو ملا کر مقام درد پر مالش کرین + از مراۃ الطبابت مجربہ صنادتال صاحب

۲ - نسخہ - جسطرف سر مین درد ہو اُسکے برخلاف جانب کنپٹی پر چہال گوٹہ کا بیج
گہسکر قریب ایک انچہ کے گول جگہہ مین لگانے سے گو آبلہ و ورم ہو جاتا ہے
جو سکو وغیرہ لگانیسے جاتا رہتا ہے مگر درد بہی فوراً رفع ہو جاتا ہے مجربہ ڈاکٹر کمال الدین صاحب

دمہ کا علاج

یہہ ایک عصبی و نوبتی بیماری ہے جسکی کئی قسمین ہین اور کہانسی و اخراج بلغم و دقت تنفس کمی بیشی کے ساتھہ ہر قسم مین ہوتا ہے۔ اسکا علاج کامل بغیر طبیب کے نہین ہوسکتا

۱۔ نسخہ۔ شورہ نوسو ۹۰۰ گرین۔ مربعینی بیجا بول۔ ایکسو پچاس ۱۵۰ گرین۔ بلاڈونا پندرہ گرین۔ دہتورہ پندرہ گرین۔ ڈیجی ٹیلس پندرہ گرین۔ سبکو ملا کر سفوف کرین اور ایک پرچہ کاغذ کو آب گرم سے بہگو کر اُسپر سفوف مذکور لگا دین۔ جب کاغذ سوکہہ جائے تب اُسکو مریض کے روبرو جلادین۔ از مجلہ حکمت مجربہ ڈاکٹر ہیچر صاحب بہادر

۲۔ نسخہ۔ خاکستر درخت پیرچیا۔ خاکستر پوست تخم خربزہ۔ دونون کو ہموزن لیکر پانی مین ملا کر چہانین پہر چہنے ہوئے سیال کو خفیف حرارت سے خشک کر کے شیشہ کی ڈاٹ کی بوتل مین رکہہ چہوڑین تا کہ ہوا و مرطوب سے محفوظ رہے۔ پہر بوقت خواب نصف رتی پان مین رکہکر اور حرارت شمع سے پان کو ذرا گرم کر کے کہالین۔ اور بعد اُسکے پانی نہ پئین۔ اور اسیطرح ایک ہفتہ تک دیتے رہین ترشی و روغنی اشیا و سرخ مرچ سے پرہیز رکہین۔ از آستانہ حکمت۔

۳۔ نسخہ۔ شربت اثقل چار اونس۔ ملک آف گم امونیاکم چہہ اونس۔ وائین آف اپیکا کوانا دو ۲ اونس۔ سبکو ملالین۔ ایک ایک ڈرام دنمین چار پانچ دفعہ دین۔

۴۔ نسخہ۔ روغن بیدانجیر دو ۲ اونس۔ شہد دو ۲ اونس۔ ٹنکچر آف اسکوئیل دو ۲ ڈرام۔ ان سبکو ملائین اور ایک ایک چمچ چار کا دنمین تین ۳ دفعہ دین +

۵۔ نسخہ۔ ایک کف دست بہنگ ان ہیلڈ مین رکہین پہر اسپر ایک گلاس کہولتا ہوا پانی ڈالکر مریض کو سنگہادین +

۶۔ نسخہ۔ نصف اونس شورہ کو دو اونس کہولتے ہوئے پانی مین حل کرین۔ پہر لوبیلیا۔ دہتورے کے پتے۔ سیاہ چاء ہر یک دو اونس لیکر باریک پیسکر اُسمین ملائین اور خشک کرکے بوتل مین رکھین بوقت ضرورت ایک چھوٹا چمچ چاء کا بہر کر آگ پر جلائین اور اُسکا دہوان باری کے وقت مُنہ مین لین تو معاً فایدہ ہوتا ہے اگر لوبیلیا نہو تو دیگر ادویہ کہی کام مین لائین ؛ مجربہ ڈاکٹر کیل صاحب از میڈیکل رفارمر

۷۔ نسخہ۔ سہاگہ کا سفوف بنائیں کرین۔ سرخ مرچ کا سفوف پندرہ گرین۔ کاربونیٹ آف امونیا دس گرین۔ سبکو خوب ملا کر ایک شیشی مین بند کرکے رکھین جب مرض کے دورہ سے تکلیف ہو مریض کو سنگھائین تو حملہ مرض کا رُک جاتا ہے۔ از انتخاب الحکمت +

ڈہلکہ کا علاج

جب آنکھ کی راہ سے پانی یعنی آنسو زیادہ نکلے تو اسے ڈہلکہ کہتے ہین مگر یہہ عارضہ کئی سبب ہوتا ہے یعنی بسبب خراش چشم کے یا اُس سوراخ کا منُہ بند ہونے سے جسمین سے آنکھ کی رطوبت ناک مین آتی ہے۔ یا جس نالی کی راہ سے آنسو ناک مین آتا ہے اُسکے بند ہونے سے۔ یا آنسو کی تہیلی کی سوزش کے سبب سے غرضکہ اس مرض کے اسباب بہی کئی ہین اور علاج بہی مختلف ہے۔ اور اکثر حالتون مین دستکاری کی ضرورت پڑتی ہے +

۱۔ نسخہ۔ سفید طوطیا دو ڈرام۔ سرمہ قسم اول چھہ ڈرام۔ مروارید ناسفتہ دو ماشہ۔ سب کا سفوف کرکے کیلہ کے عرق کے ساتھ تین دن تک کہرل کرین درمیان مین جب عرق خشک ہو اور ڈالدین۔ جبوقت سرمہ کی مانند ہوجائے

ایک شیشی مین بہرلین - بوقت ضرورت صبح شام بطور سرمہ کے لگادین - بلکہ سوتے وقت لگا کر آنکھہ پر پٹی باندہ کر سو رہین - ایک ہفتہ تک یہی ترکیب عمل مین لائین - از آئینہ طبابت - مشہرہ ڈاکٹر میر بہادر علی صاحب

۲ - نسخہ - شوگر آف لیڈ - چار گرین - پانی ایک اونس - دونون کو ملا کر اسمین سے دو تین قطرے روز آنکھہ مین ڈالین اور جسطرف کی ہوا ہو اُس طرف آنکہین کہول کر ایک دو میل زور زور سے چلنے کو کہین ۔ از سحر حکمت مشہرہ ڈاکٹر جیون بعل صاحب

ذات الجنب کا علاج

یہہ پہپڑہ کے اوپر کی جہلی کی سوزش ہے جو پانی مین بہگنے یا بہیگا کپڑا پہننے یا سردی یا پانی پر ضرب لگنے وغیرہ اسباب سے ہو جاتی ہے - اسمین بخار اور جس طرف سوزش ہو اُسطرف پستان کے مقابل یا تمام پہلو مین نہایت شدت کا درد ہوتا ہے جسمین کہانسی و بات کرنے کروٹ بدل لینے سے زیادتی ہوتی ہے بدینوجہ مریض دقت کے ساتھہ پیٹ سے سانس لیتا ہے تاکہ سینہ کو حرکت نہو - اور جدہر درد ہو اُس کروٹ پر مریض پڑا رہتا ہے لیکن جب سوزش مزمن ہو جائے تو جدہر مرض نہو مریض لیٹتا ہے اور بخار خفیف ہو جاتا ہے مگر نہایت لاغر و کمزور ہو جاتا ہے

۱ - نسخہ - کہانیکا نمک ایک حصّہ - پانی تیس حصہ - پانی مین نمک کو حل کر لین اور دو دو گہنٹہ بعد ایک ایک ٹیبل اسپون فل یعنی سوا تولہ کے قریب دین - خشک غذا کہلائین - یہہ علاج اُس حالت مین مفید ہے کہ شدید ذات الجنب مین جبکہ رطوبت کا اخراج ہوتا ہو اور پیپ نہ پڑی ہو - اس سے بہوک بڑہ جاتی ہے پیاس نہین لگتی پیشاب زیادہ آتا ہے اور رطوبت کا اخراج جلد کم ہو جاتا ہے

مجربہ ڈاکٹر شانہ صاحب از میڈیکل رفارمر ؛

۲- نسخہ - افیون ایک حصہ - میٹھا تیلیا مدبر ایک حصہ - زعفران چار حصہ - سب دواؤن کو کھرل مین ڈالکر بہدانہ کے لعاب مین خوب گھوٹین جب سب دوائین خوب مل جائین اور ایک ذات ہو جائین حسب خوراک گولیان بنالین - از انتخاب الحکمت

فائدہ - اسمین گولیون کی مقدار نہین لکھی ہے اور میٹھا تیلیا زہر ہے اور افیون بھی زہر ہے پس جوان آدمی کے لیے پانچ پانچ گرین تک کی گولیان بنالین تو زیادہ مقدار ہوگی کیونکہ اس حساب سے فی گولی آدھا گرین افیون اور ادھا گرین میٹھا تیلیا آئیگا اور فارمکوپیا مین افیون کی مقدار دو گرین تک اور ایکسٹرا کٹ اکونائٹ کی چوتھائی گرین سے ایک گرین تک ہے ؛

ذات الریہ کا علاج

یہہ پھیپڑہ کی سوزش ہے جو سرد و مرطوب ملک یا موسم مین اکثر کمزور و شرابخوار و مفلس و زیادہ جماع کرنیوالون کو دیگر امراض مثلاً وجع مفاصل و چیچک و انفلوانزا وغیرہ کے ساتھ بھی ہوجاتی ہے -

اسمین بخار و کھانسی و سینہ پر درد و تنفس مین دقت ہوتی ہے شروع مین قدرے سفید رنگ کا اور پھر ایسا بلغم نکلتا ہے جیسا لوہے کا زنگ ملا ہوا ہو - چوتھی پانچوین دن سے دو ہفتہ تک علامات بتدریج کم ہو کر آرام ہوجاتا ہے یا خراب علامات لاحق ہو کر مر جاتا ہے - اخیر درجہ مین کھانسی سے پیپ نکلتی ہے اور دم رک کر وغنودگی و تشنج ہو کر مریض تلف ہوجاتا ہے ؛

۱- بچون کے ذات الریہ مین چند پیاز کوٹ کر اور اسپر کافور کا سفوف برک کر سینہ

پر رکھکر اوپر سے گرم کپڑا باندہ دیا جائے تو فوراً فایدہ معلوم ہوتا ہے ٭ از انتخاب الحکمت

۲۔ نسخہ۔ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس دو ڈرام۔ وائنم اپیکاک پندرہ قطرے۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ بیس قطرے۔ اینٹی فائیبرن تین گرین۔ ایسٹم سلا پچیس قطرے۔ انفیوزان لیسنڈ ایک اونس سکو لالین یہہ ایک خوراک ہے ایسی چار چار گھنٹہ بعد برابر پلاتے رہیں اور ایک دو روز میں آرام نہو تو اس دوا کو گھبرا کر نہ چھوڑیں اسکے ساتھ سینہ پر فومنٹ وغیرہ بہی کریں۔ پانچ چار روز بعد جب بخار بالکل رفع ہو جائے اور مریض کمزور ہو تو نسخہ مذکور مین قدرے رم بھی ملا دیں ٭ از حافظ صحت۔

۳۔ نسخہ۔ جب مونیا یعنی ذات الریہ ہو جاتا ہے تو دوبارہ اس مرض کے ہونیکی طرف طبیعت مایل رہتی ہے اور جنکے پھیپڑے کمزور رہیں انکو اکثر کم و بیش کھانسی رہتی ہے اس حالت میں سلفورک ایتھر کے بخارات کا سنگھانا مفید ہی اس سے تکلیف تنفس فوراً رفع ہو جاتی ہے اور دوبارہ مرض کے ہونیکا اندیشہ نہیں رہتا۔ از چشمہ حیات۔

۴۔ نسخہ۔ سیلی سین پندرہ گرین۔ کاربونیٹ آف امونیا پندرہ گرین۔ پورٹ وائن چار ڈرام۔ ٹنکچر لوبیلیا دو ڈرام۔ کلورک ایتھر دو ڈرام۔ برومائڈ آف پوٹاسیم تیس گرین پانی چھہ اونس سکو لالین اور ایک ایک اونس دو دو گھنٹہ بعد مونیا یعنی ذات الریہ کے دوسرے درجہ میں دیں۔ اس سے بخار فوراً کم ہو جاتا ہے۔ کھانسی بالکل نہیں رہتی اور طاقت بڑہتی جاتی ہے ٭ از انتخاب الحکمت۔

۵۔ نسخہ۔ نیویارک کے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ ذات الریہ میں کونین بجائے فایدہ کے نقصان کرتی ہے مگر بعد افاقہ مرض جب کمزوری باقی رہے اس حالت میں مفید ہے

۶۔ نسخہ۔ جب ذات الریہ ہونیوالا ہو تو ایک دو روز پیشتر بےچینی و سردی معلوم ہوتی ہے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ آگ سے سیکنے یا گرم کپڑے پہننے سے بھی سردی نہیں جاتی۔ کپڑے پسینہ سے تر ہو جاتے ہیں۔ شام کو علامات مذکور کی زیادتی ہوتی ہے رات کو کمر میں درد و اعضا شکنی و قدرے کھانسی و تنفس میں بے قاعدگی و چھاتی بند ہوتی ہے۔ اچھی طرح نیند نہیں آتی۔ صبح کو افاقہ معلوم ہوتا ہے جس سے مریض بے پرواہ ہو کر اپنے کام میں لگ جاتا ہے اور دوسرے روز علامات کی زیادتی ہو کر مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر پہلے ہی دن مریض گرم کپڑے پہنے۔ گرم مکان میں رہے گرم گرم دودھ یا چاء یا کافی پیئے تو مرض کے حملہ سے بچ جاتا ہے۔

۷۔ نسخہ۔ ذات الریہ کے پہلے درجہ میں تیس قطرے سلفیورک ایتھیر تیس منٹ تک چھ چھ گھنٹہ بعد کھایا جائے تو مرض رک جاتا ہے اور شدید کھانسی میں بھی یہ نسخہ مفید ہے۔

ذیابطیس کا علاج

یہ مرض تین طرح کا ہوتا ہے ایک جسمیں پیشاب کی راہ شکر آتی ہے۔ دوسرے میں صرف پانی کا پیشاب بار بار آتا ہے۔ تیسرے میں دودھ کی مانند سفید رنگ کا پیشاب ہوتا ہے۔

نسخہ۔ کافی کا پینا اُس قسم میں مفید ہے جسمیں دودھ کی مانند پیشاب آتا ہے عطیہ شیخ عبدالقادر صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

ریو کا علاج

ایک سے دوسرے کو چھوت لگنے والا مرض ہے جسکو انگریزی میں ڈفتھیریا کہتے ہیں۔ اسمیں حلق کے اندر آٹھ سے چودہ ۱۴ دن کے درمیان ایک پردہ رطوبت کا

پیدا ہوجاتا ہے اور آخر مین فالج یا غشی ہو کر مریض مر جاتا ہے۔ شروع مین قدرے بیچینی ہو کر بخار و نگلنے مین تکلیف و گردن کی گلٹیون مین ورم و درد سر و متلی و بیخوابی و اسہال وغیرہ لاحق ہوجاتا ہے۔ بباعث شدت و خفت سوزش حنجرہ و درد و ورم لوزتین و حلقوم و پیدا ہونے جھلی مذکور کے اسکی چھہ قسم کی گئی ہین۔ کبھی یہ مرض عالمگیر ہوتا ہے اور پیشاب مین اکثر البیومن یعنی سفید بیضا دی رطوبت پائی جاتی ہے۔ یہہ بیماری اڑتالیس گھنٹے سے چودہ دن تک رہتی ہے نبض کمزور و تیز چلنا۔ پیشاب سے البیومن زیادہ خارج ہونا۔ ہذیان ہونا خراب علامات مین سے ہین +

نسخہ کاڈرل ہیڈریٹ نو حصہ۔ پانی پچاس حصہ۔ دونون کو ملا کر لگاوین۔ اور جون جون گرانیولیشن ہونا شروع ہو سولیوشن مذکور کو ہلکا کرتے جاوین مجربہ ڈاکٹر روکی ٹیسکی صاحب۔ از امریکن میڈیکل جرنل +

رتوندیکا علاج

کمزوری یا تکان یا دہوپ لگنے وغیرہ کے سبب سے اکثر موسم برسات یا گرمی مین یہ عارضہ ہوجاتا ہے یعنی جہان شام ہوئی پہر کچھ نہین دکہائی دیتا اور رات کو پتلیان پہیلی رہتی ہین۔ اگر تین ہفتہ سے چھہ ماہ تک کے درمیان مین اچھا ہوجاے تو خیر ورنہ لاعلاج جانا جاتا ہے +

۱۔ نسخہ کاڈلور آئیل ایک ڈرام۔ لائکر پٹاسی بیس قطرے۔ پیپرمنٹ واٹر ایک اونس۔ سبکو ملا کر صبح شام پلائین چار پانچ روز مین ہر مزاج کے آدمی کو آرام ہوجاتا ہے خواہ کیسا ہی دیرینہ مرض ہو +

۲۔ نسخہ۔ کلیجی کی رطوبت آنکھہ مین ڈالنا +
۳۔ نسخہ۔ گدہے کی لید کا رس آنکھہ مین ڈالنا۔ یہہ تینون نسخے مراۃ الطبابت مین بہوانی داس صاحب اسسٹنٹ سرجین نے مشتہر کرائے تہے +
۴۔ نسخہ۔ روغن جگر ماہی دو ڈرام۔ عرق پودینہ یا شیرا ایک چہٹانک۔ دونونکو ملاکر دنمین دو یا تین مرتبہ دین۔ اور شام کو نصف رتی صابون ایک دو بوند پانی مین ملاکر آنکہہ مین ڈالین۔ اس ترکیب سے پانچ چار روز مین آرام ہوجاتا ہی + ازمراۃ الطبابت
۵۔ نسخہ۔ وائن آف اوپیم ایک قطرہ۔ پانی ایک قطرہ۔ دونون کو ملاکر دنمین دو دفعہ روز آنکہہ مین ڈالین۔ ٹانک مکسچر پینے کو دین + ازمراۃ الطبابت +
۶۔ نسخہ۔ تمباکو کے تازہ پتے آدہا یا ایک ڈرام کے قریب لیکر چٹکی سے ملکر باریک کپڑے مین رکہہ کر پوٹلی بنائین اور ایک ذرا سا پانی بہی اسمین ڈالدین پہر دس پانچ منٹ پوٹلی کو چٹکی سے ملین اور دو چار قطرے مریض کی آنکہہ مین ڈالین یہہ عمل بعد غروب آفتاب کرنا چاہئے۔ تین روز مین آرام ہوجاتا ہے +
۷۔ نسخہ۔ پیاز کا عرق ڈالنا بہی مفید ہے۔ نسخہ پنجم و ششم مراۃ الطبابت مین عبدالسعید خان صاحب نیٹو ڈاکٹر نے مشتہر کرائے تہے۔
۸۔ نسخہ۔ نائٹریٹ آف سلور چار گرین۔ آب مقطر ایک اونس۔ دونون کو ملاکر دو تین قطرے شام کیوقت آنکہہ مین ڈالین + از بحر حلمت۔

زخمون کا علاج

جب کسی ضرب سے جلد یا لعابدار جہلی کی ساخت جدا ہوجائے تو اُسے انگریزی مین اونڈ اور اردو مین زخم کہتے ہین اور جب شدت سوزش سے کسی عضو کی ساخت

اول نرم ہوا اور پہر خارج ہو جائے تو اُسے السر یا قرحہ بولتے ہین ❖
زخم اور قرحہ کی بہت سی قسمین ہین اور ہر قسم کا علاج بہی جدا جدا ہی پس بہت ہی ہلکا زخم یا خفیف السر ہو تو خیر ورنہ بغیر جراح کے علاج کے آرام نہین ہو سکتا ❖
۱ - علاج - کسی قسم کا زخم ہو سب مین اول ارنیکا ڈرافٹ دینا چاہئے جسکے بنانے کی یہہ ترکیب ہے - ٹنکچر آف آرنیکا ادہا ڈرام - ٹنکچر اف اوپیم بیس۲۰ بوند - شورہ بیس۲۰ گرین - پانی دو۲ اونس سبکو ملا کر ایک خوراک کرین ❖
خفیف زخم ہو تو ایک ہی خوراک یا اسکی نصف ہی بس ہے اور اگر زیادہ زخم ہو تو دو۲ ایک روز تک یہی دوا صبح و شام دو۲ دفعہ اور بعد دو۲ ایک روز کے تا صحت کامل یہہ نسخہ دیتے رہین - نسخہ ٹنکچر اسٹیل ایک ڈرام - پانی چہہ اونس - ایک ایک اونس دو۲ دو۲ گھنٹہ بعد بیرونی علاج زخم کا - زخم کو صاف کرکے دیکھین ٹانکون کی ضرورت ہو تو ٹانکے لگا کر ٹنکچر آف بنزوان مین لنٹ بھگو کر دو۲ تین تہ اُسکی زخم پر رکہکر اوپر سے اسٹکن لگا کر بنڈیج باندہ دین اور بلا ضرورت نہ کہولین - صاف کٹا ہوا زخم ہوگا تو اسی ترکیب سے اچہا ہو جاویگا - اور جو پیپ پڑ گئی ہو تو کہولکر صاف کرکے پہر وہی تدبیر کرین - عطیہ ڈاکٹر شیخ رحیم اللہ صاحب - مجربہ ڈاکٹر واکر صاحب بہادر -
۲ - علاج - ڈاکٹر بیڈ صاحب کا قول ہے کہ ٹنکچر آف ایلوز مین لنٹ بھگو کر آدمی یا گہوڑے کے زخم پر لگائین تو جلد آرام ہو جاتا ہے اور ٹنکچر کے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ایک حصہ صبر سقوطری کو دو۲ حصہ الکہل مین حل کرلین - از سجر حکمت -
۳ - علاج - بقول ڈاکٹر اسٹی نائی صاحب کے سہاگہ اور شکر ہموزن لیکر پیسکر ملا کر بدبو دار زخمون پر لگانے سے چوبیس۲۴ گھنٹہ مین گندہ گوشت گر پڑتا ہے -

اور صاف زخم رہجاتا ہے - اگر اس سفوف کو فم رحم کے زخم پر لگانا ہو تو اسمین گوند ملالین تاکہ چپٹا رہے - از بحر حکمت -

۴ - علاج - زخمون مین کیڑے پڑجائین تو ڈہاک کے بیج کا سفوف چھڑکنے سے مرجاتے ہین + از آستانہ حکمت -

۵ علاج بقول رجب علی صاحب ہسپتال اسسٹنٹ ڈمانسٹریٹر اناٹمی میڈیکل اسکول اگرہ کے کمزور دستبردار ہوے السر پر کاربونیٹ آف ایرن چھڑک کر بنڈیج باندہنا نہایت مفید ہے - از آئینہ طبابت + فرمودہ کرسٹین صاحب بہادر -

۶ - علاج - ایوڈو فارم کو خوب باریک پیسکر زخم پر برک کراسپر ریشمی کپڑا یا گٹا پرچا تیل مین بہگوکر ڈہانک دین - انڈولنٹ السر وشنکر مین بہہ مفید ہے + از آئینہ طبابت

۷ - علاج - نسو حصے پانی مین چار حصے کاربونیٹ آف سوڈا ملاکر اسمین خوب دہنی ہوئی روئی ڈالکر نصف یا ایک گہنٹہ تک جوش دین - پہر چشمہ کے آب سرد سے اسے اچھی طرح دہوکر نچوڑکر خشک کرین - بعدہٗ دو حصے ٹنکچر اسٹیل اور ایک حصہ پانی آمیز کرین اور اسمین روئی مذکور کو دو تین بار بہگوئین اور نچوڑکر ہوا مین سکہا دین - دہوپ یا زیادہ گرم جگہہ سے بچادین - جب خشک ہوجاوے تب باحتیاط تمام انڈین ربر کی تہیلی یا مثانہ مین بہرکر رکہین جب کسی رگ سے خون بہتا ہو اس مقام پر ویسے ہی یا گدی بناکر رکہین - اہل جرمن و فرانس کے مابین جب لڑائی تہی تو ڈاکٹر ایرل صاحب بہادر ساکن جرمن نے اس ترکیب کو ایجاد کیا تہا - از بحر حکمت

۸ - علاج - پٹرولیم یعنی مٹی کے تیل مین لنٹ بہگوکر زخم پر لگائین تو تاثیر تحریک کرتا ہے - عفونت دفع ہوجاتی ہے - پیپ پیدا ہونے نہین پاتی - اور ذرا

چرمراہٹ ہوتی ہے مگر خراش نہین ہوتا *

۹ - علاج - پرانا زخم اچہا نہ ہوتا ہو تو کوئلونکی دہکتی ہوئی آگ پر شکر سرخ ڈالین اور جب اُس سے دہوان نکلے اُسپر زخمی حصہ کو انچ سے دور رکہین اور اسیطرح دنمین دو تین بار چند روز تک کرین تو ورم وغیرہ دور ہو کر جلد بہر آتا ہی - از حافظ صحت

۱۰ - نسخہ - نیلا تہوتہا ایک ماشہ - دال مسور چار ماشہ - سفیدہ کاشغری دو ماشہ روغن کنجد آدہ پاؤ - سب چیزون کو باریک کر کے تیل مین جلالین - زخم پر روئی کے پہوئے سے لگا دین یہہ اکثر قسم کے السر مین مفید ہی اور ناسور مین بہی کچھ فایدہ کرتا ہے - مجربہ ڈاکٹر گنگا پرشاد صاحب *

۱۱ - نسخہ - کچہوے کی ہڈی کو میدہ کی مانند باریک پیس لین اور ایک حصہ یہہ سفوف اور چہہ حصہ سادہ مرہم یا مکہن کو مخلوط کر کے کہنہ زخمون واسکرافیولس السر پر لگانا مفید ہے

۱۲ - نسخہ - کہین خفیف چوٹ یا زخم پر ہو جیسا کہ اکثر گر پڑنے سے بچون کو خفیف چوٹ لگجاتی ہے تو اسفنج یا کپڑے کو گرم پانی مین جوش دیکر نکال کر بار بار مقام ماؤف پر دس پندرہ لمحہ تک لگائین پہر فلالین کی پٹی باندہ دین تاکہ سردی کا اثر نہو اس سے جلد صحت ہو جاتی ہے * از حافظ صحت -

۱۳ - نسخہ - نمک یک تولہ - پودینہ یکتولہ - صبر چہہ ماشہ - سبکو باریک کر کے لیپ کر دین تو ریاحی درد یا چوٹ لگنے سے خون جم جائے یا بچہو یا زنبور ڈنک مارے تو فایدہ ہو جاتا ہی - از حافظ صحت -

۱۴ - نسخہ - شکر تری یعنی سفید چینی کو اسپرٹ آف ٹرپن ٹائن مین ملائین کہ ایک شئے مثل لئی کے بنجائے اسکو نئے یا پرانے زخم پر لگائین تو گوشت سڑا ہو تب بہی

آرام ہوجاتا ہے + از انتخاب الحکمت۔

۱۵۔ نسخہ۔ شکرتری یعنی سفید چینی ایک تولہ۔کافور ایک تولہ۔ نوسادر یا سہاگہ ایک ماشہ سبکو باریک پیسکر سڑے ہوئے زخموں پر تھوڑا سا چھڑکیں۔جب پیپ نکلنے لگے پھر چھڑک دیں۔پانی وغیرہ نہ لگنے پائے۔جب انگور آنے لگے تو کوئی مرہم لگا دیں۔ از انتخاب الحکمت +

۱۶۔ نسخہ۔ روئی دھنی ہوئی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بالسم آف کوپیا میں تر کرکے زخم میں بھر دیں تو گہرا زخم جلد انگور ے آتا ہے اور لنٹ تر کرکے پٹی باندھ دیں تو سست گھاؤ جلد اچھا ہوجاتا ہے۔ از انتخاب الحکمت۔

زکام و نزلہ کا علاج

اطبار دیسی کا یہہ قول ہے کہ دماغ کے بطن اوسط کی رطوبت فاسدہ ناک کے راستہ سے خارج ہو تو اسے زکام اور اسکا رجوع جانب حلق و صدر ہو تو اُسے نزلہ بولتے ہیں اُنکے خیال کے بموجب جب رطوبت نزلہ مدت تک پھیپڑہ پر گرتی ہے تو وہاں خراش پیدا ہوکر سل کا عارضہ ہوجاتا ہے اسواسطے براہ بینی رطوبت مذکور کے خارج ہونے کو بہتر سمجھتے ہیں اور ضعف دماغ کو اسکا سبب ٹھہراتے ہیں + ہکو یہہ تو معلوم نہیں کہ نزلہ کا بیان اطبار فرنگ کے بیان سے ہے یا نہیں ہر لیکن یہہ ہم جانتے ہیں کہ ناک کے اندر کی جھلّی میں خراش یا سوزش ہو تو اُسے زکام کہتے ہیں اور جوں جوں یہہ کیفیت ہوا کے راستوں میں بڑہتی جاتی ہے اسکے نام مختلف ہوتے جاتے ہیں۔کبھی زکام وبائی بھی ہوجاتا ہے۔اور سل کے عارضہ کی پیدائش ایک خاص قسم کے مادّہ سے جانتے ہیں +

زکام کی اصلیت چاہے جو ہو مگر نزلہ و زکام میں گلے کا خراش و کھانسی اکثر ضرور ہوتی ہے یہہ بیماری کثیر الوقوع ہونے کے سبب سے ادنیٰ خیال کیجاتی ہے اور اکثر خود بخود آرام بھی ہو جاتا ہے لیکن جب مرض بار بار ہو یا پانچ سات روز مین آرام نہو تو ضرور حکیم سے صلاح لینا چاہیئے ✦

یہہ ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ جو کثرت جماع کے سبب یا کسی اور طرح کمزور ہو جاتے ہین انکو یہہ عارضہ بہت ستاتا ہے۔ اور اُن لوگون کو بعد رفع ہونے علامات شدید کے مقویات خصوصاً مقوی اعصاب ادویات کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ✦

۱۔ نسخہ۔ گلیسرین مین روئی تر کر کے نتھنو نمین رکھین تو فوراً زکام بند ہو جاتا ہے ✦ از انتخاب الحکمت

۲۔ نسخہ۔ ٹونٹی دار کوزہ گلی مین (جسکو دیسی زبان مین کروا کہتے ہین) دو سیر پانی اور دو ڈرام کافور ڈالکر اُسکا منہہ خوب بند کر کے آگ پر رکھین جب ٹونٹی سے انجرے نکلنے لگین تو بیمار کو سنگھائین۔ اس ترکیب سے منہہ و ناک سے بکثرت رطوبت خارج ہو کر اسی روز زکام مین آرام ہو جاتا ہے ✦ از انتخاب الحکمت۔

۳۔ نسخہ۔ مغز بادام چار چھٹانک۔ خشخاش ایک چھٹانک۔ بنفشہ نصف چھٹانک نیلوفر نصف چھٹانک۔ نبات سفید دو چھٹانک بنفشہ اور نیلوفر کو سیر بھر پانی مین بھگو کر آگ پر رکھ کر آنچ دین جب پانی قریب نصف کے رہجاوے تب اتار کر چھان لین اور اسمین بادام و خشخاش خوب باریک پیسکر آمیز کر لین پھر نبات ملا کر دھیمی دھیمی آنچ دین جب بشکل معجون ہو جائے تب اُتار لین۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ نزلہ مین مفید ہے۔ از مراۃ الطبابت مجربہ سو بہارام صاحب اسسٹنٹ سرجن ✦

۴۔ کاف مکسچر۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر۔ وائن آف اپیکا کوانا۔ نائیٹرک ایتھر ہر یک

آدہا ڈرام کیمفر مکسچر ایک اونس ۔ سبکو ملاکر جوانون کو ایسی دو مقدار دو دفعہ روز دین ۔ یہہ نسخہ کہانسی زکام ونزلہ وغیرہ مین مفید ہی + مجربہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر

۵۔ **کاف پلز** ۔ اپیکا کوانا کا سفوف آدہا گرین ۔ کمپونڈ پل آف اسکوِیل ڈہائی گرین اکسٹرا کٹ ہائی سائس ۔ دو گرین ۔ سبکو ملاکر ایک گولی بنائین ۔ ایسی تین گولی روز کہانسی دور کرنیکو دین + از کلیم اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ۔

۶۔ نسخہ ۔ اکسٹرا کٹ نکس وامیکا ایک گرین ۔ اکسٹرا کٹ ہارسائس ایک گرین سائٹریٹ آف آئیرن اینڈ کوانا نصف گرین ۔ کمپونڈ روبرب پل دو گرین ۔ سبکو ملاکر ایک گولی بنائین اور ایسی ایک ایک گولی صبح وشام دودہ یا پانی کے ہمراہ دین بقول ڈاکٹر جیون سنگہ صاحب مزمن زکام مین مفید ہے ۔ چنانچہ ایک شخص جو بارہ ۱۲ برس سے اسمین مبتلا و مجبور تھا اسکو چہہ ۶ ہفتہ مین صحت ہوگئی + از حافظ صحت

۷ نسخہ ۔ جب زکام شروع ہو یعنی عین ابتدا مین دو تین ۲ گرین کونین کہانا نہایت مفید ہے میرے ایک دوست کو جاڑون مین اکثر زکام بار بار ستاتا تہا ۔ ایک سال ایام سرما شروع ہونے سے پہلے خفیف حرارت جو انکو رہتی تہی اسکے دفعیہ کے لئے کونین کئی روز کہلائی اور بعد صحت کے کہدیا کہ کبہی کبہی دو دو ۲ گرین کونین کہاتے رہے انہون نے ایسا ہی کیا ۔ انکو اس جاڑے مین بالکل زکام نہ ہوا اور وہ بوجہ کونین کے ہی زکام کا نہونا یقین کرتے تہے +

۸۔ نسخہ ۔ پوست مع دانہ خشخاش پچیس ۲۵ عدد ۔ عناب پچیس ۲۵ دانے ۔ اسطوخودوس یکتولہ ۔ ملہٹی یکتولہ ۔ سپستان ایک چہٹانک ۔ خبازی دو ۲ تولہ تخم خبازی دو ۲ تولہ انجیر ونس دانے سب دوا اونکو سوا سیر پانی مین رات کو بہگو کر صبح کو ملکر پارچہ بزرگرین میں چہنے

ہوئے تستیال مین تین پاؤ سفید شکر ڈالکر جوش دین جب قوام ہو جائے تو یہہ دوائین پیکر اُسمین آمیز کرین - کتیرہ - صمغ عربی - رب السوس - مغز بادام نشاستہ - ہریک نو ماشہ مقدار خوراک اسکی ایک تولہ سے دو تولہ تک ہے روز مرہ ایک دفعہ بوقت صباح دین - مجربہ حکیم ولایت حسین صاحب نشاز کام و کہانسی مین مفید ہے ❊

۹ - نسخہ - رب السوس چہہ ماشہ - شکر تیغال چہہ ماشہ - شہد خالص ایک تولہ دونوںہی دوائونکو پیکر شہد مین ملالین اور سوتے وقت تین یا چار ماشہ کہانسی مین چٹا دین - پہر اوپر سے پانی نہ پلائین ❊

۱۰ - نسخہ - صاف شہد چار اونس - کاغذی لیمو کا عرق دو اونس - اچہا سرکہ ایک اونس گوند کا سفوف چار ماشہ - مصری قریب یکنیم تولہ - سب چیزون کو ملاکر آدہے گھنٹہ تک ہلکی انچ پر جوش دیکر چہان لین - جب ٹہنڈا ہو جاسے شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین بہر رکہین - جوانون کو ایک چار کا چمچ بہر کر اور بچون کو نصف یا اور کم بموجب عمر کے دنمین تین دفعہ دین ❊

۱۱ - نسخہ - روغن بادام شیرین - ایک اونس - زردی بیضہ مرغ یک عدد - اورنج فلور واٹر پانچ اونس - لعاب صمغ عربی آدہا اونس - وائین آف اپیکا کوانا ڈیڑہ ڈرام - سیرپ آف مارش میلو - آدہا اونس - سبکو ملاکر رکہین اور جب کہانسی تکلیف دسے چار ڈرام کی مقدار مین دین یہہ مقدار خوراک جوانون کے لئے ہے ❊

۱۲ - نسخہ - مارفیا تین گرین - کونین چوبیس گرین - رب جنطیانا چوبیس گرین - سبکو ملاکر بارہ گولیان بنالین ایک ایک گولی صبح شام کہانیکو دین ❊

۱۳ - نسخہ - ایسی ٹیٹ آف مارفیا دو گرین - اپیکا کوانا بارہ گرین - ریوند چینی

کا سفوف چوبیس ۲۴ گرین - سادہ شربت حب ضرور - سب دوا ؤنکو شربت کے ساتھ ملاکر بارہ گولیان بنائین - نزلہ و زکام وغیرہ کے سبب سے جو کہانسی ہو اُسمین ایک ایک گولی چار چار گھنٹہ بعد کہلائین +

۱۴ - نسخہ - کونین آدہا ڈرام - سفوف تنباکو دو ڈرام - دونون کو خوب باریک پیسکر ملاکر بطور نسوار کے مریض کو دو تین بار سنگھا وین - ڈاکٹر نور بیداس صاحب نے مراۃ الطبابت مین مشتہر کرایا تہا کہ نسخہ نمبر ۱۳ کا کہلانا و نمبر ۱۴ کا بطور نسوار کے سنگھانا زکام مین مفید ہے

۱۵ - نسخہ - بسمتہ دو ڈرام - گوند کا سفوف دو ڈرام - مارفیا دو گرین - سبکو خوب ملاکر بطور نسوار کے کام مین لاوین + از مراۃ الطبابت مجربہ ڈاکٹر جیندن سنگہ صاحب

۱۶ - علاج - شروع زکام و خناق مین اسقدر گرم پانی سے کہ جسکی برداشت ہو سکے کئی بار غرارہ کرانا مفید ہے - ایکدفعہ کے غرارہ کے لئے سوا پاؤ یا ڈہائی پاؤ پانی ہونا چاہیئے + مجربہ ڈاکٹر سیپر ڈ صاحب - از طبیب لاہور -

۱۷ - نسخہ ملٹہی چھہ ماشہ - تخم کاہو چھہ ماشہ - نشاستہ تین ماشہ - کتیرا تین ماشہ صمغ عربی چھہ ماشہ - زعفران چار رتی - مغز بادام چھہ ۶ عدد - سپستان چھہ ماشہ خشخاش چھہ ۶ ماشہ - مغز کدو چھہ ۶ ماشہ - گل بنفشہ چار ماشہ - سبکو کوٹ چھان کر عرق گاؤزبان مین چھہ ۶ چھہ ماشہ کے غلولہ یعنی بڑی گولی سی بنالین ایک ایک گولی صبح و شام پانی کے ہمراہ دین +

ڈاکٹر جیون سنگہ صاحب نے حافظ صحت مین مشتہر کیا تہا کہ ایک سولہ ۱۶ برس کا لڑکا جو زکام و کہانسی کے سبب نوشتخواند وغیرہ سے عاجز تہا اسکے استعمال سے اچھا ہو گیا

۱ - دربوجہ نزلہ کے سر کے بال سفید ہوتے جاتے تھے اسوجہ سے یہہ روغن ہی سر پر

روز مالش کرایا گیا جس بالون کا سفید ہونا موقوف ہوگیا ترکیب روغن۔ پاؤ بھر آملہ کو نصف سیر پانی مین بارہ گھنٹہ بھگو کر صاف کر کے ایک سیر روغن کنجد ملا کر اسقدر حرارت دین کہ پانی جل جائے اور خالص تیل رہ جائے پھر اتار کر بوتل مین بھر لین اور روز سر پر لگائین +

سرخ بادہ کا علاج

سردی و شدید گرمی وغیرہ سے یہ مرض ہوتا ہے اسکی دو قسم ہین ایک تو وہ جسمین تپ لرزہ و درد سر ہوکر ہذیان وبیہوشی ومتلی و قے و اسہال لاحق ہوکر دوسرے تیسرے دن کسی جگہہ جلد مین سوزش ہوکر دور تک سرخی پھیل جاتی ہے اور خاص اُس مقام پر ورم و گرمی وجلن معلوم ہوتی ہے اور معمولی ایام کے بعد آبلہ پڑکر یا بھوسی اُڑکر آرام ہو جاتا ہے یا خراب علامات پیدا ہوکر دسوین روز تک مریض مرجاتا ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جو زخم وچوٹ سے ہوتی ہے اور زخم کی جگہہ سے سرخی شروع ہوکر سب علامات مثل قسم اوّل کے پیدا ہوتی ہین +

۱۔ نسخہ۔ السی کے تیل کو خوب گرم کر کے اسمین بازاری سفیدہ اسقدر ملا کر گھوٹین کہ بالائی کی مانند ہو جائے اور تھوڑا سا تارپین کا تیل بھی اسمین ملا دین پھر اس دوا کو سرخ بادہ پر یہانتک لگائین کہ سفید پرت جم جائے ؛ مجربہ بابو چندن سنگہ صاحب از آستانہ حکمت

۲۔ نسخہ۔ ٹنکچر اسٹیل ایک اونس۔ ٹنکچر سنکونا ڈیڑہ ڈرام۔ سلفیٹ آف کونین ایک ڈرام۔ سبکو ملانے سے سیاہ رنگ کا مرکب طیار ہوتا ہے۔ اسمین سے بذریعہ پھریری کے مقام ماؤف پر متواتر جب تک لگائین کہ وہ جگہہ سیاہ ہو جائے اگر پھر سرخی نمودار ہو تو پھر لگائین + از انتخاب الحکمت۔

۳۔ نسخہ۔ اسٹکن پلاسٹر کی دھجی جو دو تین انچھ چوڑی اور مطابق عضو کے لانبی ہو عضو ماوف کے گرد چپکا دین اس سے سرخی کا بڑہنا رک جاتا ہے اور لبی گھنٹہ مین بخار بہی رفع ہو جاتا ہے اگر ایک پٹی سے آگے بھی سرخی بڑہے تو دوسری پٹی کا حلقہ مثل سابق کے لگا دین۔ اور اس سے بڑہے تو تیسرے پٹی کا۔ اکثر تیسری پٹی سے آگے سرخی نہین بڑہتی اور آرام ہو جاتا ہے ⁂ ڈاکٹر ولفر صاحب از انتخاب الحکمت

۴۔ نسخہ۔ چہرہ پر سرخ بادہ ہو تو ناک کے نتہنون کو ضرور دیکھنا چاہیے کیونکہ نتہنون مین ناقص مواد جمع ہونیسے اکثر یہہ مرض ہو جاتا ہے۔ پس ایسا ہو تو بورسیک ایسڈ لوشن سے صاف کرکے کاربولک آئنٹمنٹ لگائین تا کہ کہرنڈ نہ جمنے پائے اس ترکیب سے یعنی اصل مرض کا علاج کرنے سے سرخ بادہ مین جلد صحت ہو جاتی ہے ⁂

سرطان کا علاج

اسکو انگریزی مین کینسر کہتے ہین اس سخت موروثی عارضہ کا تعلق جسم سے ہے اکثر پستان و رحم و جوڑ وغیرہ پر اور اعضاء اندرونی مین بھی ہوتا ہے رسولی سی ہو کر جلد بڑہتی ہے پہر وہان سڑ کر گہاؤ ہو جاتا ہے۔ جاذب گلٹیان سوج جاتی ہین۔ شدت کا درد ہوتا ہے اسکے ساتھ کمزوری و بدہضمی وغیرہ جیسی علامات بھی ہوتی ہین

۔ نسخہ۔ ایوڈوفارم ایک ڈرام۔ بالسم آف پیرو دو ڈرام۔ ویسی لین ڈیڑہ اونس برنٹ آئل آٹھ قطرے۔ سبکو ملائین اور اس مرہم سے سرطان کو ڈریس کرین از انتخاب الحکمت

سگ گزیدہ کا علاج

جب کتا کاٹتا ہے تو اسوقت گو زیادہ تکلیف نہین ہوتی لیکن بڑکبائی یعنی ہیڈروفوبیا

ہونیکا اندیشہ رہتا ہے اسواسطے اسکا کاٹنا خوفناک سمجھا جاتا ہے مگر خطرناک علامات اکثر سگ دیوانہ کے کاٹنے سے ہوتی ہین بلکہ علاوہ کتے کے اگر گیدڑ یا اور کوئی بالا جانور کاٹ کہائے تو بہی یہی علامات پیدا ہوسکتی ہین - پس اسکا علاج دو قسم کا ہے یعنی ایک تو فوراً کاٹنے کے بعد کرنیکا دوسرے جب جسمی علامات پیدا ہون

۱ - جس مقام پر کتے کے دانت لگے ہون اُس مقام کو کپڑے سے پونچھ کر خشک کرین جب خون بند ہوجائے تب ہر ایک نشان پر ایک ایک قطرہ اسٹرانگ ہیڈرو کلورک ایسڈ کا لگا دین اور احتیاط رکھین کہ تیزاب بچھہ نہ جاوے - اسکو فوراً کاٹنے کے بعد لگایا جاوے تو ہیڈروفوبیا کی علامات پیدا نہین ہوتین ✚ عطیہ ڈاکٹر علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ -

۲ - تہوڑا سنکھیا مقام گزیدہ سگ پر لگا دین اور دس پندرہ دن تک ہر دوسرے روز لگاتے رہین - از دارو غہ الہی بخش صاحب ✚

۳ - گندک ایک ڈرام - پارہ ایک ڈرام - دونون کو ملا کر بہ پارہ دین جے جے بارنس صاحب ایپاتہاکیری فرماتے ہین کہ اسکے استعمال سے گو متہو آجاتا ہے مگر مرض ہیڈروفوبیا کا بالکل رفع ہوجاتا ہے - از آئینہ طبابت -

۴ - جب کتا کاٹے تو فوراً پونچھکر کاربولک ایسڈ لگا دین اور کئی روز دن مین ایک بار لگائین -

✚ اس نسخہ کی تعریف اکثر یورپین لوگون کی زبانی سنی اور مین نے بہی چند بار سگ گزیدہ مقام پر لگایا یقین ہے کہ مفید ہوگا ✚

✚ اور ون سے بہی اسکی تعریف سنی ہے لیکن اسکا خیال رکہنا چاہیے کہ بذریعہ زخم کے سمیت نہ ہوجائے

سوزاک کا علاج

اعضاء تناسل کی اندرونی جھلی کی سوزش کو سوزاک کہتے ہین - یہہ عارضہ عورت سے مرد کو اور مرد سے عورت کو ہو جاتا ہے - بموجب حالت کے اطبا نے اسکے تین درجے کئے ہین - درجہ اول مین نایزہ مین خراش - پیشاب مین جلن وغیرہ ہوتی ہے درجہ دوم مین سبز یا خون آمیز رطوبت نکلتی ہے - نلیفہ سوج جاتا ہے درد ہوتا ہے خصوصاً تندی کے وقت نہایت تکلیف ہوتی ہے - درجہ سوم مین شدت سوزش کی کم ہو جاتی ہے اور رقیق رطوبت نکلتی رہتی ہے جسے پُرانا سوزاک بولتے ہین +

اس عارضہ کے سبب سے اور بہت سی بیماریان پیدا ہو جاتی ہین مثلاً خصیونکا ورم - وجع مفاصل - حبس البول - سوزش مثانہ وغیرہ +

چونکہ یہہ مرض کثیر الوقوع ہے اس سبب سے بہت آدمی اس مرض کا ایک ایک نسخہ جانتے ہین مگر جب خدانخواستہ کسی کو یہہ مرض ہو جائے تو حکیم حاذق کی طرف رجوع کرے کیونکہ اکثر اوقات عطائیون کے علاج سے مرض کی ترقی ہوجاتی ہے اطبا بھی اسکا علاج مختلف طریقہ سے کرتے ہین جیسا کہ بیان ذیل سے ظاہر ہوگا -

۱ - علاج مجربہ ٹرسیڈر صاحب بہادر - مریض کو روغن بید انجیر کا جلاب دیکر تین روز تک کوپیوا امکسچر پلائین جسکے بنانیکی یہ ترکیب ہے -

کوپیوا امکسچر - آئیل آف کوپیوا آدہا ڈرام - تارپین کا تیل آدہا ڈرام - سب کاربونیٹ آف پٹاش - پانچ گرین - پانی حسب ضرورت یہہ ایک خوراک ہے ایسی ۳ خوراک روز دین - اگر تین روز مین آرام نہو تو پہر کا جلاب دیکر کیوبیب پوڈر تین دن تک

کھلائین جسکا نسخہ یہہ ہے۔

کیوبیب پوڈر۔ کباب چینی دو ڈرام۔ شورہ دس گرین۔ اسکی ایک مقدار بنائین اور ایسی تین مقدار روزدین ‫+

اگر اس سے بہی فایدہ نہو تو پہر کوپیوا مکسچر دینا شروع کرین مگر آئیل آف کوپیوا اور روغن تارپین کی مقدار بجائے نصف ڈرام کے ایک ڈرام کردین۔ پہر بہی کچہہ کسر باقی رہے تو تین دن بعد ایک ہلکا جلاب دیکر کیوبب پوڈر بازو یا دخوراک دین اور اسیطرح تا صحت یابی تین تین دن بعد پوڈر و مکسچر مذکور کو بدل بدل کر دیتے رہین۔ جب مثل پانی کی رطوبت آنے لگے تب دس گرین گندہ بروزہ کی گولی بنا کر دن مین دو دفعہ روزدین

۲۔ علاج مجربہ برائیٹ صاحب بہادر۔ یہہ صاحب فرماتے ہین کہ پچکاری سے اس مرض کو کچہہ فایدہ نہین ہوتا بلکہ بعض دفعہ نقصان ہوتا ہے۔ اسواسطے شروع مین ٹارٹریٹ آف پٹاش بیس بیس یا تیس تیس گرین کی مقدارین تین دفعہ دین جب درجہ شدت کا گذر جائے تب اس دوا کے ساتہ فرائی پٹاسیوٹارٹراس ملا دین۔

جب بیماری پرانی ہوجاے تو صرف ٹنکچر اسٹیل کا استعمال کرین ‫+ از بحر حکمت۔

۳۔ مجربہ مانڈر صاحب بہادر۔ شروع مرض سے اخیر تک یہہ نسخہ دینا مفید ہے۔ نسخہ۔ آئیل آف کوپیوا پندرہ بوند۔ لائکر پٹاسی دس بوند۔ نائیٹرک ایتہر بیس بوند کیمفر مکسچر ایک اونس۔ سبکو ملا کر ایک خوراک کرین اور ایسی تین مقدار دنمین تین مرتبہ دین۔ غذا ہلکی۔ شراب سے پرہیز۔ آب شیرین وجو شاندہ السی جسقدر مریض پی سکے۔ اگر مرض کی شدت ہوجائے تو بعوض نسخہ بالا کے یہہ نسخہ دین ‫+ نسخہ۔ ایسیٹیٹ آف پٹاش بیس گرین۔ ٹارٹرامیٹک ½ حصہ گرین۔

مارفیا ½ حصہ گرین ۔ پانی ایک اونس ۔ سبکو ملاکر ایک خوراک کرین اور اسیطرح
چار چار گھنٹہ بعد دن رات پلا وین ۔ کبھی کبھی جلاب بھی دین +
جب مرض پرانا ہو جائے تو ٹنکچر اسٹیل بیس بوند کی مقدار مین دنمین تین مرتبہ پلائین +
۴ ۔ علاج مجربہ ڈاکٹر بتیھہ صاحب بہادر ۔ یہہ صاحب شروع مین
بھی پچکاری کرنیکو ممنوع نہین جانتے چنانچہ درجہ اول مین اسٹرق کی پچکاری
مفید جانتے ہین +
نسخہ پچکاری ۔ لائکر پلمبائی ڈائی ایسی ٹیٹس ۔ ایک اونس ۔ پانی سات
اونس ۔ دونون کو ملاکر پچکاری کرین ۔ اور جون جون مرض شدید ہو گرم پانی
اور ہلکے لیڈ لوشن کی پچکاری کرتے رہین +
بائی کاربونیٹ آف پٹاش ۔ اورہن بن حسب مقدار مقررہ کہلائین ۔ بعد رفع ہونے
شدید علامات کے جب پتلی ریم آنے لگے تب کوپیوا کا استعمال کرین ۔ کارڈی کی
تکلیف رفع کرنیکے لئے اکسٹرا کٹ آف بلاڈونا ۔ گلیسرین مین ملاکر قضیب کے
نیچے لگادین اور گاہے گاہے ایک یا دو گرین افیون رات کو کہلادین +
خصیہ مین سوزش ہو تو ٹارٹرامیٹک ۔ سلفیٹ آف میگنیشیا کے ساتھ دین اور
بعد تخفیف ہونیکے تحلیل ورم خصیہ کے لئے مرکیوریل آئنٹمنٹ کی مالش کرین +
جب مرض پرانا ہو جائے تو بذریعہ آلہ کے مقام مرض پر نائٹریٹ آف سلور لگائین
اور اگر مقام مرض معلوم نہو تو قابض ادویہ کی پچکاریون کا استعمال کرین ۔ اور
ٹنکچر اسٹیل کہلائین ۔ موٹی بوجی داخل کرین ۔ از مجر حکمت ۔
۵ علاج مجربہ ڈبلیو بلائی صاحب بہادر ۔ بقول صاحب ممدوح

شروع سے اخیر تک ہر درجہ میں یہہ علاج مفید ہے یعنی کہانیکو یہہ نسخہ دین +
نسخہ - برومائیڈ آف پٹاسیم - ساٹھ یا ایکسو بیس گرین - بائی کاربونیٹ آف سوڈا
ساٹھ گرین - ٹنکچر آف ہائی سائمس آدہا اونس - کیمفر مکسچر ساڑہے پانچ اونس
سبکو ملالین اور ایک ایک اونس دنمین تین مرتبہ اور رات کو مریض جاگے تو
رات کو بہی ایک دفعہ پلائین - اور اسی کے ساتھ یہہ پچکاری کرین -
نسخہ پچکاری - برومائیڈ آف پٹاسیم ایک سَو بیس گرین - گلیسرین آدہا اونس
آب مقطر ساڑہے پانچ اونس - سبکو ملاکر اسمین سے ایک ایک پچکاری
بہر کر چار چار گھنٹہ بعد استعمال کرین - از مراۃ الطبابت +
۲ - علاج مجربہ بوتڈی صاحب - شروع مین یہہ نسخہ دین نسخہ لائکر پٹاسی
ڈیڈہ ڈرام - ٹنکچر ہارسائمس دو ڈرام - نائیٹرک ایتہر ڈیڑہ ڈرام - کیمفر واٹر اٹہ اونس
سبکو ملالین یہہ آٹہ خوراک ہین ایک ایک مقدار دنمین تین چار بار دین :
کچہہ روز بعد اس نسخہ کا استعمال کرین نسخہ - کباب چینی کا سفوف ڈیڑہ اونس -
روغن بلسان نصف اونس - اکسٹراکٹ ہارسائمس نصف ڈرام - کافور نصف
ڈرام - شیرہ اسقدر ملائین کہ مثل معجون کے ہو جائے اسمین سے ریٹھے کی برابر
دن مین تین چار بار دین اگر مزاج کے ناموافق ہو تو مقدار کم کر دین -
پچکاری جو اس مرض مین مفید ہے - وہ چوتہائی گرین - کلورائیڈ آف زنک ایک
اونس پانی - یا دو گرین سلفو کاربولیٹ ایک اونس پانی کی ہے - جب پچکاری
کرین تو قضیب کی جڑ کو دو انگلیون سے پکڑ لین تا کہ مثانہ مین عرق جانے سے
سوزش نہو + از انتخاب الحکمت -

۷۔ نسخہ۔ روغن صندل بیس۲۰ قطرے سے چالیس۴۰ قطرے تک۔ رکٹی فائیڈ اسپرٹ بہ نسبت روغن کے تین حصہ۔ روغن دارچینی یک بوند۔ سبکو ملاکر پلادین اور اوپر سے تہوڑا پانی پینے کو کہین۔ یہہ دوا تینون درجہ مرض مین دے سکتے ہین۔ اسکے پینے سے جی نہین متلاتا اور ۴۸ گہنٹہ مین رطوبت کا آنا بند ہوجاتا ہے۔ از مجربہ حکمت مجربہ ڈاکٹر ہنڈرسن صاحب ؀

۸۔ نسخہ۔ سفوف کباب چینی نصف ڈرام۔ سفوف پہٹکری بریان نصف ڈرام۔ شکر سفید ایک ڈرام۔ جوان آدمی کے لئے یہہ ایک خوراک ہے ایسی ایسی تین خوراک دنمین تین مرتبہ کہانے سے تین چار روز مین پیپ وغیرہ کا آنا موقوف ہوجاتا ہے۔ از جے پور میڈیکل جرنل ؀

۹۔ نسخہ۔ گندہ بہروزہ آدہ سیر۔ شورہ پاؤبہر۔ کباب چینی ایک چہٹانک سبکو کوٹ کر سیر بہر بالو ریت مین ملاکر اس ترکیب سے روغن کشید کرین کہ ایک روغنی گلی ہنڈیا مین سبکو ڈالکر سرپوش ڈہک کر ملتانی وغیرہ سے گل حکمت کرین اور کنارہ سے نیچے ایک سوراخ کرکے ایک نرسل یا ٹین کی نلی لگاکر دوسرا سرا نلی کا بوتل مین لگادین اور بوتل کو ٹھنڈے پانی مین کہین اور ہنڈیا کو چولہے پر رکہکر ہلکی ہلکی آنچ دین مقدار خوراک اسکی بیس قطرے سے دو ڈرام تک دنمین دو یا تین دفعہ ہمراہ دودھ یا شکر کے۔ مرض سوزاک مین مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر محمد فائق صاحب متوطن آگرہ۔

۱۰۔ گنوریا ایلکیچوری۔ کباب چینی ایک اونس۔ بنس لوچن ایک تولہ سفید زیرہ ایک تولہ۔ الائچی خورد چھہ ماشہ۔ پیپرمنٹ آئل پندرہ قطرے

کاربونیٹ آف پٹاش - دو ڈرام - آئل آف کوپیوا حسب ضرورۃ

علاوہ آئیل آف کوپیوا کے سب چیزون کو خوب پیسکر آئیل مذکور مین ملاکر بطور چٹنی کے بنالین - پرانے سوزاک مین آدہا آدہا چمچہ چار کا دنین تین دفعہ روز کہلائین

عطیہ علی جان صاحب نیٹو ڈاکٹر + مجرب ہے

۱۱ - نسخہ - گہالک ایسڈ ایک ڈرام - ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ دو ڈرام انفیوزن آف کواسشیا چھہ اونس - سبکو ملاکر چار چار ڈرام کی مقدار مین تین دفعہ روز دین - فرمودہ اسمٹ صاحب بہادر + ‡

۱۲ - نسخہ - ٹنکچر اسٹیل دس قطرے - ٹنکچر ہائی سائمس دس قطرے لائکر پٹاسی دس قطرے - انفیوزن آف بکو ایک اونس - ان سبکو ملاکر ایک مقدار کرین اور ایسی تین مقدار دنمین تین دفعہ دین - یہہ نسخہ پرانے سوزاک مین مفید ہے - رنگت اسکی سیاہ ہوجاتی ہے اسکا کچہہ مضایقہ نہین۔

عطیہ بابو نوبین چندر صاحب چکرورتی اسسٹنٹ سرجن + +

۱۳ - نسخہ - کوپیبا آئیل دو ڈرام - کیوبب آئیل دو ڈرام - لائکر پٹاسی تین ڈرام ٹنکچر آرنشیائی تین ڈرام - سادہ شربت دو اونس - پیپرمنٹ واٹر بارہ اونس

---

‡ کوہ منصوری پر گورون کی پلٹن مین یہہ صاحب سرجین تھے انہون نے ایک یوروپین کو جو مرض سوزاک مین مبتلا تہا یہہ نسخہ بتایا اسکواس کے استعمال سے آرام ہوگیا۔

+ + یہ صاحب میڈیکل اسکول آگرہ مین پہلے علم جراحی کے مدرس تھے اب علم طب پڑہاتے ہین انہون نے یہ نسخہ عنایت فرمایا تہا اور صاحب موصوف یہ بہی فرماتے تہے کہ پرانے سوزاک مین جب آئیل آف کوپیوا سے مروڑ پیدا ہو تو کیوبب آئیل دس بوندکی مقدار مین دینا بہتر ہوتا ہے +

سبکو ملا لین اور ایک ایک اونس دن مین تین بار دین - مزمن سوزاک مین یہ نسخہ مفید ہے ۔ از آستانہ حکمت -

۱۴ - نسخہ - دس تولہ قلمی شورہ - ایک سیر کیلہ کا عرق - ملا کر کوری ہانڈی مین ڈالکر منہ بند کرکے چولھے پر رکھکر دہمی آنچ دین جب جانین کہ عرق خشک ہوگیا تو آگ سے اُتارلین اور رات بھر رہنے دین - صبح کو جو کچھ ہنڈیا مین لگا ہوا اُسکو کھرچ کر رکھ لین اور چار رتی کی مقدار مین دوغ کے ہمراہ صبح کو کھلائین - ہر قسم کے سوزاک مین مفید ہے ۔ از حافظ صحت -

۱۵ - نسخہ - الائچی خورد - کباب چینی - مغز تخم کنول گٹہ - زیرہ سفید - پتر یا کتہ سیلکھڑیا - قلمی شورہ ہر یک چار ماشہ گندہ بروزہ یکاست نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ پیکر سات پڑیان بنا کر ایک صبح ایک شام شربت یا دودہ کے ساتھ کھلائین ✣ عطیہ ڈاکٹر فدا محمد صاحب -

۱۶ - نسخہ - ریوند چینی ایک ڈرام - شورہ دو ڈرام - ٹنکچر ڈجی ٹیلس چوبیس قطرے ٹنکچر ہائی سائیس دو ڈرام - لائکر پٹاسی دو ڈرام - ٹنکچر جنشین تین ڈرام پانی بارہ اونس - مقدار خوراک ایک ایک اونس صبح اور شام ✣ عطیہ کرم الدین کمپونڈر پورٹ بلیر -

۱۷ - نسخہ پچکاری جب شدید درجہ اس مرض کا گذر جائے تو نہایت باریک سفوف نشاستہ کا تھوڑے شیر گرم پانی مین ملا کر نایزہ مین پچکاری کرین -

از بحر حکمت - مجربہ ڈاکٹر لاک صاحب بہادر ✣

✣ مین نے یہ نسخہ دو چار آدمیون کو دیا تو کچھ فائدہ ہوا ✣

۱۸ - نسخہ پچکاری - پوست ہلیلہ زرد دو تولہ - پھڑیا کتھہ دو تولہ - طوطیا سبز دو ماشہ - برگ مہندی جوکوب دو تولہ - پانی ایک پاؤ - سب دوا اُن کو رات کو بھگو کر صبح کو چھان لین دنمین دو تین دفعہ اس عرق کی پچکاری لگائین -
از آئینہ طبابت - مشتہرہ میر بہادر علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ -

۱۹ - نسخہ پچکاری - شوگر آف لیڈ بیس گرین - افیون دس گرین - پانی اٹھ اونس - سبکو ملا لین اسمین سے دنمین ایک دفعہ پچکاری دین اور مرض پٹیلا ہو تو ایک ماہ تک روزمرہ پھر تین تین دن بعد - از علی جان صاحب مجربہ ڈاکٹر گنکلف صاحب

۲۰ - نسخہ پچکاری - دو گرین طوطیا سبز کو ایک اونس دہی کے پانی مین ملا کر پچکاری کرین - عطیہ نظیر علی صاحب نیٹو ڈاکٹر -

۲۱ - نسخہ پچکاری - سفید طوطیا آدہا ڈرام - وائینم اوپیائی آدہا اونس پانی ساڑھے گیارہ اونس - سبکو ملا کر تھوڑا تھوڑا گھنٹہ گھنٹہ بعد حسب دستور پچکاری کرین - از اسمٹ صاحب ممدوح +

۲۲ - نسخہ پچکاری - سفید طوطیا چوبیس گرین - لاڈنم ایک ڈرام - روت کاست ایک ڈرام - ٹھنڈا پانی بارہ اونس - سبکو ملا کر اسمین سے آدہی آدہی چھٹانک لیکر دنمین دو تین دفعہ پچکاری دینا - درد و ورم رفع کرنیکے لئے مفید ہے + از کرم الدین کمپونڈر مذکور -

۲۳ - نسخہ - سلفیٹ آف زنک تین گرین - ایلم تین گرین - دہی کا پانی ایک اونس سبکو ملا کر دنمین ایک بار پچکاری کرین - مجربہ ڈاکٹر سید ممتاز حسین مرحوم -

۲۴ - نسخہ - پھٹکری اٹھ ماشہ - نیلا تھوتھا آٹھ ماشہ - مٹھا ایک پاؤ ہیئت لیا

نیلے تہوتے کو جلاکر پہر دونون کو باریک پیسکر مٹہے مین ملاکر پچکاری کرین ۔ اگر دوسرے روز ریم آوے تو پہر پچکاری کردین ۔ ورنہ کچہہ ضرور نہین ٭ مجربہ ڈاکٹر سید ممتاز حسین مرحوم

سوزش قصبتہ الریہ

اسکو ڈاکٹری مین کروپ کہتے ہین یہہ سخت بیماری یکایک تبدیلی موسم یا سردی یا چوٹ سے بچون کو ہوتی ہے جسمین ایک سفید پرت جہوٹی جہلی کا حنجرہ کے منہہ پر کی کتری سے شروع ہوکر پہیل جاتا ہے ۔ اسمین کہانسی ہوتی ہے اور بخار و کہانسی کی ایسی آواز ہوتی ہے جیسے دہاتی برتن کو ٹہوکنے سے ٹہن ٹہن کی آواز نکلتی ہے

۱۔ نسخہ ۔ خالص تارپین کا تیل چار حصہ ۔ روغن بادام شیرین دس حصہ ۔ سادہ شربت بیس حصہ ۔ لعاب صمغ عربی چالیس حصہ ۔ انڈے کی زردی پندرہ حصہ عرق دارچینی پچاس حصے سبکو ملائین پانچ برس سے دس برس تک کے بچہ کو دو دو ڈرام گہنٹہ گہنٹہ یا دو دو گہنٹہ گہنٹہ بعد دین ٭ از انتخاب الحکمت ۔

سی سکنس کا علاج

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے اکثر آدمیون کو قے ہوتی ہے خصوصاً جب جہاز دریاے شور مین چلتا ہے تو بعض آدمی قے کرتے کرتے حیران ہوجاتے ہین اور کچہہ کام نہین کرسکتے ۔ اسی کو انگریزی مین سی سکنس کہتے ہین ۔

مجہکو یاد ہے کہ جب نیکو بار آئیلنڈ کے جانے کا مجھے حکم ہوا تو اثنا راہ مین اسی عارضہ سے مین ایسا پریشان ہوا تہا کہ بڑا بڑا یہہ آرزو کرتا تہا کہ جہاز کی دیوار تک چڑہنے کی مجہہ مین طاقت ہوجائے تو سمندر مین اپنے کو گراکر مرجاؤن تاکہ سی سکنس کی تکلیف سے نجات پاؤن ۔

۔ نسخہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف جنشین ایک ڈرام۔ پانی بارہ ڈرام۔ دونون کو ملاکر کبھی کبھی دین
ن کو یہہ مرض مزمن ہو انکو دس قطرے ٹنکچر آف جنجر کے ارومیٹک ڈراٹ کے
ساتھ دینے سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔ قبل استعمال ادویہ ایک مسہل دینا بہتر ہے
از آئینہ طبابت مجربہ ڈاکٹر گلنڈیلی صاحب بہادر۔

۱۔ نسخہ۔ بیس گرین ہیڈریٹ آف کلورل دینے سے بھی فایدہ ہوتا ہے۔

۲۔ نسخہ۔ برومائیڈ آف سوڈیم بمقدار دس دس گرین دنمین تین بار دینا کافی ہے مقدار
غذا کھانا مگر شوربہ و دودہ و مٹھائی سے پرہیز کرنا چاہیئے ✦ مجربہ کینڈل صاحب از آستانہ حکمت

۳۔ نسخہ۔ سفر سے پہلے تیس ۳۰ گرین انٹی پائرن دنمین تین دفعہ دین یعنی دس دس
گرین اور اثنا سفر مین ایک مقدار ایک دفعہ روز دیتے رہین۔

شرابیونکا جنون

اسکو انگریزی مین ڈلیریم ٹرمنیس کہتے ہین۔ یہہ بیماری شرابیون کو ہوتی ہے۔ ابتدا مین
بیچینی۔ بیخوابی۔ گھبراہٹ پیش ہوتا ہے پھر ہذیان ہونے لگتا ہے۔ کمزوری تشنگی
وقبض وغیرہ کی شکایت رہتی ہے خیالات خراب ہوجاتے ہین۔

بعض شخص شراب پیتے پیتے دیوانہ ہو جاتے ہین آنکھین سرخ ہوجاتی ہین
سر گرم ہوتا ہے ✦

۱۔ نسخہ۔ بیس ۲۰ بیس گرین نوسادر چار چار گھنٹہ بعد دین۔ بقول ڈاکٹر بروم صاحب
تیسرے دن صحت ہو جاتی ہے ✦ از آستانہ حکمت۔

۲۔ نسخہ۔ کلورل ہیڈریٹ چار اونس۔ برومائیڈ آف پٹاسیم چار اونس۔ اکسٹراکٹ
کینیبس انڈیکا چودہ ۱۴ گرین۔ اکسٹراکٹ ہاءسامس چودہ ۱۴ گرین۔ کلوروفارم دو ۲ ڈرام

کہولتا ہوا پانی دو پائنٹ۔ کینبی بس انڈیکا کے اکسٹراکٹ کو کلوروفارم مین حل کرین پہر کلورل ہیڈریٹ ملائین۔ پہر اُسپر کہولتا ہوا پانی ڈالکر برومائیڈ آف پٹاسیم وہار سالک کو بعد سرد ہونیکے چہان کر بوتل مین بہر لین۔ اور حسب ضرورت اسپرٹ امونیا ایرومٹیک بہی اسمین ملالین۔ شراب کے نشہ کی زیادتی۔ شرابیون کے جنون و بیخوابی و ہذیان مین مناسب مقدار مین دین +

فائیدہ۔ اس نسخہ کو ڈاکٹر ہی مناسب مقدار مین سمجہکر دے سکتے ہین عام آدمیون کو اسکا استعمال نہین کرنا چاہئے کیونکہ سب دوائین اسکی زہر ہین +

عرق النسا کا علاج

اس مرض مین چوتڑ سے لیکر گہٹنے یا ٹخنہ تک درد ہوتا ہے۔

۱۔ نسخہ۔ مزمن عرق النسا مین دنس دنس گرین۔ ارگٹ آف رائی صبح شام دینے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے۔ از مرآۃ الطبابت مجربہ ڈاکٹر ہوائی داس صاحب

۲۔ نسخہ۔ ایک چادر پر اڑائی ہوئی گندک کا سفوف مل کر مقام ماؤف پر لپیٹ دین اور رات بہر بندہا رہنے دین تو ایک رات مین آرام ہوجاتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر مہری صاحب از میڈیکل رفارمر +

۳۔ نسخہ۔ کلورل ہیڈریٹ۔ کیمفر۔ کیجوپٹ آئل ہر ایک ہموزن لیکر خوب ملاکر مقام درد پر خوب زور سے مالش کرین۔ از انتخاب الحکمت۔

۴۔ نسخہ۔ دنس دنس گرین صف انیلی یا ئیرن یا ہموزن کو نین ملاکر دنین تین بار دین۔ مجربہ ڈاکٹر بالاٹ صاحب از برٹش میڈیکل جنرل۔

عصبی درد کا علاج

ست دن تک دودھ پلانے یا اور کسی رطوبت کے اخراج پانے یا جہان ملیریا
شرت ہو وہان رہنے سے نوبت بہ نوبت کسی عصب مین درد ہوتا ہے جسکے دبانے
سے زیادتی نہین ہوتی بلکہ آرام ملتا ہے مگر اسکی شدت بڑی سخت تکلیف رسان
وتی ہے۔ اگرچہ یہہ درد ہر مقام پر ہو سکتا ہے لیکن بعض بعض مقام پر اسکا نام جدا جدا ہے
۔ نسخہ ۔ قدرے کلورل کو کیمفر مکسچر کے ہمراہ ملا کر حرارت دینے سے مثل تیل کے ایک
گاڑہی شے بنجاتی ہے اسکو خفیف عصبی درد کے مقام پر لگائین تو وہ جذب ہوجاتی
ہے۔ درد کو آرام ہوجاتا ہے اور جلن نہین ہوتی ✤ از آستانہ حکمت مجربہ ڈاکٹر سون صاحب
۲۔ نسخہ ۔ ولیریٹیٹ آف امونیا تیس ۳۰ گرین ۔ کونین تیس گرین ۔ دونون کو ملاکر
بیس گولیان بنائین اور دو ۲ دو ۲ گولی روز دس دن تک برابر کھلا کر پانچ دن
کے لئے موقوف کردین بعدہٗ پھر شروع کرین اور اسیطرح وقفہ دیدیکر آرام
ہونے تک کھلاتے رہین ۔ شدید عصبی درد خصوصاً الیولمبر کے درد عصبی مین
یہہ گولیان مفید ہین ۔ از آئینہ طبابت ۔
۳۔ نسخہ ۔ منتھ ایک ڈرام ۔ الکحل ایک اونس ۔ روغن قرنفل بیس قطرے
روغن دارچینی بیس ۲۰ قطرے سبکو ملالین ۔ عصبی درد مین بذریعہ پھریری یا برش
یا انگلی تر کرکے کئی بار لگائین ✤ مجربہ ڈاکٹر امیر بخش صاحب از میڈیکل رفارمر

عضلاتی درد کمر کا علاج

کمر کے عضلات مین کئی سبب سے درد ہوتا ہے ایک تو بخار کے شروع مین جسمین

✤ علاوہ عصبی درد کے دیگر عصبی دردون مین بھی مفید ہو سکتا ہے ✤

حرکت کرنے سے زیادتی نہین ہوتی۔ دوسرے گردہ کے امراض مین اسکی تشخیص قارورہ سے ہوتی ہے۔ تیسرے کمر کے پھوڑے سے جوا زہ وتپ دق سے پہچانا جاتا ہے مگر یہان اس درد کمر سے مطلب ہے جو وجع مفاصل عضلاتی کی ایک قسم ہے اور باعث سردی وغیرہ کے اس شدت سے ہوتا ہے کہ مریض کو چلنا پھرنا کیا حرکت کرنا دشوار ہوجاتا ہے۔

۱ نسخہ۔ رومال کی چند تہ کرکے قدرے سلفیورک ایتھر اسپر ڈالکر پندرہ بیس منٹ تک اسقدر سنگھائین کہ بیہوشی طاری نہو۔ اس سے فوراً آرام ہوجاتا ہے اور عود کرے تو پھر اسی تدبیر کو کام مین لائین۔ مجربہ ڈاکٹر ڈیڈ اسمتھ صاحب برٹش میڈیکل جرنل۔

۲ نسخہ۔ آٹھ ماشہ سرخ مرچ کو کچلکر سوا پاؤ پانی مین چوبیس گھنٹہ بھگو کر جہان جہان اور جہان کہین عضلاتی درد ہو وہان اس عرق مین کپڑا بھگو کر تھوڑی دیر باندہین

عورتون کے دودھ کی پیدائش روکنے کا علاج

بعض حالتون مین مثلاً دودھ پیتا بچہ مرجائے یا پستانون مین اجتماع خون ہوکر دمل ہونے والا ہو تو عورت کے دودھ کی پیدایش روکنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

۱ نسخہ۔ ایوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ تین گرین کسی نمکین عرق کے ہمراہ تین تین یا چار چار گھنٹہ بعد دینے سے بقول ڈاکٹر بارس صاحب ۲۴ یا ۳۶ گھنٹہ مین بخار و اجتماع خون پستان رفع ہوجاتا ہے اور پھر دو یا تین دنمین پستان کی کلانی یعنی ورم بھی جاتا رہتا ہے۔ از سحر حکمت

۱ نسخہ۔ کھریا مٹی دو ڈرام۔ کافور پندرہ گرین۔ دونون کو پانی کے ساتھ

پیکرون مین ۲ دو دفعہ پستان پر لگائین +

۳۔ نسخہ۔ اینٹی پائرن بمقدار آٹھ گرین۔ دنمین تین بار دینے سے اول روز ہی دودہ کی آمد کم ہوجاتی ہے اور تیسرے دن بالکل بند ہوجاتا ہے + مجربہ ڈاکٹر سلونی صاحب +

۴۔ نسخہ۔ قدرے ہلدی۔ کیکر کی پتی۔ تھوڑا پانی۔ سب کو ملا کر گھوٹین اور ٹبہری بنا کر پستانون پر باندہین۔ اور کہانے مین بہی ہلدی ہو تو دودہ کا آنا بند ہوجاتا ہے ازسول ملیٹری گزٹ۔

۵۔ نسخہ۔ ایک حصہ کافور کو چہ حصہ تارپین کے تیل مین حل کر کے پستان پر لگائین مگر زیادہ عرصہ تک نہ لگا رہنے دین ورنہ خراش ہوجاتا ہے + از میڈیکل ریکرڈ۔

عورتون کے دودہ زیادہ پیدا کرنے کا علاج

۱۔ نسخہ۔ بنیل گرین کیلے بابین۔ ایک اونس سادہ مرہم۔ دونون کو ملا کر پستان پر لگانے سے دودہ زیادہ پیدا ہوتا ہے مگر بچہ کو پلانے سے پہلے اچہی طرح پستان کو دہولینا چاہیے کیونکہ یہہ زہر ہے۔

ایک صاحب کی راے ہے کہ پستان مین اجتماع خون ہونے سے دودہ نہ اُترتا ہو تو یہہ علاج مفید ہوتا ہے۔ ازمراۃ الطبابت۔ مجربہ ڈاکٹر منروصاحب بہادر

۲۔ نسخہ۔ مونگ کی دال گائے کے دودہ مین شب کو بہگو دین صبح کو معمول دہوکر پکا کر روٹی کے ساتھ کہلائین۔

۳۔ نسخہ۔ ٹنکچر نکس وامیکا دس قطرے قدرے پانی مین ملا کر دن مین تین بار دین تو دودہ زیادہ پیدا ہوتا ہے اور ہاضمہ بہی درست ہوجاتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر ایزنکو صاحب

از میڈیکل رفارمر

فالج کا علاج

کسی ایک یا چند عضو کی حس یا حرکت یا دونوں کا زائل ہونا فالج کی بڑی علامت ہے اور اسکا پیدا ہونا دماغ یا نخاع یا انکے پردونکے نقصان امراض کے سبب سے ہوتا ہے حسب مقامات اسکے کئی نام رکھے گئے ہین کیونکہ کبھی تمام جسم مفلوج ہو جاتا ہے کبھی نصف جسم جانب عرض کبھی نصف جسم جانب طول۔ گاہے فقط ایک عضو جیسا چہرہ یا ہاتھ وغیرہ چونکہ یہہ مرض سخت ہے اس سبب سے بغیر حکیم کے علاج نہین ہو سکتا ✤

۱۔ نسخہ۔ تیز گندک کا تیزاب ایک ڈرام۔ تارپین کا تیل ایک اونس۔ تیزاب کے ساتھ تھوڑا تھوڑا تیل ملاتے جا دین۔ جب حل ہو جاوے تو جس عضو کا فالج ہوا ہو اسپر اسکی مالش کرین۔ یہہ تیل عضو خاص کے فالج کے لئے مفید ہے۔

عطیہ عظیم الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ۔

۲۔ نسخہ۔ تازہ بہٹ کٹیا کی جڑ کا عرق یکتولہ۔ عرق ادرک یکتولہ۔ شہد خالص یکتولہ۔ سب دواؤن کو بذریعہ حرارت کے ملالین۔ اور اسمین سے ایک ایک چمچہ چاے کا بھرکر حسب اشتداد مرض دو دو تین تین گھنٹہ بعد دین۔ نیا فالج ہوگا تو صرف چند خوراک کہانیکے بعد آرام ہو جائیگا۔ یہہ ہر قسم کے فالج مین مفید ہے

عطیہ شیخ عبد اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ۔

فتق کا علاج

جب آنت کا کوئی حصہ دستانی دباؤ وغیرہ کے سبب سے نیچے کو خصوصاً فوطون کی طرف آئے تو عموماً اسکو فتق بولتے ہین ✤

فتق کی کئی قسم ہین اول تو بلحاظ مقامات کے۔ دوسرے بلحاظ خاصیت کے چونکہ یہہ ایک سخت مرض ہے اسواسطے بغیر جراح کے کامل علاج اسکا ناممکن ہے۔

نسخہ۔ آدہا پونڈ کافی بریان پیکر بارہ پیالہ کھولتے ہوئے پانی مین ڈالدین اور اُسمین سے ایک ایک پیالہ ہر پندرہ منٹ بعد پلانا شروع کرین ✦ یہ علاج اُس فتق مین مفید ہے کہ جب کوئی حصہ امعا کا جس راہ سے نیچے آوے اُسکے تنگ ہوجانے کے سبب سے اوپر نہ جاسکے جسے انگریزی مین اسٹرنگیولیٹڈ ہرنیا کہتے ہین ✦ ایک مریض کو ڈاکٹر مایر صاحب نے اسی طرح پلانا شروع کیا تو چھٹے پیالہ مین آنت اوپر چڑہ گئی۔ اور ڈاکٹر ڈریڈن صاحب نے ایک اور مریض پر اس ترکیب کو آزمایا تو نوان پیالہ پینے پر آرام ہوا۔ علاوہ برین اور بھی چند ڈاکٹرون نے ایسا ہی کیا اور فایدہ اٹھایا۔ از آئینہ طبابت۔

فربہی کا علاج

بغیر تبدیلی معمولی عادت کی موٹا ہونا سکتہ کی علامات مندرزہ سے ہے اور عضلات مضبوط و بدن مین طاقت ہو تو وہ صحت کی نشانی ہے مگر اکثر آدمی جو چربی کی زیادتی وغیرہ سے ایسے موٹے ہوجاتے ہین کہ چلنا دشوار ہوتا ہے وہ ایک بیماری ہے

۱۔ **علاج**۔ مندرجہ ذیل احتیاط کرنے سے فربہ آدمی لاغر ہوجاتا ہے۔ جب بہوک معلوم ہو ہرگز کچھ نہ کہائین بلکہ دو گھنٹہ بعد یعنی جسوقت بہوک مرجائے۔ کہانے کے درمیان مین اور بعد کہانیکے دو گھنٹہ تک پانی نہ پئین۔ روغنی و شیرین ولسدار اشیا سے پرہیز کرین۔ ادنی کپڑے پہنین اور کمبل اوڑہین اور کمبل ہی بچھائین سوتی پارچہ کی کوئی تہہ بھی نہو ✦

قبض کا علاج

امعا کے فعل یا ساخت میں خرابی ہونے سے یہ مرض ہوتا ہے یعنی آنتوں کے سکڑ جانے یا غذا میں کوئی خراش پیدا کرنے والی شئے ہونے یا صفرا کے کم پیدا ہونے اور ورزش نہ کرنے وغیرہ سے۔ اور کبھی تو بہ آسانی یہ عارضہ دور ہو جاتا ہے اور کبھی برسوں ستاتا ہے جسے قبض دائمی کہتے ہیں +

۱۔ نسخہ۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ایک گرین۔ رب جنطیانا۔ تین گرین۔ دونوں کو ملا کر چھ گولیاں بنائیں ایک گولی روز صبح قبض دائمی کے مریضوں کو کھلاویں۔ ڈاکٹر ٹروسو صاحب کا قول ہے کہ اس میں تو فی گولی ⅙ حصہ گرین کا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ہے اگر نصف گرین تک بھی دیں تو کچھ نقصان نہیں ہوتا اور اسکے استعمال سے اجابت خلاصہ ہو جاتی ہے اور قبض نہیں رہتا۔ از بحر حکمت

۲ نسخہ۔ دایہ کے دودھ میں شکر کی کمی ہونے کے سبب بچہ کو قبض رہتا ہو تو تین چار ماشہ سادہ شربت جو صاف شکر سفید سے بنا ہو دن میں تین بار پلانے سے رفع ہو جاتا ہے۔

۳۔ نسخہ۔ ایلوہ کا ست ایک گرین۔ ہیرا کسیس دو گرین۔ دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔ ایسی تین گولی روز قبض دائمی کے جوان مریضوں کو دنمین تین مرتبہ بعد از غذا کھلائیں۔ جوں جوں امعا کے افعال درست ہوں گولیوں کی مقدار کم کرتے جائیں۔ ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ دوسرے یا تیسرے روز اس دوا کا اثر ہوتا ہے + از بحر حکمت۔

۴۔ نسخہ۔ روغن بیدانجیر و روغن بلسان ہر ایک کو برابر حصہ لیکر ملا میں قبض دائمی کے مریضوں کو آدھا یا ایک ڈرام روز دن میں تین دفعہ کھلائیں۔ اور چاہئیں

توخوش ذایقہ کرنیکو شہد یا شکر اور زیادہ کرین ۔عطیہ علی جان ۔مجربہ ڈاکٹر کنگلف صاحب
۵ ۔نسخہ ۔ایک یا دو قطرے ٹنکچر نکسوامیکا نہار منہ روزمرہ پینا مرض قبض مین
مفید ہوتا ہے ۔ مجربہ ڈاکٹر تھاروگوڈ صاحب ۔از آستانہ حکمت ۔
۶ ۔نسخہ ۔ دایمی قبض رہتا ہو تو لطیف وزود ہضم غذا کہائین ۔معمولی وقت پر
پائیخانہ جائین علی الصباح یا رات کو سوتے وقت سوا پاؤ سے ڈہائی پاؤ تک
نیم گرم یا سرد پانی گھونٹ گھونٹ پئین ۔صبح اٹھکر روزمرہ دیا گرم پانی سے
غسل کرکے بدن کو کپڑے سے پونچھ لین ۔ تنگ کپڑا نہ پہنین ۔ دن مین تین بار
کرکے لطیف وزود ہضم غذا موافق مقدار مین کہائین ۔شراب و تیز چاء سے
پرہیز کرین ۔کم از کم نصف گھنٹہ پہرا کرین یکدم سے بہت دیر تک کرسی یا سونڈے
پر نہ بیٹھین پائیخانہ سے بلا اجابت جلدی نہ اٹھین ۔ داٸین طرف سے باٸین طرف
کو پیٹ پر ہاتھ پہیرین ۔ ان ترکیبون سے ہی اجابت صاف ہو تو مجبوراً بوقت ضرورت
یہہ گولی کہائین نسخہ گولی ۔ ایلوٰن یعنی ایلوہ کا ست ایکسٹراکٹ نکسوامیکا ہیرا ایسا
صابون ہر ایک اضف گرین لیکر ملا کر ایک گولی بنالین ۔مجربہ ڈاکٹر کلارک صاحب از میڈیکل رفارمر
۷ ۔نسخہ قبض کشا ضماد صابون ایک اونس ۔ٹنکچر ایلوز چار ڈرام ۔ دونون کو
ملا کر ذرا گرم کرکے بچہ کے پیٹ پر ضماد کرین تو قبض رفع ہو جاتا ہے ۔
مجربہ ڈاکٹر بل صاحب ۔ از طبیب لاہور ۔
۸ ۔نسخہ ۔ اخروٹ کی برابر دہنی ہوئی روئی کو گلیسرین مین ترکرکے مقعد مین
رکہنے سے اجابت صاف ہو جاتی ہے ۔

قولنج کا علاج

امعا مین سدے پڑنے یا پیچ وغیرہ ہونیکے سبب سے ایک قسم کا تشنجی درد پیٹ مین ہوتا ہے جسکو دبانے سے قدرے تخفیف ہوتی ہے اور اسکے ساتھ بخار نہین ہوتا +

۱- نسخہ- روغن بید انجیر نو یا دس یا بارہ ڈرام- تارپین کا تیل ڈیڑھ یا تین ڈرام- دونو کو ملا کر ایک دم سے پلا دین- فرمودہ ڈاکٹر ریسڈ صاحب

۲- نسخہ- مصطگی تین ماشہ- گلاب کا گلقند دو تولہ- مصطگی کو پیسکر گلقند کے ساتھ ملا کر کھلا دین- جسکو اکثر درد قولنج اٹھتا ہو اسکو ہر مہینہ مین ۹ روز یعنی فی عشرہ تین تین دن کھلا ئین اور ایک یا دو سال اسی ترکیب کو جاری رکھین تو پھر تمام عمر نہوگا- عطیہ مولانا امام الدین صاحب مرحوم-

۳- نسخہ- آٹھ یا دس گرین کونین یکدم دینے سے کہتے ہین فوراً آرام ہوجاتا ہے صحت حافظ

کاربنکل کا علاج

یہہ ایک خراب قسم کا پھوڑا ہے جو پس پشت اکثر ایسے آدمیون کو ہوتا ہے جن کے خون یا جگر کے فعل مین کچھ خرابی ہو- اسے دیسی زبان مین اڈیٹھہ اور فارسی مین تب چراغ کہتے ہین-

۱- نسخہ- ایپیکا کوانا کو پانی و گلیسرین مین ملا کر لگدی بنا کر کاربنکل پر باندہین اور پانچ گرین ایپیکا کوانا- آٹھوان حصہ گرین کا مارفیا ملا کر روز کھلائین تو سوزش وغیرہ رفع ہوکر عام قسم کا پھوڑا بن جاتا ہے جسپر شگاف وغیرہ دینے اور معمولی علاج کرنے سے صحت ہوجاتی ہے- مجربہ ڈاکٹر ماس کٹ ازلینسٹ +

۲۔ نسخہ۔ بورلیک ایسڈ کا سفوف چھڑکا جائے تو ایسے پھوڑے جلد بیٹھ جاتے ہیں۔ درد و بخار رفع ہو جاتا ہے اور پیپ بھی نہیں پڑتی۔ مجربہ ڈاکٹر ورنیولی صاحب از انتخاب الحکمت

۳۔ نسخہ۔ کارنیکل میں بائی کاربونیٹ آف سوڈا بھر کر اوپر کسی مرہم کی پٹی لگا دیں۔ کئی روز بعد دیکھئے کہ چند سوراخ نمودار ہونگے اور اُنسے پیپ نکلیگی تب اُسپر پولٹس باندھیں پھر سادہ مرہم یا اور کوئی مرہم لگائیں۔ اس سے پھوڑا جلد اچھا ہو جاتا ہے اور جسمی علامات بھی جلد رفع ہو جاتی ہیں اور مریض کو کچھ تکلیف نہیں ہوتی از انتخاب الحکمت

کاگ یا کوا لٹک آنیکا علاج

حلق میں چھچڑا سا جو لٹکتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہہ اگر حلق کی مرض سوزش یا سردی وغیرہ کے سبب زیادہ لٹک آئے تو خشک کھانسی اٹھتی ہے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے

۱۔ نسخہ۔ نوسادر ساڑھے تین ماشہ۔ شورہ ساڑھے تین ماشہ۔ سرخ مرچ ڈیڑھ تولہ سب کا سفوف کر لیں اور روئی کی پھریری یا کیمل ہیر پنسل سے لگائیں۔

۲۔ نسخہ۔ پھٹکری۔ کتھ۔ ماجوپھل۔ ہر یک ہموزن لیکر خوب باریک سفوف کر لیں اور اسمیں سے دو تین رتی لیکر انگلی یا روئی کے ذریعہ لگائیں ۔ از حافظ صحت

کانچ نکل آنے کا علاج

قبض۔ بواسیر پتھری کرم شکم وغیرہ کے سبب سے اکثر بچوں یا بڈھوں کے امعاء مستقیم کے نیچے کا حصہ الٹا ہو کر مقعد کی راہ سے نکل آتا ہے۔ اور یہہ حصہ اکثر تو خود بخود چڑھ جاتا ہے گاہے بلا علاج جراح کے نہیں چڑھتا اور پھنس کر مردار پڑ جاتا ہے۔

۱۔ نسخہ۔ کونین دو گرین۔ بلاڈونا ایک گرین کا آٹھواں حصہ دونوں کو

ملاکر ایک گولی بنائین اور روز ایک دفعہ دن مین کھلائین ۔ اور بچہ ہو تو مقدار
کے گھٹانے بڑہانے کا خیال رکھین ۔ عطیہ متر جیت سنگھ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

۲۔ نسخہ ۔ ایک اونس پانی اور دو گرین ہیر اکیس ۔ اسی حساب سے بہت سا بنا رکھیں
اور روزمرہ اُس سے آب دست کرایا کرین ۔ عطیہ ڈاکٹر متر جیت سنگھ صاحب

کانڈی لوما کا علاج

جس مقام پر جلد و لعاب دار جھلی کا باہمی ارتباط ہوتا ہے وہان بباعث آتشک کے
رقیق و بدبودار مواد خارج ہو کر زخم پڑ جاتے ہین تو اُسے کانڈی لوما کہتے ہین
چنانچہ مردون مین اکثر مقعد و فوطہ کے نزدیک اور عورتون مین انکے اعضاء
تناسل وسیون کے مقام پر ایسا ہوتا ہے ۔

نسخہ ۔ ایک اونس بلوا ینٹمینٹ مین بیس گرین کافور بذریعہ اسپرٹ حل کرکے مقام
زخم پر تھوڑا تھوڑا روزمرہ لگا وین ۔ فرمودہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر ۔

کان کی بیماریون کا علاج

کان کی بہت سی بیماریان ہین یعنی درد ہونا ۔ پیپ بہنا ۔ سماعت مین فرق
آجانا وغیرہ ۔ اور بعض ایسی ہین جنمین تھوڑے علاج سے آرام ہو جاتا ہے
اور بعض مین طبیب کی ضرور ضرورت پڑتی ہے +

۱۔ نسخہ ۔ تار پین کا تیل آدہا ڈرام ۔ روغن زیتون دو ڈرام ۔ دونون کو ملالین
اور اسمین سے دو قطرے سوتے وقت کان مین ڈالین ۔ جب خشکی رطوبت
کے سبب سماعت مین فرق آگیا ہو تو یہہ علاج مفید ہے ۔

۲ نسخہ ۔ کاربولک ایسڈ ۔ ایک ڈرام ۔ ٹینک ایسڈ چالیس گرین ۔ گلیسرین

ایک اونس۔ سبکو ملاکر اسمین سے دو تین قطرے کان مین ڈالین۔
جب طبیب کے نزدیک کان سے بہتی ہوئی رطوبت کا بند کرنا مناسب ہو تو یہہ
علاج مفید ہے + عطیہ ذاکر علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ۔
۳۔ نسخہ۔ سلفیٹ آف اٹروپیا دو گرین۔ عرق گلاب ایک اونس۔ دونونکو
خوب ملاکر شیشی مین رکھین۔ کان مین درد ہو تو گرم پانی سے بذریعہ پچکاری کے
صاف و روئی سے خشک کر کے دو تین قطرے اس عرق کے کان مین
ڈالین۔ احتیاط رکھین یہہ زہر ہے۔ از طبیب لاہور +

کرم امعا کا علاج

آنتون مین کئی قسم کے کیڑے ہوتے ہین مگر زیادہ تر یہی مشہور ہین۔ یعنے
کینچوئے جو اکثر چھوٹی آنتون مین ہوتے ہین۔ چنُنے جو سوت کی مانند نہایت باریک
کوئی چوتھائی انچ لمبے بہت سے اکٹھے ملے ہوئے اکثر امعا مستقیم مین ملتے ہین
کدو دانہ جو دس پندرہ گز لمبا فیتے کی شکل کا ہوتا ہے اور چھوٹی آنتون مین پایا
جاتا ہے۔ جیسے ان کیڑون کی قسم و جائے مقام مختلف ہے اسیطرح علاج بہی کچھہ جدا جدا ہے
۱۔ نسخہ۔ بہلادان دو عدد۔ املی چار ڈرام۔ دونون کو خوب کوٹ پیسکر
نو گولیان بناوین۔ پانچ برس کے بچے کو دن مین تین تین گولی تین دن تک دین
چوتھے روز روغن تارپین و روغن بیدانجیر کا جلاب دین یہہ علاج کینچوون کیواسطے
مفید ہے۔ از حیدرآباد میڈیکل جرنل۔ مشتہرہ حکیم محمد وزیر صاحب (میرا تجربہ نہین ہے)
۲۔ نسخہ۔ ڈہاک کے بیجون کا سفوف (جسے پلاس پاپڑا کہتے ہین) پانچ گرین
سونٹھہ کا سفوف دس گرین دونون کو ملاکر روز دین۔ اور پانچ برس کا بچہ ہو تو

دوسرے روز روغن بیدانجیر پلادین - اس ترکیب سے سب کینچوئے مردہ ہوکر نکل جاتے ہین - از آستانہ حکمت - شہرہ ڈاکٹر رگھوپتی سوہن راؤ -

۳ - نسخہ - لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف میل فرن ایک ڈرام - انڈے کی زردی ایک عدد - عرق کافور دو اونس - سبکو خوب ملاکر خالی پیٹ مین ایک اونس صبح اور ایک اونس شام کو دین - پہر حسب معمول روغن بیدانجیر پلائین - کدو دانہ کیواسطے مفید ہی ایک دن مین آرام ہوجاتا ہے ÷ عطیہ ڈاکٹر کاشی سنگہ صاحب

۴ - نسخہ - بائے برنگ تین ڈرام - قند سیاہ تین ڈرام - دونون کو ملاکے تین گولیان بنائین اور تینون ایک ہی دن مین دیدین - غذا ہلکی کہلائین کدو دانہ کیواسطے مفید ہے - عطیہ شیخ خدابخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ منچن آباد -

۵ - نسخہ - کوسو کے پہولون کا سفوف ڈہائی ڈرام سے چار ڈرام تک ایتھریل اکسٹراکٹ آف میل فرن آدہا ڈرام - آب مقطر تین اونس سبکو ملاکر تین خوراک کرین اور ایک ایک مقدار نصف نصف گھنٹہ بعد دین - کدو دانہ کے لئے مفید ہے از میڈیکل ریکرڈ +

کزاز کا علاج

یہہ مرض زخم وضرب یا سردی وغیرہ کے سبب سے ہوتا ہے - اسمین تشنج کی ایسی شدت ہوتی ہے کہ مریض دوہرا ہو ہوجاتا ہے جبڑے بیٹھ جاتے ہین - نگلنا دشوار ہوتا ہے غرضکہ یہہ ایک سخت مرض ہے اور بغیر طبیب کے عام آدمیون سے اسکا علاج نہین ہوسکتا -

۱ - نسخہ - اکسٹراکٹ آف ہیمپ - ایک گرین - ایلوہ دو گرین - کلوروفارم دو منم

قطرے۔ چرایتہ کا خیسامدہ ایک اونس۔ ان سب کو ملا کر ایک مقدار بنائین اور تشنج رفع ہونے تک گھنٹہ گھنٹہ بعد پلائین +

۲۔ نسخہ۔ اکسٹراکٹ آف کیلے بارین تین گرین۔ رکٹی فائیڈ اسپرٹ آدہا اونس سادہ شربت آدہا اونس۔ پانی دو اونس۔ اسمین سے ایک ایک چمچہ چا کا تہوڑے تہوڑے پانی کے ہمراہ ہر گھنٹہ بعد دین۔ اور جون جون افاقہ ہوتا جائے فاصلہ زیادہ کرتے جائین۔ اور قبض ہو تو جلاب دین یا حقنہ کرین۔ ضربہ و زخم وغیرہ کے سبب سے جو کزاز ہوا اسمین یہہ نسخہ مفید ہے + از آئینہ طبابت۔

۳۔ نسخہ۔ ہیڈریٹ آف کلورل پانچ گرین۔ برومائیڈ آف پٹاسیم بارہ گرین پانی حسب ضرور۔ سبکو ملا کر دو دو گھنٹہ بعد اور جب افاقہ ہونے لگے وقفہ دیکر۔ ڈاکٹر ہملٹن صاحب نے پانچ برس کے لڑکے کو کزاز کی حالت شدید مین یہہ نسخہ دیکر کامیابی حاصل کی +

۴۔ نسخہ۔ سیلی سن۔ ۲ گرین۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۲ گرین۔ گھنٹہ گھنٹہ بعد دین + از انتخاب الحکمت۔

کمزوری کا علاج

کمزوری کوئی خاص مرض نہین ہے بلکہ ہر مرض مین آدمی کم و بیش کمزور ہو جاتا ہے علاوہ برین غذا کا نہ ملنا۔ یا کم یا خراب ملنا۔ کثرت مجامعت۔ سیلان خون عورتون کا بچون کو دودہ پلانا وغیرہ بہت سے اسباب کمزوری کے ہین مگر ہم اس جگہہ اکثر وے نسخے لکہین گے جو کمزوری اعصاب یا مرض سے افاقہ پانے کے بعد نقاہت ہوتی ہے اسمین فائدہ مند ہین +

۱۔نسخہ۔ انفیوزن آف کواشیا ایک اونس۔ ٹنکچر آف اسٹیل دس قطرے دونو کو ملا کر دنمین دو دفعہ دین۔ کسی مرض شدید سے صحت پانے کے بعد یا اور کسی طرح سے نقاہت ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے ❊ فرمودہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر

۲۔نسخہ۔ دھنیا کٹا ہوا ایک ڈرام۔ پوست نارنگی دو ڈرام۔ چرایتہ نصف اونس۔ برانڈی چار اونس۔ رات کو سب اجزا کو شراب مین بھگو دین صبح کو اسمین بارہ اونس کھولتا ہوا پانی ڈالکر تین گھنٹہ بعد نچوڑ کر چھان لین۔ مقدار خوراک ایک اونس سے دو اونس تک۔ مرض سے افاقہ ہونیکے بعد کمزوری مین یا بھوک نہ لگتی ہو تو اسکا دینا مفید ہے ❊ از شیخ محمد ابراہیم صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ (یہ ایک عمدہ نسخہ

۳۔نسخہ۔ چرایتہ آدہا اونس۔ نارنگی کے چھلکے چوتھائی اونس۔ ملیٹھی کی جڑ چوتھائی اونس۔ الایچی خورد ایک ڈرام۔ کھولتا ہوا پانی ایک پائنٹ سب دواؤن کو کوٹکر گرم پانی مین ڈالکر چھہ گھنٹہ تک بھگوئین بعدہٗ چھان کر اسمین تین ڈرام نائیٹرو میوری اٹک ایسڈ ملا دین۔ بعد رفع ہونے مرض کے جو کمزوری ہو یا جگر کا فعل خراب ہو یا کہانا اچھی طرح ہضم نہوتا ہو بھوک نہ لگتی ہو تو آدھے اونس کی مقدار مین دن مین دو دفعہ پلانا مفید ہے ✣ عطیہ جناب جانسین صاحب بہادر

۴۔ٹانک مکسچر۔ اسٹرکنیا آدہا گرین۔ کونین بتیس گرین۔ ٹنکچر آف اسٹیل آدہا اونس۔ پانی سولہ اونس۔ کھانا کھا چکنے کے بعد دن مین تین دفعہ ایک ایک اونس کی مقدار مین دین۔ ضعف اعصاب مین مفید ہے۔

✣ اسکو مین نے اکثر مریضون کو دیا اور بعض حالتون مین خود بھی پیا۔ اس ترکیب سے چرایتہ کا مزہ بدل جاتا ہے اور ایک خوش ذایقہ خوشبودار مکسچر ہو جاتا ہے۔ اور فایدہ مند بھی ہے ✣

۵۔ ٹانک مکسچر۔ ہیر اکسیس چوبیس گرین۔ کونین چوبیس گرین۔ ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ چوبیس قطرے۔ لائکراسٹرکنیا چھتیس قطرے۔ سپرٹ واٹر بارہ اونس سب کو ملالین۔ عام جسمی کمزوری وضعف اعصاب مین ایک ایک اونس کی مقدار مین کہانا کہانیکے آدہا گھنٹہ بعد دین۔ فرمودہ ڈاکٹر جیکسن صاحب

۶۔ ٹانک پل۔ اسٹرکنیا ایک گرین۔ ہیر اکسیس ایک ڈرام۔ کونین نصف ڈرام۔ ریوندچینی کا سفوف نصف ڈرام۔ اسٹرکنیا کو باریک پیس لین بلکہ ایک دو قطرے اسپرٹ ڈالدین پہر سب کا سفوف ملاکر خوب ملائین۔ اور گوند کے پانی کے ذریعہ سے تیس ۳۰ گولیان بنالین۔ ایک گولی روز کہانا کہانے کے نصف گہنٹہ بعد دین۔ ضعف ہضم وعام کمزوری مین مفید ہے۔

کوریا کا علاج

یہہ مرض اکثر کم سن عورتون کو موروثی یا دلی صدمہ یا فتور حیض وغیرہ سے ہوتا ہے جسمین اختیاری عضلات کی حرکت غیر منتظم ہونیکے سبب ہاتھ و پاؤن و چہرہ مین رعشہ ہوتا ہے۔ چلنے مین مریض لڑکہڑاتا ہے۔ کوئی چیز ہاتھ سے پکڑی نہین جاتی چہرہ سے ہنسی یا ڈراونی شکل نظر آتی ہے +

۱۔ نسخہ۔ اینٹی پائیرن پندرہ گرین۔ سیرپ آف اورنج پیل دو ڈرام۔ دونونکو ملالین یہہ ایک خوراک ہے ایسی دنمین تین بار چند روز تک دین۔ از لینسٹ

کوکر کھانسی کا علاج

یہہ ایک قسم کی نوبتی کہانسی ہے جسمین مریض دیر تک کہانستا رہتاہے اور کہانستے کہانستے بیدم ہوجاتا ہے اور درمیان مین ایک لنبی تیز آواز کے ساتھ سانس ہوتا

سے ہے آخر الامر جب کچھہ بلغم نکلتا ہے اور ابکائیان آتی ہین قے ہوتی ہے۔ تب کچھہ افاقہ ہوتا ہے۔ اور پھر کچھہ دیر کے بعد ویسی ہی نوبت شروع ہوتی ہے غرضکہ اسی طرح یہہ مرض بہت دنون تک بچون کو ستاتا ہے۔ اور اسکے ساتھہ دوسرے امراض بھی مثلاً زکام و ذات الریہ و اجتماع خون دماغ و اسہال وغیرہ عارض ہو جاتے ہین +

۱۔ نسخہ۔ پانچ یا چھہ گرین۔ ہیڈریٹ آف کلورال شہد یا شربت کے ساتھہ ملاکر دینے سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔ از اپنے طبابت تجربہ ڈاکٹر نیکسول صاحب

۲۔ نسخہ۔ روزامبروکیشن + روغن زیتون آٹھہ اونس۔ روغن کہربا چار اونس۔ روغن قرنفل حسب ضرورت یعنی اس قدر جسمین خوشبو ہو جائے سبکو ملاکر چھاتی پر ملین تو تحریک کی تاثیر کرتا ہے۔ یہہ نسخہ بعض حالت مین بچون کی کو کر کھانسی یا اور قسم کی کھانسیون مین سینہ پر مالش کرنیکے لئے کام آتا ہے لیکن اس عارضہ مین دس دن بعد اسکا استعمال کرنا چاہئے۔

۳۔ نسخہ۔ تین سے پندرہ قطرے تک ٹنکچر مر ہر گھنٹہ بعد دیا جائے تو تین دن سے آٹھہ دن تک کے عرصہ مین اس کھانسی کی نوبت و تشنج دور ہوکر سادی کھانسی یا زکام رہجاتا ہے۔ از حافظ صحت

۴۔ نسخہ۔ اوکزیل مسلا۔ اس مرض مین نہایت مفید ہے ڈاکٹر ہنٹر صاحب شیرخوار بچون کو بعد دودھ پلانے کے ۲۴ گھنٹہ مین بیس سے ساٹھہ قطرے تک اور دو برس کے بچون کو چھہ چھہ منٹ بعد دوپہر سے شام تک چار ٹی اسپون فل

+ یہہ نسخہ شاید اپنے موجد کے نام سے مشہور ہوا ہے اسکو انڈین کوکری بک سے نقل کیا گیا۔

تک تین برس یا اس سے زیادہ عمر والے کو چہٹی اسپون فل تک ۔ جوان آدمی کو آٹھ تی اسپون فل تک دیدیتے ہین خلو معدہ مین دینا بہتر ہے ۔ جب تک مرض کا دور بند نہو دیتے رہین ۔ از میڈیکل رفارمر ۔ یہہ مقدار زیادہ ہو کم دینا چاہیے

۵ ۔ نسخہ ۔ بیمار کو کسی مکان مین بوقت شب بیٹہا کر گندک جلائین مگر دروازہ کہلا رکہین تا کہ ہوا کی آمد و رفت رہے ۔ اس سے ایک یا دو شب مین صحت ہو جاتی ہے ۔ از انتخاب الحکمت ۔

۶ ۔ نسخہ ۔ کافور کا سنگہانا اس مرض مین مفید ہے پس تہوڑا کافور کپڑے مین باندہ کر مریض کے گلے مین لٹکا دین اور جب کہانسی اُٹھے سنگہا دین ◆

مجربہ ڈاکٹر اگیا رام صاحب اڈیٹر انتخاب الحکمت ۔

۷ ۔ نسخہ ۔ دو تولہ خراسانی اجواین کو گرم توے پر رکہکر برتن سے ڈہک دین اور نیچے آگ جلائین جب اجواین جلکر خاک ہو جائے اسکے ہموزن کچ نون یعنی کانچ کا نمک جو کچیرون یعنی چوڑی بنانیوالون کے ملتا ہے ملا کر سفوف کر کے رکہین اور صبح شام ایک ایک ماشہ حسب عمر پانی کے ہمراہ پلائین اور اسی مین سے قدرے ملاس دلائین ◆ از انتخاب الحکمت ۔

کہانسی کا علاج

پیٹ مین کیڑے یا سُدے ہونے یا جگر یا معدہ یا امعاء کے فتور یا ہوا کی نالیون کے ابتدائی خراش یا کمزوری یا بادگولہ وغیرہ عصبی فتور سے خشک کہانسی ہوتی ہے اور مزمن زکام و ذات الریہ و سل وغیرہ مین بلغم نکلتا ہے ۔

۱ ۔ علاج ۔ عصبی فتور سے کہانسی ہو تو بالائی لب پر ناک کے قریب یا ناک کے

ایک پہلو یا کان کے قریب انگلی کے ذریعہ سے بزور دبانے سے فوراً بند ہو جاتی ہے * مجربہ ڈاکٹر سیکوئیل صاحب - از انتخاب حکمت -

۲۔ نسخہ - سوا تولہ زردقہ کو دس اونس پانی مین دو تین گھنٹہ بھیگو کر چھان لین ایک ایک یا دو دو اونس دن مین تین بار دین - معمولی کھانسی مین مفید ہے مجربہ ڈاکٹر کمال الدین صاحب -

۳۔ نسخہ - کافت پلز - کمپونڈ اسکوئل پل - اکسٹراکٹ ہملوک - اکسٹراکٹ ہارس کم امونیاکم ہر ایک ایک گرین - کافور دو گرین - سبکو ملا کر ایک گولی بنائین اور ایسی تین گولی دن مین تین بار دین - پرانی کھانسی مین نہایت مفید ہے *

عطیہ بابو نوبین چندر صاحب اسسٹنٹ سرجین -

گٹھون کا علاج

تنگ جوتا پہننے یا کسی اور دباؤ کے سبب سے اکثر پاؤنکی انگلیون پر یہ عارضہ ہو جاتا ہے جسمین نہایت شدت کا درد ہوتا ہے اور پیپ پڑ جاتی ہے اسکو ٹھیک بھی کہتے ہین

۱۔ نسخہ - روغن ٹارپین ایک حصہ - زنگار ایک حصہ - سفید رال دو حصہ زرد موم چار حصہ - سب دواؤنکو ملا کر مرہم بنا کر گٹھون پر لگا دین - اور رات بھر لگا رہنے دین صبح کے وقت گٹہ کو گہرا تراشین تاکہ اسکی جڑ نکلجائے بعدہ گندک کے تیزاب سے جلا دین - از آستانہ حکمت - مجربہ بوئیٹ صاحب بہادر -

۲۔ نسخہ - گٹہ یعنی ڈیل پر لنولن لگا کر - کاٹن وول لپیٹ کر پٹی باندہ دینے سے جلد آرام ہو جاتا ہے *

۳۔ نسخہ - خالص قلمی سلی سلک ایسڈ لگا کر اسپر بوریسک لنٹ پانی مین ترکیا ہوا

رکھکر کپڑا پرچا باندہ دین اور پانچ روز بعد کھولین تو سخت حصہ جلد کا گر کر آرام ہوجاتا ہے
مجربہ ڈاکٹر روسن صاحب۔ از میڈیکل رفارمر۔

۴۔ **نسخہ**۔ ذمین پانچ سات دفعہ زور سے انگوٹہا رکھکر دبا دے اور ادہر ادہر ہلادے
تو کچہہ روز مین آرام ہوجاتا ہے۔ لیکن اسکے نیچے کوئی ہڈی ہوتا چاہیے تاکہ دباؤ
اچھی طرح پڑ سکے۔ از انتخاب الحکمت +

گٹھیا کا علاج

اسکو عربی مین وجع مفاصل کہتے ہین۔ یہہ بیماری موروثی ہوتی ہے یا رنج و فکر وغیرہ
یا آتشک یا سوزاک سے اسکی دو قسم ہین ایک تو شدید جس مین جوڑون کے درد کی
ساتھہ بخار وغیرہ بہی ہوتا ہے۔ دوسرے مزمن جسمین بخار تو نہین ہوتا مگر جوڑون
مین سختی اور خاص جوڑ مین درد قایم ہوجاتا ہے +

۱۔ **نسخہ**۔ سرخ مرچ کا سفوف یکتولہ۔ بکری کی چربی صاف کی ہوئی چھہ ماشہ
دونون کو خوب ملالین اور رات کو سوتے وقت دس منٹ تک ماؤف جوڑ پر
ملواکر اوپر سے روئی یا فلالین گرم کرکے بندہوا دین۔ مزمن وجع مفاصل مین
یہہ نسخہ مفید ہے۔ اور اکیوٹ مین بہی فائدہ کرتا ہے + مجربہ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب

۲۔ **نسخہ**۔ کیمفر بچھتر گرین۔ کلورل ہیڈریٹ ساٹھ گرین۔ گلیسرین چار ڈرام
الکحل پانچ ڈرام۔ آئیل آف جونیپر نصف ڈرام۔ سبکو ایک شیشی مین ڈالکر
بذریعہ ہلکی حرارت کے جو ۴۰ درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ نہو سولیوشن بنالین
اور وجع مفاصل یا نقرس کے سبب سے یا عصبی درد ہو تو مقام ماؤف پر ضماد کرین
مجربہ ڈاکٹر عبدالغفور خان صاحب +

۳۔ نسخہ ۔ گوگل چھ ماشہ ۔ صابون چھ ماشہ ۔ قندسیاہ کہنہ چھ ماشہ ۔ افیون چار رتی ۔ مہندی دو تولہ ۔ سبکو پانی مین پیسکر درد کے مقام پر لیپ کرین تو درد کو افاقہ ہوجاتا ہے ۔ از انتخاب الحکمت ۔

۴۔ نسخہ ۔ کلوروفارم ایک حصہ ۔ موم ایک حصہ ۔ چربی تین حصہ سبکو خوب ملاکر عضو ماؤف پر ملین ۔ جوڑون کا درد اس سے رفع ہوجاتا ہے ۔ از انتخاب الحکمت ۔

گرمی دانون کا علاج

آتشک کے سبب سے یا شیرخوار بچون کو یا اکثر ایام گرما مین چھوٹے چھوٹے سرخی مایل دانے تمام جسم پر نکل آتے ہین جنمین نہایت گرمی اور شدت کی خارش معلوم ہوتی ہے انکو الائیان بھی کہتے ہین ۔

۱۔ نسخہ ۔ وش گرین نیلا تھوتھا ایک اونس پانی مین ملائین اور جہان دانے ہون وہان بعد غسل کرنیکے فوراً اس عرق کو لگائین ۔ مجربہ ڈاکٹر زنکل صاحب بہادر ۔

۲۔ نسخہ ۔ گندک اسی گرین ۔ میگنیشیا چالیس گرین ۔ اوکسائیڈ آف زنک پندرہ گرین ۔ سبکا سفوف کرکے تر اسفنج کے ذریعہ سے صبح شام لگادین ۔ مجربہ ڈاکٹر چندن سنگہ صاحب ۔

کژدم گزیدہ کا علاج

جہان بچھو ڈنک مارتا ہے وہان سے درد و جلن شروع ہوکر تمام عضو مین پھیلجاتی ہے اور مارے درد کے آدمی نہایت بیقرار ہوجاتا ہے ۔

۱۔ نسخہ ۔ مقام نیش زدہ پر کاسٹک لگائین ۔ از مرآۃ الطبابت مجربہ ڈاکٹر سانون صاحب

۲۔ نسخہ ۔ تیز سرکہ یا نوسادر یا کھانیکا نمک پانی مین ملاکر اسمین کپڑا بھگو کر تین

چارہ گرم کرکے باندہ دین ✤

۳ - نسخہ - مقام نیش زدہ پر بہت تہوڑا سنکہیا لگائین - از شیخ الہی بخش صاحب ✤✤

۴ - نسخہ - بچہو کے ڈنک دور کرکے اسپرٹ مین ڈالکر رکہین اور بوقت ضرورت مقام نیش زدہ سے قدرے خون نکالکر اسپرٹ مذکور مین سے دو چار قطرے وہان لگا دین ✤ عطیہ شیخ خدا بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ سنجن آباد -

۵ - نسخہ - میٹہا تیلیا تین ماشہ - افیون تین ماشہ - سیاہ تل دو تولہ سبکو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ایک تنگ منہہ کے برتن مین ڈالکر اسمین نصف چہٹانک مار کا تازہ دودہ ملا دین - پہر اس برتن کو گل حکمت کرکے اتنی دیر آگ مین رکہین کہ وہ سرخ ہوجائے پہر اسے نکالکر اسکی دوا کو سیاہ بوتل مین رکہہ لین - اور جب بچہو یا زنبور یا شہد کی مکہی کاٹے تو مقام نیش زدہ کو ذرا چیر دین اور دوا مذکور مین سے چار گرین لیکر اور دو ڈرام پانی مین ملاکر وہان لگا دین - فوراً درد رفع ہوجاتا ہے - از مراۃ الطبابت مشہرہ ڈاکٹر اگیا رام صاحب -

۶ - نسخہ - لہسن گرم کرکے باندہ دین -

۷ - نسخہ - روغن بید انجیر مقام نیش زدہ پر لگانا مفید ہی - از مراۃ الطبابت -

۸ - نسخہ - مقام نیش زدہ پر مگس یعنی عام مکہی کو ملکر لگانا مفید ہے ✤

۹ - نسخہ - گرم پانی سے خوب صاف کرکے ٹنکچر ایوڈین مین کپڑا بہگو کر مقام

✤✤ مین نے اسکو نہین آزمایا لیکن اکثر آدمیون سے تعریف سنی ہی مگر سنکہیا لگانے مین اس بات کا خیال رکہین کہ اس سے دوران خون مین شامل ہونیکا احتمال رہتا ہے -

✤ مین اس ترکیب کو اکثر عمل مین لایا اور مفید پایا -

نیش زدہ پر ملین و مکرر سکر را ایسا کرین

۱۰۔ نسخہ۔ اسٹرانگ سولیوشن آف امونیا۔ سولیوشن آف ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا۔ پانی ہر یک آدہا ڈرام سبکو ملائین۔ اسمین سے پانچ چہ قطرے لیکر بذریعہ ہائی پوڈرمک سرنج کے مقام نیش زدہ پر انجکٹ کرین۔ از آئینہ طبابت۔ مجربہ ال صاحب

۱۱۔ نسخہ۔ جہان بچھو کاٹے وہان نائیٹرک ایسڈ لگائین ؛ از اسٹریچی گزٹ

۱۲۔ نسخہ۔ درخت چرچٹا جسمین لمبی اور پتلی کانٹے دار بال سی نکلتی ہین اُسکی جڑ کو اپنے پاس رکہین۔ اور بوقت ضرورت کژدم گزیدہ کو دکہا کے چہپا لین ایک دو بار ایسا کرنے سے آرام ہوجاتاہی یا ذراسی جڑ گہسکر مقام نیش زدہ پر لگائین ؛ ✚

۱۳۔ نسخہ۔ کروسین آئل یعنی مٹی کا تیل بمقدار نیم ڈرام مقام نیش زدہ پر لگانا مفید ہے۔ مشتہرہ جانسٹن صاحب۔ از تکمیل الحکمتہ۔

۱۴۔ نسخہ۔ کاربونیٹ آف امونیا سنگہانا نہایت مفید و مجرب علاج ہے اور اگر کاربونیٹ آف امونیا میسر نہو تو پانی مین ملاکر تہوڑا سا چونہ ایک ہاتھ مین لگائین اور دوسرے ہاتھ پر پانی مین ملا ہوا نوسادر لگاکر دونو ہاتہون کو ملکر سنگہادین۔

۱۵۔ نسخہ۔ مدار یعنی آکہہ کی جڑ پیکر یا اُسکا پتا گرم کرکے مقام نیش زدہ پر باندہنا بہی مفید ہے۔

گلا بیٹھنے کا علاج

زکام یا عصبی خرابی یا بادگولہ یا حنجرہ کی سوزش یا فالج یاس یا آتشک یا زیادہ

✚ اس نسخہ کے آزمانے کا بارہا مجھکو اتفاق ہوا میرے نزدیک بچھو کے کاٹے کا علاج اس سے بہتر کوئی نہین ہے۔

چلانے وغیرہ کے سبب کم وبیش آواز بیٹھ جاتی ہے یا آواز بالکل بند ہوجاتی ہے - اگر سبب خفیف ہو تو آسان تدبیرون سے آرام ہوجاتا ہے ورنہ حکیم کی ضرورت پڑتی ہے +

۱ - نسخہ - کاربونیٹ آف امونیا چار گرین - اسپرٹ آف امونیا ایرومیٹک پندرہ قطرے - انفیوزن آف سینگا ایک اونس - سبکو ملاکر ایک مقدار بنائن اور ایسی تین مقدار روز دین +

جب عصبی خرابی کے سبب بالکل نہ بولا جائے یا پس پساہٹ کی آواز بولنے مین آئے اور آواز کے آلون مین کچھ اجتماع خون نہ پایا جائے تو ادویات مذکورہ بالا دینے سے آلات الصوت پر محرک کا اثر ہوکر غالباً اڑتالیس گھنٹہ مین آرام ہوجاتا ہے

۲ - نسخہ - کوئلون کی آگ پر لوبان سلگا کر دہونی لینے سے گلا بیٹھنے و آواز بند ہونے مین فایدہ ہوتا ہے -

۳ - نسخہ - زیادہ گانے یا چلانے سے گلا بیٹھ گیا ہو تو گلے پر سلفیورک ایتھر لگانے سے آواز کھل جاتی ہے +

گنج کا علاج

خاصکر سر کی جلد پر یہہ بیماری ہوتی ہے اسکی علامات مشہور ہین - یعنی سر کے بالون کی برابر داغ زرد رنگ کے پیدا ہونا - پیشانی سے شروع ہوکر سارے سر پر اس مرض کا پہیل جانا - بالون کا جہڑنا - تندرست جلد پر دانے نکل آنا - شدت سے خارش ہونا - جوئین پڑنا - بدبو آنا وغیرہ +

۱ - نسخہ - مغز استخوان نو سو گرین - روغن بید انجیر ساڑھے چہہ ڈرام

ٹینک ایسڈ تین سو گرین - کوئی خوشبودار روغن پانچ سے دس قطرے تک
سبکو خوب طرح ملائین - گنج یا جھپ پر یا سر کے بال بلا سبب آتشک کے
جھڑتے ہون تو اس مرہم کو لگائین - از سجر حکمت -

۲ - نسخہ - سوہاگہ چھ ماشہ - سرخ کمیلا ایک تولہ - دونوںکو خوب کھرل کرین -
اور گنج کے مقام کو صابون کے پانی سے خوب صاف کرکے یہہ سفوف اسپر بر
دین پھر اسکے اوپر سرسون کا تیل چوا دین تاکہ سفوف جم جاوے -
جب تک کھرنڈ بندھین روز اسی طرح کرین چند روز مین سارے بال نکلکر سر یکسان
ہوجاویگا - از سجر حکمت - مشتہرہ شیخ حیات محمد نیٹو ڈاکٹر -

۳ - نسخہ - سبز مہندی - ہلدی - انار کے درخت کی چھال - کمیلا - ماجو پھل
مردار سنگ - سبکو ہموزن لیکر پیسنے والی چیزون کو پیسکر گائے کے مکھن
مین ملاکر لگائین - از سجر حکمت - مشتہرہ عمر الدین صاحب نیٹو ڈاکٹر -

گوہانجنی کا علاج

پپوٹون کے کنارے پر بالون کی جڑ مین اکثر اندرونی گوشہ چشم کی جانب چھوٹی
سی پھنسی نکل آتی ہے اسکو گوہانجنی کہتے ہین +

۱ - نسخہ - تین گرین زعفران کو دو تین قطرے پانی کے ساتھ پیسکر گوہانجنی پر
لگانیسے فوراً فایدہ ہوتا ہے - از آئینہ طبابت - مشتہرہ - ڈاکٹر شوکل راج سنگہ صاحب

۲ - نسخہ - بہت سی گوہانجنی ہون تو بنیل بنیل گرین گندک تصعیدہ سرما مین
شہد کے ساتھ اور گرما مین شربت بنفشہ کے ساتھ دن مین تین تین بار کھلائین اور
باہر پولٹس باندھین اور اسکے استعمال سے پہلے ایک ہلکا سہل دین +

گھیگے کا علاج

اس مرض مین غدہ ترسیہ کا کچھ حصہ سوج جاتا ہے جس سے علاوہ بدصورتی کے ہوا کے راستے اور گلے کی رگون پر دباؤ پہنچنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔

نسخہ۔ انگوانٹم اشٹرے مونائی ڈواونس۔ اکسٹراکٹم کونیائی دو ڈرام۔ ایوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ دو ڈرام۔ ایوڈین دس گرین۔ سبکو ملا کر گھیگے پر مالش کرین۔ عطیہ محمد اسحاق صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ۔

مار گزیدہ کا علاج

جو زہردار سانپ ہین انکا کاٹا ہوا کم بچتا ہے اور ابھی تک ٹھیک دفعیہ اس کا معلوم نہین ہوا ہے لیکن فوراً بعد کاٹنے کے مقام مارگزیدہ سے اوپر کسکر دو تین جگہہ بند باندہ دئے جائین اور خاص مقام کو چھری یا نشتر سے چیر کر جلتی ہوئی آگ سے داغ دیا جائے تو مریض کے بچنے کی بہت کچھہ امید ہوتی ہے اور بعض دفعہ کم زہریلا سانپ کاٹتا ہے تو صرف دہشت سے ہی آدمی کی حالت خراب ہوجاتی ہے اُسوقت طمانیت کرنا عمدہ علاج ہے۔

۱۔ نسخہ۔ اسٹرانگ سولیوشن آف امونیا اسی قطرے۔ لاڈنم۔ ایک ڈرام روغن زیتون یا میٹھا تیل چالیس ۴۰ قطرے۔ پانی چھہ ڈرام۔ سبکو ملا کر ایک ڈرام اسمین سے لیکر ایک ڈرام پانی کے ساتھہ آمیز کرکے فوراً۔ پھر اتنا ہی پانچ منٹ بعد۔ پھر دس منٹ بعد۔ پھر پندرہ منٹ بعد۔ پھر تیس ۳۰ منٹ بعد یعنی ایک گھنٹہ مین پانچ دفعہ پلادین۔ اسی دوا کو اور برانڈی زخم پر مالش کرین۔ مریض کو پھرانا چلانا غصہ مین لانا بھی ضرور چاہئے۔ فرمودہ ڈاکٹر ڈیسیڈ صاحب

۲. نسخہ - پانچ گرین پرمیگنیٹ آف پٹاش - نو قطرے پانی مین حل کر لین اور اس قسم کا بنا ہوا عرق دو ڈرام لیکر یکبارگی بذریعہ ہیپوڈرمک سرنج جہان سانپ کاٹے وہان کی جلد مین کاٹنے سے پانچ منٹ کے اندر اندر داخل کردین تو سانپ کا زہر زایل ہو جاتا ہے - تکمیل الحکمۃ بحوالہ انڈین میڈیکل گزٹ

۳. نسخہ - ایک ڈرام اسپرٹ امونیا ایرومیٹک بذریعہ ہیپوڈرمک سرنج جلد کے نیچے داخل کرین اور دو دو گھنٹہ بعد ایک ایک اونس برانڈی شراب پلائین اور دو دو گھنٹہ بعد پیاز کچلکر پولٹس بنا کر باندہین - مجربہ شاہصاحب از انتخاب الحکمت

مرگی کا علاج

اس مرض مین بیمار اچانک ایک چیخ مار کر بیہوش ہو جاتا ہے - ہاتھہ پاؤن مارتا ہے منہ سے کف نکلتا ہے - دانت بھچ جاتے ہین - غرضکہ چند منٹ تک یہہ علامات رہ کر مریض کو افاقہ ہوتا ہے اور کچھہ دیر تک بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے - بعدہٗ پھر کچھہ دنون بعد ایسا ہی دورہ ہوتا ہے چونکہ یہہ مرض بہی سخت ہے اسواسطے علاج کے لئے طبیب کی طرف رجوع کرنا چاہیئے +

۱. نسخہ - ایوڈائیڈ آف پٹاسیم ایک ڈرام - بروما ئیڈ آف پٹاسیم ایک اونس برومائیڈ آف امونیم ڈہائی ڈرام - بائی کاربونیٹ آف پٹاش دو ڈرام اسکروپل انفیوزن آف کلمبا چھہ اونس - سب دواؤن کو ملائین اور اسمین سے ایک ایک چائکا چمچ بہر کر دن مین تین بار خالی معدہ مین پلائین - جب تک چہرہ و گردن و شانہ وغیرہ پر پہنسیان نہ نکل آوین برابر اسکو جاری رکہین - اور کبھی کبھی درمیان مین جلاب بہی دیتے رہین - اور مرکبات برومائیڈ کے سبب سے کچھہ کمزوری ہو تو

غذا، مقوی کھلائیں ٹھنڈے پانی سے غسل کرائیں۔ کارڈ لور آئیل بھی پورٹ وائن کے ساتھ ملاکر پلائیں یا سنکھیا یا کچلہ کا جوہر مقدار مقررہ دیں + از آئینہ طبابت

۲۔ نسخہ۔ آجکل کے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ ایک ماشہ سہاگہ کھانا کھانے کے بعد دن میں دو دفعہ دینا اس مرض میں نہایت مفید ہے۔ ایک تجربہ کار کا قول ہے کہ دس دس گرین دتین تین دفعہ کھانا کھانیکے بعد ایک ماہ تک دیں اس سے زیادہ دن تک نہ دیں۔ کیونکہ زیادہ عرصہ تک دینا مضر ہے +

مسّون کا علاج

خراش وا۔ رطوبت کے لگنے یا ضعیف یا آتشک وغیرہ کی وجہ سے یا بلا سبب ظاہری چہرہ یا ہاتھ یا گردن پر چھوٹے گول اُبھار بھورے یا سیاہ رنگ کے جو جسم پر نکل آتے ہیں۔ انہیں مسّے کہتے ہیں۔

۱۔ نسخہ۔ کاربولک ایسڈ دس گرین۔ گلیسرین ایک اونس۔ عرق گلاب ایک اونس۔ سبکو ملاکر بوتل میں رکھیں۔ اور بذریعہ برش یا روئی کی پھریری کے روزمرہ مسّوں پر لگائیں +

۲۔ کہتے ہیں کہ انڈی کا تیل پانچ چھ ہفتہ تک روزمرہ ایک بار لگایا جائے تو کیسا ہی بڑا اور پرانا مسّہ ہو جاتا رہتا ہے اور کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔ بہتر ہے تو کہ

۳۔ سلفیٹ آف میگنیشیا کو پانی میں حل کرکے مسّوں پر لگانا مفید ہے۔ از انتخاب الحکمت

مقعد کی خارش

کبھی تو چنونوں کے سبب سے مقعد میں خارش ہوتی ہے لیکن کبھی کیڑوں کے بغیر بھی ہوتی ہے اور بہت تکلیف دیتی ہے۔

نسخہ - کافور نصف ڈرام - کلورل ہیڈریٹ نصف ڈرام - سادہ مرہم ایک اونس - سبکو ملا کر قدرے انمین لگائین ٭

مکڑی پھلنے کا علاج

جب عنکبوت یعنی مکڑی کاٹتی ہے تو زہر کے موثر ہونے سے مقام ماؤف زردہ مرد اور وہان سوزش کی علامات پیدا ہو جاتی ہین کبھی یعنی تازہ تازہ یہ سوزش ایسی بڑھتی ہے کہ عضو کے کاٹنے کی ضرورت پڑتی ہے -

۱ - نسخہ - پانی مین نمک ملا کر مقام ماؤف زدہ کو پہلے تو اس سے دھو دین پھر اسی مین کپڑا بھگو کر رکھدین اور جب تک سوزش رہے اسی پانی سے تر کرتے رہین - بجائے پانی کے سرکہ کا استعمال کرین تو اور بھی بہتر ہے

۲ - نسخہ - مکڑی کاٹنے سے سوزش بڑھتی جائے تو مقام ماؤف کے چوگرد بطور دایرہ کے کاسٹک لگا دین ٭

منہ آنے کا علاج

منہ آنا بہت قسم کا ہوتا ہے کبھی تو بچون یا جوانون کے بدہضمی وغیرہ سے زبان و گالون کے اندر سرخ دھبے پڑجاتے ہین یا دانے نکل آتے ہین کبھی دودھ پیتے بچے کے منہ مین چمکدار سفید رنگ کی بثور ہوکر انمین زخم ہوجاتے ہین اور اسکے ساتھ ہی دست جاتے ہین - گاہے لبون و گالون کے اندر سفید سفید دھبے ہوتے ہین اور اوپر خاکی رنگ کی جھلی چسپان نظر آتی ہے اور بولنے مین بھی تکلیف ہوتی ہے گاہے گہرا زخم پڑجاتے ہین و خون نکلتا ہے و منہ سے بدبو آتی ہے و منہ سوج جاتا ہے گاہ ہوتا ہے کبھی خوفناک قسم کا منہ آتا ہے جس سے گال سڑجاتے ہین اور

بچہ تلف ہو جاتا ہے۔

۱۔ نسخہ۔ پہٹکری کا سفوف یکتولہ۔ کتھہ کا سفوف یکتولہ۔ ماجوپہل کا سفوف یک تولہ گیکر کی چہال یکتولہ۔ سبکو آدہ سیر پانی مین ڈالکر جوش دین جب پاؤ بہر رہ جائے اُتار لین۔ دنمین دو بار اس سے کلی و غرارہ کرائین۔ مُنہ آنے و سوزش دھن مین مفید ہے۔ مجربہ سردار جیون سنگہ صاحب از حافظ صحت ۔

موچ کا علاج

یہہ ایک مشہور مرض ہے کسی ضرب وغیرہ کے سبب سے جوڑ کے مقام پر موچ آجاتی ہے جس سے ورم ہو جاتا ہے اور اُس عضو کا کام نہین ہو سکتا ہے۔

۱۔ نسخہ۔ نوسادر اور شورہ ہموزن لیکر پانی مین ملائین اور اُسمین کپڑا تر کرکے موچ کی جلگہ رکہین اور عرق مذکور سے اُسے بہگوتے رہین۔

۲۔ نسخہ۔ چکنی مٹی جس سے اینٹ بنتی ہے لیکر اُسکی کنکر پان نکالکر سکہاکر سفوف کرلین۔ پہر اسقدر پانی ملائین کہ لگا ینکے قابل مگر گاڑہی رہے اور ململ کے ٹکڑے پر چوتہائی انچہ دبیر مٹی چڑہائین۔ بعدہٗ عضو ماؤف کے گرد لگا کر اوپر سے رٹر کی پٹی باندہ دین تا کہ مٹی اپنی جگہہ سے علیحدہ ہو اور چوبیس ۲۴ یا چہتیس ۳۶ گہنٹہ بعد بدل دین۔ مجربہ ڈاکٹر استی ار صاحب۔

۳۔ نسخہ۔ سرکہ۔ کیمفوریٹڈ اسپرٹ۔ اسپرٹ آف ٹرپنٹائین۔ تینون دواؤن کو ہموزن لیکر ملائین اور موچ کے مقام پر مالش کرین ۔

موئے سر وغیرہ کا علاج

بالون کے متعلق کئی حالت ایسی ہین جنمین علاج کی ضرورت پڑتی ہے مثلاً کسی کے

بال بہت ٹوٹتے ہون تو اُنکو مضبوط کرنا۔ یا بالونکو صاف کرنا۔ سفید بالونکو سیاہ کرنا۔ کسی جگہہ مثلاً ڈاڑہی کے بال نہ نکلتے ہون یا کم ہون تو زیادہ نکالنے کی تدبیر کرنا۔ سر کے بال چھوٹے ہون تو دراز کرنا وغیرہ۔

۱۔ نسخہ۔ تہوڑے سندور کو مدار یعنی آکھہ کے دودہ مین حل کرکے جہان کے بال اُکھڑ گئے ہون وہان لگا دین تو نئے بال نکل آتے ہین۔ عطیہ بابو نوبین چندر صاحب

۲۔ نسخہ۔ ایک انڈے کی زردی کو کسی ٹین یا لوہے کے برتن مین ڈالکر آگ پر رکھین جب وہ بالکل جلجاوے اور اُسکا رنگ سیاہ ہو جائے تو برتن مذکور کو ذرا ٹیڑہا کر دین اس ترکیب سے انڈے کا تیل نکلکر ایک طرف جمع ہو جاویگا۔ اسکو کسی شیشی مین رکھہ لین لیکن یہہ خیال رکھنا چاہیے کہ زردی مذکور جب جلکر کوئلہ ہو جاتی ہے اُسوقت تیل علیحدہ ہوتا ہے۔ چند روز اس تیل کو لگانے سے بال نکل آتے ہین۔ عطیہ شیخ سیان جان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

۳۔ نسخہ۔ انڈون کو کہولتے ہوئے پانی مین تہوڑی دیر ڈالے رکھین پھر نکالکر سرد کر لین اور توڑکر زردی نکال کر لوہے یا تانبے کے برتن مین رکھکر کوئلون کی آنچ پر رکھدین اور کسی چمچہ وغیرہ سے دبائین تو روغن نکل آتا ہے اُسمین ہاتھی دانت کا بُرادہ تہوڑا سا ملادین*۔ اور جہان بال اُگانے ہون وہان ملتے رہین۔ از طبیب لاہور۔

۴۔ نسخہ۔ ایرن وائن ڈیڑہ اونس۔ لائکر آرسنی کیلس ایک ڈرام۔ سادہ شربت تین ڈرام۔ پانی اسقدر کہ کل دو اونس ہو جائے۔ اسمین سے ایک ڈرام لیکر

* مین نے اسکو دو تین بار آزمایا تو مفید پایا۔ مگر بہت دن تک تیل مذکور کو ملنا ہوتا ہے جب کچھہ اثر ظہور مین آتا ہے

قدرے پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد پلائین اور نسخہ ذیل لگائین ٭

نسخہ لگانیکا۔ ایوڈائیڈ آف مرکیوری آئنٹمینٹ چار ڈرام۔ نمبر ۱ ایڈٹڈ لارڈ ڈیڑہ اونس۔ آسنس برگ میٹ دو قطرے سبکو ملاکر بالون کی جڑون مین خوب ملین۔ نسخہ اول کے پینے اور نسخہ دوم کے لگانے سے بالون کی لیفا دور ہوجاتی ہے۔ از میڈیکل ریکرڈ۔

۵۔ **نسخہ**۔ ٹنکچر کینتھرائڈس ایک ڈرام۔ لائکر پٹاسی ایک ڈرام۔ لائکر امونیا ایک ڈرام۔ روغن زیتون ایک اونس۔ سبکو ملاکر ایک ماہ تک مالش کرنے سے بالونکی جڑ مضبوط ہوجاتی ہے اور نئے بال بھی نکل آتے ہین ٭ عطیہ شیخ محمد ابراہیم صاحب

۶۔ **نسخہ**۔ کافور ایک ڈرام۔ سہاگہ دو ڈرام۔ پوست کا تیل یا سیلڈ آئیل حسب ضرور۔ اسپرٹ حسب ضرور۔ پانی چھہ اونس۔ کافور کو اسپرٹ مین اور سہاگہ کو پانی مین حل کرکے دونون کو ملالین۔ پھر موافق خواہش کے اسمین تیل مذکور آمیز کرکے جوان و میل و لیفا وغیرہ دفع کرنے کے لئے بالون مین لگائین۔ اگر لونا گوار ہو تو تھوڑی دیر بعد پانی سے دھو ڈالین۔ عطیہ ذاکر علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ٭

۷۔ **نسخہ**۔ روغن بیدانجیر چھہ ڈرام۔ ٹنکچر کینتھرائڈس چھہ ڈرام۔ لائکر امونیا چار ڈرام۔ آسنس آف لمن ایک ڈرام۔ اسپرٹ آف وائن چھہ اونس۔ سبکو اسپرٹ مین حل کرکے بالومین لگاوین۔ اسکے استعمال سے بال خوب صاف ہوتے ہین اور بڑہتے بھی ہین ٭ عطیہ ذاکر علی صاحب موصوف ٭

ہیر از مایا ہوا ہی اس سے بالون کی جڑ مضبوط و گرنا بند ہوجاتا ہے ٭
٭ اس ہیر واش سے بال مضبوط و صاف ہوتے ہین اور بڑہتے ہین۔

۸۔ نسخہ۔ ہاتھی دانت کو جلا کر اسکی خاک بھیڑ کے گھی کے ساتھ ملا کر مرہم بنائین۔ جس جگہہ کے بال اڑ گئے ہون یا اڑنے جاتے ہون اس جگہہ کو کسی تلخ چیز کے جو شاندہ سے خوب دھو کر اس مرہم کو لگائین اور ہفتہ مین دو بار اس جگہ کی حجامت بناتے رہین۔ عطیہ مستر جیت سنگھ صاحب ہسپتال اسسٹنٹ۔

۹۔ نسخہ۔ گودہ استخوان گاؤ آٹھ اونس۔ ٹنکچر کینتھرائیڈس۔ بائیس قطرے شوگر آف لیڈ ساٹھ گرین۔ اسپرٹ آف وائین ایک اونس۔ آئیل آف برگ میٹ بیس قطرے۔ مع استخوان کے مغز کو جوش دیکر ہڈی کو پھینکدین اور گودہ لیکر اس مین باقی چیزون کو علاوہ آئیل آف برگ میٹ کے ملا لین اور سب سے اخیر مین آئل مذکور کو بھی شامل کر دین۔ اور اگر کوئی خوشبو ڈالنا ہو تو آئیل مذکور کو نہ ڈالین جسکے بال گرتے ہون تو کچھ روز تک اسکو لگانے سے مضبوط ہو جاتے ہین +

۱۰۔ نسخہ۔ ٹنکچر آف کینیکم ایک حصہ۔ گلیسرین ایک حصہ۔ دونون کو ملا کر جہان سے سر کے بال اڑ گئے ہون وہان مالش کرین۔ مجربہ رنفلش صاحب۔ از آئینہ طبابت

۱۱۔ نسخہ۔ تازہ پیاز کو ملکر جہان بال نکالنے منظور ہون وہان فوراً لگا کر اوپر سے تھوڑا سا شہد لگا دین پھر شام کو نیمگرم پانی سے دھو کر روغن بید انجیر لگائین دس دن کے استعمال سے بال بڑھ جاتے ہین۔ از آریا پتر کا۔

۱۲۔ نسخہ۔ شوگر آف لیڈ ایک ڈرام۔ گندک تصعیدہ دو ڈرام۔ گلیسرین آدھ اونس۔ سبکو کھرل مین ڈالکر آہستہ آہستہ خوب ملا دین اور اسمین سات اونس۔ شہد کا پانی آمیز کرین۔ جب کسی کے بال سفید ہونے

شروع ہون تو بوتل کو ہلاکر ہفتہ مین ایکبار اسکو لگائین انشاء اللہ تعالے
چند روز کے استعمال سے اصلی رنگت پر آجاوینگے +

۱۳۔ نسخہ۔ پرسیاوشان۔ طباشیر۔ گردسماق۔ گلسرخ۔ گلنار۔ مصطگی ہریک
ایک حصہ۔ لادین۔ پوست انار۔ فوفل۔ پوست ہلیلہ۔ ہریک دو حصہ۔ پوست
بہیڑا۔ مازو ہریک تین حصہ۔ پوست آملہ پانچ حصہ۔ برگ گلاب بارہ حصہ سب
دواؤن کو نیمکوب کرکے چوبیس ۲۴ گھنٹہ تک پانی مین بھگوئین۔ بعدہٗ ہلکی آنچ پر
خوب جوش دین پھر آنچ سے اُتار کر خوب ملکر چھان کر صاف کرین اور اس
عرق مین پچاس حصہ۔ روغن کنجد ملاکر آگ پر رکھکر اسقدر حرارت پہنچائین کہ عرق
خشک ہوجائے بعدہٗ استعمال کرین یعنی روز بالون مین لگاتے رہین اس سے
بال سیاہ رہتے ہین اور طویل ہوجاتے ہین اور گرنے نہین پاتے ہ۔ از طبیب لاہور
۱۴۔ نسخہ۔ بڑ کی ڈاڑہی کو خوب باریک پیسکر پانی مین ملاکر سر مین لگادین اور
بعد پاؤ گھنٹہ کے دہو ڈالین اور اُسی شب کو تہوڑی چادر جوشدہ یکر رکھہ چھوڑین
صبح کو معہ پتی سر مین لگادین مگر پانی صرف اسیقدر ہو کہ سر کے لئے کافی ہو۔
پہر بعد پاؤ گھنٹہ کے دہوکر ناریل کا تیل لگاکر زور سے کسکر جوڑا باندہ دین۔
اور ماہ بماہ برابر دانہ گندم بالون کے اخیر سرے کو بہی تراش ڈالین تو خوب ہے
اس ترکیب سے بال بہت جلد بڑہ کر لمبے ہوجاتے ہین | مجربہ سید ممتاز حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ*

*اُسوقت بہی اٹہا اتا ہے آنکہین ڈبڈبائی ہوئی ہین۔ اس نام کے نقطون مین تہی کے ہی حروف
ہین مگر زبانِ قلم پر آتے ہی نظام عصبی درہم برہم ہوگیا۔ یہ کسکا نام ہے۔؟
ہائے میرے چھوٹے بہائی میرے معشوق میرے عاشق میرے ہادی کا +

جب میری عمر بارہ۱۲ تیرہ۱۳ برس کی ہوئی اور میرے اس چھوٹے بھائی کی پانچ چھہ کی تو والد کا انتقال ہوگیا اور والدہ نے اسکی تربیت کا مجھکو ذمہ دار کیا اور اسقدر اسکی محبت میرے دل مین پیدا کردی کہ بحالت جدائی اسکی یاد بغیر اسکے خوش ذائقہ کھانا کھاتا نہ موزون کپڑا پہنتا تھا۔ اور یہہ محبت صرف مجھکو ہی نہ تھی بلکہ وہ بھی مجھ پر دل وجان سے عاشق تھا +

ہم دونون کی ظاہری شکل وشباہت تو یکسان تھی ہی (دیکھو صفحہ ا) مگر نظام عصبی کا تعلق بھی ایسا بڑہ گیا تھا کہ نہایت ہی کم درجہ کی اسکی تکلیف کا صرف خیال مجھکو اور میری تکلیف کا خیال اسکو پریشان کر دیتا تھا۔ جب یہہ پیارا بھائی کلکتہ کے مدرسہ طبی مین پڑہ کر بعد حصول سند نیٹو ڈاکٹری لکھنو مین مقرر ہوکر آیا تو وہان سے رخصت لیکر گھر جاکر شادی کی۔ بعد شادی کے تین روز رہ کر پھر لکھنؤ آیا وہان سے بدل کر مدراس کے قحط مین جو ڈاکٹر بھیجے گئے تھے انکے ہمراہ گیا۔ وہان کدلگی ضلع بلاری مین بتاریخ ۲۰ جون [illegible]ء جمعہ کے دن ہیضہ کے عارضہ سے ۲۵ پچیس ۲۶ چھبیس برس کی عمر مین سیکڑون حسرت لیکر مرگیا +

روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد		حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد

مین۔ نے یہ حال ہنگو مین سنا (اب ناظرین خیال کر سکتے ہین کہ اس صدمہ نے میرے دل پر کیا اثر پیدا کیا ہوگا) سنکر زہر کھانیکا ارادہ کیا مگر نیچر نے سمجھایا کہ یہہ معمولی قاعدہ ہے نیا نہین۔ دنیا کی ہر شئے کو فنا ہے کسکا رنج کسکا غم۔ ہوش مین آ۔

پس جو کچھ سمجھنا تھا مین سمجھا اور اسی دن نوکری سے استعفا دیا جو ۳ اکتوبر [illegible]ء کو بدقت تمام منظور ہوا۔ ۱۲ دسمبر کو جب میرا عیوضی آگیا تو فوراً کمبل بغل مین دبا۔ قلندرون

کی طرح آنا دانہ زندگی بسر کرنے لگا - اب لگا ہے کہ کسی خاص سبب سے میرے عصبی
انتظام مین اشتعال کے پہنچتی ہے تو اُس جوانا مرگ کو یاد کر کے روتا پیٹتا گھبراتا
ہون ورنہ ہر حالت مین شاد فرحان دن کاٹتا ہون اور چونکہ اس عمدہ زندگی کے
حاصل ہونے کا سبب یہی وہی پیارا ہے اسواسطے اُسے اپنا ہادی تصور کرتا ہون
جب یہہ میرا رہنا لکھنؤ کے سنٹرل جیل پر تہا اور مین ہفت سالہ امتحان دینے وہان گیا
تہا تو اُس نے مجھکو یہ نسخہ بتایا تہا جو بتر کا درج کتاب ہذا ہوا ہے ◆

مہاسون کا علاج

اس مرض مین جلد کی گلٹیان کسیقدر بڑہجاتی ہین اور ان سے ایک گاڑہی
روغنی رطوبت نکلتی ہے - ایام شباب مین چہرہ پر اکثر مہاسے نکل آتے ہین -

۱- علاج - لائکر آرسنی کیلیس ۲/۱ ۲ ڈرام - ٹنکچر آف اسٹیل - چہہ ڈرام انفیوزن
آف کواشیا چوبیس ۲۴ اونس - سبکو ملالین - بعد کہانا کہانے کے ایک ایک
اونس کی مقدار مین دنمین تین دفعہ دین - اور یہہ نسخہ بنا کر مہاسون پر مالش کرین
نسخہ مالش - گندک - ایک ڈرام - گلیسرین ایک اونس - پانی چہہ اونس
سبکو ملالین ◆ فرمودہ برج صاحب بہادر سول سرجین ہزاری باغ -
۲- نسخہ - سہاگہ - سیپی - ہموزن لیکر میکر عرق بادیان مین ملاکر مہاسون
پر ایک ہفتہ لگانے سے آرام ہوجاتا ہے ◆ از حافظ صحت ◆

ایک جنٹلمین کی دو مسونکے چہرہ پر مہاسے تھے کئی مہینے تک یہہ علاج کرتے جاتے رہتے تھے

ناخن کی جڑ مین سوزش ہونیکا علاج

اسکو ڈاکٹری مین اونیکیا کہتے ہین بقول ڈاکٹر ڈل لیس صاحب اسکا یہہ علاج ہے
کہ ہاتھ پاؤن کی انگلی مین جہان یہہ مرض ہو اسکو پہلے پرمیگنیٹ آف پٹاش کے عرق
سے دہوئین - پھر ایوڈ وفارم کا نہایت باریک سفوف ناخن کی جڑ مین چھڑک کر
اڈہیزو پلاسٹر کی پٹی انگلی پر لپیٹ دین + از آستانۂ حکمت

نامردی کا علاج

اسکا مفصل بیان ہمنے اپنی کتاب تدبیر بقاء نسل انسان مین لکہا ہے جن صاحبو نکو
شوق ہو اسمین ملاحظہ فرمائین - اور جب از روے تشخیص مرض قابل علاج
سمجہا جاوے تو دو طرح سے علاج کیا جاتا ہے - ایک دوائین کہلا کر
دوسرے خاص مقام پر لگا کر +
کہانیکی دوائین عموماً مقوی و محرک ہوتی ہین اور لگانیکی ایسی جنسے پھنسیان نکل
آوین تاکہ اعصاب مین تحریک ہو اور عضو خاص کا فعل بڑہ جاوے مگر ہر کس و
ناکس جو نسخہ بتائے اُسکو ازمانا - اور عوام زٹل قافیون پر عمل کرنا خلاف عقل ہے
ہمیشہ طبیب حاذق سے علاج کرانا چاہیئے - اگرچہ اس مرض کے کثیر الوقوع
ہونیکے سبب سے ہر شخص کچہہ نہ کچہہ دوا اسکی یاد رکہتا ہے مگر مرض کی حالت اور
دوا کی خاصیت سے سوائے حکیم کے ہر کوئی واقف نہین ہوسکتا چنانچہ بابو
نوبین چندر صاحب ممدوح فرماتے تہے کہ ایک شخص سنے جو عارضہ نامردی مین
مبتلا تہا کسی عطائی کے کہنے سے کوئی طلا لگا لیا - چونکہ اُسکی دوائین بہت تیز
تہین اس سبب سے سوزش ہوگئی اور قضیب سڑ گیا آخر کو مر گیا +

۱۔ نسخہ۔ ٹنکچر کلمبا تین ڈرام۔ ٹنکچر نکسوامیکا ڈیڑہ ڈرام۔ اکسٹراکٹ ڈمیانالکوئڈ چہہ ڈرام۔ پانی بارہ اونس۔ سبکو ملائین ایک ایک اونس دن مین تین دفعہ دین یہہ نسخہ نامردی وجریان مین نہایت مفید ہے

۲۔ نسخہ۔ سیرپس کیلیسیائی لکٹوفاسفیٹس ایک اونس۔ فاسفورک الکسر ایک اونس۔ اکسٹراکٹ ڈمیانالکوئڈ ایک اونس۔ سبکو ملائین اور اسمین ایک ڈرام روزمرہ قدرے پانی ملاکر دین۔ یہہ بھی مفید ومجرب ہے۔

۳۔ نسخہ۔ کچلہ کا جوہر ایک گرین۔ ہیرا کسیس دو ڈرام۔ ریوند چینی کا ست دو ڈرام۔ سب کو ملاکر ساٹھہ گولیان بنائین۔ ایک ایک گولی دنمین تین دفعہ کہلائین۔ عطیہ علی جان صاحب۔ مجربہ ڈاکٹر کٹیکالف صاحب بہادر۔ ✣

۴۔ نسخہ۔ سیر بہر کینچوے لیکر انکو پہلے دہی کے پانی سے پہر صاف پانی سے دہو کر سایہ مین سکہا دین بعد خشک ہونیکے سفوف کرکے بوتل مین بہر کر رکہدین عندالضرورت پاؤ بہر گوشت کے قیمہ کے ساتھہ تین ماشہ سفوف مذکور ملاکر کباب بناکر چند روز کہلائین اور سیکرم پر روغن ٹارپین سے سینک کرین عطیہ علی جان صاحب

۵۔ نسخہ۔ زعفران دو گرین۔ مشک ایک گرین۔ خشک کینچوون کا سفوف دو گرین۔ کچلہ کا جوہر ایک گرین کا چوبیسوان حصہ۔ اولیم کیجو پوٹی ایک قطرہ۔ روغن دارچینی ایک قطرہ۔ رب جنطیانا حسب ضرور ✣

رب جنطیانا مین سب دواؤن کو ملاکر ایک گولی بنائین اور ایسی ایک ایک گولی ہر روز جب کہ سونے کا وقت قریب ہو کہلادین ✣ ✣

✣ ✣ مین نے اس نسخہ کی اجزا جمع کرکے ایک شخص پر اسکا تجربہ کیا تہا اور یادداشت کی کتاب مین اسکی روزانہ کیفیت لکہتا گیا تہا۔ تین روز بعد اسکا اثر ہوا یعنی تندی ہونے لگی پہر اور چند روز تک استعمال کرایا جس سے کچھ

۶۔ **نسخہ طلا**۔ شنگرف۔ ہرتال طبقی۔ سنکھیا۔ جمال گوٹہ۔ بھلانوہ۔ سینگ ہرن بیربہوٹی۔ لونگ ہر یک ایکتولہ۔ ناریل کا مغز چار تولہ۔ جونک چھ عدد۔ سب چیزون کو علیحدہ علیحدہ کہرل کرکے پہر بالا کرتیل نکالین اور بطور طلا کے حشفہ وسیون چہوڑ کر لگائین۔ عطیہ علی رضا صاحب نیٹو ڈاکٹر † ٭

۷۔ **نسخہ پوٹلی**۔ عقرقرحا۔ جاوتری۔ جائفل۔ کٹ۔ ہر یک چھ ماشہ۔ تخم بیدانجیر۔ کنجد سیاہ۔ قند سیاہ کہنہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ ہر یک یکتولہ۔ شہد دو تولہ سب چیزون کو سفوف کرکے کپڑے مین باندہ کر پوٹلی بنائین۔ اور ہمراہ شیر گوسفند کے بطریق مشہور سینک کرین۔ از علی رضا صاحب موصوف۔

۸۔ **نسخہ طلا**۔ کشمش۔ مغز تخم جمال گوٹہ۔ ہر یک ایک تولہ۔ مغز پستہ دو تولہ زعفران ایک ماشہ۔ مشک ایک سرخ۔ سب دوائونکو ما سواے مشک کے پان کا چہینٹا دیکر یہانتک کوٹین کہ روغن نکلنے لگے۔ پہر کٹی ہوئی چیز کے دو حصے کرکے ایک حصہ کپڑے پر بچہا کر اُس پر مشک رکہین پہر مشک کے اوپر باقی نصف حصہ دوا کا رکہہ کر پوٹلی بنا کر نچوڑین جو روغن نکلے اُسکو ایک شیشی مین ڈالکر اُسپر نمبر اول لکہدین۔ بعدہ پوٹلی کی دوا کو مع مشک پان کا چہینٹا لگا لگا کر دوبارہ کوٹین جب روغن نکلنے لگے تو نچوڑین اور نچوڑنے سے جو شے برآمد ہو اُسکو دوسری شیشی مین ڈالکر اُسپر نمبر دوم لکہدین۔ بوقت ضرورت نمبر دوم کی شیشی مین سے دو قطرے بنگلہ پان پر لگا کر حشفہ وسیون بچا کر تین روز تک قضیب پر لگا دین۔ پہر نمبر اول کی شیشی مین سے

† یہ نسخہ بہت تیز ہے اور اسمین سنکھیا ہے جو زہر ہے اسکا خیال رکہین ٭

بدستور مذکور تین روز تک مدہ دھن لیکر استعمال کرین۔ جب پوست ماں ہو جائے تو اس ترکیب کو چھوڑ کر تا صحت یا بی چراغ کا تیل لگاتے رہین ✦ عطیہ شیخ الہی بخش داروغہ جنگی مئو۔

۹۔ نسخہ طلا۔ مال کنگنی پاؤ بھر۔ جمال گوٹہ آدہ پاؤ۔ سنکھیا چھہ ماشہ جائفل جاوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہریک ایک چھٹانک ✦

ماسوائے جمال گوٹہ کے سبکا سفوف اور جمال گوٹے کے ٹکڑے کرکے پہر سبکو ملاکر حسب دستور مقررہ تیل کہنچکر حشفہ وسیون چھوڑکر تین چار روز تک ملین بعد پوستماں ہونیکے سادہ مرہم لگائین ✦ عطیہ شیخ عبداللہ صاحب ہاسپٹال اسسٹنٹ

۱۰۔ نسخہ۔ کینچوے کو چیلی کے تیل مین پیکر روزمرہ قضیب پر ملا جائے تو کہتے ہین کہ باہ زیادہ ہوتی ہے اور فربہی آجاتی ہے ✦

۱۱۔ نسخہ۔ چڑے وکچھوے کے مغز کو تلون کے تیل مین جوش دیکر اُس تیل کا ذکر پر ملنا بھی فربہی وطوالت کے واسطے مفید بتاتے ہین مگر یہہ خیال رکہنا چاہئیے کہ اکثر لاغر یا چھوٹا ہونا عضو مخصوص کا نامردی کا سبب نہین ہوتا لہذا اس قسم کی دواؤن کو اُسیوقت کام مین لائین کہ جب یہہ نقص کسیطرح مانع اولاد سمجھا جائے ورنہ بلاضرورت تکلیف نہ اُٹھائین۔

۱۲۔ نسخہ۔ فاسفورئیڈ آئیل تیس قطرے۔ سلفیورک ایتھر ساٹھہ قطرے گلیسرین دو تولہ۔ روغن کنجد یا روغن بادام چار تولہ سبکو ملاکر قضیب دہن

✦ مین نے اس نسخہ کو تین چار جگہہ آزماکر دیکھا تو کوئی فائدہ کلی نہوا لیکن کسیقدر مریض کا اطمینان ہوگیا

✦ یہہ نسخہ تیز ہے اور اسمین سنکھیا ہے اسکا خیال رہے ✦

ران و عانہ پر مالش کرنا محرک باہ سمجھا جاتا ہے۔

۱۴۔ نسخہ۔ جلق وغیرہ سے نامردی ہو تو اسکا یہ علاج ہے کہ پند و نصائح سے بد عادت کو چھڑا دین۔ گرم مصالح و شراب زیادہ مرغن اشیا سے پرہیز کرائین اور چونکہ ایسے مریضون کا اکثر خیال خراب ہوتا ہے اُسکے درست کرنیکے لیے یہ نسخہ دین

نسخہ۔ ڈالیوٹڈ ہیڈرو کلورک ایسڈ۔ پانچ قطرے۔ کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا بیس قطرے۔ لکویڈ اکسٹرا کٹ کا سکارا سکرڈا بیس قطرے گلیسرین دو ڈرام سونف کا عرق چھ ڈرام سبکو ملا لین یہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین دو یا تین دفعہ پلائین۔ جب ہاضمہ درست و اجابت صاف ہونے لگے تو اس نسخہ کا استعمال کرین۔ نسخہ۔ فرائی اموی سانٹر اس چالیس گرین۔ لائکر اسٹرکنیا تین قطرے انفیوزن کواشیا آٹھ اونس۔ سبکو ملا لین اور اسمین سے ایک ایک اونس دن مین دو بار دین ۔ از میڈیکل میگزین +

نفث الدم کا علاج

بہت سی بیماریون مین منہ سے خون نکلتا ہے مثلاً ہوا کی نالیون کی سوزش سل امراض قلب وغیرہ مین اور کبھی بھاری بوجھ اٹھانے زور سے گانے یا چلانے سے بھی نکل آتا ہے۔ بعض دفعہ خفیف ہوتا ہے مگر بعض دفعہ کلیان بھر بھر کر نکلتا ہے اگر ایسا ہو تو فوراً حکیم سے علاج کرانا چاہیئے۔

کبھی مسوڑون سے بھی بہت سا خون نکلتا ہے جسکا چندان مضایقہ نہین اگر دھوکا ہو تو منہ کو دیکھنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔

گاہے معدہ سے جو خون آتا ہے اسمین اور اسمین دھوکا پڑتا ہے لیکن قے کے

ساتھ خون آئے اور غذا ملی ہوئی ہو اور رنگت خون کی سیاہ ہو اور معدہ پر
درد و سختی معلوم ہو تو معدہ سے خون کا آنا سمجھنا چاہیئے +

۱۔ نسخہ۔ ارگٹ آف رائی دس گرین۔ کونین پانچ گرین۔ دونو کو ملا کر دن مین
تین مرتبہ دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔ از مراۃ الطبابت مشتہرہ ڈاکٹر چندن سنگھ صاحب

۲۔ نسخہ۔ ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ دس یا پندرہ قطرے۔ سلفیٹ آف
مگنیشیا نصف یا ایک ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ سبکو ملا کر ایک مقدار کرین
ایسی ہی ایک ایک مقدار اول نصف نصف پھر ایک ایک گھنٹہ بعد دین اگر چند
خوراک کے بعد تخفیف ہو تو فی خوراک دس قطرے ٹنکچر آف ڈجی ٹیلس اسمین ملا دین
اور جس جانب مرض کی تشخیص ہو اُسطرف بلسٹر لگا وین + از بحر حکمت

نکسیر پھوٹنے کا علاج

بچپن مین اکثر نکسیر پھوٹتی ہے پس کسی خاص مرض مثلاً کوکر کھانسی بخار و کمی خون
وغیرہ کے سبب سے نہ ہو تو کچھ مضایقہ نہین لیکن بیماری سے ہو خصوصاً ضعیف
عمر کے آدمیون کو ہو تو خطرناک ہے۔ اور نکسیر کا پھوٹنا بسبب ضرب و زخم کے
بھی ہوتا ہے یا ناک مین زخم وغیرہ ہونے سے۔ یا دوران خون رُکنے یا
تیز ہونے یا بگڑنے سے +

۱۔ نسخہ۔ تھوڑا گیلک ایسڈ بطور نسوار کے سنگھانے سے خون کا آنا بند ہو جاتا ہے
از مراۃ الطبابت۔ مشتہرہ لوڑ نیدا ل صاحب ہاسپٹل اسسٹینٹ۔ ‡

+ یہ نسخہ عند التجربہ مفید پایا گیا۔

‡ اخبار مراۃ الطبابت مین بقول رلارام صاحب ہاسپٹل اسسٹینٹ کے لکھا تھا کہ بعض آدمی کو
اس ترکیب سے دوران سر ہو جاتا ہے۔

۳۔ نسخہ۔ اینٹی پائرن کو پانی مین حل کرکے روئی اوسمین ترکرکے ناک مین رکھین یا اس عرق کو بطور ناس ناک مین ڈالین +

۴۔ نسخہ۔ کاغذی لیمو کا تازہ عرق بذریعہ پچکاری ناک مین پہنچانے سے فوراً نکسیر بند ہوجاتی ہے ÷ از چشمہ حیات۔

نہرویکا علاج

سفید رنگ کا لمبے ڈورے کی مانند ایک کیڑا ہوتا ہے جو آدمی و جانورون کے جسم مین کچے تالابون وغیرہ کا پانی پینے سے ہوجاتا ہے اور پھر کسی مقام پر خارش ہوکر آبلہ پڑتا ہے۔ پھر زخم ہوجاتا ہے۔ زخم کے اندر کیڑا نظر آتا ہے۔ یہہ عارضہ راجپوتانہ و مدراس وغیرہ مین بکثرت ہوتا ہے اور دوسرے ملک کا آدمی اس ملک مین جائے تو کہتے ہین کہ دو برس تک اسکو یہہ عارضہ نہین ہوتا +

علاج۔ جب آبلہ معلوم ہو پولٹس باندہین تاکہ وہ ٹوٹ جائے یا قبل پولٹس باندہنے کے آبلہ بڑا ہو تو ذرا سا شگاف دیدین۔ جب دبیز حصہ نہروے کا نکل آوے تب اوسکو موچنے سے پکڑکر کاربولک ایسڈ لوشن جو ذرا تیز ہو لگا دین بعدہٗ اسکو کھینچنا شروع کرین جب ایک دو انچھ نکل آوے تب اور ایک قطرہ لگا دین۔ جب ٹوٹنے کا خوف ہو چھوڑ دین اور پھر دوسرے روز یہی عمل کرین اور کیڑے کے بالکل نکل آنے تک اسیطرح کرتے رہین۔ بجاب اوسط دس دن مین اور بعض کو ایک دو دنمین آرام ہوجاتا ہے ÷ از آئینہ طبابت

ہاتھ پاؤن مین بکثرت پسینہ آنیکا علاج

بعض دفعہ ہاتھ پاؤن سے پسینہ بکثرت نکلنے لگتا ہے۔ خاص کر اُن لوگون کے جو محنت کم کرتے ہین اور آرام مین رہتے ہین۔ جن عورتون کا عصبی مزاج ہو یا چار

زیادہ پیتے ہوں وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔
اس عارضہ سے یہی نہیں کہ پسینہ کا آنا ناگوار ہو بلکہ پاؤں پسینہ آنیکے سبب دیر تک سرد رہتے ہیں جو مضر ہے۔
۱۔ نسخہ۔ کاربولک ایسڈ ایک حصہ پانی پانچ سو یا آٹھ سو حصہ
۲۔ نسخہ۔ کھانیکا نمک ایک حصہ۔ پانی تیس یا چالیس حصہ۔
۳۔ نسخہ۔ پرمیگنیٹ آف پٹاش ایک حصہ۔ پانی پچاس یا سو حصہ
ہر سہ عرق ہاے مذکورین سے کوئی عرق ہاتھ اور پاؤں میں لگا دیں۔ جب وہ خشک ہو جائے تب ٹینک ایسڈ کا سفوف یا بہت تھوڑا سا القطرہ آٹے میں ملا ہوا اُسپر چھڑک دیں۔ اور پاؤں سے زیادہ پسینہ نکلتا ہو تو جوتا ڈھیلا پہنیں۔
از سحر حکمت۔ مجربہ ڈاکٹر ڈی ورزی صاحب بہادر ساکن فرانس۔
۴۔ نسخہ۔ پاؤنکو خوب صابون سے دھو کر خشک ہونیکے بعد قدرے اوکسائیڈ آف زنک مل دیں تو دو ایک یا چند بار ملنے سے آرام ہو جاتا ہے مجربہ ڈاکٹر مولٹ ہوبز صاحب
۵۔ نسخہ۔ اولی ایٹ آف زنک۔ جو باریک و چکنا موتی کے رنگ کا سفوف ہوتا ہے اُسکا لگانا ہاتھ یا پاؤں یا بغل سے پسینہ نکلنے کو روکتا ہے۔ اور جلد گل گئی ہو تو بھی فایدہ بخشتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر شومنگو صاحب۔
۶۔ نسخہ۔ عرق بادیان دو پائنٹ۔ کلورل ہیڈریٹ پچھتر گرین۔ سہاگہ بیس گرین۔ سبکو ملا لیں اور اس سے صبح شام پاؤں کو دھویا کریں تو پاؤں سے بدبو دار پسینہ کا آنا بند ہو جاتا ہے۔
۷۔ نسخہ۔ ٹینک ایسڈ تیس گرین۔ عرق گلاب ایک اونس۔ رکٹی فائیڈ اسپرٹ دو اونس۔ پانی ڈھائی اونس سبکو ملا کر بوتل میں رکھیں اور ہاتھوں کو صابون پانی

دہوکر صبح و شام بذریعہ اسپنج کے یہہ عرق ملین ✦ از انتخاب الحکمت ✦
۸۔ نسخہ۔ پہٹکری بریان کا سفوف گلیسرین مین ملا کر رات کو ہاتھ یا پاؤن مین مل دین اور موزے پہنا دین۔ صبح کو آب گرم سے دہوئین ورچند روز ایسا ہی کرین ✦

ہتلیان و تلوؤنکی جلنیکا علاج

علاوہ سل وغیرہ امراض کے نازک اندام آدمیون خاصکر عورتون کو ہتیلیان و تلوون کے جلنے کی اکثر شکایت رہتی ہے۔
۱۔ نسخہ۔ آدہ سیر سبوس گندم یعنی گیہون کی بہوسی کو دو سیر پانی مین ڈالکر جوش دین پہر اسمین آدہی چہٹانک سوڈا ڈال دین اور ایسے گرم گرم عرق سے ہاتہ پاؤن کو خوب مل کر دہوئین۔ اسی عرق کو برتن مین رکھہ چہوڑین اور دوسرے روز گرم کرکے کام مین لائین۔ چند روز یہہ عمل کرنے سے شکایت مذکور رفع ہو جاتی ہے ✦ از انتخاب الحکمت۔

ہچکیون کا علاج

جب آدمی تیزی کے ساتہہ سانس اندر کو لیتا ہے تو اُسے ہچکی کہتے ہین یہہ کیفیت بہت سی حالتون و بیماریون مین ہوتی ہے مثلاً جلد جلد لقمہ نگلنا۔ حجاب حاجز اور اُسکے اعضاء متصلہ مثل جگر و معدہ کے نیز ا علاے ولبلبہ و امعاء اثنا عشری کی سوزش ہونا۔ گردہ کے امراض۔ فتق مین جب آنت نیچے آکر پہنس جائے۔ شدید امراض مثلاً بعض دفعہ خراب بخار واکثر ہیضہ کے اخیر درجہ مین کبہی بدہضمی و نفخ اور معدہ مین تیزابی کیفیت زیادہ ہونے سے ہچکیان آنے لگتی ہین ✦
۱۔ نسخہ۔ جوان آدمی کے لئے اکسٹرا کٹ آف بلاڈونا۔ ایک گرین لیکر گولی بنا کر

دین - اگر اس سے رکجائے تو خیر ورنہ پھر ہچکی شروع ہو تو اور ایک گرین دین - دونوں ڈوز ہی مین آرام ہو جاتا ہے - فرسودہ ڈاکٹر بابو نوبین چندر صاحب + +

۲ - نسخہ - کچلہ کا برادہ سوہن کیا ہوا دس گرین - سونٹھ کا سفوف دس گرین سیاہ مرچ دس گرین - لونگ دس گرین - برگ گلاب پانچ گرین - ہر ایک کو جدا جدا خوب باریک پیسکر چھان کر شہد کے ساتھ ملا کر نو گولیان بناوین اور تا صحت صبح شام ایک ایک دین - از حیدر آباد میڈیکل جرنل - مشتہرہ حکیم محمد وزیر صاحب

۳ - نسخہ - کافور چالیس گرین - ہینگ اسّی گرین - اسپرٹ آف واین - چھ قطرے - سبکو ملا کر تیس گولیان بنائین - اور ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ بعد کھلائین + عطیہ ڈاکٹر شیخ محمد ابراہیم صاحب عند التجربہ مفید پایا گیا -

۴ - نسخہ - ولایتی رائی کا سفوف ایک ڈرام - لیکر اُسکو سوا پاؤ کھولتے ہوئے پانی مین بیس منٹ بھگو کر چھان لین اور سب کو ایک دم سے پلادین + از مجربات حکمت مجربہ ڈاکٹر جابر دیر صاحب بہادر ساکن جرمن -

۵ - نسخہ - مشک آدھا گرین - ہینگ دو گرین - دونو کو ملا کر ایک گولی بنائین اور ہیضہ مین جو ہچکیان آتی ہین اُسمین کھلائین - عطیہ بابو نوبین چندر صاحب

۶ - علاج - جب بدہضمی وغیرہ کے سبب سے ہچکیان ہون تو اچانک خوف دلانے یا برف کا ٹکڑا نگلوانے یا دو تین گھونٹ ٹھنڈا پانی پینے یا تین چار ماشہ سرکہ

+ + مین نے نہین آزمایا مگر بابو صاحب موصوف فرماتے تھے کہ ایک شخص کو دس پندرہ روز سے ہچکیان آتی تھین اور بنارس و آگرہ وغیرہ کے ڈاکٹرون سے علاج کرا چکا تھا اسکو اس علاج سے آرام ہوا +

+ اس نسخہ کو بڑی بڑی سخت تکلیف دہندہ ہچکیوں مین بندہ نے پانچ چھ مریضون کو دیا مگر کبھی غلطی نہین کی سبکو آرام ہو گیا +

پی لینے - یا ایک چٹکی ہلاس سونگھنے سے رفع ہو جاتی ہین -

۷ - نسخہ - لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ - بمقدار نصف ڈرام پلائین - ایک خوراک سے آرام نہو تو دو تین گہنٹہ بعد بہر دین تیسری چوتہی خوراک مین صحت ہو جاتی ہے مجربہ ڈاکٹر بونا ویا صاحب - از طبیب لاہور -

۸ - علاج - کان کی لو تر کہنے حتیٰ کہ لعاب دہن لو پر لگانے سے بہی ہچکی بجاتی ہے - مجربہ ڈاکٹر راموسے صاحب - از طبیب لاہور -

۹ - نسخہ - بہوسی آرد گندم کی پوٹلی بنا کر گرم کر کے سینہ کو خوب سیکین - مجربہ حکیم وارث علی خان صاحب از حافظ صحت +

۱۰ - نسخہ - پیاز کو تراش کر دہو ڈالین اور اوپر قدرے نمک کا سفوف بُرک کر حسب حاجت کہلائین - خواہ کسی سبب سے ہچکی آتی ہو رفع ہو جاتی ہے بہت دنون سے ہچکی کا عارضہ ہو تو مین چار دفعہ دورہ کے وقت کہانا چاہیئے + از [illegible]

۱۱ - نسخہ - تہوڑے خالص سرکہ مین شکر تری یعنی سفید چینی ملا کر پلانا مفید ہے +

ہول دل کا علاج

اس عارضہ مین شدت سے دل دہڑکتا ہے اسکو انگریزی مین پالپی ٹیشن کہتے ہین - اسکے عارض ہونیکے بہت سے اسباب ہین مثلاً رنج غم غصہ کثرت [illegible] کمزوری - کثرت اخراج رطوبات بدہضمی بیخوابی کثرت مجامعت یا جریان کثرت استعمال چا ر وغیرہ انکے علاوہ دل کی کیواڑیون کی بیماری یا ابتدا [illegible] مین بہی دل دہڑکنے لگتا ہے +

نسخہ - گلاب کی پتی دو درام مصری دو درام - میٹہا پانی تین چہٹانک - چاندی کے برتن مین سب کو ڈالکر کوئلون کی آگ پر رکہہ کر جوشدین جب نصف رہے

قریب پانی رہجاوے تب اُتار کر ٹھنڈا کر کے پلاوین اور چند روز اسکا استعمال جاری رکھین ۔ از جے پور میڈیکل جرنل مشتہرہ محمد قاسم علی صاحب نیٹو ڈاکٹر

ہیضہ کا علاج

یہہ مہلک مرض آجکل ہندوستان مین ایسا مشہور ہے کہ سب آدمی اسکی علامات سے واقف ہوگئے ہین ۔ بڑی علامات اسکی یہی ہین کہ چانولونکی پیچ کے موافق دست و قے ہونا ۔ تشنج ہونا ۔ سرد پسینہ جسم پر آنا ۔ نبض ساقط ہونا ۔ پیشاب بند ہوجانا ۔ گالون کا بیٹھ جانا ۔ آنکھونکا گڑھے مین گھسنا ۔ کولیپس یعنی ضعف و بیہوشی وغیرہ ہونا ۔ آخر کو مرجانا یا رفتہ رفتہ اچھا ہوجانا ۔

سبب عارض ہونے اس مرض کا ٹھیک معلوم نہین ہے کوئی خراب آب و ہوا سے بتاتا ہے کوئی خراب غذا سے اور کبھی صرف خوف سے سب علامات ہیضہ کی ہوکر آدمی مرجاتا ہے ۔

بموجب حالت کے اس مرض کے تین درجہ مقرر کئے گئے ہین ایک وہ جسمین پتلے پتلے دست آتے ہین ۔ دوسرے درجہ مین تشنج وغیرہ ہوتا ہے اور کولیپس کی علامات لاحق ہوتی ہین ۔ تیسرے درجہ مین پھر صحت کیطرف طبیعت مایل ہوتی ہے یعنی نبض محسوس ہوتی ہے ۔ بدن گرم ہوجاتا ہے ۔ پیشاب آنے لگتا ہے مگر کبھی یہہ حالت ایسی بڑھ جاتی ہے کہ مریض کو سنجار آجاتا ہے آنکھین سرخ ہوجاتی ہین کنپٹی کی شریان تڑپتی ہے ۔

بعض دفعہ بعد رفع ہونے خاص علامات ہیضہ کے کسی کسی کو قے یا ہچکیان یا دست وغیرہ کی تکلیف کچھ روز تک رہتی ہے ۔

اسکے علاج مین جتنا اختلاف ہے اتنا کسی مرض کے علاج مین نہین ہے ہر ایک طبیب

اپنی اپنی رائے کے موافق علاج کرتا ہے۔

۱۔ علاج۔ کیلومل پانچ گرین۔ افیون ایک گرین۔ دونوکو ملاکر فوراً دیدین روغن تارپین وسونٹھ کی بدن پر مالش وریت کی پوٹلی سے کمر پر سینک کرین اور دو دو گرین کیلومل ایک ایک گہنٹہ بعد اور کچھ آرام ہو تو دو دو گھنٹہ بعد برابر دیتے رہین اور علاوہ برین بحالت کولیپس قدرے قدرے برانڈی گرم پانی کے ساتھ ملاکر دینا چہ فرمودہ ڈاکٹر راس صاحب بہادر۔

۲۔ نسخہ۔ اسپرٹ آف امونیا ایرومیٹک چار ڈرام۔ لائکر اوپیائی سڈیٹیوا دو ڈرام کیمفر مکسچر اٹھا اونس سبکو ملاکر ایک ایک اونس دو دو گھنٹہ بعد ہیضہ کے پہلے درجہ مین دست وقے روکنے کیواسطے دین۔ عطیہ علی محمد نیٹو ڈاکٹر پورٹبلیر

۳۔ نسخہ۔ ٹنکچر آف ایسافیٹڈا دو ڈرام۔ ٹنکچر آف کیپسیکم چار ڈرام۔ ٹنکچر آف ولیرین دو دو ڈرام۔ پانی آٹھ اونس۔ سبکو ملائین اور شروع حالت کولیپس مین ایک ایک اونس دو دو گھنٹہ بعد پلائین۔ عطیہ علی محمد صاحب موصوف۔

۴۔ نسخہ۔ سلفیورک ایتھر دو ڈرام۔ لائکر امونیا دو ڈرام۔ ٹنکچر آف اوپیم ایک ڈرام۔ کیمفر مکسچر آٹھ اونس۔ سبکو ملاکر ایک ایک اونس دو دو گھنٹہ بعد حین حالت تشنج مین دین۔ عطیہ علی محمد صاحب نیٹو ڈاکٹر +

۵۔ نسخہ۔ رم شراب آدہا اونس۔ لاڈنم دس قطرے۔ سرخ مرچ تین گرین

+ یہہ علاج حقیقت مین اچہا ہے ۱۸۶۹ء مین ہیضہ کی چہیڑ چہاڑ ہو گئی اور لاٹربلیئر کے بہی کئی آدمیونکو ہیضہ کیا تو اس علاج سے انکو آرام ہوا۔ لاٹربلیئر مین اگرچہ ہیومن صاحب بہادر تہے مگر وہ کہین تشریف لے گئے تہے انکی جگہہ ڈاکٹر راس صاحب تہے انہون نے یہہ علاج کیا تہا اور پہر ہیومن صاحب بہادر نے بہی اسکو پسند فرماکر جاری رکہا +

اولیم کیجوپوٹی ایک قطرہ۔ پانی ایک اونس۔ سبکو ملاکر ایک مقدار بناکر پلائین اور بحالت کولیپس اسیطرح دو دو گھنٹہ بعد دیتے رہین۔ عطیہ ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب

۶۔ نسخہ۔ لاڈنم ایکسو بیس قطرے۔ سنج مرچ تیس گرین۔ رم شراب ایک پائنٹ۔ سبکو ملائین اور اسمین سے ایک اونس لیکر پانچ چار اونس گرم پانی کے ساتھ ملاکر گھنٹہ گھنٹہ بعد بہ حالت کولیپس پلائین اور جون جون صحت کی طرف مریض کی طبیعت عود کرتی جائے ہر مقدار کے درمیان فاصلہ زیادہ کرتے جائین یعنی بجائے ایک گھنٹہ کے ڈیڑہ پہر دو علی ہذا القیاس ✤ فرمودہ ڈاکٹر پایفر صاحب بہادر۔

۷۔ نسخہ۔ ایک اونس کافور کو نو اونس شراب مقطر مین حل کرکے دس قطرے سے پندرہ قطرے تک شکر کے ساتھ ملاکر بہ حالت کولیپس پاؤ پاؤ گھنٹہ بعد دین۔ اور اسی کے ساتھ آدہے آدہے گھنٹہ بعد آدہا یا ایک ایک ڈرام رم گرم پانی کے ہمراہ ملاکر پلاتے رہین ✤✤ فرمودہ ڈاکٹر ہیوسن صاحب بہادر

۸۔ نسخہ۔ سیلال پچیس گرین۔ اسپرٹ کلوروفارم بیس قطرے۔ لعاب صمغ عربی ایک ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی چار چار گھنٹہ بعد دین۔ برف چبائین۔ ساگو دانہ پانی مین پکاکر قدرے نمک ڈالکر کہلائین۔ مجربہ ڈاکٹر نکلسن صاحب ✤

✤ ۱۸۶۵ء مین جہانسی کے ہیضہ کے اسپتال مین جب میرا تعین تہا تو وہان مجھکو اسکے آزمانے کا موقع پڑا پانچ چہہ مریضون مین سے تین چار کو آرام ہوا۔

✤✤ یہہ نسخہ قرابادین برطانیہ کا ہے جسے انگریزی مین اسپرٹ آف کیمفر کہتے ہین جہانسی کے ہیضہ کے اسپتال مین اسکو دیا گیا تو دس مین پانچ کو فایدہ ہوا۔

۹۔ نسخہ۔ سونف چار چھٹانک۔ بڑی الایچی بیس عدد۔ چھوٹی ہڑ دس عدد سیاہ نمک چھہ ماشہ۔ سبکو پیسکر بوتل میں رکھیں۔ مقدار خوراک تین چار ماشہ۔ بدہضمی میں ایک دفعہ اور ہیضہ میں ہر دست کے بعد عطا فرمودہ کولی صاحب بہادر ‡

۱۰۔ نسخہ۔ اسٹرانگ کاربولک ایسڈ آٹھ قطرے۔ گلیشیل ایسٹیک ایسڈ چوبیس ۲۴ قطرے۔ عرق گلاب چار ڈرام۔ صاف پانی چار ڈرام سب کو خوب ملا دیں اور بوقت استعمال شیشی کو ہلا کر جوانوں کو دس قطرے ایک یا دو تولہ آب سرد کے ساتھ ملا کر دو دو گھنٹہ بعد تا بہ صحت پلا دیں۔ از مرآۃ الطبابت۔

۱۱۔ نسخہ۔ بورلیک ایسڈ کو پانچ پانچ رتی سہاگہ یا سوڈا کے ساتھ ملا کر دو دو گھنٹہ بعد دیں۔ از مرآۃ الطبابت۔

۱۲۔ نسخہ۔ کلورل ہیڈریٹ ایک حصہ۔ پانی دس حصہ۔ دونوں کو ملا بذریعہ ہیپوڈرمک سرنج کے بیس قطرے انجکٹ کریں۔

۱۳۔ نسخہ۔ اسٹرانگ ایسیٹک ایسڈ۔ تیس ۳۰ قطرے۔ سوئٹ اسپرٹس آف نائیٹرس دس قطرے۔ پانی ایک اونس سبکو ملالیں یہہ ایک مقدار ہی آج کل کہتے ہیں کہ اکثر اسکی ایک مقدار دینے سے ہی دست و قے بند ہو جاتے ہیں دوسری خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسکے استعمال کرنے میں پانی و شراب و تمباکو کا استعمال کرنا

‡ صاحب موصوف کی خوشدامن صاحبہ نے دارجیلنگ سے یہہ نسخہ لکھکر بھیجا تھا اور لکھا تھا کہ چار بادی کے قلی لوگ اکثر اسکا استعمال کرتے ہیں اور فایدہ اٹھاتے ہیں پس بدہضمی میں تو اسکا فایدہ ظاہر ہے کیا عجب ہے کہ جو ہیضہ بدہضمی کے سبب سے ہوتا ہے اسمیں بھی یہہ مفید ہو۔

منع ہے۔ تشنگی بے چین کرے تو ایک گھونٹ سوڈا واٹر پلادین۔ ساگو دانہ کھانا مگر اراروٹ دینا چاہیے۔

۱۴۔ نسخہ۔ پرپی ٹیٹ سلفر یعنی گندک تصعیدہ چار اونس۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا چار اونس ٹنکچر لیونڈر چوبیس اونس پانی بتیس اونس سبکو ملالین ایک ایک اونس دو دو تین تین گھنٹہ بعد دین تو ہیضہ کی سمیت سے امعا مین جو خرابی ہوکر ہیضہ کے ظاہر ہونیکا سبب ہوتی ہے وہ نہین ہونے پاتی پس بقول ڈاکٹر گراس صاحب ہیضہ کے دنون مین علاوہ گندک کی دھونی کے اس نسخہ کا استعمال کیا جائے تو ہیضہ نہین ہوتا۔ از انتخاب الحکمت۔

۱۵۔ نسخہ۔ نائیٹریٹ آف سلور ایک گرین۔ ڈائیلوٹ نائٹرک ایسڈ پانچ قطرے ٹنکچر اوپیم پانچ قطرے۔ لعاب صمغ عربی ایک اونس۔ سادہ شربت ایک اونس۔ عرق دارچینی دو اونس سبکو ملالین مقدار خوراک دو دو ڈرام چار چار یا چھہ چھہ گھنٹہ بعد ایک برس کے بچہ کے لئے مفید ہے۔ از انتخاب الحکمت۔

یرقان کا علاج

اسکو انگریزی مین جانڈس۔ ہندی مین کنول بائے کہتے ہین۔ اگرچہ اس مرض کو سب جانتے ہین کہ اسمین آنکھین زرد ہوجاتی ہین پیشاب زرد رنگ کا آتا ہے منھہ کا مزا کڑوا رہتا ہے۔ بدن مین کھجلی ہوتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ مگر درحقیقت اسکا علاج بہت مشکل ہے بلا طبیب نہین ہوسکتا۔

۱۔ نسخہ۔ تازہ سولی معہ پتون وغیرہ کے کچلکر چار تولہ عرق نکال لین اور اسمین ایک تولہ شکر خام ملاکر ہر روز صبح کو سات دن تک پلائین جگر کے سست ہوجانے سے یرقان ہو تو مفید ہے۔ از چشمہ حیات۔

فائدہ خیال رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر امراض جگر مین شیرینی کو مضر بتاتے ہین۔

بیان دوم

اس مین جانورونکی چند بیماریون متفرق مجرب نسخون - چند قواعد متعلقہ حفظ صحت کا ذکر ہے +

جانورون کی چند بیماریون کا علاج

۱- جب گھوڑا پانی نہ پئے اور کچھ شے لگلنے کے بعد کہانسے تو سمجہا جاتا ہے کہ گلے مین زخم ہے یا حلق کے اندر کی گلٹیان ورم کر آئی ہین پس اس حالت مین یہ نسخہ دین نسخہ کلوریٹ آف پٹاس - سہاگہ - ایک ڈرام - السی کا خیسانده حسب ضرور ملاکر دن مین ایک دو دفعہ آٹھ دس روز تک برابر پلائین - از انتخاب الحکمت +

۲- گھوڑے کو پسینہ بہت آتا ہو تو یہ دوا مفید ہے - نسخہ ہینگ دو تولہ - قند سیاہ یعنی گوڑ چہٹانک دونون کو ملا کر کہلا دین - از انتخاب الحکمت +

۳- **گھوڑون کا سم چیک جانا** - صابون و رال ہموزن ملاکر سم پر لگائین و تا صحت کام نہ لین تو سم درست ہو جاتا ہے + از چشمہ حیات

۴- **گھوڑون کا مصالح** - نسخہ - پیاز ایک چہٹانک - ہینگ آٹھ ماشہ - ادرک آٹھ ماشہ - سرخ مرچ آٹھ ماشہ - پیاز مین ہینگ کو رکھ کر گرم راکھ مین تھوڑی دیر دبائین پھر نکال کر دیگر ادویہ کے ہمراہ کوٹ کر کہلائین - موسم سرما مین یہ مصالح گھوڑون کے لئے مفید ہے - از انتخاب الحکمت

۵- نوع دیگر- نسخہ- ادرک ایک چھٹانک- لہسن ایک چھٹانک- سُرخ مرچ آٹھ ماشہ- سب کو ملاکر رکھیں اور بمقدار نصف چھٹانک روز کسی وقت دین- یہہ مصالح اُن دنون میں دیا جاتا ہے کہ جب جنوری و فروری میں گھوڑون کو خوید یعنی سبز چارہ دیا جاتا ہے- سلوتری کہتے ہین کہ گیہون کے خوید سے جو کی خوید بہتر ہوتی ہے- اور جب اُکھاڑنا چاہیئے کہ خوشے نہ پڑے ہون- اور پہلے تھوڑا تھوڑا چارہ دین جب گھوڑا پتلی لید کرنے لگے بہت سا سبز چارہ اُسکے آگے ڈال دیا کرین ٭

علاوہ مصالح مذکور کے خوید کہانے کے زمانہ مین تیسرے چوتھے روز یہہ مصالح بہی دین ٭

نسخہ- اجواین آدہ سیر- تخم سویا آدہ سیر- رائی آدہ سیر- بائے برنگ آدہ سیر- کالا زیرہ آدہ سیر- نمک تین پاؤ- سب کو پیسکر بوتل مین بہر لین- اور نصف چھٹانک تیسرے چوتھے روز خوید کہلانے کے زمانہ مین کہلائین ٭

خوید کہلانیکے زمانہ مین دانہ بالکل نہ دین اور نفخ پیدا ہونے لگے تو خوید کا کہلانا موقوف کر دین اور گھوڑے کو تمام دن اصطبل مین بند ہا رکہین- شام کو تہوڑی دیر ٹہلائین مگر زور سے نہ دوڑائین- اور جب خوید کہلانے سے فارغ ہو جائین تو رفتہ رفتہ سبز چارہ کا دینا موقوف کر کے خشک چارہ پر لائین اور پہر خوب چلائین پہرائین- وقت معمولی سے پہلے کبھی پانی نہ پلائین- از چشمہ حیات

کتون کی خارش- کتے کو کہجلی ہو گئی ہو تو بموجب قد و قامت کے ایک یا دو لہسن کہلائین اور ڈہائی تولہ گندک کو پاؤ بہر بکری کی چربی مین ملا کر اُس مین سے تھوڑا تھوڑا روز خوب ملین- از چشمہ حیات

گائے کا دودہ کم ہوتا- گائے کا دودہ کم ہو جائے تو اس ترکیب سے بحساب ۵ فیصدی بڑہ جاتا ہے کہ نیم گرم پانی مین قدرے نمک و بھوسی گھولکر روز دن مین تین بار یعنی صبح و دوپہر و شام کو پلائین- لیکن گائے کو جب خوب پیاس ہوتی ہے تب اس کو پیتی ہے ایسے پانی کی ایک مقدار مقرر کر لینا چاہیئے ٭

متفرق مجرب نسخے

بیان اول مین بہی مجرب نسخون کا ہی بیان کیا گیا ہے مگر یہان اُن نسخون کو لکھا جائیگا کہ جس ایک نسخہ کا چند مرض کے لئے مفید ہونا ظاہر ہوا ہے یا اسکو بترتیب بیان مذکور لکھنے مین دقت تہی ✦

عوام مین یہہ بات مشہور ہے کہ یہہ نسخہ چونکہ فلان فقیر یا بزرگ کا بتایا ہوا ہے بدین سبب ضرور چند مرضون مین مفید ہوگا مگر درحقیقت ایک نسخہ سب مرضون کے لئے فائدہ مند نہین ہو سکتا بلکہ بعد تشخیص و حسب درجہ مرض دوا دیجاتی ہے تو فائدہ ہوتا ہے اسلئے ہر حالت مین طبیب کی حذاقت درکار ہے

مجھکو نام تو یاد نہین رہا مگر یہہ خوب یاد ہے کہ ایک بار ایک لایق طبیب سے مینے سوال کیا کہ آپ معدن الحکمت مین درج کرنیکے لئے اپنے مجربات سے کچہ نسخے عنایت کیجئے تاکہ خاص و عام کو فائدہ پہنچے۔ یہہ سنکر وہ ہنسے اور جواب دیا کہ ہان مجرب نسخون کا معلوم ہونا بہتر ہے لیکن تاوقتیکہ مرض کی علامات و اسباب و مدارج اور دواؤن کی خاصیت نہ معلوم ہو کوئی مجرب نسخہ کسی مرض کے لئے کیا مفید ہو سکتا ہے؟ اور اگر کسی کو معلوم ہے تو جو امراض کا علاج کتابون مین لکھا ہے وہ کم نہین ہے

پس یہ سنتے اُس بزرگ کے فرمانے پر غور کیا تو حقیقت مین مرض کی اصلیت اور دوا کی خاصیت جانے بغیر علاج کرنا غیر مفید ہی نہین بلکہ اکثر مضر ہوتا ہے اسلئے ہر کس و ناکس کو یہی مناسب ہے کہ اگر طبیب موجود ہو تو خود علاج نکرے مگر بعض صورتین ایسی ہوتی ہین کہ حکیم نہین ہوتا اور کوئی دوا یاد ہوتی ہے تو اُس سے بہت کچہ کام نکل جاتا ہے پس ایسی حالت مین کسی کو کسی نسخہ کے دینے کا اتفاق ہو تو خوب پس و پیش سوچ کر دینا چاہئے ✦

یہان جن نسخون کا ذکر ہوگا اُن مین بجز اسکے اور کسی ترتیب کا خیال نہ کیا جائیگا کہ قریب الخاصیت نسخے ایک جگہہ بیان کردئے جاوین ✦

خضاب کے نسخے

۱۔ نسخہ کلورائڈ آف سلور۔ سولیوشن آف امونیا۔ دونون کو ملاکر اس سے بالون کو ذرا نم کرکے سلفیٹ آف امونیا کے سولیوشن سے بھگو دین تو بال سیاہ ہوجاتے ہین ٭

۲۔ سلفیٹ آف مرکیوری۔ اوکسایڈ آف کاپر۔ دونون کو ڈالیوٹ ایسی ٹک ایسڈ مین حل کرین اور اس عرق مین بالون کو بھگو دین تو بال سیاہ ہوجاتے ہین مگر اسکی نسبت یہہ ترکیب بہتر ہے جو آگے ہے

۳۔ اوکسایڈ آف لیڈ۔ کھریا مٹی۔ چونہ۔ تینون چیزین مساوی الوزن لیکر قدرے پانی مین گھول کر بالون مین لگاوین اور جی چاہے تو اوپر انڈ کا پتہ باندہ دین۔ بعد تین چار گھنٹہ کے جب بال خشک ہوجائین ڈالیوٹ ایسی ٹک ایسڈ سے دھوکر انڈے کی زردی ملدین اور تھوڑی دیر بعد پھر دھو ڈالین

فایدہ۔ اس تیسری ترکیب مین جو اوکسایڈ آف لیڈ لکھا ہے بجاے اوسکے مردار سنگ بھی کام آسکتا ہے جو قریب اوکسایڈ آف لیڈ کے ہے۔ اور بعض ہندوستانی آدمی مردار سنگ کی جگہہ سندور یا سفیدہ کام مین لاتے ہین اور اس سے بھی ویسے ہی سیاہ ہوتے ہین جیسے اوکسایڈ آف لیڈ سے کیونکہ یہہ سب سیسہ کے مرکب ہین اور بعض آدمی کھریا مٹی کے عیوض چکنی مٹی ڈالتے ہین۔ اور ہندو لوگ جنکو انڈے کی زردی سے نفرت ہو وہ سرسون کا تیل لگا سکتے ہین۔ اور ڈالیوٹ ایسی ٹک ایسڈ جو اس تیسرے نسخہ مین لکھا ہے وہ نہو تو قدرے سرکہ پانی مین ملاکر اس سے بالون کو دھو ڈالین تو وہی اثر ہوتا ہے ٭

۴۔ نائٹریٹ آف سلور تین ماشہ۔ عرق گلاب ایک تولہ۔ عطر گلاب ایک ماشہ۔ عطر لیمو ایک قطرہ سب کو ایک شیشی مین ڈال کر خوب ہلائین کہ حل ہوجائین پھر بذریعہ برش کے بالون پر لگائین بہت جلد بال سیاہ ہوجاتے ہین۔ اس دوا کے لگنے سے جلد سیاہ ہوجائے تو غسل کرین

آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کو ایک اونس پانی مین ملا کر اس مین سے تھوڑا سا سیاہ جگہہ پر لگا دین تو سیاہی دور ہوجاتی ہے - از آستانہ حکمت ؛

۵ - مازو بارہ تولہ چھوٹی ہڑ بارہ تولہ - سنگ راسخ یا بادہ مس ایک تولہ لونگ ایک تولہ نمک انگشتی طوطیا ایک تولہ - ہر یک دوا کو علیحدہ علیحدہ گرم ریت مین بھونین - جب مازو مثل نخود کے تڑق جائے لونگ وغیرہ پہول جائین طوطیا کی خاک ہو جائے سب کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیسکر ملا کر بوتل مین رکھ لین - بوقت ضرورت آملہ کے خیساندہ مین قدرے سفوف مذکور ملا کر بالون پر اچھی طرح لگا دین اور اوپر سے ارنڈ کے پتے باندہ دین دو گھڑی بعد کنگھی کرکے گرم پانی سے دہو ڈالین چاہین تو بعدہ روغن چنبیلی لگا دین اس سے نہ تو جلد سیاہ ہوتی ہے نہ دانتون وغیرہ کو کچھ نقصان پہنچتا ہے - مجربہ ڈاکٹر تجمل حسین صاحب ؛

نسخہ ہاے متعلقہ امراض جلد

۱ - نسخہ - ڈہاک کے بیج کا سفوف - سادہ مرہم یا عرق لیمو کے ساتھ ملا کر لگا دین - از آستانہ حکمت مشتہرہ رگھوپتی موہن راؤ ہاسپٹل اسسٹنٹ ؛

۲ - نسخہ - برگ کنیر سفید تازہ ایک چھٹانک - مرداسنگ ایک تولہ - سنکھیا ایک رتی - سیندور چھ ماشہ - روغن کنجد پاؤ بھر - تینون کو کوٹ کر ذرا سا پانی ملا کر ٹکیہ بنا مین پھر تیل مین اس کو ڈال کر آگ پر رکھ کر آنچ دین تاکہ وہ جلجائے - جب ٹکیہ سے دہوان نکلنا موقوف ہوجائے تب آگ سے اتار کر باقی اجزاے مذکور کا سفوف اسمین ملا کر دو تین گھنٹہ تک کہرل کرین بعدہٗ کسی شیشی مین بہر رکھین - اور عند الحاجت تمام امراض جلد پر برے لگا دین - خراب قسم کے داد مین تو کم مگر دیگر امراض مین مفید ہے خطیبہ ذاکر علی ہاسپٹل اسسٹنٹ

۳۔ نسخہ۔ برگ کنیر کی لیہی بنا کر میٹھے تیل مین ڈال کر جلا مین بعد جلی سفنے کے لیہدی کو پھینکدین اور تیل کو خشک کھجلی دور کرنیکے لئے مالش کرین۔ عطیہ ذاکر علی صاحب +

۴۔ نسخہ۔ گندک چھہ ڈرام۔ گلیسرین چھہ ڈرام۔ اسپرٹ چھہ اونس۔ گلاب کا تیل ایک قطرہ۔ سب دواؤن کو ملاکر بوتل مین بھرین اور بوقت ضرورت دوا، مذکور مین ایک ٹکڑا فلالین کا بھگو بھگو کر اچھی طرح مقام مرض پر چند روز تک مالش کرین +

۵۔ نسخہ۔ گندک ایک اونس۔ القطرہ سیّال چھہ ڈرام منہنروا ہیٹڈ لارڈ چار اونس۔ سب دواؤن کو ملاکر مقام مرض پر روزمرہ زور زور سے مالش کرین +

۶۔ نسخہ۔ ڈو گرین سے آٹھہ گرین تک ایسی ٹیٹ آف سوڈا کو ایک اونس پانی مین حل کر کے مقام مرض پر لگائین +

نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک جو نسخے مندرج ہوئے یہہ ڈاکٹر مکال انڈرسن صاحب بہادر کے تجربہ کے ہین اور گنج مہاسہ وغیرہ مین اور بسبب کمزوری یا شراب خواری کے چہرہ پر دانے نکل آتے ہین اُن مین و دیگر امراض جلد مین یہہ مفید ہین۔ از آئینہ طبابت۔

۷ نسخہ۔ کاربولک ایسڈ ایک حصہ۔ سادہ مرہم چار حصہ۔ دونون کو ملاکر امراض جلد پر لگائین۔ از آئینہ طبابت مجربہ ڈاکٹر مکناب صاحب بہادر۔

۸۔ نسخہ مرہم۔ مائین خورد۔ مائین کلان۔ تخم کونچ۔ چھالیہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ ریٹھا پانچ تولہ پھٹکری ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا چھہ ماشہ۔ بکری کی کھال دو تولہ۔ ان سب دواؤن کو جلا کر اور رسوت دو تولہ۔ مہندی دو تولہ۔ کتہ دو تولہ ان کو ویسے ہی باریک پیسکر گھی یا مکھن مین خوب ملالین۔ چھاجن اکوتہ و خارش وغیرہ پر لگائین۔ از آئینہ طبابت مشتہرہ ڈاکٹر پنڈت رلیارام صاحب +

۹۔ نسخہ۔ القطرہ چھنا ہوا ایک اونس۔ کاربونیٹ آف میگنیشیا خوب باریک پسا ہوا تین اونس الکحل دو اونس۔ گلیسرین چار اونس۔ پانی حسب ضرورت شراب اور گلیسرین کو دس اونس پانی مین ملا کر علیحدہ رکھین اور کھرل مین القطرہ ڈال کر تھوڑا تھوڑا میگنیشیا ڈالتے اور کھرل کرتے رہین پھر شراب اور گلیسرین آب آمیز مذکور رفتہ رفتہ اسمین ملا کے اور بیندرہ یا بیس منٹ تک کھرل کر کے چھانین اور نچوڑین چھنے ہوئے عرق کو علیحدہ رکھین اور صافی پر بچی ہوئی چیز کو سہ یا پانچ اونس گلیسرین مکسچر کے ہمراہ پیسین پھر بھی جو صافی پر بچے اوس کو پرکولیٹر مین بھرین اور اوپر سے وہ عرق کہ جو تین چار دفعہ چھاننے سے حاصل ہوا ہے ڈالتے رہین جب سب عرق ٹپک آوے تو اتنا پانی پرکولیٹر کے اوپر اور ڈالین کہ پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ بموجب فرمانے ڈاکٹر بے مائل صاحب بہادر کے اس عرق کا لگانا امراض جلدیہ مین بہت مفید ہے۔ از آئینہ طبابت +

۱۰۔ نسخہ۔ وائین آف ایپکاکوانا چار ڈرام۔ فلاور آف سلفر دو ڈرام ٹنکچر آف کارڈمم ایک اونس سب کو ملا لین اور جلد پر دانے وغیرہ نکلتے ہون تو بمقدار ایک چار کے چمچے کے دن میں تین دفعہ ایک چھٹانک پانی کے ساتھ ملا کر دین +

بیرونی استعمال کرنیکے نسخے

۱۔ گرین آئنٹمنٹ۔ زنگار دو چھٹانک۔ گندہ بروزہ۔ موم۔ چربی۔ ہر ایک چار چھٹانک۔ تیل آدہ سیر۔ تیل کو آگ پر رکھین جب وہ گرم ہو جائے تو سوا سے زنگار کے سب کو ڈال کر لگا لین بعدہٗ زنگار بھی ملا دین۔ اور کپڑے پر لگا کر یا ویسے ہی آتشک کے زخمون پر لگائین +

۲- رزن آئنٹمنٹ کا بدل - دہونا تیل - موم - ہر ایک چار چہٹانک لیکر سبکو آگ پر رکھکر ٹکپائین اور کسی لکڑی سے ہلاتے جائین جب سب چیزین ملجائین تو اتار کر استعمال کرین

۳- اسٹکن کا بدل - موم - دہونا - ہر ایک آدہ سیر - گندہ بروزہ - تیل ہر یک چار چہٹانک - اسکے بنانے کی ترکیب مثل رزن آئنٹمنٹ کے ہے

۴- سمپل آئنٹمنٹ یعنی سادہ مرہم کا بدل - موم - چربی چار چار چہٹانک - تیل آدہ سیر سبکو ملا کر آگ پر پکائین - اور بعد سرد ہونے کے استعمال مین لائین ×

۵- گرم ڈریسنگ - بزلکن آئنٹمنٹ کو گرم کرکے اس مین تارپین کا تیل ملائین اور جہان محرک مرہم لگانا ہو وہان اسکو لگائین - فرمودہ ڈاکٹر ہومن صاحب بہادر

۶- مالش کا روغن - کافور ڈیڑھ ڈرام - شراب مقطر آدہا ڈرام - سرسون کا تیل چار اونس - تارپین کا تیل ایک اونس - پارا گورک الکسر ایک اونس - سب کو ملا کر وجع مفاصل وغیرہ پر مالش کرین - عطیہ جان محمد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

۷- کامن لینیمنٹ - کافور ایک ڈرام - روغن تارپین ایک اونس - سرسون کا تیل دو اونس - کاربونیٹ آف امونیا ایک ڈرام - لانگرٹی ایک ڈرام - اسٹرانگ سولیوشن آف امونیا ایک اونس - سبکو ملائین اور جس جگہہ درد ہو بذریعہ پر کے وہان لگائین - عطیہ شیخ عبد القادر صاحب +

× یہہ چارون نسخے بابو بین بہاری بوس صاحب اسسٹنٹ سرجن کے فرمائے ہوئے ہین انمین بڑی خوبی یہہ ہے کہ انکے اجزا ہوتے سے چھوٹے قصبہ مین بھی دستیاب ہوسکتے ہین

+ شیخ صاحب فرماتے تھے کہ بموجب حکم ڈپٹی سرجن جنرل صاحب لاہور کے اس دوا کو مریضان مبتلا ورم ذات الریہ کے سینہ پر مالش کرنے سے بڑا فائدہ ہوا تھا اور بہی چند آدمیون نے اسکی تصدیق کی تھی

۸- گرم پلاسٹر - ایک حصہ بلسٹرنگ پلاسٹر اور چو دہ حصہ برگنڈی پچ کو بذریعہ متوسط درجہ کی حرارت کے ملا کر شش پلاسٹر کے بنالین جس مقام پر یہ لگایا جاوے وہان کا مجرب و ہلکا خراش آور ہے - کہانسی سادہ و کوکر کہانسی مین سینہ پر اور عرق النسا کے درد پر اور جہان کہین درد ہو وہان اسکو لگائین ❊

۹- مرہم - منتھول ڈیڑہ ڈرام - بورلیک ایسڈ چار ڈرام - بائی کاربونیٹ آف سوڈا ایک ڈرام سادہ مرہم دس ڈرام - سب کو ملالین ❊

کھجلی چنبل یعنی اگزیما - سورائسس - مین جائے ماؤف کو صابون و گرم پانی سے دہو کر اس مرہم کو لگائین - نہایت مفید ہے - از میڈیکل میگزین ❊

۱۰- او ڈی لوس مصطگی تین ڈرام - رکٹی فائڈ اسپرٹ نو ڈرام - آئیل آف لیونڈر چودہ قطرہ آئیل آف اسپ یعنی روغن... چار قطرے - سولیوشن آف امونیا دس قطرے - اول مصطگی کو اسپرٹ مین حل کر کے پھر باقی چیزون کو اس مین ڈال کر خوب ہلائین - با گولہ وحشی کی حالت مین دس قطرے سے بیس قطرے تک پانی مین ملا کر پلائین - اور جہان کہین کوئی کیڑا مکوڑا کاٹے وہان بھی ذرا سا لگا دین ❊

کلوروفارم الیبومینٹ - چہہ ڈرام کلوروفارم و انڈے کی سفیدی چوڑے منہ کی بوتل مین ڈال کر خوب ہلا کر رکھدین بعد تین گھنٹہ کر باہر لگا نیکے کام مین لائین - عصبی درد - وجع مفاصل و لمبگو یعنی درد کمر مین اسکا لگانا مفید ہے - مجربہ ڈاکٹر گارڈنر صاحب -

۱۱- غرارہ کی دوا - شورہ قلمی دو ڈرام - بارلی واٹر سات اونس - لوکرزیل سات ڈرام سبکو ملا کر منہ کے خراش و سوزش مین کلی کرائین ❊

۱۲- غرارہ کی دوا - ٹنکچر مر دو ڈرام - سرکہ آدہا اونس - پانی چار اونس - سبکو ملا کر منہ کے

چھالون مین کلی وغرارہ کرائین +

۱۴۳- غرارہ کی دوا- کھانیکا نمک ایک مثقال- سرد پانی آدہ پاؤ- دونون کو ملاکر ہر دفعہ کھانا کھانے سے پہلے غرارہ کرین- جنکی طبیعت کھانسی کی طرف مایل رہتی ہو اور حلق یا مُنہ مین زخم و درد معلوم ہو تو یہہ غرارہ کرنے سے تمام شکایتین رفع ہوجاتی ہین +

۱۴۴- ایضاً- نمک یکتولہ- سرکہ چار تولہ- پانی آدہ سیر- جوش دیکر غرارہ وکلی کرائین تو دانتون کے درد مین یا مسوڑون سے خون بہتا ہو یا مُنہ سے بدبو آتی ہو تو مفید ہے- از حافظ صحت

ملیّن ومسہل دواؤنکے نسخے

۱- اپیریئنٹ پل- ملوپل چوبیس گرین- ایلکوا نا چھہ گرین- رب حنظل تیس گرین- سبکو ملاکر پانچ پانچ گرین کی گولیان بنائین اور عندالضرورت ایک یا دو گولی سوتے وقت کھلائین- فرمودہ ڈاکٹر لیسیڈر صاحب بہادر +

۲- جرمن اپیرئینٹ پوڈر- سنا کا سفوف تین ڈرام- سونف کا سفوف تین ڈرام- ملٹھی کا سفوف ڈیڑہ ڈرام- گندک تصعید ڈیڑہ ڈرام- شکر نو ڈرام- سبکو ملائین اور قبض مین جو بواسیر یا بدہضمی یا کسی اور سبب سے ہو یا پیچش ہو تو بہ مقدار مرقومہ ذیل سوتے وقت کھلائین- مقدار خوراک جوانون کو ایک ڈرام سے دو ڈرام تک- حاملہ عورتون اور کمزورون کو آدہے ڈرام سے ایک ڈرام تک- بچون کو دس گرین سے تیس گرین تک- عطیہ ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب موصوف *

۳- کلنرپل- ایلوہ تیس گرین- ریوند چینی تیس گرین- دونو کو ملاکر بیس گولیان بنائین اور بوقت ضرورت سوتے وقت دو یا تین گولی کھلائین +

* مین نے اسکو اکثر دیا ہے بچے اور نازک مزاج عورتین بہ نسبت دیگر ملینات کے اسکو پسند کرکے کہا لیتی ہین +

۴ - فیملی بلیک ڈرافٹ - سنا اسکندری دو اونس - دہنیا آدہا اونس - ولایتی زیرہ یعنی کیروے سیڈ آدہا اونس - ان سب کو کچلکر دو پائنٹ کے ساتھ ملاکر دس منٹ تک جوشیدین بعدہ بغیر دبائے چہانکر اُسمین یہہ دوائیان ڈالین - ایپسم سالٹ آدہا اونس کمپونڈ ٹنکچر آف سنا چار اونس - اسپرٹ آف سال دوسے تاتیل آدہا اونس - ان سب کو ملاکر شیشے کی ڈاٹ والی بوتل مین بند کرکے رکہین - یہہ ایک بہت اچہا مسہل ہے اور ہوشیاری کے ساتھہ رکہنے سے بہت روز تک نہین بگڑتا - جوان آدمی کے واسطے دو اونس خوراک ہے

۵ - الٹر جیوبلس - اسٹرکنیا ایک گرین - اکسٹرکٹ آف ہائڈرونا تین گرین - رزن آف پوڈوفائلم چار گرین - عصارہ ریوند چہہ گرین - کمپونڈ ردبر بیل آدہا ڈرام - سبکو ملاکر بارہ گولیان بنائین - مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام دونو وقت کہانا کہانے کے بعد قبض دائمی مین یا صفرا خارج نہوتا ہو - جگر بڑہا ہوا ہو اور سخت ہو تو یہہ مفید ہے - عطیہ کاشی سنگہ نیشو ڈاکٹر مجوزہ ڈاکٹر ہال صاحب بہادر +

۶ نسخہ - برگ سنا بارہ درم - کریم آف ٹارٹر یعنی نمک انگور بارہ درم - سونف تین درم - گل سرخ تین درم - زنجبیل تین درم - سبکو باریک سفوف کرکے رکہین مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک گرم پانی کے ساتھہ دین - اگر زیادہ دست لانے منظور ہون الکتولہ شیر خشت شامل کر دین - درد سر و دیگر دماغی امراض مین مفید ہے - روزمرہ یا بوقت ضرورت اسکا استعمال کرین - مجربہ ڈاکٹر کمال الدین صاحب +

نسخ ادویہ مسکنات و مقویات وغیرہ

۱ - ڈوورس پوڈر کا بدل - شورہ پانچ گرین - مدار کی جڑ کا سفوف دو گرین - افیون کا سفوف

ایک گرین۔ سبکو ملا کر ایک پڑیا بنائین اور شب کی بھینی رقیق کر نیکے لئے اُن مریضون کو جو کسی درد میں مبتلا ہون اور دینا ہی مناسب ہو کھلا دین۔ فرمودہ ایس پی جانز صاحب بہادر اسسٹنٹ سرجن

۲۔ **نسخہ معجون مقوی** ۔ مغز بادام دس درم۔ مغز پستہ دو درم۔ مغز چلغوزہ دو درم۔ مغز اخروٹ دو درم۔ مغز نارجیل دو درم۔ مغز فندق دو درم۔ ورق نقرہ چار ماشہ۔ مغز حبۃ الخضرا دو مثقال۔ حب الزلم دو مثقال۔ فاوانیا نیم مثقال۔ عود خام نیم مثقال۔ مشک سوا دو ماشہ۔ کباب چینی ساٹ ماشہ۔ دارفلفل تین ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ دارچینی تین ماشہ۔ زعفران ساٹ ماشہ۔ گل گاؤزبان چھہ ماشہ۔ شقاقل مصری یکتولہ۔ بہمن سفید تین تولہ۔ ثعلب مصری یکتولہ۔ قند سفید سہ چند۔

علاوہ مغزیات و ورق نقرہ و مشک کے سب چیزون کو پیسکر اور قند کا قوام بنا کر اُس مین ڈال دین بعد ازان مغزیات کو بھی صاف کر کے ویاریک تراش کر ڈالدین پھر مشک کو گلاب مین پیسکر اور ورق نقرہ کو بھی اسمین خوب مخلوط کر دین۔ مقدار خوراک چھہ ماشہ ایک یا دو دفعہ دن میں۔ یہہ معجون ایک عمدہ مقوی دماغ و مقوی اعصاب و مقوی باہ و نافع دقت تنفس ہے۔ عطیہ حکیم حاذق سید نصیر الدین صاحب مرحوم ساکن آگرہ۔ *

۳۔ **نسخہ گاؤزبان** ۔ گل گاؤزبان۔ کشنیز مقشر۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ تخم بالنگو۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ خشک۔ ہر ایک ایک تولہ۔ لیکر سب کو دو سیر پانی مین رات کو بھگوئین صبح کو اسقدر جوش دین کہ پانی تیسرا حصہ رہ جائے تب چھان کر رکھین اور ڈیڑہ سیر مصری۔ ڈیڑہ پاؤ شہد کا قوام پکا کر عرق مذکور ملائین۔ بعدہٗ چھہ ماشہ ورق نقرہ۔ نیم درم عنبر اشہب کو تھوڑے سے عرق مین حل کر لین پھر کل شربت مین ملا کر بوتل مین بھر لین۔ مقدار خوراک دو درم سے

* اس نسخہ کو ضعف دماغ و ضعف باہ اور دقت تنفس مین (جو باعث کمزوری کے ہو) اکثر دیا اور مفید پایا۔

تین دم تک - روز صبح کیوقت - یہہ شربت عام کمزوری و ضعف پیری مین مفید و عمدہ مقوی دماغ
و مفرح قلب ہے - مجربہ ڈاکٹر تجمل حسین صاحب؛

۴ - نسخہ مقوی اعضاء رئیسہ - گل گاؤزبان دو تولہ - گل نیلوفر دو تولہ - کشنیز خشک مقشر
تین تولہ - پوست آملہ تین تولہ - پوست نارنگی دو تولہ - پوست بیرمن پستہ چھ ماشہ - زرنبیل
ایک تولہ - سنبل الطیب یکتولہ - گل سرخ یکتولہ - سعد کوفی چھ ماشہ - بادرنجبویہ یکتولہ - بادیان
یکتولہ - گل بنفشہ نو ماشہ - ابریشم خام مقرض یکتولہ - برگ شاہترہ چھ ماشہ - دارچینی چار ماشہ
بہمن سفید چھ ماشہ - بہمن سرخ چھ ماشہ - برادہ صندل سفید چھ ماشہ - برادہ صندل
سرخ چھ ماشہ - درونج عقربی چار ماشہ - طباشیر یکتولہ - رومی مصطگی پانچ ماشہ - گل مختوم
چار ماشہ - دانہ الائچی کلان چھ ماشہ - دانہ الائچی خورد چھ ماشہ - شیرہ* زرشک تین تولہ - شیرہ عناب
تیس عدد - تخم کاسنی تین تولہ - تخم خیارین دو تولہ - مغز تخم کدو شیرین دو تولہ - مغز بادام دو تولہ - تخم کشک
یکتولہ - تخم خشخاش دو تولہ - زعفران پانچ رتی - مشک چار رتی - شکر سفید سوا سیر؛
شکر کا قوام بناکر سب دواؤن کا سفوف کرکے ملائین - بعد طیار ہونیکے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ
بند کرکے رکھہ چھوڑین بعدہ بوقت صبح نہار چھ ماشہ یا ایک تولہ کی مقدار مین کھانیکو دین - یہہ
نسخہ دل دماغ جگر معدہ کا مقوی اور قاطع بلغم ہے - کمزوری کو تقویت بخشتا ہے -
اشتہا زیادہ کرتا ہے - از آئینہ طبابت مجربہ مولوی حکیم سید عمران صاحب ممدوح؛

۵ - نسخہ - کاڈلور آئیل دو اونس - وائنیم اوپیائی دو ڈرام - پورٹ وائین چار اونس -
ملٹی کا خیساندہ آٹھہ اونس - سبکو ملاکر ایک ایک اونس دن مین دو مرتبہ دین - دافع بلغم و
مقوی ہے - مزمن سوزش ذات الریہ و سل مین مفید ہے - عطیہ علی محمد نٹیو ڈاکٹر پورٹ بلیر؛

* شیرہ سے یہی مطلب ہے کہ اس دوا کو پانی کے ساتھہ پیس لیا جاوے؛

۶۔ نسخہ۔ ریوندچینی نصف ڈرام۔ سونٹھ نصف ڈرام۔ گل بابونہ ایک ڈرام۔ سبکا سفوف کرکے گلقند مین ملاکر تیس گولیان بنالین۔ کھانا کھانے سے پہلے ایک گولی کھلائین۔ ان کا فائدہ مقوی معدہ و ہاضم ہے۔ از حافظ صحت ؛

۷۔ کہتے ہین کہ تازہ خام گولر کا عرق سیاہ مرچ کے ہمراہ ملاکر پلانا اُس خون کے روکنے مین مفید ہے جو سل مین مُنہ سے آتا ہے۔ از چشمہ حیات

۸۔ سیاہ مرچ کا سفوف یا تمباکو کا سفوف بطور ہلاس کے سنگھانا یا کپڑے کی بتی سے چھینک لوانا حنجرہ کے تشنج مین نہایت مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر کمنزی صاحب ؛

۹۔ نسخہ۔ فرائی کوانی سائٹراس ڈیڑہ گرین۔ پل ریائی کپیا زیٹیا ایک گرین۔ اکسٹراکٹ نکسوامیکا نصف گرین۔ اکسٹراکٹ جنشین ڈیڑہ گرین۔ سب کو ملاکر ایک گولی بنائین اور ایسی دو یا تین گولی روز کھلائین۔ فائدہ مقوی اعصاب دافع قبض۔ عطیہ بابو نوبین چندر صاحب۔

۱۰۔ اسٹموکک مکسچر۔ بیخ جنطیانا آٹھہ ڈرام۔ کلمبا چھہ ڈرام۔ سونٹھ تین ڈرام۔ سناکی پتی چھہ ڈرام۔ پانی آٹھہ اونس۔ سبکو کوٹکر شب کو پانی مین بھگو رکھین صبح کو قدرے جوش دیکر ملکر چھان لین۔ ایک اونس کی مقدار مین دن مین تین دفعہ بدہضمی وغیرہ مین دین۔ یہہ مقوی معدہ دوا ہے۔ عطیہ وزیر علی خانصاحب اسسٹنٹ سرجین میڈیکل کالج لاہور

۱۱۔ نسخہ مقوی قلب۔ ایک یا دو تولہ کشمش دہوکر معہ تین چار رتی زعفران کے ایک چینی کے پیالہ مین ڈال کر اور قدرے پانی اُس مین ملاکر باریک کپڑا اُسپر باندہ کر شبکو شبنم مین رکھدین اور صبح کو پانی وغیرہ تو پھینکدین اور کشمشون کو ایک ایک کرکے کھالین۔ اگر چند روز متواتر کرنا ہو تو زعفران و کشمش کم مقدار مین لین ورنہ اسی مقدار مین چوتھے یا پانچوین روز استعمال کرین یہہ ایک خوش ذائقہ مفرح و مقوی قلب نسخہ ہے ؛

۱۲۔نسخہ۔ اکسٹراکٹ آف سارسپریلا ایک اونس۔ ڈکاکشن آف اننت مول بجو بیس اونس۔ آئل آف ساسافراس دو ڈرام۔ ٹنکچر آف کاربکیم چہ ڈرام۔ مصری چار اونس۔ بادامی شراب بارہ اونس۔ اننت مول کے گرم جوشاندہ مین اکسٹراکٹ کو حل کرکے مصری کو بہ کر ملالیوین۔ پھر ٹنکچر و شراب اور سب کے بعد تیل آہستہ آمیز کردین۔ فائدہ اسکا مصفی خون و مقوی و معرق و مدر بول ہے بڑھی وجع مفاصل و کمی خون و سکنڈری سفلس و امراض جلد مین مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر سید امتیاز حسین مرحوم۔

۱۳۔نسخہ۔ اسپرٹ امونیا ایرومٹک نصف ڈرام۔ کاربونیٹ آف امونیا پانچ گرین۔ ٹنکچر آف لیونڈر ایک ڈرام۔ ٹنکچر آف سنکونا ایک ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ سب کو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین تین بار دین۔ ہیچش و کہانسی و نوفیور مین یہ نسخہ مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر سید امتیاز حسین مرحوم۔

۱۴۔نسخہ۔ فحم الطین خشک بمقدار دو رتی پیسکر قدرے شہد مین ملاکر چٹادین اور صبح شام ایسی دو خوراک دین یہہ مقدار پانچ چار برس کے بچہ کیواسطے کافی ہوتی ہے۔ بچون کے سانس * و اسکرافیولس مزاج کی کمزوری مین ایک سریع الاثر دوا ہے +

منشّی اشیا کے چھڑانیکی تدبیر

۱۔یکایک افیون چھڑانیکی تدبیر۔ ایک یا دو گرین کونین روزمرہ کچھ روز تک دین پھر مقوی و محرک کھلائین۔ از آئینہ طبابت۔ مجربہ ڈاکٹر رابرٹ صاحب بہادر +

---

* ہوا کی چھوٹی چھوٹی نالیون مین سوزش ہو تو بچہ جلد جلد تنفس کرتا ہے اسکو عوام پسلی چلنا یا ڈبہ یا جھٹکا ہوا اور انگریزی مین کیپلری برنکائٹس کہتے ہین +

۲۔ ڈالیوٹ فاسفورک ایسڈ بیس قطرے۔ ٹنکچر سنکونا آدھا ڈرام۔ سمپل سیرپ نصف اونس۔ سبکو ملالین یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دن مین تین دفعہ دین۔ افیون کے یکایک چھوڑنے سے بجوابی وعصبی کمزوری جو ہوتی ہے وہ اس نسخہ کے استعمال سے رفع ہوجاتی ہے۔ اسکے ہمراہ روز گرم یا نیم گرم حمام دہوا خوری کرانا۔ ہلکی غذا ئیت بخش غذا کہلانا۔ ہلکے کام مین لگائے رکہنا اُسکیلیے ساتھہ دلچسپ باتین کرنا ہی چاہیئے۔ مجربہ ڈاکٹر کروتہرس صاحب ؛

۳۔ نسخہ۔ اکسٹراکٹ ہارساہمس بنیس گرین۔ اکسٹراکٹ جنشین بنیس گرین کیمفر پوڈر بیس گرین کونین چالیس گرین سفوف سنجرمج چالیس گرین سفوف سونٹھ چالیس گرین سفوف دارچینی پچاس گرین ہارڈ صابون وسادہ شربت اسقدر کہ لکدی بنجائے پہر سبکو ملاکر نوے گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دن مین دس بار تک دین۔ اس ترکیب سے چین کے انگریزی اسپتال مین بہت آدمیون کی افیون چہڑائی گئی۔ مشتہرہ ڈاکٹر بنیضر صاحب۔

۴۔ شراب چہڑانیکی تدبیر۔ ایک پونڈ سنکونا روبرا کا سفوف ایک پائنٹ ڈالیوٹڈ الکہل مین بہگوکر چہانکر اوسے پورٹ کرین جب آدہا پائنٹ رہجاوے تب اُتارکر شیشی مین رکہین اور اُسمین سے بمقدار ایک چاء کے چمچہ کے ہر تین گہنٹہ بعد دین ایک دو روز قدرے شراب بہی پلاوین بعدہٗ شراب بالکل نہ دین اور خوراک دوا کی بہی کم کرین یعنی روز سوم آدہا چمچہ۔ پہر چوتہائی چمچہ۔ پہر دس قطرے۔ پہر پانچ قطرے۔ از آئینہ طبابت مجربہ ڈاکٹر ڈینگر صاحب بہادر ؛

۵۔ نوع دیگر۔ سلفیٹ آف آئرن چار گرین۔ میگنشیا دس گرین۔ اسپرٹ آف نٹ مگ ایک ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر گیارہ ڈرام ؛ سبکو ملاکر دو خوراک کرین اور دن مین دو بار کہکے دیدین کہتے ہین کہ شراب چہوڑ دینے

جو نقصان ہوتے ہین وہ اسکے دینے سے نہین ہو سکتے ⁂

۶- دو گرین اوکسائیڈ آف زنک روز دینے سے افیون یا شراب کی عادت چھوٹ جاتی ہے -

مجربہ ڈاکٹر تہما سنگہ صاحب ⁂

دواؤن کے خوش ذائقہ کرنیکی ترکیب

ا کیسٹر آئیل کا خوش ذائقہ کرنا ایک ڈیڑہ اونس روغن بیدانجیر مین دو یا تین قطرے لائکر پٹاسی - تہوڑی سی سفید شکر اور حسب خواہش پانی ڈال کر پلانا خوب ترکیب ہے ⁂

بجائے لائکر پٹاسی کے گوند کا سفوف ڈالنے سے بہی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے ⁂

ایضاً چوڑے منہ کی بوتل کو گرم پانی مین کھڑا کر کے ایک تولہ گرم دودہ اسمین ڈالو پہر جسقدر کیسٹر آئیل یعنی روغن بیدانجیر پلانا ہو اسمین ڈال دو بعدہ گرم دودہ ایک تولہ اسکے اوپر اور ڈال سکر کارگ لگا کر خوب دو تین منٹ تک ہلاؤ اور گرم پیالہ یا گلاس مین ڈال کر پلا دو - اس ترکیب سے یقین ہے کہ کیسٹر آئیل کا ذائقہ بالکل معدوم ہو گا ⁂

ایضاً کیسٹر آئیل بیس حصہ - شکر سفید دس حصہ - بہنی ہوئی کافی کا سفوف دس حصہ - سبکو ملا دین بچون کے لئے ایک چار کا چمچہ خوراک ہے ⁂

۲ جیلپ کا خوش ذائقہ کرنا - جیلپ پوڈر - کو مقدار مقررہ مین لیکر اور نیم گرم دودہ کے ساتھ ملا کر اور خواہش کے موافق سفید شکر ڈال کر پلا دین اس ترکیب سے بالکل بد ذائقہ نہین معلوم ہوتا لیکن چولہے کے اوپر یا بہت گرم دودہ مین جیلپ پوڈر نہ ملاوین ⁂

۳ کاڈ لور آئیل کا خوش ذائقہ کرنا - چوتہائی اونس کتیرہ کو سولہ اونس ٹہنڈے پانی مین چوبیس گھنٹے بھگو دین اور اس عرصہ مین بار بار ہلا دین - جب ایک گاڑہا سا لعاب پیدا ہو کاڈ لور آئیل کو

مفرح و معطر چیزونکے نسخے

۱- جنجر بیر پوڈر- آدہا ڈرام- بائی کاربونیٹ آف سوڈا- ایک یا دو گرین- سونٹھ کا سفوف چوتھائی اونس- شکر ملا کر نیلے کاغذ کی پڑیا مین باندہین اور پچیس گرین ٹارٹرک ایسڈ کو سفید کاغذ مین- پہر علیحدہ علیحدہ پانی مین گھول کر پہر دونون کو ملا کر پئین +

۲- لیمونیڈ پوڈر- اسکی سب ترکیب مثل جنجر بیر پوڈر کے ہے صرف اتنا فرق ہے کہ اس مین سونٹھ کا سفوف نہین ڈالا جاتا- اور پانی مین اسنس آف لمن یا عرق لیمو ملاتے ہین

۳- جنجر بیر- ڈیڑہ چھٹانک سونٹھ کے سفوف کو ڈہائی سیر پانی مین ملا کر نصف گھنٹہ جوشدین اور سوا سیر شکر سفید سوا چھٹانک عرق لیمو دو چھٹانک شہد کو ساڑھے ساٹ سیر پانی مین علیحدہ جوشدین- پہر چھان کر نچوڑ لین پہر دونون سیال مذکور کو ملادین اور بعد سرد ہونیکے قدرے انڈے کی سفیدی و ڈہائی تولہ سائٹرک ایسڈ یعنی لیمو کا ست ملادین بعد چار روز کے بوتلون مین بہر لین- یہہ خوش ذائقہ و مفرح و ہاضم و قدرے منشی عرق ہے +

۴- پیپ بنانیکی ترکیب- ایک چھٹانک سونٹھ کا باریک سفوف کر کے کپڑے مین چھان کے اور ایک یا دو انڈون کی سفیدی کو پانچ سیر پانی مین ملا کر رات بہر رہنے دین صبح کو نتھار کر چھان لین جو صاف عرق چھنکر آسکے اسمین اتنا پانی اور ملائین کہ دس سیر عرق ہو جائے پہر ڈیڑہ سیر مصری- آدہی چھٹانک کریم آف ٹارٹر- تین لیمو کا عرق- نصف چھٹانک بائی کاربونیٹ آف سوڈا- نصف چھٹانک پنیر خوب ملا کر بوتلون مین بہر کر مضبوط کارک لگادین اور دہوپ مین رکھہ دین موسم و ملک گرم ہو تو دو تین روز ورنہ آٹھہ دس روز بعد کام مین لائین یہہ عمدہ مقوی و ہاضم عرق ہے- کارک کہولنے کے وقت زور سے اڑتا ہے

اسکا خیال رکھین ✤

۵-لیمونیڈ واٹر بنانیکی ترکیب - بائی کاربونیٹ آف سوڈا تیس گرین مصری دو تولہ پانی آٹھہ اونس - ہر دو اشیاء مذکورہ کو پانی مین گھول کر مضبوط بوتل مین ڈال دین بعدہ پچیس گرین سائٹرک ایسڈ اس مین ڈال کر فوراً کارگ لگا کر تار سے اچھی طرح باندہ دین پاؤ گھنٹہ بعد درست ہو جاویگا - از اخبار سفیر ہند امرت سر ✤

۶-آڈی کولون بنانیکی ترکیب - آئیل آف نرولی - روغن چکوترہ - روغن نارنگی - آئل آف برگ سیٹ آئیل آف روز میری - ہر ایک بارہ قطرے - دانہ الائچی ایک ڈرام - سبکو ایک پائنٹ اسپرٹ آف وائن مین ڈال کر ایک ہفتہ تک رہنے دین بعد ازان تیار جانین - یہہ ایک خوشبو کی چیز ہے جسے اہل یورپ بجائے عطر کے کام مین لاتے ہین

۷- لونڈر واٹر بنانیکی ترکیب - آئیل آف لیونڈر دو ڈرام - آئیل آف برگ سیٹ آدھا ڈرام اسنس آف مسک ایک ڈرام - اسپرٹ آف وائین تیرہ اونس - پانی پانچ اونس سبکو ملا کر ایک ہفتہ تک رہنے دین - یوروپین لوگ خوشبو دار کرنیکے لئے رومال وغیرہ مین اسکو ہی لگاتے ہین ✤

حفظ صحت کے متعلق چند باتین

ا-بجلی کڑکنے کیوقت کی احتیاط - بجلی کڑکنے کیوقت کوئی چیز لوہے کی اپنے پاس نہ رکھین کیونکہ بقول ڈاکٹر بروک صاحب ایک عورت کے سینہ کے مقام پر دو پن ٹنکی ہوئے سینہ جھلس گیا تھا بجلی چمکتی اور مینہ برستا ہو تو بھیگنا بہتر ہے مگر درخت کے سایہ مین نہ ٹھہرین خاصکر ایسے کے نیچے جو مخروطی شکل کا ہو اگر ٹھہرنا ہی ہو تو چھوٹے و کم مخروطی شکل

کے درخت کے نیچے ٹھہرین۔ اگر کڑک بجلی کی چمک سے تھوڑی دیر بعد ہو تو جان لو کہ بجلی
والا بادل نزدیک ہے اُسوقت سیدہے زمین پر لیٹ جائین۔ گرج و کڑک کیوقت چھوٹی
جھونپڑی یا پل کے نیچے پناہ لین تو کچھ مضائقہ نہین۔ حتی الامکان تالاب وغیرہ سے
یعنی جہان پانی ہو ایسے وقت مین دور رہنا چاہیئے۔ بلندی پر ہون تو بجلی کی چمکنے کیوقت
نیچے جلد اُتر آنا چاہیئے +

۲۔ **مطالعہ کتب کی احتیاط**۔ جن لوگون کو کتاب بینی کا شوق ہے اُن کو مندرجہ
ذیل ہدایتون پر عمل کرنا چاہیئے تاکہ صحت و بینائی مین فتور نہ آئے +
۱۔ کم روشنی مین نہ پڑہو ۲۔ ایک طرف سے روشنی آتی رہے خواہ آگے سے یا
پیچھے سے ۳۔ تکان یا بیماری یا بیماری سے شفا پاتے ہی پڑہنا لکھنا نہین چاہیئے۔
۴۔ لیٹ کر نہ پڑہو ۵۔ یکدم سے دیر تک کتاب بینی نہ کرین بلکہ ذرا ٹھہر بھی جائین۔
۶۔ نشہ کی اشیا و تمباکو سے پرہیز کرین ۷۔ کھلے میدان مین صبح شام ضرور ہوا کھائین
۸۔ جسم و دماغ کی طاقت کو زائل نہونے دین بلکہ اُسکے بڑہانے مین ساعی رہین۔ ۹۔ جسم
و دماغ کی طاقت کو جو کام مین نہین لاتے اُن کی بینائی کے خراب ہونیکا خوف رہتا ہے
۱۰۔ صبح اُٹھتے ہی بغیر کچھ کھائے آنکھون پر زور نہ ڈالین ۱۱۔ پاؤن کو گرم رکھین +

۳۔ **زہریلی سوئی**۔ سوئی کے اوپر زہریلی آب ہوتی ہے جسکے چبھنے سے بہ نسبت
دیسی سوئی کے زیادہ تکلیف ہوتی ہے اسلئے چاہیئے انگریزی سوئی کو قبل استعمال
پتھر پر قدرے پانی ڈال کر گھس لین +

۴۔ **ملیریا سے بچنا**۔ ایک قسم کی وبائی ہوا ستمبر و اکتوبر کے مہینے مین ہمارے ملک
مین پیدا ہوتی ہے جس سے تپ لرزہ ہوتا ہے اُس سے بچنے کی یہ تدابیر ہین۔

جس ملک میں ملیریا زیادہ پیدا ہوتی ہو وہاں کیلے کے درخت بوئیں۔ جابجا آگ جلائیں گھروں میں بھی اکثر آگ روشن کر دیا کریں۔ کپڑے صاف پہنیں۔ گرمی و سردی سے بچائیں صبح ہی ایک پیالہ چاء یا کافی پی لیں۔ کھانے میں لہسن و سیاہ مرچ کا استعمال کریں۔ پانی کو جوش دیکر چھان کر بعد سرد ہونے کے پئیں۔ جسمی یا دماغی محنت حد سے زیادہ نکریں۔ تنگ مکان میں بہت سے آدمی نہ رہیں۔ کمزوری پیدا کرنیوالی باتوں سے پرہیز کریں۔ روزمرہ ایک رتی کونین کھائیں ؛

۵۔ **لو سے بچنے کی تدبیر۔** گرمی کی شدت ہو تو جسمی و دماغی محنت زیادہ نکریں۔ بغیر احتیاط دھوپ میں نہ پھریں۔ سر و گردن و کانوں کو دہوپ کے صدمہ سے بچائیں۔ سرد پانی سے غسل کرتے رہیں۔ کپڑے سفید پہنیں۔ گرم مصالح و شراب سے پرہیز کریں سرد جگہہ سے یکایک باہر نہ نکلیں ؛

۶۔ **سونیکی تعداد۔** تجربہ کاروں نے بموجب عمر کے سونیکا یہہ عرصہ مقرر کیا ہے کہ دن رات میں نو عمر بچے بیس گھنٹہ تک سوئیں۔ دس برس والے بارہ ۱۲ گھنٹے۔ دس سے پندرہ برس والے بارہ سے دس گھنٹے۔ پندرہ سے پچیس برس تک کی عمر والے آٹھ گھنٹے پچیس سے پچاس برس والے سات گھنٹے ؛

۷۔ **نیند آنیکی عام تدابیر۔** شام کا کھانا کھانیکے بعد تھوڑی دیر چہل قدمی کریں۔ بستر خشک و صاف ہو۔ چارپائی اونچی جگہہ نہ بچھائیں۔ سرہانا کچھ اونچا رکھیں۔ حتی الامکان وقت معینہ پر سوئیں۔ سونیکے مکان کی گرمی و سردی معتدل ہو۔ سونیکے وقت سے پہلے زیادہ دماغی محنت نکریں بلکہ دلچسپ قصے و حکایات سنیں۔ نرم نرم ہاتھوں پاؤں دبوائیں و تلوے سہلائیں۔ دل ہی دل میں گنتی گنیں۔ آب رواں کا تصور کریں

نے والون کی طرح سانس لین۔ سوتے سوتے آنکھ کھل جائے اور نیند نہ آئے تو پیشاب
و ضروری حاجات سے فارغ ہو کر بستر جھاڑ کر سونے سے نیند آجاتی ہے ۔
دھوئین سے محفوظ رہنے کی تدبیر۔ جس مکان مین آگ لگنے کے سبب دھوان
ر ہا ہو وہان جانے سے دم بند ہونیکا بہت خطر ہوتا ہے مگر ضرور تا جانا ہی پڑے
رومال پانی مین بھگو کر اور اسطرح سر پر لپیٹ کر کہ منہ و ناک کے نتھنون پر ایک تہ آجائے
ن خطرناک مقام مین بہ آسانی چل پھر سکتے ہین ۔از تکمیل الحکمت۔
آواز صاف رکھنے کی تدبیر۔ واعظ یا گانیوالے قبل وعظ وغیرہ دو رتی کی مقدار
ں سہاگہ کی ڈلی مُنہ مین رکھہ لین تو تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے اور آواز صاف رہتی ہے
ٹکٹ پر زبان سے تھوک نہ لگانا ۔ ہندو تو بوجہ مذہب کے پرہیز کرتے
ں لیکن بعض عیسائی و مسلمان ٹکٹ و لفافون پر زبان سے تھوک لگا کر چپکاتے ہین
ہو چاہیے کہ اس حرکت سے پرہیز کرین کیونکہ بقول ڈاکٹر ہسل صاحب پوسٹیج
مپ مین بوجہ موجودگی سیسہ دہات کے یہ فعل مضرت سے خالی نہین ہے اور
ت استعمال سے لبون کا داغدار وکچھہ سمیت کا ہونا بھی ممکن ہے ۔ خیر بہر حال
فعل زیادہ مضرت رسان نہین تو قابل نفرت تو ضرور ہے ۔
کوئلے سلگانے کی مضرت۔ بعض آدمی ایام سرما مین ایسے پختہ مکانون کے
ر کواڑ بند کر کے سوتے ہین کہ اُن مین ایک دروازہ کے سوا ہوا کی آمدورفت کا کوئی
ستہ نہین ہوتا اور اُسی مکان مین یا تو چولہا ہوتا ہے یا انگیٹھی جس مین لکڑی یا اکثر
لے سلگا کر سو رہتے ہین مگر یہ ایسا مضر طریق ہے جس سے بارہا جانین تلف ہو گئی
ن اور اُس مکان کے سونیوالے سوتے کے سوتے رہ گئے ہین بدنیوجہ مناسب ہے

کہ ایسے بند مکان میں کبھی کوئلے نہ سلگائے جائیں کیونکہ کوئلوں کے سلگنے سے ایک مہلک ہوا کاربونک ایسڈ نامی جو نکلتی ہے اور سطح جہان کی ہوا سے ڈیڑہ گنا بھاری ہوتی ہے وہ ہوا کی کافی آمد و رفت نہونے سے باہر نہین نکلتی اور بذریعہ تنفس موثر ہوکر آدمی کو ہلاک کر دیتی ہے +

۱۲- ویران کنوؤنکی خراب ہوا۔ ایسے کوئے جنسے پانی نہین نکالا جاتا اور ویران پڑے رہتے ہین اُن مین اتفاقیہ اُترنے سے یکے بعد دیگرے ایک یا کئی جانون کا تلف ہونا بارہا سنا گیا۔ عوام سمجھتے ہین کہ ایسے چاہ ویران مین جن یا بھوت رہتے ہین وہ آدمی کو مار ڈالتے ہین مگر درحقیقت وہ ہلاک کرنیوالی ایک ہوا ہے جسکا نام ہوی کاربوریٹڈ ہیڈروجن ہے جو ایسے تیرہ و تار و ویران کوؤن مین رہتی ہے اور جب کوئی اُسمین اُترتا ہے تو اُس ہوا کے تنفس کرنے سے مرجاتا ہے پس ایسے کوؤن مین اُترنے کی ضرورت ہو تو چاہیئے کہ ایک موٹی بتی روشن کرکے کوئے مین لٹکائین اگر وہ گل ہوجائے تو جانین کہ اُس مین مہلک ہوا بھری ہوئی ہے اُسکے دفعیہ کے لئے اُس مین آگ جلائین اور جب روشن بتی ڈالنے سے گل نہو تب اندر اُترین۔ اور اندر اُترنے سے ذرا بھی دل گھبرانے لگے تو فوراً اوپر کھلی ہوا مین چلے آئین +

۱۳- ولایتی کچے رنگ کے ضرر۔ ولایتی کچے رنگ کی پوڑیین شہرون و قصبون مین آج کل عموماً فروخت ہوتی ہین اور امیر و غریب اُس سے کپڑے رنگ کر پہنتے ہین مگر بعض رنگون مین زہریلی چیزین ملی ہوئی ہوتی ہین جنکے سبب سے جو رنگین لباس بدن سے خوب ملا ہوا رہے ہے تو اُس سے جلد پر خراش و سوجن ہوجاتی ہے

چنانچہ ڈاکٹر ہنری بی صاحب نے ایسے کئی مریضون کا ذکر کیا ہے جو سیاہ رنگے ہوئے دستانون یا تنگ پائجامون کے پہننے سے مبتلا امرض ہوئے یعنی اُنکے جلد پر خراش و سوجن و سوزش ہو گئی اور بہت تکلیف ہوئی پس ایسے رنگین کپڑے نہ پہنین اور جو لاعلمی کے سبب تکلیف پیدا ہو گئی ہو تو اُسکا پہننا ترک کر دین اور گرم پانی سے ملکر غسل کرین +

ایسا بھی ہوا ہے کہ اس رنگ سے مٹھائی یا کھانے کو رنگت دینے کے سبب کھانیوالونکو قے و دست جاری ہو گئے پس خوردنی اشیا مین خوشرنگ کرنے کے لئے ولایتی رنگ خواہ وہ کچے ہون یا پکے ہرگز نہ ملائین +

۱۴ - مصنوعی دانت - جو صاحب بنائے ہوئے دانت لگاتے ہین اُن کو خوب خیال رکھنا چاہئیے کہ جسطرح صاف کرنے کے لئے مصنوعی دانتون کو اتارتے ہین اسطرح سوتے وقت بھی ضرور اتار کر رکھدین کیونکہ بحالت خواب اُتر کر حلق مین زخم کرنیکا اندیشہ ہوتا ہے جیسا کہ ایک میم صاحبہ دانت اُتارے بغیر سو گئین تو دانت اُتر کر حلق مین جا بیٹھا اور حلق چر گیا اور میم صاحبہ کا دم گھٹنے لگا - دانت تو نکال لئے گئے مگر صدمہ سے میم صاحبہ کی جان ضایع ہو گئی -

۱۵ - ٹین کے برتن - آج کل ہندوستان مین ٹین کے برتنون مین کھانا رکھنے کا بہت رواج ہو گیا ہے لیکن کئی نامی ڈاکٹرون نے لکھا ہے کہ اکثر چیزین ایسی ہین جو اُن مین رکھی جائین تو ٹین اُن مین حل ہو جاتا ہے اور جب وہ کھانے مین آتا ہے تو سیسہ و جستہ و تانبہ کے نمکون کی مانند اُسکا بھی مضر اثر ہوتا ہے گو اُنسے کچھ کم ہو

۱۶ - عینک لگانیکی ہدایت - چالیس برس کی عمر کے بعد آٹھ انچہ کے فاصلہ کی

چیز کم نظر آنے لگتی ہے جسکو انگریزی مین لانگ سائٹ کہتے ہین اور محدب عینک لگانیکی ضرورت پڑتی ہے۔ پس اس باب مین احتیاط مندرجہ ذیل کا خیال رکھین۔

(۱) جون جون عمر زیادہ ہوتی جائے اُسیقدر زیادہ محدب عینک لگائین۔

(۲) وہ عینک لگائین جو آٹھ انچہ کے فاصلہ کی شے جون کی تون یعنی اصلی صورت مین دکہائے کیونکہ صحیح آنکھ کے دیکھنے کا اصلی فاصلہ آٹھہ انچہ ہے مگر جو دہ انچہ کے فاصلہ کی چیز پڑہی جائے تو وہ بہی کافی ہے۔

(۳) وہ عینک ہرگز نہ لگائین جس سے حرف بڑے نظر آئین چنانچہ شروع مین تیس بتیس نمبر کی عینک لگائین اور پانچ برس بعد جب اس سے نہ دکہائی دے ایک یا دو نمبر کم کا چشمہ لگائین۔ اور یہ نمبر ذرا سے کاغذ پر لکہے ہوئے چشمہ پر لگے رہتے ہین۔

(۴) بلاضرورت عینک نہ لگائین بلکہ جب کسی باریک شے کا دیکھنا یا کم روشنی مین پڑہنا ہو تو عینک سے کام لین ورنہ پہر بلا عینک کچہہ نہین سوجہتا۔ عینک کی کمانی کو سہولت سے کھولین ورنہ جلد ٹوٹ جائے گی۔ شیشہ کو موٹے کپڑے سے صاف نہ کرین تاکہ آب نہ جاتی رہے۔

۱۷- گرم مکان سے یکایک باہر آنے مین زکام ہوجاتا ہے لیکن ناک و مُنہ کو کھول کر اچھی طرح چند سانس لیکر باہر آئین تو سردی لگنے کا خوف نہین رہتا۔

۱۸- جلق۔ جماع کی کثرت۔ فصد۔ مسہلات کی کثرت۔ زیادہ جاگنا۔ حد سے زیادہ دماغی کام۔ بدہضمی۔ گرم پانی سے ہمیشہ سر دہونا دماغ کو ضعیف کرتا ہے لہٰذا امور مذکورہ سے پرہیز کرنا چاہیئے اور دماغی کام کرتے کرتے سستی و تکان معلوم ہو تو کام کو تہوڑی دیر کے لئے چہوڑ دین۔

۱۹- چاء پینا۔ آجکل بعض نئے فیشن کے آدمی دکشمیری وغیرہ چاء بہت پیتے ہین لیکن ڈاکٹر

موسیو لوئی صاحب متوطن فرانس بعد کامل تحقیقات کے فرماتے ہین کہ چاء کے کثرت استعمال سے
نقصان مندرجہ ذیل پیدا ہوجاتے ہین +
اُس شستر کہ مین خلل پڑنا۔ دماغ کے نازک رگون کا کمزور ہوجانا۔ سماعت مین ضعف و کانون مین جھنجھناہٹ
و خیالی بے وجود آوازون کا آنا +
عورتین بہ نسبت مردون کے عوارض مذکورہ مین زیادہ تر مبتلا ہوتی ہین۔ اسٹرانگ یعنی بہت تیز
چاء سے بہ نسبت ہلکی چاء کے زیادہ نقصان پیدا ہوتا ہی مگر بقدار مناسب مین ایک وقت یا بوقت ضرورت
چاء پی جائے تو کچھ نقصان نہین ہوتا بلکہ سستی و کاہلی رفع ہوجاتی ہے اور تقویت معلوم ہوتی ہی
۲۔ برتنون کی قلعی۔ رانگ کی گرانی کے سبب قلعی گر سیسہ ملی ہوئے رانگ کی اکثر قلعی کرتے
ہین جس سے صرف یہی نہین کہ برتنون پر جلد سیاہی آجاتی ہے بلکہ مضر صحت بھی ہے کیونکہ ایسے
برتن مین جب سرکہ یا اور ترش پھل یا ترکاری پکائی جاتی ہے یا رکھی جاتی ہے تو سیسہ کا نمک
بنکر اُس شے مین مل جاتا ہے اور چونکہ سیسہ کے نمک زہریلے ہوتے ہین بدینوجہ اُنسے
ضرر پہنچتا ہے +
اگرچہ اتنی کم مقدار مین انسان فوراً ہلاک نہین ہوتا لیکن زیادہ عرصہ تک قلیل مقدار کھاتے
جانے سے تندرستی مین فرق پڑجاتا ہے اور اُسکے خراب نتائج سے ممکن ہے کہ جان پر بھی نوبت
آئے۔ پس اسکا خیال رکھنا چاہیے +
۲۱۔ عورتون کو جب معمولی ایام ہون تو اِن باتون سے پرہیز کرنا چاہیے +
ہم بستری۔ کودنا پھاندنا۔ زینہ پر چڑھنا اُترنا۔ پانی مین بھیگنا۔ سردی۔ سرد ہوا مین پھرنا۔ سرد
پانی سے نہانا۔ حد سے زیادہ خوشی یا رنج کرنا۔ بھیگے کپڑے پہننا +
۲۲۔ پائخانہ و موریون وغیرہ کی بدبو دفع کرنیکے لئے ایسا عرق بنائین جسمین ایک حصہ نیلا تھوتھا۔

ہزار حصہ پانی ہو اور اسکو مقامات مذکور پر چھڑکین - یہہ خیال رکھین کہ نیلا تھوتہا زہر ہے اس عرق کو دہوکے سے کوئی پے نہ لے +

۲۲۳ - عمر زیادہ ہونیکی تدبیر - جہانتک ہوسکے کھلی ہوا مین رہین اور زیادہ نہ ہوسکے تو شب و روز مین تین چار گھنٹہ تو ضرور میدان مین پھرین - دل و جسم کی طاقت دل پسند کامون مین صرف کرین - ورزش وغیرہ کر کے عضلات کے بڑہانے کی کوشش کرتے رہین - دل کو کسی نیک کام مین لگائے رکھین - ہر کام مثلاً کہانے پینے محنت کرنے وغیرہ کی زیادتی نہ کرین بلکہ اعتدال کے ساتھہ سب کام کرین - ناامیدی کو پاس نہ آنے دین - غصہ سے پرہیز رکھین - فکر کی جو بات ہو حتی الامکان اُس کو اُسی روز ختم کر دین - پچاس سے پچھتر برس کا زمانہ کاہلی و بیکاری و خلوت نشینی مین ضایع نہ کرین جیسا کہ اکثر آدمی اس عمر مین سب کام چھوڑ دیتے ہین اور اس غلطی کے سبب جلد مر جاتے ہین - پچھتر برس سے سو برس تک خوب آرام کرین اور سردی سے اپنے کو بچائین +

۲۲۴ - بچون کی پرورش کا عمدہ طریق - بچون کے غسل کا پانی تین ماہ کی عمر تک ۳۶ حصہ سنٹی گریڈ سے زیادہ و ۳۴ سے کم نہو - بعد تین ماہ کے عمر کے ۳۴ سے ۳۲ درجہ تک کا ہو - الغرض بہت زیادہ سرد پانی نوزائیدہ بچہ کو اسقدر مضر نہین ہوتا جیسا کہ زیادہ گرم پانی مضرت پہنچاتا ہے - جہولے کی نسبت پلنگ پر بچون کو سلانا بہتر ہے کیونکہ جہولا دینے سلانے سے ہاضمہ مین فتور پڑ جاتا ہے - ہر دفعہ روتے ہوئے بچہ کو رونے سے باز نہ رکھین کیونکہ یہہ قدرتی فعل ہے - حتی الامکان بچہ کو اسکی مان کا دودہ پلائین جو اُسکے لئے موزون و مناسب ہے دیگر حیوانات کے دودہ سے ہاضمہ مین فتور پڑ جاتا ہے بچہ لاغر ہو جاتا ہے - مہینے ڈیڑھ مہینے تک بچہ کو اُسکی مان کا دودہ پلانے سے صرف بچہ کا ہی فائدہ نہین بلکہ عورت کی رحم بہی اصلی

اصلی حالت پر آجاتی ہے مگر عورت کی پستان مین کوئی نقص یا بھٹنیان چھوٹی یا کمزوری یا پرسوت یا بخار یا تشنج یا سرسام باده کا عارضہ یا کوئی دماغی مرض یا سل یا نقرس یا آتشک ہو تو بچہ کو اُسکی مان کا دودھ نہ دین - اور اس صورت مین کوئی دایہ مقرر کرلین - دودھ پلانیکے بعد پستان کو نمک ملے ہوئے پانی سے دھو ڈالین - اور بچہ کا مُنہ دودھ پلانے سے پہلے و بعد مین پانی سے صاف کر ڈالنا چاہیئے - بعد وضع حمل کے جب تک آنول وغیرہ نہ نکلے بچہ کو دودھ نہ پلائین اور اسی درمیان مین ضرورت ہو تو گائے کے دودھ مین تھوڑا پانی ملاکر پلائین - پہلے ہفتہ مین ہر دو گھنٹہ بعد دودھ پلانا چاہیئے - بعد اسکے دن مین ہر تین گھنٹہ بعد اور رات کو پانچ چھ گھنٹہ بعد - زیادہ عرصہ تک بچہ کو پستان سے نہ لگا ئے رکھین کیونکہ پاؤ گھنٹہ مین بچہ کافی مقدار مین دودھ پی لیتا ہے - مصنوعی غذا دینا ہو تو دودھ مین طیار کرکے دین چنانچہ ریلکر فوڈ بہتر ہے - گائے کا دودھ جب دیا جائے تو ایک حصہ مین دو حصہ ملک شوگر کا سولیوشن جو بحساب بارہ فیصدی طیار کیا گیا ہو ملا کر دین اور دودھ کو قدرے گرم کرین + از میڈیکل ریکرڈ

۲۵ - غسل کے قواعد - کھانا کھانیکے بعد دو تین گھنٹہ تک اور تکان ہونیکے بعد اور جب تک پسینہ اچھی طرح خشک نہ ہو غسل نہ کرین - پانی کے اندر جاکر باہر نکلنے سے سردی یا تھر تھراہٹ پاؤن مین کچھی معلوم ہو تو باہر ہو اہین نہ نہائین - بعد غسل کے ننگے بدن لب دریا نہ کھڑے رہین - پانی کے اندر رہنے سے ذرا بھی سردی معلوم ہو تو فوراً باہر نکل آئین - قوی آدمی بحالت خلو معدہ غسل کر سکتے ہین مگر کمزورون و بچون کو کھانا کھانے سے تین گھنٹہ بعد نہانا چاہئیے جن کو غشی ہو جاتی ہو یا دل دھڑکتا ہو یا اور کوئی دل کا عارضہ ہو تو بغیر صلاح ڈاکٹر کے غسل نہ کرین +

بیان سوم

اسمین ہندوستانی۔ گجراتی۔ انگریزی کھانونکا ذکر ہے

لفظا ہر غذا کے پکانیکی ترکیبون کا بیان کرنا طب کی کتاب مین مناسب نہین معلوم ہوتا مگر ہم یہان اکثر غذا و دوائی کا بیان کرینگے جو غذا بھی ہین اور دوا بھی یا شایقین کی خاطر چند ایسی چیزین لکھہ دینگے جو غیر مشہور ہین ؛

ہر ایک غذا کا بیان کرنیکے واسطے کوئی ترتیب نہین کی گئی ہے مگر پہلے فقرہ مین ہندوستانی یا مسلمانون کے کھانے ہین۔ دوسرے مین گجراتی۔ تیسرے مین انگریزی ؛

ہدایت۔ قبل بیان ترکیب پختن طعام شایقین کی خدمت مین یہہ عرض کیا ضرور ہے کہ کھانا پکانے و کھانے کے برتن کا خوب صاف ہونا چاہیئے کیونکہ میلے برتن مین پکا ہوا کھانا بے مزہ و بدبودار ہوجاتا ہے اور علاوہ برین بے قلعی کے و خراب برتن مین کھانا رکھنے سے اُس مین سمیت کی کیفیت ہوجاتی ہے اور غذا کے ہر ایک جزو کا صاف و ستھرا و تازہ ہونا چاہیئے ؛

ہندوستانی اغذیہ

۱۔ اچار چاشنی دار۔ چھارے گٹھلی دورکئے ہوئے ایک سیر۔ کشمش ایک سیر۔ امچور یعنی انبہ خشک آدہ سیر۔ سونٹھہ پاؤ بھر۔ لہسن مقشر ایک سیر۔ ان سب چیزون کو چھہ سیر عمدہ سرکہ مین ملاکر اُسمین تین سیر قند سفید شامل کرین۔ اور دو ہفتہ تک دہوپ مین رکھین۔ اس عرصہ مین کھانیکے قابل ہوجائیگا ؛

۲۔ بڑہ جغرات یعنی دہی بڑہ۔ خشک چکاکی ہوئی دہی ایک سیر۔ نشاستہ چار دام

۷۔ مروارید مالن۔ کسی چڑیا کی آنتوں کو باہستگی صاف کرے اور اسمین بیضہ مرغ کی سفیدی بھرے پھر مثل موتی کے باندہ دیوے اور سب معمولی مصالح پیسکر روغن زرد مین بھون کر اسمین ان مصنوعی موتیوں کو بھون لیوے ٭

۸۔ گداختن خار ماہی۔ مچھلی کے قتلے ایک سیر۔ دہی ایک سیر۔ پیاز پاؤ بھر۔ ہلدی لہسن مرچ گرم مصالحہ بقدر حاجت۔ ادرک ایک چھٹانک۔ سمندر پھین دو تولہ۔ نمک دو تولہ روغن زرد پاؤ بھر۔ پیاز ادرک مصالحہ وغیرہ کو بطور معمولی پیسکر دہی مین ملائے پھر اسمین مچھلی کے قتلے ڈال کر چمچہ سے خوب ملائے اور سمندر پھین کے اتنے بڑے ٹکڑے جو کھانیکے وقت نکال لئے جائین اسمین ڈال دے۔ پس نصف دیگچی مین تو یہہ سب اشیا ہونگی اور باقی نصف یا کچھ کم پانی ڈال کر سرپوش ڈھک کر آٹے سے منہ بند کرکے ہلکی آنچ پر دو پہر تک پکاوے پھر گھی سے بگھار دیکر کھاوے۔ اس ترکیب سے کانٹا گل جاتا ہے۔

۹۔ پنیر۔ ایک چستہ بکری کا صاف کرے اور ایک چھٹانک ثابت ڈلیان سانبھر نمک کی اُس مین بھرے اور اُس کا منہ بند کرکے دو روز تک یعنی جب تک کہ نمک کا کھار چستہ سے باہر نمودار ہونے لگے علیحدہ نگاہ رکھے پھر اُس چستہ کو اور ایک ایک تولہ کالی زیری سونف تیزپات کو ایک سیر شہد مین ڈالے بعد تین روز کے جب شہد کی رنگت زرد ہوجائے تیار جانے۔ اسکا نام مادہ ہے۔

اب پانچ سیر شیر خالص کو دیگچہ مین ڈال کر اور اسمین پاؤ بھر مادہ یعنی وہی میٹھا چمچہ سے خوب ملا کر چند لمحہ دہوپ مین رکھنے سے زود مثل برف کے منجمد ہوجاتا ہے اس منجمد شے کو گاڑھے پارچہ مین ڈال کر لٹکائے جب سب پانی ٹپک جائے یہانتک کہ ایک قطرہ نہ رہے تب کسی ٹوکری یا سوراخ دار برتن مین منجمد شے کی ایک تہ جما دے اسکے اوپر نمک سانبھر کی چٹکی

ڈلیان لگہہ کر دوسری تہ جمائے پھر اُسپر نمک رکھو اسیطرح چند تہ جماکر اُسپر کپڑا اُڑھاتے اور اُس
کپڑے پر تھوڑا اونچا کوئی وزنی شے رکہے آٹھ پہر کے بعد طیار سمجہے ؛

۱۰۔ **ترکیب پختن بھیجا مقوی دماغ** ۔ بکری کے مغز یعنی بھیجے مین دارچینی تین ماشہ
الائچی خورد تین ماشہ۔ سیاہ مرچ تین ماشہ۔ زیرہ چھہ ماشہ۔ نمک دو ماشہ۔ ملائین اور
گھی مین قدرے پیاز کتر کر ڈال کر آگ پر رکھین جب پیاز سُرخ ہو جائے بھیجا ندکو ڈال کر
بھون کر کھائین۔ یہہ دماغ کا مقوی ہے ؛

۱۱۔ **پوری شکر قند** ۔ شکر قند ایک سیر ۔ شکر ایک سیر ۔ روغن زرد ایک سیر ۔ میدہ گندم
نیم پاؤ ۔ شکر قند کو پانی مین جوش دیکر اُسکا چھلکا اُتار کر تھوڑا پیسکر میدہ و شکر ملا کر ذرا نرم گوندہین
پھر چکلے بیلن پر پوریان بنا کر گھی مین تل لین ؛

۱۲۔ **میٹھا پاگ** ۔ پیٹھے کو چھیلکر تراش کر چھٹانک چھٹانک بھر کے قتلے کرلین پھر مٹی کے
برتن مین رکھہ کر ساڑھے بارہ سیر پانی ڈال کر آنچ پر رکھہ کر اسقدر پکادین کہ سب پانی خشک
ہو جاوے بعدہُ نچوڑ کر اور پانی سے دھو کر پھر نچوڑ ڈالے بعد ازان ڈھائی سیر گھی مین اُن
قتلون کو بھون لے اور پانچ سیر سفید شکر کی چاشنی پکا کر قتلون کو اُن مین چھوڑ دے حسب برداشت
کھاوے یہہ ایک خوش ذائقہ و مقوی غذا ہے ؛

۱۳۔ **پینڈی مقوی باہ و دماغ** ۔ شیر ایک سیر ۔ ناریل ایک عدد ۔ زعفران ۔ جائفل
جاوتری ۔ ہر ایک شش ماشہ چھوہارا چرونجی مغز اخروٹ ہر ایک نیم پاؤ ۔ شکر سفید ایک سیر
ناریل کا چھلکا اُتار کر گری مین سے ایک ٹکڑا کاٹ کر اُسکے اندر زعفران جاوتری و
جائفل بھر کر پھر ٹکڑا اندکور لگادین اور بانس کی کیلین لگا کر خوب بند کر دین پھر اِس ناریل کو اور
چھوہارے کی گٹھلیان نکال کر و چرونجی و مغز اخروٹ سبکو دودھ مین ڈال کر اسقدر جوش دین

کہ دے نرم ہو جاوین بعد ازان جملہ اشیا کو نکال کر خوب پیس لین اور دودہ کا کہویہ بنالین جب کہویہ طیار ہو جاوے تب مغزیات مذکورہ اس مین ڈال کر بذریعہ روغن زرد کے بہونین اور بعد سرخ ہونیکے شکر ملاکر اتار کر پنڈی باندہ لین ضعف دماغ و باہ کے لئے ایام سرما مین عمدہ تحفہ ہے

۱۴- چار قیماقی۔ ایک تولہ چار قدرے دارچینی و الایچی و بادیان خطائی وغیرہ کا سفوف مع آدہ سیر پانی کے چار جوش مین ڈال کر اس قدر جوش دین کہ آدہ پاؤ پانی جلجاوے پہر اسے چہانکر چاودان مین ڈال کر ایک چہٹانک بالائی اور حسب ذائقہ شکر ملاکر زیر ویا لاکرین اور ایک ساعت رومال سے ڈہانک دین تاکہ دم بخت ہو جائے بعدہ کام مین لائین۔ یہ ترکیب بتائی ہوئی مولوی محمد عبد اللہ صاحب بغدادی کی ہے ؛

۱۵- چار مغلی یا چار شیرین۔ ایک سیر پانی مین دو ماشہ الایچی خورد۔ نو ماشہ بادیان خطائی۔ نو ماشہ دارچینی ڈال کر خوب جوش دین جب اجزا رندکور کا عرق نکل آوے تب حسب خواہش چار ڈالین تہوڑی دیر بعد دیگدان سے اتار کر دو برتنون مین پانچ سات بار لوٹ پوٹ کرین پہر چہانکر دودہ اور مصری ملاکر پئین ؛

۱۶- چار شیرین یا نمکین۔ ایک تولہ چار کو ڈیڑہ پاؤ پانی مین ڈال کر چڑہاوے اور پہلی (جو ملک لداخ کی زمین کا کڑ ہے اور رنگت اسکی سفید ہوتی ہے) یا لوٹا سجی ایکماشہ و نمک حسب خواہش ڈال کر خوب پکاوے جب رنگت نکل آوے تب اوس کو ذرا لوٹ پوٹ کر چہان لے اور تین پاؤ دودہ اور ایک چہٹانک مکہن ملاکر پیئے اور دودہ کو علیحدہ برتن مین اس قدر جوش دینا چاہیئے کہ سیر کا آدہ سیر رہ جاوے ؛

پچہلی دونون ترکیبین عبد الصمد صاحب کاشمیری کی بتائی ہوئی ہین ؛

۱۷- چٹنی رنجک۔ سرکہ ایک سیر۔ قند سیاہ ایک سیر۔ کیری انبہ بے جالی ایک سیر۔ نمک سانبہ

آدہ پاؤ۔ مرچ سرخ پاؤ بھر۔ لہسن پاؤ بھر۔ پودینہ پاؤ بھر۔ سب کو پیسکر سرکہ مین مخلوط کرکے اچاری مین رکہین اور بعد پانچ چہ روز کے طیار جانین۔ یہہ ایک اچھی خوش ذائقہ چٹنی ہے

۱۸۔ سونٹھہ کی چٹنی۔ سونٹھہ۔ نمک۔ ہینگ۔ زیرہ۔ دہنیا۔ الایچی کلان کے دانے۔ مرچ سرخ۔ امچور۔ پودینہ۔ ہر ایک چیز ایک خاص اندازہ سے لےلین۔ بعدہٗ امچور کو ایک گہنٹہ بہگو کر پیسکر چہان لین۔ اور چہنے ہوئے سیال مین باقی اشیا کو ملا کر پیس لین۔ یہہ ایک خوش ذائقہ وہاضم چٹنی ہے۔ ہندو لوگ اکثر اسکو بناتے اور کہاتے ہین ۔۔

۱۹۔ آنبہ کی چٹنی۔ ایک سیر آنبہ کو چہیل کر گٹہلیان نکال کر باریک پیس لین پہر آدہ پاؤ ادرک۔ لونگ۔ سیاہ مرچ۔ سرخ مرچ۔ دہنیا۔ دارچینی۔ کلونجی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ چار پہل تین ماشہ۔ نمک حسب ذائقہ لیکر سب کو کوٹ چہانکر عرق نعناع و شکر سفید حسب ضرورت ڈالین اور سبکو مخلوط کرلین ۔۔

۲۰۔ حریرہ شیر۔ شیر تازہ گاؤ آدہ سیر۔ روغن زرد پنجدام۔ نشاستہ خشک یکدام۔ نشاستہ کو کوٹ پیسکر گہی مین بہون کر اوپر سے دودہ ڈالین اور چمچہ سے برابر ہلاتے رہین اور حسب ذائقہ مصری بہی آمیز کرین۔ جب گاڑہا ہو جائے تب آگ سے اُتار کر گلاب ملا کر پئین۔ یہہ ایک جوان آدمی کے قابل خوراک ہے اسکے پینے سے دماغ کو تقویت پہنچتی ہے ۔۔

۲۱۔ حریرہ مقوی دماغ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ ہر ایک ایکدام خشخاش سفید پنجدام۔ روغن زرد پنجدام۔ مصری پنجدام۔ نشاستہ خشک پنجدام خشخاش کو رات کو قدرے پانی مین بہگو کر صبح کو آدہ سیر پانی مین پیسکر کپڑے مین چہان لین۔ اور نشاستہ کو گہی مین بہون لین۔ پہر مغزیات مذکورہ پانی مین پیسکر مصری سائیدہ آمیز ملا کر سب کو مع شیرہ خشخاش دیگچی مین ڈال کر نرم آنچ پر مثل حریرہ کے پکا لین ۔۔

۴۲- نوعِ دیگر- مغز بادام مقشر دو دام۔ زعفران پانچ رتی۔ روغن زرد دو دام۔ مصری ڈیڑھ دام۔ گھی کو گرم کریں اور بادام کو پاؤ بھر پانی مین پیسکر گھی مین ڈالین اور مصری کا سفوف بھی اُسمین ملا دین پھر آگ سے اُتار کر زعفران مخلوط کرین اور پئین۔ یہہ حریرہ دماغ کا مقوی ہے

۴۳- حلوائے بادام- بادام پاؤ بھر- مصری یا سفید شکر ڈیڑھ پاؤ- روغن تازہ ڈیڑھ پاؤ- شکر کا قوام پکا کر اُس مین چھلے ہوئے باداموں کا سفوف ڈال کر کفگیر سے خوب مخلوط کرین- جب وہ ملجائے گھی داغ کرکے ڈالدین اور طیار جانین ÷

اگر بجائے حلوے کے لوز بنانا ہو تو ہموزن مصری ملادین اور رنگ دینا ہو تو زعفران بھی آمیز کرین- پھر طباق مین پھیلا کر لوز کاٹین- اور خوشبو کے لئے چولے سے اُتارنے کے بعد عرق گلاب یا مشک ڈال سکتے ہین ÷

۴۴- حلوائے زردک- چار سیر شیر مادہ گاؤ مین چار سیر سُرخ اور شیرین گاجرین جنکا استخوان دور کی ہوئی اور پاؤ بھر چھوارے گٹھلیان نکال کر ڈالے اور دیگچہ کو آگ پر رکھکر اس قدر جوش دے کہ شیر کا تیسرا حصہ رہ جاوے بعدہٗ دیگچہ کو آگ سے اُتار کر گاجرون کو کفچہ سے خوب پکلے پھر سبکو گاڑھے کپڑے مین ڈال کر نچوڑ کر فضلہ کو پھینکدے اور عرق مین ایک سیر قند سفید ڈال کر پھر ایک سیر شہد خالص ملا کر اچھی طرح جوش دیکر اُتار لے اور آدہ سیر سپیدہ گندم بریان اور آدہ سیر آرد نخود بریان اور چالیس عدد زردی نیمبرشت بیضہ ماکیان کو نیم آثار روغن گاؤ مین بھونے پھر فیسو مذکور کو اُس مین ڈال کر حلوے کی مانند پکاوے پھر نیچے اُتار کر یہہ دوائیان کوٹ پیسکر اُس مین ڈالے ÷

زعفران چار ماشہ- مشک ایک رتی- لونگ چار رتی- عنبر اشہب ایک رتی- مروارید تین ماشہ خولنجان زنجبیل سنبل اسپغول ہر ایک نو ماشہ جائفل

دارچینی ریگ ماہی ہرایک ایک تولہ شقاقل مصری یعنی ستاور مغز نارجیل مغز بادام مغز چلغوزہ مغز پستہ ہرایک پانچ تولہ زر آوند مدحرج برادہ چوب چینی ہریک نیم چھٹانک اندرجو شیرین مایۂ شتر اعرابی ہریک دو تولہ ثعلب مصری تین تولہ ورق طلا و ورق نقرہ ہرایک تنلو عدد مقدار خوراک تین یا چار تولہ دن مین دو دفعہ۔ باہ اور دیگر اعضاء رئیسہ کا قوت دینے والا ہے۔ موسم سرما مین اسکا استعمال کرنا چاہیے یہہ نسخہ مرحمت کیا ہوا علی رضا صاحب نیٹو ڈاکٹر کا ہے +

۲۵۔ حلواے بیضہ مرغ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد قند سفید ایک سیر۔ روغن زرد تین پاؤ مغز بادام مقشر پاؤ سیر مغز پستہ پاؤ سیر زعفران چار ماشہ دارچینی دو تولہ جائفل ایک عدد الائچی خورد ایک تولہ انڈون کی صرف زردی اور قند اور تھوڑا پانی ان تینون کو ملا کر خوب حل کرے اور کڑاہی یا دیگچی مین ڈال کر آگ پر رکھے اور برابر چمچہ پھیرتا رہے جب قوام ہوجائے گھی ڈال دے جب گھی ملجاوے تب نیچے اتار کر دارچینی جائفل الائچی کا سفوف بیختہ اور زعفران کو جو کہ کیوڑہ یا گلاب مین پہلے سے پسا ہوا رکھا ہو اور بادام و پستہ صاف و تراشیدہ ملاوے بعدہ کسی طشت مین پھیلاوے جب ٹھنڈا ہوجاوے تب لوز بناوے حسب برداشت روزمرہ کھاوے۔ بڑا مقوی حلوا ہے۔ یہہ نسخہ عنایت کیا ہوا میرے ایک شفیق منشی غلام نبی صاحب کا ہے جو کوہ منصوری پر اسکاٹ صاحب کے ہوٹل مین منشی ہین +

۲۶۔ حلواے بالائی شیر۔ بالائی ایک سیر گھی ڈیڑہ پاؤ۔ شکر ڈیڑہ پاؤ۔ تینون چیزون کو دیگچہ مین ڈال کر آگ پر رکھین اور کفگیر سے خوب مخلوط کرین اور برابر ہلاتے رہین۔ جب حلوے کے مطابق ہوجائے اور گھی چھوڑنے لگے اُسوقت چولہے سے اتارین

۲۷۔ حلوائے مسمن و مقوی۔ چوہارون کو شیر مادہ گاؤ مین خوب پکا کر سکھا کر پیس لین اور اُسی کے ہموزن گندم کا نشاستہ اور نخود بریان کا مین ڈالین ان سبکو ساوی شکر سفید اور شکر کے نصف روغن زرد لیکر بموجب دستور مشہور کے حلوا پکاوین اور مغز بادام مغز فندق مغز اخروٹ مغز چلغوزہ وغیرہ مساوی الوزن ملاکر تھوڑا تھوڑا روز کھلاوین +

۲۸۔ حلوائے مقوی دماغ۔ مغز بادام پاؤ بھر۔ پستہ آدہ پاؤ۔ نشاستہ خشک پاؤ بھر۔ مصری تین پاؤ۔ روغن مادہ گاؤ آدہ پاؤ۔ یا حسب ضرورخشخاش آدہ سیر خشخاش کو صاف کرکے ذرا پانی مین بھگو کر کئی بار دہو کر اسکو اور بادام و پستہ کو پانی مین پیکر چہان لین اور نشاستہ کو پیکر گھی مین بھونکر شیرہ مذکور و مصری ملادین اور اس قدر پکائین کہ پانی بالکل خشک ہوجائے بعدہ اُتار کر طباق مین پہیلاکر دو دو تین تین تولہ کی لوزکات لین یا لڈو بناین اور ایک دو لوز روز کھائین۔ یہ ایک عمدہ خوش ذائقہ و مقوی دماغ حلوا ہے اور مدتون تک نہین بگڑتا مگر پکانے مین یہ احتیاط رکھین کہ پانی بالکل خشک ہوجاے۔

۲۹۔ حلوائے مغلظ منی۔ ماش کی دال چہلی ہوئی ایک چینی یا مٹی کے برتن مین ڈال کر اُسپر اسقدر شیر مادہ گاؤ ڈالین کہ اوپر تیر جائے پھر اُسے رکھدین جب دودہ جذب ہوجائے تو سایہ مین سکھا کر دال کے ہموزن خشک سنگھاڑے۔ املی کے بیج بہنے ہوئے چہلے ہوئے۔ سفید موصلی لیکر پیکر سبکو ملاکر برتن مین رکھ لین اور روزمرہ دو تولہ اس سفوف کو دو تولہ گھی مین بھونکر اور دو تولہ مصری یا سفید شکر ملاکر بطور حلوے کے پکاکر کھائین فائدہ مقوی اور منی کو گاڑھا کرنیوالا حلوا ہے +

۳۰۔ حلوائے دیگر۔ یک تولہ نشاستہ گندم کو چار تولہ گھی مین بھونکر دو تولہ مغز بادام پانی مین پیسکر اور دو تولہ مصری اُسمین ملاکر اوپر سے یکتولہ صمغ عربی کا سفوف

اُنمین مخلوط کردین اور بطور حلوے کے بناکر روزہ سات دن تک کہائین ٭

۲۳۱۔ **نان بادام** ۔ مغز بادام مقشر پاؤ بھر ۔ مصری پاؤ بھر ۔ روغن ایک دام ۔ بیضہ مرغ دو عدد مغز بادام پیسکر مصری کے شیرہ کے ساتھ ملاکر گھی مین ڈالکر آگ پہ رکھین اور کفگیر سے ہلاتے رہین جب وہ بستہ ہونے لگے اسوقت سفیدی بیضہ مرغ اور روغن ملاکر اُتارلین اور پتلی پتلی ٹکیان بناکر زیر و بالا طباق رکھکر مثل نان خطائیون کے پکالین ٭

۲۳۲۔ **نان پنیر** ۔ میدہ ایک سیر ۔ گھی ڈیڑہ پاؤ ۔ دودہ آدہ سیر ۔ پنیر ایک سیر ۔ نمک ایک دام نصف پنیر کا قیمہ کرکے میدہ مین ملائین پھر اسمین گھی اور دودہ اور قدرے پانی ڈالکر گوندہین بعدہ ٹکیان بناکر باقی ماندہ پنیر کے ورق کترکے اسپر لگادین پھر اُسکے اوپر دہی ملکر حسب موافق مین تنور یا طباق مین رکھکر چارون طرف کوئلہ کی آگ لگاکر پکالین اسطرح پر پکانے مین دو باتون کا خیال رکہنا چاہئے ایک تو چارون طرف یکسان حرارت ہو ۔ دوسرے طباق اور ٹکیون کے بیچ اوپر نیچے کاغذ ہو ٭

۲۳۳۔ **نان بیسن** ۔ بیسن آدہ سیر ۔ گھی تین چھٹانک ۔ سفیدی و زردی بیضہ مرغ پانچ عدد ۔ قند سفید تین چھٹانک ۔ سب کو ملاکر خوب گوندہین پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیان مثل بسکٹ کے بنا ۔ کر تنور مین پکوالین ۔ سفر کیواسطے ایک عمدہ غذا ہے ٭

۲۳۴۔ **نان لحمی** ۔ میدہ یا آٹا آدہ سیر ۔ ایک قیمہ گوشت آدہ سیر ۔ گھی پاؤ بھر ۔ آلو کا نشاستہ پاؤ بھر سبکو ملالین ۔ اور خمیر کرین ۔ میٹھا بنانا ہو تو شکر اور نمکین بنانا ہو تو نمک ۔ سیاہ مرچ و زیرہ ملاکر آمیز کرین ۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیان بناکر تنور مین پکوالین ۔ اور ایک سربند ڈبہ مین رکھ لین ۔ بوقت ضرورت گرم کرکے چاء یا دودہ مین ڈال کر کہائین ۔ سفر کے لئے یہ بہی اچھی غذا ہے

۲۳۵۔ **نان خطائی نو ایجاد** ۔ سوجی ایک سیر ۔ شکر سفید ایک سیر ۔ مغز بادام مقشر مغز پستہ

مغز نارجیل ریزہ مصری ریزہ چلگوزہ ہر ایک ایک چھٹانک سمندر پھین تین ماشہ
ان سب کو گھی مین گوندہ کر دستور کے موافق نان خطائی پکائین۔ یہہ خوش ذایقہ و مقوی ہین۔
۳۶۔ سٹھورہ۔ میدہ گندم آدہ سیر۔ شکر سرخ آدہ سیر۔ گھی تین پاؤ۔ پستہ کشمش چرونجی
گوند ناگوری سونٹھہ ہر یک ایک دام اول گوند و مغزیات کو علیحدہ علیحدہ گھی مین بھون کر
رکھے پھر میدہ کو گھی مین بھونے جب وہ بہنجا سئے شکر ڈال کر زیر و بالا کرنے پھر مغزیات
گوند و سونٹھہ ملا کر اُتار لے۔ اور تیار جانے
۳۷۔ گلگلہ کہویہ شیرہ۔ دودہ کا کھویہ ایک سیر۔ نشاستہ خشک دو دام۔ مغز بادام دو دام
شکر ایک سیر۔ نشاستہ کو کوٹ چھانکر کھویہ کے ساتھہ خوب مخلوط کرین۔ پھر اُسکے گلگلے بنا
اور مغز بادام اُسمین رکھہ کر گھی مین بھونین اور شیرہ تاربند مین جو پہلے سے طیار رکھا ہو ڈبو دیا
جاوین جب شیرہ گلگلون مین جذب ہو جاوے کہانیکے قابل ہین۔ اگر بھونتے وقت گلگلے
ٹوٹ جاوین تو تھوڑا نشاستہ کھویہ مین اور ملا وین
۳۸۔ مالیدہ۔ ایک سیر میدہ گندم مین آدہ سیر گھی ڈال کر خوب ہاتھہ سے ملین پھر پانی
آمیز کر کے گوندھین بعدہ ٹکئین بنا کر گھی مین بھون لین۔ جب سُرخ ہو جائین اُسوقت نکال کر
ٹھنڈا کر کے کوٹ کر یا مل کر خوب باریک کر لین اور ایک سیر شکر آدہ سیر روغن زرد (داغ داد
شدہ) حسب خواہش مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ کشمش وغیرہ اُسمین آمیز کرین
۳۹۔ شوربا مقوی۔ بکری کا آدہ سیر گوشت لیکر چربی وغیرہ صاف کر کے اُسکی بوٹیان
کاٹکے معتدبہ نمک و سیاہ مرچ و بادام سائیدہ ایک چوڑے منہ کی بوتل یا لوہے کے
برتن مین ڈال کر کارک یا سرپوش کے ذریعہ سے منہ بند کر دین اور سرپوش
پر لگا دین پھر ایک دیگچہ مین رکھہ کر اور اُسمین پانی بھر کر دو تین گھنٹہ

بوتل کو نکال کر کھول کر اس کا عرق قلعی دار دیگچی میں ڈال کر ایک یا دو بیضہ مرغ معہ زردی و سپیدی و پوست توڑ کر اسمین ملا کر آگ پر رکھین اور جو فضلہ اوپر آجاے اسے بذریعہ کفگیر علیحدہ کردین بعدہ اتار کر چھان لین اور چھاننے سے جو خوش رنگ عرق حاصل ہوا اسمین پاؤ بھر شیر مادہ گاؤ ملا کر پی لین ٭

گوشت و دودھ کی مقدار حسب طاقت کم و بیش کرسکتے ہین ۔ یہہ ایک نہایت عمدہ مقوی قلب مقوی دماغ بلکہ تمام جسم کو تقویت دینے والا شوربہ ہے ٭

۲۰۱۔ **کھیر** ۔ چار یا چہ چھٹانک چاولون کو دھوکر کپڑے سے خشک کرکے ایک چھٹانک گھی مین بھون لین اور چار سیر دودھ کو جوش دیکر اسمین چاولون کو ڈالکر دھیمی آنچ پر پکانا شروع کرین جب دودھ گاڑھا ہوجاے اسوقت آدہ سیر شکر سفید یا بھر یا آدہ پاؤ پستہ و بادام و کھوپرہ تراشا ہوا کشمش گھی مین بھنی ہوئی اور چھٹانک بھر مصری کا روہ اسمین شامل کردین اور طیار جانین ٭

۲۰۲۔ **فرنی برنج کدو** ۔ تھوڑے سے چاول پانی سے دہوکر تھیر پر پیکر شیرہ نکالکر علیحدہ رکھین اور بقدر حاجت کدو کو مثل چاول کے تراش کر پانی مین ابال کر جدا رکھین پھر ایک سیر دودھ دیگچہ مین ڈال کر آگ پر رکھین جب ایک جوش آجاے کدو کے چاول ڈال کر اور ایک دو جوش دینے بعدہ چاولون کا شیرہ ڈیڑہ پاؤ شکر ملا کر مثل فرنی کے پکالین جب اسکا قوام درست ہوجاے تو مٹی کی کابی مین جمادین ٭

۲۰۳۔ **فالودہ یاقوت** ۔ ایک سیر دودھ مین آدہ پاؤ نشاستہ اور پاؤ بھر قند سفید ملا کر چھان لین اور بقدر ضرورت اسمین پانی ملا کر آگ پر رکھہ کر چمچہ سے برابر ہلاتے رہین جب اسکا قوام مثل ۔۔۔ ہوجاے اسوقت آگ سے اتار کر زعفران کو کیوڑہ مین پیسکر اسمین ڈال کر چمچہ

سے خوب ملاکر کسی برتن مین جماوین اور بعد سرد ہونیکے تناول کرین ؛

۴۳- بالائی - شکر قند کو جوش دیکر چھلکا اُتار کر ٹکڑے کرکے دہوپ مین خشک کرلین پھر کوٹکر چکی مین پیس لین - جب ضرورت ہو دودہ کو خوب جوش دیکر اسطرح سے کوری ہانڈی مین بہرین کہ پہلے تہوڑا سا دودہ ڈالا پھر ذرا سا شکر قند کا آٹا بُرک دیا جب ایک تہ سی جمگئی تو باہستگی اور دودہ اور پھر اُسپر آٹا ندکور ڈالدیا غرضکہ اسیطرح جتنے دودہ کی بالائی جماتی ہو ڈالکر رہنے دین - بعد سرد ہونیکے تمام دودہ کی بالائی بنجائیگی ؛

۴۴- شکر پارہ نوایجاد - نان پاؤ یعنی ڈبل روٹی کے توس کاٹے پھر اُن کو مثل شکر پارہ کے تراشکر روغن زرد مین بہونے جب خوب سُرخ ہوجاوین تب چولہے سے اتارکے شکر سفید کے شیرہ مین جو پہلے سے طیار ہو اُن کو ڈالدے اور خوشبو کے واسطے گلاب یا کیوڑہ اور ترشی کے واسطے قدرے عرق لیمو بھی شیرہ مین ملا سکتے ہین - یہہ ایک عجیب خوش ذائقہ چیز عنایت کی ہوئی منشی غلام نبی صاحب سہارنپوری کی ہے ؛

۴۵- لڈو مقوی دماغ - تین پاؤ مصری کا گاڑہا قوام کرلین اور ڈیڑہ پاؤ مغز بادام مقشر چار تولہ مغز تخم کدو - چار تولہ دارچینی - کا سفوف - اور ایک چھٹانک مکھن یعنی مسکہ مادہ گاؤ تازہ صاف اُسمین ملاکر دو دو تولہ کے لڈو بنائین اور ہر روز ایک دو لڈو صبح کو کہائین - ان سے دماغ مین طاقت آتی ہے ؛

۴۶- لوز زردک - ایک سیر قند سفید کا شیرہ اور آدہ سیر گرم گہی دیگچی مین ڈالکر یہانتک پکائین کہ تار بندہنے لگے اُسوقت آدہے لیمو کا عرق - دو ماشہ زعفران - دو ماشہ یا کچھہ کم مشک - پاؤ بہر حسب خواہش بادام مقشر - قدرے عرق گلاب - آدہ سیر عرق گاجر (جو پوست و استخوان دُور کرنیکے بعد جوش کرکے ملنے سے اور چھاننے سے حاصل کیا گیا ہو) اُسمین خوب ملاکر قاب مین

نکالین اور بعد سرد ہونیکے لوز تراش لین بیہ لوز کہانے مین خوش ذائقہ اضافہ مین مقوی دماغ و مفرح قلب ہین ✤

۴۷۔ لوز کدو شیرین۔ اسکی سب ترکیب مثل لوز زردک کے ہے صرف بجائے عرق گاجر کے عرق کدو ڈالنا ہوتا ہے ✤

۴۸۔ کہجور خاصہ۔ سیر بہر میدہ سیر بہ گہی مین بہونین بہر سیر بہر شکر سفید اور شیر پختہ ڈالکر خوب گہوٹین بعد ازان ایک قاب مین نکال کر سرد کرین جب سرد ہو جاوے تب لوز یا حقہ تراش کر گہی مین تل لین۔ نہایت مزہ دار کہجور ہوتی ہین ✤

۴۹۔ مربائے پیٹہ۔ مغز پیٹہ ایک سیر۔ شکر دو سیر پیٹھے کی لوز کاٹ کر بانس کی تیلی سے سوراخ کر کے چونہ کے پانی مین ڈالین بعد ایک گھڑی کے اسمین سے نکال کر صاف پانی سے دہو کر آب شیرین مین ڈال کر آگ پر رکہا مقصد جو شدین کہ نرم گلجاوین بعد ازان آتار کر پانی سے علیحدہ کر کے سرد کرین اور شکر کی چاشنی پکا کر اسمین لوز ہاے مذکور کو ڈال کر ایک جوش دین تاکہ شیرہ جذب ہو جائے پھر اتار کر سرد کر کے برتن مین رکہین ✤

۵۰۔ مربائے انبہ۔ اسکی سب ترکیب وہی ہے جو پیٹہ کے مربہ کی ہے۔ اتنا خیال رکہنا چاہئے کہ انبہ سبز نرم اور ایسے ہون کہ تہین جالی نہ پڑی ہو۔ اور شیرہ گاڑہا کر کے انبہ کی قاش نہ ڈالین بلکہ پتلے شیرہ مین ڈال کر جوش دین پھر اون کو نکالکر شیرہ کو مثل شہد کے گاڑہا کرلین جب گاڑہا ہو جائے پھر قاشون کو شیرہ مین ڈال کر بذریعہ نرم حرارت کے گلا دین بعدہ آتار کر ٹھنڈا کر کے برتن مین رکہین ✤

۵۱۔ خمیر بنانا۔ پاؤ بہر میدہ گندم۔ ایک تولہ ترش دہی۔ آٹھ ماشہ سونف کا سفوف۔ دو دمین بتاشنے۔ سب کو ملا کر گھڑی بھر خوب ملی لگا لگا کر گوندہین پھر دو پہر تک رکھا رہنے دین

ہین لائین ۔

گجراتی کھانے

م کے برہمن بازار کی کوئی مٹھائی سوائے پیڑے و برفی کے نہین کھاتے لیکن کھانے
یق ہوتے ہین اور عدہ عدہ کہانے جنہین بہت لاگت لگتی ہے اُمرا روزمرہ وعوام
فع پر اپنے ہاتھ سے طیار کرکے کہاتے ہین چنانچہ سیٹھ رام چندو دے صاحب
ر کٹر میڈیکل ہال آگرہ نے جو ہر ایک کام مین بڑے ہوشیار و لائق ہین چند کھانونکے
ا ترکیب ہمین بتائی جن کو ہم یہان ہدیۂ ناظرین کرتے ہین ۔
ٹھیئے کے لڈو۔ میدہ ایک سیر۔ گھی سوا سیر۔ بورہ یعنی شکر تری ایک سیر
ی کلان ایک چھٹانک۔ مصری آدہ پاؤ۔ سفید تل دھوئی ہوئی و بریان آدہ پاؤ۔
چھٹانک ۔
ن آدہ پاؤ گھی کو خوب ملا کر چھلنی مین چھان لین پھر قدرے پانی مین ایسا گوندہین کر
رہے اور مٹھی مین رکھ کر ٹھیئے اندہ سے۔ پھر باقی گھی کو کڑاہی مین ڈال کر آگ پر رکھین
ی گرم ہوجائے تو ٹھیئے اسمین ڈال کر ہلکی آنچ پر بھونین یعنی جب وے سرخ ہوجائیں
م نہ رہین تو بذریعہ پونے یعنی کفگیر سوراخ دار کے نکال لین۔ جب سرد ہوجائین
لے ہاون دستہ مین کوٹین اور باریک چھلنی مین چھانین بعدہ اسمین قدرے
بورا ملادین اسکے بعد باقی اجزا کو جو کوب کرکے و تلون کو ثابت اسمین لائین اور
ھی گرم گرم اسمین آمیز کردین اور تین چھٹانک کے لڈو باندہ لین۔ یہہ خوش ذائقہ
ہین۔ مگر یہہ لڈو غمی کے موقع پر گجراتیون مین بنتے ہین ۔
جی کے لڈو۔ سوجی ایک سیر۔ گھی ڈیڑہ سیر۔ بیسن آدہ پاؤ۔ بورہ ڈہائی پاؤ

ند ڈہائی پاؤ۔ دیگر مصالح مثل چوتھے کے لڈو دن کے ◆
سوجی و میدہ کو ملا کر اس مین آدہ پاؤ گھی کو خوب آمیز کرے پھر قدرے پانی کے ذریعہ گوندہ کر
چھوٹی گولے باندہ لے۔ پھر سیر بھر گیہون کا آٹا ایسا گوندہے جیسا کہ روٹی پکانا ہوتا ہے اور
چھوٹی روٹیان بنا کر اسکے اندر گولون کو رکھ کر بند کر دے پھر ہاتھ سے دبا کر چوڑا کرے پھر
اپلے سلگائے اور جب دہوان نکلنا بند ہو جائے تب ان کو آنچ مذکور میں رکھدے
وہ لوٹ پوٹ کرتا رہے جب وہ خوب سرخ ہو جائین نکال لے اور کپڑے سے پونچھکر
توڑ کر اندر کے گولون کو نکال لے اور بعد کو ہاتھ سے چورا کرے پھر اسمین قدرے
گھی ڈال کر ملے اور قند و بورا اسمین آمیز کرے اور باقیماندہ گھی خوب گرم کرکے اسمین ڈالے اور
مصالح وغیرہ بھی ملا دے اور تین تین چھٹانک کے لڈو بنا لے اگر اسکے لڈو بنانا ہو تو ایک تھالی مین جما کر

۳۔ ترپتیئے کے لڈو۔ آرد دال مقشر آدہ سیر۔ سوجی پاؤ بھر۔ آرد دال مونگ مقشر
پاؤ بھر۔ آرد برنج آدہ پاؤ۔ بورا دو سیر۔ گھی دو سیر۔ زعفران ایک ماشہ۔ مغز تخم خربزہ بریان آدہ پاؤ
ہر ایک قسم کے آٹے کو علیحدہ علیحدہ تھوڑے تھوڑے گھی مین بھونے پھر سب کو ملا دے
زعفران پیس کر اسمین شامل کرے جب سرد ہو جائے اول باقیماندہ گھی بعدہ بورا ملائے
اور مصالح چوتھے کے لڈو والا۔ و مغز تخم خربزہ اسمین ڈالے اور تین تین چھٹانک کے
لڈو باندہ لے ◆

۴۔ کڑن ساہی لڈو۔ آرد دال ماش مقشر دس سیر۔ آرد برنج ڈہائی پاؤ۔ کھانڈ یا
شکر تری تمام ڈیڑہ من۔ گھی پچیس سیر۔ الایچی۔ گلاب کے پھول۔ کشمش۔ پستہ۔ چرونجی
بادام مقشر ہر یک پاؤ بھر ◆
گھی کو کڑاہی مین چڑہا کر تیز آنچ کر دے اور آرد و چانول کے آٹے کو خوب ملا لے پھر

پھر چھٹانک بھر آٹے کو تھوڑے پانی مین پتلا کرے اور قدرے گھی اسمین ملاتے اور پھینٹتے ہلاتا رہے۔ پھر ایک آدمی تو اس سیال کو دیتا رہے اور دوسرا آدمی پونے + کو گھی کی کڑاہی پر رکھکر سیال کو پونے پر ڈالے تاکہ اُسکے سوراخون سے گوندیان یعنی نکتیان گھی مین گرتی جائین جب وہ آبدار ہوجائین اُن کو پونے سے نکال کر بوالیکی چاشنی مین جو پہلے سے طیار ہوتی ہے ڈالتا جائے اور اسی طرح سب کو اُتارے۔ جب سرد ہو جائے سب مصالح اور قدرے عطر گلاب ڈال کر دہلا کر تین تین چھٹانک کے لڈو باندہ لے۔ یہہ لڈو ہمیشہ شادی کے موقع پر بنتے ہین ÷

۵۔ موتی چور کے لڈو۔ بین نو سیر۔ آرد دال ماش مقشر یک سیر۔ شکر تری خام یک گھی پندرہ سیر۔ دانہ الایچی کلان۔ پستہ۔ کشمش۔ ہر ایک تین چھٹانک۔ عطر گلاب پانچ چار قطرہ بیسن و آرد ماش کو اس قدر پانی مین گھولے کہ ذرا پتلا رہے پھر ایک گھنٹہ بعد ہاتھ سے خوب ملے۔ پھر گھی کو کڑاہی مین ڈال کر تیز آنچ کرے جب گھی خوب گرم ہو جائے تب بذریعہ پونے کے جیسا کہ سابق مین مذکور ہوا گوندیان بنا بنا کر چاشنی شکر تری مین جو پہلے سے طیار ہو ڈالتا جائے۔ بعد سرد ہونیکے دیگر اشیا ملا کر تین تین چھٹانک کے لڈو باندہ لے ÷

۶۔ چورمے کے لڈو۔ آرد گندم موٹا پسا ہوا ایک سیر۔ بورا یعنی شکر تری ڈیڑھ پاؤ۔ سفید تل بریان تین چھٹانک۔ مصری یک پاؤ۔ گھی یک سیر۔ پستہ۔ کشمش۔ کھوپرہ۔ چرونجی۔ دانہ الایچی کلان ہر ایک۔ ایک چھٹانک ÷

خشک آٹے مین تین چھٹانک گھی ملا کر خوب سخت گوندھے اور اُسکی موٹی موٹی روٹی

+ ایک شے لوہے کی مثل چوڑے کفگیر کے ہوتی ہے جسمین سوراخ ہوتے ہین اُسے پونا کہتے ہین ÷

پر لگائے اور خوب سینکے بعدہ ہاون دستہ میں کوٹ کر خوب باریک کرے پھر موٹی چھلنی میں چھان لے پھر تھوڑا گھی و بورا و مصالح خوب آمیز کرلے باقی ماندہ گھی گرم کر کے سب کے بعد ملائے اور پاؤ پاؤ بھر کے لڈو باندھ لے یا تھالی میں جما کر برفیاں کاٹ لے ؛

۷۔ **موہن بھوگ** - سوجی ایک سیر۔ بیسن آدہ پاؤ۔ گھی ایک سیر۔ شکر تری ڈیڑھ سیر مصری۔ کھوپرہ۔ پستہ۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک ایک چھٹانک پانی چار سیر ؛

سوجی و بیسن کو علیحدہ علیحدہ گھی میں بھونکر ملالے اور شکر تری کو پانی میں گھول کر کڑاہی میں چڑھا دے جب خوب جوش آنے لگے اور چار سیر کا پونے چار سیر رہ جائے تب سوجی اور بیسن اوس میں ڈال دے اور برابر کفگیر سے چلاتا رہے جب کفگیر میں نہ لگے اور گھی اوپر آجائے طیار جانے تب چولہے سے نیچے اوتار کر بعد دیگچی میں بھر کر نیچے اوپر آگ رکھدے اور نصف گھنٹہ بعد سب مصالح ڈال کر کام میں لائے۔

۸۔ **توسا ملل** - سوجی ایک سیر۔ بیسن پاؤ بھر۔ گھی دو سیر۔ بورا دو سیر۔ پستہ مغز بادام مقشر کھوپرہ۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ دانہ الائچی کلاں آدہ پاؤ۔ قند یعنی مصری آدہ سیر۔ زعفران ایک ماشہ گلاب کا عرق حسب ضرور۔ دودہ تین سیر۔ پانی ایک سیر۔

بیسن کو قدرے گھی میں علیحدہ بھونے کیونکہ یہ جلد بھن جاتا ہے پھر باقی گھی میں سوجی کو علیحدہ بھونے کہ خامی نہ رہے یعنی سوجی کا رنگ گلابی ہو جائے پھر بیسن بریان اوس میں ڈال کر پانی ڈال دے اور چلاتا رہے جب پانی خشک ہو جائے دو تین بار کر کے سب دودہ ڈال دے اور برابر چلاتا رہے جب تک کہ کفگیر پر کچھ نہ لگے اور گھی اوپر آجائے۔ پھر دیگچی میں نصف گھنٹہ بند کر کے کھانے سے آدہ گھنٹہ پہلے سب مصالح اور گلاب میں زعفران پیسکر ڈال کر ملا دے اور کام میں لائے ؛

۹ پتیمی - دودہ مکہن - شکرتری دس سیر - چانول باریک ڈہائی سیر - کشمش - پستہ - کہوپرہ - چرونجی ہر ایک آدہ پاؤ - دانہ الایچی کلان ایک چہٹانک - مغز تخم خربزہ آدہ پاؤ

کڑاہی مین قدرے گہی لگاکر دودہ کو اوسمین ڈال دے اور تیز آنچ کرے - جب خوب گرم ہو جائے اور جوش آنے لگے چانولون کو صاف کرکے گہی مین ملکر دودہ مین ڈال دے اور برابر ہلاتا رہے ذرا بہی غفلت نہ کرے جب دودہ مکہن کا تیس سیر رہ جائے اور گاڑہا ہو جائے آنچ چولہے سے نکال کر کم کر دے اور مغز تخم خربزہ کو قدرے دودہ مین پیکر ملائے وبعدہ بورا اُس مین ملاسے اور ہلاتا رہے اور پہر آنچ تیز کرے اور بوراڈالنے سے جونمی زیادہ ہوتی ہے وہ جاتی رہے تب کڑاہ مین سے نکال کر دوسرے برتن مین بہر لے اور سب مصالح درست کرکے ڈال دے اور بعد سرد ہونے کے کام مین لائے -

۱۰ - کہجلے - میدہ عمدہ پانچ سیر - گہی ڈیڑہ سیر - میٹہا تیل پاؤ بہر - پانی پونے دو سیر سب کو ملاکر گوندہ لے پہر ہاتہہ مین گہی لگا لگا کر پیڑہ بناکر چکلہ بیلن پر پوری کی برابر مگر موٹے موٹے بیل لے اور ہر ایک مین اونگلی سے پانچ سوراخ کر دے اور تئی† کو آگ پر چڑہا کر گہی اوسمین ڈالے جب گہی گرم ہو جائے کہجلون کو اُن مین ڈال کر تل لے مگر آنچ نہایت دہیمی ہو اور لکڑی سے اون کو پلٹتا رہے جب گلابی رنگ ہو جائے اُتار لے اگر میٹہے بنانے ہون تو دوسرے روز بعد سرد ہونیکے شکر تری کی چاشنی مین ڈال دے اور سادہ رکہنے ہون تو ویسے ہی رہنے دے -

---

† - ایک برتن لوہے کا شل کڑاہی کے ہوتا ہے لیکن کڑاہی اوسکی بنسبت عمیق ہوتی ہے اور تئی کا سطح ہموار و کنارے پانچ چہہ اونگل اوٹہے ہوئے ہوتے ہین ؛

۱۱- گہی کسار - کہنیا گیہون کو چکی مین دلوا کر چہان لے جو آٹا نکلے اُسکو علیحدہ کر دے اور جو دلیا رہے اُسکو بمقدار ایک سیر لیکر اُسمین آدہ پاؤ گہی ملائے۔ اور تین سیر پانی مین ایک سیر بورا ملا کر جوش دے جب جوش آنے لگے دلیا مذکور ڈالدے اور ہلاتا رہے جب گاڑہا ہو جائے آنچ سے اتار کر کسی برتن مین ڈالکر ٹھنڈا کرے بعد سرد ہونیکے حسب خواہش گہی گرم کرکے ملا دے اور اوپر سے بورا ڈال کر کہائے ؛

۱۲- کچوری - میدہ ایک سیر - نیبو دو عدد - گہی ڈہائی سیر - دال ماش مقشر آدہ سیر - سیاہ مرچ - سرخ مرچ - زیرہ - سونٹھ - چہاڑ چہڑیلا - دہنیا - امچور ہر ایک چہہ ماشہ - چوک تین ماشہ - ہنگ بریان تین ماشہ نمک دو تولہ خشک میدے مین نمک کا سفوف ملائین پہر اوسی مین نیبو کا عرق نچوڑین بعدہٗ قدرے گرم پانی ملا کر ایسا گوندہین کہ سخت رہے - پہر تہوڑا تہوڑا گہی ملاتے اور ملتے رہین یہانتک اسی ترکیب سے گہی ملائین کہ وہ نرم ہو جائے پہر دال کو پیکر گہی مین بڑے اتارلین بعد سرد ہونیکے گہی کا چہنیٹا دے دیکر ٹہنکو پیس لین اور کل مصالحہ مذکور پیکر اوسمین ملادین اور گہی دے دے کر اسقدر ملتے رہین کہ پٹہی بہرنیکے قابل ہو جائے تب اُسمین بہر کر کچوریان بنالین اور گہی مین اُتارلین - آنچ مندی دینا چاہیے -

۱۳- پوری - میدہ ایک سیر - بیسن ڈیڑہ پاؤ - اجواین ایک تولہ - نمک حسب ضرورت - گہی تین چہٹانک - میٹہا تیل ایک چہٹانک - سبکو ملا کر پانی مین گوندہ لے اور گہی سابق کے گہی کے علاوہ کڑاہی مین ڈال کر پوریان

بناکرتل لے۔

۱۴۔ کڈہی۔ پانی آدہ سیر۔ مٹھا آدہ سیر۔ بیسن پاؤبھر۔ سبکو گھولکر ہانڈہی مین ڈال کر جوشدے اور ہلاتا رہے جب خوب پک جائے تب اوسمین سونٹھہ دہنیا۔ مرچ سُرخ حسب ضرور انکو خشک پیسکر ملائے کٹھائی (جو پانی مین بھگی ہوئی ہو اُسکا عرق) حسب خواہش اور نصف چھٹانک شکرتری بھی شامل کردے۔ پھر رائی۔ میتھی۔ زیرہ سفید۔ ہینگ قدرے قدرے لیکر گھی مین بریان کرکے بگھار دے اور بیسن کی پکوڑیان بناکر اُسمین شامل کرکے تھوڑی دیر اور پکادے بعدہٗ اُتار کر کام مین لائے ۔

۱۵۔ سکھرن۔ دہی ایک سیر۔ بورا آدہ سیر۔ الایچی خورد چہ ماشہ۔ زعفران نیم ماشہ۔ دہی کو کپڑے مین باندہ کر لٹکادے جب اُسمین سے پانی نکلنا بند ہوجائے کھول کر بورا ڈالے اور ہاتھہ سے مل مل کر اسی کپڑے مین جسمین دہی بندہا تھا چھان لے اور اگر نہ چھن سکے تو چھٹانک یا نیم چھٹانک دودہ کا چھینٹا دے کر چھان لے پھر زعفران ودانہ الایچی پیسکر ملادے۔

۱۶۔ آنبہ کا رس۔ دس سیر آنبہ کا عرق نکال کر کپڑے مین چھانے اگر ایک سیر عرق ہو تو آدہ سیر بورا پاؤ بھر گھی گرم کرکے ملادے الایچی خورد پیسکر اوپر بُرک دے۔ پوریون کے ہمراہ کھائے۔

۱۷۔ شکرقند کے پاپڑ۔ شکرقندیون کو پانی مین اُبال لے اور چھیلکر لوہے کی چھلنی کو اوندہا کرکے ملے تاکہ سوراخون سے نیچے نکل آئے پھر زیرہ سیاہ مرچ۔ سیندہا نمک۔ ہینگ۔ سرخ مرچ۔ حسب ذائقہ ملاکر

آدہی چھٹانک کی گولیان بنالے۔ پہر پانی کا ہاتہہ لگا لگا کر ترکپڑے پر مثل پاپڑ کے پہیلا کر
بنالے اور دہوپ مین خشک کرلے۔ بعدہ گہی مین تل کر کہا سے ؟

۱۸۔ آلو کے پاپڑ۔ یہہ بہی مثل شکرقند کے بنتے ہین ؟

۱۹۔ اروی کے پاپڑ۔ انکے بنانیکی ترکیب وہی ہے جو شکرقند کے پاپڑ بنانیکی ہے۔

۲۰۔ اُرد کے پاپڑ۔ دال ماش مقشر ایک سیر خوب باریک پیسکر اسمین آبی دو تولہ
تولہ۔ سانبہر نمک ڈیڑہ تولہ۔ سیاہ مرچ ایک تولہ۔ سرخ مرچ ایک تولہ۔ ہینگ ایک ماشہ
زیرہ سفید ایک تولہ۔ پیسکر ملا دے اور کیلے کے رس سے سخت گوندہ لے اور تیل لگا
لگا کر ہاون دستہ مین خوب کوٹے پہر ہاتھہ سے اسطرح کہینچے جسطرح حلوائی ریوڑی
کی چاشنی کو کہینچتے ہین۔ جب سفید ہوجائے لنبا گول کرلے اور پاپڑ کے اندازہ
کی گولیان رسی باندہ کر توڑتا جائے کیونکہ ہاتھہ سے نہین ٹوٹتی ہے پہر تیل کا ہاتہہ لگا لگا کر
چکلہ بیلن پر بیل کر دہوپ مین سکہا دے۔

۲۱۔ مرچونی۔ اسکی سب ترکیب اُرد کے پاپڑون کی مانند ہے فرق یہہ ہے کہ
چکلہ بیلن پر بیل کر مثل شکرپارہ کے کاٹ کر گہی مین تل لین تو اُسے مرچونی کہتے ہین

چند انگریزی اغذیہ

چند وجوہات کے سبب تہوڑے سے انگریزی کہانون کی ترکیبین لکہنے کی طرف بندہ
متوجہ ہوتا ہے اول تو اکثر آدمی اسکے شایق رہتے ہین کہ انگریزی کہانون کے پکانیکی
ترکیبین معلوم کرین دوم نشیوہ ڈاکٹرون کو اُس سے آگاہی حاصل کرنا ضرور ہے کیونکہ
جب یوروپین لوگون کا علاج کرنا پڑتا ہے تو وہ اپنا گذشتہ حال بیان کرنیکے وقت

کہتے ہین کہ ہمنے کل رات کے وقت فلان کہانا کہایا تہا اور آج صبح سے طبیعت علیل ہوگئی
پس اوس کہانیکے اجزا جانے بغیر ممکن نہین کہ اُس سے جو مضرت ہوئی ہے اُسکی کیفیت
کو سمجہہ سکین اور بالفرض ایسے مریض سے دریافت کیا بہی تو اول تو اوسمین شرم
معلوم ہوتی ہے علاوہ برین کیسا ہی صاف بولنے والا یوروپین ہوگا مگر اپنی اصطلاحات
ہماری زبان مین بخوبی نہ سمجہا سکیگا - ماسوائے اسکے چند کہانے ایسے بہی بیان ہونگے
جو بیماری کی حالت مین دیئے جاتے ہین اور اُنکے پکانے کی ترکیب جاننا طبیب کو
مناسب ہے تاکہ بوقت ضرورت ناواقف مریض کو بتا سکے ؛
چونکہ تمام کہانون کی ترکیب اس مختصر مین لکہنا محال ہے کیونکہ یہہ ایک وسیع فن
ہے اور بہت سی کتابین اس مضمون سے پُر ہین اس واسطے روزمرہ کے استعمال
کی چند ترکیبین بیان لکہی جاتی ہین ؛

۱- اسٹاک فار گریوی سوپ - ایک پونڈ گوشت بچہڑے کا اور ایک عدد
کے نلی پایہ اور تہوڑی پیاز اور شلغم تراشیدہ اِن سب کو دو سیر پانی مین یہانتک
جوش دین کہ گوشت خوب گلجاوے تب اوسکو اُتار کر ملکر چہان لین اور بعد
ٹہنڈا ہونیکے اُسکی چکناہٹ دور کردین اور صاف عرق کو نگاہ رکہین آیندہ کہانون
کے بیان مین جہان آب جوش لکہا ہے اسی سے مراد ہے اور جن کو از روے شرع
ممانعت نہو وہ لوگ اس آب جوش مین پکتے وقت ایک پونڈ سور کا گوشت ملا سکتے ہین
دراصل یہ کہانا نہین ہے بلکہ دوسرے کہانون کا جزو اعظم ہے اور اگر
طبیعت کو گوارا ہو تو بگہار کر خالص بہی پی سکتے ہین اور چاہین تو نونگ دارچینی تیزپات
وغیرہ جوش کرنیکے وقت ملا دین ؛

۲- کلرنگ فور سوپ اینڈ گریوی - آدہا پونڈ قند سفید - ایک اونس کہمن دو گیلن پانی ان سبکو ایک چہوٹی دیگچی مین دہیمی آنچ پر پکا دین اور لکڑی کے چمچ سے ہلاتے رہین جب اسکا رنگ اچہا بہورا ہوجائے تب ایک پائنٹ پانی اسمین ملا دین اور دوبارہ آگ پر رکہین اور کف یعنی ابال جو اوپر آئے اوسکو اتارتے جاوین پہر آگ پر سے اتارکر ٹہنڈا کرین بعد سرد ہونے کے بوتل مین بہرین اور کاگ لگاکر رکہین ؛

یہہ بہی کوئی کہانا نہین ہے بلکہ جب کسی شوربہ کو رنگین کرنا ہوتا ہے تو اسمین سے ایک چار کا چمچ لیکر ایک پائینٹ مین ملا دیتے ہین ؛

۳- تہکنگ فار وائیٹ سوپ - ایک پونڈ میٹہے بادام کا سرخ چہلکا اتارکر اور ایک ٹکڑا مرغی کے یا بچہڑے کے گوشت کا پکا ہوا اور ایک ٹکڑا باسی نان پاؤ کا ان سب کو مثل لیئی کے پیس لین اور بالائی ایک پائنٹ اور تہوڑے لیمو کے چہلکے پسے ہوئے اور ایک پائنٹ آب جوش اس مین ملاکر چند منٹ جوش دیکر چلنی سے چہان کر کسی برتن مین رکہین ؛

یہہ بہی خاص کہانا نہین ہے وائٹ سوپ کے گاڑہا کرنے کے لیئے اسمین سے دو ڈزرٹ اسپون بہرکر ایک سیر مین ڈالتے ہین ؛

۴- قوام کے پکانے وصاف کرنیکی ترکیب - سیر بہر مصری کو آدہ سیر ٹہنڈے پانی مین ملائین پہر اسمین ایک بیضہ مرغ توڑکر مع چہلکے و زردی و سپیدی کے ڈال کر آگ پر رکہین اور چمچہ سے ہلاتے جائین جب کہولنے لگے تب اتارکر چہان لین اور پہر دوبارہ آگ پر چڑہاکر حسب ضرورت گاڑہا کر لین مربہ و شربت وغیرہ بنانے مین یہہ کام آتا ہے ؛

۵- خمیر بنانیکی ترکیب - میدہ ایک پونڈ - سرخ شکر آدہ پاؤ - نمک خوردنی حسب ضرورت - پانی دس سیر سبکو ملاکر ایک گھنٹہ تک جوش دین پہر آتار لین جب شیر گرم ہو جائے تب بوتلون مین بہر کر کارگ لگاکر رکھدین - چوبیس گھنٹہ مین خمیر طیار ہو جاویگا - نو سیر آٹے کے خمیر دار کرنے کو آدہ سیر اسمین سے ملانا کافی ہوتا ہے ؀

۶- برین پوڈر - قدرے بہوسی گندم کو پانی کے ساتھ دس منٹ جوش دیکر ایک کپڑے مین ڈال کر نچوڑ دین - بعدہ دوسرے پانی مین ڈالکر پہر دوبارہ اسی طرح کرین اور اس دفعہ جو چیز نچڑ کر آوے اوسکو رکابی مین ڈال کر پتلی پتلی تہ مین پہیلا دین پہر بذریعہ حرارت خشک کرکے خوب پیسکر بالون کی چھلنی مین چہان لین اور اگر چھلنی پر کچھ باقی رہے تو پہر اُسے پیسکر بدستور مذکور چہانین حتیٰ کہ سب چہنکر حاصل ہو اسی کا نام برین پوڈر ہے - یہہ برین بریڈ و برین بسکٹ وغیرہ کے بنانے مین کام آتا ہے ؀

چہہ نمبر تک جو اشیا اوپر لکھی گئی یہہ تنہا کوئی کہانیکی چیز نہین ہے بلکہ اقسام طعام کے بنانے مین کام آتی ہین آگے کہانون کے پکانیکی ترکیب لکھی جاتی ہے ؀

۷- ویل براتھہ - بچھڑے کی نلی معہ گوشت ایک - چانول دو اونس - چاوتری ذائقہ کے موافق - ان تینون چیزون کو تین سیر پانی مین اسقدر جوش دین کہ آدہا رہجاوے بعدہ آگ پر سے اُتار کر استعمال کرین - بیمارون کے واسطے یہہ ایک اچہی غذا ہے ؀

۸- چکن براتھہ - بڑے مرغ کا آب جوش تین پائنٹ لین اور ایک مرغی کے بچے کی کہال علیحدہ کرکے اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُسمین ڈالین اور

کچھ مصالحہ بھی اُسی کے ساتھ شامل کرین اور اسقدر پکاوین کہ گوشت گل جاوے اور
ذایقہ دار ہو جاوے بعدہٗ اُتار کر ٹھنڈا کرین اور چکنائی جو اوپر آوے اوسکو دور کر کے پیوین
بیمارون کے لئے یہہ بھی ہلکا مقوی شوربہ ہے ؛

۹ - چکن براتھہ کی دوسری ترکیب - ہڈیون کا آب جوش الگ نکالین اور مرغی کے
پر وانتین وغیرہ صاف کر کے بغیر کہال اُتارے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے آدہ سیر پانی مین
ملا کر جوش دین جب ایک اُبال آجاوے تب اُس پانی کو پہینک کر دو تین بار ٹھنڈے
پانی سے دہو ڈالین پہر دوبارہ ایک پونڈ پانی کے ساتھ اسکو چڑہا وین اور اسمین تہوڑی
پیاز ادرک اور دوسری چیزین مصالح کی ڈالکر ہیا تک پکنے دین کہ پانی نصف رہجاوے بعدہٗ
اُتار کر ٹھنڈا کرین اور کلیجی پتھری ایک طرف کا سینہ ایک بازو کے سوائے سبکو ملکر چہان لین
اس چھنے ہوئے عرق مین علیحدہ کی ہوئی چیزون کو ڈال کر آگ پر پکا وین اور میل جو
اوپر آجائے اسکو اوتارتے جاوین بعد پانچ منٹ کے چولہے پر سے اُتار لین اور کہانیکے وقت
سیاہ مرچ اور نمک ملا کر کہا وین ؛

۱۰ - بیفٹی - ایک پونڈ بچھڑیکے گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین پائنٹ پانی مین جوش دین
اور اوسکے جہاگ اوتارتے جاوین جب ایک سیر پانی رہجاوے اوسکے بعد بیس منٹ
اور جوش دیکر اُتار لین اور چاہین تو ذائقہ کے موافق اُسمین مصالحہ ڈالین بیمارون کے
لئے یہہ عمدہ مقوی غذا ہے ؛

۱۱ - بیفٹی یا اکسٹراکٹ آف بیف کی دوسری ترکیب - پاؤ بھر گائے کے گوشت
کا قیمہ - پاؤ بھر پانی - تہوڑا نمک - تہوڑی سیاہ مرچ اِن سبکو ایک چینی کے بویام
مین ڈالین اور اُسکا منہ آہستے سے بند کر دین پہر ایک دیگچہ مین پانی بھر کر آگ پر رکہین

اور اُسمین بویام مذکور کو ڈال کر دیگچہ کو ڈہک کر تین گہنٹہ تک پکا دین بعدہ نکال کر گوشت کو
مل کر کپڑے سے چہان لین۔ یہ بہی بیارون کے لئے مفید ہے ⁂

۱۲۔یخنی کی تیسری ترکیب۔ پاؤ بہر گائے کے چوتڑ کے گوشت کے پتلے پتلے
ٹکڑے کر کے چینی کے پیالہ مین رکہین اور نمک مرچ حسب ذائقہ ملا کر اُسمین خوب
کہولتا ہوا پاؤ بہر کے قریب پانی ڈالین پہر کپڑے مین چہان لین۔ یہ بہی بیارون
کے واسطے مفید ہے اور بہت جلد طیار ہو سکتا ہے اور بڑی مقوی چیز ہے ⁂

۱۳۔کامن گریوی اور سوپ۔ ایک تولہ مکہن مین ایک گرہ پیاز کی کتر کر بہونین
جب پیاز کچہ سُرخ ہو تب ایک تولہ میدہ ڈالکر بہونین جب وہ بہی قریب سُرخ ہو نیکے آوے
تب پاؤ بہر آب جوش تہوڑی سی پیاز کتری ہوئی ادرک وغیرہ اُسمین ڈال کر دو تین منٹ پکا کر
اُتار لین کہانیکے وقت تین چار قطرے وسٹر ساس اور آدہا اونس پورٹ ملا کر کہامین ⁂

۱۴۔وائٹ سوپ۔ بچہڑے کی نلی مع گوشت دو سیر یا ڈہائی سیر پانی تخمیناً دو سیر
سفید گول مرچ چہہ ماشہ۔ تیزپات لونگ الایچی خورد ہریک دو ماشہ ان سبکو
ایک دیگچی مین ڈال کر جوش دین جب گوشت گلجاوے تب آب جوش نکال لین اور بعد
ٹہنڈا ہو نیکے اُسکی چکناہٹ دور کرین پہر دوبارہ چولہے پر رکہہ کر آنچ دین جب نصف رہجاوے
تب تہکننگ فار وائٹ سوپ جو طیار ہے (کورنڈ فلور ٹ اسپون فی سیر کے حساب سے)
ملا دین اور آدہے گہنٹہ تک جوش دیکر اُتار لین۔ پانچ چہٹانک مغز بادام مقشر کو
ایک چہٹانک دودہ کے ساتہہ پیس کر اور اُسمین تین چہٹانک کریم یعنی بالائی بجائے
تہکننگ فار وائٹ سوپ کے شوربہ مذکور مین چہان کر چلا دین اور چند منٹ آگ پر رکہہ کر
اُتار لین اور ذرا سا سفید جائفل کا ڈال کر برتن مین بند کر کے رکہہ دین وقت خواہش

کے کھائیں۔ بجاے بالائی کے سیر کا پاؤ سیر دودہ ملانا ہی فائدہ رکھتا ہے۔ یا دو پیا بھر چانولون کو دو چھٹانک شیرین کھیر پکا کر دودہ کے ساتھ ملا کر شوربہ مین چاشنے سے بدستور مذکور فائدہ ہوتا ہے ؛

۱۵- مٹن سوپ۔ ایک سیر بھیڑی کے گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑون کو ایک پونڈ پانی مین ایک جوش دیکر پانی کو پھینکدے پھر آب سرد سے دو تین بار دھو کر ادرک پیاز تھوڑا سا اور چھہ ماشہ گول مرچ اور ایک سیر پانی کے ساتھ ملا کر تین گھنٹے تک پکادین تاکہ گوشت گلجاوے اور ایک سیر پانی کا ڈیڑہ پاؤ رہ جائے پھر اتار کر بعد ٹھنڈا ہونیکے تین چار صاف بوٹیان علیحدہ کرین باقی سب کو اسی پانی مین ملا کر چھانکر ٹھنڈا ہونیکے بعد چکناہٹ دور کرکے علیحدہ رکھی ہوئی بوٹیان ملاوین اور نمک حسب ذائقہ ملا کر کھادین ؛

۱۶- پیرس اسٹو۔ آدہ سیر بھیڑی کے گوشت کو پانی مین جوش دیکر صاف کرین پھر چار گرہ پیاز تراشیدہ آدہ سیر آلو پتلے پتلے کٹے ہوئے چھہ ماشہ نمک آدہ آدہ سیر پانی مین ملا کر پانچ گھنٹے تک پکادین حتی کہ ایک سیر پانی کا پاؤ بھر رہ جاوے اور گوشت خوب گلجاوے تب اوسمین ایک چھٹانک مکھن ڈال کر اتار لین اور کھانیکے وقت سیاہ مرچ حسب ذائقہ ملا کر کھائین

۱۷- ہیر سوپ یعنی خرگوش کا شوربہ۔ خرگوش کو ذبح کرکے اُسکا خون ایک برتن مین لین اور اس خون مین چھہ ماشہ کھانیکا نمک ملا کر نگاہ رکھین اور خرگوش کی رانون کے گوشت کی چھوٹی چھوٹی بوٹیان پاؤ بھر نمک، چھہ ماشہ گول مرچ چھہ ماشہ وسٹر ساس دو قطرے پورٹ ایک تولہ اور دیگر مصالحہ کی چیزین حسب ذائقہ ان سب کو ملا کر علیحدہ ایک برتن مین رہنے دین باقی سب اعضا کو ایک پونڈ پانی مین بغیر دھوئے چڑہا دین۔ ایک گھنٹہ بعد اسمین سے دل اور کلیجی کو نکال کر خون کے ساتھ پیسکر الگ رکھین اور جب

دو گھنٹے گذر جائیں پانی نصف رہ جاوے تو خرگوش کے اجزا جو چہوٹے پر جو ہڈ کے ہیں اونکو الگ کر ملکر چہان لین - اور دو تولہ مکھن مین تہوڑی پیاز کتری ہوئی ذرا سرخ کرین اور اسمین اس گوشت کو جو مصالحہ مین بہیگا رکھا ہے بہونین جب یہہ سرخ ہوجاوے تب دو تولہ میدہ ملا کر بہونین بعدہٗ آب جوش ملا کر آدہے گھنٹے تک ہلکی آنچ دین اور اوپر جو کف آتا جائے اوسکو چمچ سے اتارتے جاوین جب آب جوش نصف رہجاوے تب خرگوش کا شوربہ ملا کر اسقدر جوش دین کہ ایک یا دو پیالہ پینے کے موافق رہجاوے اس حالت مین دل اور کلیجی (خون مین لیسی ہوئی جو رکہی ہے) اسمین ملاوین تین چار منٹ پکا کر اتار لین کہانیکے وقت ایک اونس پورٹ ملا کر نوش جان کرین +

۱۸- گرین پیز سوپ - دو چھٹانک مٹر کو چہیل کر آدہ سیر آب جوش مین اس قدر پکا دین کہ وہ گل جاوے پہر اتار کر ٹہنڈا ہونیکے بعد دوسرے آب جوش کے ساتہہ ملا کر چہان لین جب چہنی ہوئی چیز قریب آدہ سیر کے رہجاوے تب دو تولہ مکھن مین کتری ہوئی پیاز کو سرخ کر کے نکال لین اور اس چہنے ہوئے عرق کو اسمین ڈالکر دو چار منٹ پکا کر اتار لین اور انداز کے موافق نمک اور سیاہ مرچ ملا کر کہا دین +

۱۹- برین بریڈ - برین پوڈر تین اونس - انڈے تین عدد - تازہ مکھن ڈیڑہ اونس دودہ سات فلوئیڈ اونس +

ترکیب پکانیکی یہہ ہے کہ تہوڑے دودہ مین انڈون کو پہینٹین اور بقیہ مین مکھن کو ملا کر گرم کرین پہر ان دونون کو اور آخر الامر سبکو ملا لین - اور موافق ذائقہ کے سونٹھ و جائفل وغیرہ مصالحہ کی چیزین بہی ڈالین - پہر چھتیس گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈا اور اسکے بعد تین ڈرام ڈائیلوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ اسمین آمیز کرین - پہر ذرا سا مکھن

ایک برتن مین ڈالکر تمام اجزا مذکورہ اسمین ڈالین اور سوا گھنٹہ آگ پر پکا کر اتار لین۔ یہی برین بریڈ ہے۔

۲۰۔ برین بسکٹ۔ اسکی سب ترکیب وہی ہے جو برین بریڈ کی ہے مگر اسمین دودہ کم ڈالین اور سوڈا اور ایسڈ نہ ڈالین ؛

۲۱۔ ٹی بسکٹ۔ پاؤ بہر سوجی کو بطور آٹے کے گوندہ کر لین پہر ایک چہٹانک گہی آدہی چہٹانک شکر تری ایک تولہ خمیر اُس مین ملا وین۔ پہر چہوٹی چہوٹی ٹکیان بنا کر تنور وغیرہ مین پکا دین +

۲۲۔ بسکٹ شیرین۔ میدہ۔ شکر سفید۔ روغن زرد۔ ہر سہ چیز ہموزن دو انڈونکی زردی اور سفیدی سب چیزون کو ملا کر ٹکئین بنا کر نان خطائی کیطرح پکا دین۔

۲۳۔ جنجر بسکٹ۔ سب ترکیب وہی ہے جو اوپر بیان ہوئی ہے سونٹھ ملانے سے جنجر بسکٹ کہلاتا ہے بعض دفعہ بجاے شکر سفید کے شیرہ یا شکر یا راب ملاتے ہین

۲۴۔ ڈبل روٹی کی آسان ترکیب۔ ایک سیر آٹے مین تین ماشہ سوڈا تین ماشہ ٹارٹرک ایسڈ ملا کر روٹی پکا لین ؛

۲۵۔ اورنج پوڈنگ۔ ایک سیر دودہ کو اسقدر جوش دین کہ چہہ چہٹانک رہ جاوے پہر اسمین ایک چہٹانک مصری تین انڈے معہ زردی اور سفیدی کے اور ایک اونس نارنگی کا عرق خوب ملا کر چہانین اور اُس چہنے ہوئے عرق مین جائفل کا باریک سفوف ملا کر پوڈنگ کے برتن مین یا کسی ٹین کے پیالہ مین ڈال کر اور اس پیالہ پر دوسرا پیالہ ڈہک کر منہ بند کر کے اس طرح آگ مین رکہین کہ چارون طرف یکسان حرارت پہنچے پہر ایک گھنٹہ بعد نکال کر کہائین ؛

پوڈنگ کے پکانیکی یہہ ترکیب بہی ہے کہ چھنے ہوئے عرق کو ایک ٹین کے پیالہ مین رکہین اور ایک دیگچہ مین اتنا پانی ڈالین کہ جسمین آدہا پیالہ ڈوبا رہے پہر اُس دیگچے کو سرپوش سے بند کرکے اوپر اور نیچے ہلکی کوئلہ کی آنچ ایک گہنٹہ تک دین

۲۶- لمن پوڈنگ - آٹھہ انڈونکی زردی ڈیڑہ چہٹانک مصری دونون کو آدہے گہنٹے تک خوب باہم پہینٹین پہر ایک یا دو لیموکا عرق اُسمین ملاکر اور پیالہ مین ذرا سا مکہن لگاکر بہ ترکیب مذکورہ بالا ان چیزونکو اسمین ڈالکر پکا دین ؎

۲۷- آمنڈ پوڈنگ - دو چہٹانک کہویا اور آدہی چہٹانک مغز بادام کو خوب پیسین اور تین انڈونکی زردی اور ایک چہٹانک مصری کو ملاکر علیحدہ پہینٹین پہر دونو کو خوب ملادین اور انڈونکی سفیدی کو علیحدہ پہینٹکر اس مین ڈالین اور دو تولہ کشمش اور جائفل کا سفوف اُسمین ڈالکر بہ ترکیب مذکور پکادین بعد تیار ہونیکے آدہی چہٹانک بادام کو کتر کر اوپر جمادین ؎

۲۸- گوالیوا جیلی - دو سیر امرود ون کو چہیل کر تراش کر ڈیڑہ سیر پانی مین اس قدر جوش دین کہ وہ گل جاوین اور پانی نصف رہجاوے تب اُتارین اور اُس موسم مین کروندہ ملجاوے تو پاؤ بہر ایک بیج نکالکر دو ٹکڑے کرکے امرودون کے ہمراہ جوش کرین پہر فلالن یا کپڑے مین کسوم کی رنگی کی طرح ٹپکادین اُس ٹپکے ہوئے عرق کے ہموزن مصری یا قند سفید ملادین اور کروندہ نہین ملا یا ہے تو اس قدر لیموکا عرق ڈالین کہ ترشی آجاوے - پہر ہلکی آنچ پر رکہکر پکاوین اور کف جو اوپر آتا جائے اوسکو اُتارتے جاوین اور چلاتے بہی رہین تاکہ کچھہ تہ نشین نہ ہوجائے جب اُسمین سے ایک

بوتد لیکر اوسمان سے تار بندہنے لگے تب اتار کر چلنی کے بویام یا چوڑے مُنہ
کی بوتل مین ڈالکر جماوین ؛

۲۹ - منگو جیلی - اسکی سب ترکیب وہی ہے جو امرود کی جیلی کی ہے - صرف
اتنا فرق ہے کہ اسمین بجاے امرود کے کچے آنبہ دیتے ہین اور کرونده یا لیمو
کا عرق نہین ڈالتے ؛

۳۰ - کاف فوٹ جیلی - بکری یا گاے کے دو پائے تخمیناً ڈہائی سیر پانی
مین ڈالکر آگ پر رکہین جب اوسکا عرق نکل آوے اور پانی آدہا بچا رہے تب
اوسکو نچوڑکر چہان لین اور بعد ٹہنڈا ہو نیکے اوسکے اوپر سے چربی علیحدہ
کرین - مابقی کو ایک دیگچی مین ڈالین اور اسمین شکر کشمش دارچینی لیمو کا عرق
اور لیمو کا چہلکا حسب خواہش ڈال کر اور پانچ انڈون کی سفیدی کو خوب
پہینٹکر اوس مین ملادین بعدہ آگ پر رکہین اور گرم ہونے تک چمچہ وغیرہ
سے نہ ہلادین اور بعد جوش آنیکے بیس منٹ تک آگ پر رہنے دین پہر
فلالین سے خوب چہان لین اور کسی برتن مین جما دیوین ؛

۳۱ - اپیری کاٹ یعنی زرد آلو کی چٹنی - دو سیر زرد آلو کو آدہ سیر
شکر سفید کے ساتھہ ملاکر یہانتک جوش دین کہ مثل مربہ کے ہوجاوے
پہر سیر بہر کشمش دو چہٹانک ادرک - دو چہٹانک لہسن - آدہی چہٹانک
یا کچہہ کم سرخ مرچ ان سب کو اسی کے ساتھہ پانچ چہہ منٹ جوش دین
پہر اتار کر چلنی کے برتن مین رکہین اور اسی گرم حالت مین ایک سیر سرکہ
بہی اسمین ڈالدین ؛

۴۲ - بینگو یعنی انبہ کی چٹنی - انبہ خام ایک سیر کشمش آدہ سیر - بادام پاؤ سیر - خرمہ پاؤ سیر - خوشہ انگور ایک چھٹانک - سرخ مرچ آدہ پاؤ ادرک آدہ سیر - لہسن پاؤ سیر - سرکہ دو بوتل - اول سب چیزون مین سے تہائی تہائی لیکر باریک باریک تراشلے اور باقی کو پیس لیوے پہر سبکو ملا کر سرکہ مین ڈال کر تہوڑی دیر پکا دے بعدہٗ اُتار کر بوتل مین بہر کر رکھہ چھوڑے
فائدہ - سب چٹنیون کے بنانیکی یہی ترکیب ہے جو بیان ہوئی صرف اننا س کی چٹنی مین یہہ فرق ہے کہ اسکو باریک باریک تراشنا ہوتا ہو پیسنا نہین پڑتا

۴۳ - ٹیپس ساس - ہرے آنبہ آدہ سیر نمک چار چھٹانک - شکر چہہ چھٹانک - سرخ مرچ آدہی چھٹانک - لہسن ایک چھٹانک - ادرک تین چھٹانک - کشمش تین چھٹانک سرکہ دو بوتل - سرکہ مین سب چیزونکو خوب پیسکر پندرہ یا بیس روز تک دہوپ مین رکھین پہر اوسکو نچوڑ کر چھان کر بوتل مین بہر لین اور وقت ضرورت کے کام مین لادین ؁

۴۴ - ٹومیٹا ساس - ولایتی بیگن ایک سیر - نمک ایک چھٹانک سُرخ مرچ ایک چھٹانک - لہسن ایک چھٹانک - ادرک ایک چھٹانک سب مصالحون کو پیس لین اور بیگن کو بوبل مین بہونین جب ٹھنڈا ہو جائے اوسکا چھلکا اُتار کر نمک ملائین پہر سب چیزون کو دو بوتل سرکہ مین ملا کر ایک برتن مین ڈالکر آٹھہ روز تک دہوپ مین رکھین بعدہٗ نچوڑ کر چھان کر بوتل مین بہر لین ؁
فائدہ - یہہ ساس اصل مین کوئی قسم کہانیکی نہین ہے بلکہ ذائقہ

کے واسطے شوربہ وغیرہ مین اسمین سے دو چار بوند ڈال لیتے ہین +

۳۵- آمنڈ بتاشہ - دو انڈون کی سفیدی مین اسقدر مصری کا سفوف آمیز کرین کہ سخت ہوجاوے تب ایک تولہ بادام پیسکر اوسمین ملاوے بعدہٗ ایک کاغذ پر خوب میدہ چھڑک اوسپر مادہ مذکور بڑی یا بتاشہ کے برابر جماوے - بہت ہلکے تنور کے تاؤ مین رکھے جب خوب خشک ہوجاوے مگر رنگت نہ آہنے پاوے یعنی جل نہ جاوے تب تنور سے اتار کر کہانیکے کام مین لاوے +

۳۶- شُشگر بتاشہ - چار انڈے لیکر اونکی سفیدی مین اسقدر سفوف مصری کا ملاوے اور پہینٹے کہ سخت ہوجاوے تب لیمو کا عرق اسقدر ملاوے کہ ترشی مٹھاس سے قدرے زیادہ رہے تب موافق ترکیب آمنڈ بتاشہ کے تنور مین پکاکر کہانیکے کام مین لاوے +

۳۷- مران - بارہ انڈونکی سفیدی اور ایک چھٹانک مصری کا سفوف ملاکر پہینٹین جب وہ سخت ہوجاوے تب دو قطرے دارچینی کے اسنس کے اوسمین ملادین بعدہٗ ایک کاغذ کو ٹین کے تختہ پر رکھین اور کاغذ پر مصری کا سفوف برک کر پہنٹی ہوئی چیز کو جدا جدا ڈالین تاکہ دو دو انچ لنبی اور ایک ایک انچ چوڑی مٹھائی بنجاوے پہر خفیف حرارت پر نان خطائی کی طرح پکالین

۳۸- ڈیٹ پکل - کہجور یا چہوارونکو رات بہر ٹہنڈے پانی مین بہگودین صبح کو گٹھلی نکال کر اوسمین سونٹھ لال مرچ ہر ایک چیز جوکوب اور تھوڑا نمک پسا ہوا اُن کے اندر بہر کر ڈورے سے باندہ کر ایک مرتبان مین ڈالین اور اسی مین ادرک لہسن سُرخ مرچ سرکہ اور ذایقہ کے موافق چینی ڈال کر رکھین بعد پندرہ روز کے کہانے کے کام مین لاوین - یہہ ایک عمدہ ذایقہ دار چیز ہے +

۱-۳۹ اسفنج کیک - چھ عدد انڈون کی زردی و سفیدی - تین چھٹانک میدہ تین چھٹانک

مصری۔ انڈون کی زردی اور مصری کو خوب پھینٹین اور تھوڑا تھوڑا میدہ اُسمین آمیز کرتے جاوین
اور سفیدی بیضہ مرغ کو علیحدہ پھینٹکر دونون کو آمیز کرین اور ایک ماشہ جاَئفل کا سفوف
اُسمین ملاوین پہر ٹین کے بارہ سانچون مین ایسی حرارت مین کہ جو چارون طرف یکسان ہو پکاوین
اور دو تین منٹ کے بعد حرارت کے اندر سے نکال لین +

۴۰۔کیروی سیڈ کیک۔ ڈیڑھ چھٹانک مکھن اور ڈیڑھ چھٹانک مصری اور چہ انڈون کی زردی
ان تینونکو ملاکر خوب پھینٹین اور رفتہ رفتہ ڈیڑھ چھٹانک میدہ اور تھوڑا جاَئفل کا سفوف
اُسمین آمیز کرین اور سفیدی کو علیحدہ پھینٹکر سب کو ملاکر ولایتی زیرہ اُسپر چھڑک کر سانچون
مین ڈال کر اسفنج کیک کی ترکیب سے پکائین +

۴۱۔کرنٹ کیک۔ اسکی ترکیب وہی ہے جو اوپر بیان ہوئی صرف آدہی چھٹانک
خوشہ انگور ملانے سے کرنٹ کیک کہلاتا ہے +

۴۲۔اورنج مارملیڈ۔ ڈیڑھ سیر نارنگی کے چھلکون کے اندر کا سفید چھلکا کہرچ کر اور بہت
باریک تراش کر ایک رات مٹّے مین بھگووے صبح کو مٹّے سے علیحدہ کرکے ٹھنڈی
پانی سے دہو ڈالے پھر ڈیڑھ سیر پانی مین جوشدے جب وہ گلجائے تب اوسکا پانی بذریعہ
صافی علیحدہ کردے پھر صافی پر بچی ہوئی چیز کو دہوپ مین خشک کرے بعد خشک ہونیکے
جسقدر وزن مین ہو اُسی کے ہموزن قند سفید یا مصری کا قوام پکائے جب وہ مثل
شہد کے گاڑہا ہو جاوے تب نارنگی کا چھلکا اُسمین ڈالکر قریب پاؤ گھنٹہ کے پکاکر اُتارلے

۴۳۔مربائے اناناس تین عدد اناناس کو چھیلکر اُسکے اندر کی سخت چیز جو آنکھ
کہلاتی ہے نکال کر انگلی کی برابر موٹا و گول تراشین پھر اوسکو پانی مین ڈال کر جوشدین
جب وہ گلجاوے تب نکال کر کپڑے سے پونچھین پھر ڈیڑھ سیر چینی کا قوام مثل ترکیب مذکورہ

پکاکر شہد کے موافق گاڑہا کر کے اناناس اور تہوڑا لیمو کا عرق ڈالکر نیچے اوتار کر رکہدین تاکہ بہیگتا
رہے دوسرے روز اُس مین سے آدہا عرق لیکر آگ پر چڑہادین جب وہ گاڑہا ہوجاوے اناناس
ڈالدین اسیطرح چار روز تک کرتے رہین اور اگر اس درمیان مین شیرہ کم ہوجاوے تو اور
بنالین پانچوین روز اور شیرہ دیکر مع اناناس آگ پر چڑہا کر پکادین جب اناناس کا رنگ بدلجاوے
اور شیرہ شہد کے موافق گاڑہا ہوجاوے تب اُتار کر رکہہ چہوڑین ✦

۴۴- اسٹرابری جام - ایک سیر چینی کا بدستور مذکور قوام پکادین جب گاڑہا ہوجاوے
تب اوسمین اسٹرابری صاف شدہ ڈالکر ہلکی آنچ دین اور ملاتے رہین اور اسٹرابری
کے گل جانے اور شیرہ کے گاڑہا ہونیکے بعد اُتار کر کسی برتن مین رکہہ چہوڑین اور اسمین ترشی
منظور ہو تو تہوڑا لیمو کا عرق ڈالدین ✦

بیان سوم

اسمین طریق ساخت چند اشیاء ضروری کا ذکر ہے

ہمنے دیکہا ہے کہ بہت آدمی ایسی چیزون کے جنکا مختصر بیان یہان کیاجاویگا نہایت مشتاق
رہتے ہین مگر اتنی دستگاہ نہین رکہتے کہ ان فنون کی بڑی بڑی کتابون کے مطالعہ سے
مطلب دلی حاصل کرین لاچار اپنا شوق پورا کرنے کے لئے ادنی سے ناخواندہ آدمی سے جسکو
کوئی ٹوٹی پہوٹی ترکیب یاد ہو التجا کرتے پہرتے ہین لہذا شایقین کی آگاہی کے لئے تہوڑی سی
اس قسم کی چیزون کا لکہنا بہی مناسب سمجہا گیا ✦

پانی کے صاف کرنے کی ترکیبین

۱- چند ٹکڑے فولاد کے پانی کے مٹکے مین ڈال دین - کہتے ہین کہ کیڑے یا اور فاسد

مادے جو اکثر موسم برسات مین پانی کے اندر ہوتے ہین وہ اس ترکیب سے نیچے بیٹھ جاتے ہین اور پانی صاف ہوجاتا ہے ✣

۲- پانی مین بو یا فاسد مادون کے شامل ہونیکا احتمال ہو تو ایک ایسی گھڑونچی بناؤ جسپر زیر و بالا تین گھڑے رکھے جائین پھر بالائی و درمیانی گھڑون کی پیندی مین باریک سوراخ کرکے ایک تیلی لگادو اور اوپر کے نصف گھڑے مین کوئلہ درمیانی گھڑے مین قریب نصف کے بالو بھرکے اوپر کے گھڑے مین پانی بھر کر رکھدو بس بوجہ کوئلہ کے پانی کی بدبو دور ہوکر قطرہ قطرہ درمیانی گھڑے مین گریگا پھر درمیانی گھڑے سے بوجہ بالو ریت کے صاف ہوکر زیرین گھڑے مین آئیگا۔ زیرین گھڑے کے منہ پر صاف کپڑا باندھ دو تاکہ مٹی اوس مین نہ گرے اور بالو ریت ایسی جگہہ سے لو جو ناپاک و غلیظ نہو اور دسوین پندرھوین روز ریت و گھڑون وغیرہ کو بدل ڈالو تو بہتر ہوگا۔ جس پانی کے پینے سے امراض کے پیدا ہونیکا خوف ہو اور دوسری جگہہ سے پانی نہ آسکے تو اس ترکیب سے صاف کرکے پینا بہتر ہے۔ مزہ اس پانی کا پھیکا سا ہوجاتا ہے ✣

۳- دریا کے پانی کو صاف کرنا - ایک بڑے برتن مین دریا کا پانی بھرین اور سوا تولہ پھٹکری کو ڈہائی پاؤ گرم پانی مین حل کرکے اس برتن مین ڈالکر ہلاکر رکھدین اس ترکیب سے تمام گاد تہ نشین ہوجاوے گی۔ دوسرے روز صاف پانی نتھر آئیگا ✣

پانی ٹھنڈا کرنیکی ترکیبین

۱- نوسادر پانچ حصہ۔ شورہ پانچ حصہ۔ پانی سولہ حصہ۔ اسی حساب سے بہت سا پانی بناکر ایک لکڑی کے پیپے مین بھرین پھر صراحی یا بوتل مین پانی بھرکر ڈاٹ لگا کر اسکے اندر رکھین اور کمبل سے ڈہک دین اس ترکیب سے اسقدر سردی ہوگی کہ تھرمامیٹر یعنی آلہ مقیاس الحرارت

مین پارہ پچاس درجہ ہوگا تو منزل درجہ پر آجائیگا +

۲ - **ایضاً** - نائیٹریٹ آف امونیا ایک حصہ اور پانی ایک حصہ ملانے سے فرنہایٹ تھرمامیٹر کے چھیالیس ۴۶ درجہ کی سردی پیدا ہوگی۔

۳ - **ایضاً** سلفیٹ آف سوڈا تین حصہ - ڈالیوٹ نائٹرک ایسڈ دو حصہ - دونوں کو ملانے سے ترپن ۵۳ درجہ کی سردی ہوگی +

۴ - **ایضاً** - سلفیٹ آف سوڈا پانچ حصہ - پانی ملا ہوا گندک کا تیزاب چار حصہ - ان کو ملانے سے سینتالیس ۴۷ درجہ کی سردی ہوگی +

۵ - **ایضاً** - نائیٹریٹ امونیا ایک حصہ - کاربونیٹ آف سوڈا ایک حصہ - پانی ایک حصہ سبکو ملانے سے ستاون ۵۷ درجہ کی سردی ہوگی +

فائدہ - نمبر دو سے نمبر پانچ تک جو ترکیب بیان ہوئین اسی طرح بہت سا ستیال بناکر بڑے برتن مین بھرین اور پانی یا دودھ یا شربت وغیرہ جو ٹھنڈا کرنا ہو اسکو بوتل یا صراحی مین بھرکر اُس برتن مین رکھدین اور اوپر سے کمبل ڈھک دین کچھ عرصہ کے بعد وہ ٹھنڈا ہوجاویگا۔

۶ - **ایضاً** - جھڑبیری کا درخت مع برگ وشاخ پانچ سیر کوٹ کر اُسمین آدہ سیر کھاری نمک ملاکر گڑھے مین بھردین اور اُس گڑھے مین پانیکی صراحی وغیرہ رکھدین تو پانی ٹھنڈا ہوجاویگا +

پانی کا امتحان کرنیکی ترکیبین

۱ - صاف بوتل مین صاف پانی بھرکر رکھدین اور کئی گھنٹہ بعد ملاحظہ کرین اگر کچھ تہ نشین نہو توصاف سمجھین +

۲ - ایک شیشہ کی نلی مین نائٹریٹ آف سلور کا سولیوشن اور چند قطرے ڈالیوٹ نائٹرک ایسڈ کے ڈالین اگر پانی اچھا ہوگا تو ہلکا رنگ ظاہر ہوگا +

۳- ایک شیشہ کی نلی مین پانی ڈال کر چند قطرے سولیوشن آف پرمینگنیٹ آف پٹاش کے ڈالین
اگر پانی اچھا ہوگا تو دس پندرہ منٹ تک پانی کا رنگ ہلکا گلابی رہیگا اور جو کچھ شبہ ہوگا
تو رنگت جلد رفع ہو جائیگی یا بھورا رنگ ہو جائیگا*

۴- صاف سفید بوتل مین تھوڑے پانی ڈال کر اسمین تھوڑا نشاستہ کا سولیوشن- اور-
سولیوشن آف آیوڈائیڈ آف پٹاسیم- و- چند قطرے ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ ملائین اگر
فوراً یا ایک دو منٹ بعد نیلا رنگ پیدا ہو تو پانی کو مشتبہ سمجھنا چاہئے*

روشنائی بنانیکی ترکیبین

بنفشئی روشنائی- صندل سرخ کی لکڑی کو پانی کے ساتھ خفیف جوش دیکر ہلکا رنگ
اُتار کر پھٹکڑی ملالین*

بینگنی روشنائی- صندل سرخ کی لکڑی کو گہرا جوش دیکر پھٹکری ملانے سے
بینگنی ہوجاتی ہے*

زرد روشنائی- زعفران کے جوشاندہ کو پکرک ایسڈ کے ساتھ ملانیسے بنتی ہے*

سبز روشنائی- اندسے گو کارمن یعنی تین کے رنگ کو پکرک ایسڈ کے ساتھ
ملانے سے بنتی ہے*

سبز روشنائی بنوعدیگر- طوطیا دو حصہ- زنگار دو حصہ- کریم آف ٹارٹر ایک حصہ-
پانی آٹھہ حصے- طوطیا اور زنگار کو پانی مین ملاکر پھر اسمین کریم آف ٹارٹر ڈالکر اسقدر جوش دین
کہ پانی نصف رہجاوے پھر چھانکر بوتل مین رکھہ چھوڑین*

سرخ روشنائی- ایک حصہ عمدہ کارمین یعنی سرخ رنگ کو ایک سو بتیس حصے کاسٹک
امونیا مین حل کرکے ڈیڑہ حصہ صمغ عربی ملائین*

سرخ روشنائی بنوع دیگر۔ برازل ووڈ + دو پونڈ۔ خالص پھٹکری ڈیڑہ پونڈ اچہا کہر دو گیلن۔ اسقدر اسکو جوشدین کہ نصف رہجاوے +

سرخ روشنائی کم قیمت۔ کوچنیل کا سفوف بارہ حصے۔ کاربونیٹ اف امونیا چار حصے۔ گرم پانی بتیس حصے۔ جوشدیکر نتہارلین +

سرخ روشنائی ایضاً۔ ڈہاک کی لاکہہ کو پانی مین جوشدیکر اُس مین پہٹکری ملالین

سرخ روشنائی ایضاً۔ پتنگ کی لکڑی کی مٹی چہنی ہوئی ایک چہٹانک۔ ہڑ بڑی ایک تولہ پہٹکڑی چہہ ماشہ۔ ان سب چیزوان کو دو سیر پانی مین ڈال کر جوشدیکر بوتل مین رکہہ لین اور استعمال کرین +

طلائی روشنائی۔ سونے کے ورق کو گوند کے پانی مین خوب حل کرکے ذرا سا رسکپور ڈال کر شیشی مین رکہہ چھوڑین و بوقت ضرورت لکہنے یا زراندود کرنے کے کام مین لاوین۔ جتنا حل کرینگے اتنا بہتر ہوگا +

ایضاً۔ سنہری ورق کو معہ قدرے مصری کے حل کرکے ذرا سا گوند کا سفوف یا گوند کا پانی اُس مین خوب ملادین۔ پہر اُس سے جو لکہنا ہو لکہہ کر مہرہ کردین +

نقرئی روشنائی۔ ورق نقرہ کو گوند کے پانی مین یا بیضۂ مرغ کی سفیدی مین خوب حل کرکے لکہنے یا نقش ونگار کے کام مین لاوین +

سیاہ روشنائی۔ ماجوپہل کو پانی مین جوش دیکر اُس مین ہیراکسیس ملائین تو رنگ خوب سیاہ ہوجاتا ہے اور تہوڑی پہٹکڑی ڈالدینے سے اور بہی عمدگی آجاتی ہے اور ذرا سی لونگ ماجوپہل کو جوش دیتے وقت اُس مین ڈالنے سے سیاہی سڑنے نہین پاتی

+ ایک قسم کی لکڑی ہے جو رنگنے کے کام آتی ہے۔

یہی انگریزی سیاہی کہلاتی ہے +

ایضاً۔ ایک سیر آنبہ کی چھال کو پانچ سیر پانی مین ڈال کر تیز آنچ دین جب خوب سرخ وگاڑھا رنگ نکل آئے تب لوہے کی کڑاہی مین لوہے کے دستہ سے کم سے کم دو روز کامل گھوٹین۔ یہہ عمدہ وپختہ سیاہ روشنائی ڈاکٹر تجمل حسین صاحب کی ایجاد کی ہوئی ہے

ایضاً۔ ہڑ ایک حصہ۔ بہیڑا ایک حصہ۔ آنولہ ایک حصہ۔ مازو تین حصے۔ ہیرا کسیس چار حصے پانی دس حصہ۔ تمام دواؤن کو پانی مین تین دن تک بھگو رکھین پھر تھوڑی دیر جوشدیکر اور قدرے سرکہ ملا کر کام مین لائین۔ یہہ بھی انگریزی کالی سیاہی ہے +

نیلی روشنائی۔ پرشین بلو تیس حصہ۔ اوکزلیک ایسڈ چار حصہ۔ پانی ہزار حصہ ملائین +

ایضاً۔ پرشین بلو ۱۲ حصے اوکزلیک ایسڈ ۲۵ حصے۔ پانی ہزار حصے ملالین +

ایضاً۔ فروسا رنا ئیڈ آف پٹاسیم کے سولیوشن مین پروٹو سلفیٹ آف آئیرن یا ڈائیوٹ پرکلورائیڈ آف آئیرن کا عرق ڈالنے سے نیلے رنگ کی روشنائی بنتی ہے +

ایضاً۔ ماجوپھل کا موٹا سفوف پاؤ بھر۔ ہیرا کسیس ڈہائی چھٹانک۔ تیل کی گٹی یون چھٹانک اسٹرانگ سلفیورک ایسڈ یعنی تیز گندک کا تیزاب پندرہ قطرے۔ مینہ کا یا کشید کیا ہوا پانی سوا سیر۔ سب کو ملا کر پانچ چار روز دھوپ مین رکھنے سے طیار ہو جاتی ہے +

زرد روشنائی۔ ہارسنگار کی ڈنڈیون کو پانی مین جوش دین اور اس مین سے ایک چھٹانک پانی دو تین ماشہ زعفران ایک تولہ گوند ببیکر ملا دین اور لکھنے کے کام مین لائین

چند اشیاء شکستہ کے جوڑنے کی ترکیبین

شیشہ کے شکستہ برتن جوڑنا۔ آئیسن گلاس۔ اسپرٹ آف وائن آب شیرین ان تینون چیزون کو حسب ضرورت لیکر برتن مین ڈالکر لئی کی مانند پکا وین جب یہ

یہہ سب اجزا خوب ملجادین تب شکستہ شیشہ کے ٹکڑون پر لگا کر باہم ملادین ؂

شیشہ کے برتنون کی درار جوڑنا۔ پارچہ کتان پر سفیدی بیضہ مرغ لگا کر برتن پر چپکا دین اور اوسکے اوپر اچھی طرح ایک تفتہ لگادین جب شگاف ملجاوے تو کپڑے مذکورہ کو باحتیاط تمام اتار لین ؂

چینی کے شکستہ برتن جوڑنا۔ سریس۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ سفیدہ تینون چیزین ہموزن لیکر خوب ملادین بعدہٗ دونون ٹکڑون پر احتیاط کے ساتھہ لگا کر جوڑ دین ؂

ایضاً بنوع دیگر۔ ایک آب نارسیدہ کو سرمہ کے مطابق پیسکر سفیدی بیضہ مرغ مین آمیز کرکے ٹوٹے ہوے ٹکڑون پر لگا کر باہم خوب ملاکر دہوپ مین رکھدین۔

ایضاً۔ چونہ کو خوب باریک پیسکر چہان کر تیلی ململ مین باندہ لین اور ٹوٹے ہوئے کنارون پر سفیدی بیضہ مرغ لگا کر پوٹلی مین بندہا ہوا چونہ جو کپڑے سے تہوڑا تہوڑا چہنیگا فوراً سفیدی پر ڈالین پہر جلد دونون کنارون کو ملاکر ڈورے سے باندہ دین بعد خشک ہونیکے جوڑ مضبوط ہوجائیگا ؂

ایضاً۔ گھونگے یا سیپی کو باریک پیسکر چہانکر انڈے کی سفیدی مین اس قدر ملائین کہ گاڑہا رہے پہر برتن کے ہر دو کنارون پر لگا کر ہوشیاری سے دونو کنارے ملا کر آگ کے قریب رکہدین کہ برتن گرم ہوجائے پہر فوراً اُسمین گرم پانی ڈال دین۔ تہوڑی دیر بعد پونچہکر خشک کرلین اور درار پر جو مصالح لگا رہ گیا ہو اُسکو چاکو سے علیحدہ کردین۔

شیشہ و چینی کے شکستہ برتن جوڑنا۔ دال ماش کو بہگو کر اُسکا چہلکا اُتار کر پیس لین اور دال کے چوتہائی حصہ کی برابر مصطگی ملا کر خوب کھرل کرین بعد ازان ظروف شکستہ کے کنارون پر لگا کر اور دونون کو ملاکر دہاگے سے باندہ دین بعد

خشک ہونیکے جوڑ درست ہوجاویگا لیکن جسقدر لگانے والے مین ہوشیاری ہوگی اسیقدر جوڑ بے معلوم ہوگا +

برتنونکے جھالنے کا آسان طریقہ - جتنی جگہہ جھالنی ہو اُسکی برابر ٹِنّی یعنی رانگہ کے ورق کا ٹکڑا کاٹ لین اور نوسادر کو پانی مین گھول کر صرف مقام مذکور پر لگا کر اوپر سے ٹِنّی رکھہ کر ایسا گرم لوہا اُسپر رکھین کہ ٹِنّی پگل جائے بعد سرد ہونیکے پکّا جھال لگجائیگا

ظروف شکستہ کا جوڑنا - ایک پونڈ سنگ چقماق کو پانی مین ڈال کر ایک گھنٹہ جوش دین جب ٹھنڈا ہوجائے تو اُسے لوہے کے کھرل مین ڈال کر پیسین اور اسکے ساتھ چار اونس کاربونیٹ آف امونیا - چار اونس پارہ - دو اونس سہاگہ - ملاکر کھرل کرین بعدہٗ شیشی کی ڈاٹ والی بوتل مین بھر کر رکھہ لین - بوقت ضرورت ذرا سا سفوف لیکر پانی مین ملائین جب مثل لیئی کے ہوجائے تو جہان جوڑنا ہو وہان لگائین +

سنگ مرمر کا جوڑنا - دال ماش مقشر کو پانی مین بھگو کر مصطگی ملاکر خوب باریک پیسکر پتھر کے کنارون پر لگا کر ملا کر خشک ہونے دین بعد خشک ہونیکے جڑ جاویگا +

لکڑی وغیرہ کا جوڑنا - سریش کو وسکی شراب مین گلا کر بوتل یا ٹین کے ڈبہ مین اس طرح بند کرکے رکھین کہ شراب اُڑنے نہ پائے - اور جب جوڑنا ہو تو ٹوٹے ہوئے سرون پر لگا کر دونون سرون کو ملا دین - اگرچہ یہہ معمولی و مشہور ترکیب ہے لیکن اسمین یہہ فائدہ ہے کہ پانی و آگ کے ذریعہ سے سریش کے گلانیکی دقت نہین ہوتی بلکہ ہر وقت طیار رہتا ہے - لیکن دقت یہہ ہے کہ بوتل مین تو کارک چپکجاتا ہے

+ یہہ ترکیب کلکتہ میڈیکل ریکارڈ نامی اخبار مین لکھی ہوئی ہے ابھی اسکو تجربہ مین نہین آیا ہے اور اسمین مفصل نہین لکھا تھا کہ کس قسم کے برتنون کے جوڑنے کے لئے ہے شاید ہر قسم کے جوڑتی ہوگی

اور ٹین کے ڈبہ مین شراب کے اوڑ جانے کا خوف ہے - بجاے وسکی شراب کے غالباً دیسی شراب بہی کارآمد ہو سکتی ہے +

فولاد کا جوڑنا - سہاگہ دس حصہ - نوسادر ایک حصہ - دونون کو خوب باریک پیس لین پہر فولاد کے ٹکڑون کو اسقدر گرم کرین کہ سرخ ہو جائین پہر دونون ٹکڑون کو ملا کر سفوف مذکور چھڑک دین تو ٹکڑے جڑ جاتے ہین +

شناخت اشیا کا طریق

آیوڈوفارم کی شناخت - آیوڈوفارم کی نسبت پکرک ایسڈ کی قیمت کم ہے بدین وجہ اسمین پکرک ایسڈ ملا دیتے ہین پس اُسکی یہہ شناخت ہے کہ مشتبہ دوا کو کہرل مین ڈال کر رگڑین اگر اسمین پکرک ایسڈ ہوگا تو بارود کی مانند آواز کے ساتھ اوڑ جائیگی + یا سرد پانی مین ڈالکر ملائین تو پانی کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اُس کو چہان کر قدرے سائناید آف پٹاسیم ملائین اگر پکرک ایسڈ ہوگا تو اُسکا رنگ بہورا ہو جائیگا - از لینسٹ

کلوروفارم کی شناخت - ایک باریک سفید جاذب کاغذ کا ٹکڑا کلوروفارم مین بہگو کر ہوا مین سکہا دین اگر کلوروفارم کے اُڑ جانیکے بعد کسی قسم کی بو نہ آوے تو خالص سمجہنا چاہیے ورنہ غیر خالص +

اراروٹ کی شناخت - بعض دوکاندار اراروٹ مین آلو کا سفوف ملا دیتے ہین اسکے دریافت کرنے کی یہہ ترکیب ہے کہ دو حصہ خالص ہیڈرو کلورک ایسڈ اور ایک حصہ پانی کو ملا کر اسمین سے تین حصہ لین ایک حصہ مشکوک اراروٹ کے ساتھ آمیز کر کے ایک شیشی مین ڈال کر عام درجہ کی گرمی مین تین منٹ تک ہلا دین - اگر اراروٹ خالص ہوگا تو اسمین کسیطرح کا تغیر نہوگا اور جو آلو کا سفوف ملا ہوگا تو جلکر گاڑہا

لیسدار ہو جائیگا؛

دودھ کی شناخت۔ تندرست جانور کا خالص دودھ سفید رنگ کا ہوتا ہے اور اوسمین نباتی نیلے رنگ کا کاغذ ڈالنے سے قدرے سرخ ہو جاتا ہے مگر مریض کے دودھ مین کاغذ ڈالنے سے رنگ نہین بدلتا +

اگر کچھ شے تہ نشین ہو اور اسمین ٹنکچر آف آیوڈین ملانے سے نیلا رنگ ہو تو نشاستہ کی آمیزش جاننا چاہئے۔ گندھک کا تیزاب ملانے سے جوش پیدا ہو تو کھریا مٹی کی +

چاء کی شناخت۔ قدرے چاء ایک گلاس مین ڈال کر اوپر سے تھوڑا ٹھنڈا پانی ڈالین اور ہلائین اگر عمدہ چاء ہوگی تو پانی کی رنگت مین بہت کم تبدیلی ہوگی مگر خراب چاء سے پانی کا تیز رنگ ہو جائیگا کیونکہ دھوکا دینے کے لئے چاء کو رنگ دیتے ہین۔

پنیر کی شناخت۔ خالص پنیر نہ تو زیادہ سخت ہوتا ہے نہ زیادہ نرم اسمین وزن بڑھانیکے لئے دوکاندار اکثر نشاستہ ملا دیتے ہین پس نشاستہ ملا ہوا ہو تو آیوڈین ملانے سے اسکا رنگ نیلا ہو جاتا ہے +

سیسہ ملی ہوئی قلعی کی شناخت۔ اگر سیسہ ملے ہوئے رانگ سے برتن پر قلعی ہو جو ضرر رسان ہے تو اسکی یہہ شناخت ہے کہ ایک قطرہ اسٹرانگ نائٹرک ایسڈ ڈالین اور پیسہ برابر جگہہ پر کسی شے سے رگڑ دین اور خشک ہونے تک ہلکی آنچ پر رکھین بعدہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم پانی مین گھول کر دو قطرے اس جگہہ ڈالین۔ اگر رانگ مین سیسہ ملا ہوگا تو وہان کا رنگ آیوڈائیڈ آف لیڈ بننے کے سبب چمکدار زرد ہو جائیگا۔ مجربہ ڈاکٹر کیڈری صاحب +

انڈون کی شناخت۔ تازہ انڈا درمیان سے شفاف نظر آتا ہے اور باسی انڈا بیچ

کپڑے یا کاغذ وغیرہ سے داغ دور کرنے کی ترکیبین

کپڑے سے ہندوستانی سیاہی کا داغ دور کرنا۔ جہان سیاہی گر پڑے اُس جگہہ
خوب تیل ملکر ولایتی صابون سے دہو ڈالین مگر شرط یہہ ہے کہ یہہ کپڑا دہوبی کے یہان نہ دہلا ہوا
ہر قسم کے کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا۔ سوتی یا ریشمی یا اونی کپڑے پر
سیاہی کا داغ لگجائے تو اُس داغ کو اسپرٹ آف ٹرپن ٹائین سے کئی گھنٹے تر رکھنے کے
بعد دونوں ہاتھوں سے خوب مل ڈالین تو بلا خراب ہونے کپڑے کے داغ چھوٹ جائیگا
اور جہاں کا کپڑا ہو تو خالص گرم چربی مین داغ کو تر کرکے رکھین اور کچھہ دیر بعد دہو ڈالین
تو کپڑا صاف ہوجاتا ہے ❊

کاغذ یا کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا پہلے سوا سیر پانی کو خوب جوش دین پھر
آگ سے اُتار کر بعد سرد ہونیکے اُس مین چار اونس سائٹرک ایسڈ ملائین اور سوہاگہ کو
علیحدہ پانی مین اسقدر حل کرین کہ حل ہوسکے اور ایسا عرق چھہ یا آٹھہ اونس لیکر پہلے
عرق مین ملادین۔ آخر مین بارہ اونس کلورینیٹڈ لائیم اُس مین آمیز کرکے تھوڑی
دیر ٹھہرنے دین۔ پھر اسمین سے کپڑے یا کاغذ کی سیاہی کے داغ پر کئی بار لگائین۔

کتان سے لوہے کا داغ دور کرنا۔ زنگ آلودہ مقام کو پہلے پانی سے بھگو دین
پھر ایک رکابی مین کہولتا ہوا پانی بھر کر اُسکی بہاپ دین۔ بعدہٗ سائٹرک ایسڈ یعنی
لیموں کا ست لگا دین اور کئی بار یہہ عمل کرین۔ جب داغ دور ہوجائین تو صاف
پانی سے دہو ڈالین ❊

کپڑے سے پھل کا داغ دور کرنا۔ کسی پھل کا داغ کپڑے پر پڑ جائے تو اُس مقام

پر اسقدر پانی لگائین کہ جذب ہو جائے مگر ٹپکنے نہ پائے پہر جیا سلائی جلاکر ذرا دور سے
اسکی حرارت مقام مذکور پر پہنچاوین تاکہ وہ خشک ہو جائے۔ اس ترکیب سے سلفیورس
ایسڈ گیاس بنکر نکلیگی اور داغ دور ہو جائینگے ؁

اونی یا باناتی کپڑون سے سیاہی دور کرنا۔ اتنا سلفیورک ایسڈ یعنی گندھک کا تیزاب
پانی مین ملائین کہ اوسمین قدرے ترشی آجائے پہر دوشالہ یا بانات وغیرہ کو اسمین چھ گھنٹہ
تک بھگو دین بعدہٗ نچوڑ کر سکھا دین ؁

میز وغیرہ سے سیاہی کا داغ دور کرنا۔ اول تو کمبل یا اسفنج گرم پانی مین بھگو کر
زور سے پونچھین تو داغ دور ہو جاتا ہے ورنہ لیمو کی قاش مین نمک لگا کر اوس سے میز کو خوب ملین

کپڑے سے تیل کا داغ دور کرنا۔ جہان تیل گرے وہان ہندوستانی سیاہی خوب
ملکر صابون سے دہو ڈالین اور شرط مذکورہ نسخہ بالا کا اسمین بہی خیال رکہین ؁

ایضاً بنوع دیگر۔ ایک حصہ امونیا کو سولہ حصہ پانی مین حل کرکے مقام داغ پر لگا دین
پہر جاذب کاغذ کا ایک ٹکڑا اوپر اور ایک نیچے رکہہ کر اور لوہا گرم کرکے کاغذ پر آہستہ
آہستہ رگڑین اس ترکیب سے تمام تیل کاغذ پر آجاویگا اور کپڑہ پر نشان تک نہین رہیگا

اونی یا ریشمی یا روئیدار کپڑے سے چکنائی دور کرنا۔ ایک اونس کہریا مٹی پانچ
اونس حقہ کی کیٹ کو خوب باریک پیسکر دو اونس اسپرٹ آف وائن مین ملائین اور
انگلی کی برابر قلمین بناکر خشک کرلین جب ضرورت ہو ویسے ہی یا ذرا بھگو کر چکنائی
کے مقام پر لگائین۔ پہر برش وغیرہ سے جہاڑ ڈالین ؁

کپڑے سے خون کا داغ دور کرنا۔ جہان خون کا دہبہ پڑے وہان اول
صابن دہن ڈالین جب وہ قدرے خشک ہو جائے تب اچھی طرح پانی سے دہو دین

کتان سے پورٹ شراب کا داغ چھڑانا۔ جب شراب کی نمی باقی ہو چربی کی جلتی ہوئی بتی کی چربی ٹپکا کر چند روز رہنے دیں پھر دھو ڈالیں ٭

کاغذ سے سیاہی کا داغ دور کرنا۔ اوکزیلک ایسڈ کو گرم پانی میں ملا کر لگانے سے سیاہی کا داغ کاغذ سے دور ہو جاتا ہے ٭

سیاہ کپڑے کا دھونا۔ ایک اونس بائی کاربونیٹ آف امونیا کو ایک سیر گرم پانی میں حل کر کے کپڑے پر ملیں ٭

لوئی و دھسّے وغیرہ کا دھونا۔ آدھ سیر پانی میں دو تولہ کے قریب سہاگہ ڈالکر رکھیں اور ایک برتن میں گرم پانی بیکڑا میں تھوڑا سا سہاگہ ملا ہوا پانی ڈالیں اور لوئی یا دھسّے کی جلدی جلدی فوراً سمیں بھگوویں اور صابن کی ضرورت ہو تو صابن کا بھی استعمال کریں۔ جب خوب کپڑے مذکور کو ملکر سکھاویں تو پھر سہاگہ کا پانی تھوڑا سا گرم پانی میں ملا کر دھوویں اور اسیطرح کئی بار کریں۔ یہہ عمل ایسے موسم میں کرنا بہتر ہے کہ جب ہوا خشک ہو ٭

کتان سے سیاہ داغ دور کرنا۔ اس حالت میں کہ سیاہی کی نمی باقی ہو جلتی ہوئی بتی کی چربی اسپر ٹپکادیں اور چند روز اسیطرح رہنے دیں بعدہٗ کپڑے کو دھو ڈالیں اگر سیاہی کے داغ خشک ہو گئے ہوں تو عرق لیمو سے خوب ملیں جب داغ اُٹھ جائیں تو گرم استری پھیریں ٭

ریشمی کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا۔ کرم خوردہ لکڑی کے سفوف یعنی گھن کو جلا کر اسکی راکھہ میں تیز مقطر سرکہ ملا کر مقام داغ پر خوب ملیں پھر صابن کے پانی سے دھو ڈالیں

حفاظت اشیا کا طریق

جونکوں کا زندہ رکھنا۔ چوڑے منہ کے برتن کو اسپنج سے خوب پونچھ کر اُس میں تین حصہ چشمہ کا پانی بھر کر دس گرین سے تیس گرین تک اوکسائیڈ آف میگنیز خوب صاف کیا ہوا ڈال کر جونکوں کو اُس میں چھوڑیں اور ہر روز پانی کو بدلتے رہیں۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ تیس گرین اوکسائیڈ آف میگنیز سو جونکوں کے تازہ رکھنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

دودھ کو بہت دن تک رکھنا۔ دودھ کو جوش دیکر بوتل میں لبالب بھر دیں اور جلدی اُس پر کاگ لگا کر مہر لگا دیں تاکہ ہوا داخل نہ ہو۔ اس ترکیب سے عرصہ دراز تک دودھ خراب نہیں ہوتا۔

ایضاً۔ شیر خام میں قدرے قند اور کاربونیٹ آف سوڈا ملا کر رکھنے سے دس پندرہ دن تک نہیں بگڑتا۔ مگر بوتل کو اچھی طرح بند کر دیں کہ ہوا نہ جائے۔

ایضاً۔ شیر جوشدادہ میں سلفیٹ آف سوڈا ملا دیں تو بھی مدت تک خراب نہیں ہوتا۔

انگوروں کو بہت روز تک رکھنا۔ خوشہ ہا انگور کو معہ قدرے شاخ کے توڑ کر ایک خشک کمرہ میں علیحدہ علیحدہ لٹکا دیں تاکہ ہوا اُن میں گذرتی رہے۔ اس ترکیب سے کئی ماہ تک انگور خراب نہیں ہوتے۔

نیبو کو بہت روز تک رکھنا۔ خوب پکے ہوئے عمدہ نیبو معہ قدرے شاخ توڑ کر اُنمیں ڈورا پرو کر کھونٹی پر لٹکا دیں اور احتیاط رکھیں کہ معلق لٹکا رہے کوئی شے آنہ لگنے پائے۔ اس ترکیب سے بہت دن تک نہیں بگڑتے۔

مچھلی کو بہت دن تک رکھنا۔ کہتے ہیں کہ کچی مچھلی کو سرکہ وانبلی کے آب زلال میں رکھ دیں تو مدت تک نہیں بگڑتی۔

مکھن کو زیادہ دن تک رکھنا۔ پانی میں ذرا سا کھلائیں مگر زیادہ ترش نہ ہو جائے

پہتا سین کھن کو چھوڑ دین +

ایضاً - کھن پر شکر و نمک پیسٹ کر رکھنے سے بہت روز تک نہین بگڑتا +

انڈون کو گندہ نہ ہونے دینا - تازہ انڈا مرغی کے نیچے سے اون کے ذریعہ سے اسطرح اٹھا دین کہ ہاتھ نہ لگے۔ پھر نلو انڈے ہون تو دو ڈرام۔ سے سلک ایسڈ کو پیکر تھوڑے سے کھن کے ساتھ ملا کر انڈون پہ لگادین اور بکس مین لکڑی کا برادہ بھر کر اسمین اُن انڈون کو ذرا ذرا فاصلہ سے رکھہ کر برادہ سے چھپا کر بکس کو بند کر دین - ایک سال تک اس ترکیب سے انڈے خراب نہونگے +

ایضاً - پسے ہوئے نمک یا لکڑی کے برادہ مین دبانے سے مدت تک انڈے گندے نہین ہوتے +

ایضاً - تیل مین ڈالکر رکھنے سے بھی انڈے خراب نہین ہوتے +

ایضاً - چونہ کے پانی مین ڈالکر رکھنے سے بھی انڈے نہین بگڑتے مگر ذائقہ بدل جاتا ہے +

جوتہ و بوٹ وغیرہ کی حفاظت - چند قطرے ٹارپین کے تیل کے کپڑے پر چھڑک کر اُس سے بوٹ کو رگڑ کر رکھہ دیا جائے تو پھپوندی لگنے اور چوہون کے کاٹنے سے محفوظ رہتا ہے +

لوہے کو زنگ سے بچانا - لوہے پر مٹی کا تیل لگا کر رکھدین تو زنگ نہین لگتا +

لکڑی کو گھن لگنے سے بچانا - مٹی کا تیل لکڑی پر چھڑک دین تو وہ گھن لگنے سے محفوظ رہتی ہے +

کاغذ و اسباب کا دیمک سے بچانا - کاغذ و اسباب وغیرہ پر پارہ کا کوئی مرکب

لگایا جائے تو اُسے دیمک نہین لگتی +

فولاد کو مورچہ لگنے سے بچانا- جہان فولاد کی چیزین رکھی ہون وہان اُن اشیا کے قریب ایک رکابی مین خشک چونہ بھر کر رکھدین تو انپر زنگ نہین لگتا +

حیوانی اجسام کا مثل زندگی کے مدت تک قایم رکھنا- تھامل پانچ حصہ گلیسرین ۱۶۰ حصہ پانی ۱۰۸۱ حصہ بکو ملالین کسی عضو یا جانور پر بعد مرگ پانی سے صاف کرکے یہہ عرق لگا دیا جائے اور ہوا مین رکھا جائے یا بوتل مین رکھہ کر قدرے عرق مذکور ڈالکر رکھدیا جائے تو سڑنے نہین پاتا اور مدت تک اُسکی شکل و بناوٹ مین فرق نہین آتا ہے +

آگ سے مکان کی حفاظت- چونہ یا کسی دوسرے رنگ مین لاہوری نمک ملاکر مکان کی دیوارون و کڑیون پر پھیر دیا جائے تو آگ لگنے کا اندیشہ نہین رہتا +

چھپر کو آگ سے بچانا- پھوس کو چونہ کے پانی سے لت کرکے بند ہوایا جاے تو جلنے کا خوف نہین رہتا +

کپڑے کو آگ سے بچانا- نصف بوتل کلف مین ایک چار کا چمچہ سہاگہ ملاکر کلف دی جائے تو آگ سے محفوظ رہیگا +

برف کو زیادہ عرصہ تک رکھنا- برف کے چارون طرف کمبل لپیٹ کر ہوا سے سایہ دار جگہہ مین رکھین یا بھوسی یا زمین مین گاڑدین تو زیادہ عرصہ تک رہ سکتی ہے +

ایضاً- برتن مین برف رکھہ کر رومال سے ڈھک کر پرونکے بھرے ہوئے لحاف سے چارون طرف اچھی طرح خوب لپیٹ دین تو برف کا چھوٹا ٹکڑا بھی آٹھہ سات روز رہ سکتا ہے +

موذی جانورون کے دور کرنے کی ترکیبین

مکان سے مکھیان دور کرنا - عقرقرما گندک بیخ نرگس - ان تینون چیزون کو پانی کے ساتھہ پیکر دیوارون اور زمین پر چہڑکنے سے مکھیان دور ہوجاتی ہین ؀

مکھیون کے ہلاک کرنیکا آسان طریق - ایک رکابی جو نصف انچہ گہری ہو اسمین ریت کی ایک تہ جماکر اسپر قدرے شکر ڈال کر دو تین گرین سفید سنکھیا ڈال دین اور کنارون تک پانی سے بہر دین اور یہہ خیال رکھین کہ پانی بہکر نیچے نہ گرے اور مٹی کبھی خشک نہو اور رکابی کو اونچی جگہہ رکھنا چاہیئے کہ بچون کا ہاتھہ نہ پہونچے - یہہ مصالحہ قریب ایک آنے مین طیار ہوتا ہے اور تمام فصل کے واسطے کافی ہوجاتا ہے ؀

ایضاً - قدرے کاربولک ایسڈ یعنی قریب چار کے چمچے بہر ایک پیالہ مین ڈالکر اسمین کوئلہ کی آگ رکھہ کر مکان مین رکھدین اور دروازے بند کردین تو اسکی بو سے مکھی دمچھر مرجاتے ہین اور مکان کی ہوا بھی صاف ہوجاتی ہے یا گرم پانی مین تھوڑا کاربولک ایسڈ ملاکر مکان کی دیوارون وغیرہ پر چہڑک دین - لیکن یہہ احتیاط رہے کہ یہہ زہر ہے روشن کرنیکے بعد کچھہ دیر تک کوئی آدمی اُس مکان مین نہ جائے اور اس عمل کے وقت ہاتھہ مین نہ لگے ورنہ زخم پڑجاتا ہے ؀

ایضاً - قدرے شکر کا قوام و سیاہ مرچ کا سفوف دودھ مین ملاکر جہان مکھیان ہون وہان رکھدین ؀

پسوؤن کا دفع کرنا - حنظل کو پانی مین پیسکر گھر مین چہڑکین تو اُس کی بو سے پسو دفع ہوجاتے ہین ؀

چیچھڑون کا دفع کرنا - چوب صنوبر یا اشق کو جلادین تو اُسکے دہوئین سے مچھر

دور ہو جاتے ہین +

ایضاً - برگ سہروکو بستر ہین رکھنے سے مچھر کم تکلیف دیتے ہین +

ایضاً - روغن لونگ روغن دارچینی وروغن قرنفل کی بو سے بھی مچھر دور رہتے ہین چنانچہ انگریز بوقت شکار مچھرون کے دفع کرنیکے لئے ہاتھون پر مل لیتے ہین +

ایضاً - کنیر کا عرق دیوارون پر چھڑکنے سے مچھر وغیرہ دور ہو جاتے ہین +

ایضاً - ٹین کے برتن مین کافور کا ٹکڑا رکھکر کوئلہ کی آگ پر رکھین مگر اس قدر تیز حرارت نہو کہ کافور بھڑک اوٹھے بلکہ صرف دہوان اوٹھتا رہے پھر کواڑون کو بند کر دین اور باہر آجائین تو مچھر و پسو و مکھیان دور ہو جاتی ہین +

زنبور کا دفع کرنا - گندک یا لہسن کے دہوئین سے زنبور دور ہو جاتے ہین +

کھٹمل دور کرنا - پانی مین پھٹکری ملاکر اسے گرم کرکے پلنگ یا تخت وغیرہ کی چول مین ڈالین +

ایضاً - گندک کی دہونی دینے سے کھٹمل دور ہو جاتے ہین +

ایضاً - قلعی مین پھٹکری ملاکر دیوارون پر سفیدی کیجاوے تو اس مکان مین کھٹمل نہونگے

ایضاً - پارہ کو انڈے کی سفیدی مین بذریعہ ہاون دستہ کے ملائین پھر اتنا پیٹین کہ مثل مرہم کے ہو جاوے - بوقت ضرورت پلنگ کے سوراخون مین جہان کھٹمل کے رہنے کا گمان ہو پر کے ذریعہ سے لگا دین دو تین بار ایسا کرنیسے ضرور کھٹمل دور ہو جاتے ہین

ایضاً - سانٹونین کا سولیوشن پلنگ پر چھڑکنے سے کھٹمل دور ہو جاتے ہین اور اسی کو جسم پر ملنے سے سفید رنگ کی جوئین جاتی رہتی ہین +

ایضاً - نیفتہ - یعنی آب نفت کو برش سے چارپائی و فرش وغیرہ کی درزون

مین بھر دیا جائے تو کھٹمل جلتے رہتے ہین ٭

ایضاً۔ کافور کو پیسکر فرش پر چھڑکنے یا اُس کے ٹکڑے روئی مین لپیٹ کر بستر کے نیچے رکھنے سے کھٹمل کافور ہو جاتے ہین ٭

ایضاً۔ سینبھل کی روئی یا آگ یعنی مدار کے سہلون مین سے جو روئی سی نکلتی ہے اُسکی بتی بناکر چراغ مین مع تیل ڈالکر اُس مکان مین جلائین جہان کھٹمل ہون تو وے جاتے رہتے ہین ٭

چیونٹیون کا دور کرنا۔ ارنڈی کے تیل مین ایک دھجی کپڑے کی بھگو کر پلنگ وغیرہ کے پایہ مین باندھ دین تو چیونٹیان اوپر نہین چڑھتین ٭

گھوڑون سے مکھیون کا دور کرنا۔ اخروٹ کے پتون کے جوشاندہ سے صبح کیوقت گھوڑے کے بدن کو دھو ڈالین تو مکھیان اُسکے گرد نہین آتین ٭

اونی کپڑون سے کیڑا دور کرنا۔ اونی کپڑون مین کافور رکھدیا جائے تو اُسکی بوسے کساری یا کیڑا نہین لگنے پاتا ٭

چوہون کا دور کرنا۔ چوہون کے غار مین قدرے رال ڈالدین یا کاڈمچھلی کا خشک چمڑا رکھدین تو چوہے بھاگ جاتے ہین ٭

چوہون کا ہلاک کرنا۔ اسفنج کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے توے پر رکھکر ہلکی آنچ دین تو وہ سخت ہو جاتے ہین اُن کو اُس جگہہ پھیلادین جہان چوہے ہون اس تدبیر سے چند روز مین سب چوہے مر جائینگے ٭

ایضاً۔ کارک جو بوتل پر لگاتے ہین اُسکو ٹکڑے کرکے گھی مین بھون کر چوہونکے مقام مین ڈالدین تو اُسکو کھاکر چوہا فوراً مر جاتا ہے ٭

ایضاً۔ چونہ کی بری یعنی قلعی کو پیکر جو ہو کے سوراخ پر ڈالین تو خشک چونہ انکے پاؤن مین لگ جاتا ہے جب چوہے اس چونہ کو چاٹینگے مرجائینگے ؞

دیمک کا دور کرنا۔ جہان دیمک کا زور ہو وہان درخت چنار کے پتے جلانے سے دیمک دور ہو جاتی ہے ؞

پروانہ کا دور کرنا۔ پیاز کا ٹکڑا چراغ کے نزدیک رکھنے سے پروانہ چراغ کے پاس نہین آتا

وارنش بنانیکے طریقے

وارنش کی ترکیب۔ کہربا گوند یعنی سندرس یا چندرس دو اونس کافور دو ڈرام اسپرٹ وائین آٹھ اونس۔ اول گوند کا خشک سفوف کرین پہر کافور کو اسپرٹ مین حل کرکے وہ سفوف ملا وین پہر چہری میز وغیرہ کے رنگنے کے کام مین لاوین ؞

وارنش بنوع دیگر۔ چپڑا یا سفوف اسپرٹ آف وائین مین ڈال کر پانچ چار روز تک رہنے دین پہر کام مین لاوین اور اگر کوئی اور رنگ مثلاً سرخ یا سبز رنگنا منظور ہو تو اسی مین ملا دین ؞

وارنش بنوع دیگر۔ ایک حصہ موم مین آٹھ حصہ سٹی کا تیل ملا کر لکڑی کو ذرا گرم کرکے اُسپر پتلا پتلا لیپ کرین تہوڑی دیر بعد تیل اُڑ جائیگا موم رہجائیگا بعد خشک ہونیکے کسی موٹے کپڑے سے صاف کر ڈالین اگر کپڑا اونی ہو تو بہتر ہے ؞

وارنش بنوع دیگر۔ آدہ سیر رال کو ڈہائی پاؤ السی کے تیل مین ڈال کر اس قدر پکاوین کہ حل ہو جاوے۔ بعد سرد ہونیکے لکڑی پر لگا کر دہوپ مین رکھ کر خشک کرلین جو تین چار دن مین خشک ہو جاتا ہے ؞

وارنش نوع دیگر۔ آدہ سیر چندرس کو ہلکی آنچ پر جوش دین جب وہ گل جائے پاؤ بہر

لسی کا تیل - پاؤ بھر تارپین کا تیل اسمین ڈالکر لکڑی سے ہلائین اور جب ایسا قوام ہو جائے کہ نہ بہت پتلا رہے نہ گاڑھا تب آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے بوتل مین بھر لین بوقت ضرورت کام مین لائین ؛

فائدہ - کوئی رنگ مثلاً زرد یا سرخ وغیرہ اس وارنش مین یا اس سے اوپر یا نیچے جو ترکیب لکھی گئی ہین ان مین ملا سکتے ہین چنانچہ سفید رنگنا ہو تو سفیدہ کاشغری کا سفوف - سبز رنگنا ہو تو زنگار کا سفوف - سیاہ رنگنا ہو تو کاجل - زرد رنگنا ہو تو روغن کنجد مین ہرتال پیکر - سرخ رنگنا ہو تو سندور یا شنگرف کو پانی مین یا تیل مین پیکر - سبز نیلاہٹ لئے رنگنا ہو تو پاؤ بھر ہرتال وایک چھٹانک نیل بڑی ہیک[؟] وارنش مذکور مین خوب ملاوین اور کام مین لائین ؛

وارنش خوبعد دیگر - سندرس تین ماشہ مصطگی تین ماشہ چپڑا ایکتولہ اور چار ماشہ عطران یک ماشہ عصارہ ریوند دو ماشہ - اسپرٹ یا شراب قسم اول بارہ تولہ سب داؤن کو باریک پیکر شراب مین ڈالکر شیشی کو بند کر کے رکھین اور بوقت ضرورت کام مین لائین کہتے ہین اس سے سونے کے رنگ کا سا روغن ہوتا ہے ؛

لکڑی کو مضبوط کرنیکا روغن - السی کے تیل کو خوب جوش دیکر اسمین کوئلے ڈالکر خوب ہلائین جب تیل سیاہ ہو جائے اُس سے لکڑی کو رنگ لین اس ترکیب سے لکڑی مضبوط ہو جاتی ہے اور کیڑا نہین لگتا ؛

چمڑے پر لگانیکا روغن - چربی ایک پونڈ - موم آدھا پونڈ - تارپین کا تیل دو اونس - سبکو پکا کر ملائین اور بوقت ضرورت جلا کر نیکے لئے چمڑے پر لگائین ؛

چمڑے پر لگانیکا سیاہ وارنش - السی کے تیل کو کھولا کر اسمین مردا سنگ ڈال کر

لگا دین پہر اسمین کا جل ملا دین - اسکو چمڑے پر لگائین تو وہ چمکدار ہو جاتا ہے ؛
انگریزی جوتہ وبگہی وغیرہ رنگنے کی سیاہی - قند سیاہ آٹھ حصے - کاجل
میٹھا تیل گوند آئی سن گلاس ہر ایک ایک حصہ - ان سبکو بتیس حصے پانی مین
ملاکر خوب جوش دین جب ٹھنڈا ہو جاوے تب اسمین ایک اونس اسپرٹ آف وائین
اور ایک اونس ماجوپہل کا سفوف ڈالین اور بوتلون مین بہر رکھین جب کام مین لانا
منظور ہو ذرا حرارت دیکر رقیق کرکے اسپنج سے لگا دین یہہ بہت عمدہ چمکدار رنگ ہے ؛
نقشہ یا تصویر وغیرہ پر لگانیکا وارنش - نقشہ یا تصویر وغیرہ پر گٹا پرچا کا سولیوشن +
بذریعہ برش لگانے سے نہایت شفاف روغن ہو جاتا ہے اور تصویر وغیرہ پر رونق
آجاتی ہے - بڑی بڑی دستاویزون پر یہہ روغن لگایا جاوے تو کاغذ پانی کے اثر
سے محفوظ رہتا ہے ؛
نوع دیگر - مصطگی کو بپیکر جہان کرٹا رپین کا تیل گرم کرکے اسمین ملائین اور بوتل مین
ڈالکر کارک لگاکر تین دن تک دہوپ مین رکہدین بعدہٗ تصاویر وغیرہ پر لگا دین ؛

میلی اشیا کے صاف کرنیکی ترکیبین

چاندی کی چیزون کو صاف کرنا - زیور وغیرہ یعنی جس چیز کا صاف کرنا ہو پہلے
اوسے کہٹائی کے پانی مین جوش دیکر میل پہول جائیگے بعد برش سے صاف کر ڈالین

+ سولیوشن بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ گٹا پرچا کے باریک ٹکڑے ایک اونس - کلوروفارم آٹھ اونس
کاربونیٹ آف لیڈ کا سفوف باریک ایک اونس - چہ اونس کلوروفارم مین گٹا پرچا ڈالکر
خوب ہلا دین جب وہ حل ہو جاوے تب اوسمین کاربونیٹ آف لیڈ اور باقی کلوروفارم ملاکر خوب
ہلاکر علیحدہ رکہین اور اوپر سے صاف وشفاف سیال کو نتہار کر خوب بند کرکے رکہین ؛

ایضاً۔ صاف کی ہوئی کھریا مٹی۔ کاربونیٹ آف میگنیشیا۔ اوکسائیڈ آف آئیرن ہر سہ چیز ملاکر صاف کرنے کی چیز پر ملکر چمڑے کے ٹکڑے یا برش سے صاف کر ڈالین ؛

ایضاً۔ آلو کو چھیلکر ٹکڑے کرکے پانی مین جوش دین تو پانی مین کھار کا اثر آجاتا ہے اُسمین چاندی کی کوئی شے ڈال کر رکھین خاصکر چاندی کے چمچے جنمین انگریز انڈے کھاتے ہین وے کالے پڑجاتے ہین۔ اس ترکیب سے خوب صاف ہوجاتے ہین ؛

سونے کی چیز کو صاف کرنا۔ قلمی و شورہ کو ہموزن چونہ ملائین اور شیرین پانی مین پیسکر سونے کے زیور وغیرہ پر لگاکر دہوپ مین رکھدین۔ بعد خشک ہونے کے صاف کر ڈالین ؛

ایضاً۔ صاف کی ہوئی کھریا مٹی کو اسپرٹ مین ملاکر صاف کرنیکی چیز پر لگادین بعد خشک ہونیکے برش سے صاف کرین ؛

تانبے کی چیز کو صاف کرنا۔ کاسٹک پٹاش کو پانی مین گھول کر صاف کرنیکی چیز کو اُسمین ڈالکر ایک جوش دیکر برش سے صاف کرین پھر ڈائیلوٹ نیٹرک ایسڈ مین تھوڑی دیر پڑا رہنے دین بعدہٗ بذریعہ ریت و پانی کے مانجہ کر صاف کرین ؛

پیتل کی چیز کو صاف کرنا۔ اسکی ترکیب اُسیطرح ہے جسطرح تانبہ کی چیز صاف کرنیکی

لوہے کی چیز کو صاف کرنا۔ کاسٹک سوڈا کے عرق مین تھوڑی دیر بھگو کر سادے پانی سے صاف کرین پھر ایک حصہ سلفیورک ایسڈ مین نو حصہ پانی ملاکر اُسمین شے مذکور کو پانچ سات لمحہ رکھین پھر زنگ چھوٹجانیکے بعد ریت سے مانجہ ڈالین ٭

ڈہالو لوہے کی چیز کو صاف کرنا۔ اسکی سب ترکیب وہی ہے جو اوپر بیان

٭ جو ایک بار کرنے سے صاف نہو تو کئی بار یہ عمل کرنا چاہئیے ؛

ہوئی صرف اتنا فرق ہے کہ ایک حصہ ہیڈرو کلورک ایسڈ مین بیس حصہ پانی ملا دین اور اس عرق مین ڈال لوہے کی چیز کو ایک گھنٹہ بھگو کر پھر وہ ترکیب کرین جو عام لوہے کے چیز کے صاف کرنے کی ہے ؛

فایدہ - ملمع کرنیکے لئے یا ویسے ہی چاندی یا تانبہ یا پیتل یا لوہے کی کسی چیز کو یا زیور کا صاف کرنا منظور ہو تو ترکیب ہاے مذکورہ وہ شے صاف ہو جاتی ہے ؛

چاءدان کو صاف کرنا - دو تولہ نوسادر کو چار سیر پانی مین حل کرکے چاءدان کو اس سے دہوئین تو ٹونٹی وغیرہ مین جو میل جم جاتا ہے اور صرف پانی سے نہین دہلتا وہ اس سے صاف ہو جاتا ہے ؛

کلاک یعنی بڑی گھڑی کا صاف کرنا - پانچ حصہ تیل مین ایک حصہ ہیوکا عرق ملا کر تین چار روز رکھین و بوقت ضرورت اس تیل کو لگا لگا کر صاف کرین ؛

چمنی کا صاف کرنا - نرم صابون - کاربونیٹ آف پٹاش - یا جوا کھار - ہموزن لیکر پیسکر بذریعہ فلالین کے چمنی پر لگا کر چند منٹ رہنے دین بعدہ گرم پانی سے دہو ڈالین (پانی نہایت گرم نہو) اور بعد سرد ہونیکے سرد پانی سے صاف کر ڈالین

لوہے سے زنگ دور کرنا - زنگ لگے ہوئے لوہے پر میٹھا تیل خوب ملکر اڑتالیس گھنٹے تک رہنے دین بعدہ بغیر بجھا ہوا چونہ خوب پیسکر اسپر ملیا تک ملین کہ زنگ اتر جائے ؛

آہنی نقشی اشیا سے زنگ چھڑانا - ایک حصہ شورہ یا گندھک کے تیزاب مین دس حصہ پانی ملا لین اور نقشی میلی چیز کو پانی مذکور مین ڈال کر تھوڑی دیر کے بعد نکال لین پھر چونہ کے پانی سے جو گرم کیا ہوا ہو دہو کر لکڑی کے

برادہ کے ذریعہ سے خشک کرلین اس ترکیب سے وہ شے بالکل صاف ہو جاتی ہے
اور چونہ کے پانی مین ڈال کر برادہ سے صاف کرنیکے سبب آیندہ بھی زنگ نہین لگتا
عینک کو صاف کرنا۔ عینک پر گرد و غبار لگ جائے تو قدرے سوڈا یا صاف
کی ہوئی کہر یامٹی پانی مین گھول کر عینک کے شیشون پر لگا دین پہر لنٹ یا دھنی
ہوئی روئی کے ذریعہ سے آہستگی صاف کرلین موٹے کپڑے سے ہرگز کبھی صاف نہ کرین

آتشبازی بنانیکی ترکیبین

وزن سبز رنگ۔ گندک بیس گرین کلوریٹ آف پٹاش تینتیس گرین۔ نائٹریٹ
آف بریٹا + اننچاس گرین۔ سبکو ملا کر بطریق مشہور مہتابی وغیرہ بنائین +

وزن سرخ رنگ۔ نائٹریٹ آف اسٹرانشیا دس گرین۔ کلوریٹ آف پٹاش
ایک گرین۔ گندک تین گرین۔ سرمہ ایک گرین۔ کوئلہ آدھا گرین سبکو ملا کر مہتابی وغیرہ بنائین
پٹاخہ۔ کلوریٹ آف پٹاش اور گندک ہموزن ملا کر پتھر پر ڈال کر زور سے رگڑنے سے
بڑی آواز ہوتی ہے +

بغیر آگ کا شعلہ۔ کلوریٹ آف پٹاش دس گرین۔ شکر دس گرین۔ دونون کا
سفوف ملالین اور ایک پھریری اسٹرانگ سلفیورک ایسڈ مین بھرین اور دوسری
پھریری ٹرپن ٹائین آئل مین بھرین پھر سفوف مذکور کے اوپر دونون پھریریون کو
ملادین تو ایک بڑا شعلہ روشن ہوگا پھریری کی تیلی لانبی ہو تاکہ ہاتھ نہ جلے +

فائیدہ۔ ہم کو چند نسخے آتشبازی کے ہمارے ہجماعت شیخ عبدالقادر صاحب
ہاسپٹل اسسٹنٹ نے عطا کئے تھے ہم اون کا وزن ایک نقشہ مین لکھتے ہین پس

+ نائٹریٹ آف بریٹا اور نائٹریٹ آف اسٹرانشیا کو رکابی مین رکھکر بذریعہ حرارت خوب بریان کرلین

اُسکے مطابق وزن طیار کرکے مٹی کے انار وغیرہ جو کمہارون کے یہان سے ملتے ہین
اُن مین بطریق مشہور بہر کر کام مین لانا چاہیے اور وہ یہ ہین ٭

نقشہ وزن چند اقسام آتشبازی

نام	شورہ	گندک	کوئلہ	بوندہ	لہسن	برگ تمباکو	برادہ لکڑی	ہڑتال	کافور	پتاش
چوہی	۴ تولہ	۲ تولہ	۴ تولہ	۵ تولہ	•	•	•	•	•	•
چوہی بگیر	۶ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	ڈہائی تولہ						
بارود	۴ تولہ	۱۰ تولہ	۱۲ تولہ	-	۱۶ تولہ	۱۶ تولہ	نصف تولہ			
تارہ بازی	دس تولہ	۴ تولہ	•	•	•	•	•	۴ تولہ	نصف تولہ	نصف تولہ
گلریز	۱۲ تولہ	۳ تولہ	۱۲ تولہ	۶ تولہ	•	•	•	•	•	•
تاسپال	یکسیر	یکپاؤ	۳ چھٹانک	•	•	•	•	•	•	•
چلابور	۱۲ تولہ	۲ تولہ	۸ تولہ	۵ تولہ	•	•	•	•	•	•
ہزارہ	۱۰ تولہ	۲ تولہ	۴ تولہ	۵ تولہ	•	•	•	•	•	•
کرنج	۴ تولہ	۴ تولہ	۸ تولہ	۳ تولہ	•	•	•	•	•	•

بغیر آگ آتشبازی کا جلنا ۔ فاسفورس کو اسپرٹ یا شراب مین حل کرکے ہندستانی
آتشبازی مثلاً انار یا مہتابی وغیرہ پر لگا کر دہوپ مین رکہدین تو صرف دہوپ کی
تیزی سے بغیر آگ کے جل اٹہتی ہے ٭

٭ اس نسخہ مین ایسا بوندہ یعنی لوہ چون لین جسمین ڈیڑہ حصہ پر دو تولہ حصہ بوندہ ملا ہوا ۔

بعض اشیا پر حرف کھودنیکی ترکیبین

لوہے کی چیز پر حرف کھودنا۔ اول موم کو گرم کرین پہر جو کچہ لکھنا ہو اُس سے لوہے کی چیز پر لکھین بعدہٗ نوسادر و طوطیا سبز۔ پھٹکری تینون چیزین ہموزن لیکر پانی مین ملا کر اُسپر چیڑکین اس ترکیب سے حرف نمودار ہوجائینگے ⁂

لوہے کی چیز پر حرف کھودنا۔ آہنی چیز پر جہان حرف کھودنے ہون وہان موم گرم کرکے لگادین پہر باریک کیل یا پن وغیرہ سے جو لکھنا ہو لکھدین اور حرف کے مقام پر نمک خوردنی و طوطیا سبز ہموزن کو پانی مین گھول کر لگادین اور چارون طرف اور موم لگادین تاکہ یہ عرق باہر نہ جانے پاوے تہوڑی دیر کے بعد صاف کر ڈالین اس ترکیب سے اچہی طرح حرف کندہ ہوجاوینگے ⁂

نوع دیگر۔ گرم موم سے لکھکر پہر کسیس و نیلے تہوتہے کو سرکہ مین پیسکر اُسپر چہڑک دین اور ایک گھنٹے بعد دہو ڈالین تو حرف نمودار ہوجاوینگے ⁂

چاندی کی چیز پر حرف کھودنا۔ اول موم سے لکھین پہر نوسادر نیلا تہوتہا گندک مساوی الوزن لیکر لیمو کے عرق مین پیسکر اُسپر چہڑکین اور دہوپ مین سکہا کر دہو ڈالین۔ حرف نمودار ہوجاوینگے ⁂

پتھر پر حرف کھودنا۔ موم کو روغن کنجد کے ساتھ بذریعہ حرارت حل کرین پہر اُس سے پتھر پر لکھین۔ بعد تین روز کے تیز سرکہ سے دہو ڈالین اس ترکیب سے حروف یا نقش پتھر پر نمایان ہوجاوینگے ⁂

دہاتی اشیا پر کندہ کرنا۔ جس دہاتی شے پر حرف یا نقش و نگار بنانے ہون صاف کرکے اُسپر پگلائے ہوئے موم کی باریک تہہ چڑہا دین پہر چاکو کی نوک یا کسی

اُنہی نوکدار شے سے جو لکہنا ہو وہ لکہین جب مقام نقش و تحریر کا سطح صاف نکل آئے اور وہان موم باقی نرہے تو دو چار قطرے نیٹرک ایسڈ کے اُسپر ڈالین جس کے ڈالنے سے دہوان اُٹہیگا۔ جسوقت دہوان نکلنا بند ہو جائے پانی سے دہوکر دیکہین کہ حسب دلخواہ حرف کندہ ہو گئے یا نہین اگر گہرے کندہ نہ ہوئے ہون تو پہر تیزاب مذکور کے چند قطرے اُسپر ڈال کر بعد دہوان کم ہونیکے صاف کر ڈالین۔ اس ترکیب سے اُسی قدر گہرے حرف کندہ ہو جائینگے جسقدر کہ منظور ہیگے

شیشہ پر نقش و نگار کرنا۔ پانچ حصہ موم کو ایک حصہ تیسی کے تیل مین بذریعہ حرارت گلا کر شیشہ پر لیپ لگا دین پہر نوکدار چیز سے پہول بیل بنا کر یا لکہکر اُسپر ہیڈرو کلورک ایسڈ ڈال دین † اس ترکیب سے شفاف نقش بنین گے اور جسقدر تیزاب کی مقدار اور تیزاب ڈالے رکہنے کا عرصہ زیادہ ہوگا اُسیقدر گہرا نقش پیدا ہوگا؀

ایضاً۔ موم کو پگلا کر اُسکی ہلکی تہ شیشہ پر لگا کر چاقو کی نوک سے جو کچہ لکہنا ہو لکہدین پہر ہیڈرو فلورک ایسڈ کے انجرات کے مقابل مین لا دین تو دہندلے نقش بنجاتے ہین؀

ایضاً۔ شیشہ پر موم کی تہ جا کر اور نوکدار چیز سے لکہکر اُس نقش جگہہ پر قدرے سلفیورک ایسڈ ڈالدین پہر اُسپر فلور اسپار ٹپک دین۔ اس ترکیب سے شیشہ پر نقش پیدا ہو جائینگے؀

---

† یہہ خیال رکہنا چاہیئے کہ جلد پر یہہ تیزاب کہین نہ لگجائے کیونکہ اسکے لگنے سے نہایت دردناک زخم پیدا ہوتا ہے؀

شیشہ و چینی پر سنہری نقش و نگار کرنا - سونے کا سفوف دو حصہ سہاگہ ایک حصہ - تارپین کا تیل حسب ضرورۃ سونے و سہاگہ کو تارپین کے تیل مین ملا کر دونٹ کے بالون کی برش سے نقش و نگار بنائین - اور بعد خشک ہونیکے اس قدر اُس برتن کو گرم کرین کہ سہاگہ بہن جائے - اس ترکیب سے چاندی وٹین و پیتل وغیرہ پر بہی سنہری حروف یا نقش و نگار بن سکتے ہین ؛

کپڑے پر حرف پیدا ہو جانا - کاسٹک یعنی نائٹریٹ آف سلور سے کپڑے پر لکھکر بعد خشک ہو جانیکے سولیوشن آف پٹاش یا جوکہار پانی مین ملا کر اُسے دہو ڈالین تو حرف سیاہ ہو جاتے ہین جو دہونے سے بہی نہین دُہلتے - دہوبی کے یہان جانیوالے کپڑون پر شناخت کے لئے اس ترکیب سے لکھ سکتے ہین

ایضاً - ایک حصہ نائٹریٹ آف سلور کو دو حصہ پانی کے ساتھہ شیشہ کی کہرل مین حل کرلین - اور ڈیڑہ اونس پانی مین ایک ڈرام کریم آف ٹارٹر حل کرلین پہر ٹارٹر کے سولیوشن مین کپڑے کو تر کرکے نائٹریٹ آف سلور کے عرق مذکور سے جو کچہہ لکھنا یا نشان بنانا ہو بنادین ؛

چند اشیاء کے بنانے کا طریق

مونگا بنانا - چار حصے زرد رال کو پگہلا کر اُسمین ایک حصہ شنگرف ملائین پہر تہر یا لکڑی جو چیز اُسمین ڈالین گے اُسکا رنگ مثل مونگے کے ہو جاویگا ؛

زبرجد مصنوعی بنانا - مینا سبز کے نگینے بنا کر مٹی کی ایک کوری رکابی مین علیحدہ علیحدہ رکہہ کر کوئلون کی آگ پر رکہین جب نگینے خوب گرم ہو جائین تب اُسپر پہٹکری کا پانی قطرہ قطرہ اُسوقت تک ڈالین کہ وہ ٹہنڈے ہو جائین -

اسپیل روغن باد ام میں گریا در شستہ کرین پہرآخر کو گرم پانی سے دہوڈالین رنگ اسکا مثل زبرجد کافی کے ہوگا مگر وزن کم ہوگا ✦

مصنوعی مشک بنانا۔ ساڑہے تین ڈرام نیٹرک ایسڈ اور ایک ڈرام آئیل آف عنبر کو ملاکر چوبیس گھنٹہ تک رکھین تو مشک کی مانند سیاہ وخوشبودار شے ہوجاتی ہے

صابن کا پانی بنانا۔ چولہے کی راکھ کو پانی مین گھولکر تہوڑی دیر رہنے دین کہ تلچھٹ تہ نشین ہوجائے پہر اوپر کا پانی نتھار لین اور اس نتھرے ہوئے پانی مین قدرے روغن بیدانجیر یا ناریل کا تیل ملاکر خوب ہلادین۔ اور بجائے صابن کے کام مین لائین۔ صابون نہو تو اس سے کپڑے وغیرہ بخوبی صاف ہوجاتی ہیں

صابون بنانا۔ ایک آب نارسیدہ یعنی بغیر بجہا ہوا چونہ پانچ چھٹانک یا پانچ حصے سجی دس چھٹانک یا دس حصے۔ روغن کنجد یعنی تلون کا تیل دس چھٹانک یا دس حصے۔ چربی پانچ چھٹانک یا پانچ حصے۔ پہلے سجی کو معہ بیس چھٹانک پانی کے اور چونہ کو معہ ڈہائی سیر پانی کے جدا جدا دو گہڑون مین ڈال کر خوب ملائین اور ایک رات دن رہنے دین بعدہ اُن کا پانی مثل رینی کے ٹپکا کر کڑاہی مین معہ چربی و روغن کنجد کے ڈال کر آنچ دین اور چمچے سے ہلاتے رہین جب قوام درست ہوجائے آگ سے اُتار کر کسی تہر پر ڈالین اور بعد خشک ہونیکے کاٹ لین یا ٹکیان بنانی ہون تو سانچہ مین ڈالین ✦

صابون کا خوشبودار و رنگین کرنا ہو تو آگ سے اُتارنے کے بعد کوئی خوشبو یا رنگ ملا سکتے ہین۔ چربی سے نفرت ہو تو نہ ڈالین صرف روغن کنجد کا ہی ملانا کافی ہوگا ✦

ٹریسنگ پیپر بنانا - ایک حصہ سرمہ دو چوتھائی حصہ کاجل کو صابون کے جھاگ مین ملاکر
کاغذ پر شل ملوہ کے پھیرین اور بعد خشک ہونیکے ذرا کپڑے سے صاف کرکے اسطرح کام
مین لائین کہ اس سیاہ کاغذ کے نیچے سفید کاغذ رکھہ کر سیاہ کاغذ مذکور پر کسی نوکدار شے
سے لکھین - اس ترکیب سے سب نقش سفید کاغذ پر آجاتے ہین کسی جگہہ دوات قلم نہو یا نقل جلد
اُتارنا ہو تو اس طریقہ سے کام نکل سکتا ہے ؛

واٹر پروف پیپر بنانا - آدہ سیر ببول کی چھال و آدہی چھٹانک کتھہ کو پیسکر چار سیر پانی مین ڈالکر
جوش دین اور گرم گرم جوشاندہ مین کاغذ کو ڈال کر دو تین گھنٹہ بھگو دین پھر اُسمین سے
نکال کر ایک گھنٹہ تک سرد پانی مین بھگو کر سکھا دین اور دو چھٹانک السی کے تیل مین
تین تولہ زرد موم ڈالکر بذریعہ حرارت پگلائین اور ذرا ٹھنڈا ہونیکے بعد کاغذ مذکور پر
دونو طرف یہہ موم روغن لگا دین بعدہٗ کاغذ کو ذرا آنچ پر سینک کر کپڑے کے پوچارے
سے اُسکو صاف کرین تاکہ کاغذ ہموار ہوجائے اور موم و تیل زیادہ چڑھا ہوا اُتر آئے
جب تیار ہوجائے لپیٹ کر رکھہ لین - یہہ کاغذ بجائے گٹاپرچہ کے زخمون وغیرہ کے
ڈھکنے مین کام آتا ہے پانی کا اسپر اثر نہین ہوتا ؛

بیرامیٹر بنانیکی آسان ترکیب - ایک عام شیشی لیکر اُسکا کنارہ اوپر کا اور تھوڑی
سی گردن کاٹ کر اُسمین صاف پانی بھرین اور منہ پر انگوٹھا رکھہ کر جلدی سے اُلٹا کردین
پھر انگوٹھا ہٹالین اور رستی جو اُسمین بندھی ہو اُسکے ذریعہ سے اسطرح لٹکا دین -
خشک موسم مین زیرین سطح پانی کا بوتل کی گردن کی برابر رہیگا لیکن تر موسم مین ایک ایک
قطرہ اُسکے منہ پر لٹکر گرتا رہیگا ؛

برف بنانیکی آسان ترکیب - بوتل مین پانی بھرین مگر کچھہ حصہ بوتل کا خالی رہے

اور پانچ سیر پانی مین ایک چھٹانک کے حساب سے شورہ ڈال کر بوتل کا منہ کاگ سے خوب مضبوط بند کر کے بوتل مین رسی باندہ کر کوئے مین لٹکا دین اور اوپر نیچے کرتے رہین یعنی ہلاتے رہین تو تین گھنٹہ مین برف جم جائگی۔ بعدہٗ بوتل کو توڑ کر برف نکال لین:

واٹرپروف کلوتھ بنانیکی ترکیب ۔ انڈین ربر کو منرل آئیل + یا تارپین کے تیل مین حل کر کے برش سے کپڑے پر ایک طرف پانچ چھہ تہ لگا کر دوسرا کپڑا اُسی پر چڑہا کر پیچ وغیرہ سے اچھی طرح دبا کر بنجائین۔ کہتے ہین کہ اس ترکیب سے واٹرپروف یعنی ایسا کپڑا بنجاتا ہے جسپر مثل موم جامہ کے پانی اثر نہین کرتا

گیس کی آسان روشنی ۔ کہتے ہین کہ ہانڈی کے پیندے مین سوراخ کر کے اسپر ایک نل لگا کر ہانڈی کے نیچے پتہر کا کوئلہ سلگا دین تو بذریعہ نل کے روشن ہونیوالی ہوا نل سے نکلے گی پس اُسکو روشن کر دین۔ جب تک دہوان نکلیگا گیاس کی سی روشنی ہوتی رہیگی۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ بذریعہ نل کے دور تک اس ہوا کو لیجائین:

مصنوعی ہاتھی دانت بنانا ۔ آئی سن گلاس کو برانڈی شراب مین حل کر کے انڈے کے چھلکے کا نہایت باریک سفوف اُسمین ملا کر گاڑہا بنالین اور اُسی وقت جو رنگ ڈالنا ہو وہ بھی ملالین پھر جو چیز بنانا ہو اُسی قسم کے سانچے مین تیل لگا کر گرم کر کے اس مصالحہ کو اُسمین ڈالدین اور بعد خشک ہونیکے اس ترکیب سے وہ شے ہاتھی دانت کی بنی ہوئی معلوم ہوگی:

+ یہ تیل گیس کے کارخانون مین کثرت سے ملتی ہے +

ہاتھی دانت بنانا۔ دو حصہ انڈین ربڑ کو چھتیس حصہ کلوروفارم مین حل کرین پہر اُس سولیوشن مین امونیا ہوا داخل کر کے بچاسی درجہ کی حرارت دین تاکہ کلوروفارم اُسمین سے نکل جائے۔ پہر باقیماندہ مین فاسفیٹ آف کیلسیم یا کاربونیٹ آف زنک ملادین پہر اُسکو سانچہ مین ڈہال کر سکھا دین۔ یہہ یاد رہے کہ بہ نسبت کاربونیٹ آف زنک کے فاسفیٹ آف کیلسیم سے بہت عمدہ بنتا ہے ؛

چربی کی بتی بنانا۔ سوت کے کئی تار کے بالشت یا سوا بالشت لنبے ڈورے بڑی بڑی لکڑیون مین باندہ کر لٹکائین اور ہر ایک ڈورے یعنی بتی کے مابین تہوڑا فاصلہ رکھین۔ پہر چربی کو پگلا کر اُسمین بتیون کو ڈبو کر نکال لین جب چربی ذرا خشک ہو جائے پہر ڈبوئین اور نکال لین اسیطرح یہہ عمل اُسوقت تک کرین کہ کئی تہ چربی کی چڑہ جائین اور اُسکی صورت ویسی ہو جائے جیسی کہ ہوتی ہے۔ سانچون مین جو بتیان بنتی ہین وہ صاف اور عمدہ ہوتی ہین لیکن اُنکے بنانے کے لئے سانچے طیار کرانے پڑتے ہین ؛

موم کی بتی بنانا۔ موم کو پگلا کر مثل چربی کی بتی کے بنالین یا بتیون پر موم لپیٹ کر صاف مین پر لڑکاتے رہین تاوقتیکہ بتیان گول ہو جائین۔ یہہ بہی خیال رہے کہ بتیان بنانے سے پہلے موم کو پگلا کر چہان کر صاف کر لینا چاہئیے ؛

پر کی قلمون کا پکانا۔ کہتے ہین کہ بط کے بازو مین بارہ پر ہوتے ہین پس اُن مین سے دو اگلے اور پانچ پچھلے چہوڑ کر بیچ کے پانچ لے لین کیونکہ یہی عمدہ ہوتے ہین۔ پہر ایک مٹی کی ہنڈیا مین گیہونکی بہوسی۔ قدرے نمک یا بجائے نمک کے پہٹکری۔ پانی۔ اور اُن پرون کو ڈال کر تہوڑی دیر تک دہیمی

آنچ دین بعدہ برادہ کو نکال کر رکہین - اس ترکیب سے پرکمپ کر قابل بنانیکے ہوجانیگے

چاندی کے رنگ کے کاغذ بنانا - دوا اسکر ویل صاف سریش - ایک اسکرول پہٹکڑی - نصف پائنٹ پانی سبکو ملاکر ہلکی آنچ پر رکہین یہانتک کہ تہائی حصہ باقی رہ جائے پہر چکنی صاف میز پر کاغذ کو بچہاکر برش سے سیال مذکور جلدی سے ایک دوبار لگائین پہر ٹالک یعنی میگنشیا کا سفوف باریک گاڑہے کپڑے کی چہلنی مین چہنا ہوا اسپر ڈال کر سکہادین - بعد خشک ہونیکے زاید ٹالک کو رگڑ کر جہڑادین جو دوسرے وقت کام آسکتا ہے ؛

ٹالک کے بنانیکی یہ ترکیب ہے کہ ایک پونڈ موسکو کی ٹالک لیکر صاف و تازہ پانی مین چار گہنٹہ تک جوش دین پہر آگ سے اتار کر دو روز تک پانی مین پڑا رہنے دین پہر اسے دہووین پہر ہاون دستہ مین ڈالکر کل کرچہ اونس پہٹکری اسمین ملائین - بعدہٗ اسکا سفوف کرکے صاف پانی مین ڈال کر جوش دیکر پانی پہینکدین اور سفوف کو دہوپ یا گرم جگہہ مین رکہہ کر سکہادین وہ ایک سخت چیز ہوجائیگی پہر اسکو ہاون دستہ مین کوٹ پیسکر بوتل مین رکہدین کہ اسمین خاک نہ پڑے ورنہ رنگ خراب ہوجائیگا ؛

مصنوعی سونا بنانا - خالص تانبہ سنو حصہ - جست یا ٹین سترہ حصہ میگنشیا چہہ حصہ نوسادر ۳ء۶ حصہ - آہک تفتہ ۱ء۸ حصہ - ٹارٹار آف کامرس نو حصہ ؛

میگنیشیا نوسادر چونہ ٹارٹار کا باریک سفوف کرکے علیحدہ رکہین اور تانبہ کو کہٹالی مین ڈال کر گلائین جب وہ چرخ کہانے لگے سفوف مذکور تہوڑا تہوڑا ڈالتے اور ہلاتے جائین اور نصف گہنٹہ تک ہلانا اور آنچ دینا جاری رکہین جب وہ خوب

آمیز ہوجائین تب جست یا ٹین کے چہوٹے ٹکڑے (جو پہلے سے طیار رہتے ہین) ڈالتے اور ہلاتے رہین جب یہہ بہی بخوبی لگل جائین تو کٹہالی کا مُنہ ڈہک کر ۵ منٹ تک اور چرخ دین بعدہٗ طیار جائین؛

یہہ عمدہ اور ملایم اور کوفت پذیر ہوتا ہے مگر اصلی سونے سے یہہ فرق ہے کہ مثل اُسکے جلد نہین گلتا۔ اور جب میل آلودہ ہوجائے تو ترشی سے درست ہوجاتا ہے؛

چند چیزون کے رنگنے کے ترکیبین

ہاتھی دانت رنگنا - جس رنگ کا رنگنا منظور ہو اُسی رنگ کی بانات کی دہجیان اور ایک ٹکڑا پہٹکری کا لیکر دونون کو آدہ سیر پانی مین ڈال کر جوش دین جب رنگ نکل آئے تب بانات کے ٹکڑے نکال کر ہاتھی دانت کا ٹکڑا اُسمین ڈالین تہوڑی دیر مین جو رنگ بانات کا ہوگا اُسپر آجاویگا؛

ریشمی یا سوتی کپڑے کا آسمانی رنگنا - ایک چہٹانک نیلے تہوتہے کو پیسکر پانچ سیر پانی مین ملا کر اُسمین کپڑے کو پانچ گہنٹہ تک رکہین بعدہٗ چونہ کے پانی مین غوطہ دے لین۔ اس ترکیب سے کپڑا آسمانی رنگ کا ہوجائیگا؛

ریشمی یا سوتی کپڑے کا بادامی رنگنا - جو کپڑا بدستور مذکورہ آسمانی رنگا گیا ہو اُسکو کہتے ہین کہ ایسے عرق مین غوطہ دینے سے بادامی ہوجاتا ہے جو پانچ سیر پانی مین نصف چہٹانک پرسی ایٹ آف پٹاش ڈالنے سے طیار کیا گیا ہو؛

بندوق کی نلی وغیرہ رنگنا - اسپرٹ آف وائین ایک اونس۔ ٹنکچر اسٹیل ایک اونس۔ نائٹرک ایسڈ دو ڈرام۔ رسکپور دو ڈرام۔ طوطیا سبز ایک ڈرام۔ صاف پانی چوبیس اونس۔ سبکو ملا کر بوتل مین رکہین بوقت ضرورت برش سے

لگادین اس سے ایک پیدار اور کیفیت کا رنگ لوہے پر ہو جاتا ہے مگر لگانے سے پہلے اُس چیز کو خوب صاف کرنا ضرور ہے ؂

ایضاً گلدار۔ ٹنکچر اسٹیل تین اونس۔ اسپرٹ آف وائین دو اونس۔ نائٹرک ایسڈ چھ ڈرام۔ ہیڈرو کلورک ایسڈ چار ڈرام نیلا تھوتھا آدہا اونس۔ رسکپور چوتھائی اونس پانی ساڑھے تین پائینٹ۔ سبکو ملاکر برش سے لگائین ؂

لوہے کا رنگنا۔ ٹنکچر اسٹیل دو تولہ۔ مینہ کا پانی چار تولہ۔ طوطیا ایک تولہ۔ ہیرکسیس چھ ماشہ۔ نائٹرک ایسڈ چھ ماشہ۔ اسپرٹ آف وائین دو تولہ۔ ان سبکو ملاکر بوتل مین رکھین۔ لوہے کے رنگنے کے کام مین لائین ؂

لوہے کا جلا کرنا اسپرٹ آف وائین دو تولہ۔ شنگرف چھ ماشہ۔ نائٹرک ایسڈ چھ ماشہ ان کو ملاکر جلا کرنیکے لئے استعمال کرین ؂

لوہے کو چمکدار کرنا۔ ایک برتن مین ایک حصہ سلفیورک ایسڈ کو بیس حصہ پانی مین ملاکر رکھین۔ دوسرے برتن مین ایک حصہ نیٹرک ایسڈ و بیس حصے پانی ملاکر رکھین پہر اُس شئے کو جسپر صیقل کرنا ہو پہلے تو ایک گھنٹہ سلفیورک ایسڈ کے پانی مین ڈال کر نکال کر صاف پانی سے دہو کر لکڑی کے برادہ سے خشک کرلین پہر اسی طرح ایک گھنٹہ تک نیٹرک ایسڈ کے پانی مین رکھہ کر نکال کر لکڑی کے برادہ سے سکھالین۔ اسطرح لوہا چمکدار ہو جائیگا۔ اکثر ہتیار اسیطریقہ سے بڑے بڑے کارخانو نمین صاف کئے جاتے ہین

درختون و گلدستون کے متعلق ترکیبین

بیج بونے کا عمدہ طریقہ۔ غلہ کے سوا ککڑی خربزہ وغیرہ ہر قسم کے بیجون کا جلد اُگانا منظور ہو تو پہلے اُن کو گرم پانی مین بھگودین پہر تہوڑی دیر بعد پانی سے نکالکر ازدم

کے پتے مین لپیٹ کر گرم راکھ مین دبا دین - اس ترکیب سے فوراً وہ سبز ہو جائینگے اور پتے نکل آئینگے پہر اُنکو جس زمین مین چاہین بو دین ؛

مولی کا جلد پیدا کرنا - مولی کے ثابت بیجون کو (جو کٹے ہوئے اور پرانے نہون) چوبیس گھنٹہ پانی مین تر رکھیں پہر ایک تھیلی مین ڈال کر دہوپ مین رکھدین - اس ترکیب سے اُسی دن بیجون مین کونپل نکل آئینگی پہر اُن کو ملایم زمین مین جہان کہات ہو بودین اور چند مرتبہ نیم گرم پانی سے تر کرتے رہین - پس بہت جلد مولی کا درخت بڑھ کر کہانیکے قابل ہو جائیگا

پودون کی پرورش - پودون کو بار بار تھوڑا تھوڑا پانی نہ دین بلکہ جب سطح زمین کا پانی جذب ہو جائے تو ایک بار زیادہ مقدار مین ڈالین تاکہ جڑ تک پہنچے ؛

درخت و لکڑی سے کیڑے دور کرنا - گملون مین جوش کئے ہوئے آلو ڈال کر قدرے گھانس سے اُن کو ڈھک دین اور جس لکڑی یا درخت مین کیڑے ہون اُسکے پاس رات کو وہ گملے رکھدین اور صبح کو دیکھین تو سب کیڑے لکڑی وغیرہ سے نکلکر گملون مین آجائینگے پہر اُن کو پہینکدین ؛

ایضاً - پوست انار کو تین شبانہ روز پانی مین بھگوئین پہر وہ پانی کھیت مین چھڑک دین تو کہتے ہین کہ وہ کھیت تیتریون سے بھی محفوظ رہتا ہے ؛

ایضاً - انار کی چھال میوہ دار درخت سے باندہ دین تو لکھتے ہین کہ اُس درخت کو تیتریان نہین کہاتین ؛

کھیت سے کیڑا کہونا - کاربونیٹ آف امونیا دو ڈرام - پانی چوبیس اونس - اسی حساب سے جتنا ضرور ہو اُتنا عرق بنا کر کھیت مین ڈالنے سے کیڑے دور ہو جاتے ہین ؛

درخت سے کیڑے دور کرنا - درخت کے تنہ مین چوگرد ایک حلقہ جست اور

مانبہ کا لگا دینے سے کیڑے مرکر یا زندہ زمین پر گر پڑتے ہین +

کہیت سے دیمک کا دفع کرنا - ایک حوض مین مدار یعنی آکہ کے بہت سے برخت ڈال کر پانی بہر دین جب وہ سڑ جائے اُسوقت ایسی ترکیب کرین کہ اس حوض مین سے ہوکر پانی کے بہنے کا راستہ ہو پہر جہان سے دیمک کا کہونا منظور ہو وہان اُس پانی کو لیجائین

پہولونکے رنگ کی تبدیلی - جس پہول کا رنگ بدلنا چاہین اُس پہول کے درخت کی قلم گملے مین لگا کر جو رنگ مطلوب ہو اُس رنگ کا پانی دو وقت اُسمین ڈالتے رہین اور تین ہفتے تک گملے کو شبنم سے بچائین - اس ترکیب سے کہتے ہین کہ رنگ مطلوب پیدا ہوجائیگا

پہولونکی تازگی و خوشبو قایم رکہنا - پہولون کو معہ شاخ (جو شاخ پہولون کے ساتہ لگی ہوتی ہے) توڑین اور پانی مین پچیس گرین نوسادر ملا کر اُسمین شاخونکو رکہین تو ایک مہینے تک پہول تازہ رہ سکتے ہین +

ایضاً - گوند کے پانی مین غوطہ دیکر سایہ مین رکہنے سے گو پہول خشک ہوجاتا ہے لیکن دیکہنے سے تازہ معلوم ہوتا ہے +

ایضاً - چینی کے گلدان مین پہلے ایک چمچہ بہر پسے ہوئے کوئلے ڈال کر اوپر سے پانی بہر دین اور پہول معہ شاخ توڑ کر اُنکا گلدستہ بنا کر گلدان مین رکہدین اور اُلٹ پلٹ کرنے و گرد و غبار پڑنے سے گلدان کے پانی کو بچائین - اس ترکیب سے کئی روز تک گلدستہ تازہ رہیگا +

پودونکا قدرتی رنگ رکہنا - ایک حصہ سلی سلک ایسڈ کو چہ سو حصے الکحل مین ملا کر اوسے پورسلنگ ڈش مین ڈالکر حرارت دین جب جوش پیدا ہو پودے کو اُسمین ڈال کر آہستہ سے نکال کر بذریعہ جاذب کاغذ کے خشک کرکے

رکھہ چھوڑین۔ پودا سرخ ہو تو عرق مذکور مین بہت دیر تک نہ رہنے دین ورنہ رنگ جاتا رہیگا +

گنے کے کھیت سے دیمک دور کرنا - آدہ سیر ہینگ۔ دو سیر آک کی جڑ۔ چار سیر سڑی ہوئی مچھلی۔ آٹھہ سیر سرسون کی کھل +

سب چیزون کو پیسکر اسقدر پانی مین ملائین کہ دہی کی مانند ہو جائے پہر گنون کے انکوان کو اُسمین آدہے گھنٹے تک بھگو کر بودین اور بونے سے پہلے تین بار ایسے پانی سے بہی کھیت کو سینچ دین جسمین آک کا پانی بدستور مذکورہ سابق ملایا گیا ہو +

ناریل کے درخت سے دیمک دور کرنا - تیل مین ہینگ ملاکر درخت کی جڑ مین ڈالین تو دیمک کی مضرت سے وہ درخت محفوظ رہتا ہے +

حشرات الارض کا دور کرنا - ایک بیگہ مین پندرہ من کے حساب سے چونہ کا پانی چھڑکا جائے تو اہل تجربہ کہتے ہین کہ اس زمین سے کیڑے وغیرہ بہی جاتے رہتی ہین اور وہ زمین طاقتور و زرخیز ہو جاتی ہے +

ایضاً - فی بیگہ بارہ من نمک خوردنی پانی مین آمیز کرکے بونے سے پہلے چھڑک دیا جائے تو حشرات الارض معہ گھاس وغیرہ کے (جو اُنکی زندگی کا سبب ہے) جلجاتے ہین +

ناریل کے درخت مین زیادہ پہل آنیکی ترکیب جبوقت ناریل کے درخت مین پہول لگین اُسوقت نمک اور دہی ملاکر ناریل کے درخت کی جڑ مین ڈالا جائے تو کہتے ہین کہ پہول کم گرتے ہین اور ناریل زیادہ پیدا ہوتے ہین +

سیب کے درخت کو پہلدار کرنا - سیب کے درخت مین پہل نہ آتے ہون تو اُسکی جڑ مین لکڑی کی راکھہ اُسوقت ڈالین کہ جب اُسمین کونپل نکلنے لگین اور ہر سال راکھہ مذکور ڈالنا چاہیئے ورنہ پہل کا آنا بند ہو جائیگا +

درختون سے کیڑون کا دور کرنا - ایک حصہ کیروسن آئیل یعنی مٹی کا تیل پانچ حصہ دودہ مین ملا کر بذریعہ پچکاری درخت پر ڈالین تو اُس درخت کے کیڑے مرجاتے ہین اور درخت کو کچہہ نقصان نہین پہونچتا ؛

انگور کے درختون سے کیڑون کا دور کرنا - ہڈی و خشک لکڑی گہاس مین رکہہ کر درختون کے پاس جلا دین تاکہ درختون کو دہوان لگے - اس ترکیب سے تمام کیڑے مر کر گر پڑتے ہین ؛

پہولون کے درخت سے کیڑے دور کرنا - گندک ایک چمچہ - دہوانسا یعنی دہوان جو باورچیخانہ مین جم جاتا ہے وہ خاکستر ایک چمچہ - دونون کو ملاکر پہولون کے پیڑون پر چہڑکنے سے کیڑے دور ہو جاتے ہین ؛

خربزہ سے گلاب کی خوشبو آنا - کہتے ہین کہ خربزہ کے بیجون کو گلاب مین رکہین اور پہر اُن کو بووین تو اُنسے جو خربزے پیدا ہونگے اُنمین گلاب کی خوشبو ہوگی ؛

خربزون کا نہایت شیرین کرنا - تخم خربزہ کو دودہ و شہد مین تر کر کے بوئین تو پہل نہایت شیرین پیدا ہوتا ہے ؛

شعبدہ ہائے حیرت انگیز

نیلے حرف لکہنے کا شعبدہ - نشاستہ کو پانی مین گہول کر اُس سے کاغذ پر لکہین تو کاغذ سفید نظر آویگا پہر اُسکو ایسے پانی مین ڈال کر نکال لین جسمین قدرے کوئی آیوڈین کا نمک مثلاً آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور قدرے کوئی تیزاب حل کیا ہو - پس اس ترکیب سے کاغذ پر نیلے رنگ کی تحریر نظر آویگی ؛

سیاہ حرف لکہنے کا شعبدہ - ہیرا کسیس کو پانی مین گہول کر اُس سے کاغذ

پر کچھہ لکھین تو کاغذ پر نظر نہین آتا پہر ماجوپہل کا خیساندہ اُسپر لگائین تو فی الفور حرف سیاہ ہوجاتے ہین ٭

سُرخ حرف لکھنے کا شعبدہ - نارنگی کے عرق سے لکھہ کر بوقت ضرورت آگ پر سینکین تو سرخ حرف نظر آئینگے ٭

پرشین باو یا نیلے رنگ کے لکھنے کا شعبدہ - حسب ترکیب مذکورہ بالا ہیرا کسیس سے لکھکر فرومانائیڈ آف پٹاسیم کا سولیوشن لگاوین تو حرف نیلے نظر آتے ہین ٭

رکابی مین سرسون کا جمانا - ایک ٹکڑہ فلالین کا رکابی مین رکھین اور اس قدر پانی ڈالین کہ وہ ٹکڑا تر رہے پہر اُسپر سرسون بو دین تو تہوڑے عرصہ مین سرسون کے دانے پہوٹ آئینگے بعدہٗ رکابی کو روشنی مین رکھین تو بہت جلد بڑہ کر پورا پودہ ہوجائیگا

پانی کا دودہ بنانا - مینہ کے پانی مین ذرا سا چونہ ملا کر رکھدو جب ایک شئے تہ نشین ہوجائے اوپر کا پانی نتہار لو جو بیرنگ ہوگا اسکو ایک چہوٹی بوتل مین بہر کر برائے نام پڑہنے کا بہانہ کرکے اُسمین دم کرو تو سانس سے جو ہوا نکلتی ہے وہ چونہ کے پانی کے ساتھہ ملیگی جس سے اُسکا رنگ مثل دودہ کے ہوجائیگا ٭

ایضاً - ایک شیشی مین چونہ کا پانی اور ایک مین قدرے کاربونیٹ آف پٹاش پانی مین ملا ہوا ہو تو گو بظاہر دونون کا رنگ پانی کا سا ہوگا مگر ملانے سے دودہ کا سا رنگ ہوجاویگا -

شراب کا دودہ بنانا - آنبہ کا مور یعنی آنبہ کے پہول خشک کرکے پیسکر شراب مین ڈالین تو اُسکا رنگ مثل دودہ کے ہوجاتا ہے ٭

ہنڈیا کا چسپان ہونا - ایک مٹی کے کونڈے مین پرانے کپڑے کی دہجیان جلا کر اوپر سے ہنڈیا ڈہک دو تو وہ اکثر جمجاتی ہے ٭

کپڑے یا کاغذ میں پانی کا نہ چھنا۔ گلاس مین پانی بہر کر اُسپر ایک کاغذ یا کپڑا رکھہ کر جلدی سے اُلٹا کر دو تو کاغذ گلاس کے کنارون پر یا ماند گوند وغیرہ کے چپکا رہیگا اور پانی نہین گریگا۔ اسکے کرنے مین تیز دستی درکار ہے +

حرف پیدا کرنا۔ عرق لیمو سے لکہ لین اور جب اظہار کرنے کی ضرورت ہو ذرا حرارت دین تو حرف نمودار ہو جائینگے +

ایضاً۔ دودہ سے لکہکر بوقت ضرورت راکہہ ملنے سے حرف سیاہ ہو جاتے ہین اور پانی مین ڈالنے سے بھی +

روشنی پیدا کرنیوالی بوتل۔ بوتل مین ایک تہائی روغن زیتون بہر کر اُسمین تہوڑی فاسفورس ڈالکر کارک لگا کر رکہہ چہوڑین جب روشنی پیدا کرنا ہو ذرا کارک اُٹہا کر پہر لگا دین اس ترکیب سے اندہیرے مین اُجالا ہو جائیگا اور جب ذرا روشنی کم ہونے لگے تبہی ذرا کارک اُٹہا کر بند کر دین +

روشنی کا جہاڑ۔ شوگر آف لیڈ دو ڈرام۔ نائٹرک ایسڈ پندرہ قطرے۔ سلفیورک ایسڈ پندرہ قطرے۔ کاربولک ایسڈ آٹہہ قطرے۔ سبکو پانی مین ملاکر ایک بڑی بوتل مین بہر دین۔ اور کارک لگا کر ایک لوہے کا تار اور سیسہ کی گولی اُسمین لٹکا دین۔ اندہیرے مین رکہنے سے بوتل مین روشنی کا ایک درخت دکہائی دیگا +

تصویر بوتل مع تار آہنی و گولی وغیرہ

چاندی کا درخت۔ ایک اونس خالص چاندی کو معہ تین اونس اکوافارٹس کے بوتل مین ڈال کر حل کرین جب چاندی حل ہو جائے اکوافارٹس کو دوسرے شیشہ کے برتن مین نکال لین اور نتھارنے کے واسطے ڈسی کنٹر یعنی نتھارنے کا آلہ ہو تو اور بھی بہتر ہے بعدہٗ سات یا آٹھ اونس پارہ اور ایک سیر پانی اُسی برتن مین ڈالین جسین اکوافارٹس کو نتھار لیا ہے پھر اسی مین حل کی ہوئی چاندی ڈال کر علیحدہ رکھ دین تاکہ وہ ہلنے نہ پائے چندروز بعد پارہ کے اوپر چاندی کے رنگ کی شاخین نمودار ہو جائینگی اور ایک یا دو مہینے تک وہ شاخین بڑہتی رہین گی اور پارہ کے اُڑ جانیکے بعد بھی قایم رہین گی ؛

جادو کا چار کا چمچ۔ ایک کٹھالی مین چار اونس بسمتھ ڈالین جب بخارات اُٹھنے لگین ڈھائی اونس سیسہ و ڈیڑہ اونس ٹین اُسمین ڈالدین تو سب چیز ملکر ایک ہو جائگی جو گرم پانی مین ڈالنے سے حل ہو سکتی ہے ؛

بعدہٗ منجمد دھات کے چمچ بنوالین اور جب مذاق کرنا منظور ہو تو ایک پیالہ چار و چمچ دیکر چلانیکے لئے کہین جسوقت چمچ گرم چار مین ڈالا جائیگا وہ چمچ گھل جائیگا ؛

بوتل مین حرف لکھنا۔ پہلے کاغذ پر جو لکھنا ہو لکھین پھر اُسکو کندہ کرکے بوتل مین وہ کاغذ اور تھوڑا پانی ڈال کر ہلاکر ٹھیک طور پر اُس کاغذ کو چپکا دین پھر پانی نکال کر برش سے سیاہی لگا دین اور بعد خشک ہونیکے چھری وغیرہ سے اُس کاغذ کو علیحدہ کر دین۔ اس ترکیب سے بوتل کے اندر حرف لکھے ہوئے نظر آئینگے اگر بجائے سیاہی لگانیکے کاغذ جلاکر اُسکا دھوان بوتل کے اندر پہنچا دین تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے ؛

بوتل مین گیند ڈالنا۔ مٹی کا ایک گولا مثل گیند کے بناکر اُسپر کپڑا اسی دین اور اسپر جالی نکالین یعنی مثل گیند کے نقش کر دین۔ پہر ایک سوراخ کر کے اسکے اندر کی مٹی نکال دین تو وہ ایک تہیلی سی رہ جاوے گی اسمین دو ڈورے باندہ کر بوتل مین تہیلی کو اُتار دین اور ایک نالی تہیلی کے منہ پر لگا کر اُسکے ذریعہ سے سرسون بہر کر ڈوروں مین مضبوط گرہ دیدین اور گرہ سے اوپر کے ڈوروں کو بذریعہ لانبی چہری کے کاٹ دین

بوتل مین انار یا خربزہ وغیرہ پہلون کا ڈالنا۔ جب پہل اتنا چہوٹا ہو کہ بوتل کے منہ مین جا سکے تو شفاف وبڑے پیٹے کی بوتل مین مع شاخ اندر کر دو اور دوسری مضبوط شاخ سے بوتل کو باندہ دو اُسمین ہی وہ پہل بڑہتا رہیگا جب بڑا ہو جائے شاخ کو بذریعہ چاقو وغیرہ کے کاٹ دو +

پنسل سے لکہے ہوئے کا نہ مٹنا۔ لیڈ پنسل سے لکہکر گوند کا پانی ہوشیاری اسپر لگا دیا جاے تو وہ لکہا ہوا مدت تک قایم رہتا ہے اور رگڑ سے بہی نہین مٹتا +

ربر کی خاصیت۔ ربر کو کہینچکر کچہہ دیر سرد پانی مین رکہین تو گہٹنے بڑہنے کی اُسکی خاصیت جاتی رہتی ہے لیکن گرم کرنے سے پہر وہی خاصیت آجاتی ہے

طریق تبدیل رنگ فلزات

برتنون پر چاندی چڑہانا۔ کوئلون کی آنچ پر کوئی توا یا تیلی رکابی رکہہ کر اُسمین بالو ریت بہر دین اور اُس ریت پر مٹی کی پیالی یا کہٹالی رکہین۔ اُس کہٹالی مین تہوڑا سا گندک کا تیزاب یا نائٹرک ایسڈ اور برادہ سیم ڈالین جب تہوڑے عرصہ مین اُس ریت کی حرارت سے چاندی کا برادہ تیزاب مین حل ہو جاوے تب اُس تیزاب

کہانے کے نمک کا سفوف اسقدر ڈالین کہ وہ گاڑہا ہو جاوے بعدہ اوس گاڑہی چیز کو جاذب کاغذ پر رکھکر ہیا تنک پانی سے دہوئین کہ دہوئے ہوئے پانی مین ترشی نرہے۔ پہر باقیماندہ چیز کو ایک چینی کے پیالے مین رکھکر اتنا سائنائیڈ آف پٹاسیم ڈالین کہ وہ پہر حل ہو جاوے بعد ازان اُس مین کہریا مٹی کا سفوف ملا دین اور جس برتن پر چاندی چڑہانا ہو اُسپر برش سے لگا دین سوکہہ جانیکے بعد اُسکو پہلے صافی سے اور پہر پانی سے صاف کر ڈالین اگر کہریا مٹی نہ ڈالین بلکہ عرق مذکور مین اُس شے کو ڈالدیں جسپر چاندی چڑہانا منظور ہے تو بہی چڑہ جاتی ہے +

اگر زیادہ چاندی چڑہانا ہو تو ایک گہنٹہ تک عرق مذکور مین اُس شے کو ڈالے رکہین جسپر چاندی چڑہانا ہے پہر نکال کر کہریا مٹی اُسپر ملین یا ادکپڑے سے صاف کرکے پارہ کے عرق مین (پارہ کو تیزاب مین حل کرنے سے بنتا ہے) ڈبا کر چاندی کے عرق مین ڈالدین اور جسقدر چاندی زیادہ چڑہانی ہو اسیطرح کرین +

پیتل اور تانبہ کے برتن پر تو اس ترکیب سے بہت اچہی طرح چاندی چڑہ جاتی ہے مگر جستہ پر نہین چڑہتی اگر جستہ ولوہے پر چڑہانا ہو تو پہلے اُسپر تانبہ کا ملمع کرلین اور برتن استعمال ہو تو دس پندرہ روز مین اُترجاتی ہے ورنہ مہینون رہتی ہے اور زیادہ چاندی چڑہائی ہے تو بہی مدت تک نہین بگڑتی +

اگر کسی برتن وغیرہ پر چاندی کے پہول اور زمین دہاتی رکہنا ہو تو جس جگہہ پہول کے نقش نہین ہین وہان موم گرم کرکے لگا کر بعد سوکہنے کے گلٹ کردو اور جو پہول تانبہ کے زمین چاندی کی بنانی ہو تو پہولون پر موم بدستور مذکور لگا کر چاندی کا عرق لگاؤ۔ بعدہٗ صاف کر ڈالو +

چاندی کا ملمع کرنیکی دوسری ترکیب۔ مساوی الوزن شورہ و نوسادر کٹھالی مین ڈالکر
پگہلائین اور چاندی کے ورق پگہلتے وقت اُسمین ڈالتے جائین جب سب کی خاک ہوجائے
نکال کر رکھہ لین وبوقت ضرورت تانبہ کے برتن کو صاف کرکے خاک مذکور ملدین۔ اس ترکیب
سے چاندی ظرف مسی پر چڑہ جائیگی ❊

چاندی پر سونے کا ملمع کرنا۔ سونے کے نہایت پتلے پتلے ٹکڑے کرکے ناٹرو میوری
ایٹک ایسڈ مین ڈالین جب وہ حل ہوجاوین تب اُسمین سفید کپڑا ترکرکے دہوپ مین
خشک کرکے آگ مین جلالین۔ جب نقرئی چیز پر سونے کا ملمع کرنا ہو اُسپر پہلے چربی ملین
بعدہ اُس کپڑے کی راکھہ کو تہوک مین ملاکر اُسپر چڑہا دین پہر سفید کپڑے سے صاف کرڈالین
اس ترکیب سے خاک اوڑ جاویگی اور خالص سونا نکل آویگا ❊

سونیکے ملمع کی آسان ترکیب۔ حسب ضرورت ورق طلا کو شہد مین مخلوط کرکے
اسمین اسپرٹ آف وائین آب آمیز ملائین اور تہوڑی دیر رہنے دین جب ایک شے
تہ نشین ہوجائے اوپر کے سیال کو پہینک کر پہر شہد و پانی ملی ہوئی اسپرٹ مین اُس
تہ نشین کو ملائین اور اسیطرح پانچ چار دفعہ کرکے اُس سفوف کو جو باقی رہے معہ قدرے
نمک خوردنی و کریم آف ٹارٹر تہوڑے پانی مین آمیز کرلین اور جسپر ملمع کرنا ہو اُس کو
اچہی طرح صاف کرکے اُس سیال کا ضماد کردین اور بعد سوکھہ جانیکے دہو ڈالین۔
کہتے ہین اس ترکیب سے بہت اچہی گلٹ ہوجاتی ہے ❊

سونیکا ملمع کرنا ترکیب دیگر۔ چار حصہ پارہ اور ایک حصہ سونیکے ورق ملاکر دونون
کو اس قدر کہرل کرین کہ یکذات ہوجائین مگر اتنا زیادہ بہی نہین کہ سونیکا رنگ ماند ہوجائے
پہر لوہے یا تانبہ یا پیتل یا چاندی کی جس چیز پر چڑہانا ہو اُسے صاف کرکے اُس ملی ہوئے

پہلے سونے کو آہستہ آہستہ اُسپر لگا کر کوئلون کی آگ مین اسقدر آنچ دین کہ پارہ اُڑ جاوے بعدہٗ فولادی قلم یعنی مہارنی سے رگڑتا رہین تاکہ چمکدار ہو جاوے۔ اور چونکہ ایکبار یہہ ترکیب کرنے سے کم سونا چڑہتا ہے اسلئے قبل مجلا کرنے کے کئی بار یہہ عمل کرین۔

سونے سے ملمع کرنا بنوع دیگر۔ گندک اور نوسادر مساوی الوزن اسقدر کہرل کرین کہ دونون ایک ذات ہو جاوین پہر دو مثقال ورق طلائی کو چینی کے پیالے مین رکہہ کر اجزاء مذکور مین سے ایک دانگ لیکر اُسمین ڈالین اور پہر شیشے کی کہرل مین خوب پیسین جب ورق طلا حل ہو جائین تب پیالہ چینی کو ذرا آگ پر گرم کرین تاکہ نوسادر اور گندک دور ہو کر زر محلول رہجاوے۔ اب اسمین گوند کا پانی ملا کر نقاشی کے کام مین لاوین یا تانبے یا لوہے یا چاندی کی چیز کو خوب صاف کر کے اُسپر ملمع کرین۔ یہہ ترکیب میرے تجربہ مین نہین آئی ہے شاید چڑہ جاوے مگر اکثر تجربہ کارونکا قول ہے کہ سواے چاندی کے اور دہاتی چیزون پر جب سونیکا پانی چڑہ جاتا ہے کہ پہلے اُسپر چاندی کا ملمع ہو۔

تانبہ کو نقرئی بنانا۔ ایک پونڈ تانبے کے واسطے چار اونس شورہ چار اونس سنکہیا کو پیسکر کٹھالی مین ڈالکر آگ پر رکہہ کر گلاوین بعد گل جانے کے آگ سے اُتار کر پیسین اس سفوف کے ساتھ صاف سہاگہ اور وایٹ ٹارٹر ڈیڑہ اونس ملا کر کٹھالی مین ڈالکر گلاوین پہر ظرف آہنی مین ڈالکر ریزہ ریزہ کرین۔ اور تانبے کے پتر کو سات مرتبہ آگ مین تپا تپا کر پانی مین بجہاوین پہر چرخ دیکر اُسمین مصالح مذکور تہوڑا تہوڑا چہہ منٹ بعد ڈالتے رہین جب سب مصالح ہو چکے آگ تیز کر دین تاکہ پاؤ گہنٹہ مین تانبہ مع مصالح کے پگہلکر ایک جگہہ ہو جاوے پہر زمین مین نالی بنا کر اُسکو ڈالدین بعد سرد

ہونے سے منجمد ہو کر مثل پارہ کے تانبہ سفید ہو جاویگا ÷

لوہے پر تانبہ کا رنگ چڑہانا ایک اونس تیہ کے پتروں کو آگ مین صاف کر کے تین اونس ایکوا ریجیا مین حل کرین بعد سرد ہونیکے بذریعہ پر آہنی شے پر لگائین اس ترکیب سے وہ مصفے و مجلا ہو جاویگی۔ کثرت استعمال سے رنگ ہلکا پڑ جاوے تو پھر ترکیب مذکورہ بالا عمل مین لائین ÷

دہاتی شے یا لکڑی پر رانگ کا ملمع کرنا۔ سریش کو پتلا پکا کر اوپر کا پانی تہار کر اسمین بنّی یعنی رانگ کے ورق یا رانگ ملا کر اسقدر کوٹین کہ یکذات ہو جائین اور کوئی ذرہ رانگ کا باقی نہ رہے پہر جس چیز پر چڑہانا ہو ہاتھ سے چڑہا کر پتہر وغیرہ سے رگڑ ڈالین تو وہ شے چمکدار ہو جائیگی ÷

چاندی کا جوڑا۔ خالص چاندی اونیس [19] حصے تانبہ ایک حصہ پیتل ونل حصے سبکو کٹہالی مین رکہہ کر آگ پر چرخ دینے سے طیار ہو جاتا ہے ÷

سونے کا جوڑا۔ خالص سونا چہہ حصے خالص چاندی ایک حصہ خالص تانبہ دو حصے سب کو کٹہالی مین ڈال کر چرخ دین ÷

بعض کہتے ہین کہ سنکہیا کے دہوئین سے بصارت خراب ہو جاتی ہے اس کا لحاظ کریں اور اگرچہ محنت زیادہ ہے مگر اس ترکیب سے تانبہ کا نقرئی رنگ ہونا قریب الیقین ہے ÷ یہہ ترکیبین کسی کو فریب دینے کے لئے نہین ہین بلکہ یہہ غرض ہے کہ انسے واقف ہو کر جعلساز کیمیا گرون کے دام مین کوئی نہ آسکے آدمی ایسے شعبدون سے ہی نا واقفان علم کیمسٹری کو ٹھگا کرتے ہین ورنہ پہلے ہی حصہ اول مین ذکر ہو چکا ہے کہ کچہہ چیزون کو ملا کر چاندی یا سونا بنا لینا کسیطرح ممکن نہین ہے (دیکہو صفحہ ۲۹)

x

متفرق ترکیبین

بادام کا جلد چھلکا اُتارنا۔ پانی مین پرل آش یعنی بازاری کاربونیٹ آف پٹاش ملا کر اُسمین بادام یا پستون کو تھوڑی دیر ڈال کر نکال کر ل ڈالین اس ترکیب سے جلد چھلکا اُتر جاتا ہے +

چھری یا چاقو کا تیز کرنا۔ اخبار جلوۂ طور مطبوعہ ۱۸۶۹ء مین لکھا تھا کہ ایک حصہ پانی اور اُسمیں ۱/۳ حصے گندک کا تیزاب ملا کر ایک گلاس مین رکھ کر تھوڑے عرصہ کے لئے چھری یا چاقو کو اُسمین رکھین تو وہ تیز ہو جاتا ہے +

لیمپ مین دھوان نہونا۔ بتی کو تیز سرکہ مین بھگو کر اچھی طرح خشک کر کے لیمپ مین جلادین تو روشنی نہایت صاف اور تیز ہوتی ہے اور دھوئین کی تکلیف نہین ہوتی +

گلاس یا شیشے کا برابر توڑنا۔ جہانسے توڑنا منظور ہو وہان ریتی سے ذرا نشان کر دین پھر لوہے کی سیخ خوب گرم کر کے اُس پر پھیرین تو بلا کم وبیش ٹھیک برابر جگہ سے وہ شے ٹوٹے گی +

شیشی کا برابر کاٹنا۔ ایک ڈورا لپیٹ کر گھسین جب شیشی گرم ہو جائے فوراً سرد پانی مین ڈبوئین +

بوتل سے شیشہ کی ڈاٹ نکالنا۔ جس شیشی پر شیشہ کی ڈاٹ ہوتی ہے وہ بعض دفعہ ایسی جمجاتی ہے کہ مشکل سے کھلتی ہے اُسکے نکالنے کی یہ ترکیب ہے کہ شیشی کی گردن بائین ہاتھ سے پکڑین اور ڈاٹ پر انگوٹھا رکھین اور دائین ہاتھ مین لکڑی کا ایک ٹکڑا لیکر آہستہ آہستہ ڈاٹ کی ایک جانب مارین مگر خیال رکھین کہ شیشی کے کنارہ پر نہ لگے +

ایضاً۔ دو انچہ موٹی و چار انچہ مربع لکڑی میں اتنا بڑا سوراخ کریں کہ ڈاٹ اسمیں آجائے پھر اس سوراخ میں ڈاٹ کو رکھکر دائیں ہاتھ سے مروڑیں اور بائیں ہاتھ سے بوتل کو پکڑے رہیں اور اسی صورت میں ڈاٹ کو باہر کی طرف بھی کھینچیں لیکن ڈاٹ اور بوتل والے ہاتھ کا رخ یکساں ہو ورنہ بوتل کی گردن ٹوٹ جاویگی ؎

ایضاً۔ ایک رسی کے دو پیچ لپیٹ بوتل کی گردن پر لگا کر ایک آدمی رسی کے دونوں سرے پکڑ کر کھینچے دوسرا بوتل کو پکڑے رہے اس ترکیب سے گرمی پہنچکر ڈاٹ نکل آتی ہے

فائدہ ۔شیشی میں کوئی تیزاب یا اور کوئی اکال چیز ہو تو اسکا خیال رکھیں کہ بوتل ٹوٹ کر یا ڈاٹ نکلکر کپڑوں یا کسی عضو کو نقصان نہ پہنچائے کیونکہ بعض دفعہ اس بے احتیاطی سے سخت مضرت بلکہ نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے ؎

مٹی کا تیل لگجائے تو اسکی بو دور کرنا ۔ مٹی کا تیل ہاتھ میں لگجائے تو روغن کنجد لگا کر عرق لیمو یا بیسن سے دہوڈالیں اور کپڑے پر گرے تو کچھہ دیر گرم پانی میں بھگو کر سپرد دہوبی کریں ۔

سینگ کا ملایم کرنا۔ لکڑی کی راکھہ آدہ سیر۔ بغیر بجھا ہوا چونا ایک سیر پانی ایک سیر۔ تینوں کو ملانے سے جوش پیدا ہوگا جب ایک تہائی سیال رہجائے اور ایک شے تہ نشین ہو اور مرغی کا پر اسمیں ڈالنے سے اسکے ریشے علیحدہ ہو جائیں تو چھان لیں اور بچے ہوئے سیال میں سینگ کی چھیلن ڈال کر تین دن تک رہنے دیں و بعد ازاں ہاتھوں پر تیل ملکر آٹے کی طرح گوندہ ڈالیں اور اسکی جو شے مطلوب ہو بنالیں ؎

گنبد وغیرہ اونچے مکانات کو گوبچہ سے پانہ کھنا۔ لوہا یا کسی اور

دہات کے پانچ چار سپلٹے تپے تار چھت کے نزدیک لنبائی و چوڑائی مین رکھدین تو اُس مکان مین شور نہین ہو سکتا۔

ٹین پر ٹکٹ چپکانا - یہہ قاعدہ ہے کہ سادی لئی یا گوند سے ٹین پر کاغذ چسپان نہین ہو سکتا مگر لئی مین تہوڑا سا ٹار ٹارک ایسڈ ملا دیا جاوے تو بآسانی چپک جاتا ہے۔

ایضاً - لئی مین شہد قدرے ملا دین تو بہی ٹین پر کاغذ اُسکے ذریعہ سے چسپان ہو جاتا ہے

بوتل پر لیبل چپکانا - تیزاب یا کہار ادویہ وغیرہ کی بوتل پر جو لیبل لگایا جاتا ہے تو وہ جلد خراب ہو جاتا ہے لہذا اسطرح گوند طیار کرین اور لیبل پر لگا کر چپکا دین تو خراب نہین صمغ عربی - ۱۲ گرین - کتیرا تیس گرین - گلیسرین دو ڈرام - تہائی مل یا آئیل آف یوکلپٹس تین قطرے - پانی حسب ضرورت ۔

گوند و کتیرے کو پانی مین بہگوئین جب وہ پہول جائے خوب گہوٹ کر چہان لین اور گلیسرین وغیرہ اور اس قدر پانی ملائین کہ ڈہائی اونس ہو جائے اور بوتل مین بہر لین

آئینہ پر قلعی کرنا - سل یعنی پتہر کے صاف ٹکڑے پر قلعی کا پتا رکہین اور اُسپر پارہ ڈال کر آہستہ آہستہ کپڑے کی پوٹلی پہیرین جس مین کوئلہ کی راکہہ بندہی ہو اس ترکیب سے قلعی کے پتے پر پارا چمٹ جاتا ہے پہر اس پر شیشہ رکہہ کر کچہہ بوجہہ رکہدین تو قلعی کا شیشہ چمٹ جاتا ہے۔ پہر اُسکی حفاظت کے لئے ٹین یا پتلا سا تختہ لکڑی کا لگا دین۔

جوتہ یا انگہی وغیرہ پر لک کرنا - خالص سرکہ سوا سیر - صاف پانی آدہ پاؤ - دونون کو ملا کر آدہ سیر عمدہ سریس کے ٹکڑے - آدہ سیر لکڑی کا برادہ - ساڑہے سات ماشہ نیل کا سفوف - ساڑہے سات ماشہ آئی سن گلاس - ساڑہے سات ماشہ نرم صابون

سے کچوسے ملاکر آگ پر رکھکر قریب نصف گھنٹہ کے جوش دیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرکے بوتل میں بھریں اور کاگ لگا کر رکھدیں بوقت ضرورت بذریعہ اسفنج و برش جوتہ پر لگادیں تو خوبش رنگ و چمکدار ملک ہوجاتا ہے ٭

تمام شد

التماس

اس کتاب معدن الحکمت کے تمام حقوق تصنیف و تالیف محفوظ ہیں کوئی صاحب دوسری زبان میں ترجمہ کرنے یا اسکے جزو یا کل کو اسیطرح یا انتخاب یا تغیر تبدل کرکے چھاپنے کا قصد نہ فرماویں۔

اعلان

جس کتاب پر مصنف یا سید محفوظ حسین و برادران کے دستخط نہوں وہ مال مسروقہ سمجھا جائے گا فقط

گلاسری یعنی فرہنگ

تمہید

سہو جو لازمہ بشریت ہے اس سبب سے کہین رہگیا ہو تو رہگیا ہو ورنہ کتاب ہذا مین جتنے انگریزی الفاظ ہین سب پر تمیز ہونیکے لئے لکیر کہنچدی گئی ہے ؛

پہلے تو ہمارا ارادہ تہا کہ جو برائے نام بہی انگریزی لفظ ہے اُسکو بہی فرہنگ مین داخل کرین لیکن یورپین لوگون کی نام و یورپ کے مقامات کا لکہنا فضول سمجہ کر ترک کیا گیا اور ایسے مشہور عہدی جیسے مجسٹریٹ نیٹوڈ اگر وغیرہ کو بہی نہین لکہا کیونکہ آدمی و مقام کا نام جہان عبارت مین آیا ہے وہان اچہی طرح مفہوم ہو سکتا ہے اور انگریزی الفاظ جو مستعمل ہین اُنکے معنی خاص و عام سب سمجہتے ہین ؛

اُن مرکب لفظون کو بہی چہوڑ دیا ہی جو دو لو جدا جدا فرہنگ مین اپنی جائی موقع پر لکہی ہین مثلاً اگرچہ چہنجر کو اسلئے نہین لکہا گیا کہ ردیف ٹ مین ٹکچر کے معنی بتادئی گئی ہین اور ردیف ج مین جنجر

اب ہم ردیف وار فرہنگ کا لکہنا شروع کرتے ہین ؛

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
اپچوریٹر فورمین	Obturator Foramen	ایک سوراخ کا نام جو کولہے کی ہڈی میں ہوتا ہے لفظی معنی بند کرنیوالا سوراخ
اَبڈومن	Abdomen.	پیٹ +
ابڈومنل کیوٹی	Abdominal = Cavity	پیٹ کا غار +
اَبلک	Oblique	ترچھا +
اپریشن	Operation	تاثیر فعل - وغیرہ مگر یہان عضو کے قطع بُرید سے مطلب ہے +
ایپس پیڈیس	Epis padias	ایسے آدمی جنہیں نامردی کا گمان ہوتا انکے نایزہ کا سوراخ ذکر کے اوپر کی جانب ہو +
ایپسم سالٹ	Epsom salt	ایک نمک ہے جسکی کہانی سے دست آتے ہین ایپسم نامی چشمہ سے حاصل ہوتا ہے
اپنیا	Apnoea	دم رُکنا +
اپوپلکسی	Apoplexy.	سکتہ
اپی تھیلیل اسکیلز	Epithelial scales Do	لعاب دار جھلی کے اوپر جو باریک ورق ہوتے چھلکے +
اپی تھیلیل سیلز	Do Cells	ایضاً (دوسرا نام ہے)

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
اپی ڈمک	Epidemic	وبائی یعنی وہ امراض جو دفعتاً ظاہر ہو کر بہت آدمیون پر اثر کرین اور پہیل جائین
اپیکاکوانا	Ipecacuanha.	ایک نباتی دوا ہے جس کا فائدہ مقئی و دافع بلغم ہے تپ مین خاص کر مفید ہے
اپیگاسٹرک ریجن	Epigastric Region.	معدہ کے اوپر کا مقام ✣
اتھمائیڈ	Ethmoid	عظم المصفات - یہ ایک مسام دار ہڈی ہے جو چشم خانون کے مابین واقع ہے ✣
اتھمائیڈل سینس	Ethmoidal sinus	اتھمائیڈ کا غار ✣
اٹروپا بلاڈونا	Atropa Belladonna.	ایک درخت کا نام ہے جو ایک یا دو فٹ لمبا ملک جرمن انگلستان مین ہوتا ہے اسکی جڑ دوا مین کام آتی ہے ✣
اٹروپیا	Atropia	اٹروپا بلاڈونا کا زہر ہے ✣
اڈلٹ ایج	Adultage.	سن شباب یا قریب تیس برس سے چالیس برس تک کی عمر ✣
اڈولیسنس	Adoles-cence.	زمانہ بلوغت یا تخمیناً چودہ سے پچیس برس تک کا زمانہ ✣
اڈیٹر	Editor	اخبار شایع کرنے والا ✣
اڈیما	A-dema.	خاص جگہہ کی سوجن ✣

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
اڈیوسی	I-diocy	پیدائشی بیوقوفی +
آربیٹل ریج	Orbital Ridge	چشم خانہ کا کنارہ +
آرپی منٹ	Orpiment	ہڑتال +
آرٹریز	Arteries	شرائین +
آرٹیریل ڈکٹ	Arterial Duct.	شریانی نالی +
آرچ	Arch.	محراب +
آرڈنری ڈیتھ	Ordinary Death	معمولی موت +
آرسنک	Arsenic.	سنکھیا دہات +
آرسنک ایسڈ	Do Acid	سنکھیا کا تیزاب +
آرسنک ٹرائی سلفائیڈ	Arsenic trisul-phide.	ہڑتال +
آرسنک سلفائیڈ	Do Sulphide.	یہہ نارنجی رنگ کا مرکب ہے جسمین سنکھیا و گندک ہے +
آرسنی اس اوکسائیڈ	Arsenious Oxide	سفید سنکھیا جو ہند کے بازارون مین ملتا ہے
آرسنی اس ایسڈ	Do Acid.	ایضاً یہہ دوسرا نام ہے
آرسینیٹ	Arseniate.	سنکھیا کسی اور چیز کے ساتھ ملکر نمک بنے تو اسے اسکا آرسینیٹ کہتے ہین جیسے لوہے کی اوکسائیڈ کے ساتھ ملے تو آرسینیٹ آف آئرن

انگریزی لفظ اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
آرنیکا	Arnica	آرنیکا منٹانا نامی ایک درخت فرنگستان مین ہوتا ہے جسے آرنیکا کہتے ہین اسکا خواص محرک و معرق باہر لگانے سے مسکن ٭
آری اولا	Areola.	حلقہ ٭
اری تہیما	Erythema.	جلدی مرض ہے جسمین سرخ داغ جسم پر نکلتے ہین ٭
اری ٹیشن	Irritation.	خراش ٭
اری ٹنٹ	Irritant.	خراشدار ٭
اری سپلس	Erysipelas.	سرخ بادہ ٭
آریکل	Auricle.	اذن القلب ٭
آس انامینیٹم	Os Innaminatum	لفظی معنی ہڈی بے نام کولہ کی ہڈی سے مراد ہے ٭
اسپائین (اسپین)	Spine.	ریڑہ ٭
اسپائنل ریجن	Spinal Region	ریڑہ کا مقام ٭
اسپائنل کارڈ	Do Cord	حرام مغز ٭
اسپائنل کالم	Do Column	ریڑہ کا ستون ٭
اسپائنل کنال	Do. Canal.	ریڑہ کی نالی ٭

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
اسپائینل میرو	Do Marrow	حرام مغز - نخاع +
اسپائینل نرو	Do nerve.	ریڑہ کا عصب +
اسپرٹ	Spirit.	روح جوہر وغیرہ یہان مطلب ہے ایک عرق سی جو شراب سے نکالا جاتا ہے مگر شراب نہین ہے +
اسپرٹ امونیا ارومیٹک	Do ammonia - aromatic	اسپرٹ مین امونیا حل کی ہوئی معہ خوشبودار دواؤن کے +
اسپرٹ اف سال وولی ٹائیل	Do of sal volatile	(ایضاً دوسرا نام ہے) +
اسپرٹ آف ٹرپن ٹائین	Do of Turpentine	اسپرٹ مین تارپین کا تیل حل کیا ہوا +
اسپرٹ اف وین	Do of Vine.	ایک بے رنگ اڑنیوالا و جلنی والا سیال ہی ٹنکچر بنانے مین کام آتا ہی +
اسپرٹ لیمپ	Spirit Lamp	اسپرٹ کا چراغ +
اسپرمیٹک کارڈ	Sperm-atic cord.	منی کی ڈوری +
اسپرمیٹوزا	Sperma-tozoa.	منی کے کیڑے +
اسپرمیٹوسیل	Spermatocele	اسپرمٹک کارڈ کے غلاف مین سپرم خارج ہونے سے گومڑی ہونا
اسپیفک	Specific	خاص +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
اسپکیوولم	Speculum	ایک اوزار نلوی کے مطابق جو اکثر فلزات سے بناتے ہیں تنگ راہ کی اعضا کا حال دریافت کرنے میں مستعمل
اسپکیولم اینائی	Speculumani.	مقعد کے اندر کا حال دریافت کرنیکا اوزار
اسپلین	Spleen.	طحال
آستھینیا	Asthenia.	کمزوری
اسٹائیز	Styes.	گُہانجنی
اسٹیتھس کوپ	Stethos-cope.	سینہ بین - ایک وزار ہے جس سے اکثر سینہ کے اعضاء اندرونی کی آواز سنتے ہین
اسٹرابری	Straw berry.	ایک ولایتی درخت کا پہل ہے جس سے مربہ بنتا ہے اسی عام طور سے اسٹابری کہتے ہین
اسٹرگیلس	Stragulus.	عظم الکعب ٹخنہ کی ہڈی کا نام
اسٹرانگ	Strong	قوی
اسٹرکچر	Stricture.	نلی کی رکاوٹ
اسٹرکنائین	Strychnine.	کچلہ کا جوہر
اسٹرکنیا	Strychnia	ایضاً
اسٹرنجنٹس	Astrin-gents.	قابضات

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
اسٹرنگیولیشن	Strangulation	رکاوٹ۔ گلا گھونٹنا
اسٹرنم	Sternum	سینہ کی ہڈی
اسٹرنوتھایرائڈ	Sterno Thyroid	عضلہ ترسیہ۔ زبان کی ہڈی اور حنجرہ کے متعلق عضلہ
اسٹرنوکلاویکیولر	Sterno clavicular	سینہ کی ہڈی و ہنسلی کی ہڈیوں کا جوڑ
اسٹرنوہایڈ	Sterno Hyoid	عضلہ لامیہ۔ زبان کی ہڈی و حنجرہ کے متعلق عضلہ
اسٹرویشن	Starvation	فاقہ کشی
اسٹرمونیم	Stramonium	دھتورہ
اسٹماک	Stomach.	معدہ
اسٹماک پمپ	Do Pump.	ایک نلی دار اوزار جس کے ذریعہ معدے میں پانی پہنچا کر باہر خارج کرتے ہیں
اسٹمولینٹ	Stimulant.	محرک تیار
سٹمولینٹ امٹک	Do Emetic	حارّ قی
آسٹیم یوٹرائن	Ostium Uterine	رحم کا منہ
اسٹیچر	Stuture	درز
آس ٹینسی	Ostince	رحم کا بیرونی منہ
آسی میلیشن	Assimilation	تاثیر یعنے غذا کو خون کے اجزا میں تبدیل کرنا

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
اسفکسیا	Aspyxia	دم گھٹنا +
اسفنکٹر انیائی	Sphin-cterani.	منقبض کرنے اور سکوڑنے والے عضلا کا نام ہی +
اسکالپ	Scalp.	کھوپڑی کے اوپر کی جلد +
اسکالڈس	Scalds.	گرم تیل یا پانی وغیرہ سے جلنا +
اسکال پل	Scalpel.	ایک اوزار ہے جو لاش وغیرہ چیرنیکے کام آتا ہے +
اسکیبیز	Scabies.	خارشت گیلی کھجلی +
اسکیپیولا	Scapula	شانہ کی ہڈی +
اسکر اٹکس	Es-charolies	عضلات وغیرہ کو جلانے والی چیز +
اسکرافیولا	Scrofula	کنٹھ مالا +
اسکرافیولس	Scrofulous.	کنٹھ مالا کا مریض کنٹھ مالا کی بیماری [illegible]
اسکروپل	Scruple.	ایک وزن ہی جو برابر قریب [illegible]
اسکروٹم	Scrotum.	فوطہ یعنی وہ تھیلی جسمیں خصیے [illegible]
اسکروی	Scurvy.	ایک عارضہ ہی جو نباتات [illegible] جسمیں مسوڑے [illegible] جاتے ہیں [illegible]
اسکل	Scull.	کھوپڑی +
اسکمونی	Scammony.	سقمونیا +
اسکن	Skin	جلد +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
اسکوئیل	Squill	انقل +
آسکیلسس	Os calcis	عظم العقب - ایڑی کی ہڈی +
اسکیئم	Ischium.	عظم ورب بیٹھنے کی ہڈی جوہڈی لگتی
اسمال انٹس ٹینس	Small Intestines	چھوٹی آنتین +
اسنس	Essence	جوہر +
اسنس آف لامن	Do of Lemon	لیمو کا جوہر +
اسنس آف مسک	Do of Musk	مشک کا جوہر +
اسنشیل آئیل	Essential oil.	سیماب طبع روغن +
اسنو بلائینڈ نس	Snow Blindness	ایک قسم کی نابینائی جو برف پر شعاع آفتاب پڑکرا سکی چمک لگنے سے ہوتی ہے
اسنیک روٹ	Snake Root.	یہ ایک نباتی دوا ہے جسکا فایدہ مثل ارگٹ کے ہے مگر اس سے ضعیف ہے +
آس ہائیڈ	Os-hyoide.	زبان کی ہڈی +
اسی ٹیٹ آف کاپر	Acetate of copper.	زنگار +
آسی فی کیشن	Ossification.	کسی ساخت کا ہڈی بنجانا +
آس لوٹرای اکسٹرنم	Os uteri externum	رحم کا بیرونی منہ +
افتھلمیا	Ophthalmia	آشوب چشم +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
افروسنگ ڈرافٹ	Effervescing = Draught	ایک مفرح عرق کا نام ہی جو سوڈا اور ٹارٹرک ایسڈ کو علیحدہ علیحدہ پانی مین گہولکر پہر ملاکر فوراً پلاتے ہین +
افیسر ان میڈیکل چارج	Officer In Medical-Charge	صاحب اختیار طبی افسر +
افیوژن	Effusion	رسنا یعنی بہنا +
اکٹیا ریسی موزا	Actaea racemosa	ایک نباتی دوا ہی جسکا فایدہ مثل ارگٹ کی ہے +
اکرومین پراسس	Acromion process	شانہ کی ہڈی کی ایک نکال کا نام ہے +
اگزامن	Examine	امتحان +
اگزامنر	Examiner	امتحان کرنے والا +
اگزیما	Eczema.	سعفہ - نام مرض ہی جسمین [illegible] دانے باہم ملے ہوے جلد پر نکلتے [illegible] اور انمین بڑی خارش ہوتی ہے
اکسائٹنگ کاز	Exciting cause.	بہڑکانے والا سبب +
اکسٹراکٹ	Extract	رُب - ست +
اکسٹراکٹ آف ٹریکزیکم	De of Tarax= =acum	ٹریکزیکم - ایک نباتی دوا ہی جو جگر مین مفید ہے اسکا ست [illegible]
اکسٹراکٹ آف ہوپ	Extract of Hop.	ہوپ ایک بیلدار درخت ہی [illegible] فایدہ [illegible] ہے اسکا

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
السریٹڈ	Ulcer-ated	گہاؤ کیا ہوا +
السریشن	Ulceration	گہاؤ ہونا +
الکٹریسٹی	Electricity	مادۂ برقی +
الکلائز	Alkalise	کہار دار +
الکلائن کاربونیٹس	Do Carbonates	کہار دار چیز اور کاربونک ایسڈ سے بنی ہوئی نمک (کاربونک ایسڈ ردیف کاف مین دیکہو)
الکہل	Alcohol	بیرنگ بے بو حرارت سے بالکل اڑ جانیوالا اسپائرٹ
الکہالک	Alcoholic	الکہل والی یعنی جسمین الکہل ہو +
الکلی	Alkoli	کہار ایسی چیز جو تیزاب کے ساتہہ ملکر نمک بناتے
الوی اولر	Alveolar	جبڑوں کے کناری جسمین دانت جڑے ہین +
الیک ریجن	Ileac Region	پیٹرو کا پہلوی مقام +
الیم	Ilium	عظم الحرقفہ - کولہا +
الیمنٹری کنال	Alimentary canal	ہاضمہ کی نالی یعنی منہہ سے مقعد تک +
الیولمبر	Ileo Lumbar	ناف و پیٹرو کا پہلوی مقام +
اماسی ایشن	Emaciation	لاغری +
امبلائکل	Umbilical	ناف +
امبلائکل کارڈ	Do Cord	ناف سے متعلق ڈوری +
امبولزم	Embolisum	دوران خون کے ساتہہ آگے بڑہکر شریان مین [illegible]

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
امبی سی لٹی	Imbecility.	نام مرض جسمین طفولیت سے اخلاق مین جہالت آجاتی ہے +
امپرفوریٹ ہائمن	Imperforate Hymen	ناتمام جہلی بکارت کی +
امپرکس	Empirics	عطائی ۔ نیم حکیم ۔ (یہ امپرک کی جمع ہے)
امپوٹنس	Impotence	نامردی +
امپیٹائیگو	Impetigo.	جلدی مرض کا نام جسمین پہوڑے ہوتے ہیں [illegible]
امٹک	Emetic	مقئی +
امفسیما	Emphysema	امفسیما وہ مرض جسمین ہوا کسی [illegible] مین بھر جاتی ہے یا بہری تنگی نفس کی [illegible]
امفیلومسنٹرک	Omphalomesenteric.	ایک بند کا نام جو جنین مین ہوتی ہے [illegible]
امناگاگ	Emmenagogue	مدر حیض +
آمنڈ	Almond.	بادام +
امنین	Amnion	مشیمہ جہلی جو جنین کے اوپر پڑی رہتی ہے +
امونکو سلفیٹ آف کاپر	Ammonico-sulphate of Copper.	امونیا گندک تانبہ و کسیجن ایک نمک مین ہے +
امونائکو نائٹریٹ آف سلور	Do Nitrate of Silver	امونیا شورہ کا تیزاب یعنی نائٹرک ایسڈ اور چاندی سے نمک مین ہے +
امونیا	Ammonia	ایک مرکب لطیف ہوا ہے جسمین از روئے علم کیمیا ہیڈروجن و اوکسیجن یعنی دو [illegible]

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
		ہوا مین بھتی ہین اور نوسادر مین بہت پایا جاتا ہے
اموینی ایٹڈ مرکیوری	Ammoniated Mercury.	امونیا اور پارہ اسمین ہے ‡
امونیو سلفیٹ آف کاپر	Ammonio-sulphate of Copper	امونیائیکو سلفیٹ آف کاپر کا دوسرا نام ہے ‡
امیروسس	Amaurosis.	نام مرض ہے جسمین آنکھ کے پردہ شبکیہ کلس یا رتنی ہوا دے۔ اسپر روشنی کا اثر نہین ہوتا ‡
اناٹمی	Anatomy.	علم تشریح ‡
ان انٹرپٹڈ سیوچر	Uninterrupted suture.	غیر فاصلہ دار۔ یا زنجیر دار سلائی ‡
انٹرا ممبرینس اسی فی کیشن	Intra membranes Ossification	جھلی کے اندر مادہ استخوانی پیدا ہونا ‡
انٹرائیٹس	Enteritis.	چھوٹی آنتون کی سوزش ‡
انٹس ٹائینس	Intestines.	امعا۔ آنتین ‡
انٹس ٹائنل سیزر	Intestinal scissors	آنتون کے کاٹنے کی قینچی ‡
انٹس سس سپشن	Intussusception	آنت کے کسی حصہ کا دوسرے حصہ کے اندر چلا جانا یا پلٹ جانا
انٹیریر	Interior.	سامنے ‡
انجکشن	Injection	پچکاری ‡
انجیکٹ	Inject	پچکاری کرنا ‡
انڈائرکٹ فریکچر	Indirect Fracture	ایک مقام پر صدمہ پہنچنے سے دوسرے مقام پر ہڈی کا ٹوٹنا
انڈکس فنگر	Index Finger	انگشت شہادت ‡

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
انڈوکارڈائٹس	Indocarditis	قلب کے اندر استر لگانے والی جھلی کی سوزش
انڈوکارڈیم	Endocardium	قلب کے اندر استر لگانے والی جھلی +
انڈولنٹ السر	Indolent Ulcer	سست گھاؤ یعنی دیر میں آرام ہونے والا
انڈیگو کارمن	Indigo carmine	نیل کا چمکدار رنگ +
انڈین ربر	Indian Rubber	ہندوستانی ربڑ۔ ربڑ ایک درخت کا گوند ہے جسے درست کر لیتے ہیں پنسل یا سیاہی کے حروف دور کرنے کے لئے مستعمل ہے +
انسائزڈ اونڈ	Incised wound	صاف کٹا ہوا زخم +
انسائیسر	Incisor	درمیانی دانت لفظی معنی کترنے والا +
انسٹرومنٹس	Instruments	اوزارہا - آلات +
انسی فارم کارٹلیج	Ensiform cortilage	کوڑی۔ سینہ کی ہڈی کی کرکری +
انفلامیٹری فیور	Inflammatory fever	سوزشی بخار +
انفلامیشن	Inflammation	سوزش جس میں کسی مقام پر سرخی و سوجن و گرمی و درد وغیرہ پایا جاوے +
انفینٹ	Infant.	شیر خوار بچہ +
انفینٹی سائیڈ	Infanticide.	بچہ کشی +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
انفیوزن	Infusion.	خیسانده +
انفیوزن آف بکو	Infusion of Buchu.	بکو کا خیسانده (بکو ایک چھوٹی سی جھاڑی ہی جسکا فایده مدر بول ہی مقوی ہی)
انفیوزن آف کواشیا	Do of Quassia	کواشیا کا خیسانده (کواشیا ایک درخت کی لکڑی ہی جسکا فایده مقوی ہی) +
انگل	Angle.	کونا +
انگوانٹم اسٹرمونیائی	Unguentum = Stramonii.	دہتوره کا مرہم +
انگوئنل ریجن	Inguinal Region	پیڑو سے تعلق کا مقام +
انگوئنل کنال	Inguinal canal	تخمیناً ڈیڑہ انچہ نالی پیڑو کے قریب ہی جسکے اندر مردون مین منی کی ڈوری عورتون مین گول رباط رہتا ہی +
انگوئنل ہرنیا	Do Hernia	انگوئنل کنال مین آنت کا اوترآنا یعنی ایک قسم کا فتق +
ان لارج مینٹ آف دی اسپلین	Enlargement of the Spleen	طحال کا بڑہنا +
انلٹ	Inlet	درونی دروازه +
انہیلر	Inhaler	نام آلہ جسکے ذریعہ سے دوا کے ابخرات ہوا راستہ مین پہونچائی جاتے ہین +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
انہیلیشن	Inhalation	بذریعہ انہیلر دوا کے بخارات پہنچانا
انیما	Enema.	حقنہ ؛
انیمل	Animal.	حیوانی ؛
انیمل چارکول	Do Charcoal.	حیوانی کوئلہ ؛
انیوریزم	Aneurism.	ایک گوٹھری جو بسبب کشادہ ہونے شریانی دیوار کے ہوتی ہے ؛
اوپننگ آف دی وجینا	Opening of the vagina.	فرج کا سوراخ ؛
اوپی ای ماین	Opiamine	ایک قلمدار شے ہے جو افیون کی ماہیت مین پائی جاتی ہے ؛
اوپیم	Opium	افیون ؛
اوپیم ریزن	Do Resin.	افیون رال دار ؛
اوپیم لازنجیز	Opium Lozenges.	قرص افیون ؛
اوٹوریا	Otorrhoa	کان سے پیپ بہنا ؛
اوڈنٹائڈ پراسس	Odontoid Process	گردن کی دوسری مہرہ کا نکال ؛
اوڈیلس	Eaudeluce	ایک مرکب دوا کا نام ہے جو اکثر سنگھنی سوداگرون کی دوکان پر ملتی ہے ؛
اورینج فلاور واٹر	Orange flower water.	نارنگی کے پھولون کا پانی یعنی اوسکا عرق مثل عرق گلاب ؛

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
اوکزیلک ایسڈ	Oxalic acid	ایک نباتی تیزاب ہے جو چوکی ساگ مین ہوتا ہے
اوکزیمل	Oxymel.	نام دوا جسمین شہد اور سرکہ ہوتا ہے
اوکسائیڈ	Oxide.	دہات کے ساتھ ایک خاص تعداد مین اوکسیجن ملنی سے ایسی تاثیر ہوجاے کہ وہ تیزاب کے ساتھ ملی تو نمک بنجاے
اوکسائیڈ آف منگنیز	Oxide of manganese.	منگنیز کا اوکسائیڈ (منگنیز ایک سفید چمکدار دہات ہے)
اوکسپٹل	Occipital.	عظم القمحدوہ کھوپری کی پچھلی طرف کی
اوکسپٹل امنینس	O. Eminence.	نام ایک ابہار کا جو کھوپری کی ہڈی کی بیرونی سطح پر بیچ مین واقع ہے
اوکسیجن	Oxygen.	ایک مفرد بطور ہوا کے ہے جو جوہ کا جزو اعظم و تنفس کے لئے ضروری چیز ہے اسکا بڑا مخزن پانی و ہوا ہے
اولڈ ایج	Old age.	بڑہاپا
اولمپیڈ	Olympiad.	۷۷۶ برس پہلے حضرت عیسی سے ایک میلا یونان مین شروع ہوا وہ ہر چار برس بعد ہوتا ہے پس ایک میلہ سے دوسری میلہ تک کے زمانہ کو اولمپیڈ کہتے ہین

معنے	انگریزی انگریزی حروف میں	انگریزی اردو حروف میں
روغن کیجوپٹ ـ کیجوپٹ ایک درخت ہے جو سنگاپور کی طرف ہوتا ہے +	Oleum Cajuputy	اولیم کیجوپوٹی
اولی اک ایسڈ جو ایک روغنی تیزاب ہے اسمین زنک یعنی جست ملا ہو +	Oleate of Zinc	اولی ایٹ آف زنک
پیٹ کے اندر ایک پردہ جو امعا کو چھپائے رکھتا ہے	Omentum.	اومنٹم
زخم جو کسی چوٹ سے ہوا ہو +	Wound.	اونڈ
زخمی لاش +	Wounded dead body.	اونڈیڈ ڈیڈ باڈی
ایک وزن جو برابر ہے قریب قریب ہی چھٹانک کے	Ounce.	اونس
خصیہ عورات +	Ovaries.	اووریز
خصیہ عورات میں آب خون جمع ہونا	Ovarian dropsy	اوورین ڈراپسی
بیضہ +	Ovum.	اوودم
خشک کرنا +	Evaporate.	اوے پوریٹ
ایک قسم کی رکابی جسکے طبق زیرین میں پانی گرم بھر کر بالائی طبق میں دوا خشک کرنے کو رکھتے ہیں +	Evaporating Dish	اوی پوریٹنگ ڈش
خشک ہو جانیوالا لوشن (لوشن لام کی ردیف میں دیکھو) +	Do Lotion	اوی پوریٹنگ لوشن
ہوا کے راستے +	Air passages	ایر پیسیز

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ایتھریل اکسٹراکٹ آف میل فرن	Aethereal Ext. of male Fern	میل فرن ایک چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے اسکا ست ایتھر مین حل کیا ہوا +
آئیرس	Iris	طبقہ عنبیہ آنکھہ کا ایک پردہ ہے +
ایر سیلس	Air Cells.	ہوا کے کیسے جو پھیپھڑے مین ہوتے ہین +
آئرن	Iron.	فولاد +
آئیس منیجر	Ice manager.	برف کا مہتمم +
آئی سن گلاس	Isinglass.	ایک سریش دار چیز ہے جو مختلف قسم کی مچھلیون سے حاصل ہوتی ہے +
آوٹ لٹ	Out Let	بیرونی دروازہ +
آئیل آف تھیوبروما	Oil of Theobroma	تھی او بروما درخت کی بیجون کو حرارت دیکر دبانے و نچوڑنے سے یہہ تیل نکلتا ہے +
آئیل آف امبر	Oil of amber	روغن کہربا +
آئیل آف برگمیٹ	Do Bergamot.	ایک نباتی روغن ہے جو خوشبودار کرنیکو مستعمل ہے +
آئیل آف روزمیری	Do Rosemary.	اکلیل الجبل ایک درخت کی پہولون سے کشید کیا ہوا روغن جسکا فایدہ محرک ہے
آئیل آف لیونڈر	Do Lavender	لیونڈر کا تیل (لیونڈر کی درخت مین نیلے رنگ کے پہول ہوتے ہین اوس سے تیل کشید کرتے ہین)
آئیل آف کوپیبا	Do Copaiba	روغن بلسان +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
آئیل آف نرولی	Do Neroli	تلخ نرنگترہ کے پہول کا روغن ÷
آئیل آف یوکلپٹس	Oil of Eucaly-plus	ایک درخت کے تازہ پتوں سے جو تیل نکالا جاتا ہے جو رنگ یا قدرے زردی مائل ہوتا ہے
آئنٹمنٹ آف ٹارٹریٹڈ اینٹی منی	Ointment of Tartarated antimony.	ٹارٹر امیٹک کا مرہم (ٹارٹر امیٹک ٹ کی ردیف میں دیکھو)
ایضاً آف گالز اینڈ اوپیم	Do of Galls and opium.	ماجوپہل اور افیون کا مرہم ÷
اے آرٹا	Aorta	آورطہ شریان ÷
ایپری کاٹ	Apericat	زرد آلو ÷
اپی فیسس	Epyphesis.	جنین میں بڑی ہڈیوں کا سرا جو ہڈی کے جسم سے جدا رہتا ہے پھر جڑ جاتا ÷
ایتھر	Ether.	ایک بے رنگ اور نہایت جلد اڑنے والا سیال ہے جس کا فائدہ محرک سریع الاثر دافع تشنج
اے ٹانک	Atonic	سستی ڈھیلا پن ÷
اٹلس	Atlas	حامل العرش۔ گردن کا پہلا مہرہ جو حلقہ دار ہے
ایروماٹک اسپرٹ آف امونیا	Aromatic Spirit of ammonia	اسپرٹ آف سال والاٹائل کا دوسرا نام
ایضاً سلفیورک ایسڈ	Do Sulphuric acid	گندک کا تیزاب معہ چند خوشبودار دواؤں کے
ایسافیگس	Osaphagus	مری ÷

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ایسڈ	Acid	تیزاب +
ایسیٹک ایسڈ	Acetic acid	سرکہ کا تیزآب +
ایسی ٹیٹ	Acetate	سرکہ اور کسی اوکسائیڈ سی ملکر بنی ہوئی نمک +
ایلیم	Alum.	پھٹکری +
ایلی فینٹائیسس	Elephantiasis	مثل جسم فیل کسی مقام کا سوج جانا فیلپا
ایمالگم	Amalgam	پارہ کی ساتھہ کوئی دہات ملنے سی جو مرکب بنے
اینٹی منی	Antimony	سرمہ دہات +
اینٹی مونیل	Antimonial	اینٹی منی کا یعنی ایسا مرکب جسمین اینٹی منی ہو
اینٹی پائیرن	Antipyrin	یہہ سفید رنگ کا قلمی سفوف ایسا ہوتا ہے جو پانی مین بخوبی حل ہو جاتا ہے
اینٹی فائبرن	Antifebrin	اسکی چھوٹی و سفید چمکدار قلمین ہوتی ہین آب سرد مین حل نہین ہوتی
اینٹی ہیلکس	Anti Helix	نظیر الحتار بیرونی حصہ گوش کی بیرونی کنارہ کے مقابل
اینس	Anus.	مقعد +
ایوڈم	Iodum	ایک عنصر ہے جو مونگہ و اسفنج و سمندر کے کناری کی گھاس اور سمندر کے پانی مین موجود
آیوڈین	Io-dine	آیوڈم لاطین تہا یہہ انگریزی نام ہے +
آیوڈائیڈ	I-o-dide.	آیوڈین اور کسی دہات سی ملکر بنی ہوئی نمک +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
آیوڈائیڈ آف پٹاسیم	Do of Potassium	ایک نمک جسمین آیوڈین و پٹاسیم دہات
آیوڈائیڈ آف سلفر	Do of Sulphur.	ایک نمک جسمین آیوڈین اور گندک ہے
آیوڈائیڈ آف کیڈمیم	Do of Cadminm	آیوڈین و کیڈمیم کا نمک (کیڈمیم ایک دہات ہے)
آیوڈک ایسڈ	Iodic acid	آیوڈین کا تیز آب
آیوڈوفارم	Iodoform.	ایک زرد رنگ کی معدنی دوا ہے

ردیف ب

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
بارلی واٹر	Barley water	بارلی کا پانی جسکا فایدہ مثل آشجو کے ہے (بارلی ولایتی جو)
بالسم آف پیرو	Balsam of Peru	بہوری سرخی مایل یا سیاہ رنگ کی سیال چیز ہے جو ایک درخت سے حاصل ہوتی ہے اور سرفہ کہنہ مین مفید ہے
بائی کرومیٹ آف پٹاس	Bi Bicromate of Potash.	ایک نمک ہے جسمین کرومک ایسڈ اور پٹاس ہے
بائی کسپڈ	Bicuspid	لفظی معنی دونون کا اصطلاحی وہ دانت جو کنارے ایکے انکے متوبروں یا پیچھے کی طرف واقع ہین

معنی	انگریزی انگریزی حروف مین	انگریزی اردو حروف مین
سوڈا دیکھو +	Bicarbonate of Soda.	بائی کاربونیٹ اف سوڈا
رسکپور +	Bichloride of mercury.	بائی کلورائیڈ آف مرکیوری
برا تی تخمیناً بارہ یا اٹھارہ برس کی عمر +	Boy hood.	بائے ہوڈ
تلخ بادام +	Bitter almond	بٹر امنڈ
ملک برازل کی لکڑی جو رنگنے کے کام آتی ہے +	Brazil wood	برازل ووڈ
ایک رال دار رطوبت ہے جو درخت چیڑ سے تراوش پاتی ہے +	Burgundi Pitch	برگنڈی پچ
کنارہ +	Brim	برم
آگ سے جلنا +	Burns	برنس
قصبۃ الریہ یعنی نرخرہ کی دونون شاخین +	Bronchi	برنکائی
ہوا کی نالیون کی سوزش +	Bronchitis	برنکائیٹس
ایک برنکیل ٹیوب +	Bronchia.	برنکیا
برنکائی کے متعلق +	Bronchial	برنکیل
شاخہای نرخرہ کی چھوٹی چھوٹی نالیان +	Do Tubes	برنکیل ٹیوبز
ہوا کی نالیون یعنی شرائین اور رگون کی شاخون کی درمیانی چھوٹی کا نام +	Do Capillaries	برنکیل کیپلیریز
کچلا ہوا +	Bruised.	بروزڈ

انگریزی اردو حرف مین	انگریزی انگریزی حرف مین	معنی
بروسیا	Brucia	کچلہ کا ایک جوہر ہے نہایت تلخ اور زہریلا ہوتا ہے + یہ کچلہ کا جوہر مراد اسٹرکنیا ہوتی ہے
برومائیڈ	Bromide.	برومین اور دھات سے ملا ہوا ایک +
برومائیڈ آف امونیم	D° of ammon-ium.	بے رنگ قلمدار نمک ہے جو مرکب ہے برومین اور امونیم سے +
برومائیڈ آف پٹاسیم	Bromide of Potassium	ایک نمک ہی بے رنگ جسکی قلمین شش پہلو مرکب ہے برومین اور پٹاسیم سے +
برومائیڈ آف سوڈیم	D° of Sodium	ایک نمک ہے جو مرکب ہے برومین و سوڈیم دہات سے +
برومین	Bromine.	ایک غیر دہات عنصر ہے جو بحر شور اور کہاری چشمون مین ملتا ہے
براون	Brown.	بہورا +
بربٹا	Baryeta.	بیریم نامی دہات اور اکسیجن سے ایک مرکب بنتا ہی اسکا نام ہے
بریڈ	Bread.	روٹی
بریسٹ	Breast	چہاتی سینہ +
برین	Bran	بھوسی چوکر +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
بیرین پوڈر	Do Pavder.	چوکر کا سفوف +
بزلکن آینٹمنٹ	Bazilicon Ointment	ایک مرہم کا نام جو رال موم وغیرہ کی بنتا ہے
بسمتھ	Bismuth	ایکدھات ہی سفید چمکدار یا قدرے گلابی یا لال ہوتی ہے +
بلاڈر	Bladder	مثانہ +
بلاڈونا	Bella donna	اٹروپیا بلاڈونا دیکھو +
بلڈ افیوژن	Blood Effusion	خون کا رسنا +
بلڈ ڈی ٹیکشن	Do Detection	شناخت خون +
بلسٹر	Blister	آبلہ عوام اس چیز کو کہتی مین جس سے ابلہ اٹھتا ہی
بلسٹرنگ پلاسٹر	Blistering. Plaster.	تیلنی مکھی موم وغیرہ سی ایک پلاسٹر بنتا ہی جو بلسٹر اٹھانیکے لئے کار آمد ہی +
بلسٹرنگ پیپر	Blistering Paper.	تیلنی مکھی موم وغیرہ کو بذریعہ حرارت کے ملا کر کاغذ پر ایک جانب لگا کر اسکو بلسٹر اٹھانیکے کام مین لاتے ہین +
بلسٹرنگ لکوئیڈ	Do Liquid	یہ ایک سیال ہی جو بلسٹر اٹھانیکی کام آتا ہی اسمین سرکہ کا تیزاب ایتھر و تیلنی مکھی ہوتی ہے +
بلو آینٹمنٹ	Blue Ointment	پارہ کا مرہم جو ذرا نیلگون ہے +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
بلوپل	Blue Pill	پارہ کا مرکب جو نیلگون ہوتا ہے
بنزوایٹیڈ لارڈ	Benzoated Lard	سور کی چربی کہ ساتھ لوبان ملی ہو
بوجی	Cord Bougy	ایک آلہ کا نام ہے جو سخت گول و لانبا ہوتا ہے جو کسی نالی کی رکاوٹ وغیرہ دور کرنے کے لئے کام آتا ہے
بوراسیک ایسڈ	Boracic acid	ایک تیزاب ہے جو سہاگا میں پایا جاتا ہے
بے بی	Baby	عموماً شیر خوار بچہ
بیس آف دی اسکل	Base of the Skull	کھوپری کا تلا یعنی اسکا زیرین سطح
بیس آف دی برین	Base of the Brain	دماغ کا تلا یعنی اسکا زیرین سطح
بیلٹمنٹ	Ballottement	براہ مہبل فم رحم پر انگلی رکھکر یکدم اوپر اٹھانے سے جو چیز اٹھکر پھر انگلی پر لگے اور حال حمل کا دریافت ہو

ردیف پ

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
پاپاورینا	Papaverina	ایک الکلائڈ جو ہے جو افیون کی ماہیت میں پایا جاتا ہے
پاراپلیجیا	Paraplegia	فالج جسم زیرین کا جانب [illegible]

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
پارگورک الکسر	Pare-goric Elixir	نام ایک سیال مرکب کا جسمیں کافور دافیون وغیرہ اسپرٹ میں حل ہوتی ہیں اسکا دوسرا نام کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر
پارالیسس	Paralysis.	فالج +
ایضاً اجی ٹینس	Do Agitans.	رعشہ +
پارچ مینٹ	Parchment.	پرانا چمڑا +
پارو یگم نرو	Parvagum nerve	نیمو گیاسٹرک عصب کا دوسرا نام ہے
پالپی ٹیشن	Palpitation	ہول دل خفقان طپیدگی
پالی پس	Palypus.	ناکڑا +
پانس ورولیائی	Pons Varolii	سفید چوڑی شے جو بڑی دماغ کے ہر دو کردوں کو باہم مثل پل کے واقع ہے +
پائزن	Poision	زہر +
پائزنڈ اونڈ	Poisoned wound	زہریلا زخم +
پائزنس فنگی	Poisonous Fungi	کائی کے قسم کے زہر +
پائلورک	Pyloric.	معدہ کا سرا جو جانب امعاء ہے +
پائی میا	Py-a-mia	نام مرض جسمیں خون کے اندر ریم شریک ہوجاتی ہے +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
پائینٹ	Pint.	پیمانہ جو برابر تین فرونس کے
پیپرمنٹ آئیل	Peppermint oil	ایک چھوٹا سا پیپرمنٹ کا تیل
پیپرمنٹ واٹر	Peppermint Water.	روغن پیپرمنٹ پانی میں حل کیا ہوا
پیتھالوجی	Pathology.	علم جس میں امراض کی حالت معلوم ہو
پٹاش	Potash	پٹاسیم و بات کا اوکسائیڈ جس میں کھار کی کیفیت پائی جاتی ہے
پٹرولیئم	Petroleum	مٹی کا تیل
پٹلا	Patella	چپنی کی ہڈی
پراسٹیٹک فلوئیڈ	Prostatic Fluid	مردوں کے مثانہ کے آگے ایک گلٹی ہوتی ہے اسکی رطوبت
پراسٹیٹ گلینڈ	Prostate Gland	مردوں کے مثانہ کے آگے کی گلٹی
پرامری ڈنٹل گروو	Primary Dental Grove	دانتوں کی ابتدائی نالی
پرپیورا	Purpura.	خرابی خون کا ایک مرض جسمیں جلد پر دھبے نکل آتے ہیں اور خون نکلتا ہے
پرسنل آئیڈنٹٹی	Personal Identity	خوب دیکھ کر شناخت کرنا
پرشین بلو	Prussian blue	تیز نیلا رنگ جو ہیڈروسیانک ایسڈ سے مرکب ہے

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
پرفوریشن	Perforation	سوراخ ہونا +
پرکشن	Percussion	انگلیون سے ٹہونک کر تشخیص مرض کرنا +
پرکلوراَیڈ اف آیرن	Percloride of Iron	نام نمک جو کلورین و فولاد سی مرکب ہے +
پرکلورَیڈ آف پلاٹینم	Do Pitinum	نام نمک جو کلورین و پلاٹینم سی مرکب ہی +
پرکلوراَیڈ آف مرکیوری	Do Mercury	رسکپور +
پرکولیٹر	Percolator	ایک آلہ ہے جسکے ذریعہ سے دواؤن کا جزو موثرہ کسی سیال مین حل کیا جاتا ہے +
پرگننسی	Pregnancy	حمل +
پرل آش	Pearl ash	لفظی معنی موتی کی خاک ـ اصطلاحی بازاری کاربونیٹ آف پٹاشس +
پرمننیٹ ٹیتھ	Permanent Teeth	وہ دانت جو بعد گرنے دندان شیر کے نکلتے ہین اور ہمیشہ رہتے ہین
پرمینگنیٹ آف پٹاش	Permangnate of Potash	نام نمک جو مینگنیز و پٹاسیم و اوکسیجن سے مرکب ہے +
پرنسپل	Principal	مدرسہ کا اعلی افسر +

انگریزی اردو حروف میں (انگریزی)	انگریزی حروف میں	معنی
پروب	Probe.	بہت پتلی چاندی کی سلائی جس سے زخم یا پھوڑوں کا عمق دریافت کرتے ہیں
پروٹوسلفیٹ آف آئرن	Protosulphate of Iron	[illegible]
پروسک ایسڈ	Prussic acid	ہیڈروسیانک ایسڈ جو ردیف ہ میں ہے اسکا دوسرا نام
پروف اسپرٹ	Proof Spirit	ایک شراب جسمیں پانچ حصہ اسپرٹ تین حصہ آب مقطر
پروفیسر	Professor	مدرس
پرولیپسس یوٹرائی	Prolapsus Uteri	خروج الرحم یعنی رحم کا باہر نکل آنا
پائرولیگنس ایسڈ	Pyroligneous acid	نام تیزاب جو ایک قسم کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے
پیری آسٹیم	Periostium.	ہڈی کے اوپر کی جہلی
پیریٹونائٹس	Peritonitis	سوزش صفاق
پیریٹونیم	Peritoneum.	صفاق ایک آبدار جہلی ہے جو اعضاء اندرونی شکم پر پھیلی ہوئی ہے
پریڈسپوزنگ کاز	Predisposing cause	مرض کے داخلی اسباب یعنی جنکا وجود جسم کے اندر ہو
پریکارڈیم	Pericardium	حجاب القلب - دل کے اوپر کی جہلی ہے
پریکٹس آف بیٹری	Practice of Battery	مشق مورچہ کی نام کتاب جو سب سے اول دنیا میں طبع ہوئی
پسی فارم	Pisi form.	مٹر کی صورت کی ہڈی جو کلائی مین ہوتی ہے
پکٹورل مسلز	Pectoral muscles	سینہ کے عضلے جو بالائی حصہ پر ہیں
پکرک ایسڈ	Picric acid.	ایک تیزاب ہے جسمیں کاربن نائٹروجن آکسیجن ہے اور پشمینہ کی رنگنی مین کام آتا ہے جس سے ہلکا زرد رنگ ہوتا ہے
پکیولیر	Peculiar	خاص
پلاٹینم	Platinum	ایک دہات ہے جو سونے سے بھی زیادہ بیش قیمت ہے
پلاسٹر	Plaster	لیپ - لینا مرہم کی پٹی -

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
پوڈنگ	Pudding	ایک انگریزی کھانا ہے جو مثل فیرنی کے ہوتا ہے +
پورفائی روکزین	Porphyroxine.	ایک قلمدار شے جو افیون کی ماہیت میں ہے +
پوسٹ مارٹم	Postmortem	بعد وفات +
پوسٹمارٹم اگزامی نیشن	Do Examination	تشریح بعد وفات +
پوسٹمارٹم ریپورٹ	Do Report	لاش کا صورت حال +
پوسٹمارٹم روم	Do Room.	لاش کے چیرنے کا کمرہ - لاش گھر +
پوسٹیریر	Posterior.	پچھلا +
پوسٹیریر کمیشر	Do Commissure.	پچھلی سیون +
پومم آڈیمائی	Pomum adami	گینٹھ - گلے میں سامنے کا اُبھرا ہوا مقام +
پونڈ	Pound	ایک وزن جو قریب آدھ سیر کے ہے +
پیپلا	Papillae	چھوٹے اُبھار +
پیپلری اسٹیج	Papillary Stage	چھوٹے اُبھار کے نکلنے کا درجہ +
پیٹرس	Petrous.	لفظی معنی پتھر کا اصطلاح میں کنپٹی کی ہڈی کا حصہ
پیروٹائیٹس	Parotitis	گلسوئے - کان کی قریب والی گلٹی کی سوزش +
پیلیٹ	Palate	تالو +
پینس	Penis	قضیب +
پینکریس	Pancreas	لبلبہ +
پیوارپرل کنولشن	Puerperal Convulsion	زچاؤں کا تشنج +
پیوبرٹی	Puberty	بلوغت - ۱۴ برس سے ۱۶ یا ۱۸ برس تک کی عمر +
پیوبس	Pubes	پیڑو +
پیوٹری فیسنس	Putrefaciens	سڑانے والی اشیا +
پیورائل ریسپیریشن	Puerile Respiration	بچوں کے پھیپھڑہ کی آواز +
پیونائیٹس	Punitis	بیسند لگنا +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
	ردیف ت	
تہارن ایپل	Thorn apple.	دہتورہ ۞
تہائرائیڈ کارٹلیج	Thyriod Cartilage.	غدہ ترسیہ - گلے کی ایک کُرّی کا نام ہے
تہائسس	Thisis	سِل ۞
تہائمس گلینڈ	Thy Musgland	غدۃ الجنین ۞
تہرمامیٹر	Thermometer.	مقیاس الحرارت ۞
تہرمبوسس	Thrombosis	لوتہڑا جو دوران خون مین جہان پیدا ہو وہین قایم رہے ۞
تہوریسک فیشیا	Thoracic Fascia	سینہ کے اندر کی ایک جہلی کا نام ہے ۞
تہی بین	Thebaine	ایک الکلائن شے جو ابیت افیون مین ہے
	ردیف ٹ	
ٹارٹر آف کامرس	Tartar of commerce	وہ چیز جو انگوری شراب کہنچنے کے بعد پیپے مین مثل میل کے جم جاتی ہے ۞
ٹارٹرامیٹک	Tartaremetic	سرمہ نبات سی ایک نمک بنتا ہے جسکا فایدہ مقئی ہے
ٹارٹرک ایسڈ	Tartaric acid	ایک تیزاب ہے جو انگور وامِلی مین بہت ملتا ہے ۞
ٹارٹریٹ آف پٹاش	Tartarate of Potash	ٹارٹرک ایسڈ اور پٹاش سے ملکر بنا ہوا نمک ہے
ٹائفائید فیور	Typhoid Fever.	ایک قسم کا خراب بخار ۞
ٹائفس فیور	Typhus Fever.	حمی مطبقہ متزایدہ - ایک خراب قسم کا بخار ہے
ٹبیا	Tibia.	لفظی معنی بانسلی اصطلاحی ٹانگ کی دو دو ہڈی
ٹبیکو	Tobacco.	تمباکو ۞
ٹیٹنس	Tatanus	کزاز ۞

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ٹرپن ٹائین آئل	Turpentine oil	تارپین کا تیل + مستعمل ہے
ٹرس	Truss.	تسمہ کو مطابق ایک چیز جو فتق ... کی دلی
ٹرسلفیوریٹ آف آرسنک	Trisulphuret of arsenic.	ہرتال +
ٹرکلورائیڈ آف گولڈ	Terchloride of Gold	ایک نارنجی رنگ کا نمک ہے جو کلورین و سونے سے مرکب ہے +
ٹرواسکن	True skin	اصل جلد یعنی جلد کا زیرین پردہ +
ٹروکنٹر	Trochanter	ابھار ران کی ہڈی کا لفظی معنی جلدی کرنا +
ٹری کومولنس ویجینی	Trichomonas vaginae	نام کیڑے کا جو بعض عورتون کے اندام نہانی مین ہوتا ہے +
ٹریکیا	Trachea.	قصبۃ الریہ +
ٹرینسپورٹیشن	Transportation	کالا پانی بھیجنا +
ٹرینسورس	Transverse	آڑا +
ٹسٹیکل	Testicle	خصیہ +
ٹمپورل	Temporal.	کنپٹی کی +
ٹمپوریری ٹیتھ	Temporary teeth	ناپائدار دانت یعنی دودھ کے دانت +
ٹمپوریری مولر ٹیتھ	Do Molar teeth	ناپائدار یعنی دودھ کی ڈاڑھ +
ٹن	Tin	ٹین +
ٹنٹورم سریبلائی	Tentorium Cerebelli.	غشاء خیمی — نام ایک جھلی کا جو بڑے دماغ و چھوٹے دماغ کے مابین حائل ہے +
ٹنکچر	Tincture.	اسپرٹ مین کوئی دوا حل ہو +
ٹنکچر ارنشیائی	Tincture Aurantii	تلخ نارنگی جو جنوبی فرنگستان مین ہوتی ہے اسکا ٹنکچر
ٹنکچر اسٹیل	Do Steel	فولاد کا ٹنکچر +
ٹنکچر آف اسافٹیڈا	Do Asafoetida	ہینگ کا ٹنکچر +
ٹنکچر آف ایلوز	Do Aloes	ایلوہ کا ٹنکچر +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ٹنکچر آف بنزوان	Do Benzoine.	لوبان کا ٹنکچر +
ٹنکچر آف پمپیانا	Do Pumpianea.	ایک ٹنکچر ہے جو سوداگرون کی دوکان پر ملتا ہے بال رنگنے کے کام آتا ہے +
ٹنکچر آف کارڈمم	Do Cardamum	الائچی کا ٹنکچر +
ٹنکچر آف کیپسکم	Do Capsicum.	سرخ مرچ کا ٹنکچر +
ٹنکچر آف کیٹیکو	Do Catechu.	کتھہ کا ٹنکچر +
ٹنکچر آف کیمفر کمپونڈ	Do Camphor Compound.	کافور وغیرہ کا ٹنکچر +
ٹنکچر آف ولیرین	Do Valerian	ولیرین کا ٹنکچر (ولیرین مثل بالچھڑ کے دوا ہے) +
ٹوتھ فارسیپس	Tooth farceps.	دانت اکھاڑنیکا اوزار مثل موچنے کے +
ٹوکسی کولوجی	Toxi Cology.	زہرون کا بیان +
ٹی اسپون فل	Tea spoonfull.	چاہ کا چمچ بہر کر جو برابر ایک ڈرام کے ہے +
ٹیبل اسپون فل	Table spoonfull.	میز کا چمچ جو برابر چار ڈرام کے ہے +
ٹیسٹ ٹیوب	Test Tube.	ایک نلی جو اشیاء کے امتحان کرنے کے لیئے کام آتی ہے +
ٹینک ایسڈ	Tannic Acid	ایک تیزاب ہے جو ماجوپھل سے نکلتا ہے فائدہ اسکا قابض ہے +
ٹیوبراسٹی	Tuberosity	ابہار +
ٹیوبرکل	Tubercle.	ابہار گانٹھ +
ٹیومر	Tumour	ایک قسم کی گومڑی +

ردیف ج و چ

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
جیجونم	Jejunum	امعاء صایم +
جگلر وین	Jugular Vine	حبل الورید +
جن	Gin.	ایک قسم کی شراب ہے +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
جنجر	Ginger.	سونٹھ
جنرل	General.	عام
جنشین	Gentian.	جنطیانا
جنرل پرالیسس	General Paralysis	تمام بدن کا فالج
جنرل کازز	General Causes.	عام اسباب
جوس	Juice	عرق، رس
جیلپ پوڈر	Jalap Powder	سفوف بیخ جلاپا جو سندلی رنگ کا ہوتا ہے اور فایدہ اسکا مسہل ہے
جیلر	Jailer	جیلخانہ کا داروغہ
جیلی	Jelly	ایک انگریزی کھانے کا نام ہے
جیمس پوڈر	James Powder	جیمس صاحب کا تجویز کیا ہوا سفوف جو سفید رنگ کا ہوتا ہے فایدہ معرق
چاک	Chalk.	کھریا مٹی
چائلڈ ہوڈ	Child hood.	مراہقت یا لڑکپن
چلبلین	Chill-blain	[illegible]
چوکنگ	Choking	گلا گھٹنا
چیسٹ	Chest	سینہ
	ردیف ڈ	
ڈائیلیوٹ	Dilute	آمیختہ با آب
ڈائیلیوٹڈ	Diluted.	پانی ملا ہوا
ڈائی بیٹز کائلوسس	Diabetes Cylosus	ایک قسم کا ذیابیطس جس میں سفیدی کے پیشاب آتا ہے
ڈایرکٹ	Direct.	سیدھا
ڈائرکٹر	Director	رہنما یا سیدھا بتانیوالا اور اس نام کا ہے
ڈایفرم	Diaphragm.	حجاب حاجز

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
ڈائی منڈ	Diamond.	ہیرا +
ڈایورٹکس	Diuretics.	مدرات بول +
ڈبلٹی	Debility	کمی خون +
ڈجی ٹیلس	Digitales	نام درخت جو طول میں تین چار فٹ خود رو پیدا ہوتا ہے +
ڈراپسی	Dropsy.	آبی آماس جسم +
ڈرام	Drachm.	نام وزن انگریزی جو قریب چار ماشہ کے ہے +
ڈرانئنگ	Drowning.	ڈوب کر مرنا +
ڈریسنگ	Dressing.	زخموں پر لگانے کی پٹی +
ڈزرٹ اسپون	Dessert spoon.	ایک قسم کا چمچہ جسمیں قریب آٹھ ماشہ کے عرق آوے
ڈسٹلڈ واٹر	Distilled Water.	آب مقطر +
ڈسچارج	Discharge	جاری ہونا - برخاست کرنا +
ڈسکٹ	Dissect.	چیرنا +
ڈسلوکیشن	Dislocation	جوڑ کا اُکھڑ جانا +
ڈسمنوریا	Dysmenorrhoea.	عسر الحیض - دقت سے حیض ہونا +
ڈسنٹری	Dysentery	پیچش +
ڈفنس	Deafness	بہراپن +
ڈکٹس آرٹری اوسس	Ductus-Arteriosus.	مجرائی شریانی - نام ایک نالی کا جسکے ذریعہ سے جنین میں محراب ورطہ شریان و پلمونری شریان کے درمیان ارتباط ہوتا ہے +
ڈکاکشن	Decoction	جوشاندہ +
ڈکٹس وینوسس	D. Venosus.	مجرائی وریدی - ایک نالی جو زیرین وینا کیوا و امبلائکل ورید کو جنین میں ملاتی ہے +
ڈگمیاٹکس	Dogmatics	نام فرقہ حکما جنکا اعتبار بہ نسبت تجربہ کے قیاس پر زیادہ ہے +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ڈلیریم	Delirium	ہذیان ÷
ڈلیریم ٹریمنس	De Tremens	شرابیوں کا ہذیان ÷
ڈمیانا	Damiana.	ایک درخت کی پتّے ہین جنکا ست دوا میں کام آتا ہی
ڈیمانسٹریٹر	Demonstrator	انگریزی الا اصطلاحی معنی ایک پیشہ
ڈملسنٹ	Demulcent.	ایک دوا جو اعضا کو ملایم کرتی ہی
ڈمنشیا	Dementia	ضعف فراست ÷
ڈنٹل گروو	Dental Groove	دانت کی نالی ÷
ڈوورس پوڈر	Dover's Powder	سفوف مجوزہ ڈورس صاحب جسمین افیون وغیرہ ہے فایدہ معرق و مسکن ÷
ڈیپ	Deep	گہرا ÷
ڈیتھ	Death	موت ÷
ڈیتھ بائی فائر	Death by Fire.	آگ سے جلکر مرنا ÷
ڈیتھ بائی لائٹننگ	Death by Lightning	بجلی سے جلکر مرنا ÷
ڈیتھ بائی نکروسیہ	Death by Necrosema	مرنا بسبب خرابی خون کے ÷
ڈیڈ	Dead	مردہ ÷
ڈیوڈینم	Duodenum.	اعضا اثنا عشر ÷
ڈیوراماٹر	Dura mater.	نام پردہ دماغ

ردیف ر

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ربس	Ribs.	پسلیان ÷
رپچیر	Rupture	پھٹنا ÷
رٹارٹ	Retort	شیشہ کا قرعنیق ÷
رٹینا	Retina	پردہ شبکیہ ÷

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
رڈ سلفیوریٹ آف آرسنک	Red Sulpheset of arsenic	مینسل +
رڈ کارپسکلز	Red Corpuscles	سرخ کیسے جو خون مین رہتے ہین +
رڈ لیڈ	Red Led	سندور +
رڈیوس	Reduce	تخفیف - اکھڑی ہوئی کو بٹھانا +
رزن آف پوڈوفائم	Resin of Podo Phyllum	ایک میلا زرد سبزی مائل سفوف ہے جو ایک درخت کی جڑ سے نکالا جاتا ہے - فایدہ اسکا اسہال ہے +
رسپیریٹری	Respiratory	تنفس کے متعلق +
رسپیریشن	Respiration	تنفس کرنا +
رکٹم	Rectum	امعاء مستقیم +
رکٹی فائیڈ اسپرٹ	Rectified Spirit	اسپرٹ آف وائن کا لاٹن نام ہے
ریمیٹنٹ فیور	Remettent Fives	تپ ہی ایک قسم کا بخار +
روبی فیسنٹ	Rubefacient	سرخ کنندہ جلد +
رائیٹ سائیڈ	Right side	دائین طرف +
ری آکشن	Reaction	دوبارہ عود کرنا - کمزوری کے بعد طاقت آنا
ریپ	Rape	زنا بالجبر +
ری پروڈکشن	Reproduction	پیدایش از سر نو +
ریڈئیس	Radins	زندان علی - ساعد کی بیرونی ہڈی ہے +
ریزرز	Erasure	ایک قسم کا چاقو جو صرف چھیلنے کو ہی مستعمل ہے
ریلگر	Realgar	مینسل +
زنک	Zino	جست +
	ردیف س	
ساس	Sance	ایک مصالح دار عرق جو انگریزی کہانو مین ذایقہ کیواسطے ملاتے ہین +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
سانٹونین	Santonine	ایک رنگ قلمدار کڑوی چیز ہے جو ایک درخت کی کلیوں سے حاصل کیجاتی ہے اور کینچووں کے دفعیہ کے لئے عمدہ شے ہے +
سائٹرک ایسڈ	Citric Acid	ایک تیزاب جو لیموں میں بکثرت ملتا ہے
سائنائڈ	Cy-anide	وہ نمک جو سائنوجن اور کسی دھات سے بنے ہوں (سائنوجن مرکب ہے کاربن اور نیٹروجن سے) +
سائنوویا	Synovia	رطوبت دسمیہ ایک رطوبت ہے جو ہڈیوں کے سروں کو رگڑ سے بچاتی ہے
سب ایسیٹیٹ آف کاپر	Subacetate of Copper	زنگار +
سپٹکس	Septics	سڑن پیدا کرنیوالی اشیا
سب کاربونیٹ آف پوٹاش	Sub Carbonate of Potash	نام نمک جو کاربونک ایسڈ و پوٹاش سے مرکب
سب کاربونیٹ آف بسمتھ	Sub-carbonate of Bismuth	بسمتھ دھات کا ایک مرکب ہے +
سب کیوٹینیس انجکشن	Subcutaneous Injection	زیر جلد پچکاری کرنا +
سب کیوٹینیس ٹشو	Subcutaneous Tissue	ساخت زیرین جلد +
سب نائٹریٹ آف بسمتھ	Sub Nitrate of Bismuth	ایک نمک سفید رنگ کا بشکل سفوف ہے جو بسمتھ و نائٹرک ایسڈ سے مرکب بنے فائدہ قابض و مسکن +
سیبےسش	Sebaceous.	چربی کی مانند +
سپٹم	Septum	آڑ +
سپوریٹو انفلامیشن	Suppurative Inflamation	سڑندا سوزش +
سپوزیٹری	Suppository.	چند دواؤنکو موم چربی میں ملا کر گاؤدم بنا کر پیچش اسہال وغیرہ میں بتاشا کی طرح مقعد میں رکھتے ہیں +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
سڈلیز پوڈر	Seidlitz Powder	ایک مشہور ٹھنڈا مسہل مرکب ہے +
سڈیٹو	Sedative	مسکن +
سڈیٹو امیٹک	Do Emetic	ایسا مقئی جو مسکن بھی ہو +
سرجری	Surgery	جراحی +
سرجین	Surgeon	جراح +
سرکیولیشن	Circulation	دوران +
سروائیکل	Cervical	گردن کا +
سروائیکل ورٹیبرا	Do Vertebra	گردن کا مہرہ +
سیریبرل اریٹیشن	Cerebral Irritation	بڑے دماغ میں خراش ہونا +
سسٹائیٹس	Cystitis	سوزش مثانہ +
سسکوئی کاربونیٹ آف امونیا	Sesqui Carbonate of Ammonia	نام نمک جسکی ڈلیاں ہوتی ہیں - اسکو زکام وغیرہ میں سونگھا کرتے ہیں اس سے تیز بو نکلتی ہے اسلئے سونگھنے کا نمک یاد دایہی اسکا نام ہے +
سسمائیڈ	Sesamoid	عظام السمسانیہ ایک قسم کی چھوٹی ہڈیاں
سفلس	Syphilis	آتشک +
سفوکیشن	Suffocation	دم بند ہونا +
سکنڈری ڈینٹل گروو	Secondary Dental Grove	دوبارہ دانت نکلنے کی نالی +
سلفائیڈ آف لیڈ	Sulphide of Lead	نام نمک جس میں گندک اور سیسہ ہے +
سلف رجسٹرنگ تھرمامیٹر	Self Registering Thermometer	نام آلہ جس سے کبھی حرارت معلوم ہوتی ہے اور جس میں انتک ہی ہوتا ہے +
سلفوسایانائیڈ آف آئرن	Sulphocyanide of Iron	نام نمک جو گندک - سایانوجن فولاد سے بنتا ہے +
سلفیٹ سالٹ	Sulphate Salt	ایسے نمک جو گندک کے تیزاب سے بنتے ہیں

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
سلفیورس السڈ گیس	Sulphurous acid Gas	ایک قسم کا تیزاب گندک کی شکل ہوا
سلفیورس ایسڈ	Sulphurous acid	سلفیورس ایسڈ گیس کو پانی مین حل کرتے ہین بے رنگ سیال [illegible]
سلفیورک ایتھر	Sulphuric æther	ایتھر کا دوسرا نام ہے +
سلفیورک ایسڈ	Do Acid	گندک کا تیزاب +
سلفیوریٹ	Sulphuret	وہ نمک جو [illegible] سلفیورس ایسڈ [illegible]
سلفیوریٹڈ	Sulphureted	گندک کی آمیزش [illegible] +
سلفیوریٹڈ باتھ	Do Bath	سلفیورس ایسڈ پانی مین [illegible]
سلفیوریٹڈ ہیڈروجن	Sulphureted Hydrogen	ایک شفاف بیرنگ ہوا جو غلاظت سے پیدا ہوتی ہے اسکا تعفن زیادہ ہے +
[illegible]	Silver	چاندی +
سلوس فشر	Sylvius fissure	سلوس صاحب کی دراز جو دماغ مین ہوتی
سیلیسک ایسڈ	Silicic acid	اسکو سلیکا بھی کہتے ہین۔ بلور پتھر زمرد [illegible] ریت وغیرہ پتھر قریب قریب خالص سلیکا ہین +
سیلیسلک ایسڈ	Salicylic acid	ایک تیزاب جسکا فایدہ دافع [illegible]
سیمپل	Simple	سادہ +
سیمفیسس	Simphysis	ملاپ کا مقام +
سیمینل گرانیول	Seminal Granule	منی کے دانے +
سنکوپی	Syncope	غشی +
سنکونا بارک	Sinchona Bark	ایک درخت کی چھال جسمین کونین
سنکونا روبرا	Do Rubra	الغاً جسکا سرخ رنگ کی ہوتی ہے
سنکونا فبری فیوج	Do Febrifuge	سنکونا بارک سے کونین دیگر جوہر شامل نکلی ہوئی جسکا فائدہ دافع امراض نوبتی +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
	ردیف ش	
شاک	Shake.	صدمہ - ہلنا
شنکر	Chancere.	آتشک کا زخم جو اکثر اعضاء تناسلیہ پر ہوتا ہے
شوگر آف لیڈ	Sugar of Lead	شکر سفیدہ یعنی سیسہ کا نمک جسکا فایدہ قابض ہے
شولڈر ریجن	Shoulder Region	کندہے کا مقام
	ردیف ف	
فارم	Form.	شکل نقشہ
فارماکوپیا	Pharmacopoeia	قرابادین
فارن باڈی	Foreign Body	اجنبی جسم
فاسا انامینیٹا	Fossa Innominata	گڑہا بے نام
فاسفورس	Phosphorous.	نام ایک غیر دہات مفرد کا
فاسفورک الکسر	Phosphoric Elixir	فاسفورس کا ایک مرکب جو ٹنکچر آف فاسفورس کہلاتا ہے
فاسفورک ایسڈ	Phosphoric acid	فاسفورس کا تیزاب
فاسفوریٹڈ آئیل	Phosphorated oil	فاسفورس تیل مین حل شدہ
فاسفیٹ	Phosphate	فاسفورک ایسڈ اور کسی اوکسائڈ کا مرکب
فالس ممبرن	False membrane	کاذب جہلی
فالیکیولر اسٹیج	Folliculorstage	جس درجہ مین چہوٹی چہوٹی پہنسیاں
فائیبرن	Fibrin.	یہہ شے خون اور عضلات مین ہوتی ہے جو خون خارج ہو تو منجمد ہو جاتی ہے

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
فائبرو کارٹلیج	Fibro Cartilage	ریشہ دار کری
فیبولا	Fibula	قصبۃ الصغریٰ یا ٹانگ کی بیرونی ہڈی
فٹی سائیڈ	Feticide	اسقاط حمل
فرانٹل	Frontal	عظم الجبہہ۔ سر کے سامنے کی ہڈی
فرای پٹاسیو ٹارٹراس	Ferri Potassio-Tartras	نام ایک ترکیب کا جس میں فولاد و پٹاش ۔ ٹارٹرک ایسڈ ہے
فرای کوائی سائیٹراس	Ferri et Quinae Citras	طلائی رنگ کے طبق ہوتے ہیں جس میں فولاد و کونین و لیموں کا تیزاب ہے
فرائی اموٹی سائیٹراس	Ferri ammonio-Citras	گہرے سرخ رنگ کے طبق ہوتے ہیں جس میں فولاد و امونیا و لیموں کا تیزاب ہے
فرسٹ انٹنشن	First Intention	زخم کا بغیر پیپ پڑنے کے جڑ جانا
فریکچر	Fracture	ہڈی کا ٹوٹنا
فرینک نرو	Phrenic nerve	حجاب حاجز کے متعلق عصب
فرنہایٹ تھرمامیٹر	Phrenheit Thermometer.	فرنہایٹ صاحب کا مقیاس الحر
فروسائنائیڈ آف پٹاسیم	Ferrocyanide of Potassium	زرد رنگ کا قلمدار نمک جس میں لوہا پٹاسیم و ... اور سائنوجن ہے
فرینم آف دی پینس	Fraenum of the Penis.	قضیب کی زیرین جھلی یا لگام
فزیالوجی	Physiology	علم موجودات یا افعال الاعضا
فشر آف دی اینس	Fissure of the anus	شقاق المقعد
فکسڈ آئیل	Fixed oil	روغن قائمہ یعنی جو تیل اڑنیوالا نہ ہو
فلاسفر	Philosopher.	فیلسوف۔ حکیم
فلٹر	Filter	صافی۔ چھاننا
فلٹرنگ پیپر	Filtering Paper	چھاننے کا کاغذ
فلسی فارم	Falciform	ہنسیہ کی شکل۔ نام رباط جگر
فلکس سریبرائی	Falx Cerebri	نام جھلی کے پردہ کا جو بڑی دماغ کی مابین واقع ہے

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
فلوپین ٹیوب	Fallopian Tube.	فاوپ نالی
فلوور آف سلفر	Flour of sulphur	تصعید کی ہوئی گندک
فلوئیڈ ڈرام	Fluid Drachm	سیال چیزون کا پیمانہ جو قریب ...
فیمبریٹیڈ اکسٹرمٹی	Fimbriated Extre-mity.	فاوپ نالی کی پردار یا جہالر دار سری کا نام
فنگائی	Fungi	کائی یا ایک قسم کی نباتات
فنگی پائیزن	Do Poison	بعض نباتی زہریلی شے جسکو کسی ترکاری کے دہوکے مین کہانے سے سمیت ہو
فورجیڈ اسٹامپس بل	Forged Stamps or Bill.	اسٹام کو کاغذ یا بل مین جعل کرنا
فورشیٹ	Fourchette	مبالی
فورمین اوویلی	Foramen ovale	نام سوراخ جو پردہ اذن القلب جنین و آدمیون کی ... ہڈی مین ہوتا ہے
فورمین میگنم	Do magnum	بڑا سوراخ
فولرز سولیوشن	Foulers solution	نام عرق جسمین سنکہیا حل ہوتا ہے
فیٹس	Foetus	جنین
فیشن	Fashion	طریقہ - چال چلن
فیرک کلورائیڈ	Ferric Chloride	سرخ رنگ کا نمک جو مرکب ہے لوہے اور کلورین سے
فیرنکس	Pharynx	حلقوم
فیمر بون	Femur Bone	ران کی ہڈی
فیمیل	Female	عورت
فینڈ ڈزیز	Feigned Diseases	بناوٹی بیماریان

ردیف ک

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
کاپر	Copper	تانبہ

انگریزی الفاظ اردو حروف میں	انگریزی الفاظ انگریزی حروف میں	معنی
کاٹن اول	Cotton wool.	روئی +
کاڈلور آئل	Cod Liver oil	کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل جو غذائیت بخش ہے +
کاربن	Carbon	ایک غیر دھاتی عنصر ہے کوئلہ وہیرا وغیرہ اسی سے بنا ہے +
کاربولک ایسڈ	Carbolic Acid	ایک تیزاب ہے جو جراثیم کے لئے مفید ہے کالی کوئلہ کو کشید کرنے سے نکلتا ہے +
کاربونک ایسڈ	Carbonic acid	کاربن کا تیزاب +
کاربونک ایسڈ گیس	Do Do Gas.	کاربونک ایسڈ بشکل ہوا +
کاربونک ڈائی اوکسائیڈ گیس	Do Dioxid Gas	ایضاً (دوسرا نام ہے) +
کارپس اسٹرائی ایٹم	Carpus Striotum	خاکی رنگ کا ابھار جو دماغ میں ہے +
کارپسلز	Corpuscles	دانے - کیسے +
کارپس کلوسم	Do Callosum	سخت جسم - ایک سفید رنگ کی شی جو دماغ کے ہر دو گردن کے مابین ہے +
کارٹلج	Cartilage.	کرکری +
کارٹیکل	Cortical.	جلد +
کارڈ	Corde.	ڈوری +
کارڈمم	Cardamom.	الائچی +
کارڈی	Cordi	تندی +
کارڈیاک پراسس	Cardiac	دل کے متعلق +
کارنکیولی مرٹیفارمز	Caruncubae myrtiformes process.	نام بقیہ جھلی بکارت +
کاربونیٹ سالٹ	Carbonate salt	کاربونک ایسڈ کے نمک +
کارنیا	Cornea	قرنیہ - نام پردہ چشم +
کاسٹک	Caustic	جلانیوالا - نائٹریٹ آف سلور کو بھی کہتے ہیں +
کاسکیرا سگریڈا	Cascara Sugar=ada	ایک نباتاتی دوا ہے جسکا رب اور دوا آج کل بہت کار آمد ہے +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
کاشیو نٹ	Cashew nut	نام درخت جو امریکہ مین ہوتا ہے +
کاک سکس	Coccyx	عظم العصعص - دمچی کی ہڈی +
کالچیکم	Colchicum	سورنجان تلخ +
کالرا	Cholera	ہیضہ +
کالوسنتھ	Colo-cynth	حنظل +
کامن	Common	عام +
کامی نیوٹد فرکچر	Communited Fracture	ایسا فرکچر جسمین ہڈی ریزہ ریزہ ہوجائے
کانجی واٹر	Congee water	پیچ - چانولون کا آپ جوش ہے +
کانڈی لوما	Condyloma	آتشکی مسہ جو اکثر قریب مقعد ہوتا ہے +
کانسٹی ٹیوشنل ڈزیز	Constitutional Disease	وہ امراض جنسے طبیعت خراب ہوجائے
کانکا	Concha	کان کا درمیانی گہرا گڑہا +
کانکیو	Concave	مجوف +
کانویکس	Convex	محدب +
کتھارٹکس	Cathartics	مسہلات +
کڈنیز	Kidneys	گردے +
کراٹڈ آرٹری	Carotid artery	شریان سباتی جو گردن مین ہوتی ہے
کرانک پائزن	Chronic Poison	زہر مزمن +
کرسٹا گیلائی	Crista Galli	لفظی معنی مرغ کا تاج - نام ایک نکال کا جو اتھمایڈ ہڈی مین ہوتا ہے +
کرسٹل کاربولک ایسڈ	Crystal Carbolic-acid	قلمدار کاربولک ایسڈ +
کرسٹل لائن لنس	Crystalline Lens	آنکھہ کی بلوری رطوبت +
کرنٹ	Currant	خوشہ انگور +
کروپ	Croup	قصبتہ الریہ کا ایک مرض جسمین ذبحلی ...
کروزو	Corrosive	اکال +

انگریزی اردو حرف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
کروزوسلی میٹ	Do sublimate	رسکپور
کروسین آئل	Kerosine oil	مٹی کا تیل
کرومم	Chrom	کرومیم اسکا دوسرا نام کرومس کلورائڈ ہے جسمین اور کلورین ہے کرومیم ایک دہات ہے اور سیسہ وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی ملتی ہے
کرومیٹ آف لیڈ	Chromate of Lead	نام نمک جسمین کرومیم اور سیسہ ہے
کرونر	Coroner	نام عہدہ انگریزون کی ولایت مین لاش کے متعلق مقدمات کی شروع سماعت انکے ذمہ ہے
کریازوٹ	Creasote	درخت صنوبر کی لکڑیون کو کشید کرنے سے جو تار نکلتا ہے اسکو دوبارہ کشید کرنے سے کریازوٹ ملتا ہے
کریٹیکل ٹیم	Critical time	تخمیناً پینتالیس برس کی بعد کی عمر
کریم	Cream	بالائی ملائی
کریم آف ٹارٹر	Do of Tartar	سفید رنگ کا نمک ہے جو انگورون مین پایا جاتا
کریمنیل اباشن	Criminal Abortion	مجرمانہ اسقاط حمل
کسٹن	Kyestein	حاملہ عورتون کے پیشاب کو ایک دو روز رکھنے سے ایک جھلی سی جم جاتی ہے
کلاسی فی کیشن	Classification	ترتیب و تقسیم
کلاویکل	Clavicle	ہنسلی کی ہڈی
کلمبا	Calumba	ایک بیلیا درخت ہے جسکی جڑ کے قتلے جو گول ہوتے ہین دوا مین کام آتے ہین فائدہ مقوی ہے
کلوڈین	Callo-dion	ایک بے رنگ سیال ہے جو زخمونکی لب ملانے مین مستعمل ہے

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
کلورائڈ	Chloride	وہ نمک جو کلورین اور کسی دھات سے بنے
کلورائڈ آف بیریم	Do of Barium	نام نمک جو مرکب ہے بیریم دھات اور کلورین سے
کلورائڈ آف سوڈیم	Do of Sodium	کھانے کا نمک +
کلورائڈ آف گولڈ	Do of Gold	نام نمک جسمین کلورین و سونا ہے +
کلورل ہیڈریٹ	Chloral Hydrate	بیرنگ قلمدار شئے جسکی بو و ذائقہ تلخ۔ فائدہ خواب آور +
کلوروفارم	Chloroform	نام ایک بیہوش کرنیوالی دوا کا جو سیال
کلوریٹ آف پٹاش	Chlorate of Potash	بے رنگ قلمدار نمک ہے جسکا فائدہ مخرج دُمدر بول وغیرہ ہے +
کلورائڈ آف مرکیوری	Chloride of mercury	رسکپور +
کلورین	Chlorine	نام ایک غیر دھات عنصر کا جو نمک شور اور دیگر شئے مین بکثرت پایا جاتا ہے +
کلوری نیٹڈ لایم	Chlorinated Lime	بجھے ہوئے چونہ مین کلورین جذب کرنے سے بنتا ہے جو ہلکی سفید رنگ کا [illegible]
کلیٹورس	Clitoris	عورتون کا نایزہ ٹھنیا +
کلی سایئنڈ میگنیشیا	Calcined magnesia	اس مرکب مین میگنیشیا دھات اور [illegible]
کلینیکل تھرمامیٹر	Clinical Thermometer	جسمی حرارت دریافت کرنے کا آلہ +
کمپریشن	Compression	دباؤ +
کمسٹری	Chemistry	کیمیا گری +
کمسٹری روم	Do Room	جس کمرہ مین کیمیاوی +
کمپلی کیٹڈ	Complicated	اُلجھا ہوا۔ دشوار +
کمپونڈ	Compound	مرکب +
کمپونڈ پل آف سوپ	Do pill of soap	صابن کی مرکب گولی +
کمپونڈ ٹنکچر آف جنشین	Do Tincture of gention	جنطیانا وغیرہ کا ٹنکچر +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
کمپونڈ روبرب پل	Do Rhubarb pill	ریونڈ چینی کی مرکب گولی +
کمپونڈ کائینو پوڈر	Do Kino Powder	کائینو کو مرکب سفوف (کائینو درخت کی رطوبت ہی جسکا فائدہ مثل کتھا گوند کے ہے)
کمپونڈ پوڈر آف ٹراگاکانتھ	Compound Powder of Tragacanth	مرکب سفوف جسمین کتیرا وگوند ببول و نشاستہ ہوتا ہے +
کمٹنگ سوڈومی	Committingsodomy	خلاف وضع فطری کرنا +
کنٹرابینڈ اوپیم	Contraband Opium	افیون ناجائز +
کنٹریکٹ	Contract	اینٹھنا +
کنٹیجیئس	Contagious	چھوت لگنے والا +
کنٹینوڈ فیور	Continued fever	دائمی بخار +
کنٹیوزڈ	Contused	کچلا ہوا +
کنجسٹڈ	Congested	اجتماع شدہ +
کنجسچن	Congestion	اجتماع +
کنجنیٹل فائموسس	Congenital Phymosis	حشفہ کی اوپری کھال کا پیدائشی اوپر چڑھنا +
کنجنکٹیوا	Conjunctiva	طبقہ ملتحمہ - نام جھلی چشم +
کنڈکٹر	Conductor	رہنما +
کنفکشن آف اوپیم	Confection of opium	معجون افیون +
کنکشن آف دی برین	Concussion of the Brain	دماغ کا ہلنا +
کنولشن	Convulsion	تشنج +
کوانٹرفیٹ کوئن	Counterfeit Coin	جعلی سکہ بنانا +
کوچک	Caoutchouc.	ربڑ +
کوچنیل	Cochineal	کرم دانہ +
کوڈی آئین	Codeine.	نام جوہر جو ہیت افیون مین ہے +
کورین	Chorion	نام جھلی جنین جو مشیمہ جھلی کے اوپر ہے +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
کوسو	Kousso	ایسیا مین ایک درخت ہوتا ہی اسکی [illegible] +
کولڈ	Cold	زکام۔ ٹھنڈا۔ سردی +
کولن	Colon	قولون +
کولیپس	Collapoe	ایک قسم کا ضعف جسمین گال بیٹھ جاتے ہین آنکھین گڑہی مین گھس جاتی ہین جیسا ہیضہ مین +
کوما	Coma	بیہوشی +
کونایم	Conium	ایک نباتی دوا جسکا فائدہ مخدر سے +
کویک ننگ	Quickening	جنین کے ہلنے کی کیفیت حاملہ کو معلوم ہو +
کیپلریز	Capillaries	شریان اور وریدہ کی مابین کی باریک نالیان +
کیٹالیپسی	Catalepsy	نام ایک تشنجی مرض کا +
کیٹل پائزننگ	Cattle Poisoning	مویشی کو زہر کھلانا +
کیرویسیڈ	Caraway seed	ولایتی زیرہ +
کیریز	Caries	ہڈی کا گلنا +
کیس	Case	مقدمہ حالت عوام اطبا مین مریض [illegible]
کیسٹر آئیل	Castor Oil	روغن بیدانجیر +
کیلسک	Calcic	کیلسیم کا (کیلسیم سفید چمکیلا دھات ہے جو چونہ کی [illegible] مین ملتی ہے) +
کیلومل	Calomel	میلے سفید رنگ کا [illegible] سفوف پارہ ایک مرکب ہے عوام مین عام گشت سیماب مشہور ہے +
کیلے بازین	Calabasbeen	ایک بیلدار درخت ملک امریکہ مین ہوتا ہی اسکی بیج دوا مین مستعمل ہین خواص حرام مغز کا مسکن +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
کیک	Cake	انگریزی نان خطائی +
کیمفر	Camphor	کافور +
کیمفوریٹڈ اسپرٹ	Camphorated Spirit	اسپرٹ میں کافور حل کیا ہوا +
کیمیکل	Chemical	کیمیاری +
کیمیکل انالیسس	Chemical Analysis	کیمیاوی تفریق +
کنائین	Canine	اسنان انیاب - کیپو سپلوی؟ الیسانیس دانتوں کے بیرونی پہلو پر ہوتے
کینتھرائڈس	Cantharides	تیلنی مکھی +
کینتھریڈین	Cantharidin	تیلنی مکھی کے جزو موثرہ کا نام +
کینسر	Cancer	سرطان +
کینیبس انڈیکا	Cannabis Indica	گانجھا +
کیوبب آئیل	Cubeb Oil	کباب چینی کا تیل +
کیویٹی	Cavity	غار +
کیوٹیکل	Cuticle.	جلد کا بیرونی طبق +
کیوریٹر میوزیم	Curator Museum	عجائب خانہ کا داروغہ +
کیومیلیٹو پائزن	Cumulative Poision	ایسا زہر جو جسم میں تھوڑا تھوڑا کرکے بعد میں اثر پیدا کرے +

ردیف گ

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
گالونیزم	Galvanism	ایک قسم کی بجلی +
گٹا پرچا	Guta Percha	ایک درخت کا خشک کیا ہوا رس ہے +
گرافین ویسیکلس	Graafianvesicles	نام دانوں کا جو خصیہ رات میں ہوتے ہیں جن میں اوم رہتا ہے انکو گراف صاحب نے دریافت کیا تھا
گرام	Gramme	نام وزن جو قریب ۱۵ گرین کی ہے +
گرجن آئیل	Gurjun Oil	گرجن کا تیل +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
گرے پوڈر	Grey Powder	ہلکے خاکی رنگ کا سفوف ہے جو مرکب ہے پارہ و کھریا سے
گرین	Grain	نام وزن انگریزی جو قریب پانچ چاول کے
گرین اولڈ ایج	Green old age	کہولت یعنی ۶۰ یا ۶۵ برس کی عمر
گلابرز سالٹ	Glaubers Salt	کھاری نمک
گلابیولس	Globules	گول دانے
گلابیولن	Globuline	نام مرکب جو خون کے کیسون مین ہماٹن کی ہمراہ بکثرت رہتا ہے
گلوٹن	Gluten	نام نباتی فائیبرن کا گیہون کا نشاستہ نکالنے کے بعد جو لچلچی شے رہجاتی ہے
گلیسرن	Glycerine	بے رنگ روغن شفاف سیال ہے
گلیشیل ایسیٹک ایسڈ	Glacial acetic acid	تیز سرکہ کا تیزاب
گلینڈیولی پیکیونائی	Glandulae Pacchioni	گلٹیان جو ڈیورا میٹر کی بیرونی سطح پر ملتی ہیں
گلینس پینس	Glans Penis	حشفہ
گم مر	Gum Myrrh	ہیجابول کا گوند
گم اموناکم	Gum Ammonicam	اُشق
گنشٹ اونڈ	Gunshot wound	بندوق یا بارود کا زخم
گنگرین	Gangrene	سڑنا
گنوریا	Gonorrhoea	سوزاک
گنوریل ڈسچارج	Gonorrhoeal Discharge	رطوبت جو سوزاک مین خارج ہو
گوڈ کنڈکٹر	Good Conductor	اچھا رہنما
گوسبری	Gooseberry	نام میوہ جو از قسم کرونده ہے
گوئیکم	Guaiacum	ایک درخت کی روئیدگی یعنی سخت لکڑی ہے
گوئیکم رزن	Do Resion	رال دار شے جو گوئیکم سے نکلتی ہے فائدہ مند محرک

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
گیسٹرائیٹس	Gastritis	سوزش معدہ +
گیسیز	Gases	ہوائیں +
گیلک ایسڈ	Gallic Acid	نام تیزاب [illegible]
گیلن	Gallon	[illegible] پیمانہ [illegible]
گیمبوج	Gamboge	عصارہ [illegible]
	ل	
لاڈنم	Laudanum	افیون کا خمیر +
لارج انٹسٹائنس	Large intestines	بڑی آنتیں +
لیسریٹڈ وونڈ	Lacerated wound	بہت کٹا ہوا زخم +
لیسریشن	Laceration	کٹنا +
لافنگ گیس	Laughing Gas	نائیٹروجن اوکسیجن کا ایک مرکب [illegible] جسکے اثر ہونے سے آدمی ہنستا ہے
لاگ اوڈ	Log Wood	ایک قسم کی لکڑی [illegible] زبان میں بقم کہتے ہیں +
لانجی ٹیوڈنل سائنس	Longitudinal Sinus	سیدھی نالی +
لانگ تھوریسک نرو	Long thoracic nerve	سینہ کا عصب +
لائکر آرسینیکیلس	Liquor arsenicalis	فولرز سولیوشن کا دوسرا نام +
لائکر اسٹرکنیا	Do Strychnia	سولیوشن کچلہ کے جوہر کا +
لائکر امنی	Do Amnii	نام رطوبت مشیمہ جھلی - جو جنین کو دباؤ سے محفوظ رکھتی ہے +
لائکر امونیا	Do ammonia	سولیوشن امونیا کا +
لائکر امونیا اسی ٹیٹس	Do ammonia acetatis	اسمین ایسیٹک ایسڈ و امونیا و پانی ہے فائدہ معرق - مفرح +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
لائکر اوپیائی	Do Opii	سولیوشن افیون کا +
لائکر اوپیائی سڈیٹوا	Do opii Sedativa	افیون کا ایک مرکب سولیوشن ہے +
لائکر پٹاسی	Do potassoe	سولیوشن پٹاش کا +
لائکر پٹاسی آرسنائٹس	Do potassoe arsenitis	فولرز سولیوشن کا دوسرا نام +
لائکر پلمبائی ڈائی ایسیٹیٹس	Do plumbdi acetatis	سیسہ کا سولیوشن +
لائکر سیمنیس	Do seminis	منی کی رطوبت +
لائکر سنگوئنس	Do sanguinis	خون کا سیال حصہ +
لائکر سوڈی آرسنائٹس	Do Sodoe arsenitis	ایک کب جسمین سنکھیا سوڈا پانی ہے +
لائکر لٹی	Do Lytoe	آبلہ اوٹہانے والا ایک عرق +
لائین	Line	لکیر +
لائم	Lime	چونہ +
لٹمس پیپر	Litmus Paper	نباتی نیلا رنگا ہوا کاغذ جو اشیاے کیمیاوی کے امتحان کے لئے مستعمل +
لجی ٹمسی	Legitimacy	اصالت +
لکچر	Lecture	درس +
لکوئیڈ	Liquid	سیال +
لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف میل فرن	Do Extract of Male Fern	تھوڑا سا درخت جو میل فرن ہے اسکا سیال ست جسکا فائدہ دافع کدو دانہ +
لگمنٹ	Ligament	رباط +
لمبر ریجن	Lumbar Region	کمر کا مقام +
لمن	Lemon	نیبو +
لنٹ	Lint	ایک قسم کا کپڑا جو السی کے ریشون سے بنتا ہے اور جراحی کے کامون مین مستعمل ہے +
لنگس	Lungs.	پھیپڑے +

لوبیلیا	Lobelia	ایک چھوٹا سا پیڑ جس کی تاثیر مثل تمباکو کے ہے
لور	Liver	جگر +
لور جا	Lower jaw	زیرین جبڑا +
لوور ایکسٹریمیٹیز	Do Extremities	شاخہائے زیرین مراد پائے ہے +
لوشن	Lotion	پانی میں گھولی ہوئی دوا جو باہر لگانے کے کام آتی ہے
لوکل	Local	مقام +
لوکل کازز	Do Causes	مقامی اسباب +
لوکیا	Lochia	رطوبت نفاس +
لوما	Loma	نام مرض جس میں لڑکیوں کی فرج کے لبوں پر خراب قسم کے زخم ہوجاتے ہیں +
لیبیا	Labia	لب +
لیبیا میجورا	Do Majora	فرج کی بیرونی یا بڑی لب یا کناری +
لیبیا منورا	Do Minora	فرج کے درونی یا چھوٹی لب یا کناری
لیٹرل	Lateral	پہلوی +
لیڈ	Lead	سیسہ +
لیڈ اینڈ اوپیم سپوزیٹری	Do & Opium Suppository	سیسہ اور افیون کی سپوزیٹری +
لیڈ پالسی	Do Palsy	سیسہ کے استعمال سے فالج ہونا +
لیڈ کالک	Do Colic	سیسہ کے استعمال سے قولنج ہونا +
لیرنکس	Larynx	حنجرہ +
لیفٹ سائڈ	Left side	بائیں طرف +
لیکٹک ایسڈ	Lactic Acid	ایک قسم کا تیزاب جو دودھ میں پایا جاتا ہے
لیمپ	Lamp	شمع +
لینولن	Lanolin	ایک قسم کی روغنی شے جو اون سے نکالی جاتی ہے
لینیمنٹ	Liniment	مالش کرنے کی ایک سیال شے +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
لیوکوریا	Leucorrhoea	سیلان رحم +
لیوکوریل ڈسچارج	Leucorrhoeal Discharge	سیلان رحم کی حالت میں رطوبت بہنا +
لیونٹک اسائلم	Lunatic asylum	پاگل خانہ +
لیونڈر	Lavender.	ایک چھوٹا سا پیڑ جس میں رنگ کے خوشبودار پھول لگتے ہیں
لیونر کاسٹک	Lunar Caustic	نائٹریٹ آف سلور کا دوسرا نام
لیونگ	Living	زندگی +

ردیف م

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
ماربڈ اگزامنیشن	Morbid Examination	امتحان نعش +
ماربڈ اناٹمی	Do Anatomy	تشریح بعد وفات +
مارٹل اونڈ	Mortal Wound	کاری زخم +
مارفائین	Morphine	افیون کا جوہر جو مشہور ہے +
مارفیا	Morphia	مارفائین کا دوسرا نام +
مارفیا لازنجز	Do Lozenges	مارفیا کے قرص +
مارکنگ نٹ	Marking nut	بھلاوان +
مارملیڈ	Marmalade	انگریزی کھانا جو شکل مربہ کے ہے
ماسٹر	Master	اُستاد +
مانس وینرس	Monsveneris	عورتوں کی شرمگاہ کی اونچی جگہ
مائی اوپیا	Myopia	دور کی شے نظر نہ آنا +
مٹن	Mutton	گوشت گوسفند +
مڈوائفری	Midwifery	علم قابلہ +
مڈولا آبلانگیٹا	Medulla oblongata	راس النخاع +
مڈیلیری	Medullary	گودے کا۔ مغز کا +
مر	Myrrh	بیجابول +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
مرکیوری	Mercury	پارہ +
مسٹائیڈ پراسس	Mastoid Process	نام ایک ابھار کا جو کنپٹی کی ہڈی میں بشکل پستان ہوتا ہے
مسٹائیڈ سلس	Mastoid Cells	مسٹائیڈ پراسس کے سامانے +
مسٹرڈ	Mustard	رائی +
مسلز	Muscles	عضلات +
مشروم	Mushroom	کلاہ باران - ایک قسم کی نباتات +
میکانک ایسڈ	Meconic acid	نام تیزاب جو بابت افیون میں ہے
میکانیکل	Mechanical	ترکیبی +
مکسچر	Mixture	ملا ہوا چند دوائیں پانی میں ملی ہوئیں +
میکونیا	Meconia	نام شے جو بابت افیون میں ہے +
میکونیٹ آف لیڈ	Meconate of Lead	نام نمک میں میکانک ایسڈ اور سیسہ
مِلک آف گم اموناکم	Milk of Gum Ammoniacum	اشق پانی میں گھلا ہوا جو شکل شیر ہوتا ہے
ملٹری	Military	جنگی +
ملیریا	Malaria	نام ہوا سم دار جو اکثر دلدل میں پیدا ہوتی ہے اور اسکے سبب باری کا بخار وغیرہ آتا ہے
ممبرن	Membrane	جھلی +
ممبرینا پیوپلیرس	Membrana Pupillaris	نام جھلی جو اکثر ۷ ماہ تک جنین کی آنکھوں پر ملتی ہے
ممبرینا ڈسڈیوا	D? Decidua	نام جھلی جو جنین کے اوپر ہوتی ہے +
منرل	Mineral	معدنی +
منیجر	Manager	مہتمم +
مولر	Molar	ڈاڑھ
مولس	Moles	جنین کی جھلیاں بسبب نقصان پرورش گوشت کی شکل بنجاتی ہیں +
میٹس یورینیریس	Meatus Urinarius	پیشاب کا سوراخ +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
مولی کیولر ڈیتھ	Mole Cular death	جسمی عناصر کا منتفرق ہونا +
مئیکرس کوپ	Micros-cope	کلان بین +
میٹریا میڈیکا	Materia Medica	علم الادویہ +
میڈیس ٹائینم	Medias tinum	پردہ پھیپڑوں کے درمیانی مقام کا نام
میڈیکل اسکول	Medical School	مدرسہ طبی +
میڈیکل افیسر	Do Officer	ڈاکٹروں کا سردار +
میڈیکل ادی ڈینس	Do Evidence	گواہی طبی +
میڈیکل پریس	Do Press	طبی مطبع +
میڈیکل جورس پروڈینس	Do Jusis prudence	طب کے متعلق اصل قوانین +
میڈیکل جورسٹ	Do Jurist	عالم قوانین متعلقہ طب +
میڈیکل کالج	Do College	کلان مدرسہ طبی +
میڈیکل ہال	Do Hall	دواخانہ +
میڈیکولیگل رپورٹ	Medicoligal Report	اطلاع حسب آئین طبی +
میکنیم	Meconium	وہ غلاظت جو بچہ نوزائیدہ کی پیٹ سے نکلتی
میگنٹ	Magnet	مقناطیس +
میگنیٹک	Magnatic	جاذب مقناطیسی قوت +
میلر بون	Malar Bone	گال کی ہڈی +
مینتھل	Menthol	پیپرمنٹ وغیرہ روغنات سے جو حاصل ہوتی اسکی سوئی کی مانند قلمین یا قلمدار ڈلیان
مینیا	Mania	جنون +
میوریٹک السیڈ	Muriatic acid	کلورین کا تیزاب جو نمک خوردنی کا جزو اعظم ہے اسواسطے نمک کا تیزاب مشہور ہے +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
نائیٹریٹ آف سلور	Nitrate of Silver	نام نمک جسمین نائیٹرک ایسڈ اور سلور یعنی چاندی کی عوام مین بنام کاسٹک مشہور ہے
نائیٹریٹ سالٹ	Do Salt	وہ نمک جو نائیٹرک ایسڈ سے بنتے ہوں
نپل	Nipple	بھٹنی +
نپتھول	Napthol	سفید رنگ کی قلمدار دوا جو نشل فنائیل کی ہے
نرو	Nerve.	عصب +
نروس	Nervous	عصبی +
نکروسس	Necrosis	ہڈی کا مردار ہونا +
نکس وامیکا	Nux Vomica	کچلہ +
نکوٹین	Nicotine	جوہر تمباکو +
نکوٹینا	Nincotiana	نکوٹین کا دوسرا نام +
نمونیا	Pnemmonia	ذات الریہ پھیپڑہ کی سوزش +
نی	Knee	گھٹنہ +
نیٹو	Native	ملکی +
نیزل فاسیز	Nasal Fossoe	ناک کے گڑھے +
نیوروٹکس	Neurotics	عصبی یعنی جسکا اثر عصب پر ہو +

ردیف و

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
واٹر	Water	پانی +
واٹر باتھہ	Do Bath	پانی سے غسل کرنا +
وارم پلاسٹر	Warm Plaster	گرم پلاسٹر +
وارنش	Varnish	لاک یا رنگ چڑھانا +
وائیٹ آرسنک	White arsenic	سنکھیا +
وائیٹ ٹارٹار	Do Tartar	کریم آف ٹارٹار کا دوسرا نام

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
وائیٹ وٹیریل	White Vitrial	سفید طوطیا ✦
وائین	Wine	شراب ✦
وائین گلاس	Wine Glass	وائین کا پیمانہ جو برابر دو اونس کے ہے ✦
وائینم اوپیائی	Vinum opii	ستمبری شراب مین حل کی ہوئی افیون ✦
وجینا	Vagina	فرج عنق الرحم ✦
وجینل کنال	Vaginal Canal	فرج کی نالی ✦
ویجیٹیبل	Vegetable	نباتی ترکاری ✦
ورٹیبرل کالم	Vertebral Column	ریڑھ کا ستون ✦
وزڈم ٹوتھ	Wisdom Tooth	عقل ڈاڑھ ✦
وسرا	Viscera	اعضا داندرونی ✦
وینس	Veins	آوروے ✦
وس میڈی کیٹرکس نیچوری	Vis medicatrix Naturoe	وہ طاقت جو جسم کے عضو کی کو بلا مدد غیر اعتدالی پر لے آئے ✦
ویسکیولر سسٹم	Vascular system	انتظام آوردہ کا ✦
ویسیکیولی سمی نیلیز	Vesiculoe seminales	ایک قسم کی تھیلیاں ہین جن مین منی رہتی ہے
ولوا	Vulva	بیرونی شرمگاہ ✦
ولیریٹ آف امونیا	Valerianate of Ammonia	تام نمک جس مین ویلیرینک ایسڈ و امونیا ہے (تیزاب کو ویلیرین سے نکالا جو بالچھڑ کی قسم ہے) ✦
ولیرینیٹ آف زنک	[illegible] of Zinc	جس مین ویلیرینک ایسڈ اور جست ہو ✦
ونٹریکل	Ventricle	بطن القلب ✦
ویریکوسیل	Varicocele	اسپرمٹک رڈ کی ورید ونکا پھول جانا ✦
ویسی لن	Vaseline	سفید یا ہلکے زرد رنگ کی ملایم چکنی شے ہے جو پٹرول سے نکلتی ہے ✦

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ویکنیس	Weakness	کمزوری +
ویکسینیشن	Vaccination	ٹیکا لگانا - گودنا +
وین	Vein	رگ - ورید +
وینا کیوا	Vena Cava	بڑی وریدجسمین دو چھوٹی وریدون کا خون جاتا ہے
وینس کنجسچن	Venous Congestion	اجتماع خون وریدی +
وینیریل ڈزیز	Venereal Disease	وہ امراض جو بدفعلی سے ہوتے ہین +
وینیگر	Vinegar	سرکہ +

ردیف ہ

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ہائی آیڈ کارٹلیج	Hyoide cartilage	زبان کی کرّی +
ہائی پس پیڈیس	Hypospadians	ایسے عجیب الخلقت جنکی بائینرہ کے نیچے کا حصہ کھلا ہوا ہو +
ہائی پوڈرمک سرنج	Hypodermicsyringe	ایک قسم کی باریک نوک کی پچکاری جس سے زیر جلد دوا پہنچائی جاتی ہے
ہائی پوکانڈریک ریجن	Hypochondriac Region	اپیگاسٹرک ریجن کے پہلوی مقامات
ہائیڈیٹڈس	Hydatids	لمبے کیڑے جو انسان و دیگر حیوانات کے جسم مین ہوتے ہین +
ہائی ساسمس	Hyoscyamus	بنج +
ہائیلم	Hylum	ناف +
ہائیلم اسپلینی	Do spleni	طحال کا درمیانی مقام +
ہائمن ممبرن	Hymen Membrane	غشاء بکارت +
ہیپٹیزیشن	Hepatization	مثل جگر کے ہونا +
ہرنیا	Hernia	فتق +
ہرمے فوروڈیٹز	Hermaphrodites	خنثیٰ +

انگریزی اردو حروف میں	انگریزی انگریزی حروف میں	معنی
ہسٹری	History	تواریخ
ہسٹریا	Hysteria	بادگولا یا اختناق الرحم
ہلی بور	Helle bore	ایک پودہ ہے جسکا فائدہ ...
ہماٹن	Haematine	سرخ کیفیت جو خون کا اصلی جز ہے
ہماٹوسین	Haematocine	سرخ رنگت جو خون میں ہوتی ہے
ہمرج	Haemorrhage	جریان خون سیلان خون
ہملوک	Hemlock	بیخ رومی
ہمپلیجیا	Hemiplegia	نصف جسم کا طول میں فالج ہونا
ہن بن	Henbane	ہائوسائمس کا دوسرا نام
ہوی کاربوریٹڈ ہیڈروجن	Heavy Carburetted Hydrogen	ہیڈروجن کا مرکب روشنی کی گیس کا جزو اعظم ہے
ہیڈرک سلفائیڈ	Hydric sulphide	سلفوریٹڈ ہیڈروجن گیس کا دوسرا نام
ہیڈرک سلفیٹ	Do sulphate	اسکا دوسرا نام سلفیورک ایسڈ
ہیڈروجن	Hydrogen	نام ایک عنصر کا جس سے پانی بنتا ہے
ہیڈروسلفیوریٹ آف امونیا	Hydro sulphurate of ammonia	نام نمک جس میں ہیڈروجن اور گندھک و امونیا ہے
ہیڈروسیانک ایسڈ	Hydrocyanic acid	نام تیزاب جو سخت زہر ہے اور تلخ بادام وغیرہ میں پایا جاتا ہے
ہیڈروسیل	Hydrocele	فوطے میں پانی بھرنا
ہیڈروفوبیا	Hydro phobia	ہڑک سگ دیوانہ کے کاٹنے سے یہہ مرض ہوتا ہے
ہیڈروکلورک ایسڈ	Hydro chloric acid	میوریاٹک ایسڈ کا دوسرا نام
ہیڈروکلورک ایسڈ گیس	Do acid Gas	ہیڈروکلورک ایسڈ بشکل ہوا

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
ہیڈروکلوریٹ آف کونین	Hydrochlorate of Quinine	ہیڈروکلورک ایسڈ وکونین کا مرکب ہے
ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا	Hydrochlorate of morphia	مارفیا کا نمک جو مارفیا کی نام سے مشہور ہے
ہیڈروکیفلس	Hydro cephalus	استسقاالراس +
ہیڈروگاگ پرگیٹو	Hydrogogue Purgative	سخت مسہل جس سے پانی کی مانند دست ہون
ہیڈریٹ آف کلورل	Hydrate of chloral	کلورل ہیڈریٹ کا دوسرا نام +
ہیڈریٹ آف لائم	Do of lime	خشک کیا ہوا چونہ +
ہیڈریٹڈ اوکسایڈ آف آیرن	Hydrate oxide of Iron	خشک کیا ہوا اوکسایڈ لوہے کا +
ہیڈریٹڈ پروٹو اوکسایڈ لیڈ	Do Proto oxide of Lead	خشک کیا ہوا اوکسایڈ سیسہ کا +
ہیزے لن	Hazeline	ایک نہایت سیال دوا ہے +
ہیلکس	Helix	حتار الاذن ۔ کان کا بیرونی کنارہ +
ہمپ	Hemp.	بھنگ +
ہمیو سایڈ	Homicide	خودکشی +
ہیمے ٹیمسس	Hematemesis	نفث الدم خون تہوکنا +
ہیمٹوریا	Hœmaturia	بول الدم ۔ پیشاب مین خون آنا +
ہنگنگ	Hanging	پھانسی پانا +
ہیومرس	Humerus	عظم العضد ۔ بازو کی ہڈی +

ردیف یی

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
یلوپراوکسایڈ آف مرکیوری	Yellow Peroxide of Mercury	پارہ کا ایک مرکب ہے جس کا رنگت زرد ہوجاتی ہے +
یلوفیور	Do Fever	ریمیٹنٹ قسم کا بخار جسمین جسم کا رنگ زرد ہوجاتا ہے +
یلوسلفیوریٹ آف آرسنک	Do Sulphurate of arsenic.	ہرتال +
یوتھہ	youth	جوانی ۔ اندازاً تیس برس تک کی عمر +

انگریزی اردو حروف مین	انگریزی انگریزی حروف مین	معنی
یوٹرس	Uterus	رحم ‌+
یوروپین	European	انگریز - ملک یورپ کے باشندہ +
یوریتھرا	Urethra	نابزہ +
یوریٹر	Ureter	پیشاب کی نالی جسکی راہ گردہ سے مثانہ مین پیشاب آتا ہے +
یوریشن	Eurasian	دوغلے +
یورکیس	Urachus	ایک نالی جو جنین مین مثانہ کی چوٹی کو نال سے ملاتی ہے +
یوریمیا	Uraemia	نام مرض خون مین یوریا شریک ہونے سے ہوتا ہے +
یورینا میٹر	Urinometer	ایک آلہ جو پیشاب کے امتحان کرنے مین کام آتا ہے +
یورینری بلاڈر	Urinary bladder	مثانہ +
یونین بائی فرسٹ انٹینشن	Union by first Intention	بغیر پیپ پڑے زخم کا اچھا ہونا +

خاتمہ

اللہ کا شکر ہے کہ ناظرین کی قدردانی سے پانچوین دفعہ بہت سے مضامین زیادہ ہوکر یہ کتاب چھپکر تمام ہوگئی مگر افسوس ہے کہ اب کی دفعہ بھی جلدی کے سبب کئی طبعون مین اسکے اجزا چھپے اور کئی کاتبون نے لکھا اور بعض کاتب پریس مین ایسے ملے کہ جنکی لکھائی چھپائی ہمین ناپسند تھی مگر مجبوراً ان جزون کو شامل کرنا پڑا امید ہے کہ ناظرین معاف فرماینگے اور اسکے مضامین اور ہماری محنت پر خیال رکھینگے +

التماس

اعلان